بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

پارہ 1 تا 30

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷-اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا ۝

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۝

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

لفظی ترجمہ: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بامحاورہ سلیس ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷-اردو بازار ۰ لاہور

۱ سُورَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵

اٰیاتها ۷ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ۙ مٰلِكِ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ	مٰلِكِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ○ بڑا مہربان نہایت رحم والا ○ انصاف کے

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ؕ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ؕ اِهۡدِنَا

یَوۡمِ	الدِّیۡنِ	اِیَّاكَ	نَعۡبُدُ	وَ	اِیَّاكَ	نَسۡتَعِیۡنُ	اِهۡدِنَا
روزِ	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجھ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

دن کا حاکم ○ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۵

الصِّرَاطَ	الۡمُسۡتَقِیۡمَ	صِرَاطَ	الَّذِیۡنَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیۡهِمۡ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے

سیدھے رستے چلا ○ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○ع

غَیۡرِ	الۡمَغۡضُوۡبِ	عَلَیۡهِمۡ	وَ	لَا	الضَّآلِّیۡنَ
سوا ان کے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی

نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○

۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

اٰیاتہا ۲۸۶ رکوعاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الٓمّٓ	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	بیچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

الٓمّٓ ۝۱ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے، اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۝۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جولوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں ۝۳ جو کتاب (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

	مِنْ	قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	
	سے	پہلے تجھ	اور	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝۴

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ اِنَّ

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ
یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	بے شک

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں⑤ جو

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	برابر ہے	اوپر ان کے	کیا ڈرایا تو نے ان کو	یا	نہ	ڈرایا تو نے ان کو

لوگ کافر ہیں اُنہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى

لَا يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِهِمْ	وَ	عَلٰٓى
نہیں ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	اوپر	ان کے کانوں کے	اور	اوپر

وہ ایمان نہیں لانے کے⑥ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ع ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اور	بعضے	لوگوں میں سے وہ ہیں	جو

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے⑦ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ م يُخٰدِعُوْنَ

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	وہ	ایمان لانے والے	فریب دیتے ہیں

کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے⑧ یہ (اپنے پندار میں)

اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا
اللہ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دیتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں

اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے

ع ۱

وقف لازم

يَشْعُرُوْنَ ۝٩ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

يَشْعُرُوْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
سمجھتے	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے انکے

بے خبر ہیں۝٩ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اورزیادہ کر دیا اوران کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَاتُفْسِدُوْا	فِي
عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	مت فساد کرو	بیچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۝١٠ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنوارتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۝١١ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے۝١٢ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں	بے وقوف

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ۝١٣ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ	طُغْيَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	بیچ	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں ﴿١٤﴾ ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیے جاتا ہے کہ شرارت وسرکشی میں پڑے بہک

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا

يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا
بھٹکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مول لی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں ﴿١٥﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِى
فائدہ پایا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی ہے جو

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ﴿١٦﴾ اُن کی مثال اُس شخص کی سی ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو کچھ	گرد اس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی

وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِىْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا اُن کو	بیچ	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٧﴾ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ

لَايَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
نہیں پھر آتے	یا	مانند مینہ کی	سے	آسمان	بیچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿١٨﴾ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور	بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الْمَوْتِ	وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جاوے

میں اُنگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿١٩﴾ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَآءَلَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی دیتی ہے ان کو	چلتے ہیں	بیچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اور پر ان کے

(کی بصارت) کو اُچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُوْا	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	لے جاوے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ

عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَاالنَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تا کہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم (اُس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اسکے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا
جانتے ہو	اور	اگر	ہوتم	بیچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاری ہے ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی ﷺ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہوتم

اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلا لو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو ﴿۲۳﴾ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

النَّاسُ	وَالۡحِجَارَةُ	اُعِدَّتۡ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿٢٤﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِيۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِيۡ رُزِقۡنَا مِنۡ

كُلَّمَا	رُزِقُوۡا	مِنۡهَا	مِنۡ	ثَمَرَةٍ	رِّزۡقًا	قَالُوۡا	هٰذَا	الَّذِيۡ	رُزِقۡنَا	مِنۡ
جب	دیے جاویں گے	اس میں سے	سے	میووں	رزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دیے گئے تھے ہم	اس سے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا

قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمۡ

قَبۡلُ	وَاُتُوۡا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمۡ	فِيۡهَاۤ	اَزۡوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّهُمۡ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ	ایک دوسرے کے مشابہ	اور واسطے انکے	بیچ اسکے	بی بیاں ہیں	ستھری	اور وہ

تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسۡتَحۡىٖۤ	اَنۡ	يَّضۡرِبَ	مَثَلًا	مَّا
بیچ ان کے	ہمیشہ رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی

بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ

بَعُوۡضَةً	فَمَا	فَوۡقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	فَيَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ
مچھر کی	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس جانتے ہیں	یہ کہ وہ	سچ ہے	طرف سے

چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

وقف لازم

رَبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

رَبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
انکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اسکے	مثال لانا

طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اسکے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ
فاسقوں کو	جولوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پیچھے	اسکے مضبوطی کے

نافرمانوں ہی کو (۲۶) جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملایا جائے	اور بگاڑ کرتے ہیں	بیچ

اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی

الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیوں کر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں (۲۷) (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ

وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
اور	تھے تم	مُردے	پس جلایا تم کو	پھر	مُردہ کرے گا تم کو	پھر	جلاوے گا تم کو	پھر	طرف اسی کے

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

عَلِيْمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي	الْاَرْضِ
جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بیچ	زمین کے

خبردار ہے ﴿۲۹﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَيَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بیچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بیچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ
لہو	اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِىْ	بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ

صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتا دے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۳۲﴾ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتا دیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا

وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	وَاِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ﴿۳۳﴾ اور جب ہم

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہ تو	تو	اور جورو تیری

میں آ کر کافر بن گیا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	بافراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگمگایا ان کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس چیز سے کہ	تھے	بیچ اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعضے تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	بیچ

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَتَلَقّٰۤى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
چند باتیں	پس پھر آیا	اوپر اس کے	بیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۳۷﴾ ہم نے فرمایا

مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ

مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنۡ	تَبِعَ	هُدَاىَ
اس سے	سب	پس جو	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جوکوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا

فَلَاخَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

تو اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِىۡٓ

ع ۴

بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	يٰبَنِىۡٓ
نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہیں گے	اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے

اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ

اِسۡرَآءِيۡلَ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتِىَ	الَّتِىۡٓ	اَنۡعَمۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	وَاَوۡفُوۡا	بِعَهۡدِىۡٓ
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا

اُوۡفِ	بِعَهۡدِكُمۡ	وَاِيَّاىَ	فَارۡهَبُوۡنِ	وَ	اٰمِنُوۡا	بِمَاۤ	اَنۡزَلۡتُ	مُصَدِّقًا
پورا کروں گا	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	اُتاری میں نے	سچا کرنیوالی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۫

لِّمَا	مَعَكُمۡ	وَلَاتَكُوۡنُوۡٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَلَاتَشۡتَرُوۡا	بِاٰيٰتِىۡ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا
اس چیز کو	جو ساتھ تمہارے ہے	اور مت ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور مت مول لو	بدلے میری آیتوں کے	مول	تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَاِیَّایَ	فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور دو	زکوۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۴۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

الرّٰكِعِیْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنیوالوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو	اور	تم

ساتھ جھکا کرو ﴿۴۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِیْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتابِ (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۴﴾ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِیْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرنیوالوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَیْهِ	رٰجِعُوْنَ	یٰبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِیَ
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اے بنی	اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَیْكُمْ	وَاَنِّیْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَی	الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	عالموں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۴۷﴾ اور اس

یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

یَوْمًا	لَّا	تَجْزِیْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا	یُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جاوے گی	اس سے	سفارش

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

وَّلَا	یُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ یُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّیْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیئے جاویں گے	اور	جب	چھٹایا ہم نے تم کو	سے	قوم

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کرسکیں ﴿۴۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ

وَیَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِیْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِیْمٌ	وَ	اِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور	جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور

فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَیْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
پھاڑا ہم نے	واسطے تمہارے	دریا کو	پس چھٹا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو	اور	تم

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کردیا اور تم دیکھ ہی

تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

تَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
دیکھتے تھے	اور	جب	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	چالیس	رات کا	پھر	پکڑا تم نے

تو رہے تھے ﴿٥٠﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود)

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
گائے کا بچہ	پیچھے اس کے	اور تم	ظالم تھے	پھر	معاف کیا ہم نے	تم سے	پیچھے اس کے

مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور معجزہ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
جانوں اپنی کو	ساتھ پکڑنے تمہارے کے	بچھڑے کو	پس توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس مارو

(معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر

اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
جانوں اپنی کو	یہ	بہتر ہے	تم کو	نزدیک	پیدا کرنیوالے اپنے کے	پس پھر آیا	اوپر تمہارے	بیشک وہ ہے

ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
پھر آنے والا	مہربان	اور جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	دیکھیں ہم

معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ
اللہ کو	ظاہر	پس پکڑا تم کو	بجلی نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	جلایا ہم نے تم کو

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آ گھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر موت آ جانے

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْۢ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
پیچھے	موت تمہاری کے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	سائبان کیا ہم نے	اوپر تمہارے	بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو ازسرِنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا
اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من	اور سلویٰ	کھاؤ	سے	اس پاکیزہ چیز	جو کہ

لیے من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو) ۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿۵۷﴾ اور جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
کہا ہم نے	داخل ہو	اس	گاؤں میں	پس کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	بافراغت

ہم نے (اُن سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ
اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخشش مانگتے ہیں	ہم بخش دیں گے	واسطے تمہارے	خطائیں تمہاری

اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور	البتہ زیادہ دیں گے ہم	نیکی کرنیوالوں کو	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	بات کو	سوائے اس کے	جو

اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿٥٨﴾ تو جو ظالم تھے اُنہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
کہی گئی تھی	واسطے انکے	پس اتارا ہم نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	عذاب	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (اُن) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں

يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

ع ٦

يَفْسُقُوْنَ	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
فسق کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مار تو

کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا

پتھر پر مارو (اُنہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
ہر	آدمی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت	پھرو	بیچ

گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ اگاتی ہے	زمین	اسکے سے ساگ

صبر نہیں ہوسکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِیْ
اور	ککڑی اس کی سے	اور	گیہوں اسکے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اسکے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِیْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے ہے	وہ جو	مانگا تم نے

کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	اور فقیری	اور	پھر آئے	ساتھ غصے کے	سے	اللہ

اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) اُن سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

ع ٧

الْحَقِّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْحَقِّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿٦١﴾ جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ

الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور	اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	تا کہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْ	لَافَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پیچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

سے) محفوظ رہو ﴿٦٣﴾ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا

وَرَحۡمَتُهٗ	لَكُنۡتُمۡ	مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ	وَلَقَدۡ	عَلِمۡتُمُ	الَّذِيۡنَ	اعۡتَدَوۡا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿۶۴﴾ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـئِيۡنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلۡنٰهَا

مِنۡكُمۡ	فِى	السَّبۡتِ	فَقُلۡنَا	لَهُمۡ	كُوۡنُوۡا	قِرَدَةً	خٰسِـئِيۡنَ	فَجَعَلۡنٰهَا
تم میں سے	بیچ	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا ہم نے اس قصے کو

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿۶۵﴾ پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذۡ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهَا	وَمَا	خَلۡفَهَا	وَمَوۡعِظَةً	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	وَ	اِذۡ	قَالَ
بندش	واسطے انکے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیز گاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿۶۶﴾ اور جب

مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡۤا

مُوۡسٰى	لِقَوۡمِهٖۤ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاۡمُرُكُمۡ	اَنۡ	تَذۡبَحُوۡا	بَقَرَةً	قَالُوۡۤا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوۡذُ	بِاللّٰهِ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿۶۷﴾

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ	لَّنَا	مَا هِىَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿۶۸﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈہڈہا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿۶۹﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے

کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

لَمُهْتَدُوْنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
البتہ راہ پانیوالے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ پھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ

وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ
اور	نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بیچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لایا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَ اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں	اور جب	مار ڈالا تم نے	ایک جان کو

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	بیچ اس کے	اور	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تھے تم	چھپاتے	پس کہا ہم نے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۷۲﴾ تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اس کے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مُردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	تاکہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	پیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو ﴿۷۳﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَ اِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا طمع رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۷۴﴾ (مومنو) کیا تم امید

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اسکو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعضے ان کے	طرف بعضے کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	اَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے	کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم انکو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۷۶﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

النصف

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور بعضے ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے﴿٧٧﴾ اور بعض ان میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں﴿٧٨﴾ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ لیویں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے انکے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا
کہ اس سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ لگے گی ہم کو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں﴿٧٩﴾ اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا لیا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں﴿٨٠﴾ ہاں جو برے

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جوکوئی	کمائے	برائی	اورگھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اوراس کے گناہ (ہرطرف سے) اس کو گھیرلیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جولوگ	ایمان لائے	اورکام کیے	اچھے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿٨١﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿٨٢﴾ اور جب ہم نے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کروتم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہدلیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں سے	اور فقیروں سے	اور کہو	واسطے لوگوں کے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے	تم میں سے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	نہ	ڈالو تم	لہو تمہارے آپس کے

منہ پھیر بیٹھے ﴿٨٣﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا

وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ

وَ	لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہ	نکال دو تم	کسی آپس اپنے کو	سے	گھروں اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے	اور	ہو تم

اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے

تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ
شاہد	پھر	تم ہو	وہ لوگ کہ	مار ڈالتے ہو	آپس اپنے کو	اور نکال دیتے ہو

گواہ ہو ﴿٨٤﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک فرقے کو	اپنے میں سے	سے	گھروں ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	اوپر ان کے	ساتھ گناہ	اور تعدی کے

سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	بدلے دے چھڑاتے ہو انکو	اور وہ	حرام ہے	اوپر تمہارے

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم

اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ
نکال دینا ان کا	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	ساتھ بعض	کتاب کے	اور	کفر کرتے ہو	ساتھ بعضی کے

کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتابِ (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور	دن	قیامت کے	پھیرے جاویں گے	طرف	سخت	عذاب کے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ﴿۸۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان

ع ۱۰

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	پچھاڑی لائے ہم	پیچھے اس کے	پیغمبر	اور	دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَاۗءَكُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو قوت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آیا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ

نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا

لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فرقے کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فرقے کو

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی انکو	اللہ نے	بسبب انکے کفر کے	پس تھوڑے سے ہیں

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَّا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کرنیوالی	اس چیز کے واسطے کہ

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جواُن کی (آسمانی)

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا
ساتھ انکے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	فتح مانگتے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
آیا ان کے پاس	جو کچھ	پہچانا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ
برا ہے	جو کچھ بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس چیز کیساتھ کہ	اتاری	اللہ نے	سرکشی سے	اس پر کہ	اتارے

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
اللہ	سے	اپنے فضل	اوپر	جس کسی کے	چاہے	سے	بندوں اپنے	پس پھر آئے	ساتھ غصے کے	اوپر

ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ
غصے کے	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	اس چیز پر جو

مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۹۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ
اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم	اس چیز کے ساتھ کہ	نازل کی گئی	اوپر ہمارے	اور کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ کہ	سوائے اسکے ہے	اور وہ

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
سچ ہے	سچا کرنے والا	اس کو	جو ساتھ انکے ہے	کہہ	پس کیوں	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	اللہ کے	اس سے پہلے

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پھر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (۹۱) اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
پکڑا تم نے	بچھڑے کو معبود	پیچھے اس کے	اور	تم	ظلم کرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (۹۲) اور جب ہم نے تم

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے	اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے

(لوگوں) سے عہدِ واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِىْ	قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے	اور	پلائی گئی	بیچ	انکے دلوں کے	محبت بچھڑے کی

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖۤ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
بسبب انکے کفر کے	کہہ	برا ہے	جو حکم کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان والے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ
کہہ	اگر	ہے	واسطے تمہارے	گھر	آخرت کا	نزدیک	اللہ کے	خالص	سوائے

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ

النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًاۢ
لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز نہیں	تمنا کریں گے اسکی	کبھی

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو ﴿۹۴﴾ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو اُن

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	ہاتھوں نے ان کے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور البتہ پائے گا تو ان کو

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾ بلکہ ان کو تم اور

معانقة ٢

اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا ۚۛ یَوَدُّ

اَحۡرَصَ	النَّاسِ	عَلٰی	حَیٰوةٍ	وَ	مِنَ	الَّذِیۡنَ	اَشۡرَکُوۡا	یَوَدُّ
بہت حرص کرنے والا	لوگوں سے	اوپر	زندگی کے	اور	سے	ان لوگوں کہ	شریک لائے ہیں	آرزو کرتا ہے

لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی

اَحَدُهُمۡ لَوۡ یُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ

اَحَدُهُمۡ	لَوۡ	یُعَمَّرُ	اَلۡفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحۡزِحِهٖ	مِنَ
ہر ایک ان کا	کاش کہ	عمر دی جائے	ہزار	برس کی	اور	نہیں	وہ	چھٹانے والا ہے اس کو	سے

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے

الۡعَذَابِ اَنۡ یُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیۡرٌۢ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلۡ مَنۡ کَانَ

ع ١٠

الۡعَذَابِ	اَنۡ	یُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِیۡرٌۢ	بِمَا	یَعۡمَلُوۡنَ	قُلۡ	مَنۡ	کَانَ
عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کہہ	جو کوئی	ہے

تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿٩٦﴾ کہہ دو کہ جو شخص

عَدُوًّا لِّجِبۡرِیۡلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهِ

عَدُوًّا	لِّجِبۡرِیۡلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰی	قَلۡبِكَ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیۡنَ یَدَیۡهِ
دشمن	جبرئیل کا	پس بیشک اس نے	اتارا ہے اسکو	اوپر	تیرے دل کے	ساتھ حکم	اللہ کے	سچا کرنیوالا ہے	اس چیز کو	کہ آگے اسکے ہے

جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی

وَهُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿٩٧﴾ مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ

وَ	هُدًی	وَّبُشۡرٰی	لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	مَنۡ کَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ
اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	واسطے ایمان والوں کے	جو کوئی ہے	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿٩٧﴾ جو شخص اللہ کا اور اس

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِیۡلَ وَمِیۡکٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبۡرِیۡلَ	وَمِیۡکٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبرئیل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک	اللہ تعالیٰ

کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ بِهَآ
دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	تیری طرف	نشانیاں	ظاہر	اور	نہیں	کفر کرتے ساتھ اسکے

دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ

اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ
مگر	بدکار	آیا	جب	باندھا انہوں نے	عہد	اسکو پھینک دیتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	بلکہ

بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ اُن لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح)

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اکثر ان کے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا ان کے پاس	پیغمبر	سے	نزدیک	اللہ کے

پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخرالزماں)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ
سچا کرنیوالا	واسطے انکے جو	ساتھ اسکے ہے	پھینک دی	ایک جماعت نے	سے	ان لوگوں میں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	کتاب

آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	پڑھتے تھے

ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ
شیطان	بیچ	وقت بادشاہت	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا تھا	سلیمان نے	اور لیکن

لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے۔	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بیچ شہر بابل کے	ھاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اُتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا
یہاں تک کہ	کہتے وہ دونوں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں	پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعۂ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ

يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ
جدائی ڈالتی ہے	ساتھ اسکے	درمیان	مرد	اور اسکی بیوی کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والے	ساتھ اسکے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
کسی ایک کو	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے انکو

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِى	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَلَبِئْسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول لیوے اسکو	نہیں ہے واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	بیشک وہ	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے

عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اور

۱۲ ع ۷ ۱۲

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
البتہ ثواب تھا	سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے لوگو	جو

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے ﴿۱۰۳﴾ اے اہل ایمان (گفتگو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	رَاعِنَا	اور کہو تم	اُنظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے ﴿۱۰۴﴾ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ

کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۰۵﴾ ہم جس

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
موقوف کرتے ہیں ہم	سے	آیتوں	یا بھلا دیتے ہیں اسکو	ہم لاتے ہیں	بہتر اس سے	یا مانند اسکے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ

آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے سے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	کیا

اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿۱۰۷﴾ کیا تم

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْــَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسٰی سے	اس سے پہلے	اور	جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسٰی سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ
بدل ڈالے	کفر کو	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں	بہت

نے ایمان (چھوڑ کر اُس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا

مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیویں تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

مِّنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا
سے	نزدیک	جی اپنے کے	پیچھے اس کے	جو	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	حق	پس معاف کرو

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِىَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو کچھ	آگے بھیجو گے	واسطے اپنی جانوں کے	سے

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ

خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	قَالُوْا	لَنْ
بھلائی	تم پاؤ گے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	اس چیز کے ساتھ کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ

يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ
داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا	عیسائی	یہ ہیں	آرزوئیں ان کی

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
کہہ	لاؤ تم	دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	جو شخص	سونپ دے	منہ اپنا

(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے

الثلٰثة

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
واسطے اللہ کے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	پس ہے واسطے اسکے	ثواب اسکا	نزدیک	اس کے پروردگار کے	اور نہیں ڈر ہے	اوپر ان کے

(یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ۧ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪

ع ۱۳ / ۱۴

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی	اوپر	کسی چیز کے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّهُمْ	يَتْلُوْنَ
اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	اوپر	کسی چیز کے	اور وہ	پڑھتے ہیں

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی)

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ
کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	جانتے	مانند	ان کی بات کے	پس اللہ

پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	کون ہے

میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى	فِيْ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ منع کرتا ہے	مسجدوں	اللہ کی سے	یہ کہ	ذکر کیا جاوے	بیچ اس کے	نام اس کا	اور کوشش کرتا ہے	بیچ

سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی

خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ

خَرَابِهَا	اُولٰۗىِٕكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَاۗىِٕفِيْنَ	لَهُمْ
اس کی خرابی کے	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے	واسطے انکے

ویرانی میں ساعی ہو۔ اُن لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلِلّٰهِ
بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ﴿۱۱۴﴾ اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جدھر کو	منہ کرو	پس وہیں ہے	وجہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	سمائی والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رُخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحبِ وسعت

عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلِيْمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
جاننے والا ہے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جب

میں ہے سب اُسی کا ہے اور سب اُس کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۶﴾ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
مقرر کر لیتا ہے	کوئی کام	پس اسکے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ	لَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ تَاْتِيْنَاۤ	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یاکیوں نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانیاں

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ

لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلَا	تُسْئَلُ
واسطے اس قوم کے کہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائیگا

لیے ہم نے نشانیاں بیان کردی ہیں ﴿۱۱۸﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

عَنْ	اَصْحٰبِ	الْجَحِيْمِ	وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے	یہودی

اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پُرسش نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

وَ	لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	انکے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ

الْهُدٰى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِىْ	جَآءَكَ	مِنَ
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز سے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الٰہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

وقف منزل

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اٰتَيْنٰهُمُ	اَلَّذِيْنَ	نَصِيْرٍ	وَّلَا	وَّلِيٍّ	مِنْ	اللّٰهِ	مِنَ	مَا لَكَ	الْعِلْمِ
دی ہم نے انکو	جو لوگ کہ	مددگار	کوئی	اور نہ ہی	کارساز	کوئی	اللہ	سے	نہیں ہے واسطے تیرے	علم

چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

يَّكْفُرْ	وَمَنْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	تِلَاوَتِهٖ	حَقَّ	يَتْلُوْنَهٗ	الْكِتٰبَ
کفر کرے	اور جو کوئی	ساتھ اس کے	ایمان لاتے ہیں	یہ لوگ	اس کے پڑھنے کا	حق	پڑھتے ہیں اس کو	کتاب

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

ع ۱۴

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

نِعْمَتِيَ	اذْكُرُوْا	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	بِهٖ
نعمت میری	یاد کرو	اے بنی اسرائیل	نقصان پانے والے	وہ ہیں	پس یہ لوگ	ساتھ اسکے

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

وَاتَّقُوْا	الْعٰلَمِيْنَ	عَلَى	فَضَّلْتُكُمْ	اَنِّيْ	وَ	عَلَيْكُمْ	اَنْعَمْتُ	الَّتِيْٓ
اور ڈرو	جہانوں کے	اوپر	فضیلت دی تم کو	یہ کہ	اور	اوپر تمہارے	انعام کی میں نے	جو

پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ﴿۱۲۲﴾ اور اس دن

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

عَدْلٌ	مِنْهَا	يُقْبَلُ	لَا	وَّ	شَيْـًٔا	نَّفْسٍ	عَنْ	نَفْسٌ	تَجْزِيْ	لَّا	يَوْمًا
بدلہ	اس سے	قبول کیا جائے گا	نہ	اور	کچھ	کسی جی	سے	کوئی جی	کفایت کرے گا	کہ نہ	اس دن سے

سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	يُنْصَرُوْنَ	هُمْ	وَّلَا	شَفَاعَةٌ	تَنْفَعُهَا	وَّلَا
اسکے پروردگار نے	ابراہیم کو	اور جب آزمایا	مدد دیئے جائیں گے	وہ	اور نہ	سفارش	فائدہ دیگی اس کو	اور نہ

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿۱۲۳﴾ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ
ساتھ کئی باتوں کے	پس پورا کیا اس نے انکو	کہا	بیشک میں	کرنیوالا ہوں تجھ کو	واسطے لوگوں کے	امام	کہا	اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

ذُرِّيَّتِىْ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	کیا ہم نے	کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى
جائے ثواب	واسطے لوگوں کے	اور	امن والا	اور	تم پکڑو	مقام	ابراہیم کو	جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ

وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
اور عہد کیا ہم نے	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	یہ کہ	پاک کریں	میرا گھر	واسطے طواف کرنیوالوں کے

اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کے	اور رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنیوالوں کے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے	کردے	اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
شہر کو	امن والا	اور رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	سے	میووں	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ

الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى	عَذَابِ
آخرت پر	کہا	اور جو کوئی	کفر کرے	پس فائدہ دونگا اسکو	تھوڑا	پھر	بے بس کردوں گا اسکو	طرف	عذاب

تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
آگ کے	اور بری ہے	پھر جانے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	گھر کی

ناچار کردوں گا۔ اور وہ بُری جگہ ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے

وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول کر	ہم سے	بیشک تو ہی ہے	تو	سننے والا

تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور)

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً
جاننے والا	اے ہمارے رب	اور	کردے ہم کو	اطاعت گزار	واسطے تیرے	اور سے	اولاد ہماری	ایک جماعت

جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
فرمانبردار	واسطے تیرے	اور	دکھا ہم کو	طرح عبادت ہماری کی	اور	پھر آ	اوپر ہمارے	بے شک تو ہے	تو

مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
پھر آنے والا	مہربان	اے رب ہمارے	اور بھیج	بیچ ان کے	پیغمبر	ان ہی میں سے	پڑھے

فرمانے والا مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحِكۡمَةَ	وَيُزَكِّيۡهِمۡ	اِنَّكَ	اَنۡتَ
اور ان کے	آیتیں تیری	اور	سکھلائے ان کو	کتاب	اور	حکمت	اور پاک کرے ان کو	بیشک تو ہی ہے	تو

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ

الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	وَ	مَنۡ	يَّرۡغَبُ	عَنۡ	مِّلَّةِ	اِبۡرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنۡ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا	اور	کون ہے جو	پھر جاتا ہے	سے	دین	ابراہیم کے	مگر وہی کہ	جس نے	احمق بنایا

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۱۲۹﴾ اور ابراہیم کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت

نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

نَفۡسَهٗ	وَلَقَدِ	اصۡطَفَيۡنٰهُ	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِى	الۡاٰخِرَةِ
اپنے آپ کو	اور تحقیق	ہم نے ان کو منتخب کیا	بیچ	دنیا کے	اور	بے شک وہ	بیچ	آخرت کے

نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ)

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ	اِذۡ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗۤ	اَسۡلِمۡ	قَالَ	اَسۡلَمۡتُ	لِرَبِّ
البتہ صالحوں میں سے ہیں	جب	کہا	اس کو	اس کے رب نے	کہ مطیع ہو جا	کہا	میں مطیع ہوا	واسطے پروردگار

صلحاء میں ہوں گے ﴿۱۳۰﴾ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ

الۡعٰلَمِيۡنَ	وَوَصّٰى	بِهَاۤ	اِبۡرٰهٖمُ	بَنِيۡهِ	وَيَعۡقُوۡبُ	يٰبَنِىَّ	اِنَّ	اللّٰهَ
جہانوں کے	اور نصیحت کی	ساتھ اس کے	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بے شک	اللہ نے

کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں ﴿۱۳۱﴾ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

اصۡطَفٰى لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ

اصۡطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيۡنَ	فَلَا	تَمُوۡتُنَّ	اِلَّا	وَاَنۡتُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ	اَمۡ	كُنۡتُمۡ
منتخب کیا ہے	واسطے تمہارے	دین	پس نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	اطاعت گزار	کیا	تھے تم

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۳۲﴾ بھلا جس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ
حاضر	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کے واسطے	کہ کس چیز کی عبادت کروگے تم

وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مِنْۢ	بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
سے	پیچھے میرے	کہا انہوں نے	عبادت کرینگے ہم	معبود تیرے کی	اور معبود	آباء تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل

بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحٰق کے	معبود کی	ایک ہی کی	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	یہ تھی	ایک امت	تحقیق

اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ جماعت گزر چکی ان

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
گزر گئی	واسطے انکے تھا	جو کچھ	کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے ہے	جو کچھ	کماؤ گے تم	اور نہ پوچھا جائے گا تم کو	اس چیز سے	کہ تھے وہ

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
کرتے	اور کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا عیسائی	راہ پاؤ گے	کہہ	بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم	دین

نہیں ہوگی ﴿۱۳۴﴾ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہدو (نہیں) بلکہ

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کی	جو ایک طرف کا تھا	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے

(ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہمارے	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور	جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	پس اگر

پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ

اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ
ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جو کہ ایمان لائے ہو تم	ساتھ اسکے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	بیچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ۭ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ	اللّٰهِ
خلاف کے ہیں	پس بہت جلد کفایت کریگا تم کو	اللہ	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُنکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں	اور	ہم	واسطے اسکے	عبادت کرنیوالے ہیں	کہہ

(اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ (ان سے) کہو

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِیْ	اللّٰهِ	وَهُوَ رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے	بیچ	اللہ کے	اور وہ پروردگار ہے ہمارا	اور پروردگار ہے تمہارا	اور ہمارے لیے ہیں	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے ہیں	اعمال تمہارے

کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ

وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِیْلَ
اور ہم	واسطے اس کے	اخلاص کرنے والے ہیں	کیا	کہتے ہو تم	بیشک	ابراہیم	اور اسماعیل

اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	یَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰی	قُلْ	ءَاَنْتُمْ
اور	اسحٰق	اور	یعقوب	اور اولاد اس کی	تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہو	کیا تم

اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم

اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا

اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	وَمَا
بہت جاننے والے ہو	یا	اللہ	اور کون	بہت ظالم ہے	اس شخص سے	کہ چھپاتا ہے	گواہی جو	پاس اسکے ہے	طرف سے	اللہ کی	اور نہیں ہے

زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا
اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	یہ	ایک امت تھی	تحقیق	گزر گئی	واسطے انکے تھا	جو

جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ
کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے ہے	جو	کمایا تم نے	اور نہ پوچھا جائے گا تم سے	اس چیز کا	کہ تھے	وہ کرتے

نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا

كَانُوْا	الَّتِىْ	قِبْلَتِهِمُ	عَنْ	وَلّٰىهُمْ	مَا	مِنَ النَّاسِ	السُّفَهَآءُ	سَيَقُوْلُ
تھے وہ	جو	ان کے قبلے	سے	پھیر دیا ان کو	کہ کس چیز نے	لوگ	بے وقوف	اب کہیں گے

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

اِلٰى	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِىْ	الْمَغْرِبُ	وَ	الْمَشْرِقُ	لِّلّٰهِ	قُلْ	عَلَيْهَا
طرف	چاہتا ہے	جس کو	راہ دکھاتا ہے	مغرب	اور	مشرق	واسطے اللہ کے ہے	کہہ	او پر اس کے

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

لِّتَكُوْنُوْا	وَّسَطًا	اُمَّةً	جَعَلْنٰكُمْ	كَذٰلِكَ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ
تا کہ ہو تم	بیچ کی	امت	کیا ہم نے تم کو	اسی طرح	اور	سیدھی کے	راہ

پر چلاتا ہے ﴿۱۴۲﴾ اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمتِ معتدل بنایا ہے تا کہ تم لوگوں

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

مَا	وَ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	الرَّسُوْلُ	يَكُوْنَ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	شُهَدَآءَ
نہیں	اور	گواہ	او پر تمہارے	پیغمبر	ہو	اور	لوگوں کے	او پر	گواہ

پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

الرَّسُوْلَ	يَّتَّبِعُ	مَنْ	لِنَعْلَمَ	اِلَّا	عَلَيْهَآ	كُنْتَ	الَّتِىْ	الْقِبْلَةَ	جَعَلْنَا
پیغمبر کی	پیروی کرتا ہے	اس کو جو	تا کہ جانیں ہم	مگر	او پر اس کے	تھا تو	جو	قبلہ	کیا تھا ہم نے

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	عَلَى	اِلَّا	لَكَبِيْرَةً	كَانَتْ	اِنْ	وَ	عَقِبَيْهِ	عَلٰى	يَّنْقَلِبُ	مِمَّنْ
ان لوگوں کے کہ	او پر	مگر	البتہ بڑی	ہے بات	یہ	اور	ایڑیوں اپنی کے	او پر	پھر جاتا ہے	اس شخص سے جو

رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيعَ	اِيمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ

لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	نَرَى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَاءِ
البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بیچ	آسمان کے

(اور) صاحبِ رحمت ہے ﴿١٤٣﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضَاهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَ اِنَّ
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہو تم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اُسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ

الَّذِينَ	اُوتُوا	الْكِتَابَ	لَيَعْلَمُونَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِينَ	اُوتُوا	الْكِتَابَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	لائے تو	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ ساری	نشانیوں کے

کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں ﴿١٤٤﴾ اور اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
نہیں	پیروی کرینگے	قبلے تیرے کی	اور	نہیں	تو	پیروی کرنیوالا	انکے قبلے کی	اور	نہیں	بعضے انکے	پیروی کرنیوالے

تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض،

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ
قبلے	بعضے کی	اور البتہ اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کے	پیچھے	اس چیز کے جو کہ	آئی تیرے پاس	سے

بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی اللہ) آ چکی ہے ان کی

الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
علم	بے شک تو	اس وقت	البتہ ہے	ظالموں سے	جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۱۴۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان

وقف لازم

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ

يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ
پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیشک	ایک فرقہ	ان میں سے	البتہ چھپاتے ہیں

(پیغمبر آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے

وقف منزل

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
حق کو	اور	وہ	جانتے ہیں	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تم	سے

سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (۱۴۶) (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں

ع ۱۷ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ

الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ
شک کرنیوالوں میں	اور	واسطے ہر کسی کے	ایک طرف ہے	وہ	منہ پھیرتا ہے ادھر	پس دوڑو	بھلائیوں کو

نہ ہونا (۱۴۷) اور ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَیْنَ	مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہو تم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيْرٌ	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیرے لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کرلیا

الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَاِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کرتے ہو تم	اور جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف

بے خبر نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کرکے نماز

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَحَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ
مسجد	حرام کے	اور جہاں کہیں	ہو تم	پس پھیرلو	منہ اپنے کو	طرف اس کے

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اُسی (مسجد) کی طرف رُخ کیا کرو

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا

لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا
تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ق وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

وَلَعَلَّكُمْ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	لِاُتِمَّ	وَ	وَاخْشَوْنِيْ	تَخْشَوْهُمْ
اور تا کہ تم	اوپر تمہارے	نعمت اپنی	تا کہ پوری کروں میں	اور	اور ڈرو مجھ سے	ڈرو ان سے

ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

اٰيٰتِنَا	عَلَيْكُمْ	يَتْلُوْا	مِّنْكُمْ	رَسُوْلًا	فِيْكُمْ	اَرْسَلْنَا	كَمَآ	تَهْتَدُوْنَ
آیتیں ہماری	اوپر تمہارے	پڑھتا ہے	تم میں سے	پیغمبر	بیچ تمہارے	بھیجا ہم نے	جیسا کہ	راہ پاؤ

راست پر چلو ﴿۱۵۰﴾ جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے

وَ يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

لَمْ تَكُوْنُوْا	مَّا	وَيُعَلِّمُكُمْ	الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	يُزَكِّيْكُمْ	وَ
نہیں تھے تم	جو کچھ کہ	اور سکھاتا ہے تم کو	حکمت	اور	کتاب	اور سکھاتا ہے تم کو	پاک کرتا ہے تم کو	اور

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ ط فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع

تَكْفُرُوْنِ	لَا	وَ	لِيْ	وَاشْكُرُوْا	اَذْكُرْكُمْ	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	تَعْلَمُوْنَ
تم کفر کرو	مت	اور	واسطے میرے	اور شکر کرو	یاد کروں گا میں تم کو	پس یاد کرو تم مجھ کو	جانتے

جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿۱۵۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَالصَّلٰوةِ	بِالصَّبْرِ	اسْتَعِيْنُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
ساتھ ہے	اللہ	بیشک	اور نماز کے	ساتھ صبر کے	مدد چاہو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ

بَلْ	اَمْوَاتٌ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُّقْتَلُ	لِمَنْ	تَقُوْلُوْا	لَا	وَ	الصّٰبِرِيْنَ
بلکہ	مُردے ہیں	اللہ کے	راہ	بیچ	جو قتل کیے گئے	واسطے ان لوگوں کے	کہو	مت	اور	صبر کرنیوالوں کے

کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مُردہ نہیں) بلکہ

ع ۱۸ ۵ ۲ معانقہ ۳

اَحۡيَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ

اَحۡيَآءٌ	وَّ	لٰكِنۡ	لَّا	تَشۡعُرُوۡنَ	وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	بِشَىۡءٍ	مِّنَ الۡخَوۡفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۴﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالۡجُوۡعِ	وَ	نَقۡصٍ	مِّنَ	الۡاَمۡوَالِ	وَ	الۡاَنۡفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جان کی	اور پھلوں کی	اور	خوش خبری دے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

الصّٰبِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِذَآ	اَصَابَتۡهُمۡ	مُّصِيۡبَةٌ	قَالُوۡٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر کرنیوالوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سنادو ﴿۱۵۵﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اُسی کی

اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۟ قف

اِلَيۡهِ	رٰجِعُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	صَلَوٰتٌ	مِّنۡ	رَّبِّهِمۡ	وَرَحۡمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانیوالے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنایتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُهۡتَدُوۡنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالۡمَرۡوَةَ	مِنۡ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ
اور	یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بے شک	صفا	اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

فَمَنۡ	حَجَّ	الۡبَيۡتَ	اَوِ اعۡتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِ	اَنۡ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اُس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

وَ	مَنۡ	تَطَوَّعَ	خَيۡرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيۡمٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدردان ہے	جاننے والا ہے	بیشک	جو لوگ کہ

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدرشناس اور دانا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ

يَكۡتُمُوۡنَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ	الۡبَيِّنٰتِ	وَالۡهُدٰى	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ
چھپاتے ہیں	جو کچھ	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	پیچھے	اسکے کہ	بیان کیا ہم نے اسکو

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ اُولٰٓـئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا

لِلنَّاسِ	فِى	الۡكِتٰبِ	اُولٰٓـئِكَ	يَلۡعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلۡعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوۡنَ	اِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کرنیوالے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَبَيَّنُوۡا فَاُولٰٓـئِكَ اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَاَنَا

الَّذِيۡنَ	تَابُوۡا	وَاَصۡلَحُوۡا	وَ	بَيَّنُوۡا	فَاُولٰٓـئِكَ	اَتُوۡبُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	اَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	اور نیکی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اوپر ان کے	اور	میں ہوں

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ اُولٰٓـئِكَ

التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَمَاتُوۡا	وَ	هُمۡ	كُفَّارٌ	اُولٰٓـئِكَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور	وہ	کافر رہے	یہ لوگ

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيۡنَ

عَلَيۡهِمۡ	لَعۡنَةُ	اللّٰهِ	وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	اَجۡمَعِيۡنَ	خٰلِدِيۡنَ
اوپر ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور	لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

فِيهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنظَرُونَ	وَإِلَٰهُكُمْ	إِلَٰهٌ
بیچ اس کے	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی (۱۶۲) اور (لوگو) تمہارا معبود

وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ

وَاحِدٌ	لَآ	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ	الرَّحْمَٰنُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشش کرنیوالا	مہربان	بیشک	بیچ	پیدائش

اللہ واحد ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۱۶۳) بیشک آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَآ	أَنزَلَ	اللَّهُ	مِنَ السَّمَاءِ
چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور	جو کچھ	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۖ

مِن مَّآءٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	دَآبَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اسکے	زمین کو	پیچھے	موت اسکی کے	اور	بکھیرے	بیچ اسکے	سے	ہر	جانور

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيَاحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ
اور	پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو حکم کے باندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور	زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل مند ہیں	اور بعضے	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	پکڑتا ہے	سے	سوائے اللہ کے

عقلمندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریکِ (اللہ) بناتے اور اُن

اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ
شریک	محبت کرتے ہیں ان سے	جیسا کہ محبت	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

وَلَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
اور کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں گے	عذاب	یہ کہ	قوت واسطے	اللہ کے ہے	ساری

اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جس وقت	بیزار ہوئے	وہ لوگ کہ	پیشوا تھے	ان لوگوں سے کہ

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ
پیروی کرتے تھے انکی	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے	ان کے	علاقے	اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۶﴾ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا
وہ لوگ کہ	پیروی کرتے تھے	کاش کہ	واسطے ہمارے ہو	پھر جانا طرف دنیا کے	پس بیزاری کریں ہم	ان سے	جیسا	بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ
ہم سے	اسی طرح	دکھلائے ان کو	اللہ	عمل ان کے	واسطے افسوس کے	اوپر ان کے	اور	نہیں	وہ

ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ

ع ۲۰

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ

بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ
نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اس چیز سے کہ	بیچ	زمین کے ہے

دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿۱۶۷﴾ لوگو جو چیزیں زمین میں

حَلٰلًا طَيِّبًا ۫ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور مت	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ
ظاہر	سوائے اُسکے نہیں کہ	حکم کرتا ہے تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر	اللہ کے

ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ
جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	پیروی کرینگے ہم

جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا

مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا
اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	نہ سمجھتے	کچھ

(نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے

وَلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلاتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۷۰﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰۤاَيُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۷۱﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہلِ ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اسکے کہ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت

نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۷۲﴾ اُس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ
سؤر کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اوپر اسکے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد سے نکل جانیوالا	اور نہ	زیادتی کرنیوالا

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ
پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
جو کچھ	اتارا ہے	اللہ نے	سے	کتاب	اور	مول لیتے ہیں وہ	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں

اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
کھاتے	بیچ	اپنے پیٹوں کے	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	پاک کرے گا ان کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دردناک	یہ لوگ وہ ہیں	جنہوں نے	مول لیا	گمراہی کو

سے) پاک کرے گا اور اُن کے لیے دُکھ دینے والا عذاب ہے (۱۷۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ
بدلے ہدایت کے	اور عذاب کو	بدلے بخشش کے	پس کیا	صبر کرتے ہیں وہ	اوپر	آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتشِ (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں (۱۷۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي
یہ	اس واسطے ہے کہ	اللہ نے	اتارا	کتاب کو	ساتھ حق کے	اور	بے شک	جنہوں نے	اختلاف کیا	بیچ

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

ع ۲۱ / ۹ / ۵

الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ
کتاب کے	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	نہیں ہے	بھلائی	یہ کہ	پھیرو تم	منہ اپنے کو	طرف

(آکر نیکی سے) دور (ہوگئے) ہیں (۱۷۶) نیکی یہی نہیں کہ تم

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
مشرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	ذَوِى الْقُرْبٰى
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قرابت والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَ	فِى	الرِّقَابِ
اور	یتیموں کو	اور	محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بیچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِى	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور صبر کرنے والے	بیچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکۂ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿١٧٧﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بیچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اسکے	بھائی اس کے سے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے	تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي

وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَكُمْ	فِي
اور	رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے تمہارے	بیچ

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اور اے اہلِ عقل

الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم	بچو	لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خوں ریزی سے) بچو ﴿۱۷۹﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ

اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ
جس وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ

لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ
واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿۱۸۰﴾ جو شخص

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
بدل ڈالے اسکو	پیچھے	اس کے کہ	سنا اس کو	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گناہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے جو	بدل ڈالتے ہیں	بیشک	اللہ

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا	فَاَصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جو کوئی	ڈرے	سے	وصیت کرنے والے	کجی کو	یا	گناہ کو	پس اصلاح کردے

سنتا جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
درمیان انکے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بےشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو

وارثوں میں صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿۱۸۲﴾ مومنو! تم

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے ہو	لکھا گیا	اوپر تمہارے	روزہ	جیسا	لکھا گیا	اوپر	ان لوگوں کے جو	پہلے تم سے تھے

پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا
تاکہ تم	پرہیزگاری کرو	دن	گنتی کے	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	بیمار

تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

ع ۲۲

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں اسکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یہ کہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
روزہ رکھو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى
اتارا گیا ہے	بیچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے	ہدایت کی

جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور معجزے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی	ہو

الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

وَ	لَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کروتم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر	اسکے کہ

اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	إِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي	فَإِنِّي
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ﴿۱۸۵﴾ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

قَرِيبٌ	أُجِيبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	إِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيبُوا	لِي
نزدیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کو	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	میرے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوا	بِي	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُونَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ﴿۱۸۶﴾ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

إِلٰى نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ

إِلٰى	نِسَائِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	أَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	أَنَّكُمْ
طرف	بیبیوں اپنی کے	وہ	پردہ ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم ہو	پردہ	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے	یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم اُن کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُونَ	أَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کو	پس پھر آیا	اوپر تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
ملا کروان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

(تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	تاگا	سفید	سے	تاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تلک	رات	اور	مت	ملوان سے	اور	تم	اعتکاف کرنیوالے ہو	بیچ

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
نشانیاں اپنی	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿١٨٧﴾ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ	اَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت کھینچ لے جاؤان کو	طرف	حاکموں کے	تاکہ کھاؤ	ایک ایک ٹکڑا	سے	مال

اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

ع ٢٣ / ٧

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ

النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِیَ
لوگوں	ساتھ گناہ کے	اور	تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں تجھ کو	سے	چاندوں	کہہ کہ	وہ

کھاجاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ

مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ
وقت ہیں	واسطے لوگوں کے	اور حج کے	اور	نہیں	نیکی	بیچ اس کے کہ	آؤ تم	گھروں میں	سے

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۖ

ظُهُوْرِهَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِهَا
پچھواڑے انکے	اور	لیکن	نیکی	واسطے اس شخص کے ہے جو	پرہیزگاری کرے	اور آؤ	گھروں میں	سے	دروازوں انکے

ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	قَاتِلُوْا	فِیْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	جو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
لڑتے ہیں تم سے	اور	مت	زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	زیادتی کرنیوالوں کو

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ
اور مار ڈالو تم	جہاں	پاؤ ان کو	اور نکال دو ان کو	سے	جہاں

اور اُن کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی

اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ

اَخْرَجُوْكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ
نکالا تم کو	اور کفر	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑو ان سے	نزدیک

اُن کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خوں ریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بیچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس مارو ان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۱۹۱﴾ اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ

رَّحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کفر	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾ اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) ﴿۱۹۳﴾ ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
بدلے مہینے	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
پس زیادتی کرو تم	اوپر اس کے	مانند اسکے	کہ جو	زیادتی کی	اوپر تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	مت	ڈالو	ہاتھوں اپنے کو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾ اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

ملع

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور	پورا کرو

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾ اور اللہ (کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو	اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی

خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈواؤ	سروں اپنوں کو	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہونیکی جگہ	پس جو کوئی	ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ مُنڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اُس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اُس کے بدلے روزے رکھے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	ذبح سے	پس جب	امن میں ہو تم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اُٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے ہیں	تین	دن کے	بیچ

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور	سات روزے	جب	لوٹ جاؤ تم	یہ	دس ہوئے	پورے	یہ	واسطے اسکے ہے کہ	نہ

اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اُس شخص کے لیے

يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
ہوں	اہل اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	بیشک

ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

ع ۲۴ ۸

اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بیچ ان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور	نہ	گناہ کرنا	اور	نہ	جھگڑنا	بیچ	حج کے	اور	جو

حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ الزَّادِ
کروگے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زادِ راہ کا

نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہوجائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقْوٰى ز وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي	الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو ﴿١٩٧﴾ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرو تم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعۂ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿١٩٨﴾ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکو تم

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿١٩٩﴾ پھر جب حج کے تمام

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
عبادتیں اپنی	پس یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اپنے باپوں کو	یا	زیادہ تر	یاد کرنا	پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ

ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي
حصہ	اور	بعضے ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ

کچھ حصہ نہیں (۲۰۰) اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز سے جو

میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو (۲۰۱) یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

الصف

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
کمایا انہوں نے	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بیچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (۲۰۲) اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بیچ	دو دن کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	اور	جو کوئی

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اوپراس کے	واسطے اسکے جو	پرہیزگاری کرے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	یہ کہ تم	طرف اسی کے

بعد تک ٹھہرا رہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اُس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ شخص ہے کہ	خوش لگتی ہے تجھ کو	بات اس کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۰۳﴾ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
اور	گواہ کرتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس چیز کے کہ	اسکے دل میں ہے	اور	وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور	جب	حاکم ہوتا ہے

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۰۴﴾ اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ

سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	بیچ	زمین کے	تاکہ فساد کرے	بیچ اس کے	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور	جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اُس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کردے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ
اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنا	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اس کو	عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۰۵﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اس کو	دوزخ	اور البتہ برا ہے	بچھونا	اور	بعضے لوگوں میں سے	وہ ہے جو

میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَّشۡرِيۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

يَّشۡرِيۡ	نَفۡسَهُ	ابۡتِغَآءَ	مَرۡضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوۡفٌ	بِالۡعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	شفقت کرنیوالا ہے	ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	ادۡخُلُوۡا	فِى	السِّلۡمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوۡا	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو	قدموں

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنۡ زَلَـلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا

الشَّيۡطٰنِ	اِنَّهٗ	لَـكُمۡ	عَدُوٌّ	مُّبِيۡنٌ	فَاِنۡ	زَلَـلۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	مَا
شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	پیچھے	اسکے کہ

پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ

جَآءَتۡكُمُ	الۡبَيِّنٰتُ	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَقُضِىَ

اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِىۡ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الۡغَمَامِ	وَ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	وَ	قُضِىَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور	فرشتے	اور	تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اُتر آئیں) اور کام تمام کر دیا

الۡاَمۡرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ كَمۡ

ع ۲۵ ۱۴ ۹

الۡاَمۡرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ	سَلۡ	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	كَمۡ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۱۰﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیاں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پیچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس

نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۲۱۱﴾ جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے

وقف لازم

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وَ	يَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	ٹھٹھا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اوپر ان کے ہیں	دن

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر

الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الْقِيٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾ (پہلے تو سب) لوگوں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	بیچ اس چیز کے کہ	اختلاف کرتے ہیں

اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْهُمُ
بیچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بیچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کردے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
دلیلیں	سرکشی سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے

پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف	راہ

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو	حالت

رستہ دکھا دیتا ہے (۲۱۳) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَاۗءُ	وَ	الضَّرَّاۗءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	لگی ان کو	فقیری	اور	بیماری	اور	ہلائے گئے

لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبردار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ

اِنَّ	نَصۡرَ	اللّٰهِ	قَرِيۡبٌ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَا	يُنۡفِقُوۡنَ	قُلۡ	مَاۤ	اَنۡفَقۡتُمۡ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے ﴿۲۱۴﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مِّنۡ خَيۡرٍ فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنِ

مِّنۡ	خَيۡرٍ	فَلِلۡوَالِدَيۡنِ	وَ	الۡاَقۡرَبِيۡنَ	وَالۡيَتٰمٰى	وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور	فقیروں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ	وَ	مَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۲۱۵﴾ (مسلمانو)

عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔا وَّهُوَ

عَلَيۡكُمُ	الۡقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرۡهٌ	لَّكُمۡ	وَعَسٰۤى	اَنۡ	تَكۡرَهُوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	هُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ سمجھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ

خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَيۡـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	وَ	عَسٰۤى	اَنۡ	تُحِبُّوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے	اور	اللہ	جانتا ہے

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِيۡهِ ؕ قُلۡ

وَ	اَنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	الشَّهۡرِ	الۡحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيۡهِ	قُلۡ
اور	تم	نہیں	جانتے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	بیچ اس کے	کہہ

اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

ع ۲۶ / ۱۰

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	بیچ اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اسکے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اسکے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہلِ مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ	دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیویں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مر جائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

فَاُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَاُولٰۗىِٕكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
اور	جن لوگوں نے	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ
مہربانی	اللہ کی کے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	شراب

کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۱۸﴾ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
اور	جوئے سے	کہہ	بیچ ان دونوں کے	گناہ ہے	بڑا	اور	فائدے ہیں	واسطے لوگوں کے	اور گناہ ان دونوں کا	بہت بڑا ہے

حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

مِنْ	نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
سے	ان دونوں کے فائدے	اور	سوال کرتے ہیں تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ	زیادہ حاجت سے	اسی طرح

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو ﴿۲۱۹﴾ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور سوال کرتے ہیں تجھ سے	یتیموں کا	کہہ	سنوارنا	واسطے ان کے	بہتر ہے	اور	اگر

باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملالوتم ان کو	پس بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے	سنوارنے والے	اور	اگر

ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنیوالا کون

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	البتہ محنت دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	مت	نکاح کرو

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾ اور (مومنو)

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَّ	لَوْ
شرک کرنے والیوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والی	اور	اگرچہ

مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
اچھی لگے تم کو	اور	مت	نکاح کرو	شرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ غلام

لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو اُن کی زوجیت میں نہ دینا۔

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى
ایمان والا	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والے	اور	اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے

النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ
آگ کے	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کے	اور	بخشش کے	ساتھ حکم اپنے سے	اور	بیان کرتا ہے	نشانیاں اپنی

ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	يَسْـَٔلُونَكَ	عَنِ	الْمَحِيضِ	قُلْ	هُوَ
واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲۲۱) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى

اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي	الْمَحِيضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوهُنَّ	حَتّٰى
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بیچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ انکے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهُرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّ

يَطْهُرْنَ	فَإِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَأْتُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	إِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہالیں	پس جاؤ انکے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِينَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِينَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاکی کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَّكُمْ ۠ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَأْتُوا	حَرْثَكُمْ	أَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ مُّلٰقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوٓا	أَنَّكُمْ	مُّلٰقُوهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	لَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو (۲۲۳) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	واسطے قسموں اپنی کے	یہ کہ	بھلائی نہ کرو	اور	پرہیزگاری	اور صلح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
پکڑتا ہے تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	دل تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسم کھاتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر	پھر آئیں	پس بیشک	اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	قصد کریں	طلاق کا	پس بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۷﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور طلاق والیاں	انتظار کریں	ساتھ اپنی جانوں کے	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان لائی	ساتھ اللہ کے	اور	دن

ایمان رکھتی ہیں تو اُن کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ اُن کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْاٰخِرِ ط وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
آخرت کے	اور خاوندان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بیچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور اُن کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ اُن کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

اِصْلَاحًا ط وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ص وَلِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کرنا	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح	اور	واسطے مردوں کے

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	یہ طلاق	دوبار ہے

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی جب دودفعہ طلاق دے دی جائے تو)

ع ۲۸ ۷ ۱۲

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌۢ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
پس بند رکھنا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دینا ہے	اچھی طرح کے	اور نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ
لے لو	اس چیز سے کہ	دیا تم نے ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	ڈریں دونوں	نہ	قائم رکھیں گے	حدیں

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پس اگر	ڈروتم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	اوپران دونوں کے	بیچ اس چیز کے کہ

قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن وشوہر کوخوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

اِفْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

اِفْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	گزروان سے	اور	جو کوئی	گزرجائے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اُن سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَاتَحِلُّ	لَهٗ
حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی	پس نہیں حلال ہوئی	واسطے اسکے

اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (۲۲۹) پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا سے	پس اگر	طلاق دے اس کو	پس نہیں	گناہ

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	وَتِلْكَ
اوپران دونوں کے	یہ کہ	پھر آویں آپس میں	اگر	جانیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ

حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاۗءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے انکو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
وقت اپنے کو	پس بند رکھو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسنِ سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	بند رکھو ان کو	ایذا دینے کو	تا کہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

نَفْسَهٗ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں .

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اوپر تمہارے	اور	جو کچھ	اتارا ہے	اوپر تمہارے	سے	کتاب	اور	حکمت سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُن کو یاد کرو۔

ع ۲۹ / ۱۲

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؑ (۲۳۱) وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس مت	منع کرو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	خاوندوں اپنے سے

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اُن کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک	اور اللہ

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں	دودھ پلائیں	اولاد اپنی کو

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (۲۳۲) اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى الْمَوْلُوْدِ	لَهٗ
دو برس	پورے	واسطے اسکے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا

یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
کھلانا ان کا	اور	پہنانا ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر	وارث کے ہے

(تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلواؤ تم	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سونپ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق اُن کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ	مرجاتے ہیں	تم میں سے

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور جو لوگ تم میں سے مرجائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیبیاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	کرتی ہیں	بیچ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں تو تم پر کچھ اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کرلیں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
ساتھ اچھی طرح کے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲۳۴) اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پردہ کیا تم نے	ساتھ اس کے	سے	منگنی	عورتوں کے	یا	چھپا رکھا تم نے	بیچ	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ
اللہ	یہ کہ تم	البتہ ذکر کرو گے ان کا	اور	لیکن	مت	وعدہ دو ان کو	چھپے ہوئے	مگر	یہ کہ

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
کہو تم ان کو	بات	اچھی	اور	مت	محکم کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	وقت اپنے کو	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ع ۳۰ ۱۴

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے (۲۳۵) اور اگر تم عورتوں کو

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
یہ کہ	تم طلاق دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ ہاتھ لگایا ان کو	یا	نہیں مقرر کیا	واسطے انکے	مقرر کرنا

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور	فائدہ دو ان کو	اوپر	کشائش والے کے ہے	قدر اس کی	اور	اوپر	تنگی والے کے ہے	قدر اس کی	فائدہ دینا

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ
ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو ان کو	اس سے

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ﴿۲۳۶﴾ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
پہلے	یہ کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	تحقیق	مقرر کر لیا ہے	واسطے ان کے	مقرر کرنا	پس آدھا	اس چیز کا کہ

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ	اَنْ
مقرر کیا ہے تم نے	مگر	یہ کہ	معاف کر دیں وہ	یا	معاف کرے	وہ شخص کہ	بیچ ہاتھ اسکے ہے	گرہ	نکاح کی	اور	یہ کہ

ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو اُن کو اختیار ہے) اور اگر

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
معاف کرو تم	نزدیک تر ہے	واسطے پرہیزگاری کے	اور	مت	بھولو	فضل	درمیان اپنے	بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ

تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِیۡرٌ	حٰفِظُوۡا	عَلَی	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوۃِ
کرتے ہوتم	دیکھنے والا ہے	محافظت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور	نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نمازِ عصر) پورے التزام کے

الۡوُسۡطٰی ۚ وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ

الۡوُسۡطٰی	وَ	قُوۡمُوۡا	لِلّٰہِ	قٰنِتِیۡنَ	فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	فَرِجَالًا	اَوۡ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	چپکے	پس اگر	ڈروتم	پس پیادہ	یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُکۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمۡ مَّا لَمۡ

رُکۡبَانًا	فَاِذَاۤ	اَمِنۡتُمۡ	فَاذۡکُرُوا	اللّٰہَ	کَمَا	عَلَّمَکُمۡ	مَّا
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ

لَمۡ تَکُوۡنُوۡا	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	یُتَوَفَّوۡنَ	مِنۡکُمۡ	وَیَذَرُوۡنَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مرجاتے ہیں	تم میں سے	اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّۃً لِّاَزۡوَاجِہِمۡ مَّتَاعًا اِلَی الۡحَوۡلِ غَیۡرَ

اَزۡوَاجًا	وَّصِیَّۃً	لِّاَزۡوَاجِہِمۡ	مَّتَاعًا	اِلَی	الۡحَوۡلِ	غَیۡرَ
بیبیاں	وصیت کر جائیں	واسطے بی بیوں اپنی کے	فائدہ دینا	تلک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡ مَا فَعَلۡنَ

اِخۡرَاجٍ	فَاِنۡ	خَرَجۡنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیۡکُمۡ	فِیۡ	مَا	فَعَلۡنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ	کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
بیچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾ بھلا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
موت کے سے	پس کہا	واسطے ان کے	اللہ نے	مرجاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بیشک	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ۔ پھر اُن کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْفَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾

ع ۳۱ / ۱۷ / ۱۵

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سننے والا ہے	جاننے والا

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۴۴﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

مَنْ	ذَاالَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس دوگنا کرے اسکو	واسطے اسکے

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُطُ ۪ وَ اِلَيْهِ

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ	اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُطُ	وَ	اِلَيْهِ
دوگنا	بہت	اور	اللہ	بند کرتا ہے	اور	کشادہ کرتا ہے	اور	طرف اسی کے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ

تُرْجَعُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الْمَلَاِ	مِنْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل	پیچھے

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسٰی کے بعد

مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

وقف النبی

مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ
موسٰی کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم	بیچ

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا
راہ	اللہ کے	کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اوپر تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ

تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَالَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	تحقیق

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہِ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ

اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِیَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَیْهِمُ
نکالے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِالظّٰلِمِیْنَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۲۴۶﴾

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِیُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْبَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے نے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوْٓا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

قَالُوْٓا	اَنّٰى	یَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَیْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حقدار ہیں	بادشاہی کے

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	یُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	اور	نہ	دیا گیا وہ	کشائش	سے	مال	کہا	بے شک	اللہ نے

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصۡطَفٰىهُ عَلَيۡكُمۡ وَ زَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ

اصۡطَفٰىهُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	زَادَهٗ	بَسۡطَةً	فِى	الۡعِلۡمِ	وَالۡجِسۡمِ
پسند کیا اس کو	اوپر تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بیچ	علم کے	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ مُلۡكَهٗ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤۡتِىۡ	مُلۡكَهٗ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور کہا

اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے ﴿۲۴۷﴾ اور پیغمبر

لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ

لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلۡكِهٖۤ	اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ	التَّابُوۡتُ	فِيۡهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بیچ اس کے

نے اُن سے کہا کہ اُس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ

سَكِيۡنَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوۡسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ

هٰرُوۡنَ	تَحۡمِلُهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمۡ	اِنۡ
ہارون کی	اٹھا لائیں گے	فرشتے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ

كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوۡتُ	بِالۡجُنُوۡدِ	قَالَ
ہو تم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے	کہا

نشانی ہے ﴿۲۴۸﴾ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اُن سے) کہا

ع ۳۲/۱۲

اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ

اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ
بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پیئے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً

وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	چکھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھر لے	ایک چلو

اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ
ساتھ ہاتھ اپنے کے	پس پی گئے	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار اترا اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن	ساتھ جالوت کے

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ

وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت ہوا ہے کہ

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ

فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ	ساتھ ہے

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
صبر کرنے والوں کے	اور جب	ظاہر ہوئے	واسطے جالوت کے	اور اس کے لشکر کے	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے

والوں کے ساتھ ہے﴿٢٤٩﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ط

اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ڈال	اوپر ہمارے	صبر	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر﴿٢٥٠﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ
پس شکست دی ان کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعضے کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
ساتھ بعض کے	البتہ بگڑ جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے﴿٢٥١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بے شک تو	البتہ ہے	پیغمبروں میں سے

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو﴿٢٥٢﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیا	بعضے ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور قوت دی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعضے ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ قف وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۵۳﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

مِّنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ	لَّا	بَيۡعٌ	فِيۡهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بیچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور	نہ	سفارشی

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔

وَالۡكٰفِرُوۡنَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ

وَالۡكٰفِرُوۡنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلۡحَىُّ	الۡقَيُّوۡمُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھامنے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (۲۵۴) اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

لَا	تَاۡخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوۡمٌ	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى	الۡاَرۡضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ	يَشۡفَعُ	عِنۡدَهٗۤ	اِلَّا	بِاِذۡنِهٖ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَمَا	خَلۡفَهُمۡ	وَلَا	يُحِيۡطُوۡنَ	بِشَىۡءٍ	مِّنۡ	عِلۡمِهٖۤ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے	چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرۡسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	وَلَا	يَـُٔوۡدُهٗ	حِفۡظُهُمَا	وَهُوَ
سمالیا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَآ	اِكْرَاهَ	فِي	الدِّيْنِ	قَدْ تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بیچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہو گیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا عالی رُتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَيِّ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَللّٰهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾ جو لوگ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ

وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَالَّذِيْنَ
دوستدار ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓــُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ	النُّوْرِ	اِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ

الظُّلُمٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اسکے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

ع ۳۴ / ۲

وقف لازم

اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

اِلَى	الَّذِىْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِىْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	بیچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّىَ	الَّذِىْ	يُحْىٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْىٖ	وَاُمِيْتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِىْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا	مِنَ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٢٥٨﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِىْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٥٨﴾

اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى

اَوْ	كَالَّذِىْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّ	هِىَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرا ہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا	کیوں کر

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے

يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ

يُحْىٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ

مِائَةَ	لَّبِثْتَ	بَلْ	قَالَ	يَوْمٍ	بَعْضَ	اَوْ	يَوْمًا	لَبِثْتُ	قَالَ	لَبِثْتَ	كَمْ
سو	رہا تو	بلکہ	کہا	دن سے	تھوڑا	یا	ایک دن	رہا میں	کہا	دیر رہا تو	کتنی

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

اِلٰى	وَانْظُرْ	يَتَسَنَّهْ	لَمْ	وَشَرَابِكَ	طَعَامِكَ	اِلٰى	فَانْظُرْ	عَامٍ
طرف	اور دیکھ	سڑا	کہ نہیں	اور پینے اپنے کے	کھانے اپنے کے	طرف	پس دیکھ	برس

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

كَيْفَ	الْعِظَامِ	اِلَى	وَانْظُرْ	لِّلنَّاسِ	اٰيَةً	وَلِنَجْعَلَكَ	حِمَارِكَ
کہ کیوں کر	ہڈیوں کے	طرف	اور دیکھ	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور تا کہ کریں ہم تجھ کو	گدھے اپنے کے

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

عَلٰى	اللّٰهَ	اَنَّ	اَعْلَمُ	قَالَ	لَهٗ	تَبَيَّنَ	فَلَمَّا	لَحْمًا	نَكْسُوْهَا	ثُمَّ	نُنْشِزُهَا
اوپر	اللہ	بیشک	میں جانتا ہوں	کہا	واسطے اسکے	ظاہر ہوا	جب	گوشت	پہناتے ہیں ان کو	پھر	چڑھاتے ہیں

جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

تُحْيِ	كَيْفَ	اَرِنِيْ	رَبِّ	اِبْرٰهٖمُ	قَالَ	وَاِذْ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
زندہ کرتا ہے تو	کس طرح	دکھلا دے مجھ کو	اے رب میرے	ابراہیم نے	کہا	اور جب	قادر ہے	چیز کے	ہر

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾ اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ

قَلْبِيْ	لِّيَطْمَئِنَّ	وَلٰكِنْ	بَلٰى	قَالَ	تُؤْمِنْ	اَوَلَمْ	قَالَ	الْمَوْتٰى
دل میرا	تا کہ اطمینان پکڑے	اور لیکن	بلکہ لایا ہوں	کہا	ایمان لایا تو	کیا نہیں	کہا	مُردوں کو

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	اجْعَلْ	ثُمَّ	اِلَيْكَ	فَصُرْهُنَّ	الطَّيْرِ	مِّنَ	اَرْبَعَةً	فَخُذْ	قَالَ
ہر	اوپر	کردے	پھر	طرف اپنے	پس صورت پہچان رکھ	جانوروں	سے	چار	پس لے	کہا

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمْ	سَعْيًا	يَاْتِيْنَكَ	ادْعُهُنَّ	ثُمَّ	جُزْءًا	مِّنْهُنَّ	جَبَلٍ
اللہ	یہ کہ	اور جان لے	دوڑ کر	چلے آئینگے تیرے پاس	بلا ان کو	پھر	ایک ٹکڑا	ان میں سے	پہاڑ کے

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ
اللہ کے	راہ	بیچ	مال اپنے	خرچ کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	مثال	حکمت والا	غالب ہے

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿٢٦٠﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

حَبَّةٍ	مِّائَةُ	سُنْۢبُلَةٍ	كُلِّ	فِيْ	سَنَابِلَ	سَبْعَ	اَنْۢبَتَتْ	حَبَّةٍ	كَمَثَلِ
دانے	سو	بالی کے	ہر	بیچ	بالیں	سات	اگاوے	ایک دانہ کی کہ	جیسے مثال

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	وَاللّٰهُ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	يُضٰعِفُ	وَاللّٰهُ
وہ لوگ جو	جاننے والا ہے	کشائش والا	اور اللہ	چاہے	واسطے جس کے	دونا کرتا ہے	اور اللہ

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٦١﴾ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

مَنًّا	اَنْفَقُوْا	مَآ	يُتْبِعُوْنَ	لَا	ثُمَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
احسان	خرچ کرتے ہیں	اس چیز کے کہ	لاتے پیچھے	نہیں	پھر	اللہ کے	راہ	بیچ	مال اپنے	خرچ کرتے ہیں

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَّ	لَآ	اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	ایذا	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپر ان کے	اور نہ	وہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے (۲۶۲) جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِىٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ایذا	اور اللہ	بے پرواہ ہے	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے (۲۶۳) مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِىْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس چیز سے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٦٤﴾ اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَاۗءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دوگنا	پس اگر	نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾ بھلا تم میں کوئی

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور	انگوروں سے	چلتی ہیں	نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	بیچ اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتوان	پس پہنچا اس کو	بگولا	بیچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿۲۶۶﴾ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	واسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ اللہ میں)

الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
زمین	اور نہ	قصد کرو	خبیث کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اسکے

خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	آنکھ بھینچ لو	بیچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا

کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابلِ ستائش ہے ﴿۲۶۷﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۸﴾ یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ

مَنْ	الْحِكْمَةَ	یُّؤْتِی	عَلِیْمٌ	وَاسِعٌ	وَاللّٰهُ	وَفَضْلًا	مِّنْهُ	مَّغْفِرَةً
جس کو	حکمت	دیتا ہے	جاننے والا ہے	کشائش والا	اور اللہ	اور فضل کا	اپنی طرف سے	بخشش کا

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے

یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّكَّرُ

یَذَّكَّرُ	وَمَا	كَثِیْرًا	خَیْرًا	اُوْتِیَ	فَقَدْ	الْحِكْمَةَ	یُّؤْتَ	وَمَنْ	یَّشَآءُ
نصیحت پکڑتے	اور نہیں	بہت	بھلائی	دیا گیا	پس تحقیق	حکمت	دیا گیا	اور جو کوئی	چاہتا ہے

دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

مِّنْ	نَذَرْتُمْ	اَوْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَنْفَقْتُمْ	وَمَآ	الْاَلْبَابِ	اُولُوا	اِلَّآ
کچھ	منت مانو	یا	کچھ خرچ کرنا	خرچ کرو تم	اور جو	عقل کے	صاحب	مگر

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

تُبْدُوا	اِنْ	اَنْصَارٍ	مِنْ	لِلظّٰلِمِیْنَ	وَمَا	یَعْلَمُهٗ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	نَّذْرٍ
ظاہر کرو تم	اگر	مدد دینے والا	کوئی	واسطے ظالموں کے	اور نہیں ہے	جانتا ہے	اللہ	پس بے شک	منت سے

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم خیرات

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

فَهُوَ	الْفُقَرَآءَ	وَتُؤْتُوْهَا	تُخْفُوْهَا	وَاِنْ	هِیَ	فَنِعِمَّا	الصَّدَقٰتِ
پس وہ	فقیروں کو	اور دو اس کو	چھپاؤ تم اس کو	اور اگر	وہ	پس اچھا ہے	خیرات کو

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہلِ حاجت کو

خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ وَیُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْ	عَنْكُمْ	وَیُكَفِّرُ	لَّكُمْ	خَیْرٌ
کرتے ہو تم	ساتھ اس چیز کے کہ	اور اللہ	برائیاں تمہاری	تم سے	اور دور کرے گا	واسطے تمہارے	بہتر ہے

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
خبردار ہے	نہیں	اوپر تیرے	ہدایت کرنا ان کا	اور لیکن	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

کی خبر ہے ﴿۲۷۱﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	اور مت	خرچ کرو تم	مگر	واسطے چاہنے

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اُس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَجْهِ	اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کے	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	بھلائی	پورا پہنچا دیا جائے گا	طرف تمہارے	اور تم

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا	تُظْلَمُوْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے ان فقیروں کے ہے	جو	بند کیے گئے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے

نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۲۷۲﴾ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) اُن حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
نہیں	سکتے	چلنا	بیچ	زمین کے	جانتا ہے ان کو	جاہل	دولت مند

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

مِنَ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا
سے	بے سوالی	تو جانتا ہے ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	نہیں	مانگتے	لوگوں سے	لپٹ کر

شخص اُن کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے انکو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہِ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ
انکے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ کہ	کھاتے ہیں

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِىْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اُٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْۤا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)۔ حالانکہ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اسکے پاس	نصیحت	اسکے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اسکے ہے

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سُود لینے سے) باز آ گیا

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اَصْحٰبُ	فَاُولٰٓئِكَ	عَادَ	وَمَنْ	اللّٰهِ	اِلَى	وَاَمْرُهٗۤ	سَلَفَ	مَا
رہنے والے	پس وہی ہیں	پھر کرے	اور جو کوئی	اللہ کے	طرف	اور حکم اس کا	پہلے ہو چکا	جو کچھ

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

وَيُرْبِي	الرِّبٰوا	اللّٰهُ	يَمْحَقُ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	النَّارِ
اور بڑھاتا ہے	سود کو	اللہ	مٹاتا ہے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیچ اس کے	وہ	آگ کے

دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	اَثِيْمٍ	كَفَّارٍ	كُلَّ	يُحِبُّ	لَا	وَاللّٰهُ	الصَّدَقٰتِ
ایمان لائے	جو لوگ	بیشک	گناہ گار کو	کفر کرنیوالے	ہر ایک	دوست رکھتا	نہیں	اور اللہ	خیرات کو

برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اَجْرُهُمْ	لَهُمْ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتَوُا	الصَّلٰوةَ	وَاَقَامُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
ثواب ان کا	واسطے انکے ہے	زکوٰۃ کو	اور دیا	نماز کو	اور قائم رکھا	اچھے	اور کام کیے

اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ	عِنْدَ
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	اوپر ان کے	ڈر	اور نہیں	ان کے پروردگار کے	نزدیک

ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	الرِّبٰٓوا	مِنَ	بَقِيَ	مَا	وَذَرُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	اٰمَنُوا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ہو تم	اگر	سود	سے	باقی رہا ہے	جو	اور چھوڑ دو	اللہ سے	ڈرو	ایمان لائے ہو	اے لوگو جو

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کروتم	پس خبردار ہو جاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اسکے رسول سے

چھوڑ دو ﴿۲۷۸﴾ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ
اور اگر	توبہ کروتم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کروتم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر توبہ کرلو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿۲۷۹﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

وَاِنْ	كَانَ	ذُوْعُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس ڈھیل دینا ہے	تک	فراغت	اور یہ کہ	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔ اور اگر (زرِ قرض) بخش دو

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ قف

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بیچ اس کے	طرف	اللہ کے

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۲۸۰﴾ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ مومنو! جب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ رکھو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۖ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا

كَمَا	يَّكْتُبَ	اَنْ	كَاتِبٌ	يَاْبَ	وَلَا	بِالْعَدْلِ	كَاتِبٌ	بَّيْنَكُمْ	وَلْيَكْتُبْ
جیسا کہ	لکھے	یہ کہ	لکھنے والا	انکار کرے	اور نہ	ساتھ انصاف کے	لکھنے والا	درمیان تمہارے	اور چاہیے کہ لکھے

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

رَبَّهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	الْحَقُّ	عَلَيْهِ	الَّذِىْ	وَلْيُمْلِلِ	فَلْيَكْتُبْ	اللّٰهُ	عَلَّمَهُ
جو اسکا رب ہے	اور ڈرے اللہ سے	حق	اوپر اسکے ہے	وہ شخص جو کہ	اور مطلب کہے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اللہ نے	سکھایا اسکو

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اسکا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

سَفِيْهًا	الْحَقُّ	عَلَيْهِ	الَّذِىْ	كَانَ	فَاِنْ	شَيْـًٔا	مِنْهُ	يَبْخَسْ	وَلَا
بے وقوف	حق	اوپر اس کے ہے	وہ شخص کہ	ہو	پس اگر	کچھ	اس سے	کم کرے	اور نہ

اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ

بِالْعَدْلِ	وَلِيُّهٗ	فَلْيُمْلِلْ	هُوَ	يُّمِلَّ	اَنْ	يَسْتَطِيْعُ	لَا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ
ساتھ انصاف کے	والی اسکا	پس چاہیے کہ مطلب کہے	وہ	مطلب کہے	یہ کہ	سکتا	نہیں	یا	ناتوان	یا

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا

يَكُوْنَا	لَّمْ	فَاِنْ	رِّجَالِكُمْ	مِنْ	شَهِيْدَيْنِ	وَاسْتَشْهِدُوْا
ہوں	نہ	پس اگر	مردوں میں	سے	دو شاہدوں کو	اور شاہد کرلو

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ

اَنْ	الشُّهَدَآءِ	مِنَ	تَرْضَوْنَ	مِمَّنْ	وَّامْرَاَتٰنِ	فَرَجُلٌ	رَجُلَيْنِ
اگر یہ کہ	شاہدوں میں	سے	پسند کرتے ہو تم	ان میں سے کہ	اور دو عورتیں	پس ایک مرد	دو مرد

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کریں

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاہلی کرو	یہ کہ	لکھواس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھا کرنیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
اس سے کہ نہ	شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں

سے تم کو کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھواس کو	اور شاہد کرلو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کرو تم	پس بیشک وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے تم کو	اللہ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز)

وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	پس گرو ہے	قبضہ کی ہوئی	پس اگر	امین جانے	بعضے تمہارے	بعض کو

لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا	تَكْتُمُوا
پس چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص کہ	امین جانا گیا ہے	امانت اس کی کو	اور ڈرے اللہ سے	جو اسکا رب ہے	اور مت	چھپاؤ

بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اس کو	پس بیشک وہ	گنہگار ہے	دل اس کا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

ع ۳۹ ۲ ۷

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا
جاننے والا ہے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور اگر	ظاہر کرو	جو کچھ

واقف ہے ﴿۲۸۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو

فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

فِىٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	یا	چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	ساتھ اسکے	اللہ	پس بخشے گا	جس کو	چاہے

ظاہر کرو گے تو یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٨٤﴾ رسول اس

اَلرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف اسکے	سے	پروردگار اسکے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهٖ
اور اسکے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور اسکے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدائی ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اسکے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اسکے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پکڑ ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

مِنْ قَبْلِنَا	الَّذِيْنَ	عَلَى	حَمَلْتَهٗ	كَمَا	اِصْرًا	عَلَيْنَآ	تَحْمِلْ	وَلَا
پہلے ہم سے تھے	ان لوگوں کے کہ	اوپر	رکھا تو نے	جیسا کہ	بوجھ	اوپر ہمارے	رکھ	اور مت

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

وَاغْفِرْلَنَا	عَنَّا	وَاعْفُ	بِهٖ	لَنَا	طَاقَةَ	لَا	مَا	تُحَمِّلْنَا	وَلَا	رَبَّنَا
اور بخش ہم کو	ہم سے	اور معاف کر	ساتھ اسکے	واسطے ہمارے	طاقت	نہیں	وہ چیز کہ	اٹھوا ہم سے	اور مت	اے رب ہمارے

اے پروردگار جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمِ	عَلَى	فَانْصُرْنَا	مَوْلٰىنَا	اَنْتَ	وَارْحَمْنَا
کافروں کے	قوم	اوپر	پس مدد دے ہم کو	دوستدار ہمارا	تو ہے	اور رحم کر ہم پر

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، اور ہم کو کافروں پر غالب کر ﴿۲۸۶﴾

ع ۴۰ ۸

اٰیاتها ۲۰۰ ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ ط نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	نَزَّلَ	الْقَيُّوْمُ	الْحَيُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	الٓمّٓ
کتاب	اوپر تیرے	اتاری	سب کا تھامنے والا	زندہ ہے	وہ	مگر	معبود	نہیں کوئی	اللہ	الف۔لام۔میم

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ، ہمیشہ رہنے والا ﴿۲﴾ اُس نے (اے محمد ﷺ) تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ ۙ

وَالْاِنْجِيْلَ	التَّوْرٰىةَ	وَاَنْزَلَ	بَيْنَ يَدَيْهِ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	بِالْحَقِّ
اور انجیل	توریت	اور اتاری	آگے اس کے ہے	واسطے اس چیز کے کہ	سچا کرنے والی	ساتھ حق کے

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی ﴿۳﴾

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ	قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اس سے	پہلے	راہ دکھانے والی	واسطے لوگوں کے	اور اتارے	معجزے	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	اِنَّ
ساتھ نشانیوں	اللہ کے	واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	اور اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	بیشک

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿۴﴾ اللہ (ایسا

اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ

اللّٰهَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَآءِ	هُوَ	الَّذِيْ
اللہ	نہیں	چھپی	اوپر اس کے	کوئی چیز	بیچ	زمین کے	اور نہ	بیچ	آسمان کے	وہی ہے	جو

خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۵﴾ وہی تو ہے جو (ماں

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
صورتیں بناتا ہے تمہاری	بیچ	رحموں کے	جیسی	چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
حکمت والا	وہی ہے	جس نے	اتاری	اوپر تیرے	کتاب	اس کی بعض	آیتیں	محکم ہیں

کے لائق نہیں ﴿۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور)

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

هُنَّ	اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ
وہ	جڑ ہیں	کتاب کی	اور اور ہیں	متشابہ	پس	وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	کجی ہے

وہی اصلِ کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
پس پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	شبہ ڈالتی ہے	اس میں سے	واسطے چاہنے	گمراہی کے	اور واسطے چاہنے	اس کی حقیقت کے	اور نہیں

وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ بپا کریں اور مُراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مُراد اصلی

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ
جانتا	حقیقت اس کی	مگر	اللہ	اور مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷ رَبَّنَا

كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
ہر ایک	سے	نزدیک	رب ہمارے کے	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب	عقل کے	اے رب ہمارے

یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں (۷) اے پروردگار

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	کج کر	ہمارے دلوں کو	پیچھے اسکے کہ	جب	راہ دکھائی تو نے ہم کو	اور دے	ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت

جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	دے ڈالنے والا	اے رب ہمارے	بیشک تو	اکٹھا کرنیوالا ہے	لوگوں کو	اس دن کہ	نہیں	شک

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (۸) اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ
بیچ اسکے	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کو	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ کفایت کرینگے

کر لے گا۔ بیشک اللہ خلافِ وعدہ نہیں کرتا (۹) جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو ان کا مال ہی

وقف النبی · وقف منزل · وقف لازم · ع ۹

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ

عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيۡــًٔا	وَاُولٰٓـئِكَ	هُمۡ
ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ	وہی ہیں

اللہ (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی)۔اور یہ لوگ آتشِ (جہنم) کا

وَقُوۡدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

وَقُوۡدُ	النَّارِ	كَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ
ایندھن	آگ کے	جیسی عادت	لوگوں	فرعون کی	اور جو لوگ کہ	سے	تھے پہلے ان

ایندھن ہوں گے ﴿۱۰﴾ اُن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ

كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَاللّٰهُ	شَدِيۡدُ
جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ساتھ ان کے گناہوں کے	اور اللہ	سخت

جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب

الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰى

الۡعِقَابِ	قُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	سَتُغۡلَبُوۡنَ	وَتُحۡشَرُوۡنَ	اِلٰى
عذاب کرنے والا ہے	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	جلد ہی مغلوب ہو گے تم	اور اکٹھے کیے جاؤ گے	طرف

کرنے والا ہے ﴿۱۱﴾ (اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدۡ كَانَ لَكُمۡ اٰيَةٌ فِىۡ فِئَتَيۡنِ الۡتَقَتَا ؕ

جَهَنَّمَ	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ	قَدۡ	كَانَ	لَكُمۡ	اٰيَةٌ	فِىۡ	فِئَتَيۡنِ	الۡتَقَتَا
دوزخ کے	اور برا ہے	بچھونا	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	نشانی	بیچ	دو جماعت کے	کہ آپس میں ملیں

ہانکے جاؤ گے۔اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲﴾ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَيۡهِمۡ رَاۡىَ

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَاُخۡرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوۡنَهُمۡ	مِّثۡلَيۡهِمۡ	رَاۡىَ
ایک جماعت	لڑتی ہے	بیچ	راہ	اللہ کے	اور دوسری	کافر تھی	دیکھتے تھے وہ کافر ان کو	دو برابر اپنے کے	دیکھنا

ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا

الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَيْنِ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
آنکھ کا	اور اللہ	قوت دیتا ہے	ساتھ مدد اپنی کے	جس کو	چاہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے

مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہلِ بصارت ہیں ان کے لیے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ
واسطے آنکھوں والے کے	زینت دی گئی	واسطے لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں

اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	اکٹھے کیے ہوئے	سے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چار پائے	اور کھیتی	یہ	فائدہ ہے	زندگی	دنیا کا	اور اللہ	نزدیک اسکے ہے

اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔ (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھی	جگہ پھر جانے کی	کہہ	کیا خبر دوں میں تم کو	ساتھ بہتر کے	سے	اس	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں

ٹھکانا ہے ﴿۱۴﴾ (اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
نزدیک	ان کے رب کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے

اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
اور بیبیاں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی ۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْلَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ایمان لائے	پس بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو	عذاب

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

النَّارِ	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
آگ کے سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور سچے	اور فرمابنرداری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

سے محفوظ رکھ ﴿۱۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور بخشش مانگنے والے	بیچ پچھلی رات کے	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًۢا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور گواہی دی فرشتوں نے	اور اہل علم نے	حاکم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اُس غالب حکمت والے کے سوا

الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	بیشک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کوئی لائقِ عبادت نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہلِ کتاب نے جو (اس

النصف

الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ

الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡيًۢا	بَيۡنَهُمۡ
ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	کتاب	مگر	پیچھے	اس کے کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے

دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنۡ

وَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ	فَاِنۡ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	پس اگر

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ﴿۱۹﴾ (اے پیغمبر)

حَآجُّوۡكَ فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلۡ

حَآجُّوۡكَ	فَقُلۡ	اَسۡلَمۡتُ	وَجۡهِىَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلۡ
جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ	مطیع کیا میں نے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور جو کوئی	پیروی کرے میری	اور کہہ

اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ

لِّلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡاُمِّيّٖنَ ءَاَسۡلَمۡتُمۡ ؕ فَاِنۡ اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ

لِّلَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡاُمِّيّٖنَ	ءَاَسۡلَمۡتُمۡ	فَاِنۡ	اَسۡلَمُوۡا	فَقَدِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	دی گئی انکو	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم نے بھی مطیع کیا	پس اگر	مطیع کریں	پس تحقیق

لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک

اهۡتَدَوۡا ۚ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع

اهۡتَدَوۡا	وَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّمَا	عَلَيۡكَ	الۡبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ	بِالۡعِبَادِ
راہ پاویں	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

ع ۲ ۱۱/۱۰

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَكۡفُرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقۡتُلُوۡنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيۡرِ حَقٍّ
بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور مار ڈالتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
اور	مار ڈالتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم کرتے ہیں	ساتھ انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس خبر دے ان کو

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ناپید ہوئے	اعمال ان کے	بیچ	دنیا کے

خوشخبری سنا دو ﴿٢١﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں

وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت کے	اور نہیں ہے	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے ہیں

برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) ﴿٢٢﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ	اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کے	تاکہ حکم کریں	درمیان ان کے	پھر

اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُن کے تنازعات کا) اُن میں فیصلہ کر دے تو

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ
پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اور وہ	منہ پھیرنے والے ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	ہرگز

ایک فریق اُن میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے ﴿٢٣﴾ یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
نہ لگے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گنے ہوئے	اور فریب دیا ہے ان کو	بیچ	ان کے دین کے	کہ جو

کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	باندھ لیتے	پس کیوں کر ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	بیچ اس کے

نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	یا اللہ

اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ کہو کہ اے اللہ

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملک کے	دیتا ہے تو	ملک	جس کو	چاہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے	چاہے

(اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى
اور عزت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیچ ہاتھ تیرے کے ہے	خیر	بیشک تو	اوپر

اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	داخل کرتا ہے تو	رات کو	بیچ	دن کے	اور داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے

تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے تو	زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالتا ہے تو	مردہ کو	سے	زندہ	اور رزق دیتا ہے تو

اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی

مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ

مَنۡ	تَشَآءُ	بِغَیۡرِ حِسَابٍ	لَا	یَتَّخِذِ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الۡکٰفِرِیۡنَ
جس کو	چاہے	بے شمار	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ﴿۲۷﴾ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں

اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَلَیۡسَ مِنَ

اَوۡلِیَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَمَنۡ	یَّفۡعَلۡ	ذٰلِکَ	فَلَیۡسَ	مِنَ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو کوئی	کرے	یہ	پس نہیں	سے

کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اُس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔

اللّٰهِ فِیۡ شَیۡءٍ اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً ؕ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ

اللّٰهِ	فِیۡ	شَیۡءٍ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تَتَّقُوۡا	مِنۡهُمۡ	تُقٰىةً	وَیُحَذِّرُکُمُ	اللّٰهُ
اللہ	بیچ	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	بچو تم	ان سے	بچنے کر	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے

نَفۡسَهٗ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ

نَفۡسَهٗ	وَاِلَی	اللّٰهِ	الۡمَصِیۡرُ	قُلۡ	اِنۡ	تُخۡفُوۡا	مَا	فِیۡ	صُدُوۡرِکُمۡ
ذات اپنی سے	اور طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کہہ	اگر	چھپاؤ تم	جو کچھ	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے

ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو

اَوۡ تُبۡدُوۡهُ یَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَیَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اَوۡ	تُبۡدُوۡهُ	یَعۡلَمۡهُ	اللّٰهُ	وَیَعۡلَمُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی	الۡاَرۡضِ
یا	ظاہر کرو اس کو	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے

وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ یَوۡمَ تَجِدُ کُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

وَاللّٰهُ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	یَوۡمَ	تَجِدُ	کُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن کہ	پائے گا	ہر	جی	جو کچھ	کیا ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۚۖۛ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا

بَيۡنَهَا	اَنَّ	لَوۡ	تَوَدُّ	سُوۡٓءٍ	مِنۡ	عَمِلَتۡ	مَا	وَّ	مُّحۡضَرًا	خَيۡرٍ	مِنۡ
درمیان اس شخص کے	یہ کہ	کاش	چاہے گا	برائی	سے	کیا ہے	جو کچھ	اور	حاضر کیا ہوا	بھلائی	سے

پالے گا اوران کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں

وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ

رَءُوۡفٌ	وَاللّٰهُ	نَفۡسَهٗ	اللّٰهُ	وَيُحَذِّرُكُمُ	بَعِيۡدًا	اَمَدًا	وَبَيۡنَهٗۤ
شفقت کرنیوالا ہے	اور اللہ	ذات اپنی سے	اللہ	اور ڈراتا ہے تم کو	دور کی	ہو مسافت	اور درمیان اسکی برائی کے

اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت

بِالۡعِبَادِ ؒ ۳۰ قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُحۡبِبۡكُمُ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	اللّٰهَ	تُحِبُّوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	قُلۡ	بِالۡعِبَادِ
اللہ	چاہے تم کو	پیروی کرو میری	اللہ کو	چاہتے	ہو تم	اگر	کہہ	ساتھ بندوں کے

مہربان ہے (۳۰) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۳۱ قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَطِيۡعُوا	قُلۡ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	وَاللّٰهُ	ذُنُوۡبَكُمۡ	وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ
اللہ کی	اطاعت کرو	کہہ	مہربان ہے	بخشنے والا	اور اللہ	گناہ تمہارے	اور بخشے واسطے تمہارے

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۱) کہہ دو کہ اللہ

وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ۳۲ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	الۡكٰفِرِيۡنَ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَوَلَّوۡا	فَاِنۡ	وَالرَّسُوۡلَ
اللہ نے	بیشک	کافروں کو	دوست رکھتا	نہیں	اللہ	پس بیشک	پھر جاوٗ	پس اگر	اور رسول کی

اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۲) اللہ نے

اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى

عَلَى	عِمۡرٰنَ	وَاٰلَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	اٰلَ	وَّ	وَنُوۡحًا	اٰدَمَ	اصۡطَفٰۤى
اوپر	عمران کے کو	اور کنبے	ابراہیم کے کو	کنبے	اور	اور نوح کو	آدم کو	برگزیدہ کیا

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ

الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ
جہانوں کے	اولاد تھے	بعضے ان کے	سے	بعضوں	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت

میں منتخب فرمایا تھا (۳۳) اُن میں سے بعض، بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۳۴) (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ	بَطْنِيْ
کہا	بی بی	عمران کی نے	اے پروردگار میرے	میں نے	نذر کیا	واسطے تیرے	جو کچھ	بیچ	پیٹ میرے کے ہے

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	فَلَمَّا
آزاد کیا ہوا	پس قبول کر	مجھ سے	بیشک تو ہے	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	پس جب

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۳۵) جب ان

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ

وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَاِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّيْٓ
جنا	اور نہیں	مرد	مانند عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور بیشک میں نے

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِيْذُهَا بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ دی اس کو ساتھ تیرے	اور اولاد اس کی کو	سے	شیطان	راندے ہوئے	پس قبول کیا اس کو	رب اس کے نے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (۳۶) تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگایا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب	جاتا

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اوپر اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكِ هٰذَا ۗ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ
واسطے تیرے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے

رزق دیتا ہے ﴿۳۷﴾ اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کا	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ﴿۳۸﴾ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بیچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ یحییٰ کے

نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًاۢ	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ
ماننے والا ہے	ایک بات کو	سے	اللہ	اور سردار ہے	اور بند رہے عورتوں سے	اور	نبی ہے	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ

الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِىْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِىَ	الْكِبَرُ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

میں ہوں گے ﴿۳۹﴾ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں

وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَاَتِىْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	قَالَ	رَبِّ
اور بی بی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾ زکریا نے کہا کہ پروردگار

اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

اجْعَلْ	لِّىْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
مقرر کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بول سکے	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشاروں سے

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِىِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تسبیح کر	صبح کو	اور شام کو	اور جس وقت	کہا

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا ﴿۴۱﴾ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ

الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰكِ
فرشتوں نے	اے مریم	بیشک	اللہ نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ

عَلٰى	نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِيْ
اوپر	عورتوں	جہانوں کے	اے مریم	فرمانبرداری کر	واسطے اپنے رب کے	اور سجدہ کیا کر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿۴۲﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

وَارْكَعِيْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
اور رکوع کیا کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم اسکو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۴۳﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
طرف تیری	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جس وقت	ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون ان میں سے	پالے

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کو	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جس وقت	کہا	فرشتوں نے

نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی انکے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بیچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسٰی ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ اور ماں کی گود

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اس نے	اے رب میرے	کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہو گا ﴿۴۶﴾ مریم نے کہا۔ پروردگار!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہو گا	واسطے میرے	بچہ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھا دیگا اسکو

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور وہ انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول	طرف	بنی

لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بیچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے

مٹی کی مورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ
اور چنگا کرتا ہوں	مادرزاد اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور جلاتا ہوں	مُردے کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور خبر دیتا ہوں تم کو

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	کھاتے ہو تم	اور جو کچھ	ذخیرہ کرتے ہو تم	بیچ	اپنے گھروں کے	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۴۹ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے میرے ہے	سے	توریت

تمہارے لیے (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے ۴۹ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ
اور تاکہ حلال کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	حرام کی گئی ہے	اوپر تمہارے	اور میں لایا ہوں پاس تمہارے	نشانی	سے

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کردوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۵۰ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
رب تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	بے شک	اللہ	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۵۰ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۵۱ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پس جب	دیکھا	عیسٰی نے

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ۵۱ جب عیسٰی نے ان کی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِیْٓ	اِلَی	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ
ان سے	کفر	کہا	کون ہیں	مدد دینے والے مجھ کو	طرف	اللہ کے	کہا	حواریوں نے

(اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَآ
ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہ	ساتھ اس کے کہ ہم	مطیع ہیں	اے رب ہمارے

کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے پروردگار

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
ہم ایمان لائے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	اور پیروی کی ہم نے	رسول کی	پس لکھ دے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے

جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور مکر کیا	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	مکر کرنے والوں کا	جس وقت	کہا	اللہ نے

اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اس وقت اللہ

الثلثة ع ۵

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
اے عیسیٰ	بیشک میں	لینے والا ہوں تجھ کو	اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو	طرف اپنی	اور پاک کرنیوالا ہوں تجھ کو	سے	لوگوں جو

نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اُٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ
کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو کہ	پیروی کرینگے تیری	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	تک	دن

کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا ہے تمہارا	پھر حکم کروں گا	درمیان تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے

(وغالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آ ؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي
اختلاف کرتے	پس	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پس عذاب کروں گا ان کو	عذاب	سخت	بیچ

فیصلہ کر دوں گا ﴿۵۵﴾ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	ایمان لائے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	نیک	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اسکو	اوپر تیرے	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی سے

نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿۵۸﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	مانند مثال	آدم کے ہے	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۵۹﴾ اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۶۰﴾

لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ	اَلۡحَقُّ	مِنۡ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنۡ	مِّنَ	الۡمُمۡتَرِيۡنَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق	سے ہے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تو	سے	شک لانے والوں میں

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا

فَمَنۡ	حَآجَّكَ	فِيۡهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الۡعِلۡمِ	فَقُلۡ	تَعَالَوۡا
پس جو کوئی	جھگڑے تجھ سے	بیچ اسکے	پیچھے اس کے	کہ	آیا تیرے پاس	سے	علم	پس کہہ	آؤ

پھر اگر یہ لوگ عیسٰی کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا وَاَنۡفُسَكُمۡ ۟ قف

نَدۡعُ	اَبۡنَآءَنَا	وَاَبۡنَآءَكُمۡ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمۡ	وَاَنۡفُسَنَا	وَاَنۡفُسَكُمۡ
ہم بلائیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیٹوں تمہارے کو	اور بیبیوں اپنی کو	اور بیبیوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور جانوں تمہاری کو

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔

ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبۡتَهِلۡ	فَنَجۡعَلۡ	لَّعۡنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الۡكٰذِبِيۡنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	التجا کریں	پس کریں ہم	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	البتہ وہ ہے

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾ یہ تمام

الۡقَصَصُ الۡحَقُّ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

الۡقَصَصُ	الۡحَقُّ	وَمَا	مِنۡ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ
بیان	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے	غالب

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلۡ يٰۤاَهۡلَ

ع ٦ ٩ ١٤

الۡحَكِيۡمُ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ
حکمت والا	پس اگر	پھر جاویں	پس بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ مفسدوں کے	کہہ	اے اہل

صاحب حکمت ہے ﴿۶۲﴾ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے

اَلْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

اَلْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۭ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے کہ	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	عبادت کریں ہم	مگر	اللہ کی

اہلِ کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اسکے	کچھ	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	گواہ رہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (اُن سے) کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿۶۴﴾ اے اہل کتاب

تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
جھگڑتے ہو	بیچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل	مگر	پیچھے اس کے

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ
کیا پس نہیں	سمجھتے	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے تم	بیچ اس چیز کے کہ	تھا واسطے تمہارے	ساتھ اسکے

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم	پس کیوں	جھگڑتے ہو تم	بیچ اسکے کہ	نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

لَا	تَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہ	تھا	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن	تھا وہ

نہیں جانتے (٦٦) ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ)

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
حنیف	فرمانبردار	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	بے شک	نزدیک تر	لوگوں کے

کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے (٦٧) ابراہیم سے قرب رکھنے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِىُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِىُّ
ساتھ ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں کہ	پیروی کرتے ہیں انکی	اور یہ	نبی	اور وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے

والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
مومنوں کا	دوست رکھتی ہے	ایک جماعت	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	گمراہ کریں تم کو

کا کارساز ہے (٦٨) (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب کے	کیوں

مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے (٦٩) اے اہل کتاب تم

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
کفر کرتے ہو تم	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو (٧٠) اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ

ع ۷ / ۱۵

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ﴿۷۱﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ

وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	ان لوگوں کے کہ

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ صلے ج

اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	شاید کہ وہی	پھر جائیں

میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿۷۲﴾

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے کہ	پیروی کرے	دین تمہارے کی	کہہ	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ

يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کہ	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	جھگڑا کریں تم سے	نزدیک	تمہارے رب کے	کہہ

کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ لا ج

اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
بیشک	فضل	بیچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے

بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے ﴿۷۳﴾

يَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾

الۡعَظِيۡمِ	الۡفَضۡلِ	ذُو	وَاللّٰهُ	يَّشَآءُ	مَنۡ	بِرَحۡمَتِهٖ	يَّخۡتَصُّ
بڑے کا ہے	فضل	صاحب	اور اللہ	چاہے	جس کو	ساتھ رحمت اپنی کے	خاص کرتا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۷۴﴾

وَمِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مَنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِقِنۡطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

يُّؤَدِّهٖۤ	بِقِنۡطَارٍ	تَاۡمَنۡهُ	اِنۡ	مَنۡ	الۡكِتٰبِ	اَهۡلِ	وَمِنۡ
ادا کر دے اس کو	خزانہ	امانت دے اسکو	اگر	وہ ہے جو کہ	کتاب	اہل	اور بعض

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت

اِلَيۡكَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِدِيۡنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيۡكَ

اِلَيۡكَ	يُؤَدِّهٖۤ	لَّا	بِدِيۡنَارٍ	تَاۡمَنۡهُ	اِنۡ	مَّنۡ	وَمِنۡهُمۡ	اِلَيۡكَ
طرف تیری	ادا کرے اس کو	نہ	ایک دینار	امانت دے اس کو	اگر	وہ ہے جو کہ	اور بعض ان میں سے	طرف تیری

رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت

اِلَّا مَا دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَيۡسَ عَلَيۡنَا

عَلَيۡنَا	لَيۡسَ	قَالُوۡا	بِاَنَّهُمۡ	ذٰلِكَ	قَآئِمًا	عَلَيۡهِ	مَادُمۡتَ	اِلَّا
اوپر ہمارے	نہیں	کہا انہوں نے	اس واسطے کہ	یہ	کھڑا	اوپر اس کے	جب تک کہ رہے تو	مگر

رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے

فِى الۡاُمِّيّٖنَ سَبِيۡلٌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ

وَهُمۡ	الۡكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	وَيَقُوۡلُوۡنَ	سَبِيۡلٌ	الۡاُمِّيّٖنَ	فِى
اور وہ	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	اور کہتے ہیں	کچھ راہ	ان پڑھوں کے	بیچ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يُحِبُّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَاتَّقٰى	بِعَهۡدِهٖ	اَوۡفٰى	مَنۡ	بَلٰى	يَعۡلَمُوۡنَ
دوست رکھتا ہے	اللہ	پس بیشک	اور پرہیزگاری کرے	عہد اپنے کو	پورا کرے	جو کوئی	نہ بلکہ	جانتے ہیں

بھی ہیں ﴿۷۵﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے

رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	اور نہ	بولے گا ان سے

عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے اللہ نہ

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور واسطے انکے

تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
عذاب ہے	درد دینے والا	اور بے شک	ان میں سے	ایک فرقہ ہے کہ	موڑتے ہیں	زبانوں اپنی کو

دینے والا عذاب ہو گا ﴿۷۷﴾ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ساتھ کتاب کے	تاکہ جانو تم اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب

مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور کہتے ہیں	وہ	سے ہے	نزدیک	اللہ کے	اور نہیں	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے

اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ

وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ
اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے

اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿۷۸﴾ کسی آدمی کو

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ

لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ
لائق واسطے کسی بشر کے	یہ کہ	دیوے اس کو	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور پیغمبری	پھر	کہے

شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	كُوْنُوْا
واسطے لوگوں کے	ہو جاؤ تم	بندے	واسطے میرے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	ہو جاؤ تم

کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
اللہ کے لوگ	اس واسطے کہ	ہو تم	سکھاتے	کتاب	اور اس واسطے کہ	ہو تم

ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

تَدْرُسُوْنَ	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ
پڑھتے	اور نہیں لائق کہ	حکم کرے تم کو	یہ کہ	پکڑو تم	فرشتوں کو

رہتے ہو ﴿۷۹﴾ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَيَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو	پروردگار	کیا حکم کرے گا تم کو	ساتھ کفر کے	پیچھے اس کے کہ	جب کہ	ہو تم

اور پیغمبروں کو رب بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے

مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ

مُّسۡلِمُوۡنَ	وَاِذۡ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيۡثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَاۤ	اٰتَيۡتُكُمۡ
مسلمان	اور جس وقت	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں کا	البتہ جو کچھ	میں دوں تم کو

کو کہے ﴿۸۰﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو

مِّنۡ كِتٰبٍ وَّ حِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِّنۡ	كِتٰبٍ	وَّ	حِكۡمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا
سے	کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	پیغمبر	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ

کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے

مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ

مَعَكُمۡ	لَتُؤۡمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقۡرَرۡتُمۡ
ساتھ تمہارے ہے	البتہ ایمان لائیو	ساتھ اسکے	اور البتہ مدد دینا اس کو	کہا	کیا اقرار کیا تم نے

تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا

وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰلِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ

وَاَخَذۡتُمۡ	عَلٰى	ذٰلِكُمۡ	اِصۡرِىۡ	قَالُوۡۤا	اَقۡرَرۡنَا	قَالَ
اور لیا تم نے	اوپر	اس کے	بھاری عہد میرا	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے	کہا

اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے)

فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ

فَاشۡهَدُوۡا	وَاَنَا	مَعَكُمۡ	مِّنَ	الشّٰهِدِيۡنَ	فَمَنۡ	تَوَلّٰى	بَعۡدَ
پس شاہد رہو	اور میں ہوں	ساتھ تمہارے	میں سے	شاہدوں	پس جو کوئی	پھر جائے	پیچھے

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡفٰسِقُوۡنَ	اَفَغَيۡرَ	دِيۡنِ	اللّٰهِ	يَبۡغُوۡنَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	بدکار	کیا پس غیر	دین	اللہ کا	وہ چاہتے ہیں

وہ بدکردار ہیں ﴿۸۲﴾ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا

وَلَهٗۤ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور واسطے اسکے	مطیع ہوئے ہیں	جوکوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے	اور	ناخوشی سے

اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہلِ آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ

وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
اور طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے	کہہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی	اوپر ہمارے	اور وہ جو کہ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں﴿۸۳﴾ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو

اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اُنْزِلَ	عَلٰۤى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور اسحاق کے	اور یعقوب کے

صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِىَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ
اور اس کی اولاد کے	اور جو	دی گئی	موسٰی کو	اور عیسٰی کو	اور نبیوں کو	سے

اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسٰی اور عیسٰی اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ

رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
پروردگار انکے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے

ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اُسی (اللہ واحد)

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ
فرمانبردار ہیں	اور جوکوئی	چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پس ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا

کے فرمانبردار ہیں﴿۸۴﴾ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنۡهُ ج وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾ كَيۡفَ يَهۡدِى

مِنۡهُ	وَهُوَ	فِى	الۡاٰخِرَةِ	مِنَ	الۡخٰسِرِيۡنَ	كَيۡفَ	يَهۡدِى
اس سے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	سے ہے	ٹوٹا پانے والوں میں	کیوں کر	ہدایت کرے

جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿۸۵﴾ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر

اللّٰهُ قَوۡمًا كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ وَشَهِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ

اللّٰهُ	قَوۡمًا	كَفَرُوۡا	بَعۡدَ	اِيۡمَانِهِمۡ	وَشَهِدُوۡۤا	اَنَّ	الرَّسُوۡلَ
اللہ	اس قوم کو کہ	کافر ہوئی	پیچھے	ایمان اپنے کے	اور گواہی دی	یہ کہ	رسول

ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ط وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الۡبَيِّنٰتُ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ
سچ ہے	اور	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم

برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ

الظّٰلِمِيۡنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	اَنَّ	عَلَيۡهِمۡ	لَعۡنَةَ
ظالموں کو	یہ لوگ	سزا ان کی	یہ ہے کہ	اوپر ان کے	لعنت ہے

نہیں دیتا ﴿۸۶﴾ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی

اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۷﴾ لا خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ج

اللّٰهِ	وَالۡمَلٰٓئِكَةِ	وَالنَّاسِ	اَجۡمَعِيۡنَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے

اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو ﴿۸۷﴾ ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۸﴾ لا اِلَّا

لَا	يُخَفَّفُ	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابُ	وَلَا	هُمۡ	يُنۡظَرُوۡنَ	اِلَّا
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	مگر

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۸﴾ ہاں

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَاَصْلَحُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	تَابُوْا	الَّذِيْنَ
اللہ	پس بیشک	اور نیکی کی	پیچھے اس سے	توبہ کی	وہ لوگ جنہوں نے

جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

ثُمَّ	اِيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
پھر	ایمان اپنے کے	پیچھے	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بے شک	مہربان ہے	بخشنے والا

مہربان ہے ﴿۸۹﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	تَوْبَتُهُمْ	تُقْبَلَ	لَّنْ	كُفْرًا	ازْدَادُوْا
وہی ہیں	اور یہ لوگ	توبہ ان کی	قبول کی جائے گی	ہرگز نہ	کفر میں	زیادہ ہوئے

کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

فَلَنْ	كُفَّارٌ	وَهُمْ	وَمَاتُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الضَّآلُّوْنَ
پس ہرگز نہ	کافر رہے	اور وہ	اور مر گئے	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بے شک	گمراہ

گمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى

افْتَدٰى	لَوِ	وَّ	ذَهَبًا	الْاَرْضِ	مِّلْءُ	اَحَدِهِمْ	مِنْ	يُّقْبَلَ
بدلہ دے	اگرچہ	اور	سونا	زمین	بھر کر	کسی ان میں	سے	قبول کیا جائیگا

(نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَّمَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	بِهٖ
مدد دینے والا	کوئی	واسطے ان کے	اور نہیں	درد دینے والا	عذاب ہے	واسطے ان کے	یہ لوگ	ساتھ اسکے

گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ﴿۹۱﴾

ع ۹ / ۱۱ / ۱۷

الجزء ۴

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ

لَنۡ	تَنَالُوا	الۡبِرَّ	حَتّٰى	تُنۡفِقُوۡا	مِمَّا	تُحِبُّوۡنَ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	شَىۡءٍ
ہرگز نہ	پہنچوگے تم	نیکی کو	یہاں تک کہ	خرچ کروتم	اس چیز سے کہ	دوست رکھتے ہوتم	اور جو کچھ	خرچ کروتم	سے	کسی چیز

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کروگے کبھی نیکی حاصل نہ کرسکو گے اور جو چیز تم صرف کروگے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ
پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	تمام	کھانا	تھا	حلال	واسطے بنی	اسرائیل کے

اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۹۲﴾ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسۡرَآءِيۡلُ	عَلٰى	نَفۡسِهٖ	مِنۡ	قَبۡلِ	اَنۡ	تُنَزَّلَ	التَّوۡرٰٮةُ
مگر	جو	حرام کیا تھا	یعقوب نے	اوپر	جان اپنی کے	اس سے	پہلے	کہ	اتاری جائے	توریت

بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افۡتَرٰى

قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِالتَّوۡرٰٮةِ	فَاتۡلُوۡهَاۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	فَمَنِ	افۡتَرٰى
کہہ	پس لاؤتم	توریت کو	پس پڑھو اس کو	اگر	ہوتم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لیوے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿۹۳﴾ جو اس کے

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ قُلۡ

عَلَى	اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	قُلۡ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پیچھے	اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	کہہ

وقف جبریل علیہ السلام

بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ

صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوۡا	مِلَّةَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ
سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا	سے

اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
مشرکوں	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطے لوگوں کے	وہ ہے جو	بیچ مکہ کے ہے	برکت والا

مشرکوں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ

وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت ہے	واسطے عالموں کے	بیچ اس کے	نشانیاں ہیں	ظاہر	مقام	ابراہیم کا	اور جو کوئی

اور جہان کیلئے موجب ہدایت ﴿۹۶﴾ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطے اللہ کے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا	جو کوئی	پا سکے

اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
طرف اسکے	راہ	اور جو کوئی	کافر ہو	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	سے	جہانوں	کہہ

مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾ کہو

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس چیز کے کہ

کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ
کرتے ہو تم	کہہ	اے اہل	کتاب	کیوں	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	اس شخص کو کہ

باخبر ہے ﴿۹۸﴾ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لایا	چاہتے ہو واسطے اسکے	کجی	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	غافل	اس چیز سے کہ

ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
کرتے ہو تم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو	ایک فرقے کی	سے	ان لوگوں میں جو

بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
دیئے گئے ہیں	کتاب	پھیر دیں گے تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	کفر کرو گے تم

تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ﴿۱۰۰﴾ اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
اور حالانکہ	پڑھی جاتی ہے	اوپر تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	اور بیچ تمہارے ہے	پیغمبر اس کا	اور جو کوئی	محکم پکڑے

جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کو	پس تحقیق	راہ دکھایا گیا	طرف	راہ	سیدھی کے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا ﴿۱۰۱﴾ مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق	ڈرنے اس کے کا	اور نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	مسلمان

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۰۲﴾

ع ۱۰

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور محکم پکڑو	ساتھ رسی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ
اوپر تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اسکی نعمت کے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس چھڑایا تم کو	اس سے

بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (۱۰۳) اور تم میں

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

الْمُنْكَرِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور نہ	ہوؤ	مانند ان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (۱۰۴) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَیِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس سے	پیچھے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِیْمٌ ﴿۱۰۵﴾ یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

عَظِیْمٌ	یَّوْمَ	تَبْیَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ
بڑا	اس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کتنے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کتنے	پس	جو لوگ کہ

بڑا عذاب ہوگا (۱۰۵) جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِیْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے	ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِیْنَ	ابْیَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِیْ
بسبب اس کے کہ	تھے تم	کفر کرتے	اور یہ کہ	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس بیچ

عذاب (کے مزے) چکھو (۱۰۶) اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِیْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَیْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اوپر تیرے

ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	یُرِیْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِیْنَ	وَلِلّٰهِ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (۱۰۸) اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

اُمَّةٍ	خَيْرَ	كُنْتُمْ	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَاِلَى	الْاَرْضِ	فِي	وَمَا
امت جو	بہتر	ہو تم	سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کے	اور طرف	زمین کے ہے	بیچ	اور جو کچھ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۱۰۹﴾ (مومنو!) جتنی

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَتَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	تَاْمُرُوْنَ	لِلنَّاسِ	اُخْرِجَتْ
برائی	سے	اور منع کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	حکم کرتے ہو	واسطے لوگوں کے	نکالی گئی ہے

اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ

لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	الْكِتٰبِ	اَهْلُ	اٰمَنَ	وَلَوْ	بِاللّٰهِ	وَتُؤْمِنُوْنَ
واسطے ان کے	بہتر	البتہ ہوتا	کتاب	اہل	ایمان لاتے	اور اگر	ساتھ اللہ کے	اور ایمان لاتے ہو

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ

اِلَّآ	يَّضُرُّوْكُمْ	لَنْ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	مِنْهُمُ
مگر	ضرر پہنچائیں گے تم کو	ہرگز نہ	فاسق ہیں	اور اکثر ان کے	ایمان والے ہیں	بعضے ان میں سے

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

اَذًى ۗ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۗ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

يُنْصَرُوْنَ	لَا	ثُمَّ	الْاَدْبَارَ	يُوَلُّوْكُمُ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَذًى
مدد دیئے جائیں گے	نہیں	پھر	پیٹھ	پھیر دیں گے تم کو	لڑائی کریں گے تم سے	اور اگر	ایذا تھوڑی

نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

بِحَبْلٍ	اِلَّا	ثُقِفُوْٓا	اَيْنَ مَا	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ
ساتھ پناہ	مگر	پائے جائیں	جہاں	ذلت	اوپر ان کے	ماری گئی

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کے	اور پناہ	سے	لوگوں کے	اور پھر آئے	ساتھ غصہ کے	سے	اللہ	اور ماری گئی

بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اوپر ان کے	فقیری	یہ	اس واسطے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
اور مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	ناحق	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور	تھے

اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
حد سے نکل جاتے	نہیں وہ سب	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت ہے	قائم ہے دین پر	پڑھتے ہیں

بڑھے جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں۔ جو

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
آیتیں	اللہ کی	اوقات	رات کے میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ (اور) اللہ پر اور روزِ آخرت

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ
آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور جلدی کرتے ہیں

پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِي	الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
بیچ	بھلائیوں کے	اور یہ لوگ ہیں	سے	صالحوں	اور جو کچھ	کریں گے	سے	بھلائی

اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
پس ہرگز نہ کی جائیگی ناقدری اسکی	اور اللہ	جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بیشک	جولوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ جو لوگ کافر ہیں

تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْھُمْ	اَمْوَالُھُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُھُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کفایت کرینگے	ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ

اُن کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	ھُمْ	فِيْھَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ ہیں	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	مثال	اس کی جو	خرچ کرتے ہیں	بیچ

اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ﴿۱۱۶﴾ یہ جو مال دنیا کی زندگی

ھٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

ھٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْھَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگانی	دنیا کی	مانند مثال	ایک ہوا کے ہے	بیچ اس کے	پالا	پہنچی	کھیتی کو	ایک قوم کی

میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَھُمْ	فَاَھْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَھُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَھُمْ
ظلم کیا تھا انہوں نے	اپنی جانوں پر	پس ہلاک کیا اس کو	اور نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور لیکن۔	وہ جانوں اپنی کو

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کردے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ

مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ	بِطَانَةً	تَتَّخِذُوۡا	لَا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	يَظۡلِمُوۡنَ
سوائے اپنے سے	دوست دلی	پکڑو	مت	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	ظلم کرتے تھے

ظلم کررہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی

لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ

مِنۡ	الۡبَغۡضَآءُ	بَدَتِ	قَدۡ	عَنِتُّمۡ	مَا	وَدُّوۡا	خَبَالًا	يَاۡلُوۡنَكُمۡ	لَا
سے	ناخوشی	ظاہر ہوئی	تحقیق	ایذا میں پڑو تم	یہ کہ	دوست رکھتے ہیں	تباہ کرنے میں	کمی کرتے تم سے	نہیں

کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو

اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ

الۡاٰيٰتِ	لَكُمۡ	بَيَّنَّا	قَدۡ	اَكۡبَرُ	صُدُوۡرُهُمۡ	تُخۡفِىۡ	وَمَا	اَفۡوَاهِهِمۡ
نشانیوں کو	واسطے تمہارے	بیان کیا ہم نے	تحقیق	بہت بڑا ہے	سینے ان کے	چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	منہ ان کے

دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ

يُحِبُّوۡنَكُمۡ	وَلَا	تُحِبُّوۡنَهُمۡ	اُولَاۤءِ	هٰۤاَنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ
دوست رکھتے وہ تم کو	اور نہیں	دوست رکھتے ہو تم ان کو	وہ لوگ کہ	خبردار ہو تم	سمجھتے	ہو تم	اگر

اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں ﴿۱۱۸﴾ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے

وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا

خَلَوۡا	وَاِذَا	اٰمَنَّا	قَالُوۡۤا	لَقُوۡكُمۡ	وَاِذَا	كُلِّهٖ	بِالۡكِتٰبِ	وَتُؤۡمِنُوۡنَ
اکیلے ہوتے ہیں	اور جب	ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	ملاقات کرتے ہیں تم سے	اور جب	ساری کے	ساتھ کتاب	اور ایمان لاتے ہو تم

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ

بِغَيۡظِكُمۡ	مُوۡتُوۡا	قُلۡ	الۡغَيۡظِ	مِنَ	الۡاَنَامِلَ	عَلَيۡكُمُ	عَضُّوۡا
غصے اپنے سے	مرجاؤ	کہہ	غصے	سے	انگلیاں	اوپر تمہارے	کاٹتے ہیں

الگ ہوتے ہیں تو غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (ان سے) کہدو کہ (بدبختو) غصے میں مرجاؤ۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اگر	لگے تم کو	بھلائی

اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو

تَسُؤْهُمْ ز وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ط وَاِنْ تَصْبِرُوْا

تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور اگر	صبر کرو تم

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے)

وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

ع ۱۲ ۱۱ ۴

وَتَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ	بے شک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کرتے ہیں	گھیرے والا ہے

کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط

وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور جب	صبح کو نکلا تو	سے	لوگوں اپنے	جگہ دیتا ہے	مسلمانوں کو	بیٹھنے کی	واسطے لڑائی کے

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا لا

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	قصد کیا تھا	دو فرقوں نے	تم میں سے	یہ کہ	نامردی کریں

اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۱۲۱﴾ اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر

وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	دوستدار تھا ان کا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	مدد دی تم کو

اللہ اُن کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ نے جنگ بدر میں

اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بیچ بدر کے	اور	تم تھے	بہت کمزور	پس ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	شکر کرو	جس وقت	کہتا تھا تو

بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تا کہ شکر کرو ﴿۱۲۳﴾ جب تم

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ
واسطے مومنوں کے	کیا نہیں کفایت کرے گا تم کو	یہ کہ	مدد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	سے

مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ

الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ
فرشتوں	اتارے ہوئے	بلکہ	اگر	صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو	اور آئے تم پر	سے

فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ﴿۱۲۴﴾ ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو

فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

فَوْرِهِمْ	هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
جوش اپنے	یہ ہے کہ	مدد کرے گا تم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں

اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ

مُسَوِّمِيْنَ	وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ
نشان زدہ گھوڑوں پر	اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	واسطے تمہارے	اور تا کہ آرام پکڑیں	دل تمہارے

مدد کو بھیجے گا ﴿۱۲۵﴾ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعۂ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو

بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ لِيَقْطَعَ

بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ
ساتھ اسکے	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	نزدیک	اللہ	غالب	حکمت والے کے	تا کہ کاٹ ڈالے

اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا)

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ
ایک ٹکڑا	بعض	ان لوگوں کا کہ	کفر کیا انہوں نے	یا	ذلیل کرے ان کو	پس پھر جائیں	نامراد	نہیں

کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں ﴿۱۲۷﴾ (اے

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
واسطے تیرے	سے	کام	کچھ	یا	پھر آئے	اوپر ان کے	یا	عذاب کرے ان کو	پس بیشک وہ

پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	بخشتا ہے	جس کو

ظالم لوگ ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش

ع ۱۳ ۹ ۴

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو

دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ تم	سود کو	دونا	دوگنا کیے ہوئے	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم

دُگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ۚ وَاَطِيْعُوا

تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا
چھٹکارا پاؤ	اور ڈرو	اس آگ سے	جو کہ	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور فرمانبرداری کرو

نجات حاصل کرو ﴿۱۳۰﴾ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ اور اس

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ
اللہ کی	اور پیغمبر کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف	بخشش کے	سے

کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۳۲﴾ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

رَبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
رب اپنے	اور	جنت کے	کہ چوڑائی اس کی	آسمانوں	اور زمین جتنی ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

طرف لپکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي	السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	بیچ	خوشی کے	اور	سختی کے	اور	دبا لینے والے ہیں	غصہ کو

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ
اور معاف کرنیوالے	سے	لوگوں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور وہ لوگ کہ

اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور وہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَھُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کریں	بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنی جانوں کو	یاد کریں	اللہ کو	پس بخشش مانگیں

کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
واسطے اپنے گناہوں کے	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اڑتے ہیں	اوپر	اس چیز کے کہ

بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے

فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	بدلہ ان کا	بخشش ہے	سے	ان کے رب

افعال پر اَڑے نہیں رہتے ﴿۱۳۵﴾ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ
اور جنتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور اچھا ہے	ثواب

اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
عمل کرنیوالوں کا	تحقیق	گزری	سے	پہلے تم	راہیں	پس سیر کرو	بیچ	زمین کے

بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿۱۳۷﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیانِ صریح

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	مت	سستی کرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومنِ (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَاۗءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا ڈالے

پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۰﴾ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ نے

کردے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم	آرزو کرتے

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿۱۴۲﴾ اور تم موت

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع

ع ۱۴ / ۱۴ / ۵

الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے تھے

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اُس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَا۟ئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آیا پس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ
مرجائے	یا	مارا جائے	کیا پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر	ایڑی اپنی کے

بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے لائق

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (۱۴۴) اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مرجائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	وقت مقرر کر کر	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب

طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مرجائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اسکو	اس میں سے

کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

وَسَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر	اللہ والے

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے

كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	ضَعُفُوْا	وَ	مَا
بہت	پس نہ	سست ہوئے	واسطے اسکے کہ	پہنچا ان کو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہ	ناتوانی کی	اور	نہ

دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں اُن پر راہِ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ

اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

اسْتَكَانُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
گڑگڑائے	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور	نہ	تھی	بات ان کی	مگر	یہ کہ

(کافروں سے) دبے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور (اس حالت میں) اُن کے منہ

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْلَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا	فِيْٓ	اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ
کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری	بیچ	کام ہمارے کے	اور	ثابت رکھ

سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے	پس دیا ان کو	اللہ نے	ثواب

ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿۱۴۷﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
دنیا کا	اور	خوبی	ثواب	آخرت کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو

بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	کہا مانو گے	ان لوگوں کا جو	کافر ہوئے	پھیر دیں گے تم کو	اوپر

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے

ع ۱۵ / ۵ / ۶

اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ

اَعۡقَابِكُمۡ	فَتَنۡقَلِبُوۡا	خٰسِرِيۡنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوۡلٰٮكُمۡ	وَ	هُوَ	خَيۡرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	زیاں پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

اَلنّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ

اَلنّٰصِرِيۡنَ	سَنُلۡقِىۡ	فِىۡ	قُلُوۡبِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوا	الرُّعۡبَ	بِمَاۤ
مدد دینے والا	جلدی ہم ڈال دیں گے	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بسبب اسکے کہ

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ

اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئۡسَ

اَشۡرَكُوۡا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمۡ	يُنَزِّلۡ	بِهٖ	سُلۡطٰنًا	وَمَاۡوٰٮهُمُ	النَّارُ	وَبِئۡسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اسکے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے

شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ

مَثۡوَى	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗۤ	اِذۡ	تَحُسُّوۡنَهُمۡ
جگہ رہنے	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کاٹتے تھے تم ان کو

بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِاِذۡنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

بِاِذۡنِهٖ	حَتّٰۤى	اِذَا	فَشِلۡتُمۡ	وَتَنَازَعۡتُمۡ	فِى	الۡاَمۡرِ	وَعَصَيۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ
ساتھ حکم اسکے کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بیچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس سے کہ

سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ

مَاۤ	اَرٰٮكُمۡ	مَّا	تُحِبُّوۡنَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرِيۡدُ	الدُّنۡيَا	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ
جو	دکھلایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ

(پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ج ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ج وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تا کہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا

آخرت کے طالب۔اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنْكُمْ ط وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْفَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھے جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا
اور	نہ	مڑ کھڑے ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بیچ	پچھاڑی تمہاری کے	پس دوبارہ دیا تم کو	غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ
ساتھ غم کے	تا کہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور جو	نہ	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو اونگھ تھی

سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۵۳﴾ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانکتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ

بِاللّٰهِ	غَيۡرَ	الۡحَقِّ	ظَنَّ	الۡجَاهِلِيَّةِ	يَقُوۡلُوۡنَ	هَلۡ	لَّنَا	مِنَ	الۡاَمۡرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا

مِنۡ شَىۡءٍ	قُلۡ	اِنَّ	الۡاَمۡرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخۡفُوۡنَ	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	مَّا
کچھ چیز	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بیچ	اپنے نفسوں کے	وہ چیز کہ

کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا

لَا	يُبۡدُوۡنَ	لَكَ	يَقُوۡلُوۡنَ	لَوۡ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الۡاَمۡرِ	شَىۡءٌ	مَّا	قُتِلۡنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	واسطے ہمارے	سے	اختیار	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلۡ	لَّوۡ	كُنۡتُمۡ	فِىۡ	بُيُوۡتِكُمۡ	لَبَرَزَ	الَّذِيۡنَ	كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَتۡلُ	اِلٰى
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بیچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمۡ	وَلِيَبۡتَلِىَ	اللّٰهُ	مَا	فِىۡ	صُدُوۡرِكُمۡ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا
جگہ پڑنے اپنے کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اس چیز کو کہ	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تاکہ خالص کرے	اس چیز کو کہ

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا

فِىۡ	قُلُوۡبِكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	تَوَلَّوۡا
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ کہ	پیٹھ پھیر گئے

خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۵۴﴾ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن)

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	سوائے اسکے نہیں کہ	بہکا دیا ان کو	شیطان نے	بعض	اس چیز سے کہ

جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو اُن کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
کمایا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	تحمل والا ہے	اے

اُن کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾ مومنو! اُن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہنے لگے	اپنے بھائیوں کو	جس وقت

لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں)

ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا

ضَرَبُوْا	فِى	الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا
چلتے	بیچ	زمین کے	یا	ہوئے	لڑنے والے	اگر	ہوتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے

یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْىٖ

وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْىٖ
اور	نہ	قتل کیے جاتے	تا کہ کرے	اللہ	یہ	پچھتاوا	بیچ	ان کے دلوں کے	اور	اللہ	زندگی دیتا ہے

اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ اُن لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی

وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	يُمِيْتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	مارتا ہے	اور اللہ	اس چیز کو کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	مارے جاؤ تم	بیچ	راہ	اللہ کے

اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ

اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَئِنْ
یا	مرجاؤتم	البتہ بخشش	طرف	اللہ کے سے	اور	رحمت	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر

یا مرجاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾ اور اگر

مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
مرجاؤتم	یا	مارے جاؤتم	البتہ طرف	اللہ کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	پس ساتھ	رحمت کے	سے	اللہ کی

تم مرجاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ ص

لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ	حَوْلِكَ
نرم ہوا تو	واسطے ان کے	اور	اگر	ہوتا تو	سخت خو	سخت	دل	البتہ بھاگ جاتے	سے	گرد تیرے

افتادِ مزاج اُن لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے ۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ	فَاِذَا
پس معاف کر	ان سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اور	مشورہ کر ان سے	بیچ	کام کے	پس جب

تو اُن کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے مشورت لیا کرو۔ اور جب

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ
قصد کرے	پس بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

(کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
مدد کرے تمہاری	اللہ	پس نہیں	غالب کوئی	واسطے تمہارے	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	پس کون ہے	وہ جو

اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد کرے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	نہیں لائق

کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۶۰﴾ اور کبھی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ
ہے	کسی نبی کو	یہ کہ	خیانت کرے	اور	جو کوئی	خیانت کریگا	لے آئیگا	اس چیز کو کہ	خیانت کی ہے	دن	قیامت کے	پھر

نہیں ہوسکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لاحاضر کرنی ہوگی۔ پھر

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو	کمایا ہے اس نے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	کیا پس جس نے	پیروی کی

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اس شخص کے کہ	پھر آیا	ساتھ غصے کے	سے	اللہ	اور	جگہ اس کی	دوزخ ہے

اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس چیز کو کہ

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ اُن کے سب

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	بھیجا	بیچ ان کے	پیغمبر

اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے

النصف

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
سے	آپس میں ان کے	پڑھتا ہے	اوپر ان کے	آیتیں اس کی	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو	کتاب

ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے اور اُن کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	اس سے	پہلے	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا جس وقت

اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۱۶۴) (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ

اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	تحقیق	پہنچایا تھا تم نے	دوبرابر اس کے	کہا تم نے	کہاں سے ہوا	یہ	کہہ	کہ وہ

تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے اُن پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر)

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

مِنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ
سے	نزدیک	جانوں تمہاری	بےشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو کچھ

کہاں سے آ پڑی۔ کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا)۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۶۵) اور جو مصیبت تم پر

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾

اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پہنچا تم کو	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	پس ساتھ حکم	اللہ کے تھا	اور	تاکہ ظاہر کرے	ایمان والوں کو

دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور تاکہ ظاہر کرے	ان لوگوں کو جو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	واسطے ان کے	آؤ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے اور (جب) اُن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ

اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ
یا	دفاع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	طرف کفر کے	اس دن

(کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اُس دن

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ
بہت نزدیک تھے	ان سے	طرف ایمان کی	کہتے ہیں	ساتھ اپنے مونہوں کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ

ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں

قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ
ان کے دلوں کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے	کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے

ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے (۱۶۷) یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ
اور	آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ	مارے جاتے	کہہ	پس ہٹا دو تم	سے	جانوں اپنی

(جنہوں نے راہِ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	مارے گئے	بیچ

اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا (۱۶۸) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَاءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ
راہ	اللہ کے	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	رزق دیئے جاتے ہیں

ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے (۱۶۹)

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ
خوش ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے انکو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	خوش خبری لیتے ہیں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	نہیں

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ملے وہ	ساتھ انکے	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) اُن کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ
خوشخبری لیتے ہیں	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ
ثواب	ایمان والوں کا	جن لوگوں نے	قبول کیا	واسطے اللہ کے	اور	رسول کے	پیچھے اس کے

ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم)

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ

مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ
کہ	پہنچے ان کو	زخم	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	ان میں سے	اور	پرہیزگاری کرتے ہیں	ثواب ہے

کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں اُن کے لیے

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ
بڑا	وہ لوگ کہ	کہا	واسطے ان کے	لوگوں نے	بیشک	لوگ	جمع ہوگئے ہیں	واسطے تمہارے

بڑا ثواب ہے ﴿۱۷۲﴾ (جب) اُن سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان	اور	کہا انہوں نے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا

(لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز ہے	پس پھر آئے	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	نہ	لگی ان کو

کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ (خوف

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ جو ہے	شیطان ہے	کہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو نہ	ڈرو تم ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر

دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِى	الْكُفْرِ
ہو تم	ایمان والے	اور	نہ	غمگین کریں تم کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	کفر کے

ڈرتے رہنا ﴿۱۷۵﴾ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْــًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِى
بیشک وہ	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کا	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	بیچ

یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کو کچھ حصہ نہ

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	بیشک	جن لوگوں نے	مول لیا	کفر کو

دے ۔ اور اُن کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے (۱۷۶) جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
بدلے ایمان کے	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ جو	ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	بہتر ہے	واسطے انکی جانوں کے	نہیں سوائے اسکے کہ

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ)

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	تاکہ زیادہ ہو جائیں	گناہوں میں	اور واسطے انکے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں۔ آخر کار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (۱۷۸) (لوگو) جب تک اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰي	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ
کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	اوپر	اس حالت کے کہ	ہو تم	اوپر اس کے	یہاں تک کہ	جدا کردے	ناپاک کو	سے

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے

الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

الطَّيِّبِ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَي	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ
پاک	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کردے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	پسند کرتا ہے

دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

مِنْ	رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
سے	اپنے رسولوں میں	جس کو	چاہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور اگر	ایمان لاؤ تم

جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ
اور	پرہیزگاری کرو	پس واسطے تمہارے	ثواب ہے	بڑا	اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	بخیلی کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجرِ عظیم ملے گا ﴿۱۷۹﴾ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ

اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	بہتر ہے	واسطے ان کے	بلکہ	وہ	برا ہے	واسطے انکے

فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
البتہ طوق پہنائے جائینگے وہ	وہ چیز کہ	بخیلی کی ہے	ساتھ اسکے	دن	قیامت کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ چھوڑ گئے	آسمانوں والے

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ
اور	زمین والے	اور	اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	البتہ تحقیق	سنا	اللہ نے	کہنا

اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ﴿۱۸۰﴾ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے

ع ۱۸ / ۹

وقف لازم

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا
ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم	دولت مند ہیں	اب لکھتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کہا انہوں نے

جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (۱۸۱)

وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
اور مارڈالنا ان کا	پیغمبروں کو	ناحق	اور	کہیں گے ہم	چکھو	عذاب	جلن کا

اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو (۱۸۱)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۱۸۲)

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
یہ ہے	بدلہ اس چیز کا کہ	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے

یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا (۱۸۲)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
جن لوگوں نے	کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہمارے	یہ کہ نہ	ایمان لاویں ہم	واسطے کسی رسول کے	یہاں تک کہ

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ (آ کر)

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِيْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	کہہ	تحقیق	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	سے	پہلے مجھ

کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۸۳)

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	ساتھ اس چیز کے کہ	کہا تم نے	پس کیوں	مارڈالا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا؟ (۱۸۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق کہ	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	آئے تھے	ساتھ دلیلوں کے

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے	اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	سوائے اسکے نہیں کہ

اور لوگوں نے اُن کو بھی سچا نہیں سمجھا ﴿۱۸۴﴾ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورے دیئے جاؤ گے تم	بدلے اپنے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	دور کیا گیا	سے	آگ	اور داخل کیا گیا

قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتشِ جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	پس تحقیق	مراد کو پہنچا	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	فریب کا

میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿۱۸۵﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
البتہ آزمائے جاؤ گے	بیچ	اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اور البتہ سنو گے	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں

(اے اہلِ ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہلِ کتاب

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	سے	پہلے تم	اور	سے جو	ان لوگوں	شریک کرتے ہیں	ایذا	بہت	اور	اگر

سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو تم	پس بیشک	یہ	سے ہے	ہمت کے	کاموں میں	اور	جب	لیا	اللہ نے

صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۸۶﴾ اور جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
عہد	ان لوگوں کا کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ بیان کروگے تم اسکو	واسطے لوگوں کے	اور	نہ	چھپاؤ گے اس کو

ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پس پھینک دیا اسکو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور	مول لیا	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	پس برا ہے	جو

تو انہوں نے اس کو پسِ پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
مول لیتے ہیں	مت	گمان کر	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	چاہتے ہیں

حاصل کرتے ہیں برا ہے ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	کی	پس ہرگز مت	گمان کر ان کو	بیچ خلاص کے	سے

اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب

الْعَذَابِ ج وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے اللہ کے ہے	ملک	آسمانوں کا

سے رُستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۸۸﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بے شک	بیچ	پیدائش	آسمانوں کے

ہی کو ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ بیشک آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

وَ	الْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
اور	زمین کے	اور آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عقل والوں کے

اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور	اوپر	اپنی کروٹوں کے	اور فکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
بیچ	پیدائش	آسمانوں کے	اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
پاکی ہے تجھ کو	پس بچا لے ہم کو	عذاب	آگ سے	اے رب ہمارے	بے شک تو	جس کو	داخل کرے	آگ میں

تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿۱۹۱﴾ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
پس تحقیق	رسوا کیا تو نے اس کو	اور	نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	اے رب ہمارے	بے شک	سنا ہم نے

اسے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے پروردگار ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْلَنَا
پکارنے والا	پکارتا ہے	طرف ایمان کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اپنے رب کے	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	پس بخش ہم کو

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
گناہ ہمارے	اور	دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور	مار ہم کو	ساتھ	نیک بختوں کے	اے رب ہمارے	اور دے ہم کو	جو کچھ

معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا ﴿۱۹۳﴾ اے پروردگار تو نے جن

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	اوپر	پیغمبروں اپنے کے	اور	مت	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا

جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ کو	پس قبول کیا	واسطے ان کے	ان کے رب نے	یہ کہ	نہیں	ضائع کروں گا میں	عمل	کسی عمل کرنیوالے کا

وعدہ نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾ تو اُن کے پروردگار نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت سے	بعض تمہارے	سے	بعض	پس جن لوگوں نے

کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا
وطن چھوڑا	اور نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور ایذا دیئے گئے	بیچ	راہ میری کے	اور	لڑے

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور مارے گئے	البتہ دور کروں گا	ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کروں گا ان کو	جنتوں میں	چلتی ہیں

اور لڑے اور قتل کیے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے سے	نہریں	ثواب	سے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	اچھا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي	الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب	نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو	پھرنا	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	بیچ	شہروں کے	یہ فائدہ ہے

اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾ (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ﴿۱۹۶﴾ (یہ دنیا کا)

قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
تھوڑا	پھر	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بچھونا	لیکن	وہ لوگ کہ

تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے انکے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ	وَاِنَّ
بیچ اس کے	مہمانی	سے	نزدیک	اللہ کے	اور جو کچھ	نزدیک	اللہ کے ہے	بہتر ہے	واسطے نیکی کرنیوالوں کے	اور بیشک

کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بعض

الثلثة

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَمَآ
بعض	اہل	کتاب سے	وہ شخص ہے جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے	اور جو چیز

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو اُن پر

أُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	يَشْتَرُوْنَ	لَا	لِلّٰهِ	خٰشِعِيْنَ	اِلَيْهِمْ	أُنْزِلَ
مول	اللہ کے	بدلے نشانیوں	مول لیتے ہیں	نہیں	طرف اللہ کے	عاجزی کرنے والے	طرف ان کے	اتاری گئی

نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

سَرِيْعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	اَجْرُهُمْ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	قَلِيْلًا
جلد لینے والا ہے	اللہ	بے شک	ان کے رب کے	نزدیک	ثواب ان کا	واسطے انکے ہے	یہ لوگ	تھوڑا

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

وَصَابِرُوْا	اصْبِرُوْا	اٰمَنُوا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	الْحِسَابِ
اور تھام رکھو ایک دوسرے کو	صبر کرو	ایمان لائے ہو	اے لوگو جو	حساب کا

لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں

وَرَابِطُوْا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	وَرَابِطُوْا
چھٹکارا پاؤ	تاکہ تم	اللہ سے	اور ڈرو	اور لگے رہو

پر) جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ﴿۲۰۰﴾

اٰیاتها ۱۷۶ — ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّاحِدَةٍ	نَّفْسٍ	مِّنْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	رَبَّكُمُ	اتَّقُوْا	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
ایک	جان	سے	پیدا کیا تم کو	جس نے	اپنے پروردگار سے	ڈرو	اے لوگو

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا

وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	ڈرو قرابت سے	بے شک	اللہ	ہے	اوپر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہا ہے ﴿۱﴾ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُن کے حوالے کر دو اور انکے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَ اِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ یہ بڑا سخت گناہ ہے ﴿۲﴾ اور اگر تم

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ
ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے تم	بیچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے انکے

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈرو تم	کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہے

دو دو یا تین تین یا چار چار اُن سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اَوۡ	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ	ذٰلِكَ	اَدۡنٰٓى	اَلَّا	تَعُوۡلُوۡا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ نہ	بے انصافی کرو تم	اور دو	عورتوں کو

یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ﴿۳﴾ اور عورتوں کو اُن کے

صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحۡلَةً	فَاِنۡ	طِبۡنَ	لَكُمۡ	عَنۡ	شَىۡءٍ	مِّنۡهُ	نَفۡسًا	فَكُلُوۡهُ
مہران کے	خوشی سے	پس اگر	خوشی سے دیویں	واسطے تمہارے	سے	کچھ چیز	اس میں سے	جی سے	پس کھاؤ اسکو

مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق

هَنِيۡٓـئًا مَّرِيۡٓـئًا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِيۡٓـئًا	مَّرِيۡٓـئًا	وَ	لَا	تُؤۡتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمۡوَالَكُمُ	الَّتِىۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ
سہتا	پچتا	اور	مت	دو	بے وقوفوں کو	مال ان کے	جو	کی ہے	اللہ نے

سے کھالو ﴿۴﴾ اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سببِ معیشت

لَكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا

لَكُمۡ	قِيٰمًا	وَّارۡزُقُوۡهُمۡ	فِيۡهَا	وَ	اكۡسُوۡهُمۡ	وَقُوۡلُوۡا	لَهُمۡ	قَوۡلًا
واسطے تمہارے	معیشت	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	واسطے ان کے	بات

بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول باتیں

مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ

مَّعۡرُوۡفًا	وَ	ابۡتَلُوا	الۡيَتٰمٰى	حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ
اچھی	اور	آزمایا کرو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچیں	نکاح کو	پس اگر	پاؤ تم

کہتے رہو ﴿۵﴾ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر اُن میں عقل کی پختگی

مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا

مِّنۡهُمۡ	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡۤا	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ	وَ	لَا	تَاۡكُلُوۡهَاۤ	اِسۡرَافًا
ان میں	ہوشیاری	پس حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے	اور	مت	کھاؤ ان کو	زیادتی سے

دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس

وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ

وَّ	بِدَارًا	اَنۡ	يَّكۡبَرُوۡا	وَمَنۡ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ	وَ	مَنۡ	كَانَ
اور	جلدی سے	اس سے کہ	بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	ہو	بے احتیاج	پس چاہیے کہ بچے	اور	جو کوئی	ہو

لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ

فَقِيۡرًا	فَلۡيَاۡكُلۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	فَاِذَا	دَفَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ
فقیر	پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا

فَاَشۡهِدُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيۡبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا
پس گواہ پکڑو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۝۶ جو مال

تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَ	الۡاَقۡرَبُوۡنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قرابتی	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے

ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی

الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝۷

الۡوَالِدٰنِ	وَ	الۡاَقۡرَبُوۡنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنۡهُ	اَوۡ كَثُرَ	نَصِيۡبًا	مَّفۡرُوۡضًا
ماں باپ	اور	قرابتی	اس میں سے جو کہ	تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے	مقرر کیا ہوا

حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں ۝۷

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الۡقِسۡمَةَ	اُولُوا الۡقُرۡبٰى	وَالۡيَتٰمٰى	وَ	الۡمَسٰكِيۡنُ
اور	جب	حاضر ہوں	بانٹنے میں	قرابت والے	اور یتیم	اور	فقراء

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ

فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ
پس دو ان کو	اس میں سے	اور	کہو	ان کو	بات	اچھی	اور	چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر

تو اُن کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو ﴿۸﴾ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ)

تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوْا	اللّٰهَ
چھوڑ جائیں	پیچھے اپنے	اولاد	ناتوان	ڈریں	اوپر ان کے	پس چاہیے کہ ڈریں	اللہ سے

اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بے چاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى
اور چاہیے کہ کہیں	بات	محکم	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے

اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ﴿۹﴾ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾

ع ۱ / ۱۲

ظُلْمًا	اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا
ظلم سے	سوائے اسکے نہیں کہ	کھاتے ہیں	بیچ	اپنے پیٹوں کے	آگ	اور البتہ جائیں گے	آگ میں

ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے ﴿۱۰﴾

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ

يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ
وصیت کرتا ہے تم کو	اللہ	بیچ	اولاد تمہاری کے	واسطے مرد کے ہے	مانند	حصہ	دو عورتوں کے	پس اگر

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولادِ

كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوویں	عورتیں	زیادہ	دو سے	پس واسطے انکے ہے	دو تہائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو عورت	ایک ہی

میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو

فَلَهَا النِّصْفُ ط وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
پس واسطے اسکے ہے	آدھا	اور	واسطے اسکے والدین کے	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس چیز سے کہ	چھوڑ گیا ہے

تو اس کا حصہ نصف۔ اورمیت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ
اگر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	پس اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور وارث ہوئے	ماں باپ اسکے	پس اسکی ماں کے واسطے

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی

الثُّلُثُ ج فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ	اِخْوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہو	واسطے اسکے	بھائی	پس اسکی ماں کے واسطے	چھٹا حصہ	پیچھے	وصیت کے

ماں کا حصہ۔اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	لَا	تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
کہ وصیت کر جائے	ساتھ اسکے	یا قرض کے	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	نہیں	جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں

لَكُمْ نَفْعًا ط فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾

لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
واسطے تمہارے	نفع میں	مقرر کیا ہوا ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ

وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ
اور	واسطے تمہارے	آدھا	اس چیز کا کہ	چھوڑ گئی ہیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	ہو	واسطے انکے	اولاد	پس اگر	ہو

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر اُن کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
واسطے ان کے	اولاد	پس واسطے تمہارے	چوتھائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گئی ہیں	پیچھے	وصیت کے کہ

تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ

يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ
وصیت کر جائیں	ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور	واسطے ان کے	چوتھائی ہے	اس چیز کی کہ	چھوڑ جاؤ تم	اگر

جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے

لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس اگر	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس واسطے انکے	آٹھواں حصہ ہے

اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا ان میں چوتھا حصہ اگر اولاد ہو تو اُن کا آٹھواں حصہ (یہ حصے)

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ
اس چیز کا کہ	چھوڑ جاؤ تم	پیچھے	وصیت کے	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اس کے	یا قرض کے

تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	وہ مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اسکی	کلالۃ	یا	وہ عورت ہو	اور	واسطے اسکے	ہے ایک بھائی	یا

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ
ایک بہن ہے	پس واسطے	ہر ایک کے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ

یا بہن ہو تو اُن میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس سے	پس وہ	ساجھی برابر ہیں	بیچ	تہائی کے	پیچھے	وصیت کے کہ

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ	اللّٰهِ
وصیت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	یا قرض کے	نہیں	ضرر پہنچانے والا کسی کو	مقرر کیا گیا	طرف سے	اللہ کی

بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَ مَنْ يُّطِعِ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
اور اللہ	جاننے والا ہے	تحمل والا ہے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	جو کوئی	کہا مانے

اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے﴿۱۲﴾ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اللہ کا	اور اس کے رسول کا	داخل کرے گا اس کو	جنتوں میں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ
ہمیشہ رہیں	بیچ اس کے	اور	یہ	مراد پانا ہے	بڑا	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے﴿۱۳﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اللہ کی	اور	اس کے پیغمبر کی	اور	گزر جائے	حدوں سے اس کی	داخل کرے گا اس کو	آگ میں	ہمیش رہنے والے

کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ

ع ۲/۱۴

فِيۡهَا ۚ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۴﴾ وَ الّٰتِيۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ

فِيۡهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيۡنٌ	وَ	الّٰتِيۡ	يَاۡتِيۡنَ	الۡفَاحِشَةَ
بیچ اس کے	اور واسطے اس کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	وہ عورتیں کہ	آتی ہیں	بے حیائی کو

ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا﴿۱۴﴾ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری

مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ

مِنۡ	نِّسَآئِكُمۡ	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا	عَلَيۡهِنَّ	اَرۡبَعَةً	مِّنۡكُمۡ	فَاِنۡ
سے	عورتوں تمہاری	پس گواہ مانگو	اوپران کے	چار	تم میں سے	پس اگر

کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ

شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

شَهِدُوۡا	فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	فِى	الۡبُيُوۡتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ
گواہی دیں	پس بند رکھو ان کو	بیچ	گھروں کے	یہاں تک کہ	اٹھالے ان کو

(ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام

الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا

الۡمَوۡتُ	اَوۡ	يَجۡعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيۡلًا	وَ	الَّذٰنِ	يَاۡتِيٰنِهَا
موت	یا	کرے	اللہ	واسطے ان کے	راہ	اور	جو دو مرد	آویں اس بے حیائی کو

تمام کر دے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے﴿۱۵﴾ اور جو دو مرد تم میں سے

مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا وَ اَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا

مِنۡكُمۡ	فَاٰذُوۡهُمَا	فَاِنۡ	تَابَا	وَ	اَصۡلَحَا	فَاَعۡرِضُوۡا
تم میں سے	پس ایذا دو ان کو	پس اگر	توبہ کریں	اور	نیکی پر آئیں	پس منہ پھیرلو

بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ

عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ

عَنۡهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيۡمًا	اِنَّمَا	التَّوۡبَةُ
ان سے	بے شک	اللہ	ہے	پھر آنے والا	مہربان	سوائے اس کے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا

دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے﴿۱۶﴾ اللہ انہیں لوگوں کی

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

عَلَى	اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ
اوپر	اللہ کے	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں

توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مِنْ	قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں کہ	رجوع کرتا ہے	اللہ	اوپر ان کے	اور	ہے	اللہ

کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	واسطے ان لوگوں کہ	کرتے ہیں

(اور) حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برائیاں	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوتی ہے	ان کے ایک کو	موت	کہتا ہے

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے

اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک	توبہ کی میں نے	اب	اور	نہ	واسطے ان لوگوں کے جو	مرجاتے ہیں	اور	وہ	کافر ہیں

کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
یہ لوگ	تیار کیا ہے ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اے لوگو جو

ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾ مومنو! تم کو جائز نہیں

اٰمَنُوۡا لَا یَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ

تَعۡضُلُوۡهُنَّ	لَا	وَ	كَرۡهًا	النِّسَآءَ	تَرِثُوا	اَنۡ	لَكُمۡ	یَحِلُّ	لَا	اٰمَنُوۡا
منع کرو ان کو	مت	اور	زبردستی	عورتوں کے	وارث ہو جاؤ	یہ کہ	واسطے تمہارے	حلال	نہیں	ایمان لائے ہو

کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے

لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ

یَّاۡتِیۡنَ	اَنۡ	اِلَّاۤ	اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ	مَاۤ	بِبَعۡضِ	لِتَذۡهَبُوۡا
لاویں	یہ کہ	مگر	دی ہے تم نے ان کو	وہ چیز کہ	بعضے	تاکہ لے لو

اُس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ

فَاِنۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَعَاشِرُوۡهُنَّ	مُّبَیِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ
پس اگر	ساتھ اچھی طرح کے	اور صحبت رکھو ان سے	ظاہر	بے حیائی

کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور اُن کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم

كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤی اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَیۡـًٔا وَّیَجۡعَلَ اللّٰهُ فِیۡهِ

فِیۡهِ	اللّٰهُ	یَجۡعَلَ	وَّ	شَیۡـًٔا	تَكۡرَهُوۡا	اَنۡ	فَعَسٰۤی	كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ
بیچ اسکے	اللہ	کرے	اور	کچھ چیز کو	مکروہ رکھو تم	کہ	پس شاید	ناپسند رکھو ان کو

کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی

خَیۡرًا كَثِیۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ

مَّكَانَ	زَوۡجٍ	اسۡتِبۡدَالَ	اَرَدۡتُّمُ	اِنۡ	وَ	كَثِیۡرًا	خَیۡرًا
جگہ	ایک جورو کا	بدل لینا	چاہو تم	اگر	اور	بہت	بھلائی

بھلائی پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَیۡتُمۡ اِحۡدٰهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ

مِنۡهُ	تَاۡخُذُوۡا	فَلَا	قِنۡطَارًا	اِحۡدٰهُنَّ	وَّاٰتَیۡتُمۡ	زَوۡجٍ
اس میں سے	لو	پس مت	خزانہ	ایک کو ان میں سے	اور دیا ہے تم نے	ایک جورو کے

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

شَيْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	كَيْفَ
کچھ	کیا لو گے تم اس کو	بہتان کر	اور گناہ	ظاہر	اور	کیوں کر

لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟(۲۰) اور تم دیا ہوا

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اَخَذْنَ
لو گے تم اس کو	اور تحقیق	ملے ہیں	بعض تمہارے	طرف	بعض کے	اور	لیا ہے انہوں نے

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ

مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ
تم سے	عہد	گاڑھا	اور	مت	نکاح کرو	اس کو جو	نکاح کیا ہے	تمہارے باپوں نے	سے

عہد واثق بھی لے چکی ہیں(۲۱) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو

النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ

النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا
عورتوں	مگر	جو	گزرا	بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور	ناخوشی اللہ کی

ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

وَسَآءَ	سَبِيْلًا	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ
اور بری	راہ ہے	حرام کی گئیں	اوپر تمہارے	مائیں تمہاری	اور	بیٹیاں تمہاری

اور بہت برا دستور تھا(۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَ	خٰلٰتُكُمْ	وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ
اور	بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور	خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں	بھائیوں کی	اور بیٹیاں

اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ
بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تم کو	اور بہنیں تمہاری	سے

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ

الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ
دودھ	اور مائیں	تمہاری بیبیوں کی	اور	اولاد جوروؤں کی تمہاری	جو	بیچ

اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ

حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ
گودیوں تمہاری کے ہیں	سے	بیبیوں تمہاری سے	جو	صحبت کی ہے تم نے	ساتھ ان کے	پس اگر	نہیں

ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر تم نے

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ

تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
کی تم نے	صحبت	ان سے	پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	جوروئیں

ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ
تمہارے بیٹوں کی	جو	سے ہے	تمہاری صلب	اور	یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان

تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا

الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
دو بہنوں کے	مگر	جو	گزرا	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۲۳﴾

وَّ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَّ	الۡمُحۡصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	بیاہی ہوئی	میں سے	عورتوں	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	لکھ دیا	اللہ نے

اورشوہروالی عورتیں بھی (تم پرحرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہوکر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو

عَلَيۡكُمۡ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ

عَلَيۡكُمۡ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمۡ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمۡ	اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ
اوپر تمہارے	اور	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	سوائے	اس کے ہے	یہ کہ	طلب کرو	بدلے اپنے مالوں کے

لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان

مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ

مُّحۡصِنِيۡنَ	غَيۡرَ	مُسٰفِحِيۡنَ	فَمَا	اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِهٖ	مِنۡهُنَّ	فَاٰتُوۡهُنَّ
قید میں رکھنے والے	نہ	پانی ڈالنے والے	پس جو مال کہ	فائدہ اٹھایا ہے تم نے	بدلے اس کے	ان میں سے	پس دو ان کو

سے نکاح کرلو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کروان

اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ

اُجُوۡرَهُنَّ	فَرِيۡضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	فِيۡمَا	تَرٰضَيۡتُمۡ	بِهٖ
جو مقرر کیا ہے واسطے انکے	موافق مقرر کے	اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	رضامند ہو تم	ساتھ اسکے

کا مہر جو مقرر کیا ہوادا کردو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کرلو تو تم پر

مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ

مِنۡۢ بَعۡدِ	الۡفَرِيۡضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا	وَ	مَنۡ	لَّمۡ	يَسۡتَطِعۡ
پیچھے	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	نہ	رکھے

کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ اور جو شخص تم

مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ

مِنۡكُمۡ	طَوۡلًا	اَنۡ	يَّنۡكِحَ	الۡمُحۡصَنٰتِ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	فَمِنۡ	مَّا	مَلَكَتۡ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	بیبیوں	ایمان والیوں سے	پس اس چیز سے	کہ	مالک ہوئے ہیں

سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے

اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ فَتَیٰتِکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاِیۡمَانِکُمۡ ؕ

اَیۡمَانُکُمۡ	مِّنۡ	فَتَیٰتِکُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	اللّٰہُ	اَعۡلَمُ	بِاِیۡمَانِکُمۡ
داہنے ہاتھ تمہارے	سے	لونڈیوں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ایمان تمہارے کو

جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡکِحُوۡہُنَّ بِاِذۡنِ اَہۡلِہِنَّ

بَعۡضُکُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡضٍ	فَانۡکِحُوۡہُنَّ	بِاِذۡنِ	اَہۡلِہِنَّ
بعض تمہارے	سے ہیں	بعض	پس نکاح کر لو ان سے	ساتھ حکم	ان کے مالکوں کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو

وَ اٰتُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوۡہُنَّ	اُجُوۡرَہُنَّ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	مُحۡصَنٰتٍ	غَیۡرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دو ان کو	مقرر ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	قید میں رکھی ہوئیں	نہ	بدکاری کرنے والیاں

اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں

وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ

وَّ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخۡدَانٍ	فَاِذَاۤ	اُحۡصِنَّ	فَاِنۡ	اَتَیۡنَ	بِفَاحِشَۃٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	چھپے یار	پس جب	نکاح میں آویں	پس اگر	کریں	بے حیائی

اور نہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَعَلَیۡہِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ

فَعَلَیۡہِنَّ	نِصۡفُ	مَا	عَلَی	الۡمُحۡصَنٰتِ	مِنَ	الۡعَذَابِ	ذٰلِکَ	لِمَنۡ
پس اوپر انکے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	اوپر	بی بیوں کے ہے	سے	عذاب	یہ	واسطے اس شخص کے ہے کہ

تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس

خَشِیَ الۡعَنَتَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ

خَشِیَ	الۡعَنَتَ	مِنۡکُمۡ	وَ	اَنۡ	تَصۡبِرُوۡا	خَیۡرٌ	لَّکُمۡ	وَ	اللّٰہُ	غَفُوۡرٌ
ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور	یہ کہ	صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا

شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

ع ۴

رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

رَّحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
مہربان ہے	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ بیان کرے	واسطے تمہارے	اور	ہدایت کرے تم کو	راہیں	ان لوگوں کی جو	سے تھے

مہربان ہے ﴿۲۵﴾ اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ
پہلے تم	اور	پھر آئے	اوپر تمہارے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ

کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اللہ تو چاہتا ہے

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا
پھر آئے	اوپر تمہارے	اور	ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ	جھک جائیں

کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

مَيْلًا	عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
جھک جانا	بڑا	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہلکا کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا ہے	انسان

بھٹک کر دور جا پڑو ﴿۲۷﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيْفًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
ضعیف	اے لوگو جو کہ	ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ	مال اپنے	آپس میں

ہوا ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا
ساتھ ناحق کے	مگر	یہ کہ	ہووے	سوداگری	رضامندی	تمہاری سے	اور	مت	قتل کرو

اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
آپس اپنے کو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور	جو کوئی	کرے	یہ	تعدی

ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ

وَّ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	اِنْ
اور	ظلم	پس البتہ	داخل کرینگے ہم اسکو	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم بڑے

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو	منع کیے جاتے ہو تم	اس سے	دور کریں گے ہم	تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
جگہ	عزت کی میں	اور	مت	آرزو کرو تم	اس چیز کی کہ	بزرگی دی ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	بعضے تمہارے کو	اوپر

مکانوں میں داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
بعض کے	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب جو انہوں نے کیے۔ اور عورتوں کو اُن کاموں کا ثواب

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
کماتی ہیں	اور سوال کرو	اللہ	سے	فضل اس کا	بے شک	اللہ	ہے	ہر	چیز کا

ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے

عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

عَلِيْمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
جاننے والا	اور	واسطے ہر شخص کے	مقرر کیے ہیں ہم نے	وارث	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قرابتی

واقف ہے ﴿٣٢﴾ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیے ہیں

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى
اور	جن کو کہ	گرہ باندھی	داہنے ہاتھ تمہارے نے	پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بے شک	اللہ	ہے	اوپر

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک ہر چیز اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	گواہ	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر	عورتوں کے	بسبب اسکے کہ	بزرگی دی

کے سامنے ہے ﴿٣٣﴾ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	اور	بسبب اس کے کہ	خرچ کرتے ہیں	سے	مالوں اپنے

بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِيْ
پس نیک بخت عورتیں	فرمانبردار ہیں	نگہبانی کرنے والی ہیں	بیچ غائب کے	ساتھ	محافظت	اللہ کے	اور	جو عورتیں کہ

تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال وآبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي	الْمَضَاجِعِ
ڈرتے ہو تم	ان کی چڑھائی سے	پس نصیحت کرو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	بیچ	خوابگاہ کے

نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو

ع ۵ / ۸ / ۲

وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اضۡرِبُوۡهُنَّ	فَاِنۡ	اَطَعۡنَكُمۡ	فَلَا	تَبۡغُوۡا	عَلَيۡهِنَّ	سَبِيۡلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مارو ان کو	پس اگر	کہا مانیں تمہارا	پس مت	ڈھونڈو	اوپر ان کے	راہ	بے شک	اللہ

اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ

كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيۡرًا	وَ	اِنۡ	خِفۡتُمۡ	شِقَاقَ	بَيۡنِهِمَا	فَابۡعَثُوۡا	حَكَمًا	مِّنۡ
ہے	بلندتر	بڑا	اور	اگر	ڈرو تم	خلاف سے	درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	سے

سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۳۴﴾ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں

اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

اَهۡلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنۡ	اَهۡلِهَا	اِنۡ	يُّرِيۡدَاۤ	اِصۡلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ
مرد کے لوگوں میں	اور	ایک منصف	سے	عورت کے لوگوں میں	اگر	ارادہ کریں	صلح کروانا	توفیق دے گا	اللہ

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر

بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا

بَيۡنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	خَبِيۡرًا	وَ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشۡرِكُوۡا
درمیان ان دونوں کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	عبادت کرو تم	اللہ کی	اور	مت	شریک لاؤ

دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ﴿۳۵﴾ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهٖ شَيۡـًٔا وَّ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّ بِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

بِهٖ شَيۡـًٔا	وَّ	بِالۡوَالِدَيۡنِ	اِحۡسَانًا	وَّ	بِذِى الۡقُرۡبٰى	وَ	الۡيَتٰمٰى
ساتھ اسکے کسی چیز کو	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	ساتھ قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ	وَ	الۡجَارِ	ذِى الۡقُرۡبٰى	وَالۡجَارِ	الۡجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	فقیروں کے	اور	ہمسائے	قرابت والے کے	اور ہمسائے	اجنبی کے	اور	صحبت رکھنے والے کے

اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)

بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
کروٹ پر	اور	مسافر کے	اور جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کیساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۣ ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس شخص کو کہ	ہے	تکبر کرنے والا	شیخی کرنے والا	وہ لوگ جو	بخیلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۶﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخیلی کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ چیز کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	تیار کیا ہے ہم نے

بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
واسطے کافروں کے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنا	دکھانے کو

کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	جو کوئی	ہووے

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
شیطان	واسطے اسکے	ہم نشیں	پس برا ہے	ہم نشیں	اور کیا ہے	او پر ان کے	اگر	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے

شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمْ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا
اور	دن	آخرت کے	اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا

لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿۳۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک تنکے کے برابر	اور	اگر	ہووے	نیکی	دوگنا کرے گا اس کو

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

وَيُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ
اور دے گا	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا	پس کیوں کر ہوگا	جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت

اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا ﴿۴۰﴾ بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ۭ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

بِشَهِيْدٍ	وَّ	جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَاۗءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَىِٕذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ
ایک گواہی دینے والا	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کرینگے	وہ لوگ کہ

بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ﴿۴۱﴾ اس روز کافر اور پیغمبر کے

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُوْنَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کی جائے	ساتھ ان کے	زمین	اور	نہ	چھپاویں گے

نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ سے کوئی بات

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اللّٰهَ	حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ
اللہ سے	کچھ بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت قریب جاؤ	نماز کے	اور	ہو تم

چھپا نہیں سکیں گے ﴿۴۲﴾ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ
نشے میں مست	یہاں تک کہ	جانو تم	کہ کیا	کہتے ہو تم	اور	نہ جنابت سے	مگر	گزرنے والے ہو	راہ کے

(نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک غسل (نہ) کرلو۔

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ
یہاں تک کہ	نہالو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی ایک

ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمّم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
تم میں سے	سے	جائے ضرور	یا	صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	پس قصد کرو تم

کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ اَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک کا	پس پونچھ لو	ساتھ اپنے منہ کے	اور ہاتھوں اپنے کے	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو۔ بیشک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ
معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿۴۳﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بہک جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ ﴿۴۴﴾ اور اللہ تمہارے

بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيۡنَ

بِاَعۡدَآئِكُمۡ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيۡرًا	مِنَ	الَّذِيۡنَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مدد دینے والا	بعضے	وہ لوگ جو

دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ﴿۴۵﴾ اور یہ جو یہودی ہیں ان

هَادُوۡا يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا

هَادُوۡا	يُحَرِّفُوۡنَ	الۡكَلِمَ	عَنۡ	مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	سَمِعۡنَا	وَ	عَصَيۡنَا
یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہ اس کی	اور	کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے

میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا

وَاسۡمَعۡ غَيۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَـيًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنًا فِى الدِّيۡنِ ؕ

وَاسۡمَعۡ	غَيۡرَ	مُسۡمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَـيًّا	بِاَلۡسِنَتِهِمۡ	وَ	طَعۡنًا	فِى	الدِّيۡنِ
اور سن	نہ	سنایا جائیو	اور	راعنا	پیچ دیکر	زبانوں اپنی کو	اور	طعن کر کر	بیچ	دین کے

اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) رَاعِنَا کہتے ہیں

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ

وَ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ	اَطَعۡنَا	وَاسۡمَعۡ	وَ	انۡظُرۡنَا	لَـكَانَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ
اور	اگر	بیشک وہ	کہتے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور سن	اور	نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے انکے

اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اِسۡمَعۡ اور (رَاعِنَا کی جگہ) اُنۡظُرۡنَا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت

وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰـكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

وَ	اَقۡوَمَ	وَ	لٰـكِنۡ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفۡرِهِمۡ	فَلَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اور	بہت سیدھا	اور	لیکن	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	سبب کفر کے	پس نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے لوگو جو

درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۴۶﴾ اے

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	اٰمِنُوۡا	بِمَا	نَزَّلۡنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِ
دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہم نے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے

کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَآ	اَوْنَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
کہ	ہم مٹا ڈالیں	مونہوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر	ان کی پیٹھ کے	یا لعنت کریں ان کو	جیسا کہ	لعنت کیا ہم نے

لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
ہفتے والوں کو	اور	ہے	کام	اللہ کا	کیا گیا	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا

ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ﴿۴۷﴾ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَادُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اسکے	اور	بخشتا ہے	سوائے	اس کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	جو کوئی	شریک لائے

کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	پاک کہتے ہیں

شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿۴۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ

اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اُنْظُرْ
جانوں اپنی کو	بلکہ	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	ایک تاگے برابر	دیکھ

کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿۴۹﴾ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیوں کر	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	اس کو	یہی گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے ﴿۵۰﴾ بھلا تم

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	ایک حصہ	سے	کتاب	یقین لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور شیطان کے	اور	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	یہ لوگ	پہنچے ہوئے ہیں	سے	راہ ان لوگوں کی کہ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ کر	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	اور	جس کو	لعنت کی	اللہ نے	پس ہرگز نہ

رستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو واسطے اسکے	مددگار	کیا	واسطے انکے	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس جب	نہ	دیں گے وہ

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
لوگوں کو	کھجور کے شگاف برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے

نہ دیں گے ﴿۵۳﴾ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد

فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا
فضل اپنے	پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دی ہم نے ان کو	بادشاہی

کرتے ہیں۔ تو ہم نے خاندانِ ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنتِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى

وَكَفٰى	عَنْهُ	صَدَّ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	بِهٖ	اٰمَنَ	مَّنْ	فَمِنْهُمْ	عَظِيْمًا
اور کافی ہے	اس سے	باز رہا	وہ ہے کہ	بعض ان میں سے	اور	ساتھ اسکے	ایمان لایا	وہ شخص ہے کہ	پس بعض ان میں سے	بڑی

بھی بخشی تھی ﴿۵۴﴾ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رُکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے)

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ

نَارًا	نُصْلِيْهِمْ	سَوْفَ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	بِجَهَنَّمَ
آگ میں	داخل کریں گے ہم انکو	البتہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بے شک	جلانے والی	دوزخ

کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا

لِيَذُوْقُوا	غَيْرَهَا	جُلُوْدًا	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدُهُمْ	نَضِجَتْ	كُلَّمَا
تا کہ چکھیں	سوائے اس کے	چمڑے	بدل دیں گے ہم ان کے	چمڑے ان کے	گل جائیں گے	جب

جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ (ہمیشہ)

الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْعَذَابَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ کہ	اور	حکمت والا	غالب	ہے	اللہ	بیشک	عذاب

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ
نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	اچھے

کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ

نُدْخِلُهُمْ	وَّ	مُّطَهَّرَةٌ	اَزْوَاجٌ	فِيْهَآ	لَهُمْ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ
داخل کرینگے ہم ان کو	اور	پاک کی ہوئیں	بی بیاں ہیں	بیچ اس کے	واسطے ان کے	ہمیشہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے

ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى	اَهْلِهَا
چھاؤں	سایہ دار میں	بے شک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	پہنچا دو	امانتیں	طرف	انکے صاحبوں کے

میں داخل کریں گے ﴿۵۷﴾ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	حکم کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	حکم کرو	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	خوب ہے

اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وہ جو نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اسکے	بے شک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ﴿۵۸﴾ مومنو! اللہ اور اس کے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	اور	صاحبوں	حکم کے کی	تم میں سے	پس اگر

رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑو تم	بیچ	کسی چیز کے	پس پھیر دو	اس کو طرف	اللہ کے	اور	رسول کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

ع ۸ ۹ ۵

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	جزا میں	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف

طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور اس کا مآل بھی اچھا ہے ﴿۵۹﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ
ان لوگوں کی کہ	دعویٰ کرتے ہیں	یہ کہ وہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیرے	اور جو کچھ کہ	اتاری گئی ہے	سے

نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ

قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ
پہلے تجھ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	حکم لے جائیں	طرف	سرکش کے	اور	تحقیق	حکم کیے گئے ہیں	یہ کہ

اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا

يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا

يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا
کفر کریں	ساتھ اس کے	اور	ارادہ کرتا ہے	شیطان	یہ کہ	گمراہ کرے ان کو	گمراہی	دور کی	اور جب

کہ اُس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ﴿۶۰﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
کہا جاتا ہے	واسطے انکے	آؤ	طرف	اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	اور	طرف	رسول کی	دیکھتا ہے تو	منافقوں کو

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
ہٹ رہتے ہیں	تجھ سے	ہٹ رہنے کر	پس کیوں کر	جب	پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس کے جو

کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ تو کیسی (ندامت) کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت)

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ
آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	آتے ہیں تیرے پاس	قسمیں کھاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	کہ نہ	چاہا تھا ہم نے	مگر

سے اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود

اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

اِحۡسَانًا	وَّتَوۡفِيۡقًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	يَعۡلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ
احسان	اور موافقت کرنی	یہ	لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو کچھ کہ	بیچ	انکے دلوں کے ہے

تو بھلائی اور موافقت تھا ﴿۶۲﴾ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے،

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلۡ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ﴿۶۳﴾

فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	وَ	عِظۡهُمۡ	وَ	قُلۡ	لَّهُمۡ	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	قَوۡلًاۢ	بَلِيۡغًا
پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	نصیحت کر ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بیچ	ان کے دلوں کے	بات	اثر کرنیوالی

تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ﴿۶۳﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ

وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ	رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	اِذۡ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	واسطے اسکے فرمانبرداری کی جائے	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اگر	یہ لوگ	جب

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ

ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ

ظَّلَمُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	جَآءُوۡكَ	فَاسۡتَغۡفَرُوا	اللّٰهَ	وَاسۡتَغۡفَرَ	لَهُمُ
ظلم کریں	جانوں اپنی کو	آئیں تیرے پاس	پس بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگیں	واسطے ان کے

جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لیے

الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

الرَّسُوۡلُ	لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيۡمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
رسول	البتہ پائیں گے	اللہ کو	پھر آنے والا	مہربان	پس قسم ہے تیرے رب کی	نہیں	ایمان لائیں گے

بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ﴿۶۴﴾ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب

حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

حَتّٰى	يُحَكِّمُوۡكَ	فِيۡمَا	شَجَرَ	بَيۡنَهُمۡ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوۡا	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ
یہاں تک کہ	منصف جانیں تجھی کو	بیچ اس چیز کے کہ	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	پائیں	بیچ	اپنے نفسوں کے

تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ
تنگی	بیچ اس چیز کے کہ	حکم کرے تو	اور	مان لیں	مان لینے کر	اور	اگر	ہم	لکھ دیتے	اوپر ان کے	یہ کہ

بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
مار ڈالو	جانوں اپنی کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہیں	کرتے اس کو	مگر	تھوڑے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	یہ وہ	کریں	جو کچھ	نصیحت دیئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے انکے

کرتے۔ اور اگر یہ نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ

وَّاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَّ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	زیادہ تر ہوتا	ثابت رکھنے میں	اور	اس وقت	البتہ دیتے ہم ان کو	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا

ثابت قدمی کا موجب ہوتا ﴿٦٦﴾ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بھی عطا فرماتے ﴿٦٧﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ
اور البتہ دکھاتے ہم انکو	راہ	سیدھی	اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے ﴿٦٨﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

فَاُولٰۗىِٕكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ
پس یہ لوگ	ساتھ	ان لوگوں کے ہیں کہ	نعمت کی ہے	اللہ نے	اوپر ان کے	سے	پیغمبروں میں	اور صدیقوں سے

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	صالحوں سے	اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق	یہ

اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿۶۹﴾ یہ

اَلْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے ﴿۷۰﴾ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک	تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ﴿۷۱﴾ اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ
البتہ وہ شخص ہے	کہ دیر کرتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہ	ہوا میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ کہتا ہے

میں ان میں موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے	دوستی	اے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	بیچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہوتا ﴿۷۳﴾ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس مارا جائے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
دیں گے ہم اسکو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور	عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنیوالے ہیں	رہنے والے اسکے	اور	کر	واسطے ہمارے	سے

کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ﴿۷۵﴾ جو مومن ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بیچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا

ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

ع ۱۰

ضَعِيْفًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں اپنوں کو	اور	قائم رکھو

ہوتا ہے (۷۶) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہئے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ	فائدہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس کے جو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ
تاگے برابر	جہاں کہیں	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	بیچ	برجوں

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۷۷﴾ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
بلند کے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	بھلائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ
اور	اگر	پہنچتی ہیں ان کو	برائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک تیرے	کہہ	ہر ایک ہے	سے	نزدیک

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَآ
اللہ کے	پس کیا ہے واسطے	اس	قوم کے کہ	نہیں	نزدیک	کہ سمجھیں	بات	جو

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ﴿۷۸﴾ (اے آدم زاد)

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو	سے	بھلائی	پس طرف سے	اللہ کے ہے	اور	جو	پہنچتی ہے تجھ کو	سے	برائی

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی)

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ	نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
پس طرف	جان تیری سے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کافی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہی دینے والا	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں

گواہ کافی ہے ﴿۷۹﴾ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبردار ہیں	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ﴿۸۰﴾ اور یہ لوگ منہ سے کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِىْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
تیرے پاس	مصلحت کرتی ہے	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
مصلحت کرتے ہیں	پس پھیر لے منہ	ان سے	اور	بھروسا کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کام بنانیوالا	کیا پس نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	غیر	اللہ کے

کافی کارساز ہے ﴿۸۱﴾ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ
البتہ پاتے	بیچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِى	الْاَمْرِ
یا	ڈر کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اسکو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صاحبوں	حکم کے کی

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اسکو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑ	بیچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ﴿۸۳﴾ تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تجھ کو	مگر	جان تیری میں	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا
بند کرنے میں	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت سخت ہے ﴿۸۴﴾ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	واسطے اسکے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے	اللہ

اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقِيْتًا	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اور	جب	دعا دیئے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

پر قدرت رکھتا ہے ﴿۸۵﴾ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

النصف

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ
اس سے	یا	پھیر دو اسی کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کریگا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اسکے	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

ع ۱۱ / ۸

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور	اللہ نے

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ﴿۸۷﴾ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ

مَنْ	وَ	اللّٰهُ	اَضَلَّ	مَنْ	تَهْدُوْا	اَنْ	اَتُرِيْدُوْنَ	كَسَبُوْا	بِمَا	اَرْكَسَهُمْ
جس کو	اور	اللہ نے	گمراہ کیا	جس کو	راہ پر لاؤ	یہ کہ	کیا ارادہ کرتے ہو تم	کمایا انہوں نے	بسبب اس چیز کے کہ	الٹا کیا ان کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	كَمَا	تَكْفُرُوْنَ	لَوْ	وَدُّوْا	سَبِيْلًا	تَجِدَ لَهٗ	فَلَنْ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ
کافر ہوئے وہ	جیسا کہ	کافر ہو جاؤ	کاش کہ تم	دوست رکھتے ہیں	راہ	پائے گا تو واسطے اسکے	پس ہرگز نہ	اللہ	گمراہ کرے

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿۸۸﴾ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فِيْ	يُهَاجِرُوْا	حَتّٰى	اَوْلِيَآءَ	مِنْهُمْ	تَتَّخِذُوْا	فَلَا	سَوَآءً	فَتَكُوْنُوْنَ
بیچ	وطن چھوڑ آئیں	یہاں تک کہ	دوست	ان میں سے	پکڑو	پس نہ	برابر	پس ہو جاؤ تم سب

کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

حَيْثُ	اقْتُلُوْهُمْ	وَ	فَخُذُوْهُمْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ
جہاں	مار ڈالو ان کو	اور	پس پکڑو ان کو	پھر جائیں	پس اگر	اللہ کے	راہ

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَ لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا

اِلَّا	نَصِيْرًا	لَا	وَّ	وَلِيًّا	مِنْهُمْ	تَتَّخِذُوْا	لَا	وَ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ
مگر	مددگار	نہ	اور	دوست	ان میں سے	پکڑو	نہ	اور	پاؤ تم ان کو

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ ﴿۸۹﴾ مگر

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

جَآءُوْكُمْ	اَوْ	مِّيْثَاقٌ	وَبَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	قَوْمٍۭ	اِلٰى	يَصِلُوْنَ	الَّذِيْنَ
آئیں تمہارے پاس	یا	عہد ہے	اور درمیان ان کے	درمیان تمہارے	اس قوم کے کہ	طرف	جا ملیں	وہ لوگ کہ

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
رک گئے ہیں	سینے ان کے	اس سے کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	قوم اپنی سے	اور	اگر

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ
چاہا	اللہ نے	البتہ مسلط کرتا ہے	اوپر تمہارے	پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس نہ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

يُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
لڑیں تم سے	اور ڈالیں	طرف تمہارے	صلح	پس نہیں	کی	اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے اُن پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

سَبِيْلًا	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور دیگر لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

مقرر نہیں کی ﴿۹۰﴾ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ
قوم اپنی سے	جب کبھی	پھیرے جاتے ہیں	طرف	لڑائی کے	الٹے کیے جاتے ہیں	بیچ اسکے	پس اگر	نہ	ایک گوشہ ہو جائیں تم سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) نہ کنارہ کشی کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	نہ ڈالیں	طرف تمہاری	صلح	اور نہ بند کریں	ہاتھوں اپنوں کو	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں۔ اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپران کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے ﴿۹۱﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	ہے	واسطے مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے	اور	جو کوئی	مارڈالے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کر دیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور	وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان انکے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
پائے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبولِ) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
ہمیش رہنے والا	بیچ اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	لعنت کی اسکو	اور	تیار کر رکھا ہے	اور واسطے اسکے	عذاب	بڑا

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	بیچ	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کرلو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ج تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اسکے کہ	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا ز فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ط كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِى	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِى	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی	اللہ نے

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور	ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجرِ عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	اور	ہے	اللہ

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اَنۡفُسِهِمۡ	ظَالِمِىۡۤ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	تَوَفّٰىهُمُ	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	رَّحِیۡمًا	غَفُوۡرًا
جانوں اپنی کو	کہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	فرشتے	قبض کر لیتے ہیں ان کو	جو لوگ کہ	بے شک	مہربان	بخشنے والا

(اور) مہربان ہے ﴿۹۶﴾ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوۡا فِيۡمَ كُنۡتُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا كُنَّا مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ قَالُوۡۤا اَلَمۡ

اَلَمۡ	قَالُوۡۤا	الۡاَرۡضِ	فِى	مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	كُنَّا	قَالُوۡا	كُنۡتُمۡ	فِيۡمَ	قَالُوۡا
کیا نہ	کہتے ہیں فرشتے	اس زمین کے	بیچ	ناتواں	تھے ہم	کہتے ہیں	تھے تم	بیچ کس دین کے	کہتے ہیں

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

تَكُنۡ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوۡا فِيۡهَا‌ ؕ فَاُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ

مَاۡوٰٮهُمۡ	فَاُولٰٓـئِكَ	فِيۡهَا	فَتُهَاجِرُوۡا	وَاسِعَةً	اللّٰهِ	اَرۡضُ	تَكُنۡ
رہنے کی جگہ ان کی	پس یہ لوگ	بیچ اس کے	پس وطن چھوڑ کر جاتے	کشادہ	اللہ کی	زمین	تھی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۙ﴿۹۷﴾ اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ

الرِّجَالِ	مِنَ	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	اِلَّا	مَصِيۡرًا	وَسَآءَتۡ	جَهَنَّمُ
مردوں	سے	ناتواں	مگر	پھر جانے کی	اور بری ہے جگہ	دوزخ ہے

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۹۷﴾ ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَآءِ وَ الۡوِلۡدَانِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ حِيۡلَةً وَّ لَا يَهۡتَدُوۡنَ

يَهۡتَدُوۡنَ	لَا	وَّ	حِيۡلَةً	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	لَا	الۡوِلۡدَانِ	وَ	وَالنِّسَآءِ
پاتے	نہیں	اور	بہانہ	کر سکتے	نہیں	لڑکوں سے	اور	اور عورتوں سے

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيۡلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓـئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

عَفُوًّا	اللّٰهُ	وَكَانَ	عَنۡهُمۡ	يَّعۡفُوَ	اَنۡ	اللّٰهُ	عَسَى	فَاُولٰٓـئِكَ	سَبِيۡلًا
معاف کرنیوالا	اللہ	اور ہے	ان سے	معاف کرے	یہ کہ	اللہ	بہت جلد	پس یہ لوگ	راہ

جانتے ہیں ﴿۹۸﴾ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

غَفُوْرًا	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي	الْاَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ کر جائے	بیچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بیچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کے	پھر	پالیوے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بیچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۰﴾ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

ع ۱۴

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنہ میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واسطے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہووے تو

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾ اور (اے پیغمبر) جب

فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
بیچ ان کے	پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیے کہ ٹھہری ہو	ایک جماعت	ان میں سے	ساتھ تیرے

تم اُن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اُن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ اُن کی ایک

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ
اور چاہیے کہ لے لیں	ہتھیار اپنے	پس جب	سجدہ کر لیں	پس چاہیے کہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے

جماعت تمہارے ساتھ مُسلّح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور چاہیئے کہ آئے	ایک جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس وہ نماز پڑھیں	ساتھ تمہارے	اور	چاہیے کہ لے لیں

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مُسلّح ہو کر

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ
بچاؤ اپنا	اور	ہتھیار اپنے	دوست رکھتے ہیں	جو کہ	کافر ہیں	کاش کہ	غافل ہو تم	سے

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ

اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً
ہتھیار اپنے	اور	اسباب اپنے سے	پس جھک آویں	اوپر تمہارے	جھک آنا	یکبارگی

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ
اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	اگر	ہو	تم کو	ایذا	سے	مینہ	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	حِذْرَكُمْ	خُذُوْا	وَ	اَسْلِحَتَكُمْ	تَضَعُوْٓا
واسطے کافروں کے	تیار کیا ہے	اللہ نے	بے شک	بچاؤ اپنا	کرلو	اور	ہتھیار اپنے	رکھ دو تم

کہ ہتھیار اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

وَّقُعُوْدًا	قِيٰمًا	اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا	الصَّلٰوةَ	قَضَيْتُمُ	فَاِذَا	مُّهِيْنًا	عَذَابًا
اور بیٹھے	کھڑے	اللہ کو	پس یاد کرو	نماز	پوری کرچکو	پس جب	رسوا کرنے والا	عذاب

تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	فَاَقِيْمُوا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاِذَا	جُنُوْبِكُمْ	عَلٰي	وَّ
نماز	بیشک	نماز کو	پس قائم کرلو	آرام پاؤ تم	پس جب	کروٹوں اپنی کے	اوپر	اور

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ

الْقَوْمِ	ابْتِغَاۗءِ	فِي	تَهِنُوْا	لَا	وَ	مَّوْقُوْتًا	كِتٰبًا	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَي	كَانَتْ
قوم کے	ڈھونڈنے	بیچ	سستی کرو	نہ	اور	وقت مقرر کی ہوئی	لکھی ہوئی	مومنوں کے	اوپر	ہے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ﴿۱۰۳﴾ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

مِنَ	تَرْجُوْنَ	وَ	تَاْلَمُوْنَ	كَمَا	يَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّھُمْ	تَاْلَمُوْنَ	تَكُوْنُوْا	اِنْ
سے	امید رکھتے ہو تم	اور	درد کھینچتے ہو تم	جیسا کہ	درد کھینچتے ہیں	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے	ہو تم	اگر

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	اِنَّآ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	يَرْجُوْنَ	لَا	مَا	اللّٰهِ
طرف تیری	نازل کی ہم نے	بیشک	حکمت والا	جاننے والا	اللہ	ہے	اور	امید رکھتے وہ	نہ	جو کچھ کہ	اللہ

اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر

ع ۱۵ ۱۲

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کرے تو	درمیان	لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے کہ	دکھلاتا ہے تجھ کو	اللہ	اور	مت	ہو

سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغابازوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رَّحِيْمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
مہربان	اور	مت	جھگڑ تو	طرف سے	ان لوگوں کے کہ	خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بے شک	اللہ

مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ
نہیں	دوست رکھتا	اس شخص کو جو	ہے	خیانت کرنے والا	گنہگار	چھپتے ہیں	سے	لوگوں

خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۰۷﴾ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ
اور	نہیں	چھپ سکتے	سے	اللہ	اور	وہ	ساتھ ان کے ہے	جس وقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	نہیں	پسند کرتا	سے

چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ

الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
بات	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں وہ	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کیے تم نے

کرتا ہے۔ اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۰۸﴾ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں

عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۟ قف فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ

عَنۡهُمۡ	فِى	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	فَمَنۡ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	اَمۡ
انکی طرف سے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	پس کون	جھگڑے گا	اللہ سے	انکی طرف سے	دن	قیامت کے	یا

تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا

مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ

مَّنۡ	يَّكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ	وَكِيۡلًا	وَ	مَنۡ	يَّعۡمَلۡ	سُوۡٓءًا	اَوۡ	يَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ
کون	ہوگا	اوپران کے	کارساز	اور	جو کوئی	کام کرے	برا	یا	ظلم کرے	جان اپنی کو

اور کون اُن کا وکیل بنے گا ﴿۱۰۹﴾ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ

ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا

ثُمَّ	يَسۡتَغۡفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا	وَ	مَنۡ	يَّكۡسِبۡ	اِثۡمًا
پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان	اور	جو کوئی	کمائے	گناہ

سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا ﴿۱۱۰﴾ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنۡ

فَاِنَّمَا	يَكۡسِبُهٗ	عَلٰى	نَفۡسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا	وَ	مَنۡ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	کماتا ہے اس کو	اوپر	اپنی جان کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی

تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾ اور جو

يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓـئًا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا

يَّكۡسِبۡ	خَطِيۡٓـئَةً	اَوۡ	اِثۡمًا	ثُمَّ	يَرۡمِ	بِهٖ	بَرِيۡٓـئًا	فَقَدِ	احۡتَمَلَ	بُهۡتَانًا
کمائے	کچھ خطا	یا	گناہ	پھر	تہمت لگادے	ساتھ اسکے	بے گناہ کو	پس تحقیق	اٹھالیا اس نے	بہتان

شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ

ع ۸ ۱۶ ۱۳

وَّ	اِثۡمًا	مُّبِيۡنًا	وَ	لَوۡ	لَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكَ	وَ	رَحۡمَتُهٗ	لَهَمَّتۡ	طَّآئِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر	اور	اگر	نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	البتہ قصد کیا تھا	ایک جماعت نے

بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۱۱۲﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان میں سے	کہ	بہکادیں تجھ کو	اور	نہ	بہکادیں	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	ضرر پہنچاویں تجھ کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ چیز سے	اور	اتاری	اللہ نے	اوپر تمہارے	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا تجھ کو	جو کچھ	نہ

بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی

الثلثة

تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ
تھا تو	جانتا	اور	ہے	فضل	اللہ کا	اوپر تیرے	بڑا	نہیں ہے	بھلائی	بیچ	بہت

ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾ ان لوگوں کی بہت

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ

مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍۭ	بَيْنَ
سے	مشورے ان کے	مگر	جو کوئی کہ	حکم کرے	ساتھ خیرات کے	یا	اچھی بات کے	یا	صلح کرادینے کے	درمیان

سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ
لوگوں کے	اور	جو کوئی	کرے	یہ	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کے	پس البتہ	دیں گے ہم اسکو

میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُ
ثواب	بڑا	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	رسول کی	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوئی	واسطے اسکے

ثواب دیں گے ﴿۱۱۴﴾ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ
ہدایت	اور	پیروی کرے	سوا	راہ	مسلمانوں کے	متوجہ کرینگے ہم اسکو	جدھر متوجہ ہوا ہے	اور داخل کرینگے ہم اسکو

اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن)

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ
دوزخ میں	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اسکے

جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۱۵﴾ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخش دیتا ہے	سوائے	اس کے	واسطے جسکے	چاہے	اور	جو کوئی	شریک لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا

اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّآ	اِنٰثًا	وَ	اِنْ يَّدْعُوْنَ
گمراہی	دور کی	نہیں پکارتے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پکارتے

وہ رستے سے دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اس کو	اللہ نے	اور	کہا اس نے	البتہ لوں گا میں	سے	بندوں تیرے

شیطان سرکش ہی کو ﴿۱۱۷﴾ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
ایک حصہ	مقرر	اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	حکم دوں گا ان کو

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ﴿۱۱۸﴾ اور اُن کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا

ع ۱۷/۱۴

وقف لازم

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

مَنْ	وَ	اللّٰهِ	خَلْقَ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	وَ	الْاَنْعَامِ	اٰذَانَ	فَلَيُبَتِّكُنَّ
جو کوئی	اور	اللہ کی کو	صورتیں بنائی ہوئی	پس پھیر ڈالیں گے	البتہ حکم کروں گا ان کو	اور	جانوروں کے	کان	پس البتہ کاٹیں گے

کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۱۱۹﴾

مُّبِيْنًا	خُسْرَانًا	خَسِرَ	فَقَدْ	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	وَلِيًّا	الشَّيْطٰنَ	يَّتَّخِذِ
ظاہر	ٹوٹا	پایا ٹوٹا	پس تحقیق	اللہ کے	سوائے	دوست	شیطان کو	پکڑے

جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا﴿۱۱۹﴾

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	غُرُوْرًا	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	يَعِدُهُمْ	مَا	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	يَعِدُهُمْ
یہ لوگ	فریب کا	مگر	شیطان	وعدہ دیتا ان کو	نہیں	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	وعدہ دیتا ہے انکو

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے﴿۱۲۰﴾ ایسے

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	مَحِيْصًا	عَنْهَا	يَجِدُوْنَ	لَا	وَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ
ایمان لائے	جو لوگ	اور	بھاگنا	اس سے	پائیں گے	نہیں	اور	دوزخ ہے	ٹھکانا ان کا

لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پاسکیں گے﴿۱۲۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	اچھے	کام کیے	اور

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ

اَصْدَقُ	مَنْ	وَ	حَقًّا	اللّٰهِ	وَعْدَ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ
سچا	کون ہے	اور	سچا	اللہ نے	وعدہ کیا	ہمیشہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے	نہریں

ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

مِنَ	اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ
سے	اللہ	بات میں	نہیں	موافق آرزو تمہاری کے	اور	نہ موافق	آرزو	اہل	کتاب کے	جو کوئی

کون ہوسکتا ہے ﴿۱۲۲﴾ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
عمل کرے	برا	بدلہ دیا جائے گا	ساتھ اسکے	اور	نہ	پائے گا واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست

برے عمل کرے گا اُسے اُسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو کوئی	عمل کرے	سے	اچھے	سے	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ

اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ	مَنْ
ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کھجور کے شگاف برابر	اور	کون ہے

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تِل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۱۲۴﴾ اور اس

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر	دین میں	اس شخص سے کہ	مطیع کرے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور	وہ	نیکی کرنیوالا ہو	اور	پیروی کرے	دین

شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
ابراہیم	حنیف کی	اور پکڑا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا ﴿۱۲۵﴾ اور آسمانوں

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	مُّحِیْطًا
آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے﴿۱۲۶﴾

وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ ۙ وَمَا یُتْلٰی

وَیَسْتَفْتُوْنَكَ	فِی	النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	یُفْتِیْكُمْ	فِیْهِنَّ	وَمَا	یُتْلٰی
اور فتوی پوچھتے ہیں تجھ سے	بیچ	عورتوں کے	کہہ	اللہ	فتوی دیتا ہے تم کو	بیچ ان کے	اور جو چیز کہ	پڑھی جاتی ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتوی طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے

عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَیْكُمْ	فِی	الْكِتٰبِ	فِیْ	یَتٰمَی	النِّسَآءِ	الّٰتِیْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	بیچ	حق یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	دیتے تم ان کو	جو کچھ	لکھا گیا ہے	واسطے ان کے

میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	رغبت کرتے ہو	یہ کہ	نکاح کرلو ان کو	اور بیچ ناتوانوں کے	سے	لڑکوں	اور	یہ کہ

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور

تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْیَتٰمٰی	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَیْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
تم قائم رہو	واسطے یتیموں کے	ساتھ انصاف کے	اور	جو کچھ	کروتم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے

یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو

عَلِیْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِیْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت	ڈرے	سے	خاوند اپنے	لڑنا	یا	منہ پھیرنا	پس نہیں

جانتا ہے﴿۱۲۷﴾ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	اوپران دونوں کے	یہ کہ	صلح کرلیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے

تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے۔

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور	حاضر کی گئی	جانیں	بخیلی پر	اور	اگر	احسان کرو	اور	پرہیزگاری کرو	پس بیشک	اللہ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ
ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہ	کرسکو گے تم	یہ کہ	عدل کرو	درمیان

سب کاموں سے واقف ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں

النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ

النِّسَاۗءِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	پس مت	جھک جاؤ تم	تمام	جھک جانا	پس چھوڑ دو ان کو	جیسے لٹکی ہوئی

کرسکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ

وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ
اور	اگر	صلح کرلو تم	اور	ڈرو	پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے)

يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا
جدا ہو جائیں دونوں	بے پروا کردیگا	اللہ	ہر ایک کو	سے	کشائش اپنی	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کردے گا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (۱۳۰)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	البتہ تحقیق	وصیت کی ہم نے

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان لوگوں کو کہ	دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور	تم کو	یہ کہ	پرہیزگاری کرو

پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے

اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ کی	اور	اگر	کفر کرو	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ﴿۱۳۲﴾ لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
چاہے	لے جائے تم کو	اے لوگو	اور لے آئے	اوروں کو	اور	ہے	اللہ

اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

عَلٰى	ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر	اس کے	قادر	جو کوئی	ہے	چاہتا	ثواب۔	دنیا کا

پر قادر ہے﴿۱۳۳﴾ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
پس نزدیک	اللہ کے ہے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سننے والا

اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا

ع ۱۹ ۸ ۱۲

بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ
دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے

دیکھتا ہے﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو	یا	اور پر ماں باپ کے

گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۟ قف

وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
اور قرابت والوں کے	اگر	ہو وہ	دولت مند	یا	فقیر	پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ ان کے

اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیرخواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗۤا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
پس مت	پیروی کرو	خواہش کی	انصاف کرنے میں	اور	اگر	پیچ دو	یا	اعراض کرو

تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار	اے	لوگو جو

تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے﴿۱۳۵﴾ مومنو! اللہ پر

اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى
ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	کتاب کے	جو	اتاری ہے	اوپر

اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخرالزماں ﷺ) پر نازل کی ہے

رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
رسول اپنے کے	اور	کتاب کے	جو کہ	اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور	جو کوئی	کفر کرے

اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	دن	آخرت کے	پس تحقیق

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر

وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا﴿۱۳۶﴾ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا

لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَالِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ یہ کہ دکھادے ان کو	راہ	خوش خبری دے	منافقوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے انکے

اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۳۷﴾ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورُخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو	دوست

دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۳۸﴾ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مومنوں کے	کیا ڈھونڈھتے ہیں	پاس ان کے	عزت	پس بیشک

دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ اُن کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	اور	تحقیق	اتارا	اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	یہ کہ	جب

تو سب اللہ ہی کی ہے ﴿۱۳۹﴾ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا
سنو تم	آیتیں	اللہ کی	جھٹلایا جاتا ہے	اس کو	اور	ٹھٹھا کیا جاتا ہے	اس کا	پس مت	بیٹھو

تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚۖ اِنَّكُمْ اِذًا

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا
ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ	بات کے	سوائے اس کے	بے شک تم	اس وقت

تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔

مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ

مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ
مانند ان کے ہو	بے شک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں کو	اور کافروں کو	بیچ

کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں

جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
دوزخ کے	سب کو	وہ لوگ کہ	انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	پس اگر	ہوئی

اکٹھا کرنے والا ہے ﴿۱۴۰﴾ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	قَالُوْۤا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ
واسطے تمہارے	فتح	طرف سے	اللہ کی	کہتے ہیں	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	اور	اگر	ہو

ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (فتح)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْۤا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
واسطے کافروں کے	کچھ حصہ	کہتے ہیں	کیا نہ	غالب آئے تھے	اوپر تمہارے	اور	نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو

نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
سے	مسلمانوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

ع ۲۰ / ۱۷

وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا
اور	ہرگز نہ	کرے گا	اللہ	واسطے کافروں کے	اوپر	مسلمانوں کے	راہ

اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا ﴿۱۴۱﴾

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ إِذَا

إِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	إِذَا
بے شک	منافقین	دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	وہ	فریب دینے والا ہے ان کو	اور	جب

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ

قَامُوْٓا	إِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو ست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو

وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ

وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	إِلَّا	قَلِيْلًا	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑے	اَدھر میں لٹکتے ہیں	درمیان	اس کے

اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ﴿۱۴۲﴾ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں

لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

لَآ	إِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	إِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف	اُن کی	اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ

نہ اُن کی طرف (ہوتے ہیں) نہ اِن کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے

تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا
پائے گا تو	واسطے اس کے	راہ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو

کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے ﴿۱۴۳﴾ اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا

الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ أَتُرِيْدُوْنَ

الْكٰفِرِيْنَ	أَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	أَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو تم

کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
یہ کہ	کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ	ظاہر	بے شک	منافق

اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو ﴿۱۴۴﴾ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

فِي	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا
بیچ	درجے	نیچے کے	سے	آگ	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے ان کے	مددگار

دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۱۴۵﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا
مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کی	اور	مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور	خالص کیا

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَ سَوْفَ يُؤْتِ

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ
اپنے دین کو	واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ	مسلمانوں کے ہیں	اور	جلد	دے گا

حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
اللہ	ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	عذاب کر کر تم کو

مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ﴿۱۴۶﴾ اگر تم (اللہ کے) شکرگزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ

اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
اگر	شکر کرو گے تم	اور	ایمان لاؤ گے تم	اور	ہے	اللہ	قدردان	جاننے والا

تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدرشناس (اور) دانا ہے ﴿۱۴۷﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	دوست رکھتا	اللہ	پکار کر کہنا	بری	بات کو	مگر	جو	ظلم کیا گیا ہو	اور ہے	اللہ

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	ظاہر کرو تم	بھلائی کو	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	سے	برائی

سنتا (اور) جانتا ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر، یا برائی سے درگزر کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	قدرت والا	بے شک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿١٤٩﴾ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	کفر کرتے ہیں ہم	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	اصل	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

چاہتے ہیں ﴿١٥٠﴾ بلااشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	نہ	جدائی ڈالیں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٥١﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

ع ٢١ / ١١

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْئَلُكَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٥٢﴾ (اے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰى	اَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہنے لگے	دکھلا دے ہم کو	اللہ

سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
ظاہر	پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا تھا	گائے کا بچہ	پیچھے اس کے

دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	ظاہر	اور	اٹھایا ہم نے	اوپران کے	پہاڑ	واسطے قول لینے کے ان سے	اور	کہا ہم نے	ان کو

غلبہ دیا﴿۱۵۳﴾ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا ہم نے	ان کو	مت	تعدی کرو	بیچ	ہفتے کے	اور	لیا ہم نے

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ
ان سے	قول	گاڑھا	پس بسبب	توڑ ڈالنے ان کے	قول اپنے کو	اور	بسبب انکے کفر کے	ساتھ نشانیوں

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا﴿۱۵۴﴾ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اللہ کے	اور	بسبب انکے مارنے کے	پیغمبروں کو	ناحق	اور	بسبب انکے کہنے کے	کہ دلوں ہمارے پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگادی ہے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَّبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اوپران کے	بسبب انکے کفر کے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اور بسبب انکے کفر کے	اور	انکے کہنے کے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں﴿۱۵۵﴾ اور ان کے کفر کے سبب

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اوپر	مریم کے	بہتان	بڑا	اور بسبب انکے کہنے کے	کہ بیشک	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسٰی

اور مریم پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب﴿۱۵۶﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی مسیح کو

ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ

ابۡنَ	مَرۡيَمَ	رَسُوۡلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوۡهُ	وَ	مَا	صَلَبُوۡهُ	وَ	لٰـكِنۡ	شُبِّهَ
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	صولی دی اس کو	اور	لیکن	شبہ ڈالا گیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسٰی کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا

لَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ

لَهُمۡ	وَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ	مَا	لَهُمۡ	بِهٖ
واسطے انکے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اسکے

بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۢ ۙ‏ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنۡ	عِلۡمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوۡهُ	يَقِيۡنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	بے یقین	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروئ ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسٰی کو یقیناً قتل نہیں کیا (۱۵۷) بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔

اِلَيۡهِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا‏ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيۡهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزًا	حَكِيۡمًا	وَ	اِنۡ	مِّنۡ	اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اِلَّا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱۵۸) اور کوئی اہل کتاب نہیں ہو گا

لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ‏ ﴿۱۵۹﴾

لَيُؤۡمِنَنَّ	بِهٖ	قَبۡلَ	مَوۡتِهٖ	وَ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	يَكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ	شَهِيۡدًا
البتہ ایمان لائیگا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہوں گے (۱۵۹)

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ

فَبِظُلۡمٍ	مِّنَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتۡ	لَهُمۡ
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے انکے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝١٦٠ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب انکے بندکرنے کے	سے	راہ	اللہ کے	بہتوں کو	اور	بسبب لینے ان کے	سودکو	اور	تحقیق	منع کیے گئے

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۝١٦٠ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	بسبب انکے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٦١ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝١٦١ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو	اتاری گئی ہے	سے	پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنیوالے	نماز کو	اور	دینے والے	زکوٰۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو

الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٦٢ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

الْاٰخِرِ	اُولٰۗىِٕكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا	بیشک ہم نے	وحی بھیجی	طرف تیری

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ۝١٦٢ (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی

ع ٢٢ ١٠ ٢

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّ	النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى
جیسا کہ	وحی بھیجی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	پیغمبروں کی	پیچھے اس کے	اور	وحی کی ہم نے	طرف

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى
ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور	اسحاق کے	اور	یعقوب کے	اور	اس کی اولاد کے	اور	عیسٰی کے

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسٰی

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ ۚ

وَاَيُّوْبَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا
اور ایوب کے	اور	یونس کے	اور	ہارون کے	اور	سلیمان کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ﴿١٦٣﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور	بھیجے ایسے رسول کہ	تحقیق	بیان کیا ہم نے ان کو	اوپر تیرے	اس سے	پہلے	اور پیغمبر	کہ نہ	بیان کیا ہم نے

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ
اوپر تیرے	اور	باتیں کیں	اللہ نے	موسٰی سے	باتیں کرنا	بھیجے پیغمبر	خوش خبری دینے والے

نہیں کیے۔ اور موسٰی سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں ﴿١٦٤﴾ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ

وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈرانے والے	تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر	اللہ کے	حجت	پیچھے	پیغمبروں کے

اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	طرف تیری

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿١٦٥﴾ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ ۭ

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	ساتھ علم اپنے کے	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا

کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿١٦٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	گمراہی

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا

بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

پڑے ﴿١٦٧﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	دکھائے گا ان کو	راہ	مگر	راہ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿١٦٨﴾ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	تحقیق	آیا تمہارے پاس

اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿١٦٩﴾ لوگو! اللہ کے پیغمبر

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
پیغمبر	ساتھ حق کے	سے	رب تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	اور	اگر	کفر کروگے	پس بیشک

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کروگے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿١٧٠﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	اور	مت	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ

اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَاۤ
سوائے اسکے نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کا ہے	اور کلام ہے اسکا	ڈال دیا اس کو

مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ قف وَلَا تَقُوْلُوْا

اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
طرف	مریم کے	اور	روح ہے	اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	مت	کہو

مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو

ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ

ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗۤ	اَنْ
تین ہیں	باز رہو	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود اکیلا ہے	پاکی ہے اس کو	اس سے کہ

(کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ

يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى

وَكَفٰى	الْاَرْضِ	فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	يَّكُوْنَ
اور کافی ہے	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں	بیچ	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	اولاد	واسطے اسکے	ہو

اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

لِّلّٰهِ	عَبْدًا	يَّكُوْنَ	اَنْ	الْمَسِيْحُ	يَّسْتَنْكِفَ	لَنْ	وَكِيْلًا	بِاللّٰهِ
واسطے اللہ کے	بندہ	ہو	یہ کہ	مسیح	انکار کرے گا	ہرگز نہ	کارساز	اللہ

کارساز کافی ہے ﴿۱۷۱﴾ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

يَسْتَكْبِرْ	وَ	عِبَادَتِهٖ	عَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	مَنْ	وَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	لَا	وَ
تکبر کرے گا	اور	بندگی اس کی	سے	انکار کرے گا	جو کوئی	اور	مقرب	فرشتے	نہ	اور

اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	فَسَيَحْشُرُهُمْ
عمل کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ	پس پھر	ساروں کو	طرف اپنی	پس اکٹھا کرے گا ان کو

تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا ﴿۱۷۲﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

اَمَّا	وَ	فَضْلِهٖ	مِّنْ	يَزِيْدُهُمْ	وَ	اُجُوْرَهُمْ	فَيُوَفِّيْهِمْ	الصّٰلِحٰتِ
جن	اور	فضل اپنے	سے	زیادہ دے گا ان کو	اور	ثواب ان کا	پس پورا دے گا ان کو	اچھے

کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اَلِيْمًا	عَذَابًا	فَيُعَذِّبُهُمْ	اسْتَكْبَرُوْا	وَ	اسْتَنْكَفُوْا	الَّذِيْنَ
درد دینے والا	عذاب	پس عذاب کرے گا ان کو	تکبر کیا	اور	انکار کیا	لوگوں نے

نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور	نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق

اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿١٧٣﴾ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے	اور	اتاری ہم نے	طرف تمہارے	روشنی	ظاہر	پس جو

تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿١٧٤﴾ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کرے گا ان کو	بیچ	رحمت کے	اپنی طرف سے

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسّی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں)

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ ؕ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

وَفَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل کے	اور	دکھلائے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی	فتوای پوچھتے ہیں تجھ سے

میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿١٧٥﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗۤ
کہہ	اللہ	فتوای دیتا ہے تم کو	بیچ	کلالہ کے	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور واسطے اسکے ہو

بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
ایک بہن	پس واسطے اسکے ہے	آدھا	جو	چھوڑ گیا	اور	وہ	وارث ہوتا ہے اسکا	اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد

(اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام

فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً

اِخۡوَةً	كَانُوۡۤا	اِنۡ	وَ	تَرَكَ	مِمَّا	الثُّلُثٰنِ	فَلَهُمَا	اثۡنَتَيۡنِ	كَانَتَا	فَاِنۡ
کئی	ہوں وہ وارث	اگر	اور	چھوڑ گیا	اس چیز سے کہ	دو تہائی	پس واسطے ان دونوں کے	دو بہنیں	ہوں	پس اگر

مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں

رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ	حَظِّ	مِثۡلُ	فَلِلذَّكَرِ	نِسَآءً	وَّ	رِّجَالًا
اللہ	بیان کرتا ہے	دو عورتوں کے	حصے	برابر	پس واسطے مرد کے	عورتیں	اور	مرد

دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ (یہ احکام)

لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

عَلِيۡمٌ	شَىۡءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَ	تَضِلُّوۡا	اَنۡ	لَكُمۡ
جاننے والا ہے	چیز کے	ساتھ ہر	اللہ	اور	گمراہ ہو جاؤ	یہ نہ ہو کہ	واسطے تمہارے

اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷۶﴾

اٰیاتہا ۱۲۰ — ۵ سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ — رکوعاتہا ۱۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ

الۡاَنۡعَامِ	بَهِيۡمَةُ	لَكُمۡ	اُحِلَّتۡ	بِالۡعُقُوۡدِ	اَوۡفُوۡا	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
مویشی	چوپائے	واسطے تمہارے	حلال کیے گئے	ساتھ عہدوں کے	پورا کرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	حُرُمٌ	وَاَنۡتُمۡ	الصَّيۡدِ	مُحِلِّى	غَيۡرَ	عَلَيۡكُمۡ	يُتۡلٰى	مَا	اِلَّا
اللہ	بے شک	احرام باندھے ہو	اور تم	شکار کو	حلال جاننے والے	نہ	اوپر تمہارے	پڑھی جاتی ہیں	جو	مگر

بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ

ع ۲۴ ۵

المنزل ۲

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	بے حرمت کرو	نشانیوں	اللہ کی کو

جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے (١) مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حُرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَآ آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ
اور نہ	مہینے	حرام کو	اور نہ	اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو	اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈال کر لے جائیں کعبے کو	اور نہ قصد کرنیوالوں	گھر

اور نہ اُن جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ اُن لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ)

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ

الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا
حرمت والے کہ	چاہتے ہیں	فضل	سے	رب اپنے	اور	رضامندی	اور	جب	حلال ہو تم	پس شکار کرو

کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں اور جب احرام اُتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس واسطے کہ	بند کیا تم کو	سے	مسجد	حرام

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے

وقف لازم

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	حد سے نکل جاؤ	اور مددگاری کرو	اوپر	بھلائی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور مت	مدد کرو	اوپر

کہ تم اُن پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ

الربع

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ کے	اور	تعدی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے

اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے (٢)

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ

حُرِّمَتۡ	عَلَيۡكُمُ	الۡمَيۡتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحۡمُ	الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ	لِغَيۡرِ
حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور	گوشت	سُور کا	اور	جو کچھ	پکارا جائے	سوائے

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا

اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالۡمُنۡخَنِقَةُ	وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ	وَ	الۡمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيۡحَةُ	وَ	مَاۤ	اَكَلَ
اللہ کے	ساتھ اسکے	اور گلا گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور	اوپر سے گر پڑی	اور	سینگ ماری	اور	جو	کھا گیا ہو

جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے، یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا

السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيۡتُمۡ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنۡ	تَسۡتَقۡسِمُوۡا
درندہ	مگر	جو کہ	ذبح کر لو تم	اور	جو کہ	ذبح کیا جائے	اوپر	کسی تھان کے	اور یہ کہ	قسمت معلوم کرو

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں

بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَئِسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ

بِالۡاَزۡلَامِ	ذٰلِكُمۡ	فِسۡقٌ	اَلۡيَوۡمَ	يَئِسَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	دِيۡنِكُمۡ
ساتھ تیروں کے	یہ	فسق ہے	آج کے دن	ناامید ہوئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	تمہارے دین

سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے (کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں

فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ	وَ	اخۡشَوۡنِ	اَلۡيَوۡمَ	اَكۡمَلۡتُ	لَكُمۡ	دِيۡنَكُمۡ	وَ	اَتۡمَمۡتُ
پس مت	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج کے دن	پورا کیا میں نے	واسطے تمہارے	تمہارے دین کو	اور	پوری کی میں نے

تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ

عَلَيۡكُمۡ	نِعۡمَتِىۡ	وَ	رَضِيۡتُ	لَكُمُ	الۡاِسۡلَامَ	دِيۡنًا	فَمَنِ	اضۡطُرَّ	فِىۡ
اوپر تمہارے	نعمت اپنی	اور	پسند کیا میں نے	واسطے تمہارے	اسلام کو	دین	پس جو کوئی	بے بس ہوا	بیچ

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بھوک کے	نہ	جھکنے والا	طرف گناہ کے	پس بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۳﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ
پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	واسطے انکے	کہہ	حلال کی گئی ہے	واسطے تمہارے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو	سکھلاؤ تم

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں انکے لیے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ
زخم دینے والوں کو	شکار کرنے والوں کو	سکھلاتے ہو تم ان کو	اس چیز سے کہ	سکھایا ہے تم کو	اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ

جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اسی طریق سے)

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
پکڑ رکھیں	اوپر تمہارے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ

تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ
جلد لینے والا ہے	حساب کا	آج کے دن	حلال ہے	واسطے تمہارے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا کہ

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے﴿۴﴾ آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ
دیئے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	واسطے تمہارے	اور	کھانا تمہارا	حلال ہے	واسطے ان کے	اور	پاکدامنیں

کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ
میں سے	مسلمانوں	اور	پاکدامنیں	میں سے کہ	ان لوگوں	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
پہلے تم	جب	دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے	نہ	بدکاری کرنے والے

بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	چھپے آشنا	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس تحقیق	کھوئے گئے

اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اُس کے عمل ضائع

عَمَلُهٗ ز وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ع ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
عمل اس کے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا﴿۵﴾ مومنو!

ع ۵ / ۵

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى
جب	کھڑے ہو تم	واسطے	نماز کے	پس دھوؤ	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	تک

جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ

الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ
کہنیوں	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں کو	تک	ٹخنوں	اور	اگر

کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ

سَفَرٍ	عَلٰي	اَوْ	مَّرْضٰٓى	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ	فَاطَّهَّرُوْا	جُنُبًا	كُنْتُمْ
سفر کے	اوپر	یا	بیمار	ہوتم	اگر	اور	پس نہالو	ناپاک	ہوتم

نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً

مَاۗءً	تَجِدُوْا	فَلَمْ	النِّسَاۗءَ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	الْغَاۗىِٕطِ	مِّنَ	مِّنْكُمْ	اَحَدٌ	جَاۗءَ	اَوْ
پانی	پاؤ تم	پس نہ	عورتوں سے	یا صحبت کرو تم	مکان ضرور	سے	تم میں سے	کوئی	آئے	یا

یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا

مَا	مِّنْهُ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	بِوُجُوْهِكُمْ	فَامْسَحُوْا	طَيِّبًا	صَعِيْدًا	فَتَيَمَّمُوْا
نہیں	اس سے	اپنے ہاتھوں کو	اور	اپنے مونہوں کو	پس ملو تم	پاک سے	مٹی	پس تیمم کرو

تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

لِيُطَهِّرَكُمْ	يُّرِيْدُ	لٰكِنْ	وَّ	حَرَجٍ	مِّنْ	عَلَيْكُمْ	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
تا کہ پاک کرے تم کو	ارادہ کرتا ہے	لیکن	اور	تنگی	کچھ	اوپر تمہارے	تا کہ کرے	اللہ	ارادہ کرتا

پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَةَ	اذْكُرُوْا	وَ	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتَهٗ	لِيُتِمَّ	وَ
اللہ کی	نعمت	یاد کرو	اور	شکر کرو	تا کہ تم	اوپر تمہارے	نعمت اپنی	تا کہ پوری کرے	اور

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تا کہ تم شکر کرو ٦ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

اَطَعْنَا	وَ	سَمِعْنَا	قُلْتُمْ	اِذْ	بِهٖٓ	وَاثَقَكُمْ	الَّذِيْ	مِيْثَاقَهُ	وَ	عَلَيْكُمْ
مانا ہم نے	اور	سنا ہم نے	کہا تم نے	جب	ساتھ اس کے	قول لیا ہے تم سے	جو کہ	عہد اس کا	اور	اوپر تمہارے

کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہیں

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے(۷) اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	واسطے اللہ کے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی

اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

قَوْمٍ	عَلٰۤى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس بات کے کہ نہ	عدل کرو	عدل کرو	وہ	بہت نزدیک ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے(۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے(۹) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں(۱۰) اے ایمان والو!

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	دراز کریں	طرف تمہاری

اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى

اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھوں کو	پس بند کیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

کریں تو اُس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد

ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١١﴾ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے

ع ٢

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ

بَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىْ
بنی	اسرائیل سے	اور	کھڑے کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بیشک میں

اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ ١٢ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

مَعَكُمْ	لَىِٕنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ
ساتھ تمہارے ہوں	اگر	قائم رکھو تم	نماز کو	اور	دو تم	زکوۃ کو	اور	ایمان لاؤ تم	ساتھ میرے پیغمبروں کے

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ
اور قوت دو ان کو	اور	قرض دو تم	اللہ کو	قرض	اچھا	البتہ دور کروں گا	تم سے

اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ
برائیاں تمہاری	اور	البتہ داخل کروں گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پس جو کوئی

کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ
کافر ہوا	پیچھے	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	پس بسبب	انکے توڑنے کے

نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿١٢﴾ تو ان لوگوں کے

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے انکو	اور	کردیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت	بدل ڈالتے ہیں	کلام کو	سے

عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ (کتاب) کو اپنے مقامات سے

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى
جگہ ان کی	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اسکے	اور ہمیشہ رہے گا تو	خبردار ہوتا	اوپر

بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ

خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ
خیانت کے	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کر	ان سے	اور	درگزر کر	بے شک

ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔ بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	سے کہ	ان لوگوں	کہتے ہیں	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں

اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿١٣﴾ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
لیا ہم نے	قول ان کا	پس بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اسکے	پس لگادی ہم نے	درمیان انکے

ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جوان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا
دشمنی	اور	بغض	تک	دن	قیامت کے	اور	البتہ	خبردار کریگا انکو	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
تھے وہ	کرتے	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے

اس سے آگاہ کرے گا ﴿١٤﴾ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ

كَثِيْرًا	مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	قَدْ
بہت	اس چیز سے کہ	تھے تم	چھپاتے	سے	کتاب میں	اور	درگزر کرتا ہے	سے	بہت	تحقیق

(الہٰی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

جَآءَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ
آئی تمہارے پاس	طرف سے	اللہ کی	روشنی	اور	کتاب	بیان کرنے والی	ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	اللہ	اس شخص کو کہ

ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے ﴿١٥﴾ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
پیروی کرتا ہے	اسکی رضامندی کی	راہیں	سلامتی کی	اور نکالتا ہے ان کو	سے	تاریکیوں	طرف	روشنی کے

نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
ساتھ حکم اپنے کے	اور	ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ﴿۱۶﴾ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ
کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	کام اللہ کے

وہ بیشک کافر ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى

شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ	فِى
کچھ	اگر	چاہے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	اسکی ماں کو	اور	جو کوئی ہے	بیچ

اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
زمین کے	سارے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے

سکتی ہے؟ اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور یہود

وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	کہہ	پس کیوں	عذاب کرتا ہے تمکو	ساتھ تمہارے گناہوں کے

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلکہ	ہو تم	آدمی	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ز وَ اِلَيْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ
اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور	طرف اسی کی ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

الْمَصِيْرُ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى
پھر جانا	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے	اوپر

کر جانا ہے ﴿١٨﴾ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصہ تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ز

فَتْرَةٍ	مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْ	بَشِيْرٍ	وَّ	لَا	نَذِيْرٍ
پیچھے موقوف ہو جانے کے	سے	پیغمبروں	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور	نہ	ڈرانے والا

پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع وَ اِذْ

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	اِذْ
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٩﴾ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	کیا اس نے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ
بیچ تمہارے	پیغمبر	اور کیا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو کچھ کہ نہ	دیا	کسی کو	سے

نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ

الْعٰلَمِيْنَ	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
سارے جہاں	اے قوم میری	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو کہ	لکھی ہے	اللہ نے

نہیں دیا ﴿٢٠﴾ تو بھائیو تم ارضِ مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا
واسطے تمہارے	اور	مت	پھر جاؤ	اوپر	پیٹھ اپنی کے	پس پلٹ جاؤ	ٹوٹا پانے والے	کہا انہوں نے

داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿٢١﴾ وہ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَ اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
اے موسٰی	بیشک	بیچ اس کے	قوم ہے	سرکش	اور بے شک ہم	ہرگز نہ	داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ

کہ موسٰی وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ	رَجُلٰنِ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	نکل جائیں	اس میں سے	پس بیشک ہم	داخل ہونیوالے ہیں	کہا	دو مردوں نے

ہم وہاں جا نہیں سکتے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ﴿٢٢﴾ جو لوگ (اللہ سے)

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	ان لوگوں جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	داخل ہو تم	اوپر ان کے	دروازے سے

ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ اُن لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کردو

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
پس جب	داخل ہو گئے تم	پس بے شک تم	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ کے	پس توکل کرو تم	اگر	ہو تم

جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا
ایمان والے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں

صاحبِ ایمان ہو (۲۳) وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ
پس جا	تو	اور	پروردگار تیرا	پس لڑو تم دونوں	بے شک	ہم یہیں	بیٹھے ہیں	کہا	اے رب میرے

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے (۲۴) موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار

اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اِنِّىْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِىْ	وَ	اَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
بیشک میں	نہیں	مالک	مگر	جان اپنی کا	اور	بھائی اپنے کا	پس جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم

میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور اُن نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
فاسقوں کے	کہا	پس بیشک	وہ زمین حرام کی گئی ہے	اوپر ان کے	چالیس	سال

لوگوں میں جدائی کر دے (۲۵) اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَاتْلُ

يَتِيْهُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	وَاتْلُ
سرگرداں پھریں گے	بیچ	زمین کے	پس مت	غم کھا	اوپر	قوم	فاسقوں کے	اور پڑھ

پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو (۲۶) اور (اے

ع ۸

وقف لازم

عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَيْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
اوپر ان کے	خبر دو بیٹوں	آدم کی	ساتھ حق کے	جب	نیاز لائے دونوں	کچھ نیاز	پس قبول کی گئی

محمد ﷺ) اُن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنادو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں)

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ	الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان دونوں میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا اس نے	البتہ قتل کروں گا میں تجھ کو	کہا اس نے	نہیں سوائے اس کے کہ

کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا اُس نے کہا

النصف

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ	لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ
قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر	دراز کرے گا تو	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ قتل کردے مجھ کو	نہیں

کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ﴿٢٧﴾ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	دراز کرنے والا ہوں	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تاکہ مار ڈالوں میں تجھ کو	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار

تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ
عالموں کے سے	بیشک میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	پھر جائے تو	ساتھ گناہ میرے کے	اور	گناہ اپنے کے	پس ہو جائے تو	سے

ڈر لگتا ہے ﴿٢٨﴾ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر (زمرۂ) اہل دوزخ

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

اَصْحٰبِ	النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ
رہنے والے	آگ کے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پس رغبت دلائی	اس کو

میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿٢٩﴾ مگر اس کے نفس نے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ

نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ
نفس اسکے نے	مارڈالنا	بھائی اپنے کا	پس مارڈالا اس کو	پس ہوگیا	سے	ٹوٹا پانے والوں میں	پس بھیجا

اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اُس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہوگیا (۳۰) اب اللہ نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ

اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي	الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	بیچ	زمین کے	تاکہ دکھائے اس کو	کیوں کر	ڈھانک دے	لاش

ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر

اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا	الْغُرَابِ
بھائی اپنے کے	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا نہ ہوا مجھ سے	یہ کہ	ہوں میں	مانند	اس	کوے کے

چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيْنَ	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
پس ڈھانک دوں میں	لاش	اپنے بھائی کی	پس ہوگیا	سے	پشیمانوں میں	اسی واسطے

کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (۳۱) اس (قتل) کی وجہ سے

معانقۃ ٥ وقف النبی

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا	بِغَيْرِ
لکھا ہم نے	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو کوئی	مارڈالے	کسی جی کو	بغیر بدلے

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ

نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي	الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	مَنْ
جی کے	یا	بغیر فساد کے	بیچ	زمین کے	پس گویا کہ	مارڈالا	لوگوں کو	سب کو	اور	جس نے

جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو

اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

اَحْیَاهَا	فَكَاَنَّمَاۤ	اَحْیَا	النَّاسَ	جَمِیْعًا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
جلا دیا اس کو	پس گویا کہ	جلا دیا اس نے	لوگوں کو	سب کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں ان کے پاس	پیغمبر ہمارے

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں

بِالْبَیِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ

بِالْبَیِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فِی	الْاَرْضِ
ساتھ ظاہر دلیلوں کے	پھر	بیشک	بہت	ان میں سے	پیچھے ہیں	اس کے	بیچ	زمین کے

کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لاچکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِیْنَ	یُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
البتہ حد سے نکل جانیوالے	نہیں سوائے اسکے کے	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے

نکل جاتے ہیں ﴿۳۲﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو

وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْۤا اَوْ یُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ

وَ	یَسْعَوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	یُّقَتَّلُوْۤا	اَوْ	یُصَلَّبُوْۤا	اَوْ	تُقَطَّعَ
اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں

دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کردیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

اَیْدِیْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	اَوْ	یُنْفَوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	ذٰلِكَ
ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	دور کردیئے جائیں	سے	اس زمین	یہ

کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ تو دنیا

لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا

لَهُمْ	خِزْیٌ	فِی	الدُّنْیَا	وَلَهُمْ	فِی	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ	اِلَّا
واسطے انکے	رسوائی ہے	بیچ	دنیا کے	اور واسطے انکے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	مگر

میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿۳۳﴾ ہاں جن

الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَیْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے	پہلے	کہ	تم قدرت پاؤ	اوپران کے	پس جانو	کہ بیشک	اللہ

لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا

ع ٥ ٨ ٩

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَیْهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	طرف اسکے

مہربان ہے ﴿۳۴﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا

الْوَسِیْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

الْوَسِیْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِیْ	سَبِیْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
وسیلہ	اور	محنت کرو	بیچ	اس کی راہ کے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	جو لوگ

ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تا کہ رُستگاری پاؤ ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِی	الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِیَفْتَدُوْا
کافر ہوئے	اگر	ہو	واسطے ان کے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سب	اور مانند اس کی	ساتھ اسکے	تا کہ بدلہ دیں

اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

بِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ اسکے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	قبول کیا جائے	ان سے	اور	واسطے انکے	عذاب ہے

قیامت کے روز عذاب (سے رُستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا

اَلِیْمٌ ﴿۳۶﴾ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ

اَلِیْمٌ	یُرِیْدُوْنَ	اَنْ	یَّخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِیْنَ
درد دینے والا	ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور	نہیں	وہ	نکل جانے والے

عذاب ہوگا ﴿۳۶﴾ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں

مِنۡهَا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقۡطَعُوۡۤا

فَاقۡطَعُوۡۤا	السَّارِقَةُ	وَ	السَّارِقُ	وَ	مُّقِيۡمٌ	عَذَابٌ	لَهُمۡ	وَ	مِنۡهَا
پس کاٹو	چورنی	اور	چور	اور	ہمیش کا	عذاب ہے	واسطے ان کے	اور	اس سے

گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے﴿۳۷﴾ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

اَيۡدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۳۸﴾

حَكِيۡمٌ	عَزِيۡزٌ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	نَكَالًا	كَسَبَا	بِمَا	جَزَآءً	اَيۡدِيَهُمَا
حکمت والا ہے	غالب	اللہ	اور	اللہ کی	طرف سے	عبرت	کمایا انہوں نے	کہ جو	بدلے اس چیز کے	ہاتھ ان دونوں کے

ڈالو۔ یہ اُن کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے﴿۳۸﴾

فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ

اِنَّ	عَلَيۡهِ	يَتُوۡبُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَصۡلَحَ	وَ	ظُلۡمِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِ	تَابَ	فَمَنۡ
بیشک	اوپر اسکے	پھر آتا ہے	اللہ	پس بے شک	نیکی کرے	اور	ظلم اپنے کے	پیچھے	توبہ کرے	پس جو کوئی

پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلۡكُ	لَهٗ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَعۡلَمۡ	اَلَمۡ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	اللّٰهَ
آسمانوں کی	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	اللہ	یہ کہ	جانا تو نے	کیا نہ	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۳۹﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی

وَالۡاَرۡضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنۡ	وَيَغۡفِرُ	يَّشَآءُ	مَنۡ	يُعَذِّبُ	الۡاَرۡضِ	وَ
ہر	اوپر	اللہ	اور	چاہتا ہے	جس کو	اور بخشتا ہے	چاہتا ہے	جس کو	عذاب کرتا ہے	زمین کی	اور

کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى

فِى	يُسَارِعُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	يَحۡزُنۡكَ	لَا	الرَّسُوۡلُ	يٰۤاَيُّهَا	قَدِيۡرٌ	شَىۡءٍ
بیچ	جلدی کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	غمگین کریں تجھ کو	نہ	رسول	اے	قادر ہے	چیز کے

پر قادر ہے﴿۴۰﴾ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے

الوقف علیٰ الاولیٰ اجوز ۔ مع

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

الْكُفْرِ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے	دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم

اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	جگہ ان کی سے

بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو اُن کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـــًٔا	اُولٰۗىِٕكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	مالک ہوگا تو	واسطے اسکے	طرف سے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ
جو کہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	ان کے دلوں کو	واسطے انکے لیے	بیچ	دنیا کے	رسوائی

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ اُن کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ
اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانیولے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿٤١﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو	پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیرلے	ان سے

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیرلے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچائیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور	اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر

اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَ	كَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیوں کر

کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ تم سے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بیچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بیچ اسکے

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿٤٣﴾ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

ع ٦/٩/١٠

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اسکے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اُسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے کہ	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول لو بدلے	نشانیوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکمِ الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ اس کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کر ڈالے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی	نہ

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہو گا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓي
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پچھاڑی بھیجا ہم نے	اوپر

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (۴۵) اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
انکے پیروں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور	دی ہم نے	انجیل	بیچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے

اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں	اہل

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے (۴۶) اور اہلِ انجیل کو چاہیے

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	بیچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَیْنَ	یَدَیْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	مُهَیْمِنًا	عَلَیْهِ	فَاحْكُمْ	بَیْنَهُمْ	بِمَآ
اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کے خواہشات کی	مڑ کر اس چیز سے کہ	آئی ہے تیرے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھاٹ	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو	امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّیَبْلُوَكُمْ	فِیْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَیْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تا کہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	دی تم کو	پس دوڑ کرلو	بھلائیوں کو	طرف

کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِیْعًا	فَیُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِیْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ﴿۴۸﴾ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

اَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

اَحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	بچتا رہ ان سے	یہ کہ

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ	بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا
بہکائیں تجھ کو	اس چیز سے	بعض	جو کہ	اتاری ہے	اللہ نے	طرف تیری	پس اگر	پھر جائیں	پس جان تو	سوائے اسکے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	بعضے	ان کے گناہوں کی	اور	بے شک	بہت	سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ
لوگوں میں	البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون شخص	بہتر ہے

تو نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾ کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنَ	اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سے	اللہ	حکم میں	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے ﴿٥٠﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

لَا	تَتَّخِذُوْا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
مت	پکڑو	یہود کو	اور نصاریٰ کو	دوست	بعضے ان کے	دوست ہیں	بعض کے

یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

الۡقَوۡمَ	يَهۡدِى	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنۡهُمۡ	فَاِنَّهٗ	مِّنۡكُمۡ	يَّتَوَلَّهُمۡ	مَنۡ	وَ
قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اللہ	بے شک	انہیں میں سے ہے	پس بیشک وہ	تم میں سے	دوست پکڑے ان کو	جو کوئی	اور

اور جو شخص تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ

يُّسَارِعُوۡنَ	مَّرَضٌ	قُلُوۡبِهِمۡ	فِىۡ	الَّذِيۡنَ	فَتَرَى	الظّٰلِمِيۡنَ
جلدی کرتے ہیں	بیماری ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	ان لوگوں کو کہ	پس دیکھتا ہے تو	ظالموں کو

ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۱﴾ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے

فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ

اَنۡ	اللّٰهُ	فَعَسَى	دَآئِرَةٌ	تُصِيۡبَنَا	اَنۡ	نَخۡشٰٓى	يَقُوۡلُوۡنَ	فِيۡهِمۡ
یہ کہ	اللہ	پس جلد ہی	گردش زمانے کی	پہنچ جائے ہم کو	یہ کہ	ڈرتے ہیں ہم	کہتے ہیں	بیچ ان کے

ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے

يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ

فِىۡۤ	اَسَرُّوۡا	مَاۤ	عَلٰى	فَيُصۡبِحُوۡا	عِنۡدِهٖ	مِّنۡ	اَمۡرٍ	اَوۡ	بِالۡفَتۡحِ	يَّاۡتِىَ
بیچ	چھپاتے تھے	اس چیز کے کہ	اوپر	پس ہو جائیں	نزدیک اپنے	سے	کچھ بات	یا	فتح	لے آوے

کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ؕ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	اَهٰٓؤُلَاۤءِ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	وَيَقُوۡلُ	نٰدِمِيۡنَ	اَنۡفُسِهِمۡ
جو کہ	کیا یہی ہیں وہ لوگ	ایمان لائے ہیں	وہ لوگ جو کہ	اور کہیں گے	پشیمان	اپنے دلوں کے

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۵۲﴾ اور (اُس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

اَعۡمَالُهُمۡ	حَبِطَتۡ	لَمَعَكُمۡ	اِنَّهُمۡ	اَيۡمَانِهِمۡ	جَهۡدَ	بِاللّٰهِ	اَقۡسَمُوۡا
عمل ان کے	ناپید ہوئے	البتہ ساتھ تمہارے ہیں	بے شک وہ	قسمیں اپنی	سخت	ساتھ اللہ کے	قسم کھاتے تھے

جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے اور

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ
پس ہو گئے	ٹوٹا پانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو کوئی	پھر جائے گا	تم میں سے

وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿٥٣﴾ اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

عَنْ	دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى
سے	دین اپنے	پس البتہ	لائے گا	اللہ	ایک قوم کو کہ	پیار کرتا ہے ان کو	اور پیار کرتے ہیں وہ اسکو	نرمی کرنیوالے ہیں	اوپر

پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور وہ اُسے دوست رکھیں اور جو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
مسلمانوں کے	سختی کرنے والے ہیں	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	بیچ	راہ	اللہ کے

حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَ	لَا	يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	نہیں	ڈریں گے	ملامت	کسی ملامت کرنیوالے کی سے	یہ	بڑائی	اللہ کی ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے

کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	اللہ	کشائش والا ہے	جاننے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	دوست تمہارا	اللہ ہے	اور	رسول اس کا	اور	جو لوگ	ایمان لائے

اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ
وہ لوگ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	وہ	رکوع کرنیوالے ہیں

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ﴿٥٥﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ
اور	کوئی	دوست رکھے	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت غلبہ

ع ۸ ۱۲

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
غالب	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	ان لوگوں کو جو	پکڑتے ہیں

پانے والی ہے ﴿۵٦﴾ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ
دین تمہارے کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	سے	ان لوگوں میں کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تم	اور	نہ کافروں کو

گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	جب	پکارتے ہو تم	طرف

نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ﴿۵۷﴾ اور جب تم لوگ

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ
نماز کی	پکڑتے ہیں اس کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہیں	نہیں	سمجھتے

نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّاۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اُنْزِلَ
کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں	پکڑتے عیب تم	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
طرف ہماری	اور	جو	اتاری گئی ہے	اس سے	پہلے	اور	یہ کہ	بہت تمہارے	فاسق ہیں	کہہ	کیا

اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں اُن پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ﴿٥٩﴾ کہو کہ میں

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
خبردوں میں تمکو	ساتھ بدتر کے	سے	اس	جزا میں	نزدیک	اللہ کے	وہ شخص ہے کہ	لعنت کی	اللہ نے

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ
اور	غصہ ہوا	اوپر ان کے	اور	کیے	ان میں سے	بندر	اور	سؤر	اور	بندگی کی

اور جن پر وہ غضب ناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ
شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	جگہ میں	اور	بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں	سے	راہ	سیدھی

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ﴿٦٠﴾

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا

وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ	هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا
اور	جب	آتے ہیں تیرے پاس	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	تحقیق	داخل ہوئے ہیں	ساتھ کفر کے	اور	وہ	تحقیق	نکل گئے ہیں

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ساتھ اسکے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	تھے وہ	چھپاتے	اور	دیکھتا ہے تو	بہتوں کو	ان میں سے

جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ اُن کو خوب جانتا ہے ﴿٦١﴾ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
جلدی کرتے ہیں	بیچ	گناہ کے	اور	تعدی کے	اور انکے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ

اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ تھے	کرتے	کیوں	نہیں	منع کیا ان کو	درویشوں نے	اور	عالموں نے	سے	بولنے ان کے

برا کرتے ہیں (٦٢) بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ
جھوٹ کو	اور ان کے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہا

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں (٦٣) اور یہود

وقف لازم

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۗ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

الْيَهُوْدُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ
یہود نے	ہاتھ	اللہ کے	بند ہیں	بند کیے گئے ہیں	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی	بسبب اس چیز کے کہ	کہا انہوں نے	بلکہ

کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
دونوں ہاتھ اسکے	کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہت کو	ان میں سے	جو

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد ﷺ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۗ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	پروردگار تیرے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈال دی ہم نے	درمیان انکے	عداوت

طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جس وقت	جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی

اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

تو اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
فساد کرنے والوں کو	اور	اگر	اہل	کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

دوست نہیں رکھتا ﴿٦٤﴾ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کرتے ان کو	بہشتوں میں	نعمت کے	اور	اگر	وہ	قائم رکھتے

اُن کے گناہ محو کر دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ﴿٦٥﴾ اور اگر وہ

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ
توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف ان کی	سے	پروردگار انکے	البتہ کھاتے	سے

تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں اُن کو قائم رکھتے تو (اُن پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ)

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ
اوپر اپنے	اور	سے	نیچے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک جماعت ہے	بیچ کی راہ کی	اور	بہت

اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ اور

ع ٩/١٠ ١٣

مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ

مِّنۡهُمۡ	سَآءَ	مَا	يَعۡمَلُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوۡلُ	بَلِّغۡ	مَاۤ
ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچادے	جو کچھ

بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں﴿٦٦﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ

اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	وَ	اِنۡ	لَّمۡ	تَفۡعَلۡ	فَمَا	بَلَّغۡتَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے رب	اور	اگر	نہ	کرے تو	پس نہ	پہنچایا تو نے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسٰلَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رِسٰلَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
پیغام اس کا	اور	اللہ	بچائے گا تجھ کو	سے	لوگوں	بیشک	اللہ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٦٧﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ

لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لَسۡتُمۡ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں تم

منکروں کو ہدایت نہیں کرتا﴿٦٧﴾ کہو کہ اے اہلِ کتاب

عَلٰى شَىۡءٍ حَتّٰى تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰىةَ وَ الۡاِنۡجِيۡلَ وَ مَاۤ

عَلٰى	شَىۡءٍ	حَتّٰى	تُقِيۡمُوا	التَّوۡرٰىةَ	وَ	الۡاِنۡجِيۡلَ	وَ	مَاۤ
اوپر	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَ لَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ

اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	وَ	لَيَزِيۡدَنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	مَّاۤ
اتارا جاتا ہے	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو

پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُن کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

أُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

أُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى
اتارا گیا	طرف تیری	سے	رب تیرے	سرکشی	اور	کفر	پس مت	غم کھا	اوپر

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
قوم	کافروں کے	بیشک	جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	جولوگ کہ	یہودی ہوئے

قومِ کفار پر افسوس نہ کرو ﴿٦٨﴾ جولوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالصّٰبِئُوْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور بے دین	اور	نصاریٰ	جوکوئی	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اور کام کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٩﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ
البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد	بنی	اسرائیل کا	اور	بھیجے ہم نے	طرف ان کی

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ
پیغمبر	جس وقت	آیا ان کے پاس	رسول	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	چاہتے تھے	جی ان کے

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ
ایک فرقے کو	جھٹلا دیا	اور	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے (۷۰) اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	البتہ تحقیق

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (۷۱) وہ لوگ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے بنی	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا ہے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	پروردگار تمہارا	بیشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق کہ	حرام کردے گا	اللہ	اوپر اس کے

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اُس پر بہشت کو حرام

الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

اَنْصَارٍ	مِنْ	لِلظّٰلِمِیْنَ	مَا	وَ	النَّارُ	مَاْوٰىهُ	وَ	الْجَنَّةَ
مددگار	کوئی	ظالموں کا	نہیں ہے	اور	دوزخ ہے	ٹھکانا اس کا	اور	جنت

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۷۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

مَا	وَ	ثَلٰثَةٍ	ثَالِثُ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْۤا	الَّذِیْنَ	كَفَرَ	لَقَدْ
نہیں	اور	تین میں کا	تیسرا ہے	اللہ	بیشک	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ تحقیق

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا

عَمَّا	یَنْتَهُوْا	لَّمْ	اِنْ	وَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلَّاۤ	اِلٰهٍ	مِنْ
اس چیز سے کہ	باز رہیں گے	نہیں	اگر	اور	ایک	معبود	مگر	معبود	کوئی

حالانکہ اُس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز

یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

اَلِیْمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	لَیَمَسَّنَّ	یَقُوْلُوْنَ
درد دینے والا	عذاب ہے	ان میں سے	کافر ہوئے	ان لوگوں کو جو	البتہ لگے گا	کہتے ہیں

نہیں آئیں گے تو اُن میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿۷۳﴾

اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	اللّٰهِ	اِلَى	یَتُوْبُوْنَ	اَفَلَا
بخشنے والا	اور اللہ	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اللہ کی	طرف	توبہ کرتے	کیا نہیں

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

قَدْ	رَسُوْلٌ	اِلَّا	مَرْیَمَ	ابْنُ	الْمَسِیْحُ	مَا	رَّحِیْمٌ
تحقیق	پیغمبر	مگر	مریم کا	بیٹا	مسیح	نہیں	مہربان ہے

مہربان ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

وقف لازم

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا

كَانَا	صِدِّيْقَةٌ	اُمُّهٗ	وَ	الرُّسُلُ	قَبْلِهِ	مِنْ	خَلَتْ
تھے وہ دونوں	صدیقہ تھی	ماں اس کی	اور	پیغمبر	پہلے اس	سے	گزرے ہیں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

انْظُرْ	ثُمَّ	الْاٰيٰتِ	لَهُمُ	نُبَيِّنُ	كَيْفَ	اُنْظُرْ	الطَّعَامَ	يَاْكُلٰنِ
دیکھو	پھر	نشانیاں	واسطے ان کے	بیان کرتے ہیں ہم	کیوں کر	دیکھ	کھانا	کھاتے

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	اَتَعْبُدُوْنَ	قُلْ	يُؤْفَكُوْنَ	اَنّٰى
نہیں	اس چیز کی کہ	اللہ کے	سوائے	کیا عبادت کرتے ہو تم	کہہ	پلٹائے جاتے ہیں	کہاں سے

کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَاللّٰهُ	نَفْعًا	لَا	وَّ	ضَرًّا	لَكُمْ	يَمْلِكُ
جاننے والا	سننے والا	وہی ہے	اور اللہ	نفع	نہ	اور	ضرر	واسطے تمہارے	اختیار رکھتے

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ﴿۷۶﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْٓا

تَتَّبِعُوْٓا	لَا	وَ	الْحَقِّ	غَيْرَ	دِيْنِكُمْ	فِيْ	تَغْلُوْا	لَا	الْكِتٰبِ	يٰٓاَهْلَ	قُلْ
پیروی کرو	مت	اور	حق کے	سوائے	دین اپنے کے	بیچ	زیادتی کرو	مت	کتاب	اے اہل	کہہ

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا

ضَلُّوْا	وَّ	كَثِيْرًا	وَاَضَلُّوْا	قَبْلُ	مِنْ	ضَلُّوْا	قَدْ	قَوْمٍ	اَهْوَآءَ
بہک گئے	اور	بہتوں کو	اور گمراہ کیا	پہلے	اس سے	گمراہ ہوئے	تحقیق	اس قوم کی	خواہشوں

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ

عَنۡ	سَوَآءِ	السَّبِيۡلِ	لُعِنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	بَنِىۡۤ
سے	راہ	سیدھی	لعنت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ﴿۷۷﴾ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ‌ ؕ ذٰلِكَ

اِسۡرَآءِيۡلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيۡسَى	ابۡنِ	مَرۡيَمَ	ذٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوۡا لَا يَتَنَاهَوۡنَ عَنۡ

بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوۡا	يَعۡتَدُوۡنَ	كَانُوۡا	لَا	يَتَنَاهَوۡنَ	عَنۡ
بسبب اسکے کہ	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے ﴿۷۸﴾ (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُّنۡكَرٍ فَعَلُوۡهُ‌ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيۡرًا

مُّنۡكَرٍ	فَعَلُوۡهُ	لَبِئۡسَ	مَا	كَانُوۡا	يَفۡعَلُوۡنَ	تَرٰى	كَثِيۡرًا
برے کام	کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے ﴿۷۹﴾ تم ان میں سے

مِّنۡهُمۡ يَتَوَلَّوۡنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ لَبِئۡسَ مَا قَدَّمَتۡ لَهُمۡ

مِّنۡهُمۡ	يَتَوَلَّوۡنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَبِئۡسَ	مَا	قَدَّمَتۡ	لَهُمۡ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے	واسطے انکے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے

اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَفِى الۡعَذَابِ هُمۡ

اَنۡفُسُهُمۡ	اَنۡ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	فِى	الۡعَذَابِ	هُمۡ
جانوں ان کی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	بیچ	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ

خٰلِدُوْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	اگر	ہوتے	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	نبی کے	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

(مبتلا) رہیں گے ﴿۸۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
طرف اس کی	نہ	پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت	ان میں سے

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
فاسق ہیں	اور البتہ تو پائے گا	زیادہ	سب لوگوں سے	عداوت میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

ہیں ﴿۸۱﴾ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً
یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ	شریک کرتے ہیں	اور	البتہ پائے گا تو	نزدیک ان کا	دوستی میں

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
بعض ان میں سے	عالم ہیں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

مِنَ	تَفِيْضُ	اَعْيُنَهُمْ	تَرٰٓى	الرَّسُوْلِ	اِلَى	اُنْزِلَ	مَآ	سَمِعُوْا	اِذَا	وَ
سے	بہتی ہیں	ان کی آنکھوں کو	دیکھتا ہے تو	رسول کی	طرف	اتارا گیا ہے	جو کچھ	سنتے ہیں	جب	اور

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

مَعَ	فَاكْتُبْنَا	اٰمَنَّا	رَبَّنَآ	يَقُوْلُوْنَ	الْحَقِّ	مِنَ	عَرَفُوْا	مِمَّا	الدَّمْعِ
ساتھ	پس لکھ ہم کو	ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	کہتے ہیں	حق	سے	پہچانا ہے انہوں نے	اس چیز سے کہ	آنسوؤں

ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

الْحَقِّ	مِنَ	جَآءَنَا	وَمَا	بِاللّٰهِ	نُؤْمِنُ	لَا	لَنَا	مَا	وَ	الشّٰهِدِيْنَ
حق	سے	آئی ہمارے پاس	اور ساتھ اس چیز کہ	ساتھ اللہ کے	ایمان لائیں	نہ	ہم کو کہ	کیا ہے	اور	شاہدوں کے

ماننے والوں میں لکھ لے ﴿۸۳﴾ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا

بِمَا	اللّٰهُ	فَاَثَابَهُمُ	الصّٰلِحِيْنَ	الْقَوْمِ	مَعَ	رَبُّنَا	يُّدْخِلَنَا	اَنْ	نَطْمَعُ	وَ
بدلے اسکے	اللہ نے	پس ثواب دیا ان کو	صالحوں کے	قوم	ساتھ	رب ہمارا	داخل کرے ہم کو	یہ کہ	طمع رکھتے ہیں ہم	اور

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿۸۴﴾ تو اللہ نے

قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

جَزَآءُ	ذٰلِكَ	وَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	قَالُوْا
بدلہ	یہ ہے	اور	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتیں	جو کہا تھا انہوں نے

ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اَصْحٰبُ	اُولٰۗىِٕكَ	بِاٰيٰتِنَآ	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُحْسِنِيْنَ
رہنے والے	یہ لوگ	نشانیوں ہماری کو	جھٹلایا	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ جو کہ	اور	نیکی کرنے والوں کا

نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ﴿۸۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ

ع ۱۱ / ۹

الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ

الْجَحِيْمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
دوزخ کے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ	حلال کیا	اللہ نے

جہنمی ہیں ﴿۸۶﴾ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	كُلُوْا	مِمَّا
واسطے تمہارے	اور	مت	نکل جاؤ حد سے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	کھاؤ	اس چیز سے کہ

نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۸۷﴾ اور جو حلال

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْۤ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اسکے	ایمان لانیوالے ہو

طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْۤ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
نہیں	پکڑے گا تم کو	اللہ	ساتھ بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن	پکڑے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	گرہ باندھی تم نے

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗۤ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا
قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھلا دینا	دس	فقیروں کا	سے	درمیان	اس چیز کے کہ

کرے گا، تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے لوگوں کو	یا	پہنانا ان کو	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	پائے

کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کرو

وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے

کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو (۸۹) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	تھان بتوں کے	اور	تیرفال کے	ناپاک ہیں

ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
سے	کام	شیطان کے	پس بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	نہیں سوائے اسکے	ارادہ کرتا ہے

اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ (۹۰) شیطان تو یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِى	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	بیچ	شراب کے	اور	جوئے کے

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	بند کرے تم کو	سے	یاد	اللہ کی	اور	سے	نماز	پس کیا	ہو تم	باز رہنے والے

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے (۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور کہا مانو	رسول کا	اور	بچو	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس جان لو

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسولِ (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
یہ کہ	اوپر	پیغمبر ہمارے کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا	مَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اچھے	گناہ	بیچ اس چیز کے کہ	کھایا انہوں نے	جس وقت	کہ	پرہیزگاری کریں	اور	ایمان لائیں	اور	کام کریں

رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اچھے	پھر	پرہیزگاری کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	پرہیزگاری کریں	اور احسان کریں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے

نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو	اللہ	ساتھ چیز کے	سے

رکھتا ہے ﴿۹۳﴾ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
شکار	کہ پہنچتے ہیں اسکو	ہاتھ تمہارے	اور	نیزے تمہارے	تا کہ جانے	اللہ	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کرے گا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تا کہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	فَلَهٗ	ذٰلِكَ	بَعْدَ	اعْتَدٰی	فَمَنِ
ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	درد دینے والا	عذاب ہے	پس واسطے اسکے	اس کے	پیچھے	حد سے نکل جائے	پس جو کوئی

تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۹۴﴾ مومنو! جب

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

فَجَزَآءٌ	مُّتَعَمِّدًا	مِنْكُمْ	قَتَلَهٗ	مَنْ	وَ	حُرُمٌ	وَاَنْتُمْ	الصَّيْدَ	تَقْتُلُوا	لَا
پس بدلہ ہے اسکا	جان کر	تم میں سے	مار ڈالے اس کو	جو کوئی	اور	احرام میں	اور ہو تم	شکار کو	مار ڈالو	مت

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ)

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

بٰلِغَ	هَدْيًا	مِّنْكُمْ	ذَوَا عَدْلٍ	بِهٖ	يَحْكُمُ	النَّعَمِ	مِنَ	قَتَلَ	مَا	مِّثْلُ
پہنچنے والی	قربانی	تم میں سے	دو صاحب عدالت کے	ساتھ اسکے	حکم کریں	مویشیوں میں	سے	مارا ہے جان کے	اسکی کہ جو	مانند

اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

لِّيَذُوْقَ	صِيَامًا	ذٰلِكَ	عَدْلُ	اَوْ	مَسٰكِيْنَ	طَعَامُ	كَفَّارَةٌ	اَوْ	الْكَعْبَةِ
تا کہ چکھے	روزے	اس کے	برابر	یا	مسکینوں کا	کھلانا	کفارہ ہے	یا	کعبہ کی

یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

مِنْهُ	اللّٰهُ	فَيَنْتَقِمُ	عَادَ	مَنْ	وَ	سَلَفَ	عَمَّا	اللّٰهُ	عَفَا	اَمْرِهٖ	وَبَالَ
اس سے	اللہ	پس بدلہ لے گا	پھرے گا	جو کوئی	اور	گزرا	اس چیز سے کہ	اللہ نے	معاف کیا	کام اپنے کا	وبال

چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

مَتَاعًا	طَعَامُهٗ	وَ	الْبَحْرِ	صَيْدُ	لَكُمْ	اُحِلَّ	ذُو انْتِقَامٍ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ
فائدہ	کھانا اس کا	اور	دریا کا	شکار کرنا	واسطے تمہارے	حلال کیا گیا	بدلہ لینے والا	غالب ہے	اللہ	اور

اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا	دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
واسطے تمہارے	اور	واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک کہ	تم رہو	احرام میں	اور	ڈرو

(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	کیا	اللہ نے	کعبہ کو	اس گھر	حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
باعث قائم رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور	قربانیاں	اور گلے میں پٹے والیاں	یہ	کہ تم جان لو	یہ کہ

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دانا ہے	جانو تم	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

کا علم ہے ﴿۹۷﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچادینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَّا	يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
چھپاتے ہوتم	کہہ	نہیں	برابر	ناپاک	اور	پاک	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	بہتات

سب معلوم ہے ﴿٩٩﴾ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيْثِ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع يٰاَيُّهَا

الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰاُولِي	الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰاَيُّهَا
ناپاک کی	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبو	عقل کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رُستگاری حاصل کرو ﴿١٠٠﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج وَاِنْ تَسْئَلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْئَلُوْا	عَنْ	اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَلَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْئَلُوْا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پوچھا کرو	سے	ان چیزوں	اگر	ظاہر کی جائیں تم پر	ناخوش لگے تم کو	اور اگر	سوال کرو گے

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَلَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
ان سے	جب کہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا تم پر	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

حَلِيْمٌ	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ
تحمل والا ہے	تحقیق	پوچھا ان کو	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	ہوگئے	ساتھ اس کے	کافر

بردبار ہے ﴿١٠١﴾ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہوگئے ﴿١٠٢﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ لا

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں	حرام مقرر کیے	اللہ نے	سے	کان پھٹے	اور	نہ	سانڈھ	اور	نہ	اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی	اور	نہ	دس بچے جننے والا اونٹ

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	انکو	آؤ	طرف	اس چیز کے کہ	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ
اور	نہ	راہ پاتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے ذمے پر لو	جانوں اپنیوں کے کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہو جائے	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) ﴿۱۰۵﴾ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ

الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ
موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہیں	صاحب	اعتبار	تم میں سے	یا	اور دو	سے

کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم

غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ
تمہارے سوا	اگر	تم	چلتے ہو	بیچ	زمین کے	پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی

سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرلو)۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
بند رکھو ان دونوں کو	پیچھے	نماز کے	پس قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	شک میں پڑو تم

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ

لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّاۤ
نہ مول لیویں گے ہم	ساتھ اس کے	کچھ مول	اور	اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝۱۰۶ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰۤى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّاۤ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اس وقت	البتہ گنہگاروں سے ہیں	پس اگر	خبر ہوئی	اوپر	اس بات کے کہ ان دونوں نے	حق ثابت کیا ہے	گناہ سے	پس اور دو شخص	کھڑے ہوں

کریں گے تو گنہگار ہوں گے (۱۰۶) پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
جگہ ان کی	سے	ان لوگوں میں	کہ حق ثابت کیا ہے	اوپر ان کے انہوں نے	جو نزدیک ان کے تھے	پس قسمیں کھائیں	ساتھ اللہ کے کہ

انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
البتہ گواہی ہماری	بہت سچی ہے	سے	گواہی ان دونوں کی	اور	نہیں	حد سے نکل گئے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ
البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	لے آئیں	گواہی	اوپر	اس کی طرح کے	یا

بے انصاف ہیں ﴿۱۰۷﴾ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ
ڈریں	یہ کہ	پھیری جائیں گی	قسمیں	پیچھے	ان کی قسموں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور	اللہ

اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۸﴾ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر اُن سے پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیئے گئے تھے تم	کہیں گے	نہیں	علم	واسطے ہمارے	بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جس وقت کہ	کہے گا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿۱۰۹﴾ جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِىْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کر	نعمت میری	اوپر اپنے	اور	اوپر	ماں اپنی کے	جس وقت

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

وقف لازم

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۙ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَ اِذْ

اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ
میں نے قوت دی تجھ کو	ساتھ جان	پاک کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور	ادھیڑ	اور	جس وقت کہ

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ
سکھائی تجھ کو	کتاب	اور	حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور جس وقت	بناتا تھا تو	سے

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
مٹی	جیسے صورت	جانور کی	ساتھ حکم میرے کے	پس پھونکتا تھا	بیچ اس کے	پس ہو جاتا تھا	پرندہ	ساتھ حکم میرے کے

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ

وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ
اور چنگا کرتا تھا	مادرزاد اندھے کو	اور سفید داغ والوں کو	ساتھ میرے حکم کے	اور	جس وقت	نکالتا تھا	مُردے کو	ساتھ میرے حکم کے

اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مُردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھا

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جس وقت کہ	بند کیا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو لایا تھا انکے پاس	دلیلیں	پس کہا	ان لوگوں نے جو

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جس وقت	وحی بھیجی میں نے	طرف

تو جو اُن میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۱۰﴾ اور جب میں نے حواریوں کی

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِیْ	وَ	بِرَسُوْلِیْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا
حواریوں کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ میرے	اور	ساتھ رسول میرے کے	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	اور شاہد رہ تو	ساتھ اسکے کہ ہم

طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ
مسلمان ہیں	جس وقت	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	کرسکتا ہے

فرمانبردار ہیں (۱۱۱) (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا پروردگار

رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پروردگار تیرا	یہ کہ	اتارے	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ
ایمان والے	کہا انہوں نے	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	کھائیں	اس میں سے	اور	آرام پکڑیں	دل ہمارے	اور	جانیں ہم	یہ کہ

اللہ سے ڈرو (۱۱۲) وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ
تحقیق	سچ کہا تم نے ہم کو	اور ہوں ہم	اوپر اس کے	سے	گواہوں میں	کہا	عیسیٰ	بیٹے

کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں (۱۱۳) (تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا
مریم کے نے	اے اللہ	پروردگار ہمارے	اتار	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	ہو جائے	واسطے ہمارے	عید

کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے

لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ

لِاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	اور	نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر	رزق دینے والا ہے	کہا

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے

اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں	اوپر تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پیچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا اسکو	وہ عذاب

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاکی ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا یہ انکو

کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِيْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِكَ
پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو	جو کچھ	بیچ	میرے جی کے ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	بیچ	تیرے جی کے ہے

تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

ع ۵

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَاۤ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖۤ	اَنِ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطے ان کے	مگر	جو کچھ	حکم دیا تو نے مجھکو	ساتھ اسکے	یہ کہ

بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾ میں نے اُن سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا	دُمْتُ	فِيْهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھا میں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	بیچ ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَاَنْتَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	قبض کیا تو نے مجھکو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے

شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ

شَهِيْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	اِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ
واسطے انکے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے	ہمیشہ	راضی ہوا

اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ

مُلْكُ	لِلّٰهِ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	عَنْهُ	وَرَضُوْا	عَنْهُمْ	اللّٰهُ
بادشاہی	واسطے اللہ کے ہے	بڑا	مراد پانا	یہی ہے	اس سے	اور راضی ہوئے وہ	ان سے	اللہ

ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	فِيْهِنَّ	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	بیچ ان کے ہے	جو کچھ	اور	اور زمین کی	آسمانوں کی

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

ع ۲۶ ۵ ۲

اٰیاتها ۱۶۵ ۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

الظُّلُمٰتِ	جَعَلَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
اندھیرا	پیدا کیا	اور	زمین کو	اور	آسمانوں کو	پیدا کیا	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مِّنْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	يَعْدِلُوْنَ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	ثُمَّ	النُّوْرَ	وَ
سے	پیدا کیا تم کو	جس نے	وہی ہے	کسی کو برابر کرتے ہیں	ساتھ اپنے پروردگار کے	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	پھر	اجالا	اور

بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

تَمْتَرُوْنَ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	عِنْدَهٗ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَ	اَجَلًا	قَضٰٓى	ثُمَّ	طِيْنٍ
شک کرتے ہو	تم	پھر	نزدیک اسکے	مقرر کی ہوئی ہے	ایک اجل	اور	اجل	مقرر کی	پھر	مٹی

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو ﴿۲﴾

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ
اور	وہی ہے	اللہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	بیچ	زمین کے	جانتا ہے	پوشیدہ بولنا تمہارا	اور پکار کر بولنا تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُوْنَ ۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو کچھ	کماتے ہو تم	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	پروردگار انکے	مگر	ہوتے ہیں	اس سے

سے واقف ہے (۳) اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ط فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس

منہ پھیر لیتے ہیں (۴) جب اُن کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ
خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہیں ہم نے	سے	پہلے ان

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا (۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ
سے	قرنوں	مقدور دیا تھا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جو کچھ کہ	نہ	مقدور دیا تھا	تم کو	اور	بھیجا ہم نے	آسمان سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اوپر ان کے	برسنے والا	اور	کیں ہم نے	نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۝۶ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	بیچ	کاغذ کے	پس ٹٹولتے اس کو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

صریح جادو ہے۝۷ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر	نہیں	ڈھیل دیئے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اسکو	بصورت مرد کے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی۝۸ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبے میں پھر انہیں ڈال دیتے۝۹ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ع قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا۝۱۰ کہو کہ

سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ انۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۱﴾ قُلۡ

سِيۡرُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	ثُمَّ	انۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	قُلۡ
سیر کرو	بیچ	زمین کے	پھر	دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	کہہ

(اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۱﴾ (ان سے) پوچھو

لِّمَنۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلۡ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفۡسِهِ

لِّمَنۡ	مَّا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	قُلۡ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفۡسِهِ
واسطے کس کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	لکھی ہے اس نے	اوپر	ذات اپنی کے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحۡمَةَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا

الرَّحۡمَةَ	لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	لَا	رَيۡبَ	فِيۡهِ	اَلَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا
رحمت	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اس کے	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

رحمت کو لازم کرلیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ

اَنۡفُسَهُمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِى	الَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بستا ہے	بیچ	رات کے	اور	دن کے	اور	وہ ہے

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے۔ سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ	قُلۡ	اَغَيۡرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	پکڑوں میں	دوست	وہ جو پیدا کرنے والا	آسمانوں کا

سنتا جانتا ہے ﴿۱۳﴾ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ ؕ قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَ	يُطۡعِمُ	وَ	لَا	يُطۡعَمُ	قُلۡ	اِنِّىۡۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	اَوَّلَ	مَنۡ
اور	زمین کا ہے	اور	وہی	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	اول	اس شخص کا جو

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اَسْلَمَ	وَ	لَاتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
مسلمان ہوا ہے	اور	ہرگز مت ہوتو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ﴿١٤﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	پس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿١٥﴾ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی)

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مراد پانا	ظاہر	اور	اگر	لگادے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگادے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَيُّ

قَدِيْرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ﴿١٧﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ﴿١٨﴾ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ قف شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ قف وَاُوْحِيَ اِلَيَّ

شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	اور	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کردوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّاۤ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
معبود	اور ہیں	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	معبود	اکیلا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

وقف لازم

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ⑲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	وہ جن کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسا	پہچانتے ہیں

بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں (۱۹) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس

وقف لازم ع ٢ ٨

اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ وَمَنْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنے بیٹوں کو	وہ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	پس وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون ہے

طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے (۲۰) اور اس شخص

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اسکی کو	بیشک	نہیں	چھٹکارا

سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوْنَ ㉑ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ظالموں کو	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ان سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لاتے تھے

نہیں پائیں گے (۲۱) اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج)

اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمْ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تھے تم	دعویٰ کرتے	پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ

وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ﴿۲۲﴾ تو اُن سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	قسم ہے اللہ	ہمارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	شریک لانے والے	دیکھ	کیوں کر	جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر	جانوں اپنی کے

کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم نہیں بناتے تھے ﴿۲۳﴾ دیکھو انہوں نے اپنے اُوپر کیسا جھوٹ بولا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
اور	کھویا گیا	ان سے	جو	تھے	باندھ لیتے جھوٹ	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان دھرتا ہے	طرف تیری

اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا ﴿۲۴﴾ اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَاِنْ يَّرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا
اور	کئے ہیں ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردے	اس سے کہ	سمجھیں اسکو	اور	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
سب	نشانیاں	نہ	لائیں ایمان	ساتھ انکے	یہاں تک کہ	جب	آئیں تیرے پاس	جھگڑتے تجھ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو

دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	منع کرتے ہیں	اس سے	اور	دور رہتے ہیں

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

عَنۡهُ ۚ وَ اِنۡ یُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ

عَنۡهُ	وَ	اِنۡ	یُّهۡلِكُوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ	مَا	یَشۡعُرُوۡنَ	وَ	لَوۡ	تَرٰۤی	اِذۡ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	سمجھتے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت

اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۲۶﴾ کاش تم (اُن کو اس وقت)

وُقِفُوۡا عَلَی النَّارِ فَقَالُوۡا یٰلَیۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ

وُقِفُوۡا	عَلَی	النَّارِ	فَقَالُوۡا	یٰلَیۡتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰیٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوۡنَ
کھڑے کیے جائینگے	اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش ہم	پھیرے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	نشانیاں	رب اپنے کی کو	اور ہوں ہم

دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۷﴾ بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا یُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَوۡ رُدُّوۡا

مِنَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	بَلۡ	بَدَا لَهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	یُخۡفُوۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	لَوۡ	رُدُّوۡا
سے	ایمان والوں	بلکہ	ظاہر ہوگیا واسطے انکے	جو کچھ کہ	تھے	چھپاتے	اس سے	پہلے	اور	اگر	پھیرے جائیں

تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ﴿۲۷﴾ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں

لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا

لَعَادُوۡا	لِمَا نُهُوۡا	عَنۡهُ	وَاِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ	وَ	قَالُوۡۤا	اِنۡ	هِیَ	اِلَّا	حَیَاتُنَا
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کی کہ منع کیے گئے ہیں	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے

الدُّنۡیَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰی رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ

الدُّنۡیَا	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمَبۡعُوۡثِیۡنَ	وَ	لَوۡ	تَرٰۤی	اِذۡ	وُقِفُوۡا	عَلٰی	رَبِّهِمۡ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جانیوالے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت	کھڑے کیے جائینگے	اوپر	رب اپنے کے	کہے گا

بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے

اَلَیۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰی وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

اَلَیۡسَ	هٰذَا	بِالۡحَقِّ	قَالُوۡا	بَلٰی	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	البتہ ہے	قسم ہے پروردگار ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	اس چیز کا کہ	تھے تم

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں۔ تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق

ع ۱۰ ۹

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ

تَكۡفُرُوۡنَ	قَدۡ	خَسِرَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَتۡهُمُ
کفر کرتے	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی انکے پاس

ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ

السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ

السَّاعَةُ	بَغۡتَةً	قَالُوۡا	يٰحَسۡرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطۡنَا	فِيۡهَا	وَهُمۡ	يَحۡمِلُوۡنَ
قیامت	ناگہاں	کہیں گے	اے افسوس ہم کو	اوپر	اس کے کہ	کوتاہی کی ہم نے	بیچ اس کے	اور وہ	اٹھائیں گے

سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب اُن پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اُٹھیں گے کہ (ہائے) اُس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت

اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ

اَوۡزَارَهُمۡ	عَلٰى	ظُهُوۡرِهِمۡ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوۡنَ	وَ	مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَاۤ
بوجھ اپنے	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ وہ اٹھاتے ہیں	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی

کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اُٹھا رہے ہیں بہت برا ہے ﴿۳۱﴾ اور دنیا کی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا

اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهۡوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الۡاٰخِرَةُ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ	اَفَلَا
مگر	کھیل	اور جی کا بہلانا	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں

زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کیا تم

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ

تَعۡقِلُوۡنَ	قَدۡ	نَعۡلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحۡزُنُكَ	الَّذِىۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	فَاِنَّهُمۡ
سمجھتے ہو تم	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بے شک وہ	البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	پس بیشک وہ

سمجھتے نہیں ﴿۳۲﴾ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے

لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰـكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ

لَا	يُكَذِّبُوۡنَكَ	وَ	لٰـكِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجۡحَدُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ	كُذِّبَتۡ
نہیں	جھٹلاتے تجھ کو	اور	لیکن	ظالم	نشانیوں	اللہ کی کو	انکار کرتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلائے گئے

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰىهُمْ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	پس صبر کیا انہوں نے	اوپر	اس کے کہ	جھٹلائے گئے	اور	ایذا دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی انکے پاس

جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔

نَصْرُنَا ج وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ج وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
مدد ہماری	اور	نہیں کوئی	بدلنے والا	باتوں	اللہ کی کو	اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں تیرے پاس	بعض	خبریں

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ
پیغمبروں کی	اور	اگر	ہوا	گراں	اوپر تیرے	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	ہو سکے تو	یہ کہ

چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ﴿۳۴﴾ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت

تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط وَلَوْ شَآءَ

تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِي	السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ
ڈھونڈے	سرنگ	بیچ	زمین کے	یا	سیڑھی	بیچ	آسمان کے	پس لے آئے تو انکے پاس	نشانی	اور	اگر	چاہتا

ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر

النصف

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى	الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا
اللہ	البتہ اکٹھا کرتا	اوپر	ہدایت کے	پس مت	ہو ہرگز	سے	جاہلوں	سوائے اسکے نہیں کہ

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ﴿۳۵﴾ بات یہ

وقف غفران

يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سنتے ہیں	اور	مُردے	جلائے گا ان کو	اللہ	پھر	طرف اسکی

ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مُردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ
پھیرے جائینگے	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	اوپر انکے	نشانی	اس کے رب سے	کہہ	بے شک	اللہ	قادر ہے

کر جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور کہتے ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى

عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِى
اوپر	اسکے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ

اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾ اور زمین میں جو چلنے پھرنے

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین کے	اور	نہ	پرندہ	کہ اڑے	ساتھ اپنے دو بازو کے	مگر	امتیں ہیں	مانند تمہاری	نہیں	کم کیا ہم نے

والا (حیوان) یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح

فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِى	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَىْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
بیچ	کتاب کے	کچھ	چیز	پھر	طرف	اپنے پروردگار کے	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا

محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور جن لوگوں

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ط مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ط وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِى	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
نشانیوں ہماری کو	بہرے ہیں	اور	گونگے ہیں	بیچ	اندھیروں کے	جس کو	چاہتا ہے	اللہ	گمراہ کرتا ہے اسکو	اور	جس کو	چاہتا ہے

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کر دیتا ہے اس کو	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	کیا دیکھا تم نے اپنے تئیں	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٥﴾ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۰ بَلْ

اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تم کو	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آ جائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ۝۴۰ (نہیں) بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
اسی کو	پکارو گے تم	پس کھول دے گا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے تم	جو کچھ

(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو

تُشْرِكُوْنَ ۝۴۱ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

ع ۴ ۱۱ ۱۰

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک مقرر کرتے تھے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	امتوں کی	سے	پہلے تجھ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ فقر کے

(اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ۝۴۱ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے، پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۴۲ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	مرض کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پس کیوں	نہ	جس وقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	عاجزی کی

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تا کہ عاجزی کریں ۝۴۲ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے،

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	زینت دی	واسطے انکے	شیطان نے	جو کچھ	تھے	کرتے	پس جب

مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ۝۴۳

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا
بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اسکے	کھول دیئے ہم نے	اوپر ان کے	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک

فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	ساتھ اسکے کہ جو	دیئے گئے ہیں	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	پس ناگہاں	وہ	مایوس ہوگئے	پس کاٹی گئی	جڑ

کہ جب ان چیزوں سے جو اُن کو دی گئی تھیں خوب خوش ہوگئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ غرض ظالم

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
اس قوم کی	جو کہ	ظلم کرتے تھے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پروردگار ہے	جہانوں کا	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿۴۵﴾ (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	شنوائی تمہاری	اور	بینائی تمہاری	اور مہر کردے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون سا	معبود ہے	سوائے	اللہ کے کہ

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
لا دیوے تم کو	ساتھ اسکے	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	پھر	وہ	پھر رہتے ہیں	کہہ

تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہو

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تم کو	عذاب	اللہ کا	یکبارگی	یا	آشکارا	کیا	ہلاک کیے جائینگے	مگر	قوم

کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے

ہلاک ہوگا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر اسکے	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جن لوگوں نے

پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	لگے گا ان کو	عذاب	بہ سبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے	کہہ	نہیں	کہتا ہوں میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	جانتا ہوں میں	غیب کو	اور	نہ	کہتا ہوں میں	تم کو کہ	میں

کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو چیز کہ	وحی کی گئی	طرف میری	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ط اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	فکر کرتے	اور	ڈرا	ساتھ اس کے	ان لوگوں کو کہ	ڈرتے ہیں	اس سے کہ

برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
اکٹھے کیے جائینگے	طرف	رب اپنے کی	نہیں	واسطے انکے	سوائے اس کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	تا کہ وہ

جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اُن کو اس (قرآن) کے ذریعے سے

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

الْعَشِيِّ	وَ	بِالْغَدٰوةِ	رَبَّهُمْ	يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	تَطْرُدِ	لَا	وَ	يَتَّقُوْنَ
شام	اور	صبح	اپنے رب کو	پکارتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	دور کر	مت	اور	بچیں

نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں﴿۵۱﴾ اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

مَا	وَّ	مِّنْ شَيْءٍ	حِسَابِهِمْ	مِنْ	عَلَيْكَ	مَا	وَجْهَهٗ	يُرِيْدُوْنَ
نہ	اور	کچھ	ان کے حساب	سے	اوپر تیرے	نہیں	رضامندی اس کی	چاہتے ہیں

کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں اور

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَتَكُوْنَ	فَتَطْرُدَهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	عَلَيْهِمْ	مِنْ حِسَابِكَ
بے انصافوں میں سے	پس تو ہو جائے گا	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	کچھ	اوپر ان کے	تیرے حساب سے

تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے﴿۵۲﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَنَّ	اَهٰٓؤُلَآءِ	لِّيَقُوْلُوْٓا	بِبَعْضٍ	بَعْضَهُمْ	فَتَنَّا	كَذٰلِكَ	وَ
اللہ نے	احسان کیا ہے	کیا یہی ہیں کہ	تاکہ کہیں	ساتھ بعض کے	بعضے ان کے کو	آزمایا ہے ہم نے	اسی طرح	اور

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

جَآءَكَ	اِذَا	وَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	بِاَعْلَمَ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ	مِّنْۢ بَيْنِنَا	عَلَيْهِمْ
آئیں تیرے پاس	جب	اور	شکر کرنے والوں کو	جاننے والا	اللہ	کیا نہیں	ہم میں سے	اوپر ان کے

اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟﴿۵۳﴾ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

نَفْسِهِ	عَلٰى	رَبُّكُمْ	كَتَبَ	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ	فَقُلْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
ذات اپنی کے	اوپر	رب تمہارے نے	لکھی ہے	اوپر تمہارے	سلامتی ہے	پس کہہ	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ کہ

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحۡمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

الرَّحۡمَةَ	اَنَّهٗ	مَنۡ	عَمِلَ	مِنۡكُمۡ	سُوۡٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
مہربانی	یہ کہ	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرے	پیچھے اس کے

رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

وَاَصۡلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ

وَاَصۡلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ
اور نیکیاں کرے	پس بے شک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اسی طرح	جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں

اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ

وَ	لِتَسۡتَبِيۡنَ	سَبِيۡلُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّىۡ	نُهِيۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راہ	گنہگاروں کی	کہہ	بیشک	میں منع کیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں	ان کی کہ

(تاکہ تم لوگ اُن پر عمل کرو) اور اس لیے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾ (اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا

تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّاۤ	اَتَّبِعُ	اَهۡوَآءَكُمۡ	قَدۡ	ضَلَلۡتُ	اِذًا
پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	کہہ	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشوں کی	تحقیق	گمراہ ہو جاؤں میں	اس وقت

پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ قُلۡ اِنِّىۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَكَذَّبۡتُمۡ

وَّمَاۤ	اَنَا	مِنَ	الۡمُهۡتَدِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّىۡ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ	وَكَذَّبۡتُمۡ
اور نہ ہوں	میں	سے	راہ پانے والوں	کہہ	بیشک میں	اوپر	دلیل روشن کے ہوں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور جھٹلایا تم نے

گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔

بِهٖ ؕ مَا عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنۡدِىۡ	مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِهٖ	اِنِ	الۡحُكۡمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الۡحَقَّ
اسکو	نہیں	میرے پاس	وہ جو	جلدی کرتے ہو تم	ساتھ اسکے	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	بیان کرتا ہے	حق کو

جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ سچی بات بیان فرماتا ہے

ع ۶ ۵ ۱۲

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز جو کہ	جلدی مانگتے ہیں	ساتھ اسکے

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	نزدیک اسکے ہیں

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٥٨﴾ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہ	اور	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جنگل کے ہے	اور دریا کے ہے	اور	نہیں

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا ہے	کوئی	پتا	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہیں	گرتا کوئی دانہ	بیچ	اندھیروں	زمین کے

اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	کوئی خشک	مگر	بیچ	کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	اور	وہی ہے	جو	قبض کرتا ہے تم کو	بیچ رات کے

اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿٥٩﴾ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو کچھ کہ	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	بیچ اس کے	تا کہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر کیا ہوا

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تا کہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے

ع ۵ ۱۴

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	طرف اس کی	پھر جانا ہے	پھر	خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہی ہے	غالب

پھر تم (سب) کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اُس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا ﴿٦٠﴾ اور وہ اپنے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءَ	اَحَدَكُمُ
اوپر	اپنے بندوں کے	اور	بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ایک کو تم میں سے

بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ
موت	قبض کرتے ہیں اسکو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	جو کارساز انکا ہے

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ

الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
حق	خبردار ہو	واسطے اسی کے ہے	حکم	اور	وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون	نجات دیتا ہے تم کو

کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾ کہو بھلا تم کو جنگلوں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	لَىِٕنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ
سے	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	اگر	نجات دے گا ہم کو	سے

اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ	كُلِّ
اس آفت	البتہ ہونگے ہم	سے	شکر کرنے والوں	کہہ	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	سے	ہر

(تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿٦٣﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سختی	پھر	تم	شریک کرتے ہو	کہہ	وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے	تم پر

سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو﴿٦٤﴾ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ
عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں کے	یا	ملا دیوے تم کو	گروہیں مختلف کرکر	اور	چکھاوے

اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ
بعضے تمہارے کو	لڑائی	بعض کی	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	تا کہ وہ

کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تا کہ یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	قوم تیری نے	اور	وہ	سچ ہے	کہہ	نہیں میں	اوپر تمہارے

لوگ سمجھیں﴿٦٥﴾ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
داروغہ	واسطے ہر	خبر کے وقت ہے	قرار پکڑنے کا	اور البتہ	جان لوگے تم	اور	جب	دیکھے تو

نہیں ہوں﴿٦٦﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا﴿٦٧﴾ اور جب تم ایسے

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۖ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
بات کے	سوا اس کے	اور	اگر	بھلا دے تجھ کو	شیطان	پس مت	بیٹھ	پیچھے	یاد آنے کے

مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان کے

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ﴿۶۸﴾ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کچھ	اور	لیکن	نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	بچیں	اور چھوڑ دے	ان لوگوں کو کہ	پکڑتے ہیں	دین اپنے کو

نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں ﴿۶۹﴾ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا
کھیل	اور	تماشا	اور فریب دیا ہے انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	ساتھ اسکے	یہ کہ	گرفتار نہ ہوجائے	کوئی جی	بسبب اس چیز کے کہ

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن کے) ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
کمایا ہے	نہ ہو	واسطے اسکے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	اور	اگر	بدلے میں دے	سارے

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ (اس روز) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلے	نہ	لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو کہ	گرفتار ہوئے	بسبب اسکے جو	کمایا ہے	واسطے انکے

(چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ع ۸ / ۱۴

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا ہے	سے	گرم پانی	اور عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ	کیا پکاریں ہم

ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے ﴿۷۰﴾ کہو کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	ضرر دے ہم کو	اور	پھیرے جائیں ہم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پیچھے	اس وقت کے کہ

ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا)

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى	الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ
ہدایت کی ہم کو	اللہ نے	مانند اس شخص کے کہ	ڈال دیا ہے اس کو	شیطان نے	بیچ	زمین کے	سراسیمہ	واسطے اسکے

ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں	پکارتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی کہ	چلا آ ہمارے پاس	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم کیے گئے ہیں ہم	یہ کہ مطیع ہو جائیں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم رکھو	نماز کو

ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿۷۱﴾ اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہی ہے	وہ جو کہ	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ	ذات کہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور	جس دن	کہتا ہے	ہوجا	پس ہوجاتا ہے	بات اسی کی	سچ ہے	اور واسطے اسی کے ہے

سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہوجائے گا۔ اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
بادشاہی	جس دن	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور	وہی ہے	حکمت والا

جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور)

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ

الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
خبردار	اور جب	کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے ﴿۷۳﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور	تیری قوم کو	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	اسی طرح	دکھلاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿۷۴﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہووے	سے	یقین لانے والوں میں	پس جب	ڈھانپ لیا	اس کو

عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہوجائیں ﴿۷۵﴾ (یعنی) جب رات نے اُن کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	دیکھا	ایک تارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا وہ	کہا	نہیں	دوست رکھتا میں	چھپ جانے والوں کو

(آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہوگیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانے والے تو پسند نہیں ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ
پس جب	دیکھا	چاندکو	روشن	کہا	یہی ہے	پروردگار میرا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت کریگا مجھ کو

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اُٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
پروردگار میرا	البتہ ہو جاؤں گا میں	سے	قوم	گمراہوں	پس جب	دیکھا	سورج	روشن	کہا	یہی ہے

دکھائے گا تو میں اُن لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
رب میرا	یہ ہے	سب سے بڑا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اے قوم میری	بیشک میں	بے زار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو تم

یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۷۸﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ	مَآ
بیشک میں نے	متوجہ کیا	منہ میرا	واسطے اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	توحید کرنے والا ہو کر	اور	نہیں

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي	اللّٰهِ
میں	سے	شریک لانے والوں میں	اور	جھگڑا کیا اس سے	قوم اس کی نے	کہا	جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	اللہ کے

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو،

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَ	لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	رَبِّيْ	شَيْـــًٔا
اور	تحقیق	راہ دکھائی ہے مجھے	اور	نہیں	ڈرتا میں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو	ساتھ اسکے	مگر	یہ کہ	چاہے	رب میرا	کچھ

اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ

وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
سمالیا	رب میرے نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پس نہیں	پکڑتے ہو تم نصیحت	اور	کیوں کر	ڈروں میں	اس چیز کے

میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ (۸۰) بھلا میں اُن چیزوں سے جن کو تم

اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
شریک لاتے ہو تم	اور	نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ بیشک تم	شریک مقرر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	اتاری اللہ نے	ساتھ اسکے

(اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند

وقف لازم

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اوپر تمہارے	دلیل	پس کون سا	دونوں فرقوں میں سے	بہت لائق ہے	ساتھ اس کے	اگر	ہو تم	جانتے

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیتِ خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) (۸۱)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	ملایا	ایمان اپنے کو	ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے انکے ہے	امن	اور	وہی

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا اُن کے لیے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی

ع ۹ ۱۲ ۱۵

مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲ۧ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ
راہ پائے ہوئے ہیں	اور	یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے اسکو	ابراہیم کو	اوپر	قوم اسکی کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پانے والے ہیں (۸۲) اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۸۳ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَاۗءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
درجوں میں	جس کو	چاہیں	بےشک	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور	دیئے ہم نے	واسطے اسکے	اسحاق

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے (۸۳) اور ہم نے ان کو اسحاق

وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	ہر ایک کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	سے	پہلے اس	اور	اولاد اس کی سے	داؤد کو

اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اور	سلیمان کو	اور	ایوب کو	اور	یوسف کو	اور	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اور	زکریا کو	اور	یحییٰ کو	اور	عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہر ایک ہے	سے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۴﴾ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
صالحوں میں	اور	اسماعیل کو	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط	اور	ہر ایک کو	بزرگی دی

نیکوکار تھے ﴿۸۵﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہانوں کے	اور	سے	ان کے باپوں	اور	ان کی اولاد سے	اور	ان کے بھائیوں سے	اور	پسند کیا ہم نے ان کو

پر فضیلت بخشی تھی ﴿۸۶﴾ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ
اور ہدایت کی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے

اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جس کو	چاہے	سے	اپنے بندوں	اور	اگر	شریک کرتے	البتہ کھوئے جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ

بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پس اگر

ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں ساتھ اسکے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہے ہم نے	ساتھ اسکے	اس قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اسکے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں

انکار کریں تو ہم نے اُن پر (ایمان لانے کے لیے) ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	پس ساتھ انکی ہدایت کے	پیروی کرتو	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم اُنہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖۤ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے	اور	نہ	قدر کی	اللہ کی	حق	قدر اسکی کا	جس وقت	کہا انہوں نے	نہیں

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ

ع ۸/۱۲

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
اتارا	اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے	کچھ	کہہ	کس نے	اتارا	کتاب کو	وہ جو	لایا تھا	اس کو

اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے

مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت	واسطے لوگوں کے	کرتے ہو تم اس کو	ورق ورق	ظاہر کرتے ہو تم اسکو

نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو تم	بہت	اور	سکھائے گئے ہو	وہ جو کہ	نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	باپ تمہارے	کہہ	اللہ نے	پھر

اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٩١ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
چھوڑ دے ان کو	بیچ	بحث اپنی کے	کھیلتے	اور	یہ ہے	کتاب	اتارا ہے ہم نے اسکو	برکت والی

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (۹۱) اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	اور	تا کہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	اس کو جو	گرد اس کے ہیں

جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
اور جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	وہ	اوپر	نماز اپنی کے

اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری)

يُحَافِظُوْنَ ۝٩٢ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
محافظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہتا ہے

خبر رکھتے ہیں (۹۲) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے

أُوحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

أُوحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	طرف میری	اور	نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ	اور	جو	کہتا ہے	نازل کروں گا میں بھی	مانند

کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰۤى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
اس چیز کے کہ	نازل کی ہے	اللہ نے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جس وقت کہ	ظالم	بیچ	شدتوں	موت کے ہوں

کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں

وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	بَاسِطُوْۤا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	کھول رہے ہوں	ہاتھ اپنے	نکالو	اپنی جانوں کو	آج کے دن

اور فرشتے (اُن کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ
بدلہ دیئے جاؤ گے تم	عذاب	رسوائی کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے

تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا
حق کے	اور تھے تم	سے	نشانیوں اس کی	تکبر کرتے	اور	البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس

کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ
اکیلے	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیا تم نے	جو	دیا تھا ہم نے تم کو	پیچھے

پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ

ظُهُوْرِكُمْ ج وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

ظُهُوْرِكُمْ	وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
پیٹھ اپنی کے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	ساتھ تمہارے	شفاعت کرنے والے تمہارے	جن کو	دعوٰی کرتے تھے تم

پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ط لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ

اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
یہ کہ وہ	بیچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	علاقہ تمہارا	اور	کھو گیا	تم سے

کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ع ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ط

ع ۱۷

مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى
جو کچھ کہ	تھے تم	دعوٰی کرتے	بے شک	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور	گٹھلیوں کا

اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿۹۴﴾ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط ذٰلِكُمُ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ
نکالتا ہے	زندے کو	سے	مُردے	اور	نکالنے والا ہے	مُردے کو	سے	زندہ	یہی ہے

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور	کیا ہے	رات کو	آرام

پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿۹۵﴾ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا)

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

وَّالشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور سورج کو	اور	چاند کو	گرد پھرنے والا	یہ ہے	حکم	غالب	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿۹۶﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَکُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِیْ	ظُلُمٰتِ
اور	وہ	جو کہ	کیا ہے اس نے	واسطے تمہارے	تاروں کو	تا کہ راہ پاؤ	ساتھ ان کے	بیچ	اندھیروں

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ

الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	وَ	هُوَ
جنگل کے	اور	دریا کے	تحقیق	مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	وہی ہے

اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَکُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس جگہ رہنے کی ہے	اور	جگہ سونپنے کی ہے

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ
تحقیق	بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی تو ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	کُلِّ	شَیْءٍ
سے	آسمان	پانی	پس نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	بوٹیاں	ہر	چیز کی

جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ۚ وَ مِنَ

فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاکِبًا	وَ	مِنَ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس میں سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	سے

پھر اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	اَعْنَابٍ
کھجور	سے	گابھے اس کے	خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور	باغات	سے	انگوروں کے

کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا

وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون	اور انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	دیکھو

زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان

اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	اسکے پھل کی	جب	پھل لائے	اور	طرف اسکے پکنے کی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت

يُّؤْمِنُوْنَ (۹۹) وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
ایمان لاتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	جنوں کو	اور	حالانکہ پیدا کیا ہے انکو	اور باندھ لیے ہیں

سی) نشانیاں ہیں (۹۹) اور اُن لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھیرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان)

لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ (۱۰۰) ع

ع ۱۲ / ۶ / ۱۸

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
واسطے اسکے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	صفت بیان کرتے ہیں

اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے (۱۰۰)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ
پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیوں کر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور	نہیں	ہے

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی

لَهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

لَهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
واسطے اسکے	جورو	اور	پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور	وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	نہیں ہے کوئی	معبود	مگر	وہ	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ
پس عبادت کرو اس کی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاتیں اس کو

تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے﴿١٠٢﴾ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

الْاَبْصَارُ ۫ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ
نظریں	اور	وہ	پاتا ہے	سب نظروں کو	اور	وہی ہے	باریک دیکھنے والا	خبردار

اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے﴿١٠٣﴾

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ
تحقیق	آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	پروردگار تمہارے کی	پس جس نے	دیکھ لیا	پس واسطے جان اپنی کے

(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (اُن کو آنکھ کھول کر)

وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ

وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	وَكَذٰلِكَ
اور	جو کوئی	اندھا ہوا	پس واسطے جان اسکی کے	اور نہیں	میں	اوپر تمہارے	نگہبان	اور اسی طرح

دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں﴿١٠٤﴾ اور ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ
بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	اور تاکہ کہیں وہ کہ	پڑھا ہے تونے کسی سے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	واسطے اس قوم کے کہ

اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں

يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

يَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ
جانتے ہیں	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	نہیں	کوئی معبود

کے لیے تشریح کردیں ﴿١٠٥﴾ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اُس (پروردگار)

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
مگر	وہ	اور منہ پھیر لے	سے	شرک کرنے والوں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو ﴿١٠٦﴾ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ

مَآ	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ
نہ	شرک کرتے	اور	نہیں	کیا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	نہیں ہے

تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	مت	برا کہو	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں

اُن کے داروغہ ہو ﴿١٠٧﴾ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن کو برا نہ کہنا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًۢا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
سوائے	اللہ کے	پس برا کہنے لگیں گے	اللہ کو	زیادتی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ
واسطے ہر	فرقے کے	ان کے عمل کو	پھر	طرف	انکے پروردگار کی ہے	پھر جانا ان کا	پس خبر دے گا ان کو

ہر ایک فرقے کے اعمال (اُن کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	عمل کرتے	اور	قسم کھائی تھی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسموں اپنی کی

اُن کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ
البتہ اگر	آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	نشانیاں

اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
نزدیک	اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تم کو	یہ کہ	جب	آئے گی	نہیں	ایمان لائیں گے

پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں) کہ اُن کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا

وَنُقَلِّبُ	اَفْئِدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا
اور پھیر دیں گے ہم	ان کے دلوں کو	اور ان کی نظروں کو	جیسا کہ	نہ	ایمان لائے

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو اُلٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

بِهٖٓ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
ساتھ اسکے	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیں گے ہم انکو	بیچ	ان کی سرکشی کے	بہکتے

(قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

ع ۱۳ ۱۰ ۱۹

الجزء ۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	طرف ان کی	فرشتے	اور	بولتے ان سے	مُردے	اور اکٹھا کرتے ہم	اوپر انکے

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی اُن سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنَّ
ہر	چیز کو	مقابل	نہ	ہوتا	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	لیکن

اُن کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اِلاّ ماشاء اللہ۔ بات یہ ہے کہ

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح سے	کیے ہم نے	واسطے ہر ایک	نبی کے	دشمن	شیطان

یہ اکثر نادان ہیں ﴿۱۱۱﴾ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
آدمیوں کے	اور	جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعضے ان کے	طرف	بعض کے	ملمع کی ہوئی	بات

کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
فریب دینے کو	اور	اگر	چاہتا	پروردگار تیرا	نہ	کرتے وہ اس کو	پس چھوڑ دے ان کو	اور	جو کچھ	باندھ لیتے ہیں

تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اُن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْئِدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تا کہ جھکیں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے کہ	نہ	ایمان لائے	ساتھ آخرت کے	اور	تا کہ پسند کریں اسکو

اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ
اور تاکہ کرلیں وہ	جو کچھ کہ	وہ	کرنے والے ہیں	کیا پس غیر	اللہ کے	چاہوں	حکم کرنے والا	اور	وہ ہے

اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں ﴿۱۱۳﴾ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
جس نے	اتاری ہے	طرف تمہاری	کتاب	مفصل	اور جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	میں سے

وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
شک لانے والوں	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	راستی میں	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

میں نہ ہونا ﴿۱۱۴﴾ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ	اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي
بات اس کی کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	کہا مانے گا تو	اکثر	ان کا جو	بیچ

بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
زمین کے ہیں	گمراہ کردینگے تجھ کو	سے	راہ	اللہ کی	نہیں	پیروی کرتے ہیں وہ	مگر	گمان کی	اور	نہیں

اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ
وہ	مگر	اٹکل کرتے	بیشک	پروردگار تیرا	وہی ہے	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہو رہا ہے	سے

اٹکل کے تیر چلاتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے

سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ
راہ اس کی	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا

ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا
اوپر اس کے	اگر	ہو تم	ساتھ نشانیوں اسکی کے	ایمان لاتے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	کھاؤ	اس چیز سے کہ

جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿۱۱۸﴾ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	تحقیق	مفصل بیان کیا گیا ہے	واسطے تمہارے	جو کچھ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مگر	جو

جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک اُن کو نہیں کھانا چاہیے)

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
ناچار ہو تم	طرف اس کی	اور	بیشک	بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے	بغیر	علم کے

مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
بے شک	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور	باطن اس کا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾ اور ظاہری اور پوشیدہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ
بے شک	وہ لوگ کہ	کماتے ہیں	گناہ	البتہ جزا دیئے جائیں گے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے

(ہر طرح کا) گناہ ترک کردو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	مت	کھاؤ	اس چیز سے کہ	نہیں	یاد کیا گیا نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور بیشک وہ	البتہ فسق ہے	اور	بے شک	شیطان

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں

لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ

لَيُوْحُوْنَ	اِلٰى	اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ
البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کی	تا کہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم ہی

کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ اُن کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی

لَمُشْرِكُوْنَ ع ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ

لَمُشْرِكُوْنَ	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ
البتہ مشرک ہو	کیا	جو شخص کہ	تھا	مُردہ	پس جلایا اس کو	اور	کی ہم نے	واسطے اسکے	روشنی	چلتا ہے

مشرک ہوئے ﴿۱۲۱﴾ بھلا جو پہلے مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

بِهٖ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِي	الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا
ساتھ اسکے	بیچ	لوگوں کے	مانند اس شخص کی کہ	صفت اس کی	بیچ	اندھیروں کے	نہیں	نکلنے والا	اس سے

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ

كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ
اسی طرح سے	زینت دیا گیا ہے	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	کئے ہم نے	بیچ

اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ
ہر	بستی کے	بڑے	گنہگاران کے	تاکہ مکر کریں	بیچ اس کے	اور نہیں	مکر کرتے

میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
مگر	ساتھ جانوں اپنی کے	اور	نہیں	سمجھتے	اور	جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائینگے ہم

کا نقصان انہیں کو ہے اور وہ (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۱۲۳﴾ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیئے جائیں ہم	مانند اس کی	جو	دیئے گئے ہیں	پیغمبر	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کہ کس جگہ	رکھے

پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور)

رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ
پیغمبری اپنی کو	البتہ پہنچے گی	ان لوگوں کو کہ	گناہ کرتے ہیں	ذلت	نزدیک	اللہ کے سے	اور	عذاب

وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

شَدِيْدٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ
سخت	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	مکر کرتے	پس جس کو	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت کرے اسکو	کھول دیتا ہے

ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	واسطے مسلمانی کے	اور	جس کو	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کرتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا

وقف منزل / وقف لازم

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
بند	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	بیچ	آسمان کے	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی

کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راہ	پروردگار تیرے کی	سیدھی	تحقیق

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے انکے ہے	گھر سلامتی کا	نزدیک	انکے رب کے	اور وہ

ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
دوست ہے انکا	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے جماعت

وہی ان کا دوستدار ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ
جنوں کی	تحقیق	بہت لے لیے ہیں تم نے	میں سے	انسانوں	اور	کہا	ان کے دوستوں نے	سے	آدمیوں میں

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	بعضے ہمارے نے	بعضوں انکے سے	اور پہنچے ہم	وعدے اپنے کو	جو	مقرر کیا تو نے	واسطے ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
کہے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	بیچ اس کے	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بے شک	تیرا رب

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	دوست کر دیتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض کا	بسبب اسکے کہ	تھے

دانا (اور) خبردار ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں ﴿۱۲۹﴾ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے سے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یہ کہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کرنیوالا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿۱۳۰﴾ (اے محمد ﷺ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور	لوگ اس کے	غافل ہوں	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ	کیا ہے انہوں نے

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿۱۳۱﴾ اور سب لوگوں کے بلحاظِ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُوالرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	اور	رب تیرا	بے پرواہ ہے	مہربانی والا	اگر

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۲﴾ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ اگر

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	جگہ پر بٹھا دے	پیچھے تمہارے	جو کچھ	چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	سے

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آنیوالا ہے	اور	نہیں	تم

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿۱۳۳﴾ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کرنیوالا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اسکے	آخر	اس گھر کا	بیشک وہ	نہیں	فلاح پانے کے

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے ﴿۱۳۵﴾ اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چو پایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ گمان اپنے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

انصاف ہے ﴿۱۳۶﴾ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تا کہ ہلاک کریں ان کو	اور	تا کہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تا کہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو اُن پر خلط ملط کر دیں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿۱۳۷﴾ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	اچھوتی	نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور	جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
کہ حرام کی گئی ہیں	پیٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ	بُطُوْنِ
اوپر اس کے	البتہ بدلہ دے گا ان کو	بدلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عن قریب اُن کو اُن کے جھوٹ کا بدلہ دے گا (۱۳۸) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیبیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مُردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں	البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	بیشک وہ ہے

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عن قریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت والا خبردار ہے (۱۳۹) جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ط قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وَحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

ع ۱۶ ۱۱/۲

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ

مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ
راہ پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات	ٹٹیوں پر چڑھائے گئے	اور	بغیر

نہیں ہیں ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ

مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتیاں	مختلف ہیں	کھانے کی چیزیں ان میں کی	اور	زیتون

چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا
اور	انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	کھاؤ	سے	پھل اسکے	جبکہ	پھل لائے	اور	دو

اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ز وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
حق اس کا	دن	اس کے کاٹنے کے	اور	مت	بیجا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنیوالوں کو

جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجا نہ اُڑانا کہ اللہ بیجا اُڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۱﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اور پیدا کیے جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانیوالے	اور	زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ	اس چیز سے کہ	رزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو

اور چارپایوں میں بوجھ اُٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) اللہ کا دیا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	آٹھ	جوڑے

ہو اور رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (١٤٢) (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں)

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰۗالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
سے	بھیڑ میں	دو	اور	سے	بکری میں	دو	کہہ	کیا دونروں کو	حرام کیا ہے	یا

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی) ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ
دو مادہ کو	جو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے نے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے

(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے۔ اگر سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ میں	دو	اور	سے	گائے	دو	کہہ

تو مجھے سند سے بتاؤ (١٤٣) اور دو (دو) اُونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی اِن سے) پوچھو

ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

ءٰۗالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ
کیا دونروں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا جس کو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچہ دان

کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِھٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَاۗءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِھٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
ان دو مادہ کے نے	کیا	تھے تم	گواہ	جس وقت	حکم کیا تم کو	اللہ نے	ساتھ اس کے	پس کون	بہت ظالم ہے

لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّیُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَیْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس شخص سے جو	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تا کہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تا کہ ازراہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ

لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	قُلْ	لَّاۤ	اَجِدُ	فِیْ	مَاۤ	اُوْحِیَ	اِلَیَّ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالم کو	کہہ	نہیں	پاتا میں	بیچ	اس چیز کے کہ	وحی کی گئی	طرف میری

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۴۴﴾ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰی	طَاعِمٍ	یَّطْعَمُهٗۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّكُوْنَ	مَیْتَةً	اَوْ دَمًا
حرام کیا گیا ہے	اوپر	کسی کھانے والے کے کہ	کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا لہو

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ

مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِیْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَیْرِ	اللّٰهِ
ڈالا ہوا رگوں میں سے	یا	گوشت	سور کا	پس بیشک وہ	ناپاک ہے	یا	فسق ہے	کہ نام لیا گیا ہے	واسطے	غیر اللہ کے

لہو یا سُؤر کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	جھپٹنے والا	اور	نہ	زیادہ حاجت سے کھانے والا	پس بیشک	تیرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے

اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾

وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَ	عَلَی	الَّذِیْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِیْ ظُفُرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ
اور	اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور	بھیڑ بکری

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گایوں اور بکریوں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ
حرام کیا ہم نے	اوپر ان کے	چربیاں ان کی	مگر	جو	اٹھا رہی ہو	پیٹھ ان کی

سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖؗ وَ اِنَّا

اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا
یا	انتڑیاں	یا	جو	لپٹ رہا ہو	ساتھ ہڈی کے	یہ ہے	بدلہ دیا ہم نے انکو	بسبب انکی سرکشی کے	اور	بیشک ہم

یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے اُن کو اُن کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ	رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
البتہ سچے ہیں	پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	پروردگار تمہارا	صاحب	رحمت	کشادہ کا ہے

سچ کہنے والے ہیں ﴿۱۴۶﴾ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمت وسیع ہے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور	نہیں	پھیرا جاتا	عذاب اس کا	سے	قوم	گنہگاروں	البتہ کہیں گے	وہ لوگ جو	شریک لاتے ہیں

مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا ﴿۱۴۷﴾ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شریک کرتے ہم	اور	نہ	باپ ہمارے	اور	نہ	حرام کرتے ہم	کچھ

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہہ	کیا ہے

اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس	کچھ	علم	پس نکالو گے تم اس کو	واسطے ہمارے	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	نہیں

تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ
تم	مگر	اٹکل کرتے	کہہ	پس واسطے اللہ کے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر	چاہتا

اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ
البتہ ہدایت کرتا تم کو	سب کو	کہہ	لے آؤ	گواہوں اپنوں کو	وہ جو	گواہی دیتے ہیں	یہ کہ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ
اللہ نے	حرام کیا ہے	یہ	پس اگر	گواہی دیں	پس مت	گواہی دے تو	ساتھ ان کے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں

حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرنا

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
ان لوگوں کی کہ	جھٹلا دیا	نشانیوں ہماری کو	اور	ان کی کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	وہ ساتھ	اپنے پروردگار کے

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ
شریک لاتے ہیں	کہہ	آؤ	پڑھوں میں	وہ جو کہ	حرام کیا	رب تمہارے نے	اوپر تمہارے	یہ کہ نہ	شریک لاؤ	ساتھ اس کے

ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں۔ (ان کی نسبت اس نے اس طرح

ع ١٨ / ٥

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ
کچھ	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر

ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو	اور	مت	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ
اور	جو کچھ	چھپا ہے	اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	یہ بات

ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اسکے	تا کہ تم	سمجھو	اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس طرح کہ

باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا تولو	ماپ کو	اور	تول

کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
ساتھ انصاف کے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اسکی کے	اور	جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

ذَا قُرْبٰى ج وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحبِ	قرابت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ لا وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت پکڑو	اور	یہ کہ	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اسکی	اور مت	پیروی کرو

تا کہ تم نصیحت قبول کرو﴿۱۵۲﴾ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	پس متفرق کردینگے	تم کو	سے	راہ اس کی	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ
بچو	پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا	اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے

تم پرہیز گار بنو﴿۱۵۳﴾ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تا کہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ
اور	تفصیل کرنا	واسطے ہر	چیز کے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ساتھ ملاقات	اپنے رب کے

اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تا کہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا

ع ۱۹ / ۶

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب ہے	اتاری ہے اسکو ہم نے	برکت والی	پس پیروی کرو اس کی	اور	پرہیزگاری کرو	تا کہ تم

یقین کریں﴿۱۵۴﴾ اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ
رحم کئے جاؤ	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	سوائے اسکے نہیں کہ	اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعت کے	سے

مہربانی کی جائے ﴿۱۵۵﴾ (اور اس لیے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں

قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ اُنْزِلَ
پہلے ہم	اور	تحقیق	تھے ہم	سے	اس کے پڑھنے	البتہ غافل	یا	کہو تم	اگر	اتاری جاتی

اُتری ہیں اور ہم اُن کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	راہ پانے والے	اس سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے

کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	مہربانی	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	جھٹلائے	نشانیوں	اللہ کی کو	اور پھر رہے

اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان

عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
ان سے	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو جو	پھر رہتے ہیں	سے	ہماری نشانیوں	برا	عذاب	بسبب اسکے کہ

سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗئِكَةُ

كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰۗئِكَةُ
تھے وہ	پھرتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آویں ان کے پاس	فرشتے

عذاب کی سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ
یا	آئے حکم	پروردگار تیرے کا	یا	آویں	بعض	نشانیاں	تیرے رب کی	جس دن	آویں گی	بعض	نشانیاں

یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ	قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ
رب تیرے کی	نہ	نفع دے گا	کسی جی کو	ایمان اس کا کہ	نہ	تھا	ایمان لایا	سے	پہلے اس	یا	نہ کمایا تھا

آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

فِيْٓ	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بیچ	ایمان اپنے کے	بھلائی کو	کہہ	منتظر رہو	بیشک ہم بھی	منتظر ہیں	بیشک	جن لوگوں نے

گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۱۵۸) جن لوگوں

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
ٹکڑے ٹکڑے کردیا	دین اپنے کو	اور	ہوگئے	گروہ گروہ	نہیں تو	ان میں سے	بیچ	کسی چیز کے	نہیں سوائے اسکے کہ	حکم ان کا

نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہوگئے اُن سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
طرف	اللہ کے ہے	پھر	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے	جوکوئی	لاوے	بھلائی	پس واسطے اسکے ہے

اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا (۱۵۹) جوکوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	برابر اس کے	اور	جوکوئی	لاوے	برائی	پس نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	مانند اس کے	اور	وہ

ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۵

لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِیْ	هَدٰىنِیْ	رَبِّیْۤ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	بیشک مجھ کو	ہدایت کی	میرے رب نے	طرف	راہ	سیدھی کے

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھادیا ہے

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ

دِیْنًا	قِیَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	قُلْ
دین	استوار	دین	ابراہیم	حنیف کا	اور	نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں میں	کہہ

(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾ (یہ بھی) کہہ دو

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٢﴾ لا

اِنَّ	صَلَاتِیْ	وَ	نُسُكِیْ	وَ	مَحْیَایَ	وَ	مَمَاتِیْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
بیشک	نماز میری	اور	قربانی میری	اور	زندگی میری	اور	موت میری	واسطے اللہ	پروردگار	جہانوں کے ہے

کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ربّ العالمین ہی کے لیے ہے ﴿١٦٢﴾

لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَیْرَ

لَا	شَرِیْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِیْنَ	قُلْ	اَغَیْرَ
نہیں ہے	شریک	اس کا	اور	ساتھ اسی کے	حکم کیا گیا ہوں	اور	میں	اول	مسلمانوں کا ہوں	کہہ	کیا سوائے

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں ﴿١٦٣﴾ کہو کیا میں اللہ

اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللّٰهِ	اَبْغِیْ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	ڈھونڈوں میں	پروردگار	اور	وہ	پروردگار	ہر	چیز کا ہے	اور	نہیں	کماتا	کوئی	جی

کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی

اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اِلَّا	عَلَیْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی	ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ
مگر	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	تمہارے رب کے ہے	پھر جانا

کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ

خَلَٰٓئِفَ	جَعَلَكُمْ	الَّذِي	هُوَ	وَ	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	كُنتُمْ	بِمَا	فَيُنَبِّئُكُم
جائے نشین	کیا تم کو	جس نے	وہ	اور	اختلاف کرتے	بیچ اس کے	تھے تم	ساتھ اس چیز کے کہ	پس خبر دیگا تم کو

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۶۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ

مَآ	فِي	لِّيَبْلُوَكُمْ	دَرَجَٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَكُمْ	رَفَعَ	وَ	الْأَرْضِ
اس چیز کے کہ	بیچ	تاکہ آزمائے تم کو	درجے میں	بعض کے	اوپر	بعض تمہارے کو	بلند کیا	اور	زمین کا

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

ءَاتَىٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌۢ ﴿١٦٥﴾

رَّحِيمٌ	لَغَفُورٌ	إِنَّهُۥ	وَ	الْعِقَابِ	سَرِيعُ	رَبَّكَ	إِنَّ	ءَاتَىٰكُمْ
مہربان ہے	البتہ بخشنے والا	بیشک وہ	اور	عذاب کرنے والا ہے	جلد	رب تیرا	بیشک	دیا ہے تم کو

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۵﴾

ع ۱۱/۲۰ النصف

ایاتہا ۲۰۶ ۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ رکوعاتہا ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

مِّنْهُ	حَرَجٌ	صَدْرِكَ	فِي	يَكُن	فَلَا	إِلَيْكَ	أُنزِلَ	كِتَٰبٌ	الٓمٓصٓ
اس سے	تنگی	سینے تیرے کے	بیچ	ہو	پس نہ	طرف تیری	اتاری گئی ہے	کتاب ہے	المص

المص ﴿۱﴾ (اے محمد ﷺ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی

لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ اتَّبِعُوا مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن

مِّن	إِلَيْكُم	أُنزِلَ	مَآ	اتَّبِعُوا	لِلْمُؤْمِنِينَ	ذِكْرَىٰ	وَ	بِهِۦ	لِتُنذِرَ
سے	طرف تمہاری	اتاری گئی ہے	اس چیز کی جو	پیروی کرو	واسطے ایمان والوں کے	نصیحت	اور	ساتھ اسکے	تاکہ تو ڈرائے

ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۲﴾ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

رَبِّكُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَمْ
رب تمہارے	اور	مت	پیروی کرو	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑی سی نصیحت	جو	تم پکڑتے ہو	اور	بہت

ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ﴿۳﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا
بستیاں ہیں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	پس آیا انکے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو سوتے تھے	پس نہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ﴿۴﴾

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
تھا	پکارنا ان کا	جب	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	کہنے لگے	بیشک ہم	تھے ہی

تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ

ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْئَلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْئَلَنَّ
ظالم	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ان لوگوں سے کہ	بھیجا گیا ہے	طرف ان کی	اور	البتہ سوال کرینگے ہم

کرتے رہے ﴿۵﴾ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ
بھیجے گیوں سے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	اوپر ان کے	ساتھ علم کے	اور	نہ	تھے ہم	غائب

بھی پوچھیں گے ﴿۶﴾ پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ﴿۷﴾

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور	تولنا	اس دن	حق ہے	پس جو کوئی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ	وہ ہیں

اور اُس روز (اعمال کا) تُلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دی ہم نے تم کو	بیچ	زمین کے

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

ع ۱ ۸

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَقَدْ

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	معیشتیں	تھوڑا سا	تم شکر کرتے ہو	اور البتہ

اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت پیدا کیے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾ اور ہم ہی

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ ق

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾ (اللہ نے) فرمایا

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ	نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لائق ہے

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾ فرمایا تو (بہشت سے) اُتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
واسطے تیرے	یہ کہ	تکبر کرے تو	بیچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذلیلوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک کہ	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیئے گیوں میں	کہا

اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ (پھر) شیطان نے کہا

فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ
پس قسم ہے اسکی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ
البتہ آؤں گا پاس انکے	سے	آگے انکے	اور	سے	پیچھے ان کے	اور	سے	داہنے ان کے	اور	سے

اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شَمَآئِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	شکر کرنے والا	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا)۔ اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	راندہ ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھردوں گا میں	دوزخ کو	تم سے

سے پاجی، مردُود۔ جولوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اَجْمَعِيْنَ	وَيٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	جورو تیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھردوں گا ﴿۱۸﴾ اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہوسہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہوجاؤ گے	سے	ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوشِ جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَاوٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ دیا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کردے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں

سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ

سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّاۤ	اَنْ
شرمگاہوں ان کی	اور	کہا	نہ	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے نے	سے	اس	درخت	مگر	اس خطرہ سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَاۤ	اِنِّيْ	لَكُمَا
ہوجاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہوجاؤ	سے	ہمیش رہنے والوں	اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ	بیشک میں	تم دونوں کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ﴿۲۰﴾ اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لِمَنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ غرور کے	پس جب	چکھا ان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہو گئیں

خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
واسطے ان دونوں کی	شرمگاہیں انکی	اور	شروع کیا ان دونوں نے	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتوں	بہشت کے

تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
اور	پکارا ان کو	انکے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا تمکو میں نے	سے	اس	درخت	اور	نہ کہا تھا میں نے	تم کو کہ	بیشک

تب اُن کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫سکتة وَاِنْ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی کو	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَّمْ	تَغْفِرْلَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم کو	البتہ ہو جائینگے ہم	سے	گھاٹا پانے والوں میں	کہا	اترو تم

تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور	ایک فائدہ ہے	تک

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَ فِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَ مِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾

تُخۡرَجُوۡنَ	مِنۡهَا	وَ	تَمُوۡتُوۡنَ	فِيۡهَا	وَ	تَحۡيَوۡنَ	فِيۡهَا	قَالَ	حِيۡنٍ
تم نکالے جاؤ گے	اسی سے	اور	مروگے تم	بیچ اس کے	اور	جیوگے تم	بیچ اس کے	کہا	ایک مدت

(کردیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾ (یعنی) کہا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اُسی میں سے (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾

يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ

رِيۡشًا	وَ	سَوۡاٰتِكُمۡ	يُّوَارِىۡ	لِبَاسًا	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡزَلۡنَا	قَدۡ	يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ
اتارا پہناوا زینت کا	اور	شرمگاہ تمہاری کو	کہ ڈھانکتا ہے	پہناوا	اوپر تمہارے	اتارا ہم نے	بے شک	اے بنی آدم

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اُتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ

لَعَلَّهُمۡ	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	مِنۡ	ذٰلِكَ	خَيۡرٌ	ذٰلِكَ	التَّقۡوٰى	لِبَاسُ	وَ
تاکہ وہ	اللہ کی	نشانیوں	سے ہے	یہ	بہتر ہے	یہ	بچاؤ کا	پہناوا	اور

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ

اَبَوَيۡكُمۡ	اَخۡرَجَ	كَمَاۤ	الشَّيۡطٰنُ	يَفۡتِنَنَّكُمُ	لَا	يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ	يَذَّكَّرُوۡنَ
ماں باپ تمہارے کو	نکال دیا	جیسے	شیطان	بہکاوے تم کو	نہ	اے بیٹو آدم کے	نصیحت پکڑیں

نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر)

مِّنَ الۡجَنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ

يَرٰٮكُمۡ	اِنَّهٗ	سَوۡاٰتِهِمَا	لِيُرِيَهُمَا	لِبَاسَهُمَا	عَنۡهُمَا	يَنۡزِعُ	الۡجَنَّةِ	مِّنَ
دیکھتا ہے تم کو	بیشک وہ	شرمگاہیں ان کی	تاکہ دکھلاوے ان کو	لباس ان کا	ان سے	اتار لیتا تھا	بہشت	سے

بہشت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اُتروا دیے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھادے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ

اَوۡلِيَآءَ	الشَّيٰطِيۡنَ	جَعَلۡنَا	اِنَّا	تَرَوۡنَهُمۡ	لَا	حَيۡثُ	مِنۡ	قَبِيۡلُهٗ	وَ	هُوَ
دوست	شیطان کو	کیا ہم نے	بیشک	دیکھتے تم ان کو	نہیں	جہاں	سے	کنبہ اس کا	اور	وہ

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَیۡہَاۤ

عَلَیۡہَاۤ	وَجَدۡنَا	قَالُوۡا	فَاحِشَۃً	فَعَلُوۡا	اِذَا	وَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	لِلَّذِیۡنَ
اوپراس کے	پایاہم نے	کہتے ہیں	بے حیائی	کرتے ہیں وہ	جب	اور	نہیں ایمان لاتے	واسطےان لوگوں کے کہ

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

اٰبَآءَنَا وَ اللّٰہُ اَمَرَنَا بِہَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ

بِالۡفَحۡشَآءِ	یَاۡمُرُ	لَا	اللّٰہَ	اِنَّ	قُلۡ	بِہَا	اَمَرَنَا	اللّٰہُ	وَ	اٰبَآءَنَا
ساتھ بے حیائی کے	حکم دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	کہہ	ساتھ اس کے	حکم دیا ہم کو	اللہ نے	اور	اپنے باپوں کو

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ قف

بِالۡقِسۡطِ	رَبِّیۡ	اَمَرَ	قُلۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	لَا	مَا	اللّٰہِ	عَلَی	اَتَقُوۡلُوۡنَ
ساتھ انصاف کے	میرا رب	حکم دیتا ہے	کہہ	جانتے	نہیں	جو کچھ	اللہ کے	اوپر	کیا کہتے ہو

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَ اَقِیۡمُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ ادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ

لَہُ	مُخۡلِصِیۡنَ	وَّادۡعُوۡہُ	مَسۡجِدٍ	کُلِّ	عِنۡدَ	وُجُوۡہَکُمۡ	اَقِیۡمُوۡا	وَ
واسطے اسکے	خالص کرکر	اور پکارو اس کو	نماز کے	ہر	نزدیک	منہ اپنے کو	سیدھا کرو	اور

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔

الدِّیۡنَ ۬ؕ کَمَا بَدَاَکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿ؕ۲۹﴾ فَرِیۡقًا ہَدٰی وَ فَرِیۡقًا حَقَّ

حَقَّ	فَرِیۡقًا	وَ	ہَدٰی	فَرِیۡقًا	تَعُوۡدُوۡنَ	بَدَاَکُمۡ	کَمَا	الدِّیۡنَ
ثابت ہوئی	ایک فرقہ کہ	اور	ہدایت کی	ایک فرقے کو	پھر آؤ گے	پہلے پیدا کیا تم کو	جیسے	عبادت

اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق

عَلَیۡہِمُ الضَّلٰلَۃُ ؕ اِنَّہُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ

اللّٰہِ	مِنۡ دُوۡنِ	اَوۡلِیَآءَ	الشَّیٰطِیۡنَ	اتَّخَذُوا	اِنَّہُمُ	الضَّلٰلَۃُ	عَلَیۡہِمُ
اللہ کے	سوائے	دوست	شیطان کو	پکڑا	بیشک انہوں نے	گمراہی	اوپران کے

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اُن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹو	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اُڑاؤ کہ اللہ بے جا اُڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
حد سے نکل جانیوالوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکالی ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دُنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

ع ۳ / ۱۰

وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا

سُلۡطٰنًا	بِہٖ	یُنَزِّلۡ	لَمۡ	مَا	بِاللّٰہِ	تُشۡرِکُوۡا	اَنۡ	وَ	بِغَیۡرِ الۡحَقِّ	الۡبَغۡیَ	وَ	الۡاِثۡمَ	وَ
دلیل کے	ساتھ	اتاری	نہ	وہ چیز کہ	ساتھ اللہ کے	شریک لاؤ	یہ کہ	اور	ساتھ ناحق کے	سرکشی	اور	گناہ	اور

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

فَاِذَا	اَجَلٌ	اُمَّۃٍ	لِکُلِّ	وَ	تَعۡلَمُوۡنَ	لَا	مَا	اللّٰہِ	عَلَی	تَقُوۡلُوۡا	وَّاَنۡ
پس جب	ایک وقت ہے مقرر	امت کے	واسطے ہر	اور	جانتے	نہیں	جو کچھ کہ	اللہ کے	اوپر	کہو	اور یہ کہ

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿۳۳﴾ اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَآءَ اَجَلُہُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ	یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	لَا	وَّ	سَاعَۃً	یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	لَا	اَجَلُہُمۡ	جَآءَ
اے بیٹو آدم کے	آگے نکل جاتے ہیں	نہ	اور	ایک ساعت	پیچھے رہ جاتے	نہیں	وقت ان کا	آتا ہے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ﴿۳۴﴾ اے بنی آدم

اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ ۙ فَمَنِ

فَمَنِ	اٰیٰتِیۡ	عَلَیۡکُمۡ	یَقُصُّوۡنَ	مِّنۡکُمۡ	رُسُلٌ	یَاۡتِیَنَّکُمۡ	اِمَّا
پس جو کوئی	نشانیاں میری	اوپر تمہارے	بیان کریں	تم میں سے	رسول	آئیں تمہارے پاس	اگر

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقٰی وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	وَ	یَحۡزَنُوۡنَ	ہُمۡ	لَا	وَ	عَلَیۡہِمۡ	خَوۡفٌ	فَلَا	اَصۡلَحَ	وَ	اتَّقٰی
جن لوگوں نے	اور	غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	اوپر ان کے	ڈر	پس نہیں	اصلاح کرے	اور	پرہیزگاری کرے

جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور

کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَاسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡہَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ

ہُمۡ	النَّارِ	اَصۡحٰبُ	اُولٰٓئِکَ	عَنۡہَاۤ	وَاسۡتَکۡبَرُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	کَذَّبُوۡا
وہ	دوزخ کے	رہنے والے ہیں	یہ لوگ	ان سے	اور تکبر کیا	نشانیاں ہماری کو	جھٹلایا

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جلتے) رہیں گے ﴿۳۶﴾ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰۗىِٕكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	حَتّٰٓي	اِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیاں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک

جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آئینگے انکے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے انکو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓي	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	یہ کہ	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہوگئے اور اقرار کریں گے کہ

كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّنَ
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	بیچ	جماعتوں کے کہ	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے

بیشک وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں اُن ہی کے ساتھ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ

الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	بیچ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	لعنت کرے گی	بہن اپنی کو

تم بھی داخلِ جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے	بیچ اس کے	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	واسطے اگلوں کے	اے رب ہمارے

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ

هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ
انہوں نے	گمراہ کیا تھا ہم کو	پس دے ان کو	عذاب	دوگنا	سے	آگ	کہے گا	واسطے ہر ایک کے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتشِ جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ
دوگنا ہے	اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	کہا	اگلوں نے ان کے	واسطے پچھلوں کے	پس نہ	ہوئی

دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
واسطے تمہارے	اوپر ہمارے	کچھ	زیادتی	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کماتے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾

ع ۸ ۱۱

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ
بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہ	کھولے جائینگے	واسطے انکے	دروازے

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ	سَمِّ
آسمان کے	اور	نہ	داخل ہوں گے	بہشت میں	یہاں تک کہ	داخل ہوجائے	اونٹ	بیچ	ناکے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	گنہگاروں کو	واسطے ان کے	سے	دوزخ

نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

مِهَادٌ	وَّ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ
بچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان	بالاپوش ہیں	اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو

لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	طاقت اس کی پر

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو	بیچ

ایسے ہی لوگ اہلِ بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور جو کینے ان

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
انکے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	کہا انہوں نے	سب تعریف

کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اسکی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پائیں	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا۔ اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
البتہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب سے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائینگے	کہ	یہ ہے	بہشت

بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کرآئے تھے۔اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم اُن اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہوتم اسکے	بسبب اسکے کہ	تھےتم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے

کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیے گئے ہو﴿۴۳﴾ اور اہلِ بہشت دوزخیوں سے پکار کر

اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچ	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا۔ بھلا جو

وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	بَيْنَهُمْ
پایاتم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچ	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکارنیوالا	درمیان انکے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔تو (اُس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جولوگ کہ	بند کرتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت﴿۴۴﴾ جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	کافر ہیں	اوران دونوں کے درمیان

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے﴿۴۵﴾ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مرد ہوں گے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چہرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ

وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ
اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے کو	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل کیے گئے بہشت میں	اور	وہ

تو وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ

يَطْمَعُوْنَ	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ	اَصْحٰبِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظریں ان کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰى اَصْحٰبُ

قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	اَصْحٰبُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو ﴿۴۷﴾ اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو

الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ	اَغْنٰى	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چہروں کے	کہیں گے	نہ	کفایت کیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	یہ کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر	قسم کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) ﴿۴۸﴾ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور	نہ	تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہو گے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یہ کہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا ﴿۴۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ لا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا
حرام کیا ہے اس کو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور	کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائینگے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
یہ ہے	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لاتے ہیں ہم انکے پاس	کتاب کہ

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے

فَصَّلْنٰهُ عَلٰی عِلْمٍ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰی	عِلْمٍ	هُدًی	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ
مفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو	اوپر	علم کے	واسطے ہدایت کے	اور	رحمت کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	نہیں

جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ
انتظار کرتے	مگر	ظاہر ہونے اسکی حقیقت کے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	بھول گئے تھے اسکو	سے

لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اُٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
پہلے اس	تحقیق	آئے تھے	بھیجے ہوئے	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس کیا ہیں	واسطے ہمارے	کوئی	سفارش کرنیوالے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے	یا	پھیریں جائیں ہم	پس عمل کریں	سوائے اسکے	جو	تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	ٹوٹا دیا انہوں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے	بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

ع ۶ ۱۴

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش کے	ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور	سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
اور تاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اسکے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم کرنا	بہت برکت والا ہے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	مت	فساد کرو	بیچ	زمین کے	پیچھے	اس کی درستگی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۵﴾ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوا کو	خوش خبری دینے والی	آگے

سے قریب ہے ﴿۵۶﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحۡمَتِهٖ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَقَلَّتۡ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقۡنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت اسکی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھالاتی ہیں تو ہم اُن کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ

فَاَنۡزَلۡنَا	بِهِ	الۡمَآءَ	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میووں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے

نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخۡرِجُ	الۡمَوۡتٰى	لَعَلَّكُمۡ	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ	الۡبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخۡرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىۡ خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذۡنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِىۡ	خَبُثَ	لَا	يَخۡرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو

ع ۷ ۱۴

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ

الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ	يَّشۡكُرُوۡنَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰى	قَوۡمِهٖ	فَقَالَ
نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھکو	بیچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو اُن کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا)

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ بچو تم	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ مگر اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بیچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
بے شک وہ	تھے	قوم	اندھے	اور	طرف	عاد کے	ان کے بھائی	ہود کو	کہا	اے قوم میری

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿۶۴﴾ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے	کہا	سرداروں نے

بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾ تو اُن کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	مِنَ
جو	کافر تھے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بیچ	بے وقوفی کے	اور	ہم البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	سے

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ کو	بے وقوفی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

خیال کرتے ہیں ﴿۶۶﴾ انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ	اَوَ	عَجِبْتُمْ
پہنچاتا ہوں میں تم کو	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں	واسطے تمہارے	خیر خواہ ہوں	امانت والا	کیا	تعجب کیا تم نے

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿۶۸﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	رب تمہارے کی	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

نُوْحٍ	وَّ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بیچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور	چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر	ہے تو	سے

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
سچوں میں	کہا	تحقیق	واقع ہوا	اوپر تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ ﴿۷۰﴾ انہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَّ غَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّیْ
اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی

اورتمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِیْنَ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ	الَّذِیْنَ	مَعَهٗ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جڑ	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ

ع ۸ / ۱۶ وقف لازم

مُؤْمِنِیْنَ	وَ	اِلٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	یٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ﴿۷۲﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَیِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰیَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اُونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِیۡۤ اَرۡضِ اللّٰہِ وَ لَا تَمَسُّوۡہَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابٌ

عَذَابٌ	فَیَاۡخُذَکُمۡ	بِسُوۡٓءٍ	تَمَسُّوۡہَا	لَا	وَ	اللّٰہِ	اَرۡضِ	فِیۡۤ
عذاب	پس پکڑے گا تم کو	ساتھ برائی کے	ہاتھ لگانا اس کو	مت	اور	اللہ کے	زمین	بیچ

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

اَلِیۡمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذۡکُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَکُمۡ خُلَفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ عَادٍ

عَادٍ	مِنۡۢ بَعۡدِ	خُلَفَآءَ	جَعَلَکُمۡ	اِذۡ	اذۡکُرُوۡۤا	وَ	اَلِیۡمٌ
عاد کے	پیچھے	جانشین	کیا تم کو	جس وقت	یاد کرو	اور	درد دینے والا

الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿۷۳﴾ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَّ بَوَّاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُہُوۡلِہَا قُصُوۡرًا

قُصُوۡرًا	سُہُوۡلِہَا	مِنۡ	تَتَّخِذُوۡنَ	الۡاَرۡضِ	فِی	بَوَّاَکُمۡ	وَّ
محل	نرم زمین اس کی	سے	بنا لیتے ہو	زمین کے	بیچ	جگہ دی تم کو	اور

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُیُوۡتًا ۚ فَاذۡکُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰہِ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی

فِی	تَعۡثَوۡا	لَا	وَ	اللّٰہِ	اٰلَآءَ	فَاذۡکُرُوۡۤا	بُیُوۡتًا	الۡجِبَالَ	تَنۡحِتُوۡنَ	وَّ
بیچ	پھرو	مت	اور	اللہ کی	نعمتیں	پس یاد کرو	گھر	پہاڑوں کو	تراش لیتے ہو	اور

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا مِنۡ

مِنۡ	اسۡتَکۡبَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	الۡمَلَاُ	قَالَ	مُفۡسِدِیۡنَ	الۡاَرۡضِ
سے	تکبر کرتے تھے	جو	سرداروں نے	کہا	فساد کرتے ہوئے	زمین کے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۷۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوۡمِہٖ لِلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡہُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ

اَتَعۡلَمُوۡنَ	مِنۡہُمۡ	اٰمَنَ	لِمَنۡ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	قَوۡمِہٖ
کیا تمہیں یقین ہے	ان میں سے	ایمان لائے تھے	واسطے ان کے جو	ناتواں گنے جاتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	قوم اس کی

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرْسِلَ	بِهٖ
یہ کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے

صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلا شبہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْۤا	اِنَّا	بِالَّذِيْۤ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں﴿٧٥﴾ تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو

كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے﴿٧٦﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آ ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ﴿٧٧﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بیچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو اُن کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے﴿٧٨﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام	اپنے رب کا

پھر صالح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَ نَصَحۡتُ لَكُمۡ وَ لٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوۡطًا

لُوۡطًا	وَ	النّٰصِحِيۡنَ	تُحِبُّوۡنَ	لَّا	لٰكِنۡ	وَ	لَكُمۡ	نَصَحۡتُ	وَ
لوط کو	اور	خیرخواہی کرنے والوں کو	دوست رکھتے تم	نہیں	لیکن	اور	واسطے تمہارے	خیرخواہی کی میں نے	اور

خیرخواہی کی مگرتم (ایسے ہو کہ) خیرخواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿۷۹﴾ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا

بِهَا	سَبَقَكُمۡ	مَا	الۡفَاحِشَةَ	اَتَاۡتُوۡنَ	لِقَوۡمِهٖۤ	قَالَ	اِذۡ
اس کو	کیا پہلے تم سے	کہ نہیں	بے حیائی	کیا کرتے ہو تم	واسطے قوم اپنی کے	کہا اس نے	جب

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

الرِّجَالَ	لَتَاۡتُوۡنَ	اِنَّكُمۡ	الۡعٰلَمِيۡنَ	مِّنَ	اَحَدٍ	مِنۡ
مردوں کے پاس	البتہ آتے ہو	بے شک تم	جہانوں میں	سے	ایک نے	کسی

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۸۰﴾ یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	النِّسَآءِ	مِّنۡ دُوۡنِ	شَهۡوَةً
حد سے نکل جانیوالے	قوم ہو	تم	بلکہ	عورتوں کے	سوائے	شہوت سے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ

مِّنۡ	اَخۡرِجُوۡهُمۡ	قَالُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	مَا	وَ
سے	نکال دو ان کو	کہتے تھے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	نہ	اور

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں کو)

قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا

اِلَّا	اَهۡلَهٗۤ	وَ	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ	اُنَاسٌ	اِنَّهُمۡ	قَرۡيَتِكُمۡ
مگر	لوگوں اس کے کو	اور	پس نجات دی ہم نے اسکو	پاک رکھتے ہیں بہت اپنے کو	ایک لوگ ہیں	بیشک وہی	بستی اپنی

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

اَمْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اَمْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کو کہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اُن پر

مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَ اِلٰى

مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿۸۴﴾ اور مدین کی

ع ۱۰ ۱۲ ۱۷

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَاۗءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَ لَا

الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَاۗءَهُمْ	وَ	لَا
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	بعد	اس کی درستی کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ

تُوۡعِدُوۡنَ	صِرَاطٍ	بِكُلِّ	تَقۡعُدُوۡا	لَا	وَ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ
ڈراتے ہو	راہ میں کہ	ہر	بیٹھا کرو	مت	اور	ایمان والے	ہو تم	اگر

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا

تَبۡغُوۡنَهَا	وَ	بِهٖ	اٰمَنَ	مَنۡ	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	عَنۡ	تَصُدُّوۡنَ	وَ
چاہتے ہو واسطے اسکے	اور	ساتھ اس کے	ایمان لایا ہے	جو	اللہ کی	راہ	سے	بند کرتے ہو	اور

اسے تم ڈراتے اور راہِ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۠ وَ انۡظُرُوۡا

انۡظُرُوۡا	وَ	فَكَثَّرَكُمۡ	قَلِيۡلًا	كُنۡتُمۡ	اِذۡ	اذۡكُرُوۡۤا	وَ	عِوَجًا
دیکھو	اور	پس بہت کیا تم کو	تھوڑے	تھے تم	جس وقت	یاد کرو	اور	کجی

ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعتِ کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ اِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ

طَآئِفَةٌ	كَانَ	اِنۡ	وَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ
ایک جماعت	ہے	اگر	اور	فساد کرنے والوں کا	آخر کام	ہوا	کیوں کر

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِيۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا

يُؤۡمِنُوۡا	لَّمۡ	طَآئِفَةٌ	وَ	بِهٖ	اُرۡسِلۡتُ	بِالَّذِيۡۤ	اٰمَنُوۡا	مِّنۡكُمۡ
ایمان لائی	نہیں	ایک جماعت	اور	ساتھ اس کے	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس چیز کے کہ	ایمان لائی	تم میں سے

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

الۡحٰكِمِيۡنَ	خَيۡرُ	هُوَ	وَ	بَيۡنَنَا	اللّٰهُ	يَحۡكُمَ	حَتّٰى	فَاصۡبِرُوۡا
حکم کرنیوالوں کا ہے	بہتر	وہ	اور	درمیان ہمارے	اللہ	حکم کرے	یہاں تک کہ	پس صبر کرو

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کردے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

يٰشُعَيْبُ	لَنُخْرِجَنَّكَ	قَوْمِهٖ	مِنْ	اسْتَكْبَرُوْا	الَّذِيْنَ	الْمَلَاُ	قَالَ
اے شعیب	البتہ نکال دینگے ہم تجھ کو	قوم اس کی	سے	تکبر کرتے تھے	جو	سرداروں نے	کہا

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ

اَوَلَوْ	قَالَ	مِلَّتِنَا	فِيْ	لَتَعُوْدُنَّ	اَوْ	قَرْيَتِنَآ	مِنْ	مَعَكَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
اگرچہ	کہا	دین ہمارے کے	بیچ	پھر آؤ گے تم	یا	بستی اپنی	سے	تیرے ساتھ	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	اور

لائے ہیں اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

بَعْدَ	مِلَّتِكُمْ	فِيْ	عُدْنَا	اِنْ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	افْتَرَيْنَا	قَدِ	كٰرِهِيْنَ	كُنَّا
پیچھے اس کے	دین تمہارے کے	بیچ	پھر آئیں ہم	اگر	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھ لیا ہم نے	تحقیق	ناخوش رہنے والے	ہوں ہم

بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟ ﴿۸۸﴾ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	فِيْهَآ	نَّعُوْدَ	اَنْ	لَنَآ	وَمَا يَكُوْنُ	مِنْهَا	اللّٰهُ	نَجّٰنَا	اِذْ
چاہے	جو	مگر	بیچ اس کے	پھر آئیں ہم	یہ کہ	ہم کو	اور نہیں لائق	اس سے	اللہ نے	نجات دی ہم کو	کہ

بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا

رَبَّنَا	تَوَكَّلْنَا	اللّٰهِ	عَلَى	عِلْمًا	شَيْءٍ	كُلَّ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	اللّٰهُ
اے پروردگار ہمارے	توکل کیا ہم نے	اللہ کے	اوپر	علم میں	چیز کو	ہر	رب ہمارے نے	سما لیا ہے	پروردگار ہمارا	اللہ

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار ہم

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

قَالَ	وَ	الْفٰتِحِيْنَ	خَيْرُ	اَنْتَ	وَ	بِالْحَقِّ	قَوْمِنَا	بَيْنَ	وَ	بَيْنَنَا	افْتَحْ
کہا	اور	حکم کرنے والا ہے	بہتر	تو	اور	ساتھ حق کے	قوم ہماری کے	درمیان	اور	درمیان ہمارے	حکم کر

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ اور ان کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کروگے تم	شعیب کی	بیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے

لَخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بیچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے (۹۰) تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ الَّذِيْنَ

جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	الَّذِيْنَ
زانوں پر گرے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بیچ اس کے	جنہوں نے

پڑے رہ گئے (۹۱) (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے پڑ گئے (۹۲) تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر	غم کھاؤں میں	اوپر

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

سے) رنج و غم کیوں کروں (۹۳) اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
لوگوں اسکے کو	ساتھ فقر کے	اور	مرض کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے	جگہ

(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	لگی تھی	ہمارے باپوں کو	سختی

کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور	اگر	لوگ

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾ اگر ان بستیوں

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپران کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ
اور	زمین سے	اور	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ کیا بستیوں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ ط اَوَاَمِنَ

اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَ	اَمِنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں	کیا	نڈر ہو گئے ہیں

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾ اور کیا اہل شہر

اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوۡا

اَهۡلُ	الۡقُرٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ	بَاۡسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ	اَفَاَمِنُوۡا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمۡ يَهۡدِ

ع ۱۲ / ۲

مَكۡرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَاۡمَنُ	مَكۡرَ	اللّٰهِ	اِلَّا	الۡقَوۡمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	اَوَ	لَمۡ	يَهۡدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر رہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والی	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ

لِلَّذِيۡنَ	يَرِثُوۡنَ	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اَهۡلِهَاۤ	اَنۡ	لَّوۡ	نَشَآءُ	اَصَبۡنٰهُمۡ
واسطے ان لوگوں کے کہ	وارث ہوئے	زمین کے	پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو

جو اہلِ زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلۡكَ

بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	نَطۡبَعُ	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	تِلۡكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	مہر رکھیں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سنتے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾ یہ

الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ

الۡقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدۡ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ

بِالۡبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوۡا	لِيُؤۡمِنُوۡا	بِمَا	كَذَّبُوۡا	مِنۡ	قَبۡلُ	كَذٰلِكَ	يَطۡبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے بہتوں کے ان	سے	قائم رہنا اور پرعہد کے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	بہتوں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿۱۰۲﴾ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۱۰۳﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ

مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر	اللہ کے

رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۱۰۴﴾ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی

اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ
مگر	سچ	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ اِنۡ کُنۡتَ

بَنِیٓ	اِسۡرَآءِیۡلَ	قَالَ	اِنۡ	کُنۡتَ	جِئۡتَ	بِاٰیَۃٍ	فَاۡتِ	بِہَاۤ	اِنۡ	کُنۡتَ
بنی	اسرائیل کو	کہا	اگر	ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لے آ	اس کو	اگر	تو ہے

کی رخصت دے دیجیے ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

مِنَ	الصّٰدِقِیۡنَ	فَاَلۡقٰی	عَصَاہُ	فَاِذَا	ہِیَ	ثُعۡبَانٌ	مُّبِیۡنٌ
سے	سچوں میں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	اژدھا تھا	ظاہر

تو لاؤ (دکھاؤ) ﴿۱۰۶﴾ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا (ہوگیا) ﴿۱۰۷﴾

وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ

وَّ	نَزَعَ	یَدَہٗ	فَاِذَا	ہِیَ	بَیۡضَآءُ	لِلنّٰظِرِیۡنَ	قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ	قَوۡمِ
اور	نکال لیا	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	سے	قوم

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) ﴿۱۰۸﴾ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرۡعَوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ

فِرۡعَوۡنَ	اِنَّ	ہٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیۡمٌ	یُّرِیۡدُ	اَنۡ	یُّخۡرِجَکُمۡ	مِّنۡ
فرعون کی	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

اَرۡضِکُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی

اَرۡضِکُمۡ	فَمَاذَا	تَاۡمُرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَرۡجِہۡ	وَ	اَخَاہُ	وَ	اَرۡسِلۡ	فِی
تمہاری زمین	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	ڈھیل دے اس کو	اور	اسکے بھائی کو	اور	بھیج	بیچ

سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿۱۱۰﴾ اُنہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں

الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ

الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِیۡنَ	یَاۡتُوۡکَ	بِکُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِیۡمٍ	وَ	جَآءَ
شہروں کے	اکٹھا کرنے والے	تا کہ لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	اور	آئے

میں نقیب روانہ کر دیجیے ﴿۱۱۱﴾ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	کچھ بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم	غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ
کہا	ہاں	اور	بیشک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

وَ	اِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
باندھ لیتے تھے	پس واقع ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور پھر گئے	ذلیل	اور	ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں

اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	کہا

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۱۲۱﴾ (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ﴿۱۲۲﴾ فرعون

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اسکے	پہلے	اس سے کہ	حکم کروں میں	تم کو	تحقیق	یہ	کچھ مکر ہے	مکر کیا تم نے	بیچ

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر کے	تا کہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں

کیا ہے تا کہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں (پہلے تو) تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا میں تم کو	سب کو

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
کہا انہوں نے	بیشک	ہم طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا
ساتھ نشانیوں	اپنے رب کی	جب	آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور مار ہم کو

نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو)

ع ۱۴ ۱۸ ۴

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

مُسْلِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى
مسلمان کر کر	اور	کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون کی	کیا چھوڑ دیتا ہے تو	موسیٰ کو

مسلمان ہی ماریو ﴿۱۲۶﴾ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِى	الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
اور	قوم اس کی کو	تا کہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور معبودوں تیرے کو	کہا	البتہ قتل کریں گے ہم

دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
ان کے بیٹوں کو	اور	جیتا رکھیں گے	ان کی بیٹیوں کو	اور	بیشک ہم	اوپر ان کے	غالب ہیں	کہا

تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	واسطے اللہ کے ہے

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا
وارث کرتا ہے اس کا	جس کو	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	آخر کا کام	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ﴿۱۲۸﴾ وہ بولے

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰی

اُوْذِيْنَا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰی
ایذا دیئے گئے ہیں ہم	سے	پہلے اس	کہ	آئے ہمارے پاس تو	اور	سے	پیچھے اس	کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کردے	دشمن تمہارے کو	اور	خلیفہ کرے تم کو	بیچ	زمین کے	پس دیکھے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَاۤ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیوں کر	عمل کرتے ہو تم	اور	البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	ساتھ قحط کے	اور	کمی

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
سے	میووں کی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس جب	آئی ان کو	نیکی	کہتے	واسطے ہمارے ہے

نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں﴿۱۳۰﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے

هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ

هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰی	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَلَاۤ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شوم پکڑتے	ساتھ موسیٰ کے	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	خبردار ہو

مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا

اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
سوائے اسکے نہیں کہ	شوم ان کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	کہا انہوں نے

اُن کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے﴿۱۳۱﴾ اور کہنے لگے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جو کچھ	لائے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانیوں	تا کہ جادو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان مینہ کا	اور ٹڈیاں	اور	چچڑیاں

نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑتا	اوپر ان کے	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	واسطے ہمارے

ہی گنہگار ﴿۱۳۳﴾ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس چیز کے کہ	اقرار کر رکھا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اِلٰٓى	اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَاهُمْ	يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
تک	ایک مدت کہ	وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	ناگہاں وہ	عہد توڑ ڈالتے تھے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے

ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	بسبب اس کے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ﴿۱۳۶﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ
اور	وارث کیا ہم نے	اس قوم کو کہ	وہ	تھے	ناتوان گنے جاتے	مشرقوں	زمین کو

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي

وَ	مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى
اور	مغربوں اس کے کو	وہ جو	برکت رکھی ہے ہم نے	بیچ اس کے	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	اچھی	اوپر

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	خراب کیا ہم نے	جو کچھ کہ	تھے	بناتے	فرعون

کا وعدۂ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ

وَ	قَوْمُهٗ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	الْبَحْرَ
اور	قوم اس کی	اور	جو کچھ کہ	تھے	چڑھاتے	اور	پار اتار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا

فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ

فَاَتَوْا	عَلٰی	قَوْمٍ	یَّعْكُفُوْنَ	عَلٰۤی	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ	قَالُوْا	یٰمُوْسٰی	اجْعَلْ
پس آئے	اوپر	ایک قوم کے کہ	بیٹھے رہتے تھے	اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بنادے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں

لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

لَّنَاۤ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ
واسطے ہمارے	معبود	جیسا	واسطے ان کے ہے	معبود	کہا	بیشک تم	قوم ہو	جاہل	بیشک	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنادو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ

مُتَبَّرٌ	مَّا هُمْ فِیْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَیْرَ	اللّٰهِ
باطل ہیں دین میں	کہ بیچ اس کے ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا

اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ

اَبْغِیْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اِذْ	اَنْجَیْنٰكُمْ	مِّنْ
چاہوں میں واسطے تمہارے	معبود	اور	اسی نے	بزرگی دی تم کو	اوپر جہانوں کے	اور	جب	نجات دی ہم نے تم کو	سے

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور (ہمارے اُن احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

اٰلِ	فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع

ع ۱۶ ۱۲

وَ	یَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِیْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِیْمٌ
اور	جیتا چھوڑتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور بیچ	اس کے تھی	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی	بڑی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ
اور	وعدہ دیا ہم نے	موسٰی کو	تیس	رات کا	اور	پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	پروردگار اسکے کا

اور ہم نے موسٰی سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
چالیس	رات	اور	کہا	موسٰی نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	بیچ	قوم میری کے

رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسٰی نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	سنواریو کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	راہ	مفسدوں کی	اور جب	آیا	موسٰی

میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾ اور جب موسٰی ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
واسطے وعدے ہمارے کے	اور	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے	کہا موسٰی نے	اے رب میرے	دکھلا دے تو مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے	ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

پر (کوہ طور پر) پہنچے اور اُن کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو	پس جب

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
تجلی کی	رب اسکے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور	گر پڑا	موسٰی	بے ہوش	پس جب

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوارِ ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسٰی بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَكَ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

اَفَاقَ	قَالَ	سُبۡحٰنَكَ	تُبۡتُ	اِلَيۡكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	قَالَ
ہوش میں آیا	کہا	پاکی ہے تجھ کو	توبہ کی میں نے	طرف تیری	اور	میں	اول	ایمان لانے والا ہوں	کہا

لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں ﴿۱۴۳﴾ (اللہ نے) فرمایا

يٰمُوۡسٰۤى اِنِّى اصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىۡ وَبِكَلَامِىۡ ۖ

يٰمُوۡسٰۤى	اِنِّىۡ	اصۡطَفَيۡتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىۡ	وَبِكَلَامِىۡ
اے موسیٰ	بیشک میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	اور ساتھ اپنے کلام کے

موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذۡ مَاۤ اٰتَيۡتُكَ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبۡنَا لَهٗ فِى الۡاَلۡوَاحِ

فَخُذۡ	مَاۤ	اٰتَيۡتُكَ	وَكُنۡ	مِّنَ	الشّٰكِرِيۡنَ	وَ	كَتَبۡنَا	لَهٗ	فِى	الۡاَلۡوَاحِ
پس پکڑ	جو کچھ	دیا میں نے تجھ کو	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	لکھا ہم نے	واسطے اسکے	بیچ	تختیوں کے

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡعِظَةً وَّتَفۡصِيۡلًا لِّـكُلِّ شَىۡءٍ ۚ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٍ

مِنۡ	كُلِّ	شَىۡءٍ	مَّوۡعِظَةً	وَّ	تَفۡصِيۡلًا	لِّكُلِّ	شَىۡءٍ	فَخُذۡهَا	بِقُوَّةٍ
سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اس کو	ساتھ قوت کے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَّاۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَاۡخُذُوۡا بِاَحۡسَنِهَا ؕ سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾

وَّاۡمُرۡ	قَوۡمَكَ	يَاۡخُذُوۡا	بِاَحۡسَنِهَا	سَاُورِيۡكُمۡ	دَارَ	الۡفٰسِقِيۡنَ
اور حکم کر	قوم اپنی کو کہ	عمل کریں	ساتھ اس کے بہتر کے	عنقریب دکھاؤں گا تم کو	گھر	فاسقوں کا

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں ﴿۱۴۵﴾

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ

سَاَصۡرِفُ	عَنۡ	اٰيٰتِىَ	الَّذِيۡنَ	يَتَكَبَّرُوۡنَ	فِى	الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ	الۡحَقِّ
البتہ پھیر دوں گا میں	سے	نشانیوں اپنی	ان لوگوں کو کہ	تکبر کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اسکے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنا لیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	بسبب اسکے کہ	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	اس سے	غافل	اور	جنہوں نے	جھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿۱۴۶﴾ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ناپید ہوئے	عمل ان کے	نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسٰی کی نے	پیچھے اس کے سے	سے	گہنے انکے

ان کو بدلہ ملے گا ﴿۱۴۷﴾ اور قوم موسٰی نے موسٰی کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا۔ (وہ) ایک جسم

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
بچھڑا گائے کا	بدن تھا کہ	واسطے اس کے	آواز دی گائے کی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وقف لازم

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ

وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	سُقِطَ
اور	نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ	ظالم	اور	جب	پشیمان ہوئے

اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ نادم ہوئے

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

فِيْٓ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
بیچ	ہاتھوں اپنے کے	اور	دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کرے گا ہم کو	رب ہمارا

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

وَ	يَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى
اور	نہ بخشے گا ہم کو	البتہ ہو جائیں گے ہم	سے	ٹوٹا پانے والوں	اور	جب	پھر آیا	موسیٰ	طرف

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ

قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ	بَعْدِيْ
قوم اپنی کے	غصے سے	پچھتاتا ہوا	کہا	برا ہے جو کچھ	جانشینی کی تم نے	سے	میرے پیچھے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ

اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دی	تختیاں	اور	پکڑا	سر	بھائی اپنے کا

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر

يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ	اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	بیشک	اس قوم نے	ناتواں سمجھا مجھ کو	اور	نزدیک تھے کہ

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ
مار ڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ	قوم

کہ قتل کردیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	بیچ	رحمت اپنی کے

میں مت ملائیے ﴿۱۵۰﴾ تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

ع ۱۸ ۸

وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا	بچھڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار انکے	اور	ذلت	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	اسی طرح

اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم افترا پردازوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ

نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا مِنْ
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کرلی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا

بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَمَّا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	بیچ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اُٹھالیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ﴿۱۵۴﴾ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کردے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ	آخرت کے	بیشک

سے بہتر بخشنے والا ہے﴿۱۵۵﴾ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
توبہ کی ہم نے	طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سمالیا ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں﴿۱۵۶﴾ وہ جو (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول (اللہ) کی

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بیچ	توریت کے

جو نبی اُمّی ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپران کے	ناپاک چیزیں	اوراتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپران کے	پس جولوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	قوت دی اسکو	اور	مدد کی اس کی

اورطوق جواُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جولوگ ان پر ایمان لائے اوران کی رفاقت کی اوراُنہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں﴿۱۵۷﴾ (اے محمد ﷺ) کہہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَۨا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول کے	جو نبی ہے	اَن پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	باتوں اسکی کے	اور	پیروی کرو اسکی	تاکہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰۤی اُمَّۃٌ یَّہۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَ بِہٖ

بِہٖ	وَ	بِالۡحَقِّ	یَّہۡدُوۡنَ	اُمَّۃٌ	مُوۡسٰۤی	قَوۡمِ	مِنۡ	وَ	تَہۡتَدُوۡنَ
ساتھ اسکے	اور	ساتھ حق کے	ہدایت کرتی ہے	ایک جماعت ہے کہ	موسٰی کی	قوم	سے	اور	راہ پاؤ

تا کہ ہدایت پاؤ﴿۱۵۸﴾ اور قومِ موسٰی میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعۡنٰہُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَۃَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ

اَوۡحَیۡنَاۤ	وَ	اُمَمًا	اَسۡبَاطًا	اثۡنَتَیۡ عَشۡرَۃَ	قَطَّعۡنٰہُمُ	وَ	یَعۡدِلُوۡنَ
وحی کی ہم نے	اور	بڑی بڑی جماعتیں	قبیلے	بارہ	کاٹے ہم نے ان میں سے	اور	عدل کرتے ہیں

کرتے ہیں﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

اِلٰی مُوۡسٰۤی اِذِ اسۡتَسۡقٰىہُ قَوۡمُہٗۤ اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ۚ

الۡحَجَرَ	بِّعَصَاکَ	اضۡرِبۡ	اَنِ	قَوۡمُہٗۤ	اسۡتَسۡقٰىہُ	اِذِ	مُوۡسٰۤی	اِلٰی
پتھر کو	ساتھ اپنے عصا کے	مار	یہ کہ	قوم اس کی نے	پانی مانگا اس سے	جب	موسٰی کی	طرف

اور جب موسٰی سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ

اُنَاسٍ	کُلُّ	عَلِمَ	قَدۡ	عَیۡنًا	اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ	مِنۡہُ	فَانۡۢبَجَسَتۡ
شخص نے	ہر	جان لیا	تحقیق	چشمے	بارہ	اس میں سے	پس پھوٹے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡہِمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡہِمُ الۡمَنَّ

الۡمَنَّ	عَلَیۡہِمُ	اَنۡزَلۡنَا	وَ	الۡغَمَامَ	عَلَیۡہِمُ	ظَلَّلۡنَا	وَ	مَّشۡرَبَہُمۡ
من	اوپر ان کے	اتارا ہم نے	اور	بادل	اوپر ان کے	سائبان کیا ہم نے	اور	گھاٹ اپنا

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر منّ و

وَ السَّلۡوٰی ؕ کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰکِنۡ

لٰکِنۡ	وَ	ظَلَمُوۡنَا	مَا	وَ	رَزَقۡنٰکُمۡ	مَا	طَیِّبٰتِ	مِنۡ	کُلُوۡا	السَّلۡوٰی	وَ
لیکن	اور	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	نہ	اور	دیا ہے ہم نے تم کو	جو	پاکیزہ چیز	سے	کھاؤ	سلوٰی	اور

سلوٰی اُتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿۱۶۰﴾ اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ تو گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْئَلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کر ان کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بیچ	سبت کے	جب	آتی تھیں انکے پاس

جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

ع ۲۰ ۵ | وقف لازم

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں انکے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم انکی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم اُن لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿۱۶۳﴾ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنیوالا ہے ان کو	یا	عذاب کرنیوالا ہے ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿۱۶۴﴾ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْۗءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍ	بَىِٕيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے

ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ﴿۱۶۵﴾ غرض جن اعمال (بد) سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب وہ اُن (پر اصرار اور ہمارے حکم)

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (۱۶۶) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچاوے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (۱۶۷)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعضے ان میں سے	نیکوکار ہیں	اور بعضے ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے	اور	آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تا کہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تا کہ (ہماری طرف) رجوع کریں (۱۶۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تأمل) اس دنیائے دنی کا مال ومتاع

هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ
اس	ادنیٰ زندگانی کا	اور	کہتے ہیں	البتہ بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب	مانند اس کے

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى
لے لیں اس کو	کیا نہیں	لیا گیا	اوپر ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ	بولیں	اوپر

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
اللہ کے	مگر	سچ	اور	پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	بیچ اسکے ہے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	محکم پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ	اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ کو

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ اور جب ہم نے اُن (کے سروں) پر پہاڑ

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْۤا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَاۤ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور جانا انہوں نے	یہ کہ	وہ گر پڑے گا	ان پر	کہا ہم نے پکڑو	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اُٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ اُن پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ

وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ	بَنِيْٓ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو کچھ کہ	بیچ اسکے ہے	تا کہ تم	بچو	اور	جب	لیا	پروردگار تیرے نے	سے	بیٹوں	آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ ﴿۱۷۱﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ	ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
سے	پیٹھوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	اوپر	جانوں ان کی کے	کیا نہیں ہوں میں

یعنی اُن کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد نکالی تو اُن سے خود اُن کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی اُن سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

معانقة ۷

بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هٰذَا
رب تمہارا	کہا انہوں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن	قیامت کے	بیشک	تھے ہم	سے	اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَاۗؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے	اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی ﴿۱۷۲﴾ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْ	بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿۱۷۳﴾ اور اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ
مفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تا کہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	اس شخص کا کہ

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ یہ رجوع کریں ﴿۱۷۴﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَیْنٰهُ	اٰیٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّیْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ
دیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگا یا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

الْغٰوِیْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗۤ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن	لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ

وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَیْهِ	یَلْهَثْ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بوجھ رکھے تو	اوپر اس کے	زبان لٹکا دے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

اَوْ	تَتْرُكْهُ	یَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان لٹکا دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو

اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	یَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلَاۨ	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تا کہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (اُن سے) یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	یَظْلِمُوْنَ	مَنْ	یَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھا دے	اللہ

تکذیب کی اُن کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿۱۷۷﴾ جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور ہم

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ
پیدا کیے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ

بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا
ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں	دیکھتے	ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے	ساتھ ان کے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	غافل	اور	واسطے اللہ کے ہیں

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ اور اللہ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	بیچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ

اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیئے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے کہ

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

ع ۲۲/۱۲

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو

ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک

اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنون سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ	مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بیچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَّ	اَنْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
اور	زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	جلد ہے	یہ کہ	ہوئی

اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت

قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ

قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ	مَنْ
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پیچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يَعْمَهُوْنَ	طُغْيَانِهِمْ	فِيْ	يَذَرُهُمْ	وَ	لَهٗ	هَادِيَ	فَلَا	اللّٰهُ	يُضْلِلِ
سرگرداں	سرکشی ان کی کے	بیچ	چھوڑتا ہے ان کو	اور	واسطے اس کے	راہ دکھانے والا	پس نہیں	اللہ	گمراہ کرے

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

عِنْدَ	عِلْمُهَا	اِنَّمَا	قُلْ	مُرْسٰهَا	اَيَّانَ	السَّاعَةِ	عَنِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
نزدیک	علم اس کا	نہیں سوائے اسکے کہ	کہہ	اس کے قائم ہونے کا	کیا ہے وقت	قیامت	سے	سوال کرتے ہیں تجھ کو

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	ثَقُلَتْ	هُوَ	اِلَّا	لِوَقْتِهَاۤ	يُجَلِّيْهَا	لَا	رَبِّيْ
زمین کے	اور	آسمانوں کے	بیچ	بھاری ہے	وہی	مگر	وقت اس کے پر	ظاہر کرے گا اس کو	نہ	رب میرے کے ہے

وقف منزل وقف لازم

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

اِنَّمَا	قُلْ	عَنْهَا	حَفِيٌّ	كَاَنَّكَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	بَغْتَةً	اِلَّا	تَاْتِيْكُمْ	لَا
سوائے اسکے نہیں کہ	کہہ	اس سے	بحث کرنیوالا ہے	گویا کہ تو	سوال کرتے ہیں تجھ سے	اچانک	مگر	آئے گی تم پر	نہیں

اور ناگہاں تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ

اَمْلِكُ	لَّاۤ	قُلْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	عِلْمُهَا
اختیار رکھتا میں	نہیں	کہو	جانتے	نہیں	لوگ	بہت سے	لیکن	اور	اللہ کے ہے	نزدیک	علم اس کا

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

الْغَيْبَ	اَعْلَمُ	كُنْتُ	لَوْ	وَ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَا	اِلَّا	ضَرًّا	لَا	وَّ	نَفْعًا	لِنَفْسِيْ
غیب کو	جانتا	ہوتا میں	اگر	اور	اللہ	چاہے	جو	مگر	نقصان کا	نہ	اور	نفع کا	واسطے اپنی جان کے

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں	سے	بھلائی	اور	نہیں	لگتی مجھ کو	برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوش خبری دینے والا	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	کیا	اس سے	جوڑا اس کا	تاکہ آرام پکڑے	طرف اس کی	پس جب	ڈھانکا اس نے اس کو	اٹھالیا اس نے

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
بوجھ	ہلکا	پس چلتی پھرتی رہی	ساتھ اسکے	پس جب	بوجھل ہوگئی	پکارا دونوں نے	اللہ	پروردگار اپنے کو	اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
تو نے ہم کو دیا	تندرست	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں میں	پس جب	دیا ان کو	تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
کیا ان دونوں نے	واسطے اسکے	شریک	بیچ اس چیز کے کہ	دیا تھا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

اَیُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	یَخْلُقُ	شَیْـًٔا	وَّ	هُمْ	یُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	یَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

لَا	یَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَیْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ

فَلْیَسْتَجِیْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	یَّمْشُوْنَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾ بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَیْدٍ	یَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْیُنٌ	یُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ
ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ انکے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا

اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا
یا	واسطے ان کے	کان ہیں کہ	سنتے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِیِّ َۧ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
ڈھیل دو مجھ کو	بیشک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے

میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

الصّٰلِحِیْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں	کرسکتے

وہی دوستدار ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
مدد تمہاری	اور	نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	خُذِ
نہ	سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہے ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عفو

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
درگزر کو	اور حکم کر	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	وسوسہ کرے تجھ کو

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ	الشَّيۡطٰنِ	نَزۡغٌ	فَاسۡتَعِذۡ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	اِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (۲۰۰) جو لوگ

الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ

الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	اِذَا	مَسَّهُمۡ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّيۡطٰنِ	تَذَكَّرُوۡا	فَاِذَا	هُمۡ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبۡصِرُوۡنَ	وَاِخۡوَانُهُمۡ	يَمُدُّوۡنَهُمۡ	فِى	الۡغَىِّ	ثُمَّ	لَا	يُقۡصِرُوۡنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بیچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تھمتے

دیکھنے لگتے ہیں (۲۰۱) اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (۲۰۲)

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمۡ	تَاۡتِهِمۡ	بِاٰيَةٍ	قَالُوۡا	لَوۡ	لَا	اجۡتَبَيۡتَهَا	قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں	نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں پیروی کرتا ہوں

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنا لی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی

مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ

مَا	يُوۡحٰۤى	اِلَىَّ	مِنۡ	رَّبِّىۡ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنۡ	رَّبِّكُمۡ	وَهُدًى	وَّ	رَحۡمَةٌ
اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور	رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا

لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الۡقُرۡاٰنُ	فَاسۡتَمِعُوۡا	لَهٗ	وَ	اَنۡصِتُوۡا
واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو تم	اس کو	اور	چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (۲۰۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۰۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾

ع ۲۴/۱۸ النّٰلٰثۃ السجدۃ ۱

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

اٰیاتھا ۷۵ — ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درست کرو معاملے	آپس کے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو   اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو (۱)   مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے   تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے   اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسا رکھتے ہیں (۲)   (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں (۳)   یہی سچے مومن ہیں۔   ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور	رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (۴) (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿۵﴾

بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ
گھر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ﴿۵﴾

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بیچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	یہ	واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں ﴿۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
اور	تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہووے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے

تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جڑ	کافروں کی	تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ﴿۷﴾ تاکہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ﴿۸﴾ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝٩

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّیْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِیْنَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگاتار آنے والے

دعا قبول کرلی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ۝٩

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰی	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تاکہ آرام پکڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے	اور	نہیں	مدد

اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝١٠ ع اِذْ یُغَشِّیْكُمُ

ع ۱ ۱۵

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	اِذْ	یُغَشِّیْكُمُ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے ۝١٠ جب اس نے

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	یُنَزِّلُ	عَلَیْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ سے	امن	طرف اسکی سے	اور	اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس

وَیُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ

وَ	یُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّیْطٰنِ	وَلِیَرْبِطَ	عَلٰی	قُلُوْبِكُمْ	وَ	یُثَبِّتَ
اور	دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کردے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کردے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ۝١١ۭ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	یُوْحِیْ	رَبُّكَ	اِلَی	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ۝١١ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ

الرُّعۡبَ	كَفَرُوا	الَّذِيۡنَ	قُلُوۡبِ	فِىۡ	سَاُلۡقِىۡ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ
رعب	کافر ہوئے	ان لوگوں کے کہ	دلوں	بیچ	البتہ ڈالوں گا میں	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰ لِكَ

ذٰلِكَ	بَنَانٍ	كُلَّ	مِنۡهُمۡ	اضۡرِبُوۡا	وَ	الۡاَعۡنَاقِ	فَوۡقَ	فَاضۡرِبُوۡا
یہ	پور پر	ہر	ان میں سے	مارو	اور	گردنوں کے	اوپر	پس مارو

تو ان کے سر مار (کر) اُڑا دو اور اُن کا پور پور مار (کر توڑ) دو ﴿۱۲﴾ یہ (سزا)

بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَرَسُوۡلَهٗ	اللّٰهَ	يُّشَاقِقِ	مَنۡ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	شَآقُّوا	بِاَنَّهُمۡ
اللہ	پس بیشک	اور اسکے رسول کا	اللہ کا	خلاف کرے	جو کوئی	اور	اسکے رسول کا	اور	اللہ کا	خلاف کیا انہوں نے	اس واسطے ہے کہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابَ

عَذَابَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اَنَّ	وَ	فَذُوۡقُوۡهُ	ذٰلِكُمۡ	الۡعِقَابِ	شَدِيۡدُ
عذاب ہے	واسطے کافروں کے	بیشک	اور	پس چکھ لو اس کو	یہ ہے	عذاب کرنے والا ہے	سخت

بھی سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۳﴾ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا

فَلَا	زَحۡفًا	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	لَقِيۡتُمُ	اِذَا	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّارِ
پس نہ	لشکر باندھ کر	کافر ہوئے	ان لوگوں سے کہ	ملاقات کرو تم	جس وقت کہ	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	آگ کا

کا عذاب (بھی تیار) ہے ﴿۱۴﴾ اے اہل ایمان جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۚ ﴿۱۵﴾ وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَٮِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

مُتَحَرِّفًا	اِلَّا	دُبُرَهٗۤ	يَوۡمَٮِٕذٍ	يُّوَلِّهِمۡ	مَنۡ	وَ	الۡاَدۡبَارَ	تُوَلُّوۡهُمُ
ہنر کرتا ہو	مگر	پیٹھ اپنی	اس دن	پھیر دے ان سے	جو کوئی	اور	پیٹھ کو	پھیرو ان سے

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ﴿۱۵﴾ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	جاملتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے (١٦) تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تا کہ آزمائے	مومنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (١٧) (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
سست کرنیوالا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کردینے والا ہے (١٨) (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	باز رہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے ہم	اور	ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

ع ۲ ۹ ۱۶

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع

فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے﴿۱۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سنتے ہو ﴿۲۰﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
سنا ہم نے	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدتر	چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ﴿۲۱﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچ ان کے

بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
بھلائی	البتہ سناتا ان کو	اور اگر اب	سنادے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے

تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

مُعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

مُعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیرنے والے ہیں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے

بھاگ جاتے ﴿٢٣﴾ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور واسطے رسول کے	جب	پکارے تم کو	واسطے اس کے کہ	زندہ کرے تم کو	اور	جانو	یہ کہ	اللہ

تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگیٔ (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل کے	اور یہ کہ	طرف اس کے	اکٹھے کیے جاؤ گے

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رو برو جمع کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً
اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور	جانو	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ	تھے تم

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٢٥﴾ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے	ناتوان گنے جاتے تھے	بیچ	زمین کے	ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
اچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اُڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کردیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْۤا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی	اور	ہوتم

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیزگاری کروگے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور	دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کردے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَیِّاٰتِکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذۡ

وَ اِذۡ	الۡعَظِیۡمِ	ذُو الۡفَضۡلِ	اللّٰہُ	وَ	وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ	سَیِّاٰتِکُمۡ
اور جس وقت	بڑے کا ہے	صاحب فضل	اللہ	اور	اور بخشے گا واسطے تمہارے	برائیاں تمہاری

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۹) اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کو یاد کرو) جب

یَمۡکُرُ بِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِیُثۡبِتُوۡکَ اَوۡ یَقۡتُلُوۡکَ اَوۡ

اَوۡ	یَقۡتُلُوۡکَ	اَوۡ	لِیُثۡبِتُوۡکَ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	یَمۡکُرُ بِکَ
یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا	تاکہ بند رکھیں تجھ کو	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	مکر کرتے تھے ساتھ تیرے

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کردیں یا جان سے مار ڈالیں یا

یُخۡرِجُوۡکَ ؕ وَ یَمۡکُرُوۡنَ وَ یَمۡکُرُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ

خَیۡرُ	اللّٰہُ	وَ	اللّٰہُ	یَمۡکُرُ	وَ	یَمۡکُرُوۡنَ	وَ	یُخۡرِجُوۡکَ
نیک	اللہ	اور	اللہ	مکر کرتا تھا	اور	مکر کرتے تھے وہ	اور	نکال دیں تجھ کو

(وطن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الۡمٰکِرِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا

سَمِعۡنَا	قَدۡ	قَالُوۡا	اٰیٰتُنَا	عَلَیۡہِمۡ	تُتۡلٰی	اِذَا	وَ	الۡمٰکِرِیۡنَ
سنا ہم نے	تحقیق	کہتے ہیں	نشانیاں ہماری	اوپر ان کے	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	مکر کرنے والوں کا ہے

چلنے والا ہے (۳۰) اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ ہٰذَاۤ ۙ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ

اَسَاطِیۡرُ	اِلَّاۤ	ہٰذَاۤ	اِنۡ	ہٰذَاۤ	مِثۡلَ	لَقُلۡنَا	نَشَآءُ	لَوۡ
کہانیاں	مگر	یہ	نہیں	اس کی	مانند	البتہ کہہ لیں	چاہیں ہم	اگر

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہدیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذۡ قَالُوا اللّٰہُمَّ اِنۡ کَانَ ہٰذَا ہُوَ الۡحَقَّ مِنۡ

مِنۡ	ہُوَ الۡحَقَّ	ہٰذَا	کَانَ	اِنۡ	اللّٰہُمَّ	قَالُوا	اِذۡ	وَ	الۡاَوَّلِیۡنَ
سے	یہی حق	یہ	ہے	اگر	یا اللہ	کہا انہوں نے	جب	اور	پہلوں کی

حکایتیں ہیں (۳۱) اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِائْتِنَا

عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِائْتِنَا
نزدیک تیرے	پس برسے	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا لے آ ہم پر

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ
عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو	اور	تو

عذاب بھیج ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں

فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

فِيْهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
بیچ ان کے تھا	اور	نہیں	تھا	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ ہوں	بخشش مانگتے

عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے ﴿۳۳﴾

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

وَ	مَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ	الْمَسْجِدِ
اور	کیا ہے	واسطے ان کے	یہ کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ	بند کرتے ہیں	سے	مسجد

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

الْحَرَامِ	وَمَا	كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ
حرام	اور نہیں	ہیں وہ	اختیار والے اس کے	نہیں	اختیار والے اس کے	مگر	پرہیزگار

محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ
اور لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہے	نماز ان کی	نزدیک

لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ط فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کعبۃ اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجانی	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسکے کہ

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس البتہ خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۵ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى
ہوگا	اوپران کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	طرف

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کردے	اللہ	ناپاک کو	سے	پاک

ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو وہ ڈھیر کردے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

ع ۹ / ۱۸

فَيَجْعَلَهُ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع قُلْ

قُلْ	الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	جَهَنَّمَ	فِيْ	فَيَجْعَلَهُ
کہہ	ٹوٹا پانے والے	وہ ہیں	یہ لوگ	دوزخ کے	بیچ	پس کرے اس کو

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر)

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ج

قَدْ سَلَفَ	مَّا	يُغْفَرْ لَهُمْ	يَّنْتَهُوْا	اِنْ	كَفَرُوْٓا	لِّلَّذِيْنَ
گزر گیا ہے	جو کچھ کہ	بخشا جائے گا واسطے ان کے	باز آجائیں	اگر	کافر ہوئے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ

وَقَاتِلُوْهُمْ	الْاَوَّلِيْنَ	سُنَّتُ	مَضَتْ	فَقَدْ	يَّعُوْدُوْا	وَاِنْ
اور لڑو ان سے	پہلوں کی	عادت	گزری ہے	پس تحقیق	پھر کریں	اور اگر

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) ﴿۳۸﴾ اور اُن

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ج فَاِنِ

فَاِنِ	لِلّٰهِ	كُلُّهٗ	الدِّيْنُ	يَكُوْنَ	وَّ	فِتْنَةٌ	تَكُوْنَ	لَا	حَتّٰى
پس اگر	واسطے اللہ کے	تمام	دین	ہو	اور	فتنہ	رہے	نہ	یہاں تک کہ

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

تَوَلَّوْا	اِنْ	وَ	بَصِيْرٌ	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهَ	فَاِنَّ	انْتَهَوْا
پھر جائیں	اگر	اور	دیکھنے والا ہے	کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اللہ	پس بیشک	باز رہیں

باز آ جائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

النَّصِيْرُ	نِعْمَ	وَ	الْمَوْلٰى	نِعْمَ	مَوْلٰىكُمْ	اللّٰهَ	اَنَّ	فَاعْلَمُوْٓا
مدد دینے والا ہے	اچھا	اور	دوست ہے	اچھا	دوست ہے تمہارا	اللہ	یہ کہ	پس جانو

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوۡلِ

وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّمَا	غَنِمۡتُمۡ	مِّنۡ	شَیۡءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ لِلرَّسُوۡلِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت ملے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اسکا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ

وَلِذِی	الۡقُرۡبٰی	وَ	الۡیَتٰمٰی	وَ	الۡمَسٰکِیۡنِ	وَ	ابۡنِ السَّبِیۡلِ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ
اور واسطے	قرابت داروں کے	اور	واسطے یتیموں کے	اور	واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے	اگر	ہو تم

اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی

اٰمَنۡتُمۡ	بِاللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلٰی	عَبۡدِنَا	یَوۡمَ	الۡفُرۡقَانِ	یَوۡمَ	الۡتَقَی
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں تھیں

اللہ پر اور اُس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ

الۡجَمۡعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	اِذۡ	اَنۡتُمۡ	بِالۡعُدۡوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس وقت کہ	تھے تم	کنارے

مٹھ بھیڑ ہوگئی اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۱) جس وقت (تم مدینے سے) قریب

الدُّنۡیَا وَ هُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَ الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ لَوۡ

الدُّنۡیَا	وَ	هُمۡ	بِالۡعُدۡوَةِ	الۡقُصۡوٰی	وَ	الرَّکۡبُ	اَسۡفَلَ	مِنۡکُمۡ	وَ	لَوۡ
ورلے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور	اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ وَ لٰکِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا

تَوَاعَدۡتُّمۡ	لَاخۡتَلَفۡتُمۡ	فِی	الۡمِیۡعٰدِ	وَ	لٰکِنۡ	لِّیَقۡضِیَ	اللّٰهُ	اَمۡرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تا کہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ

لیے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھلاتا تھا ان کو	اللہ	بیچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۴۲﴾ اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي

مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھلاتا تجھ کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بیچ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذْ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ﴿۴۳﴾ اور اس

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ
دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	بیچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو	بیچ	انکی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو اُن کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے ﴿۴۴﴾

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

كَثِيْرًا	اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا	فَاثْبُتُوْا	فِئَةً	لَقِيْتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَآيُّهَا
بہت	اللہ کو	اور یاد کرو	پس ثابت رہو	ایک جماعت سے	ملاقات کرو تم	جب	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

تَنَازَعُوْا	وَلَا	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
جھگڑو آپس میں	اور مت	اور اس کے رسول کی	اللہ کی	اور فرمانبرداری کرو	چھٹکارا پاؤ	تاکہ تم

تاکہ مراد حاصل کرو ﴿۴۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاصْبِرُوْا	رِيْحُكُمْ	وَتَذْهَبَ	فَتَفْشَلُوْا
ساتھ ہے	اللہ	بے شک	اور صبر کرو	ہوا تمہاری	اور جاتی رہے گی	پس سست ہو جاؤ گے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

دِيَارِهِمْ	مِنْ	خَرَجُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَكُوْنُوْا	وَلَا	الصّٰبِرِيْنَ
اپنے گھروں	سے	نکلے وہ	مانند ان لوگوں کی کہ	ہو تم	اور مت	صبر کرنے والوں کے

والوں کا مددگار ہے ﴿۴۶﴾ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بِمَا	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	وَيَصُدُّوْنَ	النَّاسِ	رِئَآءَ	وَّ	بَطَرًا
اس چیز سے کہ	اور اللہ	اللہ کی	راہ	سے	اور بند کرتے تھے	لوگوں کے	دکھانے کو	اور	اترا کر

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

وَقَالَ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَاِذْ	مُحِيْطٌ	يَعْمَلُوْنَ
اور کہا	ان کے عملوں کو	شیطان نے	واسطے ان کے	زینت دی	اور جب	گھیرنے والا ہے	کرتے ہیں

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور جب شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّیْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں

کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰی	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ	اَرٰی
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۴۸﴾ اُس وقت

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ

دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَی	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَلَوْ
انکے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾ اور کاش تم

تَرٰٓی اِذْ يَتَوَفَّی الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓی	اِذْ	يَتَوَفَّی	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
دیکھتے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَ اَدۡبَارَهُمۡ ۚ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ

وَ	اَدۡبَارَهُمۡ	وَ	ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ	الۡحَرِيۡقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتۡ
اور	ان کی پیٹھوں کو	اور	چکھو تم	عذاب	جلنے کا	یہ	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے

ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو

اَيۡدِيۡكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ

اَيۡدِيۡكُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِيۡدِ	كَدَاۡبِ	اٰلِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے	مانند عادت	قوم

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال

فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرۡعَوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس پکڑا ان کو

فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِىٌّ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اللہ نے	ساتھ انکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس لیے

اللّٰهَ لَمۡ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا

اللّٰهَ	لَمۡ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعۡمَةً	اَنۡعَمَهَا	عَلٰى	قَوۡمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا	مَا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس چیز کو کہ جو

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ

بِاَنۡفُسِهِمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	كَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ
بیچ انکے دلوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت	لوگوں	فرعون کی

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾ جیسا حال فرعونیوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبُوْا	قَبْلِهِمْ	مِنْ	وَالَّذِيْنَ
پس ہلاک کیا ہم نے انکو	اپنے پروردگار کی	نشانیاں کو	جھٹلایا انہوں نے	پہلے ان	سے	اوران لوگوں کی کہ

اوران سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ج وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ

شَرَّ	اِنَّ	ظٰلِمِيْنَ	كَانُوْا	كُلٌّ	وَ	فِرْعَوْنَ	اٰلَ	اَغْرَقْنَآ	وَ	بِذُنُوْبِهِمْ
بدتر	بیشک	ظالم	تھے وہ	سب	اور	فرعون کی کو	قوم	ڈبودیا ہم نے	اور	ساتھ انکے گناہوں کے

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾ جانداروں میں

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ صلے

يُؤْمِنُوْنَ	لَا	فَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الدَّوَآبِّ
ایمان لاتے	نہیں	پس وہ	کافر ہوئے	وہ لوگ ہیں جو	اللہ کے	نزدیک	چلنے والوں کے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

مَرَّةٍ	كُلِّ	فِيْ	عَهْدَهُمْ	يَنْقُضُوْنَ	ثُمَّ	مِنْهُمْ	عٰهَدْتَّ	اَلَّذِيْنَ
بار کے	ہر	بیچ	عہد اپنا	توڑ ڈالتے ہیں	پھر	ان سے	عہد باندھا تونے	وہ لوگ کہ

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

مَّنْ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	الْحَرْبِ	فِي	تَثْقَفَنَّهُمْ	فَاِمَّا	يَتَّقُوْنَ	لَا	هُمْ	وَّ
ان لوگوں کو کہ	پس بھگادے بسبب انکے مارنے کے	لڑائی کے	بیچ	پائے توان کو	پس اگر	بچتے	نہیں	وہ	اور

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خِيَانَةً	قَوْمٍ	مِنْ	تَخَافَنَّ	اِمَّا	وَ	يَذَّكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	خَلْفَهُمْ
خیانت	کسی قوم کی	سے	ڈرے تو	اگر	اور	نصیحت پکڑیں	تا کہ وہ	پیچھے ان کے ہیں

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ اُن کو (اس سے) عبرت ہو ﴿۵۷﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (اُن کا

ع ٧/٤

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
پس پھینک دے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنیوالوں کو

عہد) اُنہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٨﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	کہ آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کرنے والے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥٩﴾

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنْ	رِّبَاطِ	الْخَيْلِ
اور	تیاری کرو	واسطے انکے	جو	کرسکو تم	سے	قوت	اور	سے	باندھے	گھوڑوں کے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهِمْ
ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	پرے ان کہ

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ	راہ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہِ اللہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کے	پورا پہنچایا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں	واسطے صلح کے

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿٦٠﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾

فَاجۡنَحۡ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ

وَ	اِنۡ	يُّرِيۡدُوۡۤا	اَنۡ	يَّخۡدَعُوۡكَ	فَاِنَّ	حَسۡبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِىۡۤ
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کرنیوالا تیرا	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَۙ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

اَيَّدَكَ	بِنَصۡرِهٖ	وَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَاَلَّفَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ
قوت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ

لَوۡ	اَنۡفَقۡتَ	مَا	فِى	الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مَّاۤ	اَلَّفۡتَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	لٰـكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ کہ	بیچ	زمین کے ہے	سب	نہ	الفت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور	لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيۡنَهُمۡ	اِنَّهٗ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	حَسۡبُكَ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ

اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس[٢] آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
غالب آویں	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دونسو[٢] کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو[١] (ایسے) ہوں گے تو ہزار[١٠٠٠] پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ	بیچ تمہارے	ناتوانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کرلیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھا لائق	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اسکے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے ﴿٦٦﴾ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ط تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا صلے وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	بیچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہو تم	اسباب	دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْاٰخِرَةَ ط وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	سَبَقَ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا لکھا	طرف سے	اللہ کی	پہلے گزرا

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت ملا ہے تم کو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿۶۸﴾ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

ع ۹ ۵

طَيِّبًا ز صلے وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	نبی	کہہ

حلال طیّب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶۹﴾ اے پیغمبر جو قیدی

لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى لا اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ہاتھ تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بیچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ط وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ

قَبۡلُ	مِنۡ	اللّٰهَ	خَانُوا	فَقَدۡ	خِيَانَتَكَ	يُّرِيۡدُوۡا	اِنۡ	وَ	رَّحِيۡمٌ
پہلے اس سے	سے	اللہ	خیانت کی تھی	پس تحقیق	خیانت تیری کا	ارادہ کریں	اگر	اور	مہربان ہے

مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِنَّ	حَكِيۡمٌ	عَلِيۡمٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنۡهُمۡ	فَاَمۡكَنَ
ایمان لائے	جو لوگ	بیشک	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	ان پر	پس قادر کیا

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	بِاَمۡوَالِهِمۡ	جٰهَدُوۡا	وَ	وَهَاجَرُوۡا
اللہ کے	راہ	بیچ	اور اپنی جانوں سے	اپنے مالوں سے	جہاد کیا	اور	اور وطن چھوڑا

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	وَ	بَعۡضٍ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضُهُمۡ	اُولٰٓئِكَ	نَصَرُوۡۤا	وَّ	اٰوَوْا	الَّذِيۡنَ	وَ
جو لوگ	اور	بعض کے ہیں	دوست	بعضے ان کے	یہ لوگ	مدد کی	اور	جگہ دی	جن لوگوں نے کہ	اور

والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

مِّنۡ شَىۡءٍ	وَّلَايَتِهِمۡ	مِّنۡ	مَا لَكُمۡ	يُهَاجِرُوۡا	وَلَمۡ	اٰمَنُوۡا
کچھ	کارسازی ان کی	سے	نہیں واسطے تمہارے	وطن چھوڑا	اور نہ	ایمان لائے

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ؕ وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ

النَّصۡرُ	فَعَلَيۡكُمُ	الدِّيۡنِ	فِى	اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ	وَاِنِ	يُهَاجِرُوۡا	حَتّٰى
مدد کرنا	پس اوپر تمہارے ہے	دین کے	بیچ	مدد چاہیں تم سے	اور اگر	وطن چھوڑیں	یہاں تک کہ

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بعضے ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم یہ	ہوگا	فتنہ

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِي	الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
بیچ	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بیچ	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پیچھے اس کے

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

ع ١٠ / ۴

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهِ	كِتٰبِ	فِيْ	بِبَعْضٍ	اَوْلٰى	بَعْضُهُمْ
جاننے والا ہے	چیز کے	ساتھ ہر	اللہ	بیشک	اللہ کے	کتاب	بیچ	ساتھ بعض کے	نزدیک تر ہیں	بعض ان کے

حکم کی رُو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ ۰ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے﴿٧٥﴾

٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٣

اٰیاتھا ١٢٩ — رکوعاتھا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

مِّنَ	عٰهَدْتُّمْ	الَّذِيْنَ	اِلَى	رَسُوْلِهٖٓ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	بَرَآءَةٌ
سے	عہد باندھا تم نے	ان لوگوں کی کہ	طرف	اس کے رسول کی	اور	اللہ کی	طرف سے	بیزاری ہے

(اے اہلِ اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ ؕ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا

وَّاعْلَمُوْٓا	اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةَ	الْاَرْضِ	فِي	فَسِيْحُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ
اور جانو	مہینے	چار	زمین کے	بیچ	پس پھرو	مشرکوں

(اور جنگ کی تیاری) ہے﴿١﴾ تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾

الْكٰفِرِيْنَ	مُخْزِي	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	اللّٰهِ	مُعْجِزِي	غَيْرُ	اَنَّكُمْ
کافروں کو	رسوا کرنے والا ہے	اللہ	بیشک	اور	اللہ کو	عاجز کرنے والے	نہیں	یہ کہ تم

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے﴿٢﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	الْاَكْبَرِ	الْحَجِّ	يَوْمَ	النَّاسِ	اِلَى	رَسُوْلِهٖٓ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	اَذَانٌ	وَ
اللہ	بیشک	بڑے کے	حج	دن	لوگوں کی	طرف	اس کے رسول کی	اور	اللہ کی	طرف سے	پکارتا ہے	اور

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۵ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِیْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَیْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ

وَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَیْرُ	مُعْجِزِی	اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِیْنَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِیْمٍ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو﴿۳﴾ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	یَنْقُصُوْكُمْ	شَیْـًٔا	وَّلَمْ	یُظَاهِرُوْا	عَلَیْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اوپر تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰی مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۴﴾

اِلَیْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰی	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُتَّقِیْنَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے﴿۴﴾

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِیْنَ	حَیْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے

مَرْصَدٍ ج فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ

سَبِيْلَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے(۵) اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچادے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اُس کو امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع كَيْفَ يَكُوْنُ

ع ۶/۷

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
جگہ امن اس کی میں	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہو

واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں(۶) بھلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ
عہد کیا تھا تم نے	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں	واسطے تمہارے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَ	اِنْ
پس سیدھے رہو تم	واسطے ان کے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	کیوں کر رہے صلح	اور	اگر

بھی (اپنے قول وقرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (۷) (بھلا ان سے عہد)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۗ يُرْضُوْنَكُمْ

يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ
وہ قابو پائیں	تم پر	نہ	رعایت کریں	بیچ تمہارے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کا	خوش کرتے ہیں تم کو

کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِشْتَرَوْا
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں

خوش کردیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں (۸) یہ اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	سے	اس کی راہ	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	رعایت کرتے ہیں	بیچ	کسی مسلمان کے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کو	اور یہ لوگ	وہی ہیں

ہیں برے ہیں (۹) یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الزَّكٰوةَ	اٰتَوُا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ	تَابُوْا	فَاِنْ	الْمُعْتَدُوْنَ
زکوۃ کو	دیں	اور	نماز کو	قائم رکھیں	اور	توبہ کریں	پس اگر	حد سے نکل جانیوالے

تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	وَنُفَصِّلُ	الدِّيْنِ	فِي	فَاِخْوَانُكُمْ
جانتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	نشانیاں	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	دین کے	بیچ	پس بھائی ہیں تمہارے

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

دِيْنِكُمْ	فِيْ	طَعَنُوْا	وَ	عَهْدِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	اِنْ	وَ
دین تمہارے کے	بیچ	طعن کریں		عہد اپنے سے	پیچھے	قسمیں اپنی	توڑ دیں	اگر	اور

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

يَنْتَهُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لَهُمْ	اَيْمَانَ	لَآ	اِنَّهُمْ	الْكُفْرِ	اَئِمَّةَ	فَقَاتِلُوْٓا
باز رہیں	تا کہ وہ	واسطے ان کے	قسمیں	نہیں	بیشک وہ لوگ	کفر کے سے	سرداروں	پس لڑو تم

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

الرَّسُوْلِ	بِاِخْرَاجِ	وَهَمُّوْا	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	قَوْمًا	تُقَاتِلُوْنَ	اَلَا
پیغمبر کا	نکال دینے	اور قصد کیا	قسموں اپنی کو	توڑا انہوں نے	اس قوم سے کہ	لڑو گے تم	کیا نہ

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلا وطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

اَنْ	اَحَقُّ	فَاللّٰهُ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بَدَءُوْكُمْ	هُمْ	وَ
کہ	بہت حقدار ہے	پس اللہ	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	بار	پہلی	شروع کیا انہوں نے	وہ	اور

عزمِ مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

تَخۡشَوۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	قَاتِلُوۡهُمۡ	يُعَذِّبۡهُمُ	اللّٰهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب کرے ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾ ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ

بِاَيۡدِيۡكُمۡ	وَيُخۡزِهِمۡ	وَيَنۡصُرۡكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	يَشۡفِ	صُدُوۡرَ	قَوۡمٍ
ساتھ ہاتھوں تمہارے کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفا دے	سینے	قوم

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ

مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَ	يُذۡهِبۡ	غَيۡظَ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	يَتُوۡبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنۡ
ایمان والے کے کو	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے	اللہ	اوپر	جس کے

شفا بخشے گا ﴿۱۴﴾ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	اَمۡ	حَسِبۡتُمۡ	اَنۡ	تُتۡرَكُوۡا	وَ	لَمَّا	يَعۡلَمِ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	چھوڑے جاؤ	اور	حالانکہ ابھی نہیں	جانا

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	جٰهَدُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ	لَمۡ	يَتَّخِذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے	اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ ع ۲/۱۰/۸

وَ	لَا	رَسُوۡلِهٖ	وَ	لَا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَلِيۡجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيۡرٌ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۶﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	لائق	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	حالانکہ گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور بیچ	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیش رہنے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن

میں رہیں گے ﴿١٧﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان

الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	نہیں	ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿١٨﴾ کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿٢٠﴾ اُن کا پروردگار اُن کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	بیچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودانی ہیں ﴿٢١﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) اُن میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ﴿٢٢﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ
جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہ لوگ

کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ اِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہ ظالم ہیں ﴿٢٣﴾ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ࣙاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	بیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال	جو کمائے ہیں تم نے	اور	تجارت

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
جوڈرتے ہوتم	اسکے مندا ہوجانے سے	اور	گھر	جو پسند کرتے ہوان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے	سے	اللہ

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	بیچ	راہ اس کی سے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

ع ٣ / ٩

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِىْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے	بیچ

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٤﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہوگئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿٢٥﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَاۗءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿٢٦﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ

فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿٢٧﴾ مومنو! مشرک تو پلید ہیں

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ	نزدیک آئیں	مسجد	حرام کے	پیچھے	ان کے برس کے

تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ

هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖٓ	اِنْ
جو یہ ہے	اور	اگر	ڈرو تم	فقر سے	پس البتہ	دولتمند کرے گا تمکو	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر

تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر

شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
چاہے	بےشک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے﴿٢٨﴾ جو لوگ اہلِ کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	اور اسکے رسول نے

اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ	دیں

اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ

الْجِزْيَةَ	عَنْ	يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ
جزیہ	سے	ہاتھ اپنے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿٢٩﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا ہے	اور	کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا ہے	یہ ہے	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ساتھ مونہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی رِیس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	اور درویشوں اپنوں کو	پروردگار

کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿٣٠﴾ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿٣١﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ
ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بجھا دیں	روشنی	اللہ کی کو	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور	نہیں قبول رکھتا	اللہ	مگر	یہ کہ

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
پورا کرے	روشنی اپنی کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے	بھیجا	رسول اپنے کو

بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے﴿٣٢﴾ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ
ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تا کہ غالب کرے اسکو	اوپر	دین	سب کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ
مشرک	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت	سے	عالموں میں

مشرک ناخوش ہی ہوں﴿٣٣﴾ مومنو! (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ
اور	فقیروں میں سے	البتہ کھا جاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	بند کرتے ہیں	سے

اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ اللہ سے روکتے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ
راہ	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	جمع کرتے ہیں	سونا	اور	چاندی

ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

النصف

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ

وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَّوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس خوشخبری دے انکو ساتھ	عذاب	درد دینے والے کے	جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو﴿۳۴﴾ جس دن

يُّحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بیچ	آگ	دوزخ کے	پس داغ دیئے جائینگے	ساتھ اسکے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بیچ

کا مزہ چکھو﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بیچ ان کے	آپس میں	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِیْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کر لینا	زیادتی ہے	بیچ	کفر کے	گمراہ کیے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چیز کے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیے گئے ہیں	واسطے انکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
واسطے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	واسطے تمہارے	کہ نکلو	بیچ	راہ	اللہ کے	بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگانی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگانی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دُنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کا	بیچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ﴿۳۸﴾ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰي
درد دینے والا	اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرو گے	کچھ	اور	اللہ	اوپر

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دو گے تم اس کو	پس تحقیق	مدد دی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت کہ	دونوں	بیچ	غار کے تھے	جس وقت کہ	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اُس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر اسکے	اور قوت دی اسکو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے اُن پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ تم سبک بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۴۱﴾ اگر مالِ غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْۢ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
البتہ چلتے تیرے پیچھے	اور	لیکن	دور لگی	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	عَفَا	اللَّهُ	عَنكَ	لِمَ	أَذِنتَ	لَهُمْ	حَتَّىٰ	يَتَبَيَّنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پروانگی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجاتے

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہوجاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

لَكَ	الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ	الْكَاذِبِينَ	لَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پروانگی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہوجاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی؟ ﴿۴۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	أَن	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۴۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

وَ	أَنفُسِهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
اور	اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	وہ لوگ کہ

جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۴۴﴾ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ	فَهُمْ	فِي	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	بیچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ

يَتَرَدَّدُونَ	وَ	لَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ	عُدَّةً	وَ	لَٰكِن	كَرِهَ
متردد ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اسکے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿۴۵﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ

اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس کاہلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر

ہی نہ کیا تو اُن کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۴۶﴾ اگر

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاۡاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	بیچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بیچ تمہارے	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے اُلٹ پھیر کرتے

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	اور	بعض ان میں سے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے ﴿۴۸﴾ اور ان میں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ

مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروانگی دو	مجھ کو	اور	مت	فتنے میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بیچ	فتنہ کے	گر پڑے	اور	بیشک

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾ (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُؤْهُمْ ج وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۵۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ط وَ نَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچاوے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

اَوْ بِاَیْدِیْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

اَوْ	بِاَیْدِیْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر رہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

اَوْ كَرْهًا لَّنْ یُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	یُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ	وَ	مَا
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہو تم	قوم	فاسق	اور	نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور اُن

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰی وَلَا یُنْفِقُوْنَ اِلَّا

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	یَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰی	وَلَا	یُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور	ساتھ اسکے رسول کے	اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	کاہلی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
اور	وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

یُرِیْدُ	اللّٰهُ	لِیُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِی	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ عذاب کرے انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	نکل جاویں	جانیں ان کی

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہی ہوں ﴿۵۵﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گڈھا	یا

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ﴿۵٦﴾ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اسکی	اور	وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور	بعض ان سے وہ ہیں	جو	عیب پکڑتے ہیں تجھ کو

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿۵۷﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
بیچ	خیرات بانٹنے کے	پس اگر	دیئے جائیں	اس میں سے	خوش ہوں	اور	اگر	نہ	دیئے جائیں	اس میں سے

(تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
ناگہاں	وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور	اگر	وہ	راضی ہو جاتے	اس چیز سے کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿۵۸﴾ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اور اسکے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	بہت جلد دے گا ہم کو	اللہ	سے	فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُوْلُهٗ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	رسول اس کا	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنیوالے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	خیرات وزکوٰۃ	واسطے فقیروں کے

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) ﴿۵۹﴾ صدقات

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	محتاجوں کے	اور	کارکنوں کے	اوپر اسکے	اور جن کو کہ الفت دلائے جاتے ہیں	دل ان کے	اور	بیچ	آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ
اور	قرض داروں کے	اور	بیچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	فرض ہے	طرف سے

کرانے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو

طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باور کرنیوالا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
واسطے مومنوں کے	اور	رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿٦١﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
تا کہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْۤا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے ہے

زیادہ مستحق ہیں ﴿٦٢﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿٦٣﴾ منافق ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ	انکے دلوں کے ہے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَئِنْ
کہہ کہ	ٹھٹھا کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو نکالنے اس سے	اور	البتہ اگر

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿٦٤﴾ اور اگر تم

الثلثة

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
پوچھےتوان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم تھے	بحث کرتے	اور	کھیلتے تھے	کہہ	کیا ساتھ اللّٰہ کے	اور	اسکی نشانیوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللّٰہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول کے	ہوتم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟(٦٥) بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کرینگے ہم	ایک جماعت کو	بسبب اسکے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعضے ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں(٦٦) منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
بعضوں ہیں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامعقول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معقول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللّٰہ کو	پس بھول گیا ان کو اللّٰہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللّٰہ کو بھلا دیا تو اللّٰہ نے اُن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

ع ٧/٤

وقف لازم

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ

نَارَ	الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اللّٰهُ	وَعَدَ	الْفٰسِقُوْنَ
آگ	کافروں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	منافق مردوں کو	اللہ نے	وعدہ کیا ہے	فاسق

نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَعَنَهُمُ	وَ	حَسْبُهُمْ	هِيَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ
واسطے انکے	اور	اللہ نے	لعنت کی ہے	اور	کافی ہے ان کو	وہی	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہونگے	دوزخ کا

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

قُوَّةً	مِنْكُمْ	اَشَدَّ	كَانُوْٓا	قَبْلِكُمْ	مِنْ	كَالَّذِيْنَ	مُّقِيْمٌ	عَذَابٌ
قوت میں	تم سے	اشد	تھے	پہلے تم	سے	مانند ان لوگوں کے کہ	دائم	عذاب ہے

کا عذاب (تیار) ہے ﴿٦٨﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعُوْا	اَوْلَادًا	وَّ	اَمْوَالًا	وَّاَكْثَرَ
پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی	ساتھ اپنے حصے کے	فائدہ اٹھایا انہوں نے	اولاد میں	اور	مال میں	اور زیادہ

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِهِمْ	قَبْلِكُمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	اسْتَمْتَعَ	كَمَا	بِخَلَاقِكُمْ
ساتھ اپنے حصے کے	پہلے تم	سے	ان لوگوں نے جو تھے	فائدہ اٹھایا	جیسا	ساتھ اپنے حصے کے

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

فِي	اَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	اُولٰٓئِكَ	خَاضُوْا	كَالَّذِيْ	خُضْتُمْ	وَ
بیچ	عمل ان کے	کھوئے گئے	یہ لوگ	بحث کی تھی انہوں نے	جیسے	بحث کی تم نے	اور

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو	خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا ان کو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور الٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور	گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بیچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

ع ٩ ١٥

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ﴿٧٢﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿٧٣﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	کہا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	کہا ہے انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہوئے	پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰهُمُ
اسلام اپنے کے	اور	قصد کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر	یہ کہ	دولتمند کردیا انکو

کے بعد کافر ہوگئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کرچکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	رسول اسکے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کریں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور	اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کردیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
واسطے انکے	بیچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	عہد کیا	اللہ سے

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (٧٤) اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے گا ہم کو	سے	فضل اپنے	البتہ خیرات دیں گے ہم	اور	البتہ ہوں گے ہم	سے	صالحوں میں

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے (٧٥)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّهُمۡ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمۡ	مِّنۡ	فَضۡلِهٖ	بَخِلُوۡا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوۡا	وَّهُمۡ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخیلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے	اور وہ

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ

مُّعۡرِضُوۡنَ	فَاَعۡقَبَهُمۡ	نِفَاقًا	فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ
منہ پھیرنے والے ہیں	پس اثر دے گیا ان کو	نفاق	بیچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿۷۶﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَ بِمَا كَانُوۡا

يَلۡقَوۡنَهٗ	بِمَاۤ	اَخۡلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوۡهُ	وَ	بِمَا	كَانُوۡا
کہ ملاقات کرینگے اس سے	بسبب اسکے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ

يَكۡذِبُوۡنَ	اَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	سِرَّهُمۡ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھید ان کا

بولتے تھے ﴿۷۷﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجۡوٰىهُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾ج اَلَّذِيۡنَ

وَنَجۡوٰىهُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الۡغُيُوۡبِ	اَلَّذِيۡنَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ

يَلۡمِزُوۡنَ	الۡمُطَّوِّعِيۡنَ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فِى	الصَّدَقٰتِ
عیب پکڑتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بیچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

وَالَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ
اوران لوگوں کو کہ	نہیں	پاتے	مگر	محنت اپنی	پس ٹھٹھا کرتے ہیں

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (منافق) طعن کرتے

مِنْهُمْ ط سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان سے	ٹھٹھا کرتا ہے	اللہ	ان سے	اورواسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور ہنستے ہیں اللہ اُن پر ہنستا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگ واسطے ان کے	یا	نہ	بخشش مانگ واسطے ان کے	اگر	بخشش مانگے واسطے ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر٧٠ دفعہ بھی بخشش

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
ستر	بار	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	واسطے ان کے	یہ	اس واسطہ ہے کہ	کافر ہوئے

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسق کو

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا﴿٨٠﴾

ع ١٠ / ٨ / ١٦

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑ گئے	ساتھ بیٹھے رہنے اپنے کے	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناخوش رکھا

جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبرِ اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا

اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	راہ	اللہ کے

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَ قَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِي الۡحَرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ

وَ	قَالُوۡا	لَا	تَنۡفِرُوۡا	فِي	الۡحَرِّ	قُلۡ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا
اور	کہا انہوں نے	مت	نکلو	بیچ	گرمی کے	کہہ	آگ	دوزخ کی	سخت ہے	گرمی میں

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٨١﴾ فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ

لَوۡ	كَانُوۡا	يَفۡقَهُوۡنَ	فَلۡيَضۡحَكُوۡا	قَلِيۡلًا	وَّلۡيَبۡكُوۡا	كَثِيۡرًا
اگر	ہوتے	سمجھتے	پس چاہیے کہ ہنسیں	تھوڑا	اور روویں	زیادہ

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿٨١﴾ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاِنۡ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى
بدلے	اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	پس اگر	پھیر لے جاوے تجھ کو	اللہ	طرف

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا ﴿٨٢﴾ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ

طَآئِفَةٍ	مِّنۡهُمۡ	فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ	لِلۡخُرُوۡجِ	فَقُلۡ	لَّنۡ
ایک جماعت کے	ان میں سے	پس اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے نکلنے کے	پس کہہ	ہرگز نہ

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخۡرُجُوۡا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ

تَخۡرُجُوۡا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّلَنۡ	تُقَاتِلُوۡا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمۡ
نکلو گے تم	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	ساتھ میرے	کسی دشمن سے	بیشک تم

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾

رَضِيۡتُمۡ	بِالۡقُعُوۡدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقۡعُدُوۡا	مَعَ	الۡخٰلِفِيۡنَ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار	پس بیٹھ رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰۤى	اَحَدٍ	مِّنۡهُمۡ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمۡ	عَلٰى
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کہ مرجائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو	اوپر

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَ هُمۡ

قَبۡرِهٖ	اِنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	وَمَاتُوۡا	وَ	هُمۡ
قبر اس کی کے	بیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	اور	وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَ لَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا

فٰسِقُوۡنَ	وَ	لَا	تُعۡجِبۡكَ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَاَوۡلَادُهُمۡ	اِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی	نہیں سوائے اسکے کہ

نافرمان (ہی مرے) ﴿۸۴﴾ اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ

يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُّعَذِّبَهُمۡ	بِهَا	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	تَزۡهَقَ	اَنۡفُسُهُمۡ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ اسکے	بیچ	دنیا کے	اور	نکل جائیں	جانیں ان کی

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ

وَهُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	وَ	اِذَاۤ	اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	اَنۡ	اٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو اُن میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ و ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اسکے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿۸۶﴾ یہ اس بات سے خوش

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہو دیں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے

سمجھتے ہی نہیں ﴿۸۷﴾ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ اور اُنہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرٰتُ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں ﴿۸۸﴾ اللہ نے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	فِیۡهَا	خٰلِدِیۡنَ	الۡاَنۡهٰرُ	تَحۡتِهَا	مِنۡ	تَجۡرِیۡ	جَنّٰتٍ
یہ ہے	بیچ ان کے	ہمیش رہنے والے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتیں

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ

الۡاَعۡرَابِ	مِنَ	الۡمُعَذِّرُوۡنَ	جَآءَ	وَ	الۡعَظِیۡمُ	الۡفَوۡزُ
گنواروں	سے	عذر کرنے والے	آئے	اور	بڑا	مراد پانا

بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِیُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَ قَعَدَ الَّذِیۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ

وَرَسُوۡلَهٗ	اللّٰهَ	كَذَبُوا	الَّذِیۡنَ	قَعَدَ	وَ	لَهُمۡ	لِیُؤۡذَنَ
اور اسکے رسول سے	اللہ سے	جھوٹ بولے	وہ لوگ کہ	بیٹھ رہے	اور	واسطے انکے	تا کہ اجازت دی جائے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَیُصِیۡبُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۹۰﴾ لَیۡسَ

لَیۡسَ	اَلِیۡمٌ	عَذَابٌ	مِنۡهُمۡ	كَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	سَیُصِیۡبُ
نہیں	درد دینے والا	عذاب	ان میں سے	کافر ہوئے	ان لوگوں کو کہ	جلد پہنچے گا

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۹۰﴾ نہ تو

عَلَی الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَی الۡمَرۡضٰی وَلَا عَلَی الَّذِیۡنَ لَا

لَا	الَّذِیۡنَ	عَلَی	وَلَا	الۡمَرۡضٰی	عَلَی	لَا	وَ	الضُّعَفَآءِ	عَلَی
نہیں	ان لوگوں کے کہ	اوپر	اور نہ	بیماروں کے	اوپر	نہ	اور	ناتوانوں کے	اوپر

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ

یَجِدُوۡنَ مَا یُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ

وَرَسُوۡلِهٖ	لِلّٰهِ	نَصَحُوۡا	اِذَا	حَرَجٌ	یُنۡفِقُوۡنَ	مَا	یَجِدُوۡنَ
اور اسکے رسول کے	واسطے اللہ کے	خیر خواہی کریں	جب	تنگی	خرچ کریں	وہ چیز کہ	پاتے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ ۙ

مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ	سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
نہیں	اوپر	احسان کرنے والوں کے	کچھ	راہ الزام کی	اور	اللہ تعالیٰ	بخشنے والا	مہربان ہے

نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۹۱﴾

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ

وَّ	لَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	اِذَا	مَاۤ	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَاۤ	اَجِدُ
اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	جس وقت	کہ	آتے ہیں تیرے پاس	تاکہ تو سواری دے انکو	کہا تو نے	نہیں	پاتا میں

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

مَاۤ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ
وہ چیز کہ	سوار کروں میں تم کو	اوپر اس کے	پھر گئے	اور	آنکھیں ان کی	بہتی تھیں	سے

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى

الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى
آنسوؤں	بسبب غم کے	کہ نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ عتاب کی	اوپر

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿۹۲﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ
ان لوگوں کے ہے کہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	اور وہ	دولت مند ہیں	راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	ہوویں	ساتھ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

الْخَوَالِفِ	وَطَبَعَ	اللّٰهُ	عَلَى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
پیچھے رہنے والیوں کی	اور مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	جانتے

(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۹۳﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ	اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
واسطے تمہارے	تحقیق	بتلا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تا کہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ﴿۹۴﴾ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تا کہ تم اُن سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

جَزَاۗءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے روبرو	تا کہ تو راضی ہو	ان سے	پس اگر

اُن کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۹۵﴾ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم اُن سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرۡضٰى	عَنِ	الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ
راضی ہوگے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا﴿۹۶﴾

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ

اَلۡاَعۡرَابُ	اَشَدُّ	كُفۡرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجۡدَرُ	اَلَّا	يَعۡلَمُوۡا	حُدُوۡدَ	مَاۤ	اَنۡزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ

اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوۡلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ	مَنۡ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ

يَّتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	مَغۡرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيۡهِمۡ	دَآئِرَةُ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

السَّوۡءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ	مَنۡ	يُّؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	نزدیک	اللہ کے	اور	دعائے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَاۤ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبردار رہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بیچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجبِ) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

ع ١٢

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩٩﴾ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَاۤ
اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	اور	تیار کی ہیں	واسطے انکے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گرد تمہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی

وقف منزل

مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ

مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرکشی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى

اِلٰى	يُرَدُّوۡنَ	ثُمَّ	مَّرَّتَيۡنِ	سَنُعَذِّبُهُمۡ	نَعۡلَمُهُمۡ	نَحۡنُ	تَعۡلَمُهُمۡ	لَا
طرف	پھیرے جائیں گے	پھر	دو بار	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	جانتے ہیں ان کو	ہم	جانتا تو ان کو	نہیں

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا

عَمَلًا	خَلَطُوۡا	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اعۡتَرَفُوۡا	اٰخَرُوۡنَ	وَ	عَظِيۡمٍ	عَذَابٍ
عمل ایک	ملا دیا ہے	ساتھ گناہوں اپنے کے	اقرار کرتے ہیں	اور لوگ ہیں کہ	اور	بڑے کے	عذاب

لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	عَلَيۡهِمۡ	يَّتُوۡبَ	اَنۡ	اللّٰهُ	عَسَى	سَيِّئًا	اٰخَرَ	وَّ	صَالِحًا
اللہ	بے شک	اوپر ان کے	پھر آئے	یہ کہ	اللہ	قریب ہے	برا	دوسرا	اور	اچھا

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ

تُزَكِّيۡهِمۡ	وَ	تُطَهِّرُهُمۡ	صَدَقَةً	اَمۡوَالِهِمۡ	مِنۡ	خُذۡ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ
پاکیزہ کرے تو ان کو	اور	پاک کرے تو ان کو	زکوٰۃ کہ	مال ان کے	سے	لے	مہربان ہے	بخشنے والا

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۲﴾ اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ

سَمِيۡعٌ	اللّٰهُ	وَ	لَّهُمۡ	سَكَنٌ	صَلٰوتَكَ	اِنَّ	عَلَيۡهِمۡ	وَصَلِّ	بِهَا
سننے والا	اللہ	اور	واسطے ان کے	تسکین ہے	دعا تیری	بیشک	اوپر ان کے	اور دعائے خیر بھیج	ساتھ اسکے

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ

يَاۡخُذُ	وَ	عِبَادِهٖ	عَنۡ	التَّوۡبَةَ	يَقۡبَلُ	هُوَ	اللّٰهَ	اَنَّ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَلَمۡ	عَلِيۡمٌ
لیتا ہے	اور	بندوں اپنے	سے	توبہ	قبول کرتا ہے	وہی ہے کہ	اللہ	یہ کہ	جانا انہوں نے	کیا نہیں	جاننے والا ہے

جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات)

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
زکوتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ	عمل کرو	پس البتہ دیکھے گا

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کے

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿١٠٥﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اوپر ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	جب لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور	جدائی ڈالنے کو	درمیان	ایمان والوں کے

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے کہ	لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ
ارادہ کیا تھا ہم نے	مگر	نیکی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو	بیچ اسکے

کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ تم اس (مسجد)

اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیزگاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو

میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
بیچ اس کے	بیچ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پاکی کریں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے

میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ	اللّٰهِ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ

کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے

پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
پس لے گرے	اس کو	بیچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو

کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

لَايَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ

تَقَطَّعَ	اَنْ	اِلَّآ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	رِيْبَةً	بَنَوْا	الَّذِيْ	بُنْيَانُهُمُ	لَايَزَالُ
ٹکڑے ٹکڑے کٹ جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں کے	بیچ	شک	بنائی ہے انہوں نے	جو	عمارت ان کی	ہمیش رہے گی

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردّد رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنَ	اشْتَرٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
مسلمانوں	سے	مول لی ہیں	اللہ نے	بیشک	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	دل ان کے

پاش پاش ہو جائیں ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور اُن کے

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُقَاتِلُوْنَ	الْجَنَّةَ	لَهُمُ	بِاَنَّ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ
اللہ کے	راہ	بیچ	لڑیں گے	بہشت ہے	واسطے انکے	بدلے اس کے کہ	مال ان کے	اور	جانیں ان کی

مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

الْاِنْجِيْلِ	وَ	التَّوْرٰىةِ	فِي	حَقًّا	عَلَيْهِ	وَعْدًا	يُقْتَلُوْنَ	وَ	فَيَقْتُلُوْنَ
انجیل کے	اور	توریت	بیچ	سچ	اوپر اس کے	وعدہ ہے	مارے جائیں گے	اور	پس ماریں گے

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ

الَّذِيْ	بِبَيْعِكُمُ	فَاسْتَبْشِرُوْا	اللّٰهِ	مِنَ	بِعَهْدِهٖ	اَوْفٰى	مَنْ	وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ
جو	ساتھ سوداگری اپنی کے	پس خوش وقت ہو تم	اللہ	سے	عہد اپنے کو	بہت پورا کرنے والا ہے	کون شخص	اور	قرآن مجید کے	اور

وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

الْعٰبِدُوْنَ	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	هُوَ	وَذٰلِكَ	بِهٖ	بَايَعْتُمْ
عبادت کرنے والے ہیں	توبہ کرنے والے ہیں	بڑا	مراد پانا	وہی ہے	اور یہ	ساتھ اسکے	سوداگری کی ہے تم نے

اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحٰمِدُوْنَ السّٰٓائِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْحٰمِدُوْنَ	السّٰٓائِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	حکم کرنے والے ہیں

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ
بھلائی کا	اور	منع کرنے والے ہیں	سے	نامعقول	اور	نگاہ رکھنے والے ہیں	حدوں کو	اللہ کی

امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں	تھا لائق	واسطے نبی کے	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	بخشش مانگیں

اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۱۲﴾ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ	قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
واسطے مشرکوں کے	اور	اگرچہ	ہوں	صاحب	قرابت کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	یہ کہ وہ

ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو اُن کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ
رہنے والے	دوزخ کے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر	بسبب

قرابت دار ہی ہوں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ
وعدے کے کہ	وعدہ کیا تھا	اس سے یہ	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	بیزار ہوا	اس سے	بیشک

جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًۢا	بَعْدَ	اِذْ
ابراہیم	البتہ دردمند تھا	تحمل والا	اور	نہیں	تھی شان	اللہ کی	یہ کہ گمراہ ٹھہرا دے	قوم کو	پیچھے	اسکے کہ

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۴﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ہدایت کیا ہے ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے انکے کہ	کس چیز سے	بچیں	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	واسطے تمہارے

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر	نبی کے

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اور	وطن چھوڑنے والوں پر	اور	مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بیچ	وقت	سختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کج ہو جائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ انکے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	اوپران کے	زمین	ساتھ اسکے کہ	کشادہ تھی	اور	تنگ ہوگئیں	اوپران کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ	اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	جانا انہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپران کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اورانہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

ع ۱۴

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۸﴾ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا	كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہوجاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں	تھا لائق	واسطے رہنے والوں	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو	گردان کے ہیں

اور راستبازوں کے ساتھ رہو ﴿۱۱۹﴾ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ	الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ	رَّسُوْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بیچ آرام جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبرِ اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	محنت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	کہ غصہ میں لاوے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	لیتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	بسبب اسکے	عمل	نیک	بیشک	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عملِ نیک لکھا جاتا ہے ۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ لا وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	تا کہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْ	لَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ	نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ﴿۱۲۱﴾ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

لِيُنْذِرُوْا	وَ	الدِّيْنِ	فِي	لِّيَتَفَقَّهُوْا	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	فِرْقَةٍ	كُلِّ	مِنْ
تاکہ ڈرائیں	اور	دین کے	بیچ	تاکہ سمجھ سکیں	ایک جماعت	ان میں سے	فرقے	ہر	سے

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	يَحْذَرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	رَجَعُوْٓا	اِذَا	قَوْمَهُمْ
جو	اے لوگو	بچیں	شاید کہ وہ	طرف ان کی	پھر جائیں	جب	قوم اپنی کو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے ﴿۱۲۲﴾ اے اہلِ ایمان! اپنے

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ

غِلْظَةً	فِيْكُمْ	لْيَجِدُوْا	وَ	الْكُفَّارِ	مِّنَ	يَلُوْنَكُمْ	الَّذِيْنَ	قَاتِلُوا	اٰمَنُوْا
سختی	بیچ تمہارے	چاہئے کہ پاویں	اور	کافروں	سے	پاس تمہارے ہیں	ان لوگوں سے جو	لڑو	ایمان لائے ہو

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلوم کریں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	فَمِنْهُمْ	سُوْرَةٌ	اُنْزِلَتْ	مَآ	اِذَا	وَ	الْمُتَّقِيْنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ
جو	پس بعضے ہیں ان میں سے	کوئی سورت	اتاری جاتی ہے	کہ	جب	اور	پرہیزگاروں کے ہے	ساتھ	اللہ	یہ کہ	جانو	اور

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

اِيْمَانًا	فَزَادَتْهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	اِيْمَانًا	هٰذِهٖٓ	زَادَتْهُ	اَيُّكُمْ	يَّقُوْلُ
ایمان	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان لائے	جو لوگ کہ	پس	ایمان	اس نے	زیادہ کیا	کس کو تم میں سے	کہتے ہیں

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

فَزَادَتْهُمْ	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	هُمْ	وَّ
پس زیادہ کی ان کو	مرض ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	جو لوگ کہ	اوپر	اور	خوش وقت ہوتے ہیں	وہ	اور

اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث

رِجۡسًا اِلٰی رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ

رِجۡسًا	اِلٰی	رِجۡسِهِمۡ	وَ	مَاتُوۡا	وَ	هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	اَوَ	لَا	يَرَوۡنَ	اَنَّهُمۡ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور	مرگئے	اور	وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یہ کہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر (۱۲۵) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفۡتَنُوۡنَ فِيۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ

يُفۡتَنُوۡنَ	فِيۡ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوۡ	مَرَّتَيۡنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوۡبُوۡنَ	وَ	لَا	هُمۡ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	بیچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دوبار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

یہ ہر سال ایک یا دوبار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی

يَذَّكَّرُوۡنَ	وَاِذَا	مَاۤ اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	نَّظَرَ	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نصیحت پکڑتے ہیں (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعۡضٍ	هَلۡ	يَرٰىكُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ	ثُمَّ	انۡصَرَفُوۡا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ

قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا	يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (۱۲۷) (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ

مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ	حَرِيۡصٌ	عَلَيۡكُمۡ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اوپر اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والا ہے	اوپر بھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿١٢٨﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾

اٰیاتها ١٠٩ — ١٠ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ٥١ — رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الٓرٰ	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الٓرٰ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿١﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
البتہ جادوگر ہے	ظاہر	بیشک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

یہ تو صریح جادوگر ہے (۲) تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ
بیچ	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اس کی	کیا پس نہیں

کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا
نصیحت پکڑتے تم	طرف اس کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سچا	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے

کیوں نہیں کرتے (۳) اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ انصاف کے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے انکے ہے	پینا	سے	آب گرم	اور	عذاب	درد دینے والا

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا
بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو	اجالا

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے۝۴ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں واسطے اسکے	منزلیں	تا کہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

چاند کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِيْ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ	فِيْ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۝۵ رات اور

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	اور	راضی ہوئے

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۝۶ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور	جو لوگ کہ	وہ	سے	نشانیوں ہماری	غافل ہیں

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۝۷

أُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

أُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	جگہ رہنے کی ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے

اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿۸﴾ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ
اور	عمل کیے	اچھے	راہ دکھادے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں	سے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نیچے ان کے	نہریں	بیچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	بیچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ) کہیں گے

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور	دعا انکی ملاقات کی	بیچ اسکے	سلام ہے	اور	آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار

سبحان اللہ ۔ اور آپس میں ان کی دعا سلامٌ علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلدی دے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں	بھلائی کو

(اور اُس کا شکر) ہے ﴿۱۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ
البتہ پوری کی جائے	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	بیچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
سرکشی اپنی کے	سرگردان ہوئے ہیں	اور	جب	لگتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کروٹ اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں﴿۱۱﴾ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَأَن	لَّمْ	يَدْعُنَا	إِلَىٰ
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں ہم	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارا تھا ہم کو	طرف

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مَّسَّهُ	كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
ایذا کی	کہ لگی تھی اس کو	اسی طرح	زینت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں﴿۱۲﴾ اور تم

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِن	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم
ہلاک کیا ہم نے	قرنوں کو	سے	پہلے تم	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

سے پہلے ہم کئی اُمتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس اُن کے

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلَائِفَ	فِي	الْأَرْضِ	مِن بَعْدِهِمْ
گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جائے نشین	بیچ	زمین کے	پیچھے ان کے

دیا کرتے ہیں﴿۱۳﴾ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیوں کر	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿۱۴﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا

الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	لے آ	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی اُمید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
ممکن ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	خود بخود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا ہوں میں	مگر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتاتا تم کو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	رہا میں	بیچ تمہارے

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

عُمُرًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶﴾ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	يَعْبُدُوْنَ
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیاں اس کی	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	گنہگار	اور	عبادت کرتے ہیں

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾ اور یہ (لوگ) اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	ضرر دیتی ان کو	اور	نہ	نفع دیتی ہے	اور	کہتے ہیں	یہ

سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کرسکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	السَّمٰوٰتِ
شفاعت کرنے والے ہیں ہماری	نزدیک	اللہ کے	کہہ	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	جانتا	بیچ	آسمانوں کے

پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	بیچ	زمین کے	پاکی ہے اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور	نہ	تھے	لوگ

نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۸﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِلَّآ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
مگر	جماعت	ایک	پس اختلاف کیا	اور	اگر	نہ	ہوتی ایک بات	کہ پہلے ہوگئی ہے	سے	رب تیرے

ہی اُمت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہوگئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان انکے	بیچ اس چیز کے کہ	بیچ اسکے	اختلاف کرتے	اور	کہتے ہیں	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے

نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ
نشانی	سے	پروردگار اسکے	پس کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم غیب	واسطے اللہ کے ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ ہوں	سے

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۲۰ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

ع ۲/۷

الْمُنْتَظِرِيْنَ	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ
انتظار کرنے والوں	اور	جس وقت	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	پیچھے	سختی کے کہ

ساتھ انتظار کرتا ہوں (۲۰) اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْۤ	اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
لگی ہوان کو	ناگہاں	ان کو	مکر ہوتا ہے	بیچ	نشانیوں ہماری کے	کہہ	اللہ	بہت جلد کرنے والا ہے	مکر	بیشک	بھیجے ہوئے ہمارے

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ کہ	مکر کرتے ہو تم	وہی ہے	جو	چلاتا ہے تم کو	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (۲۱) وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا

حَتّٰۤى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا
یہاں تک کہ	جب	ہوتے ہو تم	بیچ	کشتیوں کے	اور	جاری ہوتی ہیں کشتیاں	ساتھ انکے	ساتھ ہوا	اچھی کے	اور	خوش ہوتے ہیں

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
ساتھ اسکے	آجاتی ہے ان کو	ہوا	تند	اور	آتی ہے ان کو	موج	سے	ہر	مکان

ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا کیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اس کے	عبادت	اگر

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا
نجات دیگا تو ہم کو	سے	اس	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے انکو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں (۲۲) لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓي	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہوگا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اُٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اُس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَاۗءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	مثال	زندگانی	دنیا کی	مانند پانی کی ہے	اتارا ہم نے اس کو	سے

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے (۲۳) دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ

السَّمَاۗءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اورزمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْنَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اوپر اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا دن کو	پس کر دیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بسے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ

گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جولوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہے

بیان کرتے ہیں﴿۲۴﴾ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور	زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے﴿۲۵﴾ جن لوگوں نے نیکوکاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اور	نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍۭ
بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
مانند اسی کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ

ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اڑھائے گئے ہیں	منہ ان کے	ٹکڑے	کچھ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	شریک لائے تھے	کھڑے رہو مکان اپنے پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس تڑا دینگے ہم	آپس میں ان کو	اور	کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا

شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے تم	ہم کو	عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے

شریک (اُن سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿۲۸﴾ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	إِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	درمیان تمہارے	بیشک	تھے ہم	سے	تمہاری عبادت	البتہ غافل	اس جگہ	آزمالے گا	ہر	ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَّآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو	پہلے کیا تھا	اور	پھیرے جاویں گے	طرف	اللہ کی	مالک اپنے	حق کی	اور	کھویا جاوے گا	ان سے	جو کچھ کہ

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	باندھ لیتے	کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ (اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

ع ۳ / ۸ النصف

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندے کو	سے	مُردے	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا
مُردے کو	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس البتہ کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگارِ برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہوتم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ﴿٣٢﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ	مَّنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٣٣﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پلٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو ﴿٣٤﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ ﴿٣٥﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق	کچھ

اور اُن میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	باندھ لیا جائے

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿٣٦﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بیچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿٣٧﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں	آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿٣٨﴾ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق حجت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ
آخرکار	ظالموں کا	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اسکے	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۳۹﴾ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ

بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
ساتھ اسکے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	مفسدوں کو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بے تعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کرتے ہو تم	اور بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان رکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	سناتا ہے	بہروں کو

دہ نہیں ہوں ﴿۴۱﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	سمجھتے	اور	بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	راہ دکھاتا ہے

اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ ﴿۴۲﴾ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

الْعُمْيَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿٤٣﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَّ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور	نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلادیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿٤٥﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کرلیں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہمارے

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب	آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٦﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
وہ پیغمبران کا	فیصل کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے	اور	کہتے ہیں

اُن کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا میں	واسطے اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿٤٨﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تو نے	اگر

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿٤٩﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تم کو	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿٥٠﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جس وقت	وہ جو ہو پڑے گا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اسکے	کیا اب لائے ایمان	اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْٓ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کماتے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا سچ ہے	وہ	کہہ	ہاں	قسم ہے رب میرے کی

جو (دنیا میں) کرتے رہے﴿۵۲﴾ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۵ع ۱۰

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر	جی کے	جس نے ظلم کیا ہے

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	البتہ بدلا دیوے	ساتھ اسکے	اور	چھپاویں گے	پشیمانی کو	جب	دیکھیں گے	عذاب کو

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
اور	فیصل کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	واسطے	اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن	بہت ان کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہی	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے	اے	لوگو

لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬

قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي	الصُّدُوْرِ
تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے کہ	بیچ	سینوں کے ہے

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ

وَ	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	ساتھ رحمت اسکی کے

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
پس ساتھ اس کے	پس چاہئے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	جو کچھ

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	واسطے تمہارے	سے	رزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى
حکم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کے	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ	شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بیچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو	اللہ کی طرف سے	کچھ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۰﴾ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	شاہد	جب

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بیچ اس کے	اور	نہیں	چھپتی	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذرہ بھر	بیچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ
زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی	مگر	بیچ	کتاب

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ ﴿۶۲﴾

مُّبِيْنٍ	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
بیان کرنیوالی کے ہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

(لکھی ہوئی) ہے ﴿۶۱﴾ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۲﴾

ع ۷ / ۱۱

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِى
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے انکے ہے	خوش خبری	بیچ	زندگانی	دنیا کی کے	اور	بیچ

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿۶۳﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۵﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	اٹکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تا کہ آرام پکڑو	بیچ اس کے

محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سنتے ہیں	کہتے ہیں	پکڑی ہے

اور روز روشن بنایا (تا کہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ مادۂ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿۶۷﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِیُّ	لَهٗ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی
اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	وہی ہے	بے احتیاج	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ

الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ
زمین کے ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی	کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے

سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	بیشک	وہ لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

جو جانتے نہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ

لَا	یُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِی	الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِیْقُهُمُ
نہیں	چھٹکارا پانے کے	فائدہ ہے	بیچ	دنیا کے	پھر	ہماری طرف	پھر آنا ہے اُن کا	پھر	چکھادیں گے ہم انکو

فلاح نہیں پائیں گے ﴿۶۹﴾ (ان کے لیے) جو فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِیْدَ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ	وَاتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	اور پڑھ	اوپر ان کے	خبر	نوح کی	جس وقت

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿۷۰﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	اے قوم میری	اگر	ہے	دشوار	اوپر تمہارے	رہنا میرا	اور نصیحت کرنی میری	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
پس اوپر	اللہ کے	توکل کیا میں نے	پس مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور	جمع کرو اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہووے	کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
اوپر تمہارے	چھپا ہوا	پھر	تمام کر ڈالو	طرف میری	اور	مت	ڈھیل دو مجھے	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس نہیں

ہوجائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو (۷۱) اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگتا میں تم	سے کچھ	مزدوری	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ
ہوں میں	سے	فرمانبرداروں	پس جھٹلایا اس کو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی کے

کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں (۷۲) لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰۗىِٕفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	کیا ہم نے ان کو	جائے نشین	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس دیکھ	کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۷۳﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	ساتھ نشانیوں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿۷۵﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	اس چیز سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ﴿۷۷﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا
پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	بیچ	زمین کے	اور	نہیں

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے	بیشک

ڈالو ﴿۸۰﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور	ثابت کرے گا	اللہ

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۲﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کرے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ اُن کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	بیچ	زمین کے	اور	بیشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہو تم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اسکے	توکل کرو	اگر	ہو تم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اُسی پر

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُّسْلِمِيْنَ	فَقَالُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۴﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۸۶﴾

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسٰی کی	اور	اسکے بھائی کے	یہ کہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بیچ مصر کے	گھر

اور ہم نے موسٰی اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رو قبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِى
اور	کہا	موسٰی نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور	مال	بیچ

اور موسٰی نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تا کہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	سختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لاویں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
درد دینے والا	کہا	تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہر گز مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓي	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے	کہا کہ

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں	سے

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ اٰۗلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ	اٰۗلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے	اور	تھا تو	سے

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تا کہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟ ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تا کہ تو پچھلوں کے لیے

اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

اٰيَةً	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانیوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی ہم نے	بنی

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

ع ۹ ۱۰ ۱۴

اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ ۚ فَمَا

اِسۡرَآءِيۡلَ	مُبَوَّاَ	صِدۡقٍ	وَّ	رَزَقۡنٰهُمۡ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ دینا	راستی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ

اخۡتَلَفُوۡا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقۡضِىۡ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصل کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ (۹۳) فَاِنۡ

بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فَاِنۡ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا (۹۳) اگر

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ

كُنۡتَ	فِىۡ	شَكٍّ	مِّمَّاۤ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	فَسۡـَٔلِ	الَّذِيۡنَ
ہو تو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس سوال کر	ان لوگوں سے کہ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ

يَقۡرَءُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلِكَ	لَقَدۡ	جَآءَكَ	الۡحَـقُّ	مِنۡ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ (۹۴) ۙ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ

رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡمُمۡتَرِيۡنَ	وَلَا	تَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الَّذِيۡنَ
پروردگار تیرے	پس ہرگز مت	ہو	سے	شک لانے والوں	اور ہرگز مت	ہو	سے	ان لوگوں کہ

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (۹۴) اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جھٹلاتے ہیں	نشانیوں	اللہ کی کو	پس ہوجائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیشک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اُٹھاؤ گے ﴿۹۵﴾ جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپران کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۹۶﴾ جب تک

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا

جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَلَوْ	لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں	نہیں

عذابِ الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے ﴿۹۷﴾ تو کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہو اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	لَوْشَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی	بیچ

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿۹۸﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۗ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
زمین کے ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہوجائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جی کو	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے

وہ مومن ہو جائیں؟ (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کردیتا ہے	پلیدی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (۱۰۰) (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
سے	اس قوم کہ	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

اُن کے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) سو جیسے (برے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے کہ	گزرے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح

انتظار کرتا ہوں﴿۱۰۲﴾ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں﴿۱۰۳﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَاۤ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
بیچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ

اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں﴿۱۰۴﴾ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت	پکار	سوائے

کیے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا﴿۱۰۵﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو	اس وقت

نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے

ظالموں میں ہو جاؤ گے﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے

اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ

اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیرنیوالا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے

والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ

سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے کہ	گمراہ ہوتا ہے

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

عَلَيۡهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ (۱۰۸) ؕ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى

عَلَيۡهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ	بِوَكِيۡلٍ	وَ	اتَّبِعۡ	مَا	يُوۡحٰۤى
اوپراس کے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے	داروغہ	اور	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں (۱۰۸) اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ (۱۰۹)

اِلَيۡكَ	وَ	اصۡبِرۡ	حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ	بہتر ہے	سب حکم کرنے والوں کا

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۱۰۹)

ایاتها ۱۲۳ — ۱۱ سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ — رکوعاتها ۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحۡكِمَتۡ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتۡ	مِنۡ لَّدُنۡ	حَكِيۡمٍ
الرٰ	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک	حکمت والے

الرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَبِيۡرٍ (۱) اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ

خَبِيۡرٍ	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِىۡ	لَـكُمۡ	مِّنۡهُ	نَذِيۡرٌ
خبردار کے سے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے واسطے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا

بیان کردی گئی ہے (۱) (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَّبَشِيۡرٌ (۲) وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ

وَّ	بَشِيۡرٌ	وَّ	اَنِ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی

اور خوشخبری دینے والا ہوں (۲) اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِىْ

يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِىْ
فائدہ دے گا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	ایک وقت	مقرر	اور	دے گا	ہر	صاحب

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاعِ نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحبِ بزرگی کو اس کی

فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بڑائی کو	بڑائی اس کی	اور	اگر	پھر جاؤ تم	پس بے شک	میں ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيْرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى
عذاب	دن	بڑے کے سے	طرف	اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	اور	وہ	اوپر

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے﴿۳﴾ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ
ہر	چیز کے	قادر ہے	تحقیق	وہ	وہ دوہرا کرتے ہیں	سینے اپنے

ہر چیز پر قادر ہے﴿۴﴾ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار ہو	جس وقت	اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	جانتا ہے

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو

اور اُن کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ	زمین کے	مگر	اوپر	اللہ کے ہے	رزق اس کا	اور	جانتا ہے	جائے قرار اس کی

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	اس کے سونپنے کی جگہ	ہر ایک	بیچ	کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۶ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ
اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	اور	تھا	عرش اس کا	اوپر	پانی کے	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اُس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پیچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اُٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۷ اور اگر ایک

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ
ان سے	عذاب کو	تلک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند رکھا ہے اس کو	خبردار ہو	جس دن

مدت معین تک ہم اُن سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے	ساتھ اسکے

جس روز وہ اُن پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	کھینچ لیں ہم اسکو	اس سے

گھیرے لے گی ⑧ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں

اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ
بیشک وہ	البتہ ناامید	ناشکر ہے	اور	اگر	چکھائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	سختی کے	کہ لگی تھی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ⑨ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩ اِلَّا الَّذِيْنَ

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	خوشیاں کرنیوالا	شیخی خورا ہے	مگر	جن لوگوں نے

تو (خوش ہوکر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ⑩ ہاں جنہوں

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
صبر کیا	اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے ⑪

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعضے	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہوجاتا ہے	ساتھ اسکے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

يَّقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں وہ	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانیوالا ہے

(کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنیوالے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۲﴾ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھ لی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی لو ﴿۱۳﴾ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُترا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنیوالے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	زندگانی

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿۱۴﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کا	اور	آرائش اسکی کا	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	بیچ اس کے	اور	وہ	بیچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جائیں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتشِ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	کھو گیا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بیچ اسکے	اور	جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا جو شخص کہ	ہو	اوپر

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿۱۶﴾ بھلا جو لوگ

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پیچھے پیچھے آتا ہے اسکے	ایک شاہد	اسکی طرف سے	اور	سے	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی	پیشوا

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے	سے	گروہوں میں

ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	اسکے وعدے کی جگہ	پس مت ہو	بیچ	شک کے	اس سے	بیشک وہ	سچ ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰۗىِٕكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰي	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَاۗءِ
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ لا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰي	رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَي	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولتے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۸) جو اللہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں

کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار

كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے انکے

کرتے ہیں (۱۹) یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

وقف لازم

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَاۗءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دوگنا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	نہ	تھے

حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات)

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے (۲۰) یہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمْ
ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	باندھ لیتے	نہیں	شک	یہ کہ وہ

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿٢١﴾ بلاشبہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿٢٢﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور عاجزی کی	طرف	اپنے پروردگار کی	یہ لوگ	رہنے والے	بہشت کے ہیں	وہ

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحبِ جنت ہیں۔ ہمیشہ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ
بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	مثال	دونوں فرقوں کی	جیسے ایک اندھا ہوا	اور	بہرا ہوا	اور ایک دیکھنے والا

میں رہیں گے ﴿٢٣﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ع ٢ ١٦ ٢

وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا ہوا	کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہوسکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿٢٤﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	بیشک میں	واسطے تمہارے	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿٢٥﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اِنِّیْۤ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	اَلِیْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے سے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذابِ الیم کا خوف ہے ﴿۲۶﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو کہ	پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ	الرَّاْیِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	نیچ ہمارے ہیں	ظاہر	سمجھ	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے	بلکہ

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِیْنَ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَیِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّیْ
گمان کرتے ہیں ہم تمکو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰىنِیْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَعُمِّیَتْ	عَلَیْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی ہو مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	اوپر تمہارے	کیا لگا دیں گے ہم تمکو وہ رحمت	اور	تم	اس کو

اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	یٰقَوْمِ	لَاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	ہانک دینے والا	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے ہیں	رب اپنے سے	اور	لیکن	میں دیکھتا ہوں تمکو	ایک قوم ہو کہ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جہالت کرتے ہو	اور	اے قوم میری	کون شخص	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر	ہانک دوں میں انکو	کیا پس نہیں

نادانی کر رہے ہو (٢٩) اور برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نصیحت پکڑتے	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے	اللہ کے ہیں	اور	نہیں	جانتا میں	غیب کو

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (٣٠) میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ

وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ
اور	نہیں	کہتا میں کہ	بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور	نہیں	کہتا میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	حقیر دیکھتی ہیں انکو	آنکھیں تمہاری	ہرگز	نہیں دیگا ان کو

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

اللّٰهُ	خَيْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اللہ	بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	انکے جیوں کے ہے	بیشک میں	اس وقت	البتہ ہو جاؤں ظالموں سے

اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو اُن کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں (٣١)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
کہنے لگے	اے نوح	تحقیق	جھگڑا کیا تو نے ہم سے	پس بہت کیا تو نے	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہمارے پاس	جو کچھ	وعدہ دیتا ہے تو ہمکو	اگر	ہے تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	اللہ	اگر	چاہے گا	اور	نہیں	تم

وہ ہم پر لا نازل کرو ﴿۳۲﴾ نوح نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	فائدہ دیگی تم کو	نصیحت میری	اگر	ارادہ کروں میں	یہ کہ	نصیحت کروں میں	تم کو	اگر

ہرا نہیں سکتے ﴿۳۳﴾ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہو	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ	پروردگار تمہارا ہے	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے میں نے	پس اوپر میرے ہے	گناہ میرا	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
گناہ کرتے ہو تم	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ وہ	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری	مگر	جو

کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
تحقیق	ایمان لا چکے	پس مت	غم کھا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	بنا	کشتی	روبرو ہمارے

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿۳۶﴾ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَاصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۳۷﴾

مُّغۡرَقُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	ظَلَمُوۡا	الَّذِيۡنَ	فِى	تُخَاطِبۡنِىۡ	لَا	وَ	وَوَحۡيِنَا
ڈبائے جائیں گے	بیشک وہ	ظلم کرتے ہیں	ان لوگوں کے کہ	بیچ	گفتگو کر مجھ سے	مت	اور	اور ہمارے حکم سے

روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کردیے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصۡنَعُ الۡفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ

مِنۡهُ	سَخِرُوۡا	قَوۡمِهٖ	مِّنۡ	مَلَاٌ	عَلَيۡهِ	مَرَّ	كُلَّمَا	وَ	الۡفُلۡكَ	يَصۡنَعُ	وَ
اس سے	ٹھٹھا کرتے	اس کی قوم	سے	سردار	اوپر اس کے	گزرتے	جب	اور	کشتی کو	بناتا تھا نوح	اور

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کردی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔

قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ ؕ

تَسۡخَرُوۡنَ	كَمَا	مِنۡكُمۡ	نَسۡخَرُ	فَاِنَّا	مِنَّا	تَسۡخَرُوۡا	اِنۡ	قَالَ
تم ٹھٹھا کرتے ہو	جیسے کہ	تم سے	ٹھٹھا کریں گے	پس ہم بھی	ہم سے	تم ٹھٹھا کرتے ہو	اگر	کہا

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ

عَذَابٌ	عَلَيۡهِ	يَحِلُّ	وَ	يُّخۡزِيۡهِ	عَذَابٌ	يَّاۡتِيۡهِ	مَنۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	فَسَوۡفَ
عذاب	اوپر اس کے	اتر آوے گا	اور	کہ رسوا کریگا اسکو	عذاب	آئیگا اسکے پاس	کون شخص ہے کہ	جانو گے تم	پس البتہ

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُّقِيۡمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ

مِنۡ	فِيۡهَا	احۡمِلۡ	قُلۡنَا	التَّنُّوۡرُ	وَفَارَ	اَمۡرُنَا	جَآءَ	اِذَا	حَتّٰۤى	مُّقِيۡمٌ
سے	بیچ اسکے	چڑھا لے	کہا ہم نے	تنور نے	اور جوش مارا	حکم ہمارا	آیا	جب	یہاں تک کہ	ہمیشہ رہنے کا

ہوتا ہے؟ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ وَمَنۡ

مَنۡ	وَ	الۡقَوۡلُ	عَلَيۡهِ	سَبَقَ	مَنۡ	اِلَّا	اَهۡلَكَ	وَ	اثۡنَيۡنِ	زَوۡجَيۡنِ	كُلٍّ
جو کوئی	اور	بات	اوپر اسکے	چل چکی پہلے سے	جن پر	مگر	اہل اپنے کو	اور	دو عدد	جوڑا	ہر قسم

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗۤ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	مگر	تھوڑے	اور	کہا نوح نے	سوار ہو	بیچ اسکے	ساتھ نام	اللہ کے

والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿٤٠﴾ اور (نوح نے) کہا کہ اللہ

قرء حفص بفتح المیم وامالة الراء ١٢

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ
چلنا اس کا	اور	تھمنا اس کا	بیشک	رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ساتھ انکے

کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿٤١﴾ اور وہ ان کو لے

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

فِيْ	مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ ِۨ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ	مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
بیچ	موجوں کے	مانند پہاڑوں کے	اور پکارا	نوح نے	بیٹے اپنے کو	اور	تھا وہ	بیچ	کنارے کے	اے بیٹے میرے	چڑھ لے

کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اور اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِيْۤ	اِلٰى	جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ
ساتھ ہمارے	اور	مت	ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا	جلد جگہ پکڑلیتا ہوں میں	طرف	پہاڑ کی	کہ بچالے گا مجھ کو

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿٤٢﴾ اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ	الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
سے	پانی	کہا	نہیں	بچانے والا	کچھ آج کے دن	سے	حکم	اللہ کے	مگر	جس کو	رحم کرے اللہ	اور	حائل ہوگئی

سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِيْنَ	وَ	قِيْلَ	يٰۤاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
درمیان ان دونوں کے	موج	پس ہوگیا	سے	ڈوبنے والوں	اور	کہا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ﴿٤٣﴾ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى

وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى
اور	اے آسمان	تھم جا	اور	خشک کیا گیا	پانی	اور	تمام کیا گیا	کام	اور	لگی وہ کشتی	اوپر

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر

الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

الْجُوْدِيِّ	وَ	قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
جودی پہاڑ کے	اور	کہا گیا	لعنت ہوجیو	واسطے قوم	ظالموں کے	اور	پکارا	نوح نے	رب اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے

جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿٤٤﴾ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ	اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ
بیشک	بیٹا میرا	سے	اہل میرے	اور	بیشک	وعدہ تیرا	سچ ہے	اور	تو	بہتر حکم کرنیوالا ہے	سب حکم کرنیوالوں سے

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿٤٥﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ	اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا
کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	سے	اہل تیرے	بیشک وہ	اس کا عمل ہے	ناشائستہ	پس مت

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

تَسْئَلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ
سوال کر مجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	یہ کہ نہ	ہوتو	سے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

الْجٰهِلِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُبِكَ	اَنْ	اَسْئَلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
جاہلوں	کہا	اے پرورگار میرے	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	وہ چیز کہ	نہیں	مجھ کو	ساتھ اسکے

نادان نہ بنو ﴿٤٦﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عِلْمٌ ط وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا میں	ٹوٹا پانے والوں سے	کہا گیا	اے نوح

مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (٤٧) حکم ہوا کہ نوح ہماری

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَاُمَمٌ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ
اتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے	اوپر تیرے	اور	اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	امتیں ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اُتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ
البتہ فائدہ دینگے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا (٤٨) یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ج مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ط

نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم انکو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جانتا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی اُن کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

فَاصْبِرْ ط اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
پس صبر کر	بیشک	آخر کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا

تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے (٤٩) اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	نہیں	ہو تم	مگر	جھوٹ باندھ لینے والے

کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (٥٠)

معانقة ٩ الوقف علی فاصبر ١٢ الحسن والبق ١٢

ع ٤

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ

يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اے قوم میری	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	مزدوری کا	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اسکے جس نے	پیدا کیا مجھ کو

میری قوم! میں اس (وعظ ونصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	اے قوم میری	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی	بھیج دے گا

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿٥١﴾ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو،

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان کو	اوپر تمہارے	برسنے والا	اور	زیادہ دے گا تم کو	زور	طرف	زور تمہارے کی	اور	مت	پھر جاؤ

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
گنہگار ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کچھ دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

روگردانی نہ کرو ﴿٥٢﴾ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنْ	قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا
اپنے معبودوں کو	سے	تیرے کہنے	اور	نہیں	ہم	واسطے تیرے	ایمان لانے والے	نہیں	کہتے ہم	مگر یہ کہ

کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿٥٣﴾ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ
آسیب پہنچایا ہے تجھ کو	بعضے	معبودوں ہمارے نے	ساتھ برائی کے	کہا	کہ میں	شاہد کرتا ہوں	اللہ کو	اور	تم بھی شاہد رہو	بیشک میں بھی

معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ

بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۴﴾ مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ

بَرِیۡٓءٌ	مِّمَّا	تُشۡرِكُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِهٖ	فَكِيۡدُوۡنِىۡ	جَمِيۡعًا	ثُمَّ
بےزار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم	سے	سوائے اس کے	پس مکر کرو مجھ سے	سب	پھر

کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾ (یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو)

لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ‌ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ

لَا	تُنۡظِرُوۡنِ	اِنِّىۡ	تَوَكَّلۡتُ	عَلَى	اللّٰهِ	رَبِّىۡ	وَ	رَبِّكُمۡ	مَا	مِنۡ	دَآبَّةٍ
مت	ڈھیل دو مجھ کو	بیشک میں نے	توکل کیا	اوپر	اللہ کے	رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	نہیں	کوئی	چلنے والا

کرلو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنۡ

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّىۡ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	فَاِنۡ
مگر	وہ اللہ	پکڑ رہا ہے	پیشانی اس کی	بیشک	پروردگار میرا	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پس اگر

وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿۵۶﴾ اگر تم

تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ

تَوَلَّوۡا	فَقَدۡ	اَبۡلَغۡتُكُمۡ	مَّاۤ	اُرۡسِلۡتُ	بِهٖۤ	اِلَيۡكُمۡ	وَ	يَسۡتَخۡلِفُ	رَبِّىۡ
پھر جاؤ تم	پس تحقیق	پہنچادی ہے میں نے تم کو	وہ چیز کہ	بھیجا گیا تھا میں	ساتھ اس کے	طرف تمہاری	اور	جانشین کر ڈالے گا	رب میرا

روگردانی کروگے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ

قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ‌ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ شَيۡـئًا‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

قَوۡمًا	غَيۡرَكُمۡ	وَ	لَا	تَضُرُّوۡنَهٗ	شَيۡـئًا	اِنَّ	رَبِّىۡ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
کسی قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	ضرر کروگے اس کو	کچھ	بیشک	رب میرا	اوپر	ہر	چیز کے

اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر

حَفِيۡظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

حَفِيۡظٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	نَجَّيۡنَا	هُوۡدًا	وَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے

نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۠

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	سے	عذاب	گاڑھے	اور	یہ تھے	عاد

تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ﴿۵۸﴾ یہ (وہی) عاد ہیں

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
کہ انکار کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور	نافرمانی کی	اسکے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم	ہر	سرکش

جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا
عناد کرنے والے کی	اور	پیچھے لگائی گئی رہی	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار ہو	بیشک	عاد نے

کا کہا مانا ﴿۵۹﴾ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	رب اپنے کا	خبردار ہو	لعنت ہے	واسطے عاد کے	قوم	ہود کے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ﴿۶۰﴾ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے

صالح کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تم

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	آباد کیا تم کو	بیچ اس کے	پس بخشش مانگو اس سے	پھر	پھر آؤ

کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّىْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے

کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِىْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِىْ
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتا ہے تو ہمکو	اس سے کہ	عبادت کریں ہم	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ

(کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہوگئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى
شک کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو	طرف اسکی	قلق میں ڈالنے والی	کہا	اے قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر

اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿۶۲﴾ (صالح نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّىْ	وَ	اٰتٰىنِىْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِىْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	دی اس نے مجھ کو	اپنی طرف سے	رحمت	پس کون	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر

کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُهٗ ۗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِىْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَ	يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ
نافرمانی کروں اسکی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھ کو	سوائے	ٹوٹا دینے کے	اور	اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی

اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿۶۳﴾ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِىْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
واسطے تمہارے	نشانی ہے	پس چھوڑ دو اس کو	کھاتی پھرے	بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی کیساتھ

تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ	دَارِكُمْ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے	پس کہا	فائدہ اٹھاؤ	بیچ	گھر اپنے کے

ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿۶۴﴾ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹا کیا گیا	پس جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے

تین دن (اور) فائدے اُٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا ﴿۶۵﴾ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ

صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ	خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ
صالح کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	سے	رسوائی	اس دن کی

کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	زور آور	غالب	اور	پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے تھے	تیز آواز نے

بیشک تمہارا پروردگار طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿۶۶﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ لا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ
پس فجر وہ تھے	بیچ	اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بسے تھے	بیچ ان کے	خبردار ہو	بیشک

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ
ثمود نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہو جیو	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے ﴿۶۸﴾ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت

ع ۶ ۸

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے	کہا انہوں نے	سلام بھیجتے ہیں ہم	کہا	سلام ہے	پس نہ	دیر کی	یہ کہ	لے آیا	گائے کا بچہ

لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ
تلا ہوا	پس جب	دیکھے	ہاتھ ان کے	نہیں	پہنچتے	طرف اس کی	انجان ہوا ان سے	اور	جی میں چھپایا	ان سے

لے آئے ﴿٦٩﴾ جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک	بھیجے گئے ہیں ہم	طرف	قوم	لوط کی	اور بی بی ابراہیم کی

میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾ اور ابراہیم کی بیوی

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	پس ہنسی	پس بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	اور	سے	پیچھے	اسحاق کے

(جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا جنوں گی میں	اور	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	خاوند میرا	بوڑھا ہے	بیشک

خوشخبری دی ﴿٧١﴾ اُس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہو گا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔

هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمَتُ
یہ	بات ہے البتہ	تعجب کی	کہا انہوں نے	کیا تعجب کرتی ہو	سے	حکم	اللہ کے	رحمت ہے

یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت

اللّٰہِ وَبَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَھۡلَ الۡبَیۡتِ ؕ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا

اللّٰہِ	وَ	بَرَکٰتُہٗ	عَلَیۡکُمۡ	اَھۡلَ الۡبَیۡتِ	اِنَّہٗ	حَمِیۡدٌ	مَّجِیۡدٌ	فَلَمَّا
اللہ کی	اور	برکتیں اس کی	اوپر تمہارے	اے اس گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے	پس جب

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے ﴿۷۳﴾ جب

ذَھَبَ عَنۡ اِبۡرٰھِیۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡہُ الۡبُشۡرٰی یُجَادِلُنَا فِیۡ قَوۡمِ

ذَھَبَ	عَنۡ	اِبۡرٰھِیۡمَ	الرَّوۡعُ	وَ	جَآءَتۡہُ	الۡبُشۡرٰی	یُجَادِلُنَا	فِیۡ	قَوۡمِ
گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بیچ	قوم

ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے

لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰھِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ مُّنِیۡبٌ ﴿۷۵﴾ یٰۤاِبۡرٰھِیۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ

لُوۡطٍ	اِنَّ	اِبۡرٰھِیۡمَ	لَحَلِیۡمٌ	اَوَّاہٌ	مُّنِیۡبٌ	یٰۤاِبۡرٰھِیۡمُ	اَعۡرِضۡ	عَنۡ
لوط کے	بیشک	ابراہیم	البتہ تحمل والا	دردمند	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	سے

بحث کرنے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾ اے ابراہیم اس بات

ھٰذَا ۚ اِنَّہٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّکَ ۚ وَاِنَّھُمۡ اٰتِیۡھِمۡ عَذَابٌ غَیۡرُ

ھٰذَا	اِنَّہٗ	قَدۡ	جَآءَ	اَمۡرُ	رَبِّکَ	وَ	اِنَّھُمۡ	اٰتِیۡھِمۡ	عَذَابٌ	غَیۡرُ
اس بات	بیشک وہ	تحقیق	اب آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور	بیشک وہ لوگ	آنیوالا ہے ان کو	عذاب	نہ

کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِھِمۡ وَضَاقَ بِھِمۡ ذَرۡعًا

مَرۡدُوۡدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِیۡٓءَ	بِھِمۡ	وَ	ضَاقَ	بِھِمۡ	ذَرۡعًا
پھیرا جائے گا	اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

نہیں ٹلنے کا ﴿۷۶﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے

وَقَالَ ھٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَہٗ قَوۡمُہٗ یُھۡرَعُوۡنَ اِلَیۡہِ ؕ وَمِنۡ

وَ	قَالَ	ھٰذَا	یَوۡمٌ	عَصِیۡبٌ	وَ	جَآءَہٗ	قَوۡمُہٗ	یُھۡرَعُوۡنَ	اِلَیۡہِ	وَ	مِنۡ
اور	کہا	یہ	دن ہے	سخت	اور	آئی اسکے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور	سے

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ﴿۷۷﴾ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔

قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ

هُنَّ	بَنَاتِىۡ	هٰٓؤُلَآءِ	يٰقَوۡمِ	قَالَ	السَّيِّاٰتِ	يَعۡمَلُوۡنَ	كَانُوۡا	قَبۡلُ
وہ	بیٹیاں میری	یہ ہیں	اے میری قوم	کہا لوط نے	برائیاں	کرتے	تھے	پہلے

اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ

مِنۡكُمۡ	اَلَيۡسَ	ضَيۡفِىۡ	فِىۡ	تُخۡزُوۡنِ	لَا	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَطۡهَرُ لَكُمۡ
تم میں سے	کیا نہیں	میرے مہمانوں کے	بیچ	رسوا کرو مجھ کو	مت	اور	اللہ سے	پس ڈرو	بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی

رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ

حَقٍّ	مِنۡ	بَنٰتِكَ	فِىۡ	لَنَا	مَا	عَلِمۡتَ	لَقَدۡ	قَالُوۡا	رَّشِيۡدٌ	رَجُلٌ
حق	کچھ	بیٹیوں تمہاری کے	بیچ	واسطے ہمارے	نہیں	جانتا ہے تو	البتہ تحقیق	کہا انہوں نے	اچھا	کوئی مرد

بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ﴿۷۸﴾ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں

وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ

رُكۡنٍ	اِلٰى	اٰوِىۡۤ	اَوۡ	قُوَّةً	بِكُمۡ	لِىۡ	اَنَّ	لَوۡ	قَالَ	نُرِيۡدُ	مَا	لَتَعۡلَمُ	اِنَّكَ	وَ
قلعہ	طرف	جگہ پکڑتا میں	یا	زور	ساتھ تمہارے	ہوتا واسطے میرے	یہ کہ	کاش	کہا	ارادہ کرتے ہیں ہم	جو کچھ	البتہ تو جانتا ہے	بیشک تو	اور

اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو ﴿۷۹﴾ (لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط

شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ

فَاَسۡرِ	اِلَيۡكَ	يَّصِلُوۡۤا	لَنۡ	رَبِّكَ	رُسُلُ	اِنَّا	يٰلُوۡطُ	قَالُوۡا	شَدِيۡدٍ
پس لے جا	طرف تیری	پہنچ سکیں گے	ہرگز نہ	رب تیرے کے	بھیجے ہوئے ہیں	بیشک ہم	اے لوط	کہا فرشتوں نے	محکم کے

قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات

بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ

امۡرَاَتَكَ	اِلَّا	اَحَدٌ	مِنۡكُمۡ	يَلۡتَفِتۡ	لَا	وَ	الَّيۡلِ	مِّنَ	بِقِطۡعٍ	بِاَهۡلِكَ
جورو تیری	مگر	کوئی ایک	تم میں سے	منہ پیچھے پھیرے	نہ	اور	رات کے	سے	ایک ٹکڑے	لوگوں اپنے کو

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ

إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ

اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو کچھ	پہنچا ان کو	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں

جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	نزدیک	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے

صبح کچھ دور ہے؟ (۸۱) تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ
اور	برسائے ہم نے	اوپر اس کے	پتھر	سے	کھنگر	تہہ بہ تہہ	نشان کیے ہوئے	نزدیک

اور ان پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں (۸۲) جن پر تمہارے

ع ۱۵ النصف

رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
پروردگار تیرے کے	اور	نہیں	وہ	سے	ظالموں	دور	اور	طرف	مدین کے	بھائی ان کے

پروردگار کے ہاں سے نشان کیے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں (۸۳) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور	مت	کم کرو

شعیب کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور

الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
ماپ کو	اور تول کو	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بیچ بھلائی کے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

تول میں کمی نہ کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿۸۴﴾ وَ يٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ

يَوۡمٍ	مُّحِيۡطٍ	وَ	يٰقَوۡمِ	اَوۡفُوا	الۡمِكۡيَالَ	وَالۡمِيۡزَانَ	بِالۡقِسۡطِ
دن	گھیرنے والے کے سے	اور	اے قوم میری	پورا کرو	پیمانہ کو	اور تول کو	ساتھ انصاف کے

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿۸۴﴾ اور قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۵﴾

وَ	لَا	تَبۡخَسُوا	النَّاسَ	اَشۡيَآءَهُمۡ	وَ	لَا	تَعۡثَوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِيۡنَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو	بیچ	زمین کے	فساد کرتے

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ

بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيۡرٌ	لَّـكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَ	مَاۤ	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ
باقی رکھا ہوا	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيۡظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا

بِحَفِيۡظٍ	قَالُوۡا	يٰشُعَيۡبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاۡمُرُكَ	اَنۡ	نَّتۡرُكَ	مَا
نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا نماز تیری	حکم کرتی ہے تجھ کو	یہ کہ	چھوڑ دیں ہم	اس چیز کو کہ

نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا

يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ

يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُنَاۤ	اَوۡ	اَنۡ	نَّفۡعَلَ	فِىۡۤ	اَمۡوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنۡتَ	الۡحَلِيۡمُ
عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	یا	یہ کہ	کریں ہم	بیچ	اپنے مالوں کے	جو کچھ	چاہیں	بیشک تو	البتہ تو	تحمل والا

پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور

الرَّشِيۡدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ

الرَّشِيۡدُ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ
بھلائی والا ہے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل ظاہر کے	سے	پروردگار اپنے

راست باز ہو ﴿۸۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے

وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰٮكُمۡ

وَ	رَزَقَنِىۡ	مِنۡهُ	رِزۡقًا	حَسَنًا	وَ	مَاۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ	اُخَالِفَكُمۡ	اِلٰى	مَاۤ	اَنۡهٰٮكُمۡ
اور	دیا ہو مجھ کو	اپنی طرف سے	رزق	نیک	اور	نہیں	ارادہ کرتا میں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	طرف	اس چیز کے کہ	منع کرتا ہوں میں تمکو

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟)۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو

عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا

عَنۡهُ	اِنۡ	اُرِيۡدُ	اِلَّا	الۡاِصۡلَاحَ	مَا	اسۡتَطَعۡتُ	وَ	مَا	تَوۡفِيۡقِىۡۤ	اِلَّا
اس سے	نہیں	ارادہ کرتا میں	مگر	کام سنوارنا	جب تک	کرسکوں میں	اور	نہیں	توفیق میری	مگر

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ

بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ

بِاللّٰهِ	عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ	وَاِلَيۡهِ	اُنِيۡبُ	وَ	يٰقَوۡمِ	لَا	يَجۡرِمَنَّكُمۡ	شِقَاقِىۡۤ
ساتھ اللہ کے	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے	رجوع کرتا ہوں میں	اور	اے قوم میری	نہ	باعث ہو تم کو	مخالفت میری

ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے

اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ

اَنۡ	يُّصِيۡبَكُمۡ	مِّثۡلُ	مَاۤ	اَصَابَ	قَوۡمَ	نُوۡحٍ	اَوۡ	قَوۡمَ	هُوۡدٍ	اَوۡ	قَوۡمَ
یہ کہ	پہنچ جائے تم کو	مانند	اس چیز کے کہ	پہنچ گیا تھا	قوم	نوح کی کو	یا	قوم	ہود کی کو	یا	قوم

کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوۡمُ	لُوۡطٍ	مِّنۡكُمۡ	بِبَعِيۡدٍ	وَ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا
صالح کی کو	اور	نہیں	قوم	لوط کی	تم سے	دور	اور	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	پھر آؤ

تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ

اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ رَحِيۡمٌ وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا

اِلَيۡهِ	اِنَّ	رَبِّىۡ	رَحِيۡمٌ	وَّدُوۡدٌ	قَالُوۡا	يٰشُعَيۡبُ	مَا	نَفۡقَهُ	كَثِيۡرًا	مِّمَّا
طرف اسکی	بیشک	رب میرا	مہربان ہے	دوست دار	کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم اس کو	بہت	جو کچھ کہ

کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ
کہتا ہے تو	اور	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو	درمیان ہمارے	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار کر ڈالتے تجھ کو	اور	نہیں

میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم

اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
تو	اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری	بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	سے	اللہ

پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ﴿۹۱﴾ انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پکڑا تم نے اس کو	پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا	بیشک	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	گھیرنے والا ہے

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰي	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرنیوالا ہوں	البتہ	جانو گے تم	کون ہے جسکو

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
آئے گا اس کو	عذاب	کہ رسوا کرے اس کو	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے	اور	منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

رَقِيْبٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
منتظر ہوں	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے

کرتا ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا تھا	کڑک نے	پس صبح کو اٹھے	بیچ

تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بیچ ان کے	خبردار ہو	دوری ہے	مدین کو	جیسے کہ

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ ع ۱۲ ۸

بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿۹۵﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا ﴿۹۶﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور	نہیں	حکم	فرعون کا

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے	پس جا کھڑا کرے گا ان کو	آگ پر	اور	برا ہے	گھاٹ

نہیں تھا ﴿۹۷﴾ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
لا کھڑا کیا گیا	اور	پیچھے کر دیے گئے	بیچ	اس دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	بری ہے	بخشش کہ

جا اُتارے گا ﴿۹۸﴾ اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآىِٕمٌ

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآىِٕمٌ
بخش دی گئی وہ لعنت	یہ ہیں	بعض	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	بعضے ان میں سے	قائم

بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے ﴿۹۹﴾ یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَّ	حَصِيْدٌ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ
اور	بعض جڑ سے کٹے ہوئے	اور	نہیں	ظلم کیا تھا ہم نے انکو	اور	لیکن	ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	پس نہ	کفایت کیا

میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ
ان سے	انکے معبودوں نے	جو	پکارتے تھے ان کو	سوائے	اللہ کے	کچھ	جب	آیا

تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	پروردگار تیرے کا	اور	نہ	زیادہ کیا انہوں نے	سوائے	ہلاک کرنے کے	اور	اسی طرح	پکڑنا ہے	پروردگار تیرے کا

نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا اُن کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے ﴿۱۰۱﴾ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ	اِنَّ
جب	پکڑے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوتے ہیں	بیشک	پکڑنا اس کا	درد دینے والا ہے	سخت ہے	بیشک

کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ ان

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ
بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس شخص کے کہ	ڈرتا ہے	عذاب	آخرت کے سے	یہ	ایک دن ہے کہ	اکٹھے کیے جائینگے	واسطے اسکے

(قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کیے جائیں گے اور وہ

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ط

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا	اور	نہیں	ڈھیل کرتے ہم اس کو	مگر	واسطے ایک وقت	گنے ہوئے کے

دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے (۱۰۳) اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں (۱۰۴)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ	فَاَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی	مگر	اسکے حکم کے	پس بعض ان میں سے	بد بخت ہیں	اور	بعض نیک بخت	پس

جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت (۱۰۵) تو جو

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو لوگ کہ	بدبخت ہوئے	پس بیچ	آگ کے ہیں	واسطے انکے	بیچ اسکے	چلّانا ہے آواز باریک سے	اور	آواز موٹی سے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیے جائیں گے) اُس میں اُن کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا (۱۰۶) (اور) جب تک

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بیشک	پروردگار تیرا	کرنیوالا ہے

آسمان اور زمین ہیں اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِّمَا	يُرِيْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو	ارادہ کرتا ہے	اور	جو	لوگ کہ	نیک بخت ہیں	پس بیچ	بہشت کے ہیں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

ہے کر دیتا ہے (۱۰۷) اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط عَطَآءً غَيْرَ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ
جب تلک کہ رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بخشش ہے	نہ

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی

مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا

مَجۡذُوۡذٍ	فَلَا تَكُ	فِىۡ	مِرۡيَةٍ	مِّمَّا	يَعۡبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا
کاٹی گئی	پس مت ہوتو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ	نہیں	عبادت کرتے	مگر

منقطع نہیں ہوگی ﴿۱۰۸﴾ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش

كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ

كَمَا	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُهُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ	غَيۡرَ
جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے	سے	پہلے	اور	بیشک ہم	البتہ پورا دینے والے ہیں انکو	حصہ ان کا	نہ

کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم وکاست

ع ۹ ۱۴ ۹

مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَلَوۡ

مَنۡقُوۡصٍ	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	فَاخۡتُلِفَ	فِيۡهِ	وَ	لَوۡ
کم کیا ہوا	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اس کے	اور	اگر

دینے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ	رَّبِّكَ	لَقُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	اِنَّهُمۡ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ
نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری تھی	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے

مُرِيۡبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ

مُرِيۡبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ	رَبُّكَ	اَعۡمَالَهُمۡ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ
قلق میں	اور بیشک	ہر ایک کو	جب وقت آیا	پورا دے گا ان کو	رب تیرا	عمل ان کے	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کہ	کرتے ہیں

ہوئے) ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ

خَبِيۡرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَمَنۡ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ

خَبِيۡرٌ	فَاسۡتَقِمۡ	كَمَاۤ	اُمِرۡتَ	وَ	مَنۡ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطۡغَوۡا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	پس سیدھا رہ	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے تو	اور	جس نے	توبہ کی	ساتھ تیرے	اور	مت	سرکشی کرو	بیشک وہ

اس سے واقف ہے ﴿۱۱۱﴾ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ	وَ	لَا	تَرۡكَنُوۡۤا	اِلَى	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	فَتَمَسَّكُمُ
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	مت	جھکو	طرف	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو

بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مِنۡ	اَوۡلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنۡصَرُوۡنَ
آگ	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر	نہیں	مدد دیے جاؤ گے

آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں، (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہوگئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ﴿۱۱۳﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ	الَّيۡلِ	اِنَّ	الۡحَسَنٰتِ	يُذۡهِبۡنَ
اور	قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور	کتنی ساعتیں	سے	رات	بیشک	نیکیاں	لے جاتی ہیں

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكۡرٰى	لِلذّٰكِرِيۡنَ	وَ	اصۡبِرۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيۡعُ	اَجۡرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	واسطے ذکر کرنیوالوں کے	اور	صبر کر	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	ثواب

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ اُن کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ

الۡمُحۡسِنِيۡنَ	فَلَوۡ	لَا	كَانَ	مِنَ	الۡقُرُوۡنِ	مِنۡ	قَبۡلِكُمۡ	اُولُوۡا	بَقِيَّةٍ
نیکی کرنے والوں کا	پس کیوں	نہ	ہوئے	سے	قرنوں	سے	پہلے تم	صاحب	شعور کے کہ

نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ تو جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے

يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ

يَّنۡهَوۡنَ	عَنِ	الۡفَسَادِ	فِى	الۡاَرۡضِ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّمَّنۡ	اَنۡجَيۡنَا	مِنۡهُمۡ
منع کرتے	سے	فساد	بیچ	زمین کے	مگر	تھوڑے	ان لوگوں میں سے کہ	نجات دی ہم نے	ان میں سے

جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۶ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ
اور	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظالم تھے	اس چیز کی کہ	دولت دیئے گئے تھے	بیچ اسکے	اور	تھے	گنہگار	اور	نہ	تھا

اور جو ظالم تھے وہ اُنہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ۝۱۱۶ اور تمہارا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
رب تیرا	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور	انکے اہل کہ	نیکوکار ہوں	اور	اگر	چاہتا	رب تیرا

پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کر دے ۝۱۱۷ اور اگر تمہارا پروردگار

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝۱۱۸ اِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ
البتہ کرتا	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن کو

چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۝۱۱۸ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
رحم کیا	پروردگار تیرے نے	اور	واسطے اس کے	پیدا کیا ہے ان کو	اور	پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی	البتہ بھروں گا میں

تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۱۹ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ
دوزخ کو	سے	جنوں	اور	لوگوں	سب سے	اور	ہر چیز کو	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	سے

دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ۝۱۱۹ (اے محمد ﷺ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ
خبروں	پیغمبروں کی	وہ چیز کہ	ثابت کرتے ہیں	ساتھ اسکے	دل تیرے کو	اور آیا ہے تیرے پاس	بیچ	اس کے	حق

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا

وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وَ	مَوْعِظَةٌ	وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	نصیحت	اور	یاد دلانا	واسطے ایمان والوں کے	اور	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے

اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ	وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک ہم بھی	عمل کرنیوالے ہیں	اور	منتظر رہو	بیشک ہم بھی	منتظر رہنے والے ہیں

جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کیے جاتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
اور	واسطے اللہ کے ہیں	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے	کام	سارا

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی

فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

ع ۱۰/۱۴/۱۰

فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
پس عبادت کر اسکی	اور	توکل کر	اوپر اس کے	اور	نہیں	رب تیرا	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۲۳﴾

ایاتها ۱۱۱ — ۱۲ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ — رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ ۚ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی ہیں	بیشک	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن	عربی	تاکہ تم

الٓرٰ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ

اَوۡحَیۡنَاۤ	بِمَاۤ	الۡقَصَصِ	اَحۡسَنَ	عَلَیۡكَ	نَقُصُّ	نَحۡنُ	تَعۡقِلُوۡنَ
وحی کیا ہم نے	اس طرح سے کہ	بیان کرنا	بہت اچھی طرح	اوپر تیرے	بیان کرتے ہیں	ہم	سمجھو

تاکہ تم سمجھ سکو﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

اِلَیۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ‌ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ﴿۳﴾ اِذۡ قَالَ

قَالَ	اِذۡ	لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ	قَبۡلِهٖ	مِنۡ	كُنۡتَ	اِنۡ	وَ	الۡقُرۡاٰنَ	هٰذَا	اِلَیۡكَ
کہا	جس وقت	البتہ غافلوں سے	پہلے اس	سے	تھا تو	بیشک	اور	قرآن	یہ	طرف تیری

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے﴿۳﴾ جب یوسف

یُوۡسُفُ لِاَبِیۡهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ رَاَیۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ

الشَّمۡسَ	وَّ	كَوۡكَبًا	اَحَدَ عَشَرَ	رَاَیۡتُ	اِنِّیۡ	یٰۤاَبَتِ	لِاَبِیۡهِ	یُوۡسُفُ
سورج	اور	ستارے	گیارہ	دیکھے میں نے خواب میں	بیشک	اے باپ میرے	واسطے باپ اپنے کے	یوسف نے

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

وَالۡقَمَرَ رَاَیۡتُهُمۡ لِیۡ سٰجِدِیۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡیَاكَ

رُءۡیَاكَ	تَقۡصُصۡ	لَا	یٰبُنَیَّ	قَالَ	سٰجِدِیۡنَ	لِیۡ	رَاَیۡتُهُمۡ	الۡقَمَرَ	وَ
خواب اپنے کو	بیان کرنا	مت	اے چھوٹے بیٹے	کہا	سجدہ کرنے والے	واسطے اپنے	دیکھا میں نے ان کو	چاند	اور

دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں﴿۴﴾ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر

عَلٰۤی اِخۡوَتِكَ فَیَكِیۡدُوۡا لَكَ كَیۡدًا ‌ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ

لِلۡاِنۡسَانِ	الشَّیۡطٰنَ	اِنَّ	كَیۡدًا	لَكَ	فَیَكِیۡدُوۡا	اِخۡوَتِكَ	عَلٰۤی
واسطے آدمی کے	شیطان	بیشک	کچھ مکر	واسطے تیرے	پس مکر کریں گے	اپنے بھائیوں کے	اوپر

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ یَجۡتَبِیۡكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ

مِنۡ تَاۡوِیۡلِ	وَیُعَلِّمُكَ	رَبُّكَ	یَجۡتَبِیۡكَ	كَذٰلِكَ	وَ	مُّبِیۡنٌ	عَدُوٌّ
تعبیر بتانی	اور سکھلا دے گا تجھ کو	رب تیرا	برگزیدہ کرے گا تجھ کو	اسی طرح	اور	ظاہر	دشمن ہے

کھلا دشمن ہے﴿۵﴾ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

الۡاَحَادِیۡثِ وَیُتِمُّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَعَلٰۤی اٰلِ یَعۡقُوۡبَ کَمَاۤ اَتَمَّہَا

الۡاَحَادِیۡثِ	وَ	یُتِمُّ	نِعۡمَتَہٗ	عَلَیۡکَ	وَعَلٰۤی	اٰلِ	یَعۡقُوۡبَ	کَمَاۤ	اَتَمَّہَا
باتوں کی	اور	پوری کرے گا	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور اوپر	اولاد	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اسکو

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی

عَلٰۤی اَبَوَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیۡمٌ

عَلٰۤی	اَبَوَیۡکَ	مِنۡ	قَبۡلُ	اِبۡرٰہِیۡمَ	وَ	اِسۡحٰقَ	اِنَّ	رَبَّکَ	عَلِیۡمٌ
اوپر	تیرے دو باپ دادوں کے	سے	پہلے اس	ابراہیم	اور	اسحاق پر	بیشک	رب تیرا	جاننے والا

اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)

حَکِیۡمٌ ﴿۶﴾ لَقَدۡ کَانَ فِیۡ یُوۡسُفَ وَ اِخۡوَتِہٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیۡنَ ﴿۷﴾ اِذۡ قَالُوۡا

ع ۱ / ۶ / ۱۱

حَکِیۡمٌ	لَقَدۡ	کَانَ	فِیۡ	یُوۡسُفَ	وَ	اِخۡوَتِہٖۤ	اٰیٰتٌ	لِّلسَّآئِلِیۡنَ	اِذۡ	قَالُوۡا
حکمت والا ہے	البتہ تحقیق	تھیں	بیچ	یوسف کے	اور	اسکے بھائیوں کے	نشانیاں ہیں	واسطے پوچھنے والوں کے	جس وقت	کہا انہوں نے

حکمت والا ہے ﴿۶﴾ ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷﴾ جب اُنہوں

لَیُوۡسُفُ وَ اَخُوۡہُ اَحَبُّ اِلٰۤی اَبِیۡنَا مِنَّا وَ نَحۡنُ عُصۡبَۃٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

لَیُوۡسُفُ	وَ	اَخُوۡہُ	اَحَبُّ	اِلٰۤی	اَبِیۡنَا	مِنَّا	وَ	نَحۡنُ	عُصۡبَۃٌ	اِنَّ	اَبَانَا
البتہ یوسف	اور	بھائی اس کا	بہت پیارے ہیں	طرف	باپ ہمارے کی	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں زبردست	بیشک	باپ ہمارا

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک

لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۣ ﴿۸﴾ ۚۖ اقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡہُ اَرۡضًا یَّخۡلُ لَکُمۡ

لَفِیۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنِۣ	اقۡتُلُوۡا	یُوۡسُفَ	اَوِ	اطۡرَحُوۡہُ	اَرۡضًا	یَّخۡلُ	لَکُمۡ
البتہ بیچ	غلطی	ظاہر کے ہے	مار ڈالو	یوسف کو	یا	ڈال دو اس کو	کسی زمین میں	کہ خالی ہو جائے	واسطے تمہارے

نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ﴿۸﴾ تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آو۔

وَجۡہُ اَبِیۡکُمۡ وَ تَکُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ قَوۡمًا صٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ

وَجۡہُ	اَبِیۡکُمۡ	وَ	تَکُوۡنُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدِہٖ	قَوۡمًا	صٰلِحِیۡنَ	قَالَ	قَآئِلٌ
توجہ	باپ تمہارے کی	اور	ہو جاؤ تم	پیچھے اس کے	قوم	صلاحیت والی	کہا	ایک کہنے والے نے

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ﴿۹﴾ ان میں سے ایک کہنے والے

مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ وَاَلۡقُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ

مِّنۡهُمۡ	لَا	تَقۡتُلُوۡا	يُوۡسُفَ	وَاَلۡقُوۡهُ	فِىۡ	غَيٰبَتِ	الۡجُبِّ	يَلۡتَقِطۡهُ
ان میں سے	مت	مارو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	بیچ	گمنام	کنوئیں کے	اٹھالے اس کو

نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک

بَعۡضُ السَّيَّارَةِ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ۝۱۰ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاۡمَنَّا

بَعۡضُ	السَّيَّارَةِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فٰعِلِيۡنَ	قَالُوۡا	يٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَاۡمَنَّا
کوئی	راہ گیر	اگر	ہو تم	کرنے والے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا ہے واسطے تیرے	نہیں	امین جانتا تو ہمکو

میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ۝۱۰ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے

عَلٰى يُوۡسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ۝۱۱ اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا يَّرۡتَعۡ

عَلٰى	يُوۡسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوۡنَ	اَرۡسِلۡهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرۡتَعۡ
اوپر	یوسف کے	اور	بیشک ہم	واسطے اسکے	البتہ خیر خواہ ہیں	بھیج دے اس کو	ہمارے ساتھ	کل	شکم سیر کھائے

بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ۝۱۱ کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے

وَيَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّىۡ لَيَحۡزُنُنِىۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ

وَيَلۡعَبۡ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوۡنَ	قَالَ	اِنِّىۡ	لَيَحۡزُنُنِىۡۤ	اَنۡ	تَذۡهَبُوۡا	بِهٖ
اور کھیلے	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ محافظت کرنیوالے ہیں	کہا یعقوب نے	بیشک	البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو	یہ کہ	تم لے جاؤ	اس کو

اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ۝۱۲ اُنہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اُسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَاَخَافُ اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ۝۱۳ قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ

وَ	اَخَافُ	اَنۡ	يَّاۡكُلَهُ	الذِّئۡبُ	وَ	اَنۡتُمۡ	عَنۡهُ	غٰفِلُوۡنَ	قَالُوۡا	لَئِنۡ	اَكَلَهُ
اور	ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور	ہو تم	اس سے	غافل	کہا انہوں نے	اگر	کھا جائے اسکو

اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اُسے بھیڑیا کھا جائے ۝۱۳ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں

الذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ

الذِّئۡبُ	وَ	نَحۡنُ	عُصۡبَةٌ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّخٰسِرُوۡنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوۡا	بِهٖ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت ہیں زبردست	بیشک ہم	اس وقت	البتہ زیاں کاروں سے ہوں	پس جب	لے گئے	اس کو

کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ۝۱۴ غرض جب وہ اس کو لے گئے

وَاَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ‌ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَـتُنَـبِّـئَـنَّهُمۡ

وَ	اَجۡمَعُوۡۤا	اَنۡ	يَّجۡعَلُوۡهُ	فِىۡ	غَيٰبَتِ	الۡجُبِّ	وَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ
اور	مقرر کیا	یہ کہ	کردیں اس کو	بیچ	گمنام	کنوئیں کے	اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	البتہ خبر دیگا تو ان کو

اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے

بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً

بِاَمۡرِهِمۡ	هٰذَا	وَ	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ	وَ	جَآءُوۡۤ	اَبَاهُمۡ	عِشَآءً
ساتھ انکے کام کے	یہ	اور	وہ	نہ	سمجھتے ہوں گے	اور	آئے وہ پاس	باپ اپنے کے	اندھیرا پڑے

گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ﴿۱۵﴾ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

يَّبۡكُوۡنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ

يَّبۡكُوۡنَ	قَالُوۡا	يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّا	ذَهَبۡنَا	نَسۡتَبِقُ	وَ	تَرَكۡنَا	يُوۡسُفَ	عِنۡدَ
روتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بیشک	گئے تھے ہم	دوڑتے ہوئے	اور	چھوڑ گئے تھے	یوسف کو	نزدیک

روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ‌ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئۡبُ	وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	بِمُؤۡمِنٍ	لَّنَا	وَ	لَوۡ كُنَّا	صٰدِقِيۡنَ
اسباب اپنے کے	پس کھا گیا اسکو	بھیڑیا	اور	نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا	واسطے ہمارے	اور	اگرچہ ہوں ہم	سچے

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے ﴿۱۷﴾

وَجَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ‌ ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ

وَ	جَآءُوۡ	عَلٰى	قَمِيۡصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلۡ	سَوَّلَتۡ	لَكُمۡ	اَنۡفُسُكُمۡ
اور	لے آئے	اوپر	اسکے کرتے کے	لہو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقۃ الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ)

اَمۡرًا‌ ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اَمۡرًا	فَصَبۡرٌ	جَمِيۡلٌ	وَ	اللّٰهُ	الۡمُسۡتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوۡنَ
ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	اور	اللہ سے	مدد مانگی گئی ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم

بات بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ

غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	شَرَوْهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	اور	بیچا اس کو

(تو یوسف اس سے لٹک گئے)۔ وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ﴿١٩﴾ اور

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع

ع ٢ ١٤ ١٢

بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بیچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِي	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ	اَكْرِمِيْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	باحرمت	رکھنا اس کو	شاید	یہ کہ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ز

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي	الْاَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓي	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھا دیں ہم اسکو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے	اور	لیکن

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا
بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	جوانی اپنی کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا عَنْ

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِیْ	هُوَ	فِیْ	بَيْتِهَا	عَنْ
اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	اور	بہلایا اس کو	اس عورت نے جو	وہ	بیچ	جسکے گھر کے تھا	سے

اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

نَّفْسِهٖ	وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ
جان اس کی	اور	بند کیے	دروازے	اور	کہنے لگی	آؤ جلدی کرو	کہا	پناہ پکڑتا ہوں میں	اللہ کی	بیشک وہ

کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو

رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّیْ	اَحْسَنَ	مَثْوَایَ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ
میرا رب ہے	اچھی طرح سے کیا اس نے	رکھنا میرا	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	البتہ تحقیق	قصد کیا اس عورت نے

میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾ اور اس عورت نے انکا

بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ

بِهٖ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ
ساتھ اسکے	اور	قصد کیا اس نے	ساتھ اسکے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	دیکھی	اس نے دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	پھیر دیں ہم نے	اس سے	برائی

قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور

وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وَ	الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	سے	بندوں ہمارے	خالص کیے گیوں تھا	اور	دوڑے دونوں	دروازے کو

بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	پھاڑا اس نے	کُرتا اس کا	سے	پیچھے	اور	پایا ان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کُرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری جورو کے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ﴿٢٥﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ	نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بہلایا تھا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
کُرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	آگے	پس سچ بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا کُرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے ﴿٢٦﴾ اور اگر کُرتا

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
کُرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ﴿٢٧﴾ جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھا	کُرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	کہا	بیشک یہ	سے ہے	مکر تمہارے	بیشک	مکر تمہارا

اُس کا کُرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْۢبِكِ ۖ

عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِي	لِذَنْۢبِكِ
بڑا ہے	اے یوسف	منہ پھیر لے	سے	اس بات	اور	بخشش مانگ تو اے عورت	واسطے گناہ اپنے کے

(بھاری) ہوتے ہیں﴿٢٨﴾ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِينَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَاَتُ

ع ٣ ١٣

إِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِئِينَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِينَةِ	امْرَاَتُ
بیشک تو ہے	تو	سے	خطا کاروں میں	اور	کہا	کتنی بیبیوں نے	بیچ	شہر کے	عورت

بیشک خطا تیری ہی ہے﴿٢٩﴾ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۗ إِنَّا لَنَرٰهَا فِي

الْعَزِيزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	إِنَّا	لَنَرٰهَا	فِي
عزیز کی	بہلاتی ہے	جوان غلام اپنے کو	سے	جان اس کی	تحقیق	فریفتہ ہوگیا دل اسکا	اسکی محبت میں	بیشک	البتہ ہم دیکھتے ہیں اس عورت کو	بیچ

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	أَرْسَلَتْ	إِلَيْهِنَّ
گمراہی	ظاہر کے	پس جب	سنا اس عورت نے	مکر ان کا	بھیجا اس عورت نے	طرف ان کی

صریح گمراہی میں ہے﴿٣٠﴾ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا)

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَّقَالَتِ

وَ	أَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّينًا	وَّ	قَالَتِ
اور	تیار کیں اس عورت نے	واسطے ان عورتوں کے	مسندیں	اور	دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	بولی

پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ

اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗ	أَكْبَرْنَهٗ	وَ	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل لے یوسف	اوپر ان کے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اسکو	ششدر رہ گئیں	اور	کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور بولیں

ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	وہ بولی

لیےاور بے ساختہ بول اُٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے﴿۳۱﴾ تب (زلیخا نے) کہا کہ

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ
پس یہ وہی ہے	جو	ملامت کرتی ہو تم مجھ کو	بیچ اس کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا میں نے اس کو	سے	جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا	مِّنَ
پس اس نے تھام رکھا اپنے تئیں	اور	البتہ اگر	نہیں	کرے گا	وہ جو	میں اسکو کہتی ہوں	البتہ قید کیا جائیگا	اور	البتہ ہوگا	سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
ذلیلوں	کہا یوسف نے	اے رب میرے	قید	بہت محبوب ہے	طرف میری	اس چیز سے کہ	بلاتی ہیں مجھ کو	طرف اس کی

ذلیل ہوگا﴿۳۲﴾ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	مکر ان عورتوں کا	جھک جاؤں گا میں	طرف ان کی	اور	ہو جاؤں گا	سے

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الْجٰهِلِيْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں	پس قبول کیا	واسطے اس کے	رب اسکے نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکر ان کا	بیشک وہ	وہی ہے

ہو جاؤں گا﴿۳۳﴾ تو اللہ نے اُن کی دعا قبول کرلی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

سننے (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھیری

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ

ع ۴ ۱۴

لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قید میں	دو جوان

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿۳۵﴾ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخلِ زنداں ہوئے۔

قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَاۤ	اِنِّيْۤ	اَرٰىنِيْۤ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ

اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ

اِنِّيْۤ	اَرٰىنِيْۤ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے تئیں کہ	اٹھا رہا ہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا
خبر دے ہم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	نہیں

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ یوسف نے کہا کہ

يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖۤ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	کہ دیئے جاؤ گے تم وہ	مگر	خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس کی تاویل کے	پہلے اس سے	کہ

جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے تمہارے پاس	یہ	اس چیز سے کہ	سکھلایا ہے مجھے	رب میرے نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	دین	اس قوم کا کہ

تعبیر بتادوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر

ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿۳۷﴾

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا
اور	پیروی کی میں نے	دین	اپنے باپوں کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کی	نہیں

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ

كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ
ہے	ہمارا کام	یہ کہ	ہم شریک کریں	اللہ کا	کسی	چیز کو	یہ ہے	سے

شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا

فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
فضل	اللہ کے	اوپر ہمارے	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	بہت	لوگ

فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

لَا	يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ
نہیں	شکر کرتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	کیا کئی معبود	جدا جدا

شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
بہتر ہیں	یا	اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں	عبادت کرتے تم	سوائے اس کے

آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿۳۹﴾ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
واسطے ان کے	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	حکم کیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم

سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	بہت	لوگ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں میں سے	پس پلائے گا

نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خاوند اپنے کو	شراب	اور	جو ہے	دوسرا	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور	سے

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔

رَاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ﴿۴۱﴾ وَ قَالَ

قَالَ	وَ	تَسْتَفْتِیٰنِ	فِیْهِ	الَّذِیْ	الْاَمْرُ	قُضِیَ	رَاْسِهٖ
کہا	اور	سوال کرتے تھے	بیچ اس کے	جو	کام وہ	مقرر کیا گیا	سر اس کے

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے ﴿۴۱﴾ اور دونوں

لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ز

رَبِّكَ	عِنْدَ	اذْكُرْنِیْ	مِّنْهُمَا	نَاجٍ	اَنَّهٗ	ظَنَّ	لِلَّذِیْ
خاوند اپنے کے	نزدیک	یاد کیجیو مجھے	ان دونوں میں سے	نجات پائے گا	یہ کہ وہ	گمان کیا تھا	واسطے اس کے جو

شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

بِضْعَ	السِّجْنِ	فِی	فَلَبِثَ	رَبِّهٖ	ذِكْرَ	الشَّیْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُ
کئی	قید خانے کے	بیچ	پس رہا	خاوند اپنے کے پاس	یاد کرنا	شیطان نے	پس بھلا دیا اس کو

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی

ع ۱۵/۷

سِنِیْنَ ﴿۴۲﴾ ؑ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِمَانٍ	بَقَرٰتٍ	سَبْعَ	اَرٰی	اِنِّیْۤ	الْمَلِكُ	قَالَ	وَ	سِنِیْنَ
موٹے	بیل	سات	دیکھتا ہوں	بیشک میں	بادشاہ نے	کہا	اور	برس

میں رہے ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

اُخَرَ	وَّ	خُضْرٍ	سُنْۢبُلٰتٍ	سَبْعَ	وَّ	عِجَافٌ	سَبْعٌ	یَّاْكُلُهُنَّ
دوسری	اور	سرسبز	بالیں	سات	اور	دبلے	سات	کھائے جاتے ہیں انکو

جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	رُءْیَایَ	فِیْ	اَفْتُوْنِیْ	الْمَلَاُ	یٰۤاَیُّهَا	یٰبِسٰتٍ
ہو تم	اگر	خواب میرے کے	بیچ	جواب دو مجھ کو	سردارو	اے	سوکھی

خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ

لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
واسطے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے	یہ ہیں پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا

بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْ	نَجَا مِنْهُمَا
ساتھ تعبیر	پریشان خوابوں کے	جاننے والے	اور کہا	جو کہ	نجات پایا تھا ان دونوں میں سے

خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿۴۴﴾ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے

وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور	یاد کیا	بعد	مدت کے	میں	خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پس بھیجو مجھ کو

مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے ﴿۴۵﴾

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	بڑے سچے	جواب دے ہم کو	بیچ	سات	بیل	موٹے

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف۔ اے بڑے سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتے ہیں ان کو	سات	دبلے	اور	سات	بالیں	ہری	اور دوسری

کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ

يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	قَالَ
خشک	تا کہ میں	پھر جاؤں	طرف	لوگوں کی	تا کہ وہ	جانیں	کہا

سوکھے تا کہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتا) ؤں عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿۴۶﴾ اُنہوں نے کہا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ
کھیتی کرو گے تم	سات	برس	محنت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم	پس چھوڑ دو اس کو	بیچ

کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آویں گے	پیچھے	اس کے

آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد (خشک سالی کے)

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطے ان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ

سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ
بچا رکھو تم	پھر	آوے گا	پیچھے	اس کے	برس	بیچ اس کے	مینہ برسائے جائینگے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿۴۸﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

ع ۷/۱۶

النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ

النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ
لوگ	اور	بیچ اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا

فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْـَٔلْهُ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد	کہا	پھر جا	طرف	خاوند اپنے کے	پس پوچھ اس سے	کیا

جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ

بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِیْ	قَطَّعْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّیْ	بِكَیْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بیشک	رب میرا	ان کے مکر کو

ان سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ

عَلِیْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	یُوْسُفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	جس وقت	بہلایا تھا تم نے	یوسف کو	سے

واقف ہے ﴿۵۰﴾ (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

نَّفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَیْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	کچھ	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِیْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہوگیا	حق	میں نے	بہلایا تھا اسکو

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ

عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ	ذٰلِكَ	لِیَعْلَمَ	اَنِّیْ	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیشک وہ	البتہ سچوں سے ہے	یہ اس لیے ہے	تا کہ جانے وہ	یہ کہ میں	نہیں

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾

اَخُنْهُ	بِالْغَیْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	كَیْدَ	الْخَآئِنِیْنَ
خیانت کی میں نے اسکی	غائبانہ	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلاتا	فریب	دغابازوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

رَبِّیۡ	رَحِمَ	مَا	اِلَّا	بِالسُّوۡٓءِ	لَاَمَّارَةٌۢ	النَّفۡسَ	اِنَّ	نَفۡسِیۡ	اُبَرِّئُ	مَآ	وَ
رب میرا	رحم کرے	جو	مگر	ساتھ برائی کے	البتہ حکم کرنیوالاہے	جی	بیشک	جان اپنی کو	پاک کرتا میں	نہیں	اور

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ

اَسۡتَخۡلِصۡهُ	بِهٖۤ	ائۡتُوۡنِیۡ	الۡمَلِكُ	قَالَ	وَ	رَّحِیۡمٌ	غَفُوۡرٌ	رَبِّیۡ	اِنَّ
چھٹالوں میں اس کو	اس کو	لے آؤ میرے پاس	بادشاہ نے	کہا	اور	مہربان ہے	بخشنے والا	رب میرا	بیشک

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحبِ خاص

لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

قَالَ	اَمِیۡنٌ	مَكِیۡنٌ	لَدَیۡنَا	الۡیَوۡمَ	اِنَّكَ	قَالَ	كَلَّمَهٗ	فَلَمَّا	لِنَفۡسِیۡ
کہا	امانت والا ہے	مرتبے والا	نزدیک ہمارے	آج	بیشک تو	کہا	باتیں کیں اس سے	پس جب	واسطے جان اپنی کے

بناؤں گا۔ پھر جب اُن سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت (اور) صاحبِ اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ (یوسف نے) کہا

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	عَلِیۡمٌ	حَفِیۡظٌ	اِنِّیۡ	الۡاَرۡضِ	خَزَآئِنِ	عَلٰی	اجۡعَلۡنِیۡ
اسی طرح	اور	خوب جاننے والا ہوں	نگہبانی کرنے والا	بیشک میں	زمین کے	خزانوں	اوپر	مقرر کر مجھ کو

مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ﴿۵۵﴾ اس طرح

مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ

نُصِیۡبُ	یَشَآءُ	حَیۡثُ	مِنۡهَا	یَتَبَوَّاُ	الۡاَرۡضِ	فِی	لِیُوۡسُفَ	مَكَّنَّا
پہنچادیتے ہیں ہم	چاہتا تھا	جہاں	اس میں سے	کہ جگہ پکڑتا تھا	زمین کے	بیچ	یوسف کو	جگہ دی ہم نے

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ

وَلَاَجۡرُ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	اَجۡرَ	نُضِیۡعُ	لَا	وَ	نَّشَآءُ	مَنۡ	بِرَحۡمَتِنَا
اور البتہ ثواب	نیکی کرنے والوں کا	ثواب	ضائع کرتے ہم	نہیں	اور	ہم چاہیں	جس کو	رحمت اپنی

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَجَآءَ	اِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیز گاری کرتے	اور آئے	بھائی

ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿۵۷﴾ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچانا ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور	جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
تیار کیا واسطے انکے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا

اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
بیشک کہ میں	پورا دیتا ہوں	مپان	اور	میں	بہتر	مہمانی کرنیوالا ہوں	پس اگر	نہیں	لاؤ گے تم	اس کو	پس نہیں	مپان

تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا
واسطے تمہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آئیو میرے	کہا انہوں نے	جلد بہلائیں گے ہم	اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
البتہ کرنیوالے ہیں	اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے	رکھ دو	پونجی ان کی	بیچ	ان کے اسباب کے	شاید کہ وہ

(یہ کام) کر کے رہیں گے ﴿۶۱﴾ اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچان لیں اس کو	جب	پھر جائیں	طرف	اپنے لوگوں کی	شاید کہ وہ	پھر آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿۶۲﴾ جب وہ اپنے باپ کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
طرف	باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	میان	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
میان کروالاویں ہم	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	امانت دار جانتا میں تمکو	اوپر اسکے	مگر	جیسا	امانت دار جانتا تھا میں نے تمکو

دیجیے تا کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾ (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	محافظ ہے	اور	وہ بہت	رحم کرنیوالا ہے

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنیوالوں سے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے ﴿۶۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ اُن کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ
طرف انکے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	اناج لائینگے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلہ

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ	قَالَ
واسطے اپنے لوگوں کے	اور	محافظت کریں گے ہم	بھائی اپنے کی	اور	زیادہ لاوینگے ہم	میان	ایک اونٹ کا	یہ ہے	میان	آسان	کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ (یعقوب نے) کہا

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ	اِلَّآ
کہ ہرگز نہیں	بھیجوں گا اسکو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم مجھ کو	قول	اللہ کا	البتہ لے آؤ گے میرے پاس	اسکو	مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر

اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ
یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم سب	پس جب	دیا انہوں نے اسکو	عہد اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں

وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ

وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْۢ	بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ
کارساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت	داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور داخل ہونا	سے

اس کا اللہ ضامن ہے ﴿٦٦﴾ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ

اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ
دروازوں	متفرق	اور	نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	طرف سے	اللہ کی	کچھ	نہیں

سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک)

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم	مگر	واسطے اللہ کے	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اسی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنیوالے

حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ
اور	جب	داخل ہوئے وہ	سے	جہاں	کہا تھا ان کو	انکے باپ نے	نہ	تھا کہ	کفایت کرے	ان کو	سے

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے اُن سے کہا تھا

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ

اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ	کچھ	مگر	ایک خطرہ تھا	بیچ	دل	یعقوب کے	کر ڈالا اس کو	اور	بیشک وہ

تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا

ع ۸ ۱۱ ۲

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
البتہ صاحب	علم تھا	واسطے اس چیز کے کہ	سکھایا تھا ہم نے اسکو	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۸) اور جب وہ لوگ یوسف

عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا

عَلٰي	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَىِٕسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	بھائی اپنے کو	کہا	بیشک میں	میں ہوں	بھائی تیرا	پس مت	غمگین ہو	ساتھ اس چیز کے کہ

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ
تھے وہ	کرتے	پس جب	تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	رکھ دیا	ایک پیالہ مرصع	بیچ

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا (۶۹) جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ

رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰ قَالُوْا

رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اسباب کے	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	ایک پکارنیوالے نے	اے	قافلے والو	بیشک تم	البتہ چور ہو	کہا انہوں نے

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو (۷۰) وہ اُن

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	گم ہوگئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھو گیا ہے	پیالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿۷۱﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور	واسطے اسکے	جو لے آئے	اس کو	بوجھ ہے	اونٹ کا	اور	میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿۷۲﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِی	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
نہیں	آئے ہم	تاکہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	ہیں ہم	چور	کہا انہوں نے	پس کیا

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿۷۳﴾ بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِیْ	رَحْلِهٖ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بیچ	اسکے سامان کے

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے

ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر اُس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف

لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ	دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ
واسطے یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَاۗءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ	عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا
اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں	جس کو	چاہیں	اور	اوپر	ہر	صاحب	علم کے	جاننے والا ہے	کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿٧٦﴾ (برادرانِ یوسف نے) کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ
اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا	ایک بھائی	اسکے نے	سے	پہلے اس	پس چھپایا اس کو	یوسف نے	بیچ

کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهٖ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جی اپنے کے	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے انکے	کہا	تم	برے ہو	جگہ میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

مخفی رکھا اور اُن پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	کہا انہوں نے	اے	سردار	بیشک	واسطے اسکے ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ایک کو ہم میں سے	جگہ اس کی	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	پناہ ہے	اللہ کی	یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿٧٨﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا

نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿٧٩﴾ جب

اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَيْــَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تم	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہوگئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

يُوْسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پروانگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کرنیوالا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٠﴾ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا

حٰفِظِیْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْیَةَ	الَّتِیْ	كُنَّا	فِیْهَا	وَ	الْعِیْرَ	الَّتِیْۤ	اَقْبَلْنَا
نگہبان	اور پوچھ لو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بیچ اس کے	اور	قافلے سے	جو کہ	آئے ہم

(جاننے اور) یادرکھنے والے تو نہیں تھے ﴿۸۱﴾ اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

فِیْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

فِیْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا
بیچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کرلیجیے ﴿۸۲﴾ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	عَسَی	اللّٰهُ	اَنْ	یَّاْتِیَنِیْ	بِهِمْ	جَمِیْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِیْمُ
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالیٰ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِیْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ وَ ابْیَضَّتْ

الْحَكِیْمُ	وَ	تَوَلّٰی	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	یٰۤاَسَفٰی	عَلٰی	یُوْسُفَ	وَ	ابْیَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہوگئیں

پاس لے آئے ﴿۸۳﴾ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے

عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ

عَیْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِیْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	یُوْسُفَ
آنکھیں اسکی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	ہمیشہ رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا ﴿۸۴﴾ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا

حَتّٰی	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَشْكُوْا
یہاں تک کہ	ہوجائے تو	مضمحل	یا	ہوجائے تو	سے	ہلاک ہونیوالوں میں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	شکایت کرتا ہوں میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہوجائیں گے یا جان ہی دے دیں گے ﴿۸۵﴾ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ یٰبَنِیَّ

بَثِّیْ	وَحُزْنِیْٓ	اِلَی	اللّٰہِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰہِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	یٰبَنِیَّ
بے قراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ بیٹا (یوں

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ

اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ	یُّوْسُفَ	وَ	اَخِیْهِ	وَ	لَا	تَایْئَسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اسکے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللّٰہِ ؕ اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

اللّٰہِ	اِنَّهٗ	لَا	یَایْئَسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰہِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْکٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	پس جب

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۸۷﴾ جب وہ

دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰٓاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَیْهِ	قَالُوْا	یٰٓاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	کہا	اے	سردار	لگی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	سختی	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْکَیْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ

بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْکَیْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَیْنَا	اِنَّ	اللّٰہَ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	پیمان	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ

یَجْزِی	الْمُتَصَدِّقِیْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِیُوْسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿۸۸﴾ (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں

نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (۸۹) وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جوکوئی	پرہیزگاری کرے	اور	صبر کرے

یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنیوالوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۹۰) وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
اوپر ہمارے	اور	بیشک	تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سرزنش	اوپر تمہارے	آج	بخش دے گا

فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے (۹۱) (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	لے جاؤ	کُرتا میرا	یہ	پس ڈال دو اسکو

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (۹۲) یہ میرا کُرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

عَلٰي	وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِيْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	چہرے	باپ میرے کے	آئے گا	بینا ہوکر	اور لے آؤ میرے پاس	اہل اپنے کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ (۹۳) اور جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
جدا ہوا	قافلہ	کہا	باپ ان کے نے	بیشک میں	البتہ پاتا ہوں میں	بُو	یوسف کی	اگر	نہ	یہ کہ

قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّآ	اَنْ
بہکا ہوا کہو مجھے	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	بیشک تو	البتہ بیچ	وہم اپنے	قدیم کے ہے	پس جب	یہ کہ

بُو آ رہی ہے ﴿۹۴﴾ وہ بولے کہ واللہ آپ اُسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں ﴿۹۵﴾ جب خوشخبری

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوش خبری لانیوالا	ڈال دیا اس کُرتے کو	اوپر	اسکے چہرے کے	پس ہوگیا	بینا	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	واسطے تمہارے

دینے والا آ پہنچا تو کُرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہوگئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَآ
بیشک میں	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں	جانتے تم	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بخشش مانگ واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿۹۶﴾ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیے،

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	البتہ	بخشش مانگوں گا میں	واسطے تمہارے	رب اپنے سے	بیشک	وہ	بخشنے والا

بیشک ہم خطا کار تھے ﴿۹۷﴾ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
مہربان ہے	پس جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	ماں باپ اپنے کو	اور	کہا

مہربان ہے ﴿۹۸﴾ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو پاس بٹھایا اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہوجاؤ	مصر میں	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا ﴿۹۹﴾ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گرے	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے کی

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
تحقیق	کردیا اس کو	رب میرے نے	سچ	اور	تحقیق	احسان کیا	ساتھ میرے	جس وقت	نکالا مجھ کو	سے

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پیچھے اس	کہ	جھگڑا ڈال دیا تھا	شیطان نے	درمیان میرے

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَاۗءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	لطف کرنیوالا ہے	جس کو	چاہے	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ	تَاْوِيْلِ
حکمت والا	اے رب میرے	تحقیق	دی تو نے مجھ کو	کچھ	بادشاہی	اور	سکھائی تو نے مجھ کو	سے	تعبیر

حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ (جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي	وَلِيّٖ	اَنْتَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرَ	الْاَحَادِيْثِ
دنیا کے	بیچ	کارساز میرا	تو ہی ہے	زمین کے	اور	آسمانوں کے	اے پیدا کرنیوالے	باتوں کی

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

مِنْ	ذٰلِكَ	بِالصّٰلِحِيْنَ	اَلْحِقْنِيْ	وَّ	مُسْلِمًا	تَوَفَّنِيْ	الْاٰخِرَةِ	وَ
سے	یہ ہے	ساتھ صالحوں کے	ملا دے مجھ کو	اور	مطیع اپنا	قبض کر مجھ کو	آخرت کے	اور

کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اُٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿۱۰۱﴾ (اے پیغمبر) یہ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

اَجْمَعُوْٓا	اِذْ	لَدَيْهِمْ	كُنْتَ	وَمَا	اِلَيْكَ	نُوْحِيْهِ	الْغَيْبِ	اَنْۢبَآءِ
مقرر کیا انہوں نے	جس وقت کہ	نزدیک انکے	تھا تو	اور نہیں	طرف تیری	وحی کرتے ہیں ہم	غیب کی	خبروں

اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

حَرَصْتَ	لَوْ	وَ	النَّاسِ	اَكْثَرُ	مَآ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	هُمْ	وَ	اَمْرَهُمْ
حرص کرے تو	اگرچہ	اور	لوگ	بہت	نہیں	اور	مکر کرتے تھے	وہ	اور	کام اپنا

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم اُن کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۰۲﴾ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	اَجْرٍ	مِنْ	عَلَيْهِ	تَسْئَلُهُمْ	مَا	وَ	بِمُؤْمِنِيْنَ
نصیحت	مگر	یہ	نہیں	بدلہ	کچھ	اوپر اس کے	مانگتا تو ان سے	نہیں	اور	ایمان لانے والے

لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

ع ۱۱

عَلَيْهَا	يَمُرُّوْنَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مِّنْ اٰيَةٍ	وَكَاَيِّنْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
اوپر ان کے	گزرتے ہیں	اور زمین کے کہ	آسمانوں کے	بیچ	نشانیاں ہیں	اور کتنی	واسطے سارے جہان کے

عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ
اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	اور	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں (١٠٥) اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ
شریک لانیوالے ہیں	کیا پس نڈر ہوئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانکنے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں (١٠٦) کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

اَوْتَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
یا آئے انکے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ کہ	یہ ہے	راہ میری

یا اُن پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو (١٠٧) کہدو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	جس نے	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	سے	شریک لانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (١٠٨) اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	بیچ	زمین کے

ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	وَلَدَارُ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا
آخرت کا	اور البتہ گھر	پہلے ان	سے	ان لوگوں کا کہ	آخر کام	ہوا	کیوں کر	پس دیکھتے

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ

اسْتَيْئَسَ	اِذَا	حَتّٰٓى	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	اتَّقَوْا	لِّلَّذِيْنَ	خَيْرٌ
ناامید ہوئے	جب	یہاں تک کہ	سمجھتے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	بہتر ہے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید

الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ

فَنُجِّىَ	نَصْرُنَا	جَآءَهُمْ	كُذِبُوْا	قَدْ	اَنَّهُمْ	ظَنُّوْٓا	وَ	الرُّسُلُ
پس نجات دیا گیا	مدد ہماری	آئی ان کے پاس	جھوٹ بولا گیا تھا	تحقیق	یہ کہ ان سے	گمان کیا	اور	پیغمبر

ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	الْمُجْرِمِيْنَ	الْقَوْمِ	عَنِ	بَاْسُنَا	لَا يُرَدُّ	وَ	نَّشَآءُ	مَنْ
البتہ تحقیق	گنہگار	قوم	سے	عذاب ہمارا	نہیں پھیرا جاتا	اور	چاہتے تھے ہم	جس کو کہ

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اُتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾ ان کے

كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	الْاَلْبَابِ	لِّاُولِى	عِبْرَةٌ	قَصَصِهِمْ	فِىْ	كَانَ
ہے	نہیں	عقل کے	واسطے صاحبوں	نصیحت	ان کے قصوں کے	بیچ	ہے

قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	الَّذِىْ	تَصْدِيْقَ	لٰكِنْ	وَ	يُّفْتَرٰى	حَدِيْثًا
آگے اس کے ہے	اس چیز کو کہ	سچا کرنے والی	لیکن	اور	باندھ لی جائے	بات کہ

سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے

ع ۱۲/۷

وَ تَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَيۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

وَ	تَفۡصِيۡلَ	كُلِّ	شَيۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾

اٰیاتها ۴۳ — ۱۳ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — رکوعاتها ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	وَ	الَّذِيۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	الۡحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور	وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی	سچ ہے

الٓمّٓرٰ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ

عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا	ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى	الۡعَرۡشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور	چاند کو

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلٌّ يَّجۡرِيۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ

كُلٌّ	يَّجۡرِيۡ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم

ہر ایک، ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	بیچ اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو (۲) اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	دریا	اور	سے	ہر	میوے	کیے	بیچ اس کے	جوڑے	دو قسم کے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَفِي

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي
ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	بیچ

کا لباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳) اور

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	باغات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	پلائی جاتی ہیں	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	بیچ	میوے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	اگر

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں (۴) اگر تم

تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬

تَعۡجَبۡ	فَعَجَبٌ	قَوۡلُهُمۡ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِیۡ	خَلۡقٍ	جَدِیۡدٍ
تعجب کرے تو	پس عجیب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ بیچ	پیدائش	جدید کے ہونگے

عجیب بات سُنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ازسرِ نو پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	بِرَبِّهِمۡ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الۡاَغۡلٰلُ	فِیۡۤ	اَعۡنَاقِهِمۡ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بیچ	ان کی گردنوں کے

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	هُمۡ	فِیۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	وَ	یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۵﴾ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

بِالسَّیِّئَةِ	قَبۡلَ	الۡحَسَنَةِ	وَقَدۡ	خَلَتۡ	مِنۡ	قَبۡلِهِمُ	الۡمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالبِ عذاب) ہیں حالانکہ اُن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ

رَبَّكَ	لَذُوۡ	مَغۡفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰی	ظُلۡمِهِمۡ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِیۡدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ

الۡعِقَابِ	وَ	یَقُوۡلُ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	لَوۡ	لَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَیۡهِ	اٰیَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ
عذاب کرنیوالا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اسکے

والا ہے ﴿۶﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنیوالا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	عورت

سو (اے محمد ﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ۝٧ اللہ ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ

وَ	مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهٗ
اور	جو کچھ کہ	کم کرتے ہیں	رحم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور	ہر	چیز	نزدیک اسکے

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقْدَارٍ ۝٨ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ
اندازے پر ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے

مقرر ہے ۝٨ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ۝٩ کوئی تم میں سے چپکے

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ

مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ
جو کہ	چھپائے	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر کہے	اس کو	اور	جو کوئی کہ	وہ	چھپنے والا	رات کو

سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ
اور چلنے والا	دن کو	واسطے اسکے	چوکیدار ہیں	ایک آگے اس کے	اور	ایک پیچھے اس کے

یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ۝١٠ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	سے	حکم	اللہ کے	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	جو کسی	قوم کیساتھ ہے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ
جو کچھ	انکے جی کے بیچ ہے	اور	جس وقت	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کیساتھ	برائی کا	پس نہیں	پھیرنا واسطے اسکے	اور	نہیں ہے	واسطے انکے

وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا اُن

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّالٍ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ
سوائے اس کے	کوئی	کارساز	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر سے	اور	طمع سے	اور	پیدا کرتا ہے

کا کوئی مددگار نہیں ہوتا﴿۱۱﴾ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ
بادل	بھاری	اور	تسبیح کرتا ہے	گرجنے والا	اسکی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے	سے

بھاری بادل پیدا کرتا ہے﴿۱۲﴾ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید

خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

خِيْفَتِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ
ڈر اسکے	اور	بھیجتا ہے	گرنے والی بجلیاں	پس پہنچادیتا ہے	اس کو	جس کو	چاہے	اور وہ

کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

يُجَادِلُوْنَ	فِي	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	اور	وہ	سخت	عذاب والا ہے	واسطے اسکے	پکارنا	سچا

کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے﴿۱۳﴾ سُودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ
اور	جن لوگوں کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	نہیں	جواب دیتے	ان کو	ساتھ کسی چیز کے	مگر	جیسے کھولنے والا

اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

الْكٰفِرِيْنَ	دُعَآءُ	مَا	وَ	بِبَالِغِهٖ	هُوَ	مَا	وَ	فَاهُ	لِيَبْلُغَ	الْمَآءِ	اِلَى	كَفَّيْهِ
کافروں کی	دعا	نہیں	اور	پہنچنے والا اس کو	وہ	نہیں	اور	اسکے منہ کو	تاکہ پہنچے	پانی کی	طرف	دونوں ہتھیلیاں اپنی کو

کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح)

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

طَوْعًا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَنْ	يَسْجُدُ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلٰلٍ	فِيْ	اِلَّا
خوشی سے	اور زمین کے ہے	آسمانوں کے	بیچ	جو کوئی	سجدہ کرتا ہے	واسطے اللہ کے	اور	گمراہی کے	بیچ	مگر

کافروں کی پکار بیکار ہے ﴿۱۴﴾ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	رَّبُّ	مَنْ	قُلْ	الْاٰصَالِ	وَ	بِالْغُدُوِّ	وَّظِلٰلُهُمْ	كَرْهًا	وَّ
آسمانوں کا	پروردگار	کون ہے	کہہ	شام کو	اور	صبح کو	اور پرچھائیاں ان کی	ناخوشی سے	اور

کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

السجدة ۲۳

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

اَوْلِيَآءَ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	قُلْ	اللّٰهُ	قُلِ	وَالْاَرْضِ
کارساز	سوائے اس کے	کیا پس پکڑے ہیں تم نے	کہہ	اللہ	کہہ	اور زمین کا

پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

الْاَعْمٰى	يَسْتَوِي	هَلْ	قُلْ	ضَرًّا	لَا	وَّ	نَفْعًا	لِاَنْفُسِهِمْ	يَمْلِكُوْنَ	لَا
اندھا	برابر ہوتا ہے	کیا	کہہ	نقصان	نہ	اور	نفع	واسطے اپنی جانوں کے	اختیار رکھتے	نہیں

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا

وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

شُرَكَآءَ	لِلّٰهِ	جَعَلُوْا	اَمْ	النُّوْرُ	وَ	الظُّلُمٰتُ	تَسْتَوِي	هَلْ	اَمْ	الْبَصِيْرُ	وَ
شریک	واسطے اللہ کے	مقرر کر دیا انہوں نے	کیا	اجالا	اور	اندھیرے	برابر ہوتے ہیں	کیا	یا	دیکھنے والا	اور

اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اسکی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اوپر ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا ہے اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿۱۶﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھالیا	رونے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دھونکتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ
اوپر اس کے	بیچ	آگ کے	واسطے چاہنے	گہنے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہیں	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل	پس جو کہ	جھاگ ہے	پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	جو کہ	وہ چیز ہے کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ ؕ

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي	الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بیچ	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ

لَوْ	لَهٗ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَمْ	الَّذِيْنَ	وَ	الْحُسْنٰى	لِرَبِّهِمُ	اسْتَجَابُوْا	لِلَّذِيْنَ
اگر	واسطے اسکے	قبول کیا	نہیں	جن لوگوں نے	اور	نیکی ہے	واسطے اپنے پروردگار کے	قبول کیا	واسطے ان لوگوں کے کہ

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر

اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اُولٰۗىِٕكَ	بِهٖ	لَافْتَدَوْا	مَعَهٗ	مِثْلَهٗ	وَّ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ	فِي	مَّا	لَهُمْ	اَنَّ
یہ لوگ	ساتھ اسکے	البتہ بدلہ دیں گے	ساتھ اسکے	مانند اس کے	اور	سارا	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	ہو واسطے انکے	یہ کہ

روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں

النصف ۱۱ ع ۸

لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ؀ اَفَمَنْ

اَفَمَنْ	الْمِهَادُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	وَ	الْحِسَابِ	سُوْۗءُ	لَهُمْ
کیا پس جو شخص کہ	بچھونا	اور برا	دوزخ ہے	جگہ ان کے رہنے کی	اور	حساب	برا	واسطے انکے ہے

(مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۸) بھلا جو

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا

اِنَّمَا	اَعْمٰى	هُوَ	كَمَنْ	الْحَقُّ	رَّبِّكَ	مِنْ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	اَنَّمَآ	يَّعْلَمُ
سوائے اسکے نہیں کہ	اندھا ہے	وہ	مانند اسکے جو کہ	سچ ہے	رب تیرے	سے	طرف تیری	کچھ اتارا گیا ہے	یہ کہ جو	جانتا ہے

شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؀ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

يَنْقُضُوْنَ	لَا	وَ	اللّٰهِ	بِعَهْدِ	يُوْفُوْنَ	الَّذِيْنَ	الْاَلْبَابِ	اُولُوا	يَتَذَكَّرُ
توڑتے	نہیں	اور	اللہ کے کو	عہد	پورا کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	عقل کے	صاحبان	نصیحت پکڑتے ہیں

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (۱۹) جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْمِيْثَاقَ ؀ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

يُّوْصَلَ	اَنْ	بِهٖٓ	اللّٰهُ	اَمَرَ	مَآ	يَصِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	الْمِيْثَاقَ
ملائی جائے	یہ کہ	ساتھ اسکے	اللہ نے	حکم کیا ہے	اس چیز کو کہ	ملاتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	عہد کو

توڑتے (۲۰) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا اُن کو جوڑے رکھتے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا
اور	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور ڈرتے ہیں	برائی	حساب کی سے	اور	وہ لوگ ہیں کہ	صبر کرتے ہیں

اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں (۲۱) اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	رب اپنے کی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ

حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَّعَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى
اور ظاہر	اور	دفع کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	برائی کو	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	پچھاڑی

اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت

الدَّارِ ۙ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ
گھر کی	بہشتیں ہیں	ہمیش رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو کوئی کہ	لائق ہیں	سے	ان کے باپوں

کا گھر ہے (۲۲) (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	كُلِّ
اور	بی بیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	اور	فرشتے	داخل ہوں گے	اوپر ان کے	سے	ہر

میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس

بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ

بَابٍ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ
دروازے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا تم نے	پس اچھی ہے	پچھاڑی	گھر کی	اور	جو لوگ

آئیں گے (۲۳) (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے (۲۴) اور جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	پیچھے	مضبوطی اس کی کے	اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اسکے

لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملائی جائے	اور فساد کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	لعنت ہے	اور واسطے انکے

اُن کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر

سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْۗءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برائی	گھر کی	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	خوش ہوئے وہ

بھی برا ہے ﴿۲۵﴾ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا کی	بیچ	آخرت کے	مگر	اسباب تھوڑا	اور	کہتے ہیں

خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ﴿۲۶﴾ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اسکے	نشانی	سے	رب اسکے	کہہ	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَىِٕنُّ
جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور	آرام پکڑتے ہیں

کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ﴿۲۷﴾ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دل ان کے	ساتھ یاد	اللہ کے	آگاہ رہو	ساتھ یاد	اللہ کے	آرام پکڑتے ہیں	دل	جولوگ کہ	ایمان لائے

کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں ﴿۲۸﴾ جولوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ
اور کام کیے	اچھے	خوش حالی ہے	واسطے ان کے	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اسی طرح

اور عمل نیک کیے اُن کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ فِىْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ

اَرْسَلْنٰكَ	فِىْۤ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَاۤ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ
بھیجا ہم نے تجھ کو	بیچ	امت کے	تحقیق کہ گزر گئی ہیں	سے	پہلے اس	بہت امتیں	تاکہ پڑھے تو	اوپر انکے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو

الَّذِىْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّىْ

الَّذِىْۤ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّىْ
وہ چیز جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ رحمان کے	کہہ	وہی ہے	پروردگار میرا

ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو۔ وہی تو میرا پروردگار ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی ہے	توبہ کرنا میرا	اور	اگر	یہ کہ ہوتا	کوئی قرآن کہ	چلائے جاتے

اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
ساتھ اسکے	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	ساتھ اسکے	زمین	یا	بلائے جاتے	ساتھ اسکے	مُردے	بلکہ	واسطے اللہ کے ہے

پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْــَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَاۗءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى
کام	سارا	کیا پس نہیں	جان کرنا امید ہوئے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ ہدایت	دیتا

کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں

النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
لوگوں کو	سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے ہیں	پہنچائی جائیگی اُنکو	بسبب اسکے کہ جو	کرتے ہیں

کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	یا	اترے گی	نزدیک	سے	گھران کے	یہاں تک کہ	آئے	وعدہ	اللہ کا	بیشک	اللہ

بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ۳۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس ڈھیل دی میں نے

وعدہ خلاف نہیں کرتا (۳۱) اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ ۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَاۗىِٕمٌ
واسطے ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے تھے	پھر	پکڑا ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا	پس جو شخص کہ	وہ	کھڑا ہے

کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا (۳۲) تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے

عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ

عَلٰي	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	کہہ	نام رکھو ان کے

(وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔

اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

اَمْ	تُنَبِّـُٔوْنَهٗ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
کیا	خبردار کرتے ہو تم اسکو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	جانتا	بیچ	زمین کے	یا	ساتھ ظاہری کے	سے	بات	بلکہ	زینت دیا گیا ہے

کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	مکر ان کا	اور	بند کیے گئے	سے	راہ	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا	واسطے انکے	عذاب ہے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا

اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ﴿۳۳﴾ ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اَشَقُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ
بہت شاق ہے	اور	نہیں	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	صفت	اس بہشت کی	جو کہ	وعدہ دیے گئے ہیں

اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ جس باغ کا متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	میوہ اس کا	ہمیشہ ہے	اور	سایہ اس کا	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
آخر	ان لوگوں کا کہ	پرہیزگار ہیں	اور	آخر کام	کافروں کا	آگ ہے	اور	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

اُن لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	بعض	جماعتوں میں سے	وہ ہے جو	انکار کرتا ہے

کتاب دی ہے وہ اُس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ
بعضے اس کے کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	اور	نہ	شریک کروں	ساتھ اسکے	طرف اسی کے

مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
پکارتا ہوں	اور	طرف اسکی ہے	پھر جانا میرا	اور	اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	قرآن کو حکم	عربی	اور	اگر

طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ﴿۳۶﴾ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ
پیروی کریگا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز کے کہ	آئی تیرے پاس	سے	علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ

تم علم (ودانش) آنے کے بعد اُن لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا
کوئی	دوست	اور	نہ	بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	اور	کیں ہم نے

اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور اُن کو بیبیاں اور اولاد

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
واسطے انکے	بیبیاں	اور اولاد	اور	نہ	تھا	واسطے رسول کے	یہ کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی

ع ۱۱

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗٓ

اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗٓ
اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	ایک لکھت ہے	مٹاڈالتا ہے	اللہ	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	ثابت کرتا ہے	اور نزدیک اسکے ہے

نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ﴿۳۸﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اُسی

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اصل	کتاب	اور	اگر	دکھلا دیں ہم تجھ کو	بعض	وہ چیز جو کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	یا	قبض کر لیں ان کو

کے پاس اصل کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے	پیغام پہنچانا ہے	اور	اوپر ہمارے	حساب لینا	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے کہ	ہم چلے آتے ہیں	زمین

مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾ کیا انہوں نے

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
گھٹاتے ہوئے	سے	کنارے اس کے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں	پچھاڑی کرنیوالا	اسکے حکم کے واسطے	اور	وہ

نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ
جلدی لینے والا ہے	حساب کا	اور تحقیق	مکر کیا	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	پس واسطے اللہ کے ہے	مکر

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔

جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ
تمام	جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	جی	اور جلد جان لیں گے	کفار	واسطے کس کے ہے

سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى

كَفٰى	قُلْ	مُرْسَلًا	لَسْتَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَيَقُوْلُ	الدَّارِ	عُقْبَى
کافی ہے	کہہ	بھیجا ہوا	نہیں تو	کافر ہوئے	وہ لوگ جو	اور کہتے ہیں	گھر کی	پچھاڑی

(یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے ﴿٤٢﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع ٦ / ١٢

الْكِتٰبِ	عِلْمُ	عِنْدَهٗ	وَمَنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنِيْ	شَهِيْدًا	بِاللّٰهِ
کتاب کا	علم	پاس اس کے ہے	اور وہ کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان میرے	گواہی دینے والا	اللہ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے ﴿٤٣﴾

ایاتها ٥٢ ١٤ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ٧٢ رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	مِنَ	النَّاسَ	لِتُخْرِجَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنٰهُ	كِتٰبٌ	الٓرٰ
اجالے کی	طرف	اندھیروں	سے	لوگوں کو	تاکہ نکالے تو	طرف تیری	اتارا ہم نے اسکو	یہ کتاب ہے	الٓرٰ

الٓرٰ (یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿١﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

فِي	مَا	لَهٗ	الَّذِيْ	اللّٰهِ	الْحَمِيْدِ	الْعَزِيْزِ	صِرَاطِ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ
بیچ	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	وہ جو کہ	اللہ کی	تعریف کیے گئے	عزت والے	راہ	طرف	ان کے رب کے	ساتھ حکم

(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ﴿١﴾ وہ اللہ کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

عَذَابٍ	مِنْ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَيْلٌ	وَ	الْاَرْضِ	فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	سے	واسطے کافروں کے	خرابی ہے	اور	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے

شَدِيْدِۣ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

شَدِيْدٍ	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ
سخت	وہ لوگ جو	دوست رکھتے ہیں	زندگانی	دنیا کو	اوپر	آخرت کے

خرابی ہے ﴿۲﴾ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
اور	بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی

بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

بَعِيْدٍ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دور کے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	ساتھ زبان	اسکی قوم کے	تا کہ بیان کرے	واسطے انکے

میں ہیں ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتا دے۔

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	غالب

پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

الْحَكِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ
حکمت والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	یہ کہ	نکال	قوم اپنی کو	سے

حکمت والا ہے ﴿۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
اندھیروں	طرف	اجالے کی	اور	نصیحت دے ان کو	ساتھ دنوں	اللہ کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ہر

میں لے جاؤ اور اُن کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (قدرتِ اللہ کی)

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	او پر اپنے

نشانیاں ہیں ﴿۵﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی تم کو	سے	لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
بیٹوں تمہاروں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے رب کی

ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)

عَظِيْمٌ ع ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ

عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَىِٕنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَىِٕنْ	كَفَرْتُمْ
بڑی	اور	جب	پکار دیا	رب تمہارے نے	اگر	شکر کرو تم	البتہ زیادہ دونگا میں تم کو	اور	اگر	کفر کروگے

آزمائش تھی ﴿۶﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ)

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي

اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي
بے شک	میرا عذاب	البتہ شدید ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کروگے	تم	اور	جو کوئی	بیچ

میرا عذاب (بھی) سخت ہے ﴿۷﴾ اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
زمین کے ہیں	سب	پس بیشک	اللہ	البتہ بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	پہنچی تم کو	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ﴿۸﴾ بھلا تم کو اُن لوگوں (کے حالات) کی

مع

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
سے	پہلے تم	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی کہ	سے	پیچھے ان کے

خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْۤا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْۤ
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے تھے انکے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس پھیر لیے گئے	ہاتھ اپنے	بیچ

جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں پر رکھ دیے

اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْۤا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَاۤ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ
اپنے مونہوں کے کہ	اور	کہا انہوں نے	بیشک	کفر کیا ہم نے	ساتھ اس چیز کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ	شک کے ہیں

(کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

الثلثۃ

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَاۤ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي	اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس چیز سے کہ	پکارتے ہو تم ہم کو	طرف اس کی	قلق ڈالنے والی	کہا	انکے پیغمبروں نے	کیا بیچ	اللہ کے	شک ہے	خالق ہے

ہم اس سے قوی شک میں ہیں ۝۹ اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	پکارتا ہے تم کو	تا کہ بخشے واسطے تمہارے	کچھ	گناہ تمہارے

جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْۤا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	ڈھیل دے تم کو	تک	ایک وقت	مقرر	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	ہماری طرح کے

کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آؤ ہمارے پاس	دلیل

تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
ظاہر	کہا	واسطے انکے	انکے پیغمبروں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	مانند تمہارے	اور	لیکن	اللہ

(یعنی معجزہ دکھاؤ) ﴿۱۰﴾ اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	واسطے ہمارے	یہ کہ	لے آئیں ہم تمہارے پاس	کوئی دلیل

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا	لَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	واسطے ہمارے

بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۱﴾ اور ہم کیونکر

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	توکل کریں	اوپر	اللہ کے	اور	تحقیق	دکھلائیں اس نے ہم کو	راہیں ہماری	اور	البتہ صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے کہ

اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ع ۶ / ۱۴

اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایذا دیتے ہو تم ہم کو	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے تھے

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۲﴾ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَاَوْحٰٓى

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى
واسطے پیغمبروں اپنے کے	البتہ نکال دیں گے ہم تم کو	سے	زمین اپنی	یا	البتہ پھر آؤ گے تم	بیچ	دین ہمارے کے	پس وحی بھیجی

پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ

اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ
طرف ان کی	ان کے رب نے	البتہ ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	البتہ بسا دیں گے ہم تم کو	زمین میں	سے

اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾ اور اُن کے بعد تم کو اس زمین میں آباد

بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ
پیچھے ان کے	یہ	واسطے اس کے ہے جو	ڈرتا ہے	کھڑے ہونے سے	اور	ڈرتا ہے	ڈرانے میرے سے

کر دیں گے۔ یہ اُس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿۱۴﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فتح مانگی انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	عناد رکھنے والا	پیچھے اس کے ہے	جہنم

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ﴿۱۵﴾ اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ لا يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

وَ	يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ
اور	پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ کے	گھونٹ گھونٹ پیئے گا	اور	نہ	نزدیک ہوگا	کہ گلے سے اتار سکے اسکو

اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اُتار سکے گا

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ
اور	آئے گی اسکو	موت	سے	ہر	جگہ	اور	نہیں	وہ	مرنے والا	اور	پیچھے اس کے ہے	عذاب

اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ

غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ ِۨ	اشْتَدَّتْ
گاڑھا	صفت	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	عمل ان کے	مانند راکھ کی ہیں	سخت چلے

ہوگا ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى	شَيْءٍ
ساتھ اسکے	زور کی ہوا	بیچ	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا ہے	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اُڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا نہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ لا وَّمَا

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَّ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور	نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۲۰﴾ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو (ضعیف العقل متبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنیوالے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَیْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَ قَالَ

عَلَیْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِیْصٍ	وَ	قَالَ
اوپر ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	اور	کہے گا

ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے ﴿۲۱﴾ جب (حساب کتاب کا) کام

ع ۱۵ ۹

الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّیْطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصل کیا گیا	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تھا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِیَ	عَلَیْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے	اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اوپر تمہارے	کچھ	غلبہ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْٓا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِیْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِیْ	وَلُوْمُوْٓا
مگر	یہ کہ	پکارا تھا میں نے تم کو	پس قبول کر لیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو

ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِیَّ	اِنِّیْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہ	میں ہوں	فریاد کو پہنچنے والا تمہارا	اور	نہ	تم ہو	فریاد کو پہنچنے والے میرے	بیشک میں نے	کفر کیا میں نے

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ اسکے کہ	شریک کیا تھا تم نے مجھ کو	سے	پہلے	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	داخل کیے جائینگے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بیچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿۲۳﴾ کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا
دیکھا تونے	کیوں کر	بیان کی	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جڑ اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ لا تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

ثَابِتٌ	وَّ	فَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍۭ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا
محکم ہے	اور	شاخیں اس کی	بیچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿۲۴﴾ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ
ناپاک کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	جسم پکڑ گیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں واسطے اسکے	کوئی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اُوپر ہی سے اُکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اُس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ بات	محکم کے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

قرار (وثبات) نہیں ﴿۲۶﴾ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۛ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ

وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ
اور	بیچ	آخرت کے	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا نہ

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا

ع ۴ / ۱۶

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھا تونے	طرف	ان لوگوں کی کہ	بدل ڈالا انہوں نے	نعمت	اللہ کی کو	کفر سے	اور اتارا	قوم اپنی کو	گھر

تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہلاک کے میں کہ	دوزخ ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور بری ہے	جگہ قرار کی	اور	مقرر کیے	واسطے اللہ کے

میں اُتارا ﴿۲۸﴾ (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور ان لوگوں نے اللہ

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى
شریک	تاکہ بہکائیں	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	پھر جانا تمہارا	طرف

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چندروز) فائدے اُٹھالو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ کی ہے	کہہ	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے﴿۳۰﴾ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	یُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِیَةً	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس	کہ

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ

یَّاْتِیَ	یَوْمٌ	لَّا	بَیْعٌ	فِیْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ
آئے	وہ دن	کہ نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اورظاہر خرچ کرتے رہیں﴿۳۱﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا	ساتھ اسکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِیَ
سے	میووں	رزق	واسطے تمہارے	اور	مسخر کیں	واسطے تمہارے	کشتیاں	تاکہ چلتی رہیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِی	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَلَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیا واسطے تمہارے	نہروں کو	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا﴿۳۲﴾ اور سورج اور چاند کو

الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَیۡنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ۚ

النَّهَارَ	وَ	الَّیۡلَ	لَکُمُ	سَخَّرَ	وَ	دَآئِبَیۡنِ	وَالۡقَمَرَ	الشَّمۡسَ
دن کو	اور	رات	واسطے تمہارے	مسخر کیا	اور	ہمیشہ پھرنے والے	اور چاند کو	سورج کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾

وَاٰتٰىكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ ؕ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعۡمَتَ	تَعُدُّوۡا	اِنۡ	وَ	سَاَلۡتُمُوۡهُ	مَا	كُلِّ	مِّنۡ	وَاٰتٰىكُمۡ
اللہ کی	نعمتیں	گنو	اگر	اور	سوال کیا تم نے اس کا	وہ چیز جو کہ	ہر	بعضے سے	اور دیا تم کو

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع وَاِذۡ قَالَ

قَالَ	وَاِذۡ	كَفَّارٌ	لَظَلُوۡمٌ	الۡاِنۡسَانَ	اِنَّ	تُحۡصُوۡهَا	لَا
کہا	اور جب	کفر کرنے والا ہے	البتہ ظالم ہے	انسان	بیشک	گن سکو ان کو	نہ

شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب

ع ۱۷

اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَ بَنِىَّ

بَنِىَّ	وَ	وَّاجۡنُبۡنِىۡ	اٰمِنًا	الۡبَلَدَ	هٰذَا	اجۡعَلۡ	رَبِّ	اِبۡرٰهِيۡمُ
میرے بیٹوں کو	اور	اور ایک طرف کر مجھ کو	امن والا	شہر کو	اس	کر	اے رب میرے	ابراہیم نے

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ﴿۳۵﴾ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ

مِّنَ	كَثِيۡرًا	اَضۡلَلۡنَ	اِنَّهُنَّ	رَبِّ	الۡاَصۡنَامَ	نَّعۡبُدَ	اَنۡ
سے	بہتوں کو	گمراہ کیا ہے	بیشک انہوں نے	اے رب میرے	بتوں کی	عبادت کریں	اس سے کہ

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ﴿۳۵﴾ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ وَ مَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ

فَاِنَّكَ	عَصَانِىۡ	مَنۡ	وَ	مِنِّىۡ	فَاِنَّهٗ	تَبِعَنِىۡ	فَمَنۡ	النَّاسِ
پس بیشک تو	نافرمانی کرے میری	جو کوئی	اور	وہ مجھ سے ہے	پس بیشک	پیروی کرے میری	پس جو کوئی	لوگوں

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ

غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	رَبَّنَاۤ	اِنِّىۡۤ	اَسۡكَنۡتُ	مِنۡ	ذُرِّيَّتِىۡ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بیچ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے﴿٣٦﴾ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا

غَيۡرِ	ذِىۡ زَرۡعٍ	عِنۡدَ	بَيۡتِكَ	الۡمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيۡمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تاکہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لابسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

الصَّلٰوةَ	فَاجۡعَلۡ	اَفۡـئِدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهۡوِىۡۤ	اِلَيۡهِمۡ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	مائل ہوں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ

وَارۡزُقۡهُمۡ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَشۡكُرُوۡنَ	رَبَّنَاۤ	اِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تاکہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿٣٧﴾ اے پروردگار جو

تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ

تَعۡلَمُ	مَا	نُخۡفِىۡ	وَ	مَا	نُعۡلِنُ	وَ	مَا	يَخۡفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنۡ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں ہم	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور	نہیں	پوشیدہ	اوپر	اللہ کے	کوئی

بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَىۡءٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ

شَىۡءٍ	فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	لَا	فِى	السَّمَآءِ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡ
چیز	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں﴿٣٨﴾ اللہ کا شکر ہے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

رَبِّيْ	اِنَّ	اِسْحٰقَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	الْكِبَرِ	عَلَى	لِيْ	وَهَبَ
رب میرا	بیشک	اسحاق	اور	اسماعیل	بڑھاپے کے	اوپر	مجھ کو	بخشا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

مِنْ	وَ	الصَّلٰوةِ	مُقِيْمَ	اجْعَلْنِيْ	رَبِّ	الدُّعَآءِ	لَسَمِيْعُ
سے	اور	نماز کا	قائم رکھنے والا	کر مجھ کو	اے رب میرے	دعا کا	البتہ سننے والا ہے

دعا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

وَلِوَالِدَيَّ	اغْفِرْلِيْ	رَبَّنَا	دُعَآءِ	تَقَبَّلْ	وَ	رَبَّنَا	ذُرِّيَّتِيْ
اور میرے ماں باپ کو	بخش مجھ کو	اے رب ہمارے	دعا میری	قبول کر	اور	اے رب ہمارے	اولاد میری

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

ع ۶/۱۸

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَ لَا تَحْسَبَنَّ

تَحْسَبَنَّ	لَا	وَ	الْحِسَابُ	يَقُوْمُ	يَوْمَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
خیال کرنا	ہرگز مت	اور	حساب	قائم ہو	جس دن	اور تمام ایمان والوں کو

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿۴۱﴾ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۵ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

يُؤَخِّرُهُمْ	اِنَّمَا	الظّٰلِمُوْنَ	يَعْمَلُ	عَمَّا	غَافِلًا	اللّٰهَ
ڈھیل دیتا ہے ان کو	سوائے اس کے نہیں کہ	ظالم	کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	کہ بے خبر ہے	اللہ کو

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ اُن سے بے خبر ہے۔ وہ اُن کو اُس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ لا مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

مُقْنِعِيْ	مُهْطِعِيْنَ	الْاَبْصَارُ	فِيْهِ	تَشْخَصُ	لِيَوْمٍ
اونچا کیے ہوئے	دوڑتے ہوئے	نظریں	بیچ اس کے	چڑھ جائیں گی	واسطے اس دن کے کہ

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾ (اور لوگ) سر اُٹھائے ہوئے (میدان

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ

رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو	نہ	پھر آویں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور	دل ان کے

قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں اُن کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو

هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

هَوَآءٌ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ
گرے ہوئے ہونگے	اور	ڈرا	لوگوں کو	اس دن سے کہ	آئے گا ان کو	عذاب	پس کہیں گے

رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کردو جب اُن پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے	ڈھیل دے ہم کو	طرف	وقت	قریب کے	قبول کریں ہم

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر کہ ہم تیری دعوتِ (توحید)

دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ

دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ
پکارنے تیرے کو	اور	پیروی کریں ہم	رسولوں کی	کیا نہ	تھے تم کہ	قسم کھاتے تھے تم	سے

قبول کریں۔اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔(تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ	وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ
پہلے اس	نہیں	واسطے تمہارے	کچھ	زوال	اور	رہے تھے تم	بیچ	گھروں	ان لوگوں کے کہ

جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا ﴿۴۴﴾ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا
ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	اور	ظاہر ہوا تھا	واسطے تمہارے	کیوں کر	کیا ہم نے	ساتھ ان کے	اور بیان کیں ہم نے

مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	مثالیں	اور	تحقیق	مکر کیا تھا انہوں نے	مکر اپنا	اور نزدیک	اللہ کے ہے

مثالیں بیان کردی تھیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
مکر ان کا	اور	نہ	تھا	مکر ان کا	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس مت	خیال کر	اللہ کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	وعدے اپنے کو	اپنے پیغمبروں سے	بیشک	اللہ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ
غالب ہے	بدلہ لینے والا	اس دن	کہ بدلی جائے گی	زمین	سوائے	اس زمین کے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے	اور دیکھے گا تو

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور اُس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ
گنہگاروں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ۙ﴿۵۰﴾

النَّارُ	وُجُوۡهَهُمُ	وَّتَغۡشٰى	قَطِرَانٍ	مِّنۡ	سَرَابِيۡلُهُمۡ
آگ	ان کے منہ کو	اور ڈھانک لے گی	گندھک	سے	کُرتے ان کے

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی ﴿۵۰﴾

لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ

سَرِيۡعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	كَسَبَتۡ	مَّا	نَفۡسٍ	كُلَّ	اللّٰهُ	لِيَجۡزِىَ
جلد لینے والا ہے	اللہ	بیشک	کمایا اس نے	جو کچھ کہ	جی کو	ہر	اللہ	تاکہ جزا دے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الۡحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ

بِهٖ	وَلِيُنۡذَرُوۡا	لِّلنَّاسِ	بَلٰغٌ	هٰذَا	الۡحِسَابِ
ساتھ اس کے	اور تاکہ ڈرائے جائیں	واسطے لوگوں کے	پہنچا دینا ہے	یہ	حساب کا

حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

الۡاَلۡبَابِ	اُولُوا	وَّلِيَذَّكَّرَ	وَّاحِدٌ	اِلٰـهٌ	هُوَ	اَنَّمَا	لِيَعۡلَمُوۡۤا	وَ
عقل کے	صاحبان	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اکیلا	معبود	وہی ہے	نہیں سوائے اسکے کہ	تاکہ جان لیں کہ	اور

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾

ع ۱۱ / ۱۹

ایاتها ۹۹ — ۱۵ سُوۡرَةُ الۡحِجۡرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — رکوعاتها ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ‌ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱﴾

مُّبِيۡنٍ	قُرۡاٰنٍ	وَ	الۡكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلۡكَ	الٓرٰ
بیان کرنیوالے کی	قرآن	اور	کتاب کی	آیتیں ہیں	یہ	الٓرٰ

الٓرٰ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا
کسی وقت	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	کاش کہ	ہوتے	مسلمان	چھوڑ دے ان کو کہ	کھائیں

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے (۲) (اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھا لیں اور

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ
اور	فائدہ اٹھائیں	اور	غافل کرے ان کو	آرزو دراز	پس البتہ	جانیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی

فائدے اٹھالیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا (۳) اور ہم نے کوئی

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا
بستی	مگر	واسطے اس کے	لکھا ہوا ہے	معلوم	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	جماعت	وقت اپنے سے	اور	نہ

بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا (۴) کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ
پیچھے رہ جاتی ہے	اور	کہا کافروں نے	اے	وہ شخص کہ	اتارا گیا ہے	اوپر اس کے	ذکر	بیشک تو

پیچھے رہ سکتی ہے (۵) اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تو

لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧

لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ	مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
البتہ دیوانہ ہے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو دیوانہ ہے (۶) اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا (۷)

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ	اِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	ڈھیل دیے گئے	بیشک	ہم نے

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی (۸) بیشک یہ (کتاب)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِیْ
اتارا ہم نے	ذکر	اور	ہم ہیں	واسطے اسکے	البتہ نگہبان	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ

نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
امتوں	پہلے کے	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	پیغمبر	مگر	تھے وہ	ساتھ اسکے

پیغمبر بھیجے تھے ﴿۱۰﴾ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
ٹھٹھا کرتے	اسی طرح	ہم چلادیتے ہیں اس کو	بیچ	دلوں	گنہگاروں کے

استہزا کرتے تھے ﴿۱۱﴾ اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿۱۲﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	تحقیق	گزرگئی ہے	عادت	پہلوں کی	اور	اگر	کھول دیں ہم	اوپران کے	دروازہ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
سے	آسمان	پس ہوجائیں گے	بیچ اس کے	چڑھتے ہوئے	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	مست ہوگئی ہیں

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں ﴿۱۴﴾ تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ
آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	ایک قوم ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	کیے ہم نے	بیچ	آسمان کے

مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

ع ۱۵

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

شَيْطٰنٍ	كُلِّ	مِنْ	حَفِظْنٰهَا	وَ	لِلنّٰظِرِيْنَ	زَيَّنّٰهَا	وَّ	بُرُوْجًا
شیطان	ہر ایک	سے	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	اور	واسطے دیکھنے والوں کے	زینت دی ہم نے اسکو	اور	برج

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا ﴿۱۶﴾ اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

مُّبِيْنٌ	شِهَابٌ	فَاَتْبَعَهٗ	السَّمْعَ	اسْتَرَقَ	مَنِ	اِلَّا	رَّجِيْمٍ
ظاہر	شعلہ	پس پیچھے لگتا ہے	سننے کو	چرالیا	جس نے	مگر	راندے گئے

کر دیا ﴿۱۷﴾ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

كُلِّ	مِنْ	فِيْهَا	اَنْۢبَتْنَا	وَ	رَوَاسِيَ	فِيْهَا	اَلْقَيْنَا	وَ	مَدَدْنٰهَا	الْاَرْضَ	وَ
ہر	سے	بیچ اس کے	اگائی ہم نے	اور	پہاڑ	بیچ اس کے	ڈالے ہم نے	اور	بچھایا ہم نے اس کو	زمین	اور

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

لَهٗ	لَّسْتُمْ	مَنْ	وَ	مَعَايِشَ	فِيْهَا	لَكُمْ	وَجَعَلْنَا	مَّوْزُوْنٍ	شَيْءٍ
واسطے اسکے	نہیں تم	اس کو کہ	اور	روزی کے اسباب	بیچ اس کے	واسطے تمہارے	اور کیں ہم نے	وزن والی	چیز

سنجیدہ چیز اُگائی ﴿۱۹﴾ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ

نُنَزِّلُهٗ	مَا	وَ	خَزَآئِنُهٗ	عِنْدَنَا	اِلَّا	شَيْءٍ	مِّنْ	اِنْ	وَ	بِرٰزِقِيْنَ
اتارتے ہم	نہیں	اور	خزانے اسکے	نزدیک ہمارے ہیں	مگر	چیز	کوئی	نہیں	اور	رزق دینے والے

کے سامان پیدا کیے ﴿۲۰﴾ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِنَ	فَاَنْزَلْنَا	لَوَاقِحَ	الرِّيٰحَ	اَرْسَلْنَا	وَ	مَّعْلُوْمٍ	بِقَدَرٍ	اِلَّا
آسمان	سے	پس اتارا ہم نے	بوجھل کرنے والی	ہواؤں کو	بھیجا ہم نے	اور	معلوم کے	ساتھ اندازے	مگر

اُتارتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور	نہیں	تم	واسطے اس کے	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم	جلاتے ہیں

ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾ اور ہم ہی حیات بخشتے

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہم	وارث ہیں	اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھ جانے والوں کو	تم میں سے

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب (کے) وارث (مالک) ہیں ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ
اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	پروردگار تیرا	وہی	اکٹھا کرے گا ان کو	بیشک وہ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ﴿۲۴﴾ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

دانا (اور) خبردار ہے ﴿۲۵﴾ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

مَّسْنُوْنٍ	وَ	الْجَاۗنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ	اِذْ
سڑی ہوئی	اور	جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	سے	پہلے اس	سے	آگ	لوؤں کی	اور	جب

کیا ہے ﴿۲۶﴾ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ﴿۲۷﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اِنِّىْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَّسْنُوْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کرلوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے

والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ

سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ
سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں	سب	ساروں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿۳۰﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	نہ مانا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا ہے	واسطے تیرے

شیطان اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا ﴿۳۱﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تونے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ (اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سے	مٹی بجنے والی	سے	کیچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿۳۳﴾ (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ
راندہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت کی	تلک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿۳۵﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى

اِلٰى	الْمُنْظَرِيْنَ	مِنَ	فَاِنَّكَ	قَالَ	يُبْعَثُوْنَ	يَوْمِ	اِلٰى	فَاَنْظِرْنِيْٓ
تک	ڈھیل دیئے گیوں	سے	پس بیشک تو	کہا	زندہ کیے جائیں گے	اس دن کہ	تک	پس ڈھیل دے مجھ کو

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

فِي	لَهُمْ	لَاُزَيِّنَنَّ	اَغْوَيْتَنِيْ	بِمَآ	رَبِّ	قَالَ	الْمَعْلُوْمِ	الْوَقْتِ	يَوْمِ
بیچ	واسطے انکے	البتہ زینت دونگا میں	گمراہ کیا تونے مجھ کو	بسبب اسکے کہ	اے پروردگار میرے	کہا	معلوم	وقت	دن

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۸﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تونے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

مِنْهُمُ	عِبَادَكَ	اِلَّا	اَجْمَعِيْنَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	وَ	الْاَرْضِ
جو ان میں سے	بندے تیرے	مگر	سب کو	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	زمین کے

زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کردکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

اِنَّ	مُسْتَقِيْمٌ	عَلَيَّ	صِرَاطٌ	هٰذَا	قَالَ	الْمُخْلَصِيْنَ
بیشک	سیدھی ہے	اوپر میرے	راہ	یہ	کہا	خالص کیے گئے ہیں

(ان پر قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جو

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

مِنَ	اتَّبَعَكَ	مَنِ	اِلَّا	سُلْطٰنٌ	عَلَيْهِمْ	لَكَ	لَيْسَ	عِبَادِيْ
سے	پیروی کی تیری	جس نے	مگر	غلبہ	اوپران کے	واسطے تیرے	نہیں	بندے میرے

میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

سَبْعَةُ	لَهَا	اَجْمَعِيْنَ	لَمَوْعِدُهُمْ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	وَ	الْغٰوِيْنَ
سات	واسطے اس کے	سب کی	جگہ انکے وعدے کی ہے	دوزخ	بیشک	اور	گمراہوں

پیچھے چل پڑے ﴿۴۲﴾ اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۴۳﴾ اس کے سات

اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	بیچ

دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں ﴿۴۴﴾ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	بیچ

میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ (اُن سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ اور ان کے دلوں میں جو

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿۴۷﴾ نہ اُن

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا
بیچ اسکے	محنت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	خبر کردے	میرے بندوں کو	بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا	اور	خبر کردے ان کو

میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿۵۰﴾ اور ان کو

وقف لازم

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا

عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿۵۱﴾ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	قَالَ
تم سے	ڈرتے ہیں	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ لڑکے	علم والے کی	کہا

تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۳﴾ (وہ)

اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰٓی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ	عَلٰٓی	اَنْ	مَّسَّنِیَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر	اس کے کہ	لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	پس ساتھ کس چیز کے	بشارت دیتے ہو تم	کہا انہوں نے

بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۴﴾ (اُنہوں نے) کہا

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ

بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَ	مَنْ	يَّقْنَطُ
بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	سے	ناامیدوں	کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے

کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے ﴿۵۵﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

مِنْ	رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا
سے	رحمت	پروردگار اپنے کی	مگر	گمراہ	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری	اے

(میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے ﴿۵۶﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ لا اِلَّآ اٰلَ

الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰی	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ
بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم	طرف ایک	قوم	گنہگار کی	مگر	کنبہ

کام ہے ﴿۵۷﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں) ﴿۵۸﴾ مگر لوط

لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ لا اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ لا اِنَّهَا

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا
لوط کا	بیشک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ہم انکو	سب کو	مگر	عورت اس کی	مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ

کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے ﴿۵۹﴾ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
البتہ پیچھے رہ جانیوالوں میں سے ہے	پس جب	آئے پاس	کنبے	لوط کے	بھیجے ہوئے	کہا	بیشک تم	قوم ہو

وہ پیچھے رہ جائے گی ﴿۶۰﴾ پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے ﴿۶۱﴾ (تو لوط نے) کہا تم

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
نا آشنا	کہا انہوں نے	بلکہ	آئے ہیں ہم تیرے پاس	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	شک کرتے	اور	آئے ہیں ہم تیرے پاس

تو نا آشنا سے لوگ ہو ﴿۶۲﴾ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور ہم

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَ	اتَّبِعْ
ساتھ حق کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	پس لے چل	اہل اپنے کو	ایک ٹکڑے کے	سے	رات	اور	پیروی کر

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۶۴﴾ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ
ان کی پچھاڑی کی	اور	نہ	پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور	چلے جاؤ	جہاں	حکم کیے جاتے ہو

اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
اور مقرر کر دیا ہم نے	طرف اس کی	اس	بات کو	کہ بیشک	جڑ	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح ہوتے	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوشیاں کرتے	کہا	بیشک

دی جائے گی ﴿۶۶﴾ اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿۶۷﴾ (لوط نے) کہا

هٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾ۙ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

تُخۡزُوۡنِ	وَلَا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	تَفۡضَحُوۡنِ	فَلَا	ضَيۡفِىۡ	هٰٓؤُلَآءِ
رسوا کرو مجھ کو	اور مت	اللہ سے	ڈرو	اور	فضیحت کرو مجھ کو	پس مت	مہمان ہیں میرے	یہ لوگ

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿۶۸﴾ اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿۶۹﴾

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

كُنۡتُمۡ	اِنۡ	بَنٰتِىۡۤ	هٰٓؤُلَآءِ	قَالَ	الۡعٰلَمِيۡنَ	عَنِ	نَنۡهَكَ	اَوَلَمۡ	قَالُوۡۤا
ہو تم	اگر	بیٹیاں میری	یہ ہیں	کہا	سارے جہان	سے	منع کیا ہم نے تجھ کو	کیا نہیں	کہا انہوں نے

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿۷۰﴾ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۱﴾ؕ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ

فَاَخَذَتۡهُمُ	يَعۡمَهُوۡنَ	سَكۡرَتِهِمۡ	لَفِىۡ	اِنَّهُمۡ	لَعَمۡرُكَ	فٰعِلِيۡنَ
پس پکڑا ان کو	سرگرداں تھے	مستی اپنی کے	البتہ بیچ	بیشک وہ	قسم ہے زندگی تیری کی	کرنے والے

قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) ﴿۷۱﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ﴿۷۲﴾ سو ان کو

الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿۷۳﴾ۙ فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا

اَمۡطَرۡنَا	وَ	سَافِلَهَا	عَالِيَهَا	فَجَعَلۡنَا	مُشۡرِقِيۡنَ	الصَّيۡحَةُ
برسایا ہم نے	اور	نیچے اس کے	اوپر اس کا	پس کر دیا ہم نے	سورج نکلتے وقت	آواز تند نے

سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿۷۳﴾ اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اُوپر کر دیا اور ان

عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿۷۴﴾ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِىۡ	اِنَّ	سِجِّيۡلٍ	مِّنۡ	حِجَارَةً	عَلَيۡهِمۡ
البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	کھنگر کے	سے	پتھروں کو	اوپر ان کے

پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿۷۴﴾ بیشک اس (قصے) میں اہلِ فراست

لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِىۡ	اِنَّ	مُّقِيۡمٍ	لَبِسَبِيۡلٍ	اِنَّهَا	وَ	لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ
البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	سیدھی کے ہے	البتہ بیچ راہ	بیشک وہ بستی	اور	چہرہ پہچاننے والوں کے

کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۷۵﴾ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿۷۶﴾ بیشک اس میں ایمان لانے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ
واسطے ایمان والوں کے	اور بیشک	تھے	رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم

والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۷۷﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	اور	بیشک وہ دونوں	البتہ بیچ راستے	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا

تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۷۹﴾ اور (وادیٔ) حجر کے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
رہنے والوں	حجر کے نے	پیغمبروں کو	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس ہوئے	ان سے

رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

مُعْرِضِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ
منہ پھیرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے

منہ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿۸۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
پس پکڑا ان کو	آواز تند نے	صبح ہوتے ہوئے	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿۸۳﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اس چیز کو جو	درمیان انکے ہے

کام نہ آئے ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ

ع ۵ ۵ وقف لازم

اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

الْجَمِيْلَ	الصَّفْحَ	فَاصْفَحِ	لَاٰتِيَةٌ	السَّاعَةَ	اِنَّ	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا
نیک	درگزر کرنا	پس درگزر کر	البتہ آنے والی ہے	قیامت	بیشک	اور	ساتھ حق کے	مگر

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۸۵﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ

مِّنَ	سَبْعًا	اٰتَيْنٰكَ	لَقَدْ	وَ	الْعَلِيْمُ	الْخَلّٰقُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ
جو کہ	سات چیزیں کہ	دیں ہم نے تجھ کو	البتہ تحقیق	اور	جاننے والا	پیدا کرنے والا	وہی ہے	رب تیرا	بیشک

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

مَا	اِلٰى	عَيْنَيْكَ	تَمُدَّنَّ	لَا	الْعَظِيْمَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	الْمَثَانِيْ
اس چیز کی کہ	طرف	دونوں آنکھیں	لمبی کر	مت	بڑا	قرآن	اور	دوہرائی جاتی ہیں

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿۸۷﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

وَاخْفِضْ	عَلَيْهِمْ	تَحْزَنْ	لَا	وَ	مِّنْهُمْ	اَزْوَاجًا	مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اور نیچے کر	اوپر ان کے	غم کھا	مت	اور	ان میں سے	کتنی قسموں کو	فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے

متمتع کیا ہے تم اُن کی طرف (رغبت سے) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ۚ

الْمُبِيْنُ	النَّذِيْرُ	اَنَا	اِنِّيْٓ	وَقُلْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	جَنَاحَكَ
ظاہر	ڈرانے والا ہوں	میں	بیشک میں	اور کہہ	واسطے مومنوں کے	بازو اپنے

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿۸۸﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ۙ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

الْقُرْاٰنَ	جَعَلُوا	الَّذِيْنَ	الْمُقْتَسِمِيْنَ	عَلَى	اَنْزَلْنَا	كَمَآ
قرآن کو	کیا	جنہوں نے	بانٹنے والوں کے	اوپر	اتارا ہم نے	جس طرح

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿۹۰﴾ جنہوں نے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ﴿۹۱﴾ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے ﴿۹۲﴾ ان کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
عمل کرتے	پس آشکارا کر	اس چیز کو کہ	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشرکوں

کی جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾ پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿۹۴﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک	کفایت کیا ہے ہم نے تجھ کو	ٹھٹھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں

اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
دوسرے	پس البتہ	جانیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو	تنگ ہو جاتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تجھ کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو ﴿۹۸﴾ اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک تمہاری موت (کا وقت) آ جائے ﴿۹۹﴾

اٰیاتها ۱۲۸ | ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ | رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اَتٰۤى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اس کو	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ﴿۱﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اَنْ
اتارتا ہے	فرشتوں کو	ساتھ روح کے	سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	یہ کہ

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	ساتھ اس بات کے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ﴿۲﴾ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
ساتھ حق کے	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے	پس ناگہاں

کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ﴿۳﴾ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق)

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر	اور	چارپایوں کو	پیدا کیا اس کو	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	اسباب گرمی کا

کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ﴿۴﴾ اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	فائدے ہیں	اور	اس میں سے	کھاتے ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جمال ہے	جس وقت کہ	شام کو چرا لاتے ہو

سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۝۵ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو۔ اور جب صبح کو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا
اور	جس وقت	چرانے کو نکالتے ہو	اور	اٹھالے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی کہ	نہ	تھے تم

(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے۝۶ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	الْخَيْلَ
پہنچنے والے	مگر	ساتھ آدھی	جان کے	بیشک	رب تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	پیدا کیے گھوڑے

سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے۝۷ اور اسی نے گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	خچریں	اور	گدھے	تاکہ چڑھو ان پر	اور	زینت کے لیے	اور	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم

اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۝۸

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے	پہنچتی ہے	سیدھی راہ	اور	بعض ان میں سے	کج ہیں	اور	اگر	چاہتا اللہ	البتہ ہدایت کرتا تمکو

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر

ع ۹ / ۷

اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

اَجْمَعِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہی ہے	جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے

چلا دیتا۝۹ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ

وَ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
اور	اس میں سے	درخت ہیں	بیچ اسکے کہ	چراتے ہوتم	اُگاتا ہے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	کھیتی	اور	زیتون

اوراس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو﴿۱۰﴾ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	کھجور	اور	انگور	اور	سے	ہرایک	میووں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

(اوراور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرتِ اللہ کی بڑی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	واسطے ہمارے	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند

نشانی ہے﴿۱۱﴾ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور تارے	مسخر ہیں	ساتھ اس کے حکم کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرتِ اللہ کی بہت سی)

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ
سمجھتے ہیں	اور	جو کچھ	پھیلادیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	زمین کے	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بیشک	بیچ

نشانیاں ہیں﴿۱۲﴾ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیرفرمان کردیں)

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور	وہ ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ

نصیحت پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے﴿۱۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ

مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى

مِنۡهُ	لَحۡمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسۡتَخۡرِجُوۡا	مِنۡهُ	حِلۡيَةً	تَلۡبَسُوۡنَهَا	وَ	تَرَى
اس میں سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس میں سے	گہنا	کہ پہنتے ہو اس کو	اور	دیکھتا ہے تو

اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی

الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

الۡفُلۡكَ	مَوَاخِرَ	فِيۡهِ	وَ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ
کشتیوں کو	پھاڑنے والی	بیچ اس کے	اور	تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو

چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ﴿۱۴﴾

وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَاَنۡهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ

وَ	اَلۡقٰى	فِى	الۡاَرۡضِ	رَوَاسِىَ	اَنۡ	تَمِيۡدَ بِكُمۡ	وَ	اَنۡهٰرًا	وَّ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمۡ
اور	ڈالے	بیچ	زمین کے	پہاڑ	یہ کہ کبھی	جھک پڑے تمکو لیکر	اور	دریا	اور	راہیں	تاکہ تم

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیے تاکہ ایک مقام سے دوسرے

تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنۡ

تَهۡتَدُوۡنَ	وَعَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجۡمِ	هُمۡ	يَهۡتَدُوۡنَ	اَفَمَنۡ
راہ پاؤ	اور نشانیاں راہ کی	اور	ساتھ تاروں کے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا پس وہ جو

مقام تک (آسانی سے) جا سکو ﴿۱۵﴾ اور (رستوں میں) نشانات بنا دیے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو جو (اتنی

يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ

يَّخۡلُقُ	كَمَنۡ	لَّا	يَخۡلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ	اِنۡ	تَعُدُّوۡا	نِعۡمَةَ	اللّٰهِ
پیدا کرتا ہے	مانند اسکی ہے کہ	نہیں	پیدا کرتا	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	اگر	گنو تم	نعمتیں	اللہ کی

مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو

لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ

لَا	تُحۡصُوۡهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مَا	تُسِرُّوۡنَ
نہ	پورا گن سکو	بیشک	اللہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جن کو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	نہیں	پیدا کرتے

ہو سب سے اللہ واقف ہے﴿١٩﴾ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ط اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ج وَمَا يَشْعُرُوْنَ لا

شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	مُردے ہیں	نہیں	زندے	اور	نہیں	جانتے

سکتے بلکہ خود اُن کو اور بناتے ہیں﴿٢٠﴾ (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں

ع

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے

کہ اُٹھائے کب جائیں گے﴿٢١﴾ تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ساتھ آخرت کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور	وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک	یہ کہ	اللہ

رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں﴿٢٢﴾ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہو	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	تکبر کرنے والوں کو

اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا﴿٢٣﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ لا قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾لا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	کیا	اتارا ہے	رب تمہارے نے	کہتے ہیں	کہانیاں ہیں	پہلوں کی

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں﴿٢٤﴾

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ	اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور	بعض	گناہوں	ان لوگوں کے کہ

(اے پیغمبر! ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں ﴿۲۵﴾ ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ	الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
سے	تھے پہلے ان	پس آیا حکم	اللہ کا	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت

بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
سے	اوپر ان کے	اور	آیا انکے پاس	عذاب	سے	اس جگہ کہ	نہیں	جانتے تھے	پھر	دن

سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر وہ

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَاۗءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَاۗقُّوْنَ
قیامت کے	رسوا کرے گا ان کو	اور	کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	وہ جو	تھے تم	جھگڑتے

ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْۗءَ	عَلَى
بیچ ان کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے تھے	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	اوپر

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور

ع ۹

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
کافروں کے ہے	جو	قبض کرتے تھے ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے تھے وہ	جان اپنی کو

برائی ہے ﴿۲۷﴾ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ	تھے ہم	کرتے ہم	کچھ	برائی	یوں نہیں	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
کرتے	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس البتہ بری ہے

تھے اللہ اُسے خوب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
جگہ	تکبر کرنے والوں کی	اور	کہا گیا ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتارا تھا	تمہارے رب نے

والوں کا برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے کہ	احسان کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	بھلائی ہے	اور البتہ گھر

تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	البتہ بہتر ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں

تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿۳۰﴾ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِیْهَا	مَا	یَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	واسطے ان کے	بیچ ان کے	جو	چاہیں	اسی طرح

اُن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں

یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَیِّبِیْنَ

یَجْزِی	اللّٰهُ	الْمُتَّقِیْنَ	الَّذِیْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَیِّبِیْنَ
جزا دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	جن لوگوں کو کہ	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	پاکیزہ ہیں

کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے ﴿۳۱﴾ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں

یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

یَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَیْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هَلْ
کہتے ہیں فرشتے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	داخل ہو	بہشت میں	بسبب اسکے کہ	تھے تم	عمل کرتے۔	نہیں

تو سلامٌ علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾ کیا

یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

یَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِیَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	یَاْتِیَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ
انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرے رب کا	اس طرح

یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	اور	نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو

اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم

یَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

یَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَیِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ظلم کرتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس چیز کی کہ	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے

کرتے تھے ﴿۳۳﴾ تو اُن کو اُن کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے

ع ٩/١٠

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	شریک لاتے ہیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم

ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا (٣٤) اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
سوائے اس کے	کسی	چیز کی	ہم	اور	نہ	باپ ہمارے	اور	نہ	حرام کر ڈالتے ہم	سوائے اس کے

پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کسی	چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	پس نہیں ہے	اوپر

ٹھیراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
پیغمبروں کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	بیچ	ہر	ایک امت کے	پیغمبر	یہ کہ

سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (٣٥) اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	ایک طرف رہو	بتوں سے	پس بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ	جن پر	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	گمراہی	پس سیر کرو	بیچ	زمین کے

اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	اگر	حرص کرے تو	اوپر

پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿٣٦﴾ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
ان کی ہدایت کے	پس بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس شخص کو کہ	گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	واسطے انکے	کوئی	مددگار

کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿٣٧﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسم اپنی	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	جو	مرجائے گا	یوں نہیں

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اُٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ کیا ہے	اوپر اپنے	ثابت	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے	واسطے انکے

(اللہ کا) وعدہ سچا ہے (اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٨﴾ تاکہ جن باتوں

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا

الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اس کے	اور	تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ وہ	ہیں

میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ

كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
جھوٹے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہنا ہمارا	واسطے کسی چیز کے کہ	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم اس کو	یہ کہ	کہتے ہیں ہم	واسطے اس کے	ہوجا

جھوٹے تھے ﴿٣٩﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو

ع ۵/۶ ۱۱

فَیَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

فَیَكُوْنُ	وَ	الَّذِیْنَ	هَاجَرُوْا	فِی	اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا
پس ہو جاتی ہے	اور	جن لوگوں نے کہ	وطن چھوڑا	بیچ	راہ اللہ کے	سے	پیچھے اس کے	کہ	ظلم کیے گئے

جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِی	الدُّنْیَا	حَسَنَةً	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا
البتہ جگہ دینگے ہم ان کو	بیچ	دنیا کے	اچھی	اور	البتہ ثواب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے

ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ مَاۤ

یَعْلَمُوْنَ	الَّذِیْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰی	رَبِّهِمْ	یَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	مَاۤ
جانتے	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	نہیں

جانتے ﴿۴۱﴾ (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِیْۤ	اِلَیْهِمْ	فَسْـَٔلُوْۤا	اَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	یاد والوں کو

نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ لا بِالْبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الذِّكْرَ

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَیِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَیْكَ	الذِّكْرَ
اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	ساتھ دلیلوں کے	اور	کتابوں کے	اور	اتارا ہم نے	طرف تیری	ذکر کو

تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿۴۳﴾ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے

النصف

لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

لِتُبَیِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَیْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	یَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ
تاکہ بیان کرے تو	واسطے لوگوں کے	وہ چیز جو کہ	اتاری گئی ہے	طرف ان کے	اور	تاکہ وہ	فکر کریں	کیا پس نڈر ہو گئے

تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾ کیا جو

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ لوگ جو کہ	مکر کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ساتھ ان کے	زمین کو

لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے	یا	پکڑے ان کو	بیچ

یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ جائے جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو﴿۴۵﴾ یا اُن کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط فَاِنَّ

تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
انکے چلنے پھرنے کے	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑ لے ان کو	اوپر	ڈرانے کے	پس بیشک

پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے﴿۴۶﴾ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ
پروردگار تمہارا	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی کہ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	ہر چیز

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے﴿۴۷﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

يَتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
پھرتے ہیں	سایے اس کے	سے	دائیں طرف	اور	بائیں طرف سے	سجدہ کرتے ہوئے	واسطے اللہ کے	اور	وہ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ

دٰخِرُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ
عاجزی میں ہیں	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہیں	سے

میں پڑے رہتے ہیں﴿۴۸﴾ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ

دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ

دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ
چلنے والوں	اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	سے

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ اور اپنے پروردگار سے جو اُن کے اُوپر ہے

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

السجدۃ ۳ ع ۱۰/۱۲

فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اوپر اپنے	اور	کرتے ہیں	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	مت	پکڑو	معبود

ڈرتے ہیں اور جو اُن کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿۵۰﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي
دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اللہ	معبود ہے	اکیلا	پس مجھ ہی سے	پس ڈرو	اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ

بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	واسطے اسکے ہے	عبادت	لازم	کیا پس غیر	اللہ کے سے	ڈرتے ہو

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	سے	نعمت	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	لگتی ہے تم کو	سختی	پس طرف اسی کی

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْئَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْئَرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
فریاد کرتے ہو	پھر	جب	کھول دیتا ہے	سختی کو	تم سے	ناگہاں	ایک فرقہ	تم میں سے	ساتھ پروردگار اپنے کے

چلاتے ہو ﴿۵۳﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ

فَسَوْفَ	فَتَمَتَّعُوْا	اٰتَيْنٰهُمْ	بِمَآ	لِيَكْفُرُوْا	يُشْرِكُوْنَ
پس البتہ	پس اٹھالو فائدہ	دیا ہے ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تاکہ کفر کریں	شریک لاتا ہے

لگتے ہیں ﴿٥٤﴾ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھالو۔ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

تَاللّٰهِ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	نَصِيْبًا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	لِمَا	يَجْعَلُوْنَ	وَ	تَعْلَمُوْنَ
قسم ہے اللہ کی	دی ہے ہم نے انکو	اس چیز سے کہ	ایک حصہ	جانتے	نہیں	واسطے اس چیز کے کہ	مقرر کرتے ہیں	اور	جان لوگے

تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾ اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

سُبْحٰنَهٗ	الْبَنٰتِ	لِلّٰهِ	يَجْعَلُوْنَ	وَ	تَفْتَرُوْنَ	كُنْتُمْ	عَمَّا	لَتُسْـَٔلُنَّ
پاکی ہے اس کو	بیٹیاں	واسطے اللہ کے	مقرر کرتے ہیں	اور	باندھ لیتے	تھے تم	اس چیز سے کہ	البتہ سوال کیے جاؤ گے تم

کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ﴿٥٦﴾ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَجْهُهٗ	ظَلَّ	بِالْاُنْثٰى	اَحَدُهُمْ	بُشِّرَ	اِذَا	وَ	يَشْتَهُوْنَ	مَّا	وَلَهُمْ
منہ اس کا	ہو جاتا ہے	ساتھ بیٹی کے	ایک ان کا	خبر دیا جاتا ہے	جب	اور	چاہتے ہیں	جو کچھ کہ	اور واسطے انکے ہے

اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں ﴿٥٧﴾ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ج يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

بِهٖ	بُشِّرَ	مَا	سُوْۗءِ	مِنْ	الْقَوْمِ	مِنَ	يَتَوَارٰى	كَظِيْمٌ	هُوَ	وَّ	مُسْوَدًّا
ساتھ اسکے	بشارت دیا گیا ہے	اس چیز کی کہ	برائی	سے	قوم	سے	چھپتا پھرتا ہے	غم سے بھرا ہوتا ہے	وہ	اور	سیاہ

کالا پڑ جاتا ہے اور (اُس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ﴿٥٨﴾ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا

مَا	سَاۗءَ	اَلَا	التُّرَابِ	فِي	يَدُسُّهٗ	اَمْ	هُوْنٍ	عَلٰى	اَيُمْسِكُهٗ
جو کچھ کہ	برا ہے	خبردار ہو	مٹی کے	بیچ	گاڑے اس کو	یا	ذلت کے	اوپر	کیا نگاہ رکھے اس کو

ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو

يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ وَلِلّٰهِ

يَحۡكُمُوۡنَ	لِلَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوۡءِ	وَ	لِلّٰهِ
فیصلہ کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	صفت	بری ہے	اور	واسطے اللہ کے ہے

تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے ﴿۵۹﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ

ع ١٤

الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

الۡمَثَلُ	الۡاَعۡلٰى	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	وَ	لَوۡ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
صفت	بلند	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے

بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى

بِظُلۡمِهِمۡ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيۡهَا	مِنۡ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنۡ	يُّؤَخِّرُهُمۡ	اِلٰٓى
بسبب انکے ظلم کے	نہ	چھوڑے	اوپر زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے ان کو	تک

ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُن کو ایک وقت مقرر

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	لَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	سَاعَةً
وقت	مقرر	پس جب	آئے گا	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہیں گے	ایک ساعت

تک مہلت دیے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ

وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ

وَّ	لَا	يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	وَ	يَجۡعَلُوۡنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكۡرَهُوۡنَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	پہلے چلیں گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	ناخوش رکھتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے

اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

اَلۡسِنَتُهُمُ	الۡكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الۡحُسۡنٰى	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
زبانیں ان کی	جھوٹ	یہ کہ ہے	واسطے ان کے	اچھی چیز	نہیں	شک	یہ کہ	واسطے انکے ہے	آگ

جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	یہ کہ وہ	آگے چلائے گئے ہیں	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے پیغمبر	طرف	امتوں کے	سے	پہلے تجھ	پس زینت دی

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿۶۲﴾ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے اُن

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے کردار (ناشائستہ) اُن کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی اُن کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	مگر	تاکہ بیان کرے تو	واسطے انکے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اسکے

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے ہے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	اتارا ہے	سے	آسمان	پانی

اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۶۴﴾ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

ع ۸ ۱۴

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ	بُطُوْنِهٖ
سنتے ہیں	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چارپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تم کو	اس چیز سے کہ	بیچ	انکے پیٹوں کے ہے

نشانی ہے ﴿۶۵﴾ اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں

مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ

وَمِنۡ	وَ	لِّلشّٰرِبِيۡنَ	سَآئِغًا	خَالِصًا	لَّبَنًا	وَّدَمٍ	فَرۡثٍ	بَيۡنِ	مِنۢ
سے	اور	واسطے پینے والوں کے	خوشگوار	خالص	دودھ	اور خون کے	گوبر کے	درمیان	سے

جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ﴿۶۶﴾ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّ رِزۡقًا

رِزۡقًا	وَّ	سَكَرًا	مِنۡهُ	تَتَّخِذُوۡنَ	الۡاَعۡنَابِ	وَ	النَّخِيۡلِ	ثَمَرٰتِ
رزق	اور	مست کرنے والی چیزیں	اس سے	لیتے ہو تم	انگوروں سے	اور	کھجور کے	میووں

اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى

اِلَى	رَبُّكَ	اَوۡحٰى	وَ	يَّعۡقِلُوۡنَ	لِّقَوۡمٍ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِىۡ	اِنَّ	حَسَنًا
طرف	پروردگار تیرے نے	وحی بھیجی	اور	سمجھتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	اچھا

(کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ﴿۶۷﴾ اور تمہارے پروردگار نے

النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

مِمَّا	وَ	الشَّجَرِ	مِنَ	وَّ	بُيُوۡتًا	الۡجِبَالِ	مِنَ	اتَّخِذِىۡ	اَنِ	النَّحۡلِ
اس چیز سے کہ	اور	درختوں	سے	اور	گھر	پہاڑوں	سے	پکڑے	یہ کہ	مکھی شہد کے

شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے

يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ

رَبِّكِ	سُبُلَ	فَاسۡلُكِىۡ	الثَّمَرٰتِ	كُلِّ	مِنۡ	كُلِىۡ	ثُمَّ	يَعۡرِشُوۡنَ
رب اپنے کی	راہوں	پس چل	میوے	ہر	سے	کھا	پھر	بلند کرتے ہیں

ہیں گھر بنا ﴿۶۸﴾ اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ

شِفَآءٌ	فِيۡهِ	اَلۡوَانُهٗ	مُّخۡتَلِفٌ	شَرَابٌ	بُطُوۡنِهَا	مِنۢ	يَخۡرُجُ	ذُلُلًا
شفا ہے	بیچ اس کے	رنگ اس کے	مختلف ہیں	پینے کی چیز	پیٹوں ان کے	سے	نکلتی ہیں	مسخر کی ہوئی

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض)

لِلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
واسطے لوگوں کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر

کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے ﴿٦٩﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

يَتَوَفّٰىكُمْ ڦ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ	لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
قبض کرے گا تم کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر کی	تاکہ	نہ	جانے	پیچھے

وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز

ع ٩ ١٥

عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰي
جاننے کے	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بزرگی دی	بعضے تمہارے کو	اوپر

سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿٧٠﴾ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا

بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَاۗدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰي	مَا
بعض کے	بیچ	رزق کے	پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دیئے گئے ہیں	پھیر دینے والے	رزق اپنے کو	اوپر	اس کے جو

بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَاۗءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس وہ	بیچ اس کے	برابر ہوں	کیا پس ساتھ نعمت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟ ﴿٧١﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ
اور	اللہ نے	پیدا کیں	واسطے تمہارے	سے	جنس تمہاری	جوروئیں	اور	پیدا کیے	واسطے تمہارے	سے

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

أَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ أَفَبِالْبَاطِلِ

أَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	أَفَبِالْبَاطِلِ
بیبیوں تمہاری	بیٹے	اور پوتے	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پس ساتھ باطل کے

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
ایمان لاتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	کفر کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے

رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟(۷۲) اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	اختیار رکھتے	واسطے ان کے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ

جو اُن کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

وَّ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْأَمْثَالَ	إِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ	أَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	پس مت	بیان کرو	واسطے اللہ کے	مثالیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	اور	تم

مقدور رکھتے ہیں(۷۳) تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

لَا	تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ	عَلٰى
نہیں	جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک غلام کی	پرائے بس میں	نہیں	قدرت پاتا	اوپر

نہیں جانتے(۷۴) اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

شَيْءٍ	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ
کسی چیز کے	اور	وہ جو کہ	دیا ہم نے اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے	چھپے	اور

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گونگا ہے	نہیں	قدرت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی مِلک) ہے (بے اختیار و ناتواں)

شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

شَیْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا	يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	صاحب اپنے کے	جدھر	بھیجے اس کو	نہیں	لاتا	بھلائی	کیا

کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسْتَوِیْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہوتا ہے	وہ	اور	وہ جو کہ	حکم کرتا ہے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ ہے	اوپر	راہ

(گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں

ع ۱۰ / ۱۶

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ
سیدھی کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	حال

برابر ہیں؟ ﴿۷۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک)

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے	پلک کے	یا	وہ	زیادہ نزدیک ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	نکالا تم کو	سے	پیٹوں	ماؤں تمہاری کے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ

قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور کیا	واسطے تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرند جانوروں کی کہ	مسخر کیے گئے	بیچ	اُدھر	آسمان کے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ
اللہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	کی	واسطے تمہارے	سے

رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷۹﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
گھروں تمہارے	ایک جگہ رہنے کی	اور کیا	واسطے تمہارے	سے	چمڑے	جانوروں کے	گھر	کہ ہلکا جانتے ہو تم ان کو

کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
دن	سفر کے	اور	دن	مقام اپنے کے	اور	سے	بالوں بھیڑوں کے	اور بالوں اونٹوں کے

کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اُون اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب

وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
اور	بالوں بکریوں کے	اسباب	اور	فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	کیے	واسطے تمہارے	اس چیز سے کہ

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ﴿٨٠﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے)

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیا ہے	سائے	اور	کیے	واسطے تمہارے	سے	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور	کیے	واسطے تمہارے

لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ
کرتے	بچاتے ہیں تم کو	گرمی سے	اور کرتے	بچاتے ہیں تم کو	لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے

بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
نعمت اپنی کو	اوپر تمہارے	تاکہ تم	مطیع ہو جاؤ	پس اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿٨١﴾ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
ظاہر	پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی کو	پھر بھی	انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے

فقط کھول کر سنا دینا ہے ﴿٨٢﴾ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

ع ١١ ١٧

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	کھڑا کریں گے ہم	سے	ہر	امت	گواہ	پھر	نہ	اذن دیا جائے گا

ناشکرے ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی)

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	نہ	وہ	عذر قبول کیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں

اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کیے جائیں گے ﴿۸۴﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
عذاب کو	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائینگے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو

تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اور جب مشرک اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا
شریک لاتے ہیں	اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ جو	تھے

(بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
ہم پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کی	بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِنِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذِنِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	ڈالیں گے	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح	اور	کھو جائے گی	ان سے	وہ چیز جو کہ	تھے	وہ باندھ لیتے

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا ﴿۸۷﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	زیادہ دینگے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے

الْعَذَابَ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن کہ	کھڑا کرینگے ہم	بیچ	ہر	امت کے	گواہ

اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿٨٨﴾ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
اوپر ان کے	سے	جانوں ان کی	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى
اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوش خبری

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِي
واسطے مسلمانوں کے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	ساتھ عدل کے	اور	احسان کے	اور	دینے	والوں

بشارت ہے ﴿٨٩﴾ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

ع ١٢ / ١٨

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قرابت کے	اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	سرکشی سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
نصیحت پکڑو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد باندھو تم	اور	مت	توڑو	قسموں کو

یاد رکھو ﴿٩٠﴾ اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
پیچھے	مضبوطی ان کی کے	اور	تحقیق	کیا ہے تم کو	اللہ نے	اوپر اپنے	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

تو اُن کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
کرتے ہو تم	اور	مت	ہو	مانند اس عورت کی کہ	توڑ ڈالا	کاتے اپنے کو	پیچھے	قوت کے

جانتا ہے (۹۱) اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

اَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ریزہ ریزہ	پکڑتے ہو تم	قسموں اپنی کو	دخل دینے والی	درمیان اپنے	اس واسطے کہ	ہوئی	کوئی امت	وہ

کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ

اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
بڑھی ہوئی	سے	امت	سوائے اسکے نہیں کہ	آزمائش کرتا ہے تمہاری	اللہ	ساتھ اسکے	اور البتہ بیان کریگا	واسطے تمہارے	دن	قیامت کے

غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو کچھ کہ	تم تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک

اُس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا

وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	پکڑو	قسموں اپنی کو	دخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائے گا	قدم

تم سے ضرور پوچھا جائے گا﴿۹۳﴾ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
پیچھے	اسکے کے ثابت ہونے کے	اور	چکھو گے تم	برائی	بسبب اسکے کہ	بند کیا تم نے	سے	راہ	اللہ کی	اور	واسطے تمہارے

کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور مت	مول لو	بدلے عہد	اللہ کے	مول	تھوڑا سا	وہ چیز کہ	نزدیک

سخت عذاب ملے﴿۹۴﴾ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ)

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور	جو کچھ

اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں	ثواب ان کا	ساتھ بہتر

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس چیز کہ	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	اور	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے﴿۹۶﴾ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
ایمان والا	پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	ثواب ان کا

مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
بہتر	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے	پس جب	پڑھے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے

کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (۹۷) اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
سے	شیطان	راندے ہوئے	بیشک وہ	نہیں ہے	واسطے اس کے	غلبہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ

کی پناہ مانگ لیا کرو (۹۸) کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	غلبہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ

اُن پر اُس کا کچھ زور نہیں چلتا (۹۹) اُس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
دوستی کرتے ہیں اسکی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ اللہ کے	شریک کرتے ہیں	اور	جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کی

اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں (۱۰۰) اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	باندھ لینے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تا کہ ثابت رکھے

کہ اُن میں اکثر نادان ہیں ﴿١٠١﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تا کہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوش خبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھنے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿١٠٢﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿١٠٣﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	نہیں سوائے اسکے کہ	باندھ لیتے ہیں

نہیں لاتے اُن کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے ﴿١٠٤﴾ جھوٹ افترا

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جوکوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے	مگر	وہ جو کہ

جھوٹے ہیں﴿۱۰۵﴾ جوشخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جوشخص کہ	کھل گیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سینہ اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غصہ	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے	ان کے عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بڑا	یہ	اس واسطے ہے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگانی	دنیا کی کو	اوپر

عذاب ہو گا﴿۱۰۶﴾ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا﴿۱۰۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَاَبۡصَارِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ

اَنَّهُمۡ	جَرَمَ	لَا	الۡغٰفِلُوۡنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	وَ	وَاَبۡصَارِهِمۡ
یہ کہ وہ	شک	نہیں	بے خبر	وہی ہے	یہ لوگ	اور	اور ان کی آنکھوں کے

مُہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِي الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ

لِلَّذِيۡنَ	رَبَّكَ	اِنَّ	ثُمَّ	الۡخٰسِرُوۡنَ	هُمُ	الۡاٰخِرَةِ	فِي
واسطے ان لوگوں کے کہ	پروردگار تیرا	بیشک	پھر	ٹوٹا پانے والے	وہی ہیں	آخرت کے	بیچ

آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے ﴿۱۰۹﴾ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ

اِنَّ	وَصَبَرُوۡۤا	جٰهَدُوۡا	ثُمَّ	فُتِنُوۡا	مَا	مِنۡۢ بَعۡدِ	هَاجَرُوۡا
بیشک	اور صبر کیا انہوں نے	جہاد کیا انہوں نے	پھر	ایذا دیئے گئے	کہ	پیچھے اس کے	وطن چھوڑا

ترکِ وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوۡمَ تَاۡتِيۡ كُلُّ

كُلُّ	تَاۡتِيۡ	يَوۡمَ	رَّحِيۡمٌ	لَغَفُوۡرٌ	مِنۡۢ بَعۡدِهَا	رَبَّكَ
ہر	آئے گا	اس دن کہ	مہربان ہے	البتہ بخشنے والا	پیچھے اس کے	رب تیرا

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

عَمِلَتۡ	مَّا	نَفۡسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	وَ	نَّفۡسِهَا	عَنۡ	تُجَادِلُ	نَفۡسٍ
کیا ہے	جو کچھ کہ	جی کو	ہر	پورا دیا جائے گا	اور	جان اپنی	سے	جھگڑتا	جی

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ

كَانَتۡ	قَرۡيَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	وَ	يُظۡلَمُوۡنَ	لَا	هُمۡ	وَ
تھی وہ	ایک بستی کی کہ	مثال	اللہ نے	بیان کی	اور	ظلم کیے جائیں گے	نہ	وہ	اور

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح)

ع ۱۴ / ۱۵

اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمِنَةً	مُّطْمَىِٕنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
امن والی	چین والی	آتا تھا اس کو	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر	جگہ

امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کی کے	پس چکھادیا	اللہ نے	پہناوا	بھوک کا

مگر اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
اور خوف کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	البتہ تحقیق	آیا تھا ان کے پاس

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کے پاس انہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
ایک پیغمبر	ان میں سے	پس جھٹلا دیا اس کو	پس پکڑا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

ایک پیغمبر آیا تو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا
ظالم تھے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا ہے تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو

ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
نعمت	اللہ کی کا	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اس کے نہیں کہ	حرام کیا

نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	وہ چیز کہ	آواز بلند کی جائے	واسطے غیر

مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

اللّٰهِ بِهٖ ج فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو جائے	نہ	حد سے نکل جانیوالا	اور	نہ	زیادتی کرنے والا	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	مت	کہو	واسطے اس چیز کے کہ	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ

ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	تاکہ باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ
بیشک	جو لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	نہیں	فلاح پانے کے

جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُن کا بھلا نہیں ہو گا ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ص وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور اوپر	ان لوگوں کے کہ

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) اُن کو عذاب الیم (بہت) ہو گا ﴿۱۱۷﴾ اور جو چیزیں

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا

مَا	وَ	قَبْلُ	مِنْ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا	مَا	حَرَّمْنَا	هَادُوْا
نہ	اور	پہلے اس	سے	اوپر تیرے	بیان کی ہم نے	وہ چیز جو کہ	حرام کی ہم نے	یہودی ہوئے

اور ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ وہ ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

رَبَّكَ	اِنَّ	ثُمَّ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا	لٰكِنْ	وَ	ظَلَمْنٰهُمْ
رب تیرا	بیشک	پھر	ظلم کرتے	اپنی جانوں کو	تھے وہ	لیکن	اور	ظلم کیا ہم نے ان کو

اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	مِنْ بَعْدِ	تَابُوْا	ثُمَّ	بِجَهَالَةٍ	السُّوْٓءَ	عَمِلُوا	لِلَّذِيْنَ
اس کے	پیچھے	توبہ کرتے ہیں	پھر	ساتھ نادانی کے	برائی	کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُن کو) توبہ کرنے

وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	مِنْ بَعْدِهَا	رَبَّكَ	اِنَّ	اَصْلَحُوْٓا	وَ
مہربان ہے	البتہ بخشنے والا	پیچھے اس کے	رب تیرا	بیشک	نیکی کرتے ہیں	اور

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور اُن پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

ع ۱۵ ۹ ۲۱

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَ لَمْ يَكُ مِنَ

مِنَ	يَكُ	لَمْ	وَ	حَنِيْفًا	لِّلّٰهِ	قَانِتًا	اُمَّةً	كَانَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّ
سے	تھا	نہیں	اور	پھر آنیوالا طرف راہ سیدھی کے	واسطے اللہ کے	فرمانبردار	پیشوا	تھا	ابراہیم	بیشک

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى

اِلٰى	وَهَدٰىهُ	اِجْتَبٰىهُ	لِّاَنْعُمِهٖ	شَاكِرًا	الْمُشْرِكِيْنَ
طرف	اور راہ دکھائی تھی اس کو	برگزیدہ کیا تھا اس کو	واسطے اس کی نعمتوں کے	شکر کرنے والا	مشرکین میں

مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے اُن کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی)

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	وَ	حَسَنَةً	الدُّنْيَا	فِي	وَاٰتَيْنٰهُ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ
بیشک وہ	اور	نیکی	دنیا کے	بیچ	اور دی ہم نے اس کو	سیدھی کے	راہ

سیدھی راہ پر چلایا تھا ﴿١٢١﴾ اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

اَنِ	اِلَيْكَ	اَوْحَيْنَآ	ثُمَّ	الصّٰلِحِيْنَ	لَمِنَ	الْاٰخِرَةِ	فِي
یہ کہ	طرف تیری	وحی بھیجی ہم نے	پھر	صالحوں سے	البتہ ہے	آخرت کے	بیچ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿١٢٢﴾ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	كَانَ	مَا	وَ	حَنِيْفًا	اِبْرٰهِيْمَ	مِلَّةَ	اتَّبِعْ
شریک لانے والوں	سے	تھا وہ	نہیں	اور	حنیف کی	ابراہیم	دین	پیروی کر

دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٢٣﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	فِيْهِ	اخْتَلَفُوْا	الَّذِيْنَ	عَلَى	السَّبْتُ	جُعِلَ	اِنَّمَا
بیشک	اور	بیچ اس کے	اختلاف کرتے تھے	ان لوگوں کے کہ	اوپر	دن ہفتے کا	کیا گیا تھا	نہیں سوائے اسکے کہ

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ	لَيَحْكُمُ	رَبَّكَ
بیچ اس کے	تھے وہ	بیچ اس چیز کے کہ	قیامت کے	دن	درمیان ان کے	البتہ حکم کرے گا	رب تیرا

پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

وَالْمَوْعِظَةِ	بِالْحِكْمَةِ	رَبِّكَ	سَبِيْلِ	اِلٰى	اُدْعُ	يَخْتَلِفُوْنَ
اور نصیحت	ساتھ حکمت کے	پروردگار اپنے کے	راہ	طرف	بلا	اختلاف کرتے

اختلاف کرتے تھے ﴿١٢۴﴾ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
نیک کے	اور جھگڑا کران سے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	بیشک	رب تیرا	وہی

طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
خوب جانتا ہے	ساتھ اس شخص کے کہ	گمراہ ہو گیا	سے	راہ اس کی	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو

تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں اُن سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اور	اگر	بدلہ لو تم	پس بدلہ لو	برابر	اس چیز کے کہ	ایذا دیے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	البتہ اگر	صبر کرو تم

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
البتہ وہ	بہتر ہے	واسطے صبر کرنے والوں کے	اور	صبر کرو	اور	نہیں	صبر تیرا	مگر	ساتھ اللہ کے

صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ
اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ	تنگی کے	اس سے کہ	وہ مکر کرتے ہیں

اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

ع ۱۶ ۹ ۲۲

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
بیشک	اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ساتھ ان کے جو	وہ	احسان کرنے والے ہیں

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ اُن کا مددگار ہے ﴿۱۲۸﴾

اٰیاتھا ۱۱۱ — ۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ — رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰى	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَى
پاکی ہے	اس ذات کو جو	لے گیا	بندے اپنے کو	رات کو	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصے (یعنی بیت المقدس) تک

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الْمَسْجِدِ	الْاَقْصَا	الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ	اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
مسجد	اقصیٰ کی	وہ جو	برکت دی ہم نے	گردا گرد	تاکہ دکھلائیں اسکو ہم	سے	نشانیوں اپنی	بیشک وہ	وہی ہے

جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْٓ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۱﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	سوائے میرے	کارساز	اے اولاد	ان لوگوں کی جن کو	ہم نے چڑھایا تھا	ساتھ

رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ﴿۲﴾ اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی

نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا	وَ	قَضَیْنَآ	اِلٰى	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	فِی
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور	حکم کیا ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کی	بیچ

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح ہمارے شکرگزار بندے تھے ﴿۳﴾ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا

الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	فَاِذَا
کتاب کے	البتہ فساد کرو گے تم	بیچ	زمین کے	دو بار	اور	البتہ تم بلندی پکڑو گے	بلندی	بڑی	پس جب

کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے④ پس جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِيْ	بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں میں کا	بھیجے ہم نے	اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	صاحبان	لڑائی کے	سخت

پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ط وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

فَجَاسُوْا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ
پس بیٹھ گئے	بیچ	گھروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا کیا گیا	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے	غلبہ

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا⑤ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان

عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥ اِنْ

عَلَيْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا	اِنْ
اوپر ان کے	اور	مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور	بیٹوں کے	اور کیا ہم نے تم کو	زیادہ	لشکر میں	اگر

پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعتِ کثیر بنا دیا⑥ اگر تم

اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
بھلائی کرو گے تم	بھلائی کرو گے	واسطے جانوں اپنی کے	اور	اگر	برائی کرو گے تم	پس واسطے اسی کے ہے	پس جب	آیا	وعدہ

نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے

الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ
دوسرا	تا کہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور	تا کہ گھس جائیں	مسجد میں	جیسے کہ	گھس گئے تھے	پہلی

(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تا کہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ

مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ
بار	اور	تاکہ ویران کردیں	جس پر	غالب آئیں	ویران کرنا	نزدیک ہے	رب تمہارا	یہ کہ	رحم کرے تم کو	اور	اگر

ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر

وقف لازم

عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا

عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا
پھر آؤ گے تم	پھر آویں گے ہم	اور	کیا ہم نے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ	تحقیق	یہ

تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧ یہ

الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
قرآن	راہ دکھاتا ہے	طرف اسکی کہ	وہ	بہت سیدھی ہے	اور	بشارت دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ⑨ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
نیک	یہ کہ	واسطے ان کے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لیے اجر عظیم ہے ⑨ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

ع ١

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اور	دعا مانگتا ہے	آدمی	ساتھ برائی کے	مانند دعا اسکے کی	ساتھ خیر کے

ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	آدمی	جلد باز	اور	کیا ہم نے	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دیا ہم نے	نمونہ

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

الَّيۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

الَّيۡلِ	وَ	جَعَلۡنَاۤ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبۡصِرَةً	لِّتَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ
رات کا	اور	بنا دیا	نمونہ	دن کا	دیکھنے کو	تا کہ چاہو تم	فضل	سے	پروردگار اپنے

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو

وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ

وَ	لِتَعۡلَمُوۡا	عَدَدَ	السِّنِيۡنَ	وَالۡحِسَابَ	وَ	كُلَّ	شَىۡءٍ	فَصَّلۡنٰهُ
اور	تا کہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز	مفصل بیان کیا ہم نے اسکو

اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل

تَفۡصِيۡلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰۤـئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ

تَفۡصِيۡلًا	وَ	كُلَّ	اِنۡسَانٍ	اَلۡزَمۡنٰهُ	طٰۤـئِرَهٗ	فِىۡ	عُنُقِهٖ	وَ	نُخۡرِجُ	لَهٗ	يَوۡمَ
مفصل بیان کرنا	اور	ہر	آدمی	لگا دیا ہم نے اس کو	عمل نامہ	بیچ	گردن اسکی کے	اور	نکالیں گے ہم	واسطے اسکے	دن

کردی ہے ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اُسے نکال

الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ

الۡقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلۡقٰهُ	مَنۡشُوۡرًا	اِقۡرَاۡ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفۡسِكَ	الۡيَوۡمَ
قیامت کے	ایک کتاب کہ	دیکھے گا اس کو	کھلی ہوئی	پڑھ	کتاب اپنی	کافی ہے	جان تیری	آج

دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ﴿۱۳﴾ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ

عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ﴿۱۴﴾ مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ

عَلَيۡكَ	حَسِيۡبًا	مَنِ	اهۡتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهۡتَدِىۡ	لِنَفۡسِهٖ	وَ	مَنۡ
اوپر تیرے	حساب لینے والی	جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی

ہی محاسب کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيۡهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزۡرَ	اُخۡرٰى	وَ	مَا	كُنَّا
گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	نہیں	ہیں ہم

گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اور جب تک

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں	پیغمبر	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں ہم	کسی بستی کو

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ﴿۱۵﴾ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں اسکے کو	پس نافرمانی کرتے ہیں وہ	بیچ اسکے	پس ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو

کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے

تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

تَدْمِيْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
ہلاک کرنا	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	سے	قرنوں	پیچھے	نوح کے	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

اُسے ہلاک کر ڈالا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًاۢ	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهٗ
ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	جلد	جلد دیتے ہیں ہم اسکو

گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿۱۷﴾ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے

فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
بیچ اس کے	جو	ہم چاہتے ہیں	واسطے جسکے	چاہیں ہم	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے	دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال سے

ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہِ اللہ

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَّدْحُوْرًا	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
رانده ہوا	اور	جو	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور	کوشش کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوشش کی ہے	اور	وہ	مومن ہے

سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ
پس یہ لوگ	ہیں	سعی ان کی	قدر دانی کی گئی ہے	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو	اور	اُن کو	سے

بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ﴿۱۹﴾ ہم اُن کو اور اِن کو سب کو تمہارے پروردگار

عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

عَطَآءِ	رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ
بخشش	پروردگار تیرے کی	اور	نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی	بند کی گئی	دیکھ	کیوں کر

کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ﴿۲۰﴾ دیکھو ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ
بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کو	اوپر	بعض کے	اور	البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں	اور	بڑی ہے

کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِيْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
بزرگی دینے میں	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس بیٹھ رہے گا تو	مذمت کیا گیا

میں کہیں بڑھ کر ہے ﴿۲۱﴾ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

ع ۲ ۱۲ ۲

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
ہلاک میں سونپا ہوا	اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے

رہ جاؤ گے ﴿۲۲﴾ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
احسان کرنا	اگر	پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس مت	کہو

کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (۲۳) وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْ	هُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بات	ادب کی	اور	بچھا	واسطے انکے

نہ کہنا اور نہ اُنہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا (۲۳) اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ
بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی	اور	کہہ	اے پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر	جیسا کہ	پالا انہوں نے مجھ کو

جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا اُنہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن

صَغِيْرًا ۭ (۲۴) رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ	نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ
چھوٹا سا	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	بیچ	جیوں تمہارے کے ہے	اگر	ہو گے تم	صالح	پس بیشک وہ

(کے حال) پر رحمت فرما (۲۴) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا (۲۵) وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ

كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ	ذَا	الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ
ہے	واسطے رجوع کرنیوالوں کے	بخشنے والا	اور دے	صاحب	قرابت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو	اور

رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے (۲۵) اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا (۲۶) اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ
مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا	بیشک	بے جا خرچ کرنیوالے	ہیں	بھائی

کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ (۲۶) کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (۲۷) وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کرنیوالا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے

اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے (۲۷) اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی

ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾

ابۡتِغَآءَ	رَحۡمَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّكَ	تَرۡجُوۡهَا	فَقُلۡ	لَّهُمۡ	قَوۡلًا	مَّيۡسُوۡرًا
واسطے چاہنے	رحمت	سے	پروردگار اپنے کے	امید رکھتا ہے تو اس کی	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی

فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں اُمید ہو اُن (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کرسکو تو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ

وَ	لَا	تَجۡعَلۡ	يَدَكَ	مَغۡلُوۡلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبۡسُطۡهَا	كُلَّ	الۡبَسۡطِ
اور	مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور	مت	کھول دے اس کو	نہایت	کھول دینا

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو

فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

فَتَقۡعُدَ	مَلُوۡمًا	مَّحۡسُوۡرًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ
پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتاتا ہوا	بیشک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے

اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿۲۹﴾ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی

وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ

وَيَقۡدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيۡرًۢا	بَصِيۡرًا	وَ	لَا	تَقۡتُلُوۡۤا	اَوۡلَادَكُمۡ
اور بند کر لیتا ہے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبردار	دیکھنے والا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو

روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (اُن کو) دیکھ رہا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف

خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً

خَشۡيَةَ	اِمۡلَاقٍ	نَحۡنُ	نَرۡزُقُهُمۡ	وَاِيَّاكُمۡ	اِنَّ	قَتۡلَهُمۡ	كَانَ	خِطۡاً
ڈر	افلاس کے سے	ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو	بیشک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا

سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾

كَبِيۡرًا	وَ	لَا	تَقۡرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيۡلًا
بڑی	اور	مت	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	ہے	بے حیائی	اور	بری ہے	راہ

گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	مت	مارڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو کوئی	مارا جائے	مظلوم

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	یُسْرِفْ	فِّی	الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے اسکے والی کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بیچ	قتل کے	بیشک وہ	ہے

نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ

مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْیَتِیْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
مدد دیا گیا	اور	مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	یہ کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ

منصور و فتح یاب ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک

یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	اَوْفُوا
وہ پہنچ جائے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	سوال کیا گیا	اور	پورا کرو

کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب

الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ

الْكَیْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِیْمِ	ذٰلِكَ	خَیْرٌ
میان کو	جب	میان کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

(کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِیْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	بازگشت میں	اور	مت	پیچھا کرو	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک	کان

انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ﴿۳۵﴾ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولَٰئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي
اور	آنکھ	اور	دل	ہرایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	اور	مت	چل	بیچ

اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہو گی ﴿٣٦﴾ اور زمین پر اکڑ کر

الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
زمین کے	اکڑتا ہوا	بے شک تو	ہرگزنہیں	پھاڑے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ

طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَٰلِكَ	مِمَّا
لمبائی میں	سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند	یہ	اس چیز سے ہے کہ

جائے گا ﴿٣٧﴾ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ﴿٣٨﴾ (اے پیغمبر) یہ اُن

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

أَوْحَىٰ	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَٰهًا	آخَرَ
وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت	اور	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور

(ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي	جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفَاكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِينَ
ورنہ ڈالا جائیگا	بیچ	دوزخ کے	ملامت کیا ہوا	راندہ ہوا	کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کے

سے) ملامت زدہ اور (درگاہِ اللہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے ﴿٣٩﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَ	لَقَدْ
اور	اپنے لیے	کرلیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	البتہ تم کہتے ہو	بات	بڑی	اور	البتہ تحقیق

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ﴿٤٠﴾ اور ہم

ع ۴

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِیْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَ	مَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	بیچ	اس	قرآن کے	تا کہ نصیحت پکڑیں	اور	نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	نفرت	کہہ	اگر

نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر وہ اس سے اَور بدک جاتے ہیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو

كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰی	ذِی	الْعَرْشِ	سَبِیْلًا
ہوتے	ساتھ اس کے	بہت معبود	جیسا کہ	وہ کہتے ہیں	اس وقت	البتہ ڈھونڈتے	طرف	صاحب	عرش کی	راہ

کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے ﴿۴۲﴾

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	وہ کہتے ہیں	بلندی	بڑی	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	آسمان

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اُس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿۴۳﴾ ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِیْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ
ساتوں	اور	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

اور زمین اور جو بھی اُن میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
ساتھ اسکی تعریف کے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے تم	تسبیح ان کی	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ﴿۴۴﴾

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جس وقت	پڑھتا ہے تو	قرآن کو	کر دیتے ہیں ہم	درمیان تیرے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْٓ
پردہ	چھپا ہوا	اور	کر دیتے ہیں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	ایسا نہ ہو کہ	سمجھیں اس کو	اور	بیچ

حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ﴿۴۵﴾ اور اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی

اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی	الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓی
انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور جس وقت	یاد کرتا ہے تو	اپنے رب کو	بیچ	قرآن کے	اکیلا	پھر جاتے ہیں	اوپر

کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ

اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ
پیٹھوں اپنی کے	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس نیت کو کہ	سنتے ہیں	ساتھ اسکے	جس وقت کہ	کان رکھتے ہیں

پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿۴۶﴾ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب

اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اِلَيْكَ	وَ	اِذْ هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
طرف تیری	اور	جس وقت کہ وہ	مصلحت کرتے ہیں	جس وقت کہ	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	مرد

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کی ہیں	واسطے تیرے	مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں

جادو کیا گیا ہے ﴿۴۷﴾ دیکھو اُنہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا
پاسکتے	راہ	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائیں ہم	ہڈیاں	اور	چورا چورا	کیا ہم

اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿۴۸﴾ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ

اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ	حِجَارَةً	كُوْنُوْا	قُلْ	جَدِيْدًا	خَلْقًا	لَمَبْعُوْثُوْنَ
یا	لوہا	یا	پتھر	ہوجاؤ تم	کہہ	نئی میں	پیدائش	البتہ اٹھائے جائیں گے

جائیں گے تو کیا از سرِنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے؟ ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۗ قُلِ الَّذِيْ

الَّذِيْ	قُلِ	يُعِيْدُنَا	مَنْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	صُدُوْرِكُمْ	فِيْ	يَكْبُرُ	مِمَّا	خَلْقًا
وہی ہے جس نے	کہہ	پھیر لائے گا ہم کو	کہ کون	پس البتہ کہیں گے	تمہارے سینوں کے	بیچ	بڑی لگے	اس قسم سے کہ	اور پیدائش

کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	وَ	رُءُوْسَهُمْ	اِلَيْكَ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	فَطَرَكُمْ
کہیں گے	اور	سر اپنے کو	طرف تیری	پس جھکائیں گے وہ	بار	پہلی	پیدا کیا تم کو

دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے

مَتٰى هُوَ ۗ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

يَدْعُوْكُمْ	يَوْمَ	قَرِيْبًا	يَّكُوْنَ	اَنْ	عَسٰٓى	قُلْ	هُوَ	مَتٰى
بلائے گا تم کو	جس دن	قریب	ہو	یہ کہ	جلد ہی	کہہ	یہ	کب ہوگا

اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا ﴿۵۱﴾ جس دن وہ تمہیں

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلْ

قُلْ	وَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ	تَظُنُّوْنَ	وَ	بِحَمْدِهٖ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ
کہہ	اور	تھوڑا	مگر	رہے تھے تم	کہ نہیں	جانو گے	اور	ساتھ اسکی تعریف کے	پس جواب دو گے

پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے

لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۗ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ

اِنَّ	بَيْنَهُمْ	يَنْزَغُ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	اَحْسَنُ	هِيَ	الَّتِيْ	يَقُوْلُوا	لِّعِبَادِيْ
بیشک	درمیان ان کے	وسوسہ ڈالتا ہے	شیطان	بیشک	بہت اچھی ہے	وہ	وہ بات کہ	کہیں	واسطے بندوں میرے کے کہ

بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) اُن میں

ع ۵ / ۱۲

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
شیطان	ہے	واسطے آدمی کے	دشمن	ظاہر	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے

فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا
رحم کرے تم کو	یا	اگر	چاہے	عذاب کرے تم کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	داروغہ

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	ان کو جو	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	بزرگی دی ہم نے	بعضے

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيّٖنَ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور	کہہ	بلاؤ	ان لوگوں کو کہ	دعویٰ کرتے ہو تم

بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی ﴿۵۵﴾ کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

مِّنْ	دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ
سے	سوائے اس کے	پس نہیں	اختیار رکھتے	کھولنا	برائی کا	تم سے	اور	نہ	بدل ڈالنا	یہ لوگ

گمان ہے اُن کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۶﴾ یہ لوگ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
جن کو	پکارتے ہیں وہ	ڈھونڈتے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی	وسیلہ	کون سا ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعۂ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا)

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

كَانَ	رَبِّكَ	عَذَابَ	اِنَّ	عَذَابَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	يَرْجُوْنَ	وَ
ہے	تیرے رب کا	عذاب	بیشک	عذاب اسکے سے	اور ڈرتے ہیں	اس کی رحمت کی	امید رکھتے ہیں	اور

زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے

مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

اَوْ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	قَبْلَ	مُهْلِكُوْهَا	نَحْنُ	اِلَّا	قَرْيَةٍ	مِّنْ	اِنْ	وَ	مَحْذُوْرًا
یا	قیامت کے	دن	پہلے	ہلاک کرنے والے ہیں اسکو	ہم	مگر	بستی	کوئی	نہیں	اور	خوف کیا گیا

پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا

مَا	وَ	مَسْطُوْرًا	الْكِتٰبِ	فِي	ذٰلِكَ	كَانَ	شَدِيْدًا	عَذَابًا	مُعَذِّبُوْهَا
نہ	اور	لکھا ہوا	کتاب کے	بیچ	یہ	ہے	سخت	عذاب	عذاب کرنے والے ہیں اسکو

ہلاک کردیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ﴿۵۸﴾ اور ہم

مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

ثَمُوْدَ	اٰتَيْنَا	وَ	الْاَوَّلُوْنَ	بِهَا	كَذَّبَ	اَنْ	اِلَّآ	بِالْاٰيٰتِ	نُّرْسِلَ	اَنْ	مَنَعَنَآ
ثمود کو	دی ہم نے	اور	پہلوں نے	ساتھ اسکے	جھٹلایا تھا	یہ کہ	مگر	نشانیاں	بھیج دیں ہم	یہ کہ	منع کیا ہم کو اپنے تئیں

نے نشانیاں بھیجنی اس لیے موقوف کردیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اُونٹنی (نبوت

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ

اِذْ	وَ	تَخْوِيْفًا	اِلَّا	بِالْاٰيٰتِ	نُرْسِلُ	مَا	وَ	بِهَا	فَظَلَمُوْا	مُبْصِرَةً	النَّاقَةَ
جسوقت	اور	واسطے ڈرانے کے	مگر	نشانیاں	بھیجتے ہم	نہیں	اور	ساتھ اسکے	پس ظلم کیا انہوں نے	دلیل	اونٹنی

صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ﴿۵۹﴾ جب ہم

قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ

الَّتِيْٓ	الرُّءْيَا	جَعَلْنَا	مَا	وَ	بِالنَّاسِ	اَحَاطَ	رَبَّكَ	اِنَّ	لَكَ	قُلْنَا
جو کہ	خواب	کیا ہم نے	نہیں	اور	لوگوں کو	گھیرے ہوئے ہے	رب تیرا	بیشک	واسطے تیرے	کہا ہم نے

نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس

اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ

اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي	الْقُرْاٰنِ
دکھلایا تجھ کو	مگر	آزمائش	واسطے لوگوں کے	اور درخت کو	کہ لعنت کیا گیا ہے	بیچ	قرآن کے

کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۧ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	ڈراتے ہیں ہم ان کو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جس وقت	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اُن کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے

ع ۶ / ۸

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا سجدہ کروں	واسطے اسکے کہ	پیدا کیا ہے تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے

طِيْنًا ۚ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ
مٹی سے	کہا	کیا دیکھا تو نے	یہ	شخص جس کو	بڑھایا تو نے	اوپر میرے	اگر	ڈھیل دیگا تو مجھ کو	تک	دن

پیدا کیا ہے﴿۶۱﴾ (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ
قیامت کے	البتہ ہلاک کروں گا میں	اولاد اس کی کو	مگر	تھوڑے	کہا	جا	پس جو کوئی	پیروی کریگا تیری

مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ
ان میں سے	پس بیشک	دوزخ ہے	سزا تمہاری	سزا	پوری	اور	بہکا	جس کو

جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)﴿۶۳﴾ اور ان میں سے جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
بہکا سکے	ان میں سے	ساتھ آواز اپنی کے	اور	کھینچ لا	اوپران کے	اپنے سواروں کو	اور	اپنے پیادوں کو

بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

وَ	شَارِكْهُمْ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
اور	شریک ہوان کا	بیچ	مالوں ان کے	اور	اولاد انکی کے	اور وعدے دے انکو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں	واسطے تیرے	اوپران کے	غلبہ	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

سب دھوکا ہے ﴿۶۴﴾ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي	الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ
کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	واسطے تمہارے	کشتیاں	بیچ	دریا کے	تاکہ چاہو	سے

کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي	الْبَحْرِ	ضَلَّ
فضل اسکے	بیشک وہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	سختی	بیچ	دریا کے	کھوئے جاتے ہیں

(روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ
جن کو	تم پکارتے ہو	مگر	وہی	پس جب	نجات دیتا ہے تم کو	طرف	جنگل کی	منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے

جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
آدمی	ناشکرگزار	کیا پس نڈر ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	طرف	جنگل کی	یا	بھیج دے

اور انسان ہے ہی ناشکرا ﴿۶۷﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ
اوپر تمہارے	مینہ پتھروں کا	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	کارساز	یا	نڈر ہو تم	یہ کہ	لے جائے تم کو

سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿۶۸﴾ یا (اس سے) بے خوف

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيْهِ	تَارَةً	اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
بیچ اسکے	بار	دوسری	پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	سے	ہوا	پس ڈبا دے تمکو	بسبب اسکے کہ

ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ	اٰدَمَ
کفر کیا تم نے	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	بدلے اسکے	پیچھا کرنے والے	اور تحقیق	عزت دی ہم نے	بنی	آدم کو

ڈبو دے پھر تم اُس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾ اور ہم نے بنی آدم

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى
اور	چڑھایا ہم نے انکو	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے	اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر

کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ

ع ۷

كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ
بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ انکے پیشواؤں کے

بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿۷۰﴾ جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے

فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	یَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	یُظْلَمُوْنَ
پس جو کوئی	دیا گیا	اعمال نامہ اسکا	بیچ اسکے داہنے ہاتھ کے	پس وہ لوگ	پڑھیں گے	اعمال نامہ اپنا	اور	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

تو جن کے (اعمال) کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور اُن پر دھاگے برابر

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ

فَتِیْلًا	وَ	مَنْ	كَانَ	فِیْ	هٰذِهٖۤ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِی	الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ
تاگے برابر	اور	جو کوئی	ہے	بیچ	اس دنیا کے	اندھا	پس وہ	بیچ	آخرت کے	اندھا ہے	اور	وہ بہت کھویا ہوا ہے

بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ

سَبِیْلًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَیَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِیْۤ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْكَ
راہ	اور	بیشک	نزدیک تھے کہ	البتہ بہکادیں تجھ کو	اس چیز سے	جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری

بہت دور ﴿۷۲﴾ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں

لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

لِتَفْتَرِیَ	عَلَیْنَا	غَیْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِیْلًا	وَ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
تا کہ تو باندھ لے	اوپر ہمارے	سوائے اسکے	اور	اس وقت	البتہ پکڑتے تم کو	دوست	اور	اگر	نہ	یہ کہ	ثابت رکھتے ہم تمکو

تا کہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ ۗۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَیْهِمْ	شَیْئًا	قَلِیْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
البتہ تحقیق	نزدیک تھا تو	جھک جائے	طرف ان کی	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تم کو	دوگنا

رہنے دیتے تو تم کسی قدر اُن کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے ﴿۷۴﴾ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی

الْحَیٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنْ كَادُوْا

الْحَیٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَیْنَا	نَصِیْرًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا
مزا زندگانی میں	اور	دوگنا	مرنے میں	پھر	نہ	پاتا تو	اوپر ہمارے	مدد دینے والا	اور	بیشک	نزدیک ہے کہ

(عذاب کا) دُونا اور مرنے پر بھی دُونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ﴿۷۵﴾ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ	اِذًا	لَّا	يَلْبَثُوْنَ
البتہ گھبرادیں تجھ کو	سے	اس زمین	تا کہ نکال دیں تجھ کو	اس میں سے	اور	اس وقت	نہ	رہیں گے

کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تا کہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کر دیں اور اس وقت تمہارے پیچھے

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُّسُلِنَا
پیچھے تیرے	مگر	تھوڑے	عادت چلی آتی ہے	ان کی جو کہ	تحقیق	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں اپنے

یہ بھی نہ رہتے مگر کم ﴿۷۶﴾ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے اُن کا (اور اُن کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ

وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ
اور	نہ	پائے گا تو	واسطے عادت ہماری کے	تغیر	قائم کر	نماز کو	وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے

اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر،

الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ	مِنَ	الَّيْلِ
رات کے	اور	قرآن پڑھ	فجر کو	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	کچھ حصہ	رات کو

مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ﴿۷۸﴾ اور بعض حصۂ شب

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
پس نماز تہجد کر	ساتھ اسکے	بڑھتی ہے	واسطے تیرے	جلد ہی	یہ کہ	بھیجے تجھ کو	پروردگار تیرا	مقام

میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لیے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقامِ

مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مَّحْمُوْدًا	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	کہہ	اے رب میرے	داخل کر مجھ کو	داخل کرنا	سچا	اور نکال مجھ کو

محمود میں داخل کرے ﴿۷۹﴾ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے)

ع ۸/۸

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّیْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِیْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچا	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ﴿۸۰﴾ اور کہہ دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	گم ہوا	باطل	بیشک	باطل	تھا	گم ہوجانے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	سے

کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿۸۱﴾ اور ہم

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ

الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	لَا	یَزِیْدُ	الظّٰلِمِیْنَ
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے	اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بھیجتے ہیں ہم	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کر لیتا ہے	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	یَئُوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	یَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	ناامید	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریق اپنے کے	پس رب تمہارا

اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِیْلًا	وَ	یَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان	کہہ	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

ع ۹ ۷

مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ	اَمْرِ	رَبِّیْ	وَ	مَآ	اُوْتِیْتُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِیْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
سے	حکم	رب میرے کے	اور	نہیں	دیئے گئے تم	سے	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِیْٓ	اَوْحَیْنَآ	اِلَیْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَیْنَا	وَكِیْلًا	اِلَّا
البتہ لے جائیں ہم	وہ چیز کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	پھر	نہ	پائے تو واسطے اپنے	ساتھ اسکے	اوپر ہمارے	کارساز	مگر

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے (دلوں سے) محو کردیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَیْكَ	كَبِیْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
مہربانی	سے	پروردگار تیرے کی	بیشک	فضل اس کا	ہے	اوپر تیرے	بڑا	کہہ	البتہ اگر

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓی	اَنْ	یَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	یَاْتُوْنَ
اکٹھے ہو جائیں	آدمی	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ	لا سکیں گے

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ

بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِیْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِیْ
مانند اس کی	اور	اگرچہ	ہوں	بعضے ان کے	واسطے بعض کے	مددگار	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓی	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس	قرآن کے	سے	ہر	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرنا	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

طرح طرح سے بیان کردی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿۸۹﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

تُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

تُؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ	الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
مانیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	پھاڑ دے	واسطے ہمارے	سے	زمین میں	چشمہ	یا	ہووے	واسطے تیرے

ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب وغریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کردو ﴿٩٠﴾ یا تمہارا

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	پس پھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اس کے	پھاڑ لانے کر	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ﴿٩١﴾ یا

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو	اوپر ہمارے	ٹکڑے ٹکڑے	یا	لے آئے تو	اللہ کو	اور	فرشتوں کو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ

قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِي	السَّمَآءِ	وَلَنْ
مدمقابل	یا	ہو	واسطے تیرے	ایک گھر	سے	سونے کے	یا	چڑھ جائے تو	بیچ	آسمان کے	اور ہرگز نہ

لے آؤ ﴿٩٢﴾ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ
مانیں گے ہم	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ	اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب کہ	پڑھیں ہم اس کو	کہہ کہ	پاک ہے	رب میرا

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	پیغام پہنچانے والا	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جس وقت	آئی انکے پاس

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿٩٣﴾ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اس کے سوا

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي

فِي	كَانَ	لَّوْ	قُلْ	رَّسُوْلًا	بَشَرًا	اللّٰهُ	اَبَعَثَ	قَالُوْٓا	اَنْ	اِلَّآ	الْهُدٰٓى
بیچ	ہوتے	اگر	کہہ	پیغام پہنچانے والا	آدمی کو	اللہ نے	کیا بھیجا	کہا انہوں نے	یہ کہ	مگر	ہدایت

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ اگر زمین

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

مَلَكًا	السَّمَآءِ	مِّنَ	عَلَيْهِمْ	لَنَزَّلْنَا	مُطْمَئِنِّيْنَ	يَّمْشُوْنَ	مَلٰٓئِكَةٌ	الْاَرْضِ
فرشتے کو	آسمان	سے	اوپر ان کے	البتہ اتارتے ہم	آرام سے	چلا کرتے	فرشتے	زمین کے

میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بِعِبَادِهٖ	كَانَ	اِنَّهٗ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنِيْ	شَهِيْدًۢا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	قُلْ	رَّسُوْلًا
ساتھ اپنے بندوں کے	ہے	بیشک وہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان میرے	گواہ	اللہ	کافی ہے	کہہ	پیغام پہنچانے والا

پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

فَلَنْ	يُّضْلِلْ	مَنْ	وَ	الْمُهْتَدِ	فَهُوَ	اللّٰهُ	يَّهْدِ	وَمَنْ	بَصِيْرًا	خَبِيْرًۢا
پس ہرگز نہ	گمراہ کرے	جس کو	اور	راہ پانے والا ہے	پس وہ	اللہ	ہدایت کرے	اور جس کو	دیکھنے والا	خبردار

خبردار (اور اُن کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

عَلٰى	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	وَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	لَهُمْ	تَجِدَ
اوپر	قیامت کے	دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اور	سوائے اس کے	دوست	واسطے ان کے	پائے گا تو

کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر)

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

زِدْنٰهُمْ	خَبَتْ	كُلَّمَا	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	صُمًّا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	عُمْيًا	وُجُوْهِهِمْ
زیادہ کرینگے ہم واسطے انکے	بجھنے لگے گی	جب	دوزخ ہے	ٹھکانا ان کا	بہرے	اور	گونگے	اور	اندھے	ان کے مونہوں کے

اٹھائیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم اُن کو (عذاب دینے کے لیے) اور بھڑکا

سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِیۡرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوۡۤا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
آگ دہکانا	یہ ہے	سزا ان کی	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور	کہا	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں

دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ

وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	خَلۡقًا	جَدِيۡدًا	اَوَلَمۡ	يَرَوۡا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىۡ
اور	چورا چورا	کیا ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے

(مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ازسرِ نو پیدا کیے جائیں گے؟ ﴿۹۸﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنۡ	يَّخۡلُقَ	مِثۡلَهُمۡ	وَ	جَعَلَ	لَهُمۡ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	اور	مقرر کرے	واسطے انکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ اُن جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک

اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ

اَجَلًا	لَّا	رَيۡبَ	فِيۡهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوۡنَ	اِلَّا	كُفُوۡرًا	قُلۡ	لَّوۡ	اَنۡتُمۡ
ایک وقت مقرر	کہ نہیں	شک	بیچ اس کے	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا	کہہ	اگر	ہو تم

وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ اگر

تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ

تَمۡلِكُوۡنَ	خَزَآئِنَ	رَحۡمَةِ	رَبِّىۡۤ	اِذًا	لَّاَمۡسَكۡتُمۡ	خَشۡيَةَ	الۡاِنۡفَاقِ
مالک	خزانوں کے	رحمت	پروردگار میرے کے	اس وقت	البتہ بند کر رکھو تم	ڈر	خرچ ہو جانے سے

میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (اُن کو) بند کر رکھتے۔

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ

وَ	كَانَ	الۡاِنۡسَانُ	قَتُوۡرًا	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسٰى	تِسۡعَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	فَسۡـَٔلۡ
اور	ہے	آدمی	تنگی کرنے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	ظاہر	پس سوال کر

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت

بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

بَنِيٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	پس کہا	واسطے اس کے	فرعون نے	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہو تجھ کو

کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے	نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر	پروردگار نے

کہ تم پر جادو کیا گیا ہے (۱۰۱) انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
آسمانوں	اور	زمین کے	واسطے دکھانے کے	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	اے فرعون	ہلاک کیا گیا

کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (۱۰۲)

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا
پس ارادہ کیا	یہ کہ	ان کو چین نہ دے	سے	زمین	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو

تو اُس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا (۱۰۳)

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اور	کہا ہم نے	پیچھے اس کے	واسطے بنی	اسرائیل کے	رہو تم	زمین میں	پس جب	آئے گا	وعدہ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لے آئیں گے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	ساتھ حق کے	اتارا ہم نے اس کو	اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور	نہیں

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے (۱۰۴) اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور

[وقف لازم]

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن کو	جدا جدا کیا ہم نے اسکو	تاکہ تو پڑھے اسکو	اوپر	لوگوں کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلٰى	مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اوپر	آہستگی کے	اور اتارا ہم نے اسکو	اتارنا آہستہ آہستہ	کہہ	ایمان لاؤ	ساتھ اس کے	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ لوگ کہ

ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
دیئے گئے ہیں	علم	سے	پہلے اس	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ

وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	کہتے ہیں	پاکی ہے	رب ہمارے کو	بیشک	ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ کیا گیا	اور	گر پڑتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے

[السجدۃ ۳]

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا
اوپر ٹھوڑیوں کے	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی کرنا	کہہ	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو

بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے اُن کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ تم (اللہ کو)

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ
رحمان کو	جس کو	پکاروگے	پس واسطے اسی کے	نام ہیں	بہت اچھے	اور	مت	آواز بلند کر

اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ

قُلِ	وَ	سَبِيلًا	ذٰلِكَ	بَيْنَ	ابْتَغِ	وَ	بِهَا	تُخَافِتْ	لَا	وَ	بِصَلَاتِكَ
کہہ	اور	راہ	اس کے	درمیان	ڈھونڈ	اور	ساتھ اس کے	بہت آہستہ کر	نہ	اور	ساتھ نماز اپنی کے

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو﴿۱۱۰﴾ اور کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي

فِي	شَرِيكٌ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَّ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ	لَمْ	الَّذِي	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ
بیچ	شریک	واسطے اسکے	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی	نہیں	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

تَكْبِيرًا	كَبِّرْهُ	وَ	الذُّلِّ	مِّنَ	وَلِيٌّ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	الْمُلْكِ
بڑائی کرنا	بڑائی کر اس کی	اور	ذلت کے وقت پر	کوئی	دوست	واسطے اس کے	ہے	نہیں	اور	بادشاہی کے

وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو﴿۱۱۱﴾

آیاتها ۱۱۰ — ۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ — رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

لَّهٗ	يَجْعَلْ	لَمْ	وَ	الْكِتٰبَ	عَبْدِهِ	عَلٰى	اَنْزَلَ	الَّذِيٓ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
واسطے اسکے	کی	نہ	اور	کتاب	بندے اپنے کے	اوپر	اتاری	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی)

عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتة قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	وَيُبَشِّرَ	لَّدُنْهُ	مِّنْ	شَدِيدًا	بَاْسًا	لِّيُنْذِرَ	قَيِّمًا	عِوَجًا
ایمان والوں کو	اور بشارت دے	پاس اس کے	سے	سخت	عذاب	تاکہ ڈرائے	قائم رکھنے والی ہے	کجی

نہ رکھی﴿۱﴾ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ

الَّذِیْنَ	یَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مّٰكِثِیْنَ	فِیْهِ
جو کہ	عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے	بیچ اس کے

مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے (۲) جس میں وہ ابدالآباد

اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَّ	یُنْذِرَ	الَّذِیْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم

رہیں گے (۳) اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے (۴) اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ

وَّ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	یَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپوں کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	مونہوں ان کے	نہیں	کہتے

اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے

اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	یُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پس شاید کہ تو	ہلاک کرے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پچھاڑی کے	جو	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

ہیں محض جھوٹ ہے (۵) (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں

الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِیْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِیْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	مارے غم کے	بیشک	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت	واسطے اسکے	تا کہ آزمائیں انکو

ہلاک کردو گے (۶) جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تا کہ لوگوں کی آزمائش

اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾

اَیُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَیْهَا	صَعِیْدًا	جُرُزًا
کونسا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	بیشک ہم	البتہ کرنیوالے ہیں	اس چیز کو کہ	اوپر اسکے ہے	زمین	بنجر کے

کریں کہ اُن میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے (۷) اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے (۸)

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا

اَمۡ	حَسِبۡتَ	اَنَّ	اَصۡحٰبَ	الۡكَهۡفِ	وَالرَّقِيۡمِ	كَانُوۡا	مِنۡ	اٰيٰتِنَا
کیا	گمان کیا ہے تونے	یہ کہ	رہنے والے	غار کے	اور کھوہ کے	تھے	سے	نشانیوں ہماری

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ

عَجَبًا	اِذۡ	اَوَى	الۡفِتۡيَةُ	اِلَى	الۡكَهۡفِ	فَقَالُوۡا	رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنۡ	لَّدُنۡكَ
تعجب	جب کہ	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کی	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	سے	پاس اپنے

عجیب تھے؟ ﴿۹﴾ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل

رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى

رَحۡمَةً	وَّ	هَيِّئۡ	لَنَا	مِنۡ	اَمۡرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤى	اٰذَانِهِمۡ	فِى
رحمت	اور	تیار کر	واسطے ہمارے	سے	کام ہمارے	بھلائی	پس پردہ مارا ہم نے	اوپر	ان کے کانوں کے	بیچ

فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ﴿۱۰﴾ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر

الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى

الۡكَهۡفِ	سِنِيۡنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثۡنٰهُمۡ	لِنَعۡلَمَ	اَىُّ	الۡحِزۡبَيۡنِ	اَحۡصٰى
غار کے	برس	کتنے ایک	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ظاہر کریں ہم	کونسا	دونوں جماعتوں میں	خوب گننے والا تھا

(نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ﴿۱۱﴾ پھر ان کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں

لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ

ع ۱۲ / ۱۳

لِمَا	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا	نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	نَبَاَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	اِنَّهُمۡ	فِتۡيَةٌ
اس چیز سے کہ	رہے تھے	مدت سے	ہم	بیان کریں گے	اوپر تیرے	قصہ ان کا	ساتھ حق کے	بیشک وہ	کئی جوان تھے

جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ﴿۱۲﴾ ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار

اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿۱۳﴾ۖ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا

اٰمَنُوۡا	بِرَبِّهِمۡ	وَ	زِدۡنٰهُمۡ	هُدًى	وَّ	رَبَطۡنَا	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ	اِذۡ	قَامُوۡا	فَقَالُوۡا
ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	اور	زیادہ کی تھی ہم نے	ان کو ہدایت	اور	باندھ دیا تھا ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	جب	کھڑے ہوئے	پس کہا انہوں نے

پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ﴿۱۳﴾ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا
پروردگار ہمارا	پروردگار ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کسی معبود کو	البتہ تحقیق	کہی ہم نے	اسوقت

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ
بات زیادہ	اس	قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اس کے	معبود	کیوں	نہیں	لاتے

از عقل بات کہی ﴿۱۴﴾ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ اُن

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗۤا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	کنارہ کرلیا تم نے ان سے	اور	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس جگہ پکڑو	طرف	غار کی کہ	پھیلائے واسطے تمہارے

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں چل رہو۔

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَى
رب تمہارا	سے	رحمت اپنی	اور	تیار کرے	واسطے تمہارے	سے	کام تمہارے	سبب آرام کا	اور	دیکھے تو

تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کردے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور جب

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	غار ان کے	داہنی طرف	اور	جب	غروب ہوتا ہے

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
کترا جاتا ہے ان سے	طرف	بائیں	اور	وہ	بیچ	میدان کشادہ کے ہیں	اس سے	یہ	سے	نشانیاں ہیں	اللہ کی

تو اُن سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اُس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہی ہے	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اسکے	دوست

جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

ع ۵ / ۲ ۱۴

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ	الْيَمِيْنِ
راہ بتانے والا	اور	گمان کرے تو ان کو	جاگتے	اور	وہ	سوتے ہیں	اور	کروٹیں بدلواتے ہیں ہم انکو	طرف	داہنی

نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور تم اُن کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم اُن کو دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِاطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِاطَّلَعْتَ
اور	طرف	بائیں	اور کتا ان کا	پھیلا رہا ہے	دونوں ہاتھ اپنے	چوکھٹ پر	اگر جھانکے تو

اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور اُن کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُن کو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذٰلِكَ
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیرے تو	ان سے	بھاگ کر	اور	البتہ بھر جائے تو	ان سے	رعب کھا کر	اور	اسی طرح

جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے ﴿۱۸﴾ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ سوال کریں ایکدوسرے سے	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا	رہے تم	کہا انہوں نے	رہے ہم

ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن میں سے	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	جتنا	رہے تم	پس بھیجو	ایک اپنے کو

کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
ساتھ روپے اپنے کے	جو یہ ہے	طرف	شہر کی	پس چاہیے کہ دیکھے	کونسا اس میں سے	پاکیزہ ہے	کھانا	پس لے آئے تمہارے پاس

یہ سکہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
رزق	اس میں سے	اور چاہیے کہ نرم گوئی کرے	اور	نہ	جتائے	ساتھ تمہارے	کسی کو	بیشک وہ	اگر	غالب آئیں گے

کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے (۱۹) اگر وہ تم پر دسترس پا لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۲۰

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا
اوپر تمہارے	سنگسار کریں گے تم کو	یا	پھیر لے جائیں گے تم کو	بیچ	دین اپنے کے	اور	ہرگز نہ	چھوٹو گے تم	اسوقت	کبھی

تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	اوپر ان کے	تا کہ جانیں	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	یہ کہ	قیامت

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تا کہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيْهَا ڄ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ

لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	بیچ اس کے	جسوقت	جھگڑتے تھے وہ	آپس میں	بیچ کام اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بناؤ	اوپر ان کے	عمارت

جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن التاء بعد الياء من النصف الاول و اللام الثانية من النصف الأخير ۱۲

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰۤى	اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
پروردگار ان کا	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا	ان لوگوں نے کہ	غالب آئے تھے	اوپر	کام اپنے کے	البتہ بنا دیں گے ہم	اوپر ان کے

ان کا پروردگار اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

مَّسْجِدًا	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ
مسجد	البتہ کہیں گے	کہ وہ تین ہیں	چوتھا ان کا	کتا ان کا ہے	اور	کہیں گے	پانچ ہیں

مسجد بنائیں گے ﴿۲۱﴾ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًۢا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان کا	کتا ان کا ہے	بات پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھواں ان کا

(اور) چھٹا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّىْۤ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا
کتا ان کا ہے	کہہ	رب میرا	خوب جانتا ہے	گنتی ان کی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس مت

کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم اُن (کے

تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

تُمَارِ فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا
جھگڑا کر بیچ ان کے	مگر	جھگڑا	ظاہر	اور	مت	سوال کر	بیچ ان کے	ان میں سے	کسی کو

معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں اُن میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ﴿۲۲﴾

ع ۳ ۵ ۱۵

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْىءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ

وَلَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَاْىءٍ	اِنِّىْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ
اور ہرگز مت	کہیو	کسی چیز کو کہ	البتہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ	کل کو	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کر

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ﴿۲۳﴾ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا)

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ	هٰذَا
رب اپنے کو	جب	بھول جائے تو	اور	کہہ	جلد ہی	یہ کہ	ہدایت کرے مجھ کو	رب میرا	طرف نزدیک زیادہ کی	سے	اس

اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی

رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ

رَشَدًا	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ
بھلائی میں	اور	رہے وہ	بیچ	غار اپنے کے	تین	سو	برس	اور	زیادہ	نو برس	کہہ

باتیں بتائے ﴿٢٤﴾ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ﴿٢٥﴾ کہہ دو کہ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ	بِهٖ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس مدت کو کہ	رہے وہ	واسطے اسکے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے	ساتھ اسکے

جتنی مدت وہ رہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اُسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا

وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ

وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِيْ	حُكْمِهٖٓ
اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	کوئی	دوست	اور	نہیں	شریک کرتا	بیچ	حکم اپنے کے

اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اَحَدًا	وَ	اتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو کچھ کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	پروردگار تیرے نے	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک کرتا ہے ﴿٢٦﴾ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
باتوں اس کی کو	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	سوائے اس کے	جگہ پناہ کی	اور روک رکھ	جان اپنی کو	ساتھ

کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ﴿٢٧﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان لوگوں کے کہ	پکارتے ہیں	رب اپنے کو	صبح کو	اور	شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اسی کی	اور	نہ	پھر جائے

پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرے تو	بناؤ	زندگانی	دنیا کا	اور	مت	کہا مان	اس کا جو کہ	غافل کیا ہم نے	دل اسکے کو

طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ

الثلثة

عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
سے	یاد اپنی	اور	پیروی کی اس نے	خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا	اور	کہہ	حق ہے	سے	رب تمہارے کی طرف

اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ﴿۲۸﴾ اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پس جو کوئی	چاہے	پس ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	بیشک	تیار کر رکھی ہے ہم نے	واسطے ظالموں کے	آگ

ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
کہ گھیر لیا ہے	ان کو	اس کے پردوں نے	اور	اگر	فریاد کریں	فریاد کو پہنچے جاویں گے	ساتھ پانی کے	مانند تانبے گلے ہوئے کی	کہ بھون ڈالتا ہے

جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے

الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مونہوں کو	برا ہے	پینا	اور	برا ہے	فائدہ اٹھانے میں	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری ﴿۲۹﴾ (اور) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ (۳۰) اُولٰٓئِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ
اور کام کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے	ثواب	اس کا جو کہ	اچھا کرتا ہے	عمل	یہ لوگ

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (۳۰) ایسے لوگوں

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ
واسطے ان کے	باغ ہیں	ہمیش رہنے والے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	گہنا پہنائے جائیں گے	بیچ اس کے	سے

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ	سُنْدُسٍ
کنگن	سے	سونے کے	اور	پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	لاہی کے

اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ
اور	تافتے کے	تکیہ کیے ہوئے	بیچ اس کے	اوپر	تختوں کے	اچھا ہے	ثواب	اور	اچھی ہے

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب

مُرْتَفَقًا (۳۱) وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

ع ۴ ۹ ۱۶

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا
فائدہ اٹھانے میں	اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	دو مردوں کی کہ	کیے ہم نے	واسطے ایک کے ان میں سے

آرام گاہ ہے (۳۱) اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ (۳۲)

جَنَّتَيْنِ	مِنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا
دو باغ	سے	انگوروں	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	ساتھ کھجوروں کے	اور کی ہم نے	درمیان ان دونوں کے	کھیتی

انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے۔ اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی (۳۲)

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا
دونوں	باغوں نے	دیا	میوہ اپنا	اور نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ	اور	پھاڑدی ہم نے	درمیان ان دونوں کے

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر

نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	واسطے اسکے	میوہ	پس کہا اس نے	واسطے ہم نشیں اپنے کے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا کہ	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

رکھی تھی ﴿۳۳﴾ اور (اس طرح) اُس (شخص) کو (اُن کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
مال میں	اور زیادہ عزت والا ہوں	آدمیوں کو	اور	داخل ہوا	باغ اپنے میں	اور	وہ	ظلم کرنے والا تھا	جان اپنی پر	کہا کہ	نہیں	گمان کرتا میں

سے مال (ودولت) میں بھی زیادہ ہوں ﴿۳۴﴾ اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا	وَّمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہووے	یہ	کبھی	اور نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونیوالی	اور	اگر	پھیرا گیا میں	طرف

باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو ﴿۳۵﴾ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
پروردگار اپنے کے	البتہ پاؤں گا میں	بہتر	اس سے	جگہ پھر جانے کی	کہا	واسطے اسکے	ہم نشیں اسکے نے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا

جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
آیا کفر کرتا ہے تو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا تجھ کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر	کیا تجھ کو

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَوْ	لَآ	اِذْ
مرد	لیکن میں کہتا ہوں کہ	وہ ہے	اللہ	رب میرا	اور	نہیں	شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	کیوں	نہ	جسوقت

مرد بنایا ﴿۳۷﴾ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اور (بھلا)

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں	قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو	مجھ کو

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ
کمتر	آپ سے	مال میں	اور	اولاد میں	پس جلد ہی	میرا رب	یہ کہ	دیوے مجھ کو	بہتر	سے

میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ﴿۳۹﴾ تو عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
باغ تیرے	اور	بھیجے	اوپر اس کے	عذاب	سے	آسمان	پس ہوجائے	زمین

سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چھلنی	یا	ہوجائے	پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکے تو	واسطے اسکے	طلب کرنا	اور	گھیرا گیا

ہو جائے ﴿۴۰﴾ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لاسکو ﴿۴۱﴾ اور اس

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
میوہ اس کا	پس فجر اٹھا	ملتا تھا	ہتھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے	خرچ کیا تھا	بیچ اس کے	اور	وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر

کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا اُس پر (حسرت سے)

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ
اپنی چھتوں کے	اور	کہتا تھا	اے کاش کہ میں	نہیں	میں شریک لاتا	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	واسطے اسکے

ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿۴۲﴾ اور (اس وقت) اللہ

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	مدد دیوے اس کو	سوائے	اللہ کے	اور	نہ	ہوا	بدلہ لینے والا	اس جگہ	حکم چلانا

کے سوا کوئی جماعت اُس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿۴۳﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ)

ع ۵ ۱۷

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	عُقْبًا	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اللہ کے ہے	ثابت	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور	بہتر ہے	انجام میں	اور	بیان کر	واسطے انکے	مثال	زندگانی

حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
دنیا کی	مانند پانی کے کہ	اتارا ہم نے اسکو	سے	آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	پس ہوگیا

بیان کردو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
چورہ چورہ	اُڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر	مال

پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اُسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	آرائش ہیں	زندگانی	دنیا کی	اور	باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	پروردگار تیرے کے

اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
ثواب میں	اور بہتر ہیں	آرزو رکھنے میں	اور	جس دن کہ	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور	دیکھے گا تو	زمین کو	صاف نکلی ہوئی

اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں)

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	پس نہ	چھوڑیں گے ہم	ان میں سے	کسی ایک کو	اور روبرو کیے جائیں گے	اوپر	رب تیرے کے	صف باندھ کر

کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	کرینگے ہم	واسطے تمہارے

(تو ہم اُن سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
وعدہ گاہ	اور	رکھی جائے گی	کتاب	پس دیکھے گا تو	گنہگاروں کو	ڈرتے	اس چیز سے کہ	بیچ اس کے ہے

نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ﴿۴۸﴾ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ
اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	کیا ہے واسطے	اس	کتاب کے کہ	نہیں	چھوڑتی	چھوٹی بات کو	اور	نہ	بڑی بات کو	مگر

(لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر

اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اَحْصٰهَا	وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن لیا اس کو	اور	پائیں گے	جو کچھ کہ	کیا تھا	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرتا	رب تیرا

اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں

ع ۵ ۱۸

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

اَحَدًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
کسی کو	اور	جس وقت	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر

کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ
ابلیس نے	تھا وہ	سے	جنوں میں	پس نافرمانی کی	سے	حکم	رب اپنے کی

ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو	اور اولاد اس کی کو	دوست	سوائے میرے	اور	وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی)

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	واسطے ظالموں کے	بدلہ	نہیں	شاہد کیا تھا میں نے ان کو	بوقت پیدائش	آسمانوں کے

ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے	اور	نہ	وقت پیدا کرنے	ان کی جانوں کو	اور	نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا

کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	کہے گا	پکارو	شریکوں میرے کو	جو کہ

کرنے والوں کو مددگار بناتا ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
دعویٰ کرتے تھے تم	پس پکاریں گے ان کو	پس نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور کریں گے ہم	درمیان ان کے

تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی

مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

مَّوْبِقًا	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے	گنہگار	آگ کو	پس گمان کریں گے	یہ کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں

جگہ بنا دیں گے ﴿۵۲﴾ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

ع ۴ ۱۹

وَلَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا
اور نہ	پائیں گے وہ	اس سے	جگہ پھر جانے کی	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	بیچ	اس

اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ
قرآن کے	واسطے لوگوں کے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	سب چیزوں سے

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑنے میں	اور	نہ	منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عادت	پہلوں کی

ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش

اَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

اَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر

آئے یا اُن پر عذاب سامنے موجود ہو﴿۵۵﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ باطل کے

نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	مَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا
تاکہ ٹلادیں	اس سے	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری نشانیوں کو	اور	اس چیز کو کہ	ڈرائے گئے تھے ساتھ اسکے	ٹھٹھا

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا﴿۵۶﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پس پھیر لیا منہ	ان سے	اور	بھول گیا

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال)

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ
جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھوں نے	بیشک	کیا ہے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	اس سے کہ

وہ آگے کر چکا اُن کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے کہ اسے

يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى

يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
سمجھیں اس کو	اور	بیچ	ان کے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	اگر	بلائے تو ان کو	طرف	ہدایت کے

سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ

فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّکَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ

لَوۡ	ذُوالرَّحۡمَةِ	الۡغَفُوۡرُ	رَبُّکَ	وَ	اَبَدًا	اِذًا	یَّهۡتَدُوۡۤا	فَلَنۡ
اگر	رحمت والا ہے	بخشنے والا	رب تیرا	اور	کبھی	اس وقت	راہ پائیں گے	پس ہرگز نہ

تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ

یُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا کَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ

لَّهُمۡ	بَلۡ	الۡعَذَابَ	لَهُمُ	لَعَجَّلَ	کَسَبُوۡا	بِمَا	یُؤَاخِذُهُمۡ
واسطے ان کے	بلکہ	عذاب	واسطے ان کے	البتہ جلد لائے	ان کی کمائی کے	بسبب	پکڑے ان کو

اُن کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر اُن کے لیے ایک وقت

مَّوۡعِدٌ لَّنۡ یَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلۡکَ الۡقُرٰۤی

الۡقُرٰۤی	تِلۡکَ	وَ	مَوۡئِلًا	مِنۡ دُوۡنِهٖ	یَّجِدُوۡا	لَّنۡ	مَّوۡعِدٌ
بستیاں	یہ	اور	پناہ	سوائے اس کے	پائیں گے	ہرگز نہ	وعدہ ہے کہ

(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)

اَهۡلَکۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَهۡلِکِهِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذۡ قَالَ

ع ۸ / ۲۰

قَالَ	اِذۡ	وَ	مَّوۡعِدًا	لِمَهۡلِکِهِمۡ	جَعَلۡنَا	وَ	ظَلَمُوۡا	لَمَّا	اَهۡلَکۡنٰهُمۡ
کہا	جب	اور	وعدہ گاہ	واسطے ان کے ہلاک کے	کیا ہم نے	اور	ظلم کیا انہوں نے	جب	ہلاک کیا ہم نے انکو

جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسٰی نے

مُوۡسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ

اَوۡ	الۡبَحۡرَیۡنِ	مَجۡمَعَ	اَبۡلُغَ	حَتّٰۤی	اَبۡرَحُ	لَاۤ	لِفَتٰىهُ	مُوۡسٰی
یا	دو دریا کی	جگہ ملنے	پہنچوں میں	یہاں تک کہ	ٹلوں گا میں	نہ	واسطے جوان اپنے کے کہ	موسٰی نے

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ

اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا

حُوۡتَهُمَا	نَسِیَا	بَیۡنِهِمَا	مَجۡمَعَ	بَلَغَا	فَلَمَّا	حُقُبًا	اَمۡضِیَ
مچھلی اپنی	بھول گئے دونوں	درمیان ان دونوں کے	جگہ ملنے کی	پہنچے دونوں	پس جب	برسوں	چلتا جاؤں

برسوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
پس پکڑی اس نے	راہ اپنی	بیچ	دریا کے	خشک	پس جب	گزر گئے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا
واسطے جوان اپنے کے	دے ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	ملے ہم	سے	سفر اپنے	اس	رنج کو

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف	پتھر کی	پس بیشک میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلا دی مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنی راہ	بیچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ کہ	تھے ہم	چاہتے	پس پھر آئے دونوں

عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿۶۳﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	نقش دیکھتے	پس پایا دونوں نے	ایک بندے کو	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ﴿۶۴﴾ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ

اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
کہ دی تھی ہم نے اسکو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھلایا تھا	سے	اپنے پاس	علم	کہا

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا
واسطے اسکے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر	اس کے کہ	سکھادے تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو	کچھ بھلائی

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ﴿۶۶﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	کرسکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیوں کر	صبر کرے گا تو	اوپر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ﴿۶۷﴾ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِىْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اس چیز کے کہ	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ﴿۶۸﴾ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَّ لَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا

صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِىْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِىْ	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری	پس مت

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

ع ۹ ۱۱ ۲۱

تَسْـَٔلْنِىْ	عَنْ	شَىْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کیجیو مجھ	سے	کسی چیز کا	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	مذکور

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اُس کا ذکر تم سے نہ کروں ﴿۷۰﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

قَالَ	خَرَقَهَا	السَّفِيْنَةِ	فِى	رَكِبَا	اِذَا	حَتّٰۤى	فَانْطَلَقَا
کہا	پھاڑا اس کو	کشتی کے	بیچ	سوار ہوئے	جب	یہاں تک کہ	پس چلے دونوں

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ

قَالَ	اِمْرًا	شَيْـًٔا	جِئْتَ	لَقَدْ	اَهْلَهَا	لِتُغْرِقَ	اَخَرَقْتَهَا
کہا	بھاری	ایک چیز	لایا تو	البتہ تحقیق	اس کے لوگوں کو	تاکہ ڈبا دے	کیا پھاڑا تو نے اس کو

کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ﴿٧١﴾ (خضر نے) کہا۔

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا

لَا	قَالَ	صَبْرًا	مَعِىَ	تَسْتَطِيْعَ	لَنْ	اِنَّكَ	اَقُلْ	اَلَمْ
مت	کہا	صبر	ساتھ میرے	کر سکے گا تو	ہرگز نہ	تحقیق یہ کہ تو	کہا تھا میں نے	کیا نہ

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ

تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

عُسْرًا	اَمْرِىْ	مِنْ	تُرْهِقْنِىْ	لَا	وَ	نَسِيْتُ	بِمَا	تُؤَاخِذْنِىْ
تنگی	کام میرے	سے	ڈال اوپر میرے	مت	اور	بھول گیا میں	ساتھ اس چیز کے کہ	پکڑ مجھ کو

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

اَقَتَلْتَ	قَالَ	فَقَتَلَهٗ	غُلٰمًا	لَقِيَا	اِذَا	حَتّٰۤى	فَانْطَلَقَا
کیا مار ڈالا تو نے	کہا	پس مار ڈالا اس کو	ایک لڑکے کو	ملے	جب	یہاں تک کہ	پس چلے دونوں

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

نُّكْرًا	شَيْـًٔا	جِئْتَ	لَقَدْ	نَفْسٍ	بِغَيْرِ	زَكِيَّةً	نَفْسًا
بُری	چیز	لایا تو	البتہ تحقیق	بدلے جان کے	بغیر	پاک کو	جان

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟﴿٧٥﴾ اُنہوں نے کہا کہ اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَّدُنِّيْ
سوال کروں میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پیچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھیو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَيَاۤ	اَهْلَ	قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَاۤ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور اُن سے کھانا طلب کیا۔ اُنہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	بیچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اسکو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ﴿٧٧﴾ (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہرحال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں اُن کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں ﴿٧٨﴾ (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محنت کرتے تھے	بیچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ
پرے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپیر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اسکے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) ﴿٧٩﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَاَرَدْنَآ	اَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿٨٠﴾ تو ہم نے چاہا کہ

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
بدلہ دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپیر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿٨١﴾ اور وہ جو دیوار تھی سو دو

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بیچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِىْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ	اَمْرِىْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
خزانہ اپنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنْ	ذِى الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
اس چیز کی کہ	نہ	کرسکا تو	اوپر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	ذوالقرنین	کہہ

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

ع ١٢

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِى	الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ
جلد پڑھوں گا میں	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ مذکور	بیشک	قدرت دی تھی ہم نے	اس کو	بیچ	زمین کے	اور دی تھی ہم نے اسکو	سے	ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ﴿٨٣﴾ ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَىْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	راہ	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ ڈوبنے	سورج کی

عطا کیا تھا ﴿٨٤﴾ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِىْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا تھا	بیچ	چشمے	کیچڑ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اُسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	عذاب کرے تو ان کو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	بیچ ان کے	بھلائی	کہا	اپر

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ اُن (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ﴿٨٦﴾ (ذوالقرنین نے) کہا کہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا
جوشخص	ظالم ہے	پس البتہ	عذاب کرینگے ہم اسکو	پھر	پھیرا جائے گا	طرف	رب اپنے کی	پس عذاب کریگا اسکو	عذاب	بڑا

جو (کفر وبدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا ﴿۸۷﴾

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	اسپر	جوشخص کہ	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	پس واسطے اسکے ہے	بدلہ	اچھا	اور	البتہ کہیں گے ہم	اس کو

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ۗ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ	اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
سے	کام اپنے	آسانی	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی

سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	کہ نکلتا ہے	اوپر	ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	سوائے اس کے	پردہ

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۹۰﴾

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا
اسی طرح تھا	اور	تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے	ساتھ اس چیز کے	نزدیک اسکے تھی	خبرداری کر	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۱﴾ پھر اس نے ایک اور سامان کیا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ	دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ
پہنچا	درمیان	دو دیوار کے	پایا	سے	ورے ان دونوں کے	ایک قوم کو	نہیں	نزدیک تھے کہ	سمجھیں

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	بیچ

نہیں سکتے ﴿٩٣﴾ اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
زمین کے	پس کیا	کردیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	کردے تو	درمیان ہمارے	اور	درمیان انکے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	بیچ اسکے	رب میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کردوں میں

کھینچ دیں ﴿٩٤﴾ (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	دیوار موٹی	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کردیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا ﴿٩٥﴾ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	کردیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اسکے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کردیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کردیا تو کہا کہ

قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
تانبا پگھلا ہوا	پس نہ	کرسکیں	کہ	چڑھ آئیں اوپر اسکے	اور	نہ	کرسکیں	واسطے اسکے	سوراخ	کہا

(اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿٩٦﴾ پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿٩٧﴾ بولا

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ	رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	مہربانی ہے	سے	میرے رب کی طرف	پس جب	آئے گا	وعدہ	رب میرے کا	کردیگا اسکو	ریزہ ریزہ	اور	ہے	وعدہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کردے گا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ	بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِيْ
رب میرے کا	سچ	اور	چھوڑ دیا ہم نے	بعض ان کے کو	اس دن کہ	موج مارتے ہیں	بیچ	بعض کے	اور پھونکا جائیگا	بیچ

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے (٩٨) (اس روز) ہم اُن کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
صور کے	پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو	اکٹھا کرنا	اور	روبرو لائیں گے ہم	دوزخ کو	اس دن	واسطے کافروں کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کرلیں گے (٩٩) اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضَا ۙ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

عَرْضًا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ	غِطَآءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا
روبرو لانا	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں ان کی	بیچ	پردے کے	سے	یاد میری	اور	تھے

لائیں گے (١٠٠) جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ع ١١ ١٩ ٢

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہیں	وہ سکتے	سننا	کیا پس گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	یہ کہ	پکڑیں

نہیں رکھتے تھے (١٠١) کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا
بندوں میرے کو	سوائے میرے	کارساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	مہمانی

کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے (١٠٢)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي
کہہ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	ساتھ بہت ٹوٹا پانیوالوں کے	عمل میں	وہ لوگ کہ	کھوئی گئی	کوشش ان کی	بیچ

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ﴿١٠٣﴾ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی

اَلْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اَلْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰٓئِكَ
زندگانی	دنیا کے	اور	وہ	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اچھا کرتے ہیں	کام	یہ لوگ ہیں

میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾ یہ وہ لوگ ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	اور	ملاقات اسکی کے	پس کھوئے گئے	عمل ان کے	پس نہ	قائم کرینگے ہم	واسطے انکے

جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو اُن کے اعمال ضائع ہوگئے اور ہم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا
دن	قیامت کے	تول	یہ ہے	بدلہ ان کا	دوزخ	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور پکڑا انہوں نے

اُن کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ﴿١٠٥﴾ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری اور

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

اٰيٰتِيْ	وَ	رُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ
نشانیوں میری کو	اور	پیغمبروں میرے کو	ٹھٹھا	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ہیں

ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی ﴿١٠٦﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يَبْغُوْنَ	عَنْهَا
واسطے ان کے	بہشتیں	فردوس کی	مہمانیاں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے	نہیں	چاہیں گے	اس سے

اُن کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ﴿١٠٧﴾ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
جگہ بدلنا	کہہ	اگر	ہووے	دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے کے	البتہ تمام ہو جائے	دریا	پہلے	اس سے کہ

چاہیں گے ﴿١٠٨﴾ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَ	لَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
تمام ہوں	باتیں	رب میرے کی	اور	اگرچہ	لائیں ہم	مانند اس کے	مدد	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ﴿١٠٩﴾ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ
وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور	نہ	شریک لائے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے	کسی کو

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ﴿١١٠﴾

اٰیاتہا ٩٨ — ١٩ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٤٤ — رکوعاتہا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
كٓهٰيٰعٓصٓ	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اپنے	زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ﴿٢﴾ جب انہوں نے اپنے پروردگار

خَفِيًّا ۝٣ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّىْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	ست ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارا	سرنے	بڑھاپے کا	اور	نہ

کودبی آواز میں پکارا ۳ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ

اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّىْ	خِفْتُ	الْمَوَالِىَ	مِنْ	وَّرَآءِىْ	وَ	كَانَتِ
تھا میں	بیچ پکارنے تیرے کے	اے رب میرے	بدنصیب	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اپنے وارثوں	سے	پیچھے میرے	اور	ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۴ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

امْرَاَتِىْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِىْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	يَّرِثُنِىْ	وَيَرِثُ	مِنْ	اٰلِ
عورت میری	بانجھ	پس بخش تو	واسطے میرے	سے	اپنے	ولی	کہ وارث ہو میرا	اور وارث ہو	سے	اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ۵ جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ࣙاسْمُهٗ

يَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ
یعقوب کا	اور	کر اس کو	اے رب میرے	پسندیدہ	اے زکریا	تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک لڑکے کی	نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اُس کو خوش اطوار بنائیو ۶ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ

يَحْيٰى	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِىْ	غُلٰمٌ
یحییٰ ہے	نہیں	کیا ہم نے	واسطے اس کے	سے	پہلے اس	ہم نام	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	فرزند

یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ۷ اُنہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

وَّكَانَتِ	امْرَاَتِىْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	عورت میری	بانجھ	اور	تحقیق	پہنچا ہوں میں	سے	بڑھاپے	بے حد کو	کہا	اسی طرح	کہا

جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ۸ حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	تَكُ	شَيْـًٔا	قَالَ
پروردگار تیرے نے	وہ	اوپر میرے	آسان ہے	اور	تحقیق	پیدا کیا میں نے تجھ کو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا تو	کچھ	کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨ کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے پروردگار میرے	کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بات کرے تو	لوگوں سے	تین	رات	تندرست

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے ⑩

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	سے	محراب	پس اشارت کی	طرف ان کی	یہ کہ	تسبیح کرو	صبح کو

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ کو) یاد

وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫

وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام کو	اے یحییٰ	پکڑ	کتاب کو	ساتھ قوت کے	اور دیا ہم نے اس کو	حکم	لڑکاپن سے

کرتے رہو ⑪ اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ⑫

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَّ	حَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	دی مہربانی	سے	اپنی طرف	اور	پاکیزگی	اور تھا وہ	پرہیزگار	اور	خوش سلوک	ساتھ والدین کے	اور	نہ	تھا وہ	سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے ⑬ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮

ع ١٥ ٤

عَصِيًّا	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور	سلام ہے	اوپر اس کے	جس دن	پیدا ہوا	اور	جس دن	وفات پائی	اور	جس دن	اٹھے گا	زندہ ہو کر

نہیں تھے ⑭ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اُن پر سلام اور رحمت (ہے) ⑮

وقف لازم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے	مریم کو	جب	جا پڑی	سے	لوگوں اپنے	مکان	شرقی میں

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ﴿١٦﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
پس پکڑا	سے	ورے ان	پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کی	روح اپنی کو	پس صورت پکڑی	واسطے اسکے

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کرلیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ اُن کے سامنے ٹھیک آدمی

بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
آدمی	تندرست کی	کہنے لگی	بیشک میں	پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمان کے	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

(کی شکل) بن گیا ﴿١٧﴾ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ﴿١٨﴾ انہوں نے کہا کہ

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ

اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	رب تیرے کا	تا کہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	کہا	کیوں کر	ہوگا	میرے

میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ﴿١٩﴾ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

النصف

غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ	اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور	نہ	میں ہوں	بدکار	کہا	اسی طرح سے	کہا	تیرے رب نے	وہ

ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ﴿٢٠﴾ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗٓ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا
اوپر میرے	آسان ہے	اور	تا کہ کریں ہم اس کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور	مہربانی	اپنی طرف سے	اور	ہے	کام

یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (و مہربانی) بناؤں اور

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا
مقرر کیا ہوا	پس پیٹ میں لیا اس کو	پس جا پڑی	ساتھ اس کے	مکان	دور میں	پس لے آیا اس کو

یہ کام مقرر ہو چکا ہے ﴿۲۱﴾ تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ﴿۲۲﴾ پھر دردِ

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِىْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ
دردزہ	طرف	تنے	درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ	میں مرگئی ہوتی	پہلے	اس سے	اور	ہوتی میں

زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی اور بھولی بسری

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسْيًا	مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا	تَحْزَنِىْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھلائی	پس پکارا اس کو	سے	نیچے اس کے	یہ کہ مت	غم کھا	تحقیق	کر دیا ہے	رب تیرے نے

ہوگئی ہوتی ﴿۲۳﴾ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّىْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
نیچے تیرے	چشمہ	اور	ہلا	طرف اپنی	تنے	کھجور کے کو	ڈالے گا	اوپر تیرے	کھجور

تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے ﴿۲۴﴾ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ ز فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِىْ	وَ	اشْرَبِىْ	وَ	قَرِّىْ	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا
تازہ	پس کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	آنکھوں کو	پس اگر	دیکھے تو	سے	آدمیوں میں	کسی کو

گی ﴿۲۵﴾ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ ۚ فَاَتَتْ

فَقُوْلِىْٓ	اِنِّىْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ
پس کہہ	بیشک میں نے	نذر مانی ہے	واسطے رحمان کے	روزہ کی	پس ہرگز نہ	بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے	پس آئی

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿۲۶﴾ پھر وہ

بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخۡتَ

بِهٖ	قَوۡمَهَا	تَحۡمِلُهٗ	قَالُوۡا	يٰمَرۡيَمُ	لَقَدۡ	جِئۡتِ	شَيۡـًٔـا	فَرِيًّا	يٰۤاُخۡتَ
ساتھ اسکے	قوم اپنی کے	گود میں لیے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	البتہ تحقیق	لائی تو	ایک چیز	عجیب	اے بہن

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا ﴿۲۷﴾ اے ہارون

هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖۚ ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتۡ

هٰرُوۡنَ	مَا	كَانَ	اَبُوۡكِ	امۡرَاَ	سَوۡءٍ	وَّ	مَا	كَانَتۡ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتۡ
ہارون کی	نہ	تھا	باپ تیرا	آدمی	برا	اور	نہ	تھی	ماں تیری	بدکار	پس اشارہ کیا

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿۲۸﴾ تو مریم نے

اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ

اِلَيۡهِ	قَالُوۡا	كَيۡفَ	نُكَلِّمُ	مَنۡ	كَانَ	فِى	الۡمَهۡدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّىۡ	عَبۡدُ
طرف اسکی	کہا انہوں نے	کیوں کر	کلام کریں ہم	اس سے جو کہ	ہے	بیچ	گود کے	لڑکا	کہا	بیشک میں	بندہ

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ﴿۲۹﴾ (بچے نے) کہا کہ

اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۙ ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ

اللّٰهِ	اٰتٰنِىَ	الۡكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِىۡ	نَبِيًّا	وَّ	جَعَلَنِىۡ	مُبٰرَكًا	اَيۡنَ	مَا	كُنۡتُ
اللہ کا ہوں	دی ہے مجھ کو	کتاب	اور	کیا ہے مجھ کو	نبی	اور	کیا ہے مجھ کو	برکت والا	جہاں	کہ	میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ

وَ	اَوۡصٰنِىۡ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَادُمۡتُ	حَيًّا	وَّ	بَرًّۢا	بِوَالِدَتِىۡ	وَ	لَمۡ
اور	حکم کیا ہے مجھ کو	نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	خوش سلوک	ساتھ اپنی ماں کے	اور	نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ﴿۳۱﴾ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ

يَجۡعَلۡنِىۡ	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَىَّ	يَوۡمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوۡمَ	اَمُوۡتُ	وَ	يَوۡمَ
کیا مجھ کو	سرکش	بدبخت	اور سلامتی ہو	اوپر میرے	جس دن	پیدا ہوا میں	اور	جس دن	مروں گا میں	اور	جس دن

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ﴿۳۲﴾ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذٰلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اُٹھوں گا	زندہ ہو کر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	بیچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے﴿٣٣﴾ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۚ إِذَا قَضٰى

يَمْتَرُونَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ وَلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	إِذَا	قَضٰى
شک کرتے ہیں	نہیں	لائق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاکی ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے

کرتے ہیں﴿٣٤﴾ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اسی کی

یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے﴿٣٥﴾ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی	پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

یہی سیدھا رستہ ہے﴿٣٦﴾ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	أَبْصِرْ	يَوْمَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے	کیا خوب سنتے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہونگے	جس دن

ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے﴿٣٧﴾ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَأْتُونَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ	وَ	أَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
آئینگے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	ڈرا ان کو	دن

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں﴿٣٨﴾ اور ان کو حسرت (وافسوس)

وقف لازم

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٩ اِنَّا

الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا
پچھتانے کے سے	جسوقت	مقرر کیا جائیگا	کام	اور	وہ	بیچ	غفلت کے ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لانے والے	بیشک

کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ۝٣٩ ہم ہی

ع ۲ ۲۵ ۵

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝٤٠ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ
ہم	وارث ہونگے	زمین کے	اور	اس کے	جو اوپر اسکے ہے	اور	طرف ہماری	پھیرے جائینگے	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ۝٤٠ اور کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٤١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	جس وقت	کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	کیوں	عبادت کرتا ہے	تو

ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے ۝٤١ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ۝٤٢ يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ

لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْئًا	يٰاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ	مِنَ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کفایت کرے	تجھ سے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	تحقیق آیا ہے میرے پاس	سے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں ۝٤٢ ابا مجھے ایسا علم ملا

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝٤٣ يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

الْعِلْمِ	مَا	لَمْ	يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰاَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ
علم	جو کچھ کہ	نہیں	آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	دکھاؤں گا تجھ کو	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	مت	عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ۝٤٣ ابا شیطان کی

الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝٤٤ يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰاَبَتِ	اِنِّيْٓ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	واسطے اللہ کے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ۝٤٤ ابا مجھے ڈر

اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	لگ جائے تجھ کو	عذاب	طرف سے	اللہ کی	پس ہو جائے تو	شیطان کا

لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
دوست	کہا	کیا اعراض کرتا ہے	تو	سے	معبودوں میرے	اے ابراہیم	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو

ہو جائیں ﴿٤٥﴾ اُس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُلَكَ
البتہ سنگسار کردوں گا میں تجھ کو	اور	چھوڑ جا مجھ کو	مدت تک	کہا	سلام ہے	اوپر تیرے	البتہ بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

کروں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا ﴿٤٦﴾ (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
رب میرے سے	بیشک وہ	ہے	ساتھ میرے	مہربان	اور	چھوڑ دوں گا میں تم کو	اور	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے

سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ﴿٤٧﴾ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں اُن

وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰى	اَلَّاۤ	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	پکاروں گا میں	رب میرے کو	جلد ہی	یہ کہ نہ	ہوں میں	پکارنے سے	رب اپنے کے	بے نصیب	پس جب	چھوڑ دیا ان کو

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿٤٨﴾ اور جب ابراہیم

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	سوائے	اللہ کے	دیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
کیا ہم نے	نبی	اور	دی ہم نے	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور	کی ہم نے	واسطے ان کے	زبان

اور سب کو پیغمبر بنایا﴿٤٩﴾ اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

ع ١٠/٣

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ	كَانَ
درستی کی	بلند	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے	موسیٰ کو	بیشک وہ	تھا	خالص کیا گیا	اور	تھا

بلند کیا﴿٥٠﴾ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
پیغمبر	نبی	اور	پکارا ہم نے اس کو	سے	کنارے	طور کے	برکت والے	اور	نزدیک کیا ہم نے اسکو	باتیں کرتے ہوئے

پیغمبر مرسل تھے۔﴿٥١﴾ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ	رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ
اور	دیا ہم نے	اس کو	سے	اپنی مہربانی	بھائی اس کا	ہارون	نبی	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا﴿٥٣﴾ اور کتاب میں

اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ

اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ
اسماعیل کو	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	پیغمبر	نبی	اور	تھا	حکم کرتا

اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے﴿٥٤﴾ اور اپنے

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي

اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي
اہل اپنے کو	ساتھ نماز کے	اور	زکوٰۃ کے	اور	تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور	یاد کر	بیچ

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے﴿٥٥﴾ اور کتاب میں

الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ قلا وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

عَلِيًّا	مَكَانًا	رَفَعْنٰهُ	وَّ	نَّبِيًّا	صِدِّيْقًا	كَانَ	اِنَّهٗ	اِدْرِيْسَ	الْكِتٰبِ
بلند میں	مکان	اٹھالیا ہم نے اس کو	اور	نبی	سچا	تھا	بیشک وہ	ادریس کو	کتاب کے

ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ﴿٥٦﴾ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اُٹھا لیا تھا ﴿٥٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ

مِمَّنْ	وَ	اٰدَمَ	ذُرِّيَّةِ	مِنْ	النَّبِيّٖنَ	مِّنَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
ان لوگوں سے کہ	اور	آدم کی	اولاد	سے	پیغمبروں	سے	ان پر	اللہ نے	انعام کیا	وہ کہ	یہ لوگ ہیں

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

هَدَيْنَا	وَمِمَّنْ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	ذُرِّيَّةِ	مِنْ	وَّ	نُوْحٍ	مَعَ	حَمَلْنَا
ہدایت کی ہم نے	اور ان لوگوں سے کہ	اسرائیل کی	اور	ابراہیم کی	اولاد	سے	اور	نوح کے	ساتھ	چڑھالیا ہم نے

نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی

وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة

وَّبُكِيًّا	سُجَّدًا	خَرُّوْا	الرَّحْمٰنِ	اٰيٰتُ	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَاجْتَبَيْنَا
اور روتے ہوئے	سجدہ کرتے	گر پڑتے ہیں	رحمان کی	نشانیاں	اوپر ان کے	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور پسند کیا ہم نے

اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے ﴿٥٨﴾

السجدة ٥

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

الشَّهَوٰتِ	اتَّبَعُوا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَضَاعُوا	خَلْفٌ	بَعْدِهِمْ	مِنْۢ	فَخَلَفَ
خواہشوں کی	پیروی کی	اور	نماز کو	ضائع کیا انہوں نے	ناخلف	پیچھے ان	سے	پس جانشین ہوئے

پھر ان کے بعد چند ناخلف اُن کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ لا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	غَيًّا	يَلْقَوْنَ	فَسَوْفَ
پس یہ لوگ	اچھا	عمل کیا	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	مگر	گمراہی کو	آگے دیکھ لیں گے	پس

لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ﴿٥٩﴾ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْئًا	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	وہ جو کہ	وعدہ کیا

بہشت میں داخل ہوں گے اور اُن کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
رحمان نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	لایا ہوا	نہیں	سنیں گے	بیچ اس کے

کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے ﴿۶۱﴾ وہ اس میں سلام

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
بیہودہ	مگر	سلام	اور	واسطے انکے ہے	رزق ان کا	بیچ اس کے	صبح	اور	شام	یہ وہ	بہشت ہے	جس کے

کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ﴿۶۲﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا

نُوْرِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
وارث کرتے ہیں ہم	سے	بندوں اپنے میں	اس کو کہ	ہے	پرہیزگار	اور	نہیں	اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	رب تیرے کے	واسطے اسکے ہے	جو

بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ﴿۶۳﴾ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ

بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَ	مَا	خَلْفَنَا	وَ	مَا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
آگے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	پیچھے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	درمیان	اس کے ہے	اور	نہیں	ہے	رب تیرا	بھولنے والا	پروردگار

اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ﴿۶۴﴾ (یعنی)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	پس عبادت کر اسکی	اور	صبر کر	واسطے عبادت اسکی کے	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو اُن کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اُسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ
جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام	اور	کہتا ہے	آدمی	کیا	جب مر جاؤں گا میں	البتہ	نکالا جاؤنگا میں

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ﴿٦٥﴾ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

حَيًّا	اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا	کچھ

جاؤں گا؟ ﴿٦٦﴾ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿٦٧﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
پس قسم ہے تیرے رب کی	البتہ اکٹھا کرینگے ہم ان کو	ساتھ شیطانوں کے	پھر	البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ
زانوں پر گرے ہوئے	پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر	جماعت	جونسا ان میں سے	سخت ہے	اوپر	رحمان کے

ہوئے (ہوں گے) ﴿٦٨﴾ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا
سرکشی میں	پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ	بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں	اور	نہیں	تم میں سے کوئی	مگر

کرتے تھے ﴿٦٩﴾ اور ہم اُن لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اُن میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں کوئی (شخص)

وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
گزرنیوالا اوپر اسکے	ہے	اوپر	رب تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا	پھر	نجات دینگے ہم	ان کو جو	پرہیزگاری کرتے ہیں

نہیں مگر اُسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ﴿٧١﴾ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

وَ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
اور	چھوڑ دینگے ہم	ظالموں کو	بیچ اس کے	گرے ہوئے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿٧٢﴾ اور جب اُن لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ
وہ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	کونسا	دو فرقوں میں	بہتر ہے	جگہ میں	اور	بہتر ہے

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	بہت سے	قرن	وہ	بہتر تھے	اسباب میں	اور	نمود میں	کہہ

بہتر ہیں؟ ﴿٧٣﴾ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ﴿٧٤﴾ کہہ دو

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِي	الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا
جو کوئی	ہے	بیچ	گمراہی کے	پس چاہیے کہ کھینچ لیجائے	اس کو	رحمان	خوب کھینچنا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں	جو

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدے دیے جاتے ہیں	یا	عذاب کا	اور	یا	قیامت کا	پس البتہ جانیں گے	کونسا	وہ	بدتر ہے

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان

مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ

مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
مکان میں	اور	بودا ہے	لشکر میں	اور	زیادہ دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	راہ پائی ہے	راہ پانا	اور

کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ﴿٧٥﴾ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ اُن کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَیْتَ

الْبٰقِیٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَیْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَیْتَ
باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں	کیا پس دیکھا تو نے

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ بھلا تم نے اُس شخص کو

الَّذِیْ كَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِیْ	كَفَرَ	بِاٰیٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَیَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَیْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس شخص کو کہ	کافر ہوا	ساتھ ہماری نشانیوں کے	اور	کہا	البتہ دیا جاؤنگا میں	مال	اور	اولاد	کیا جھانک آیا ہے	غیب کو	یا	لیا ہے

دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سرِ نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿۷۷﴾ کیا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا یَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	یَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ
نزدیک	اللہ کے سے	عہد	ہرگز نہیں یہ	البتہ لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے وہ	اور	لمبا کرینگے ہم	اس کو	سے

غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں ﴿۷۸﴾ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا یَقُوْلُ وَیَاْتِیْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	یَقُوْلُ	وَ	یَاْتِیْنَا	فَرْدًا	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا کرنا	اور	وارث کرینگے ہم اسکو	اس چیز کا کہ	کہتا ہے	اور	آئیگا ہمارے پاس	اکیلا	اور	پکڑتے ہیں	سوائے

عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿۷۹﴾ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا ﴿۸۰﴾ اور ان لوگوں

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۭ سَیَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَیَكُوْنُوْنَ

اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّیَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَیَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	یَكُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تا کہ ہو	واسطے ان کے	عزت	ہرگز نہیں یہ	البتہ کفر کریں گے	ساتھ عبادت انکی کے	اور	ہوں گے وہ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تا کہ وہ ان کے لیے (موجب عزت و) مدد ہوں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں۔ وہ (معبودان باطل) اُن کی پرستش سے

عَلَیْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ

ع ۵/۸

عَلَیْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّاۤ	اَرْسَلْنَا	الشَّیٰطِیْنَ	عَلٰى	الْكٰفِرِیْنَ
اوپر ان کے	مخالف	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	بھیجا ہم نے	شیطانوں کو	اوپر	کافروں کے

انکار کریں گے اور اُن کے دشمن (ومخالف) ہوں گے ﴿۸۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ اُن کو

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ

تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
بدکاتے ہیں ان کو	بدکا نا کر	پس مت	جلدی کر	اوپران کے	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے جاتے ہیں ہم	واسطے انکے	گنتے جانا	اس دن کہ

برانگیختہ کرتے رہتے ہیں ﴿۸۳﴾ تو تم ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى
جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان	اور ہانکیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف

روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے

وقف لازم

جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
دوزخ کی	پیاسے	نہیں	اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہوگا	نزدیک

ہانک لے جائیں گے ﴿۸۶﴾ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
اللہ کے	عہد	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	البتہ تحقیق	لائے تم

اقرار لیا ہو ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ﴿۸۸﴾ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
ایک چیز	بھاری	نزدیک ہیں کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور	پھٹ جائے	زمین

(زبان پر) لاتے ہو ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ پارہ پارہ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	دعوی کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق

ہو کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ کہ انہوں نے اللہ کے لیے بیٹا تجویز کیا ﴿۹۱﴾ اور اللہ کو شایاں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَنْ	كُلُّ	اِنْ	وَلَدًا	يَّتَّخِذَ	اَنْ	لِلرَّحْمٰنِ
زمین کے ہے	اور	آسمانوں	بیچ	جو کہ	کوئی شخص	نہیں	اولاد	پکڑے	یہ کہ	واسطے رحمٰن کے

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿٩٢﴾ تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

عَدًّا	وَعَدَّهُمْ	اَحْصٰىهُمْ	لَقَدْ	عَبْدًا	الرَّحْمٰنِ	اٰتِي	اِلَّآ
گن لینے کر	اور گن لیا ہے ان کو	گھیر لیا ہے ان کو	البتہ	بندہ ہو کر	اللہ کے	آتا ہے پاس	مگر

کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے ﴿٩٣﴾ اُس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ﴿٩٤﴾

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	فَرْدًا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	اٰتِيْهِ	كُلُّهُمْ	وَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ	بیشک	اکیلے ہو کر	قیامت کے	دن	آنے والے ہیں	وہ سب	اور

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ﴿٩٥﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

بِلِسَانِكَ	يَسَّرْنٰهُ	فَاِنَّمَا	وُدًّا	الرَّحْمٰنُ	لَهُمُ	سَيَجْعَلُ	الصّٰلِحٰتِ
ساتھ زبان تیری کے	آسان کیا ہے ہم نے اسکو	سوائے اسکے نہیں کہ	محبت	رحمٰن	واسطے ان کے	البتہ کرے گا	اچھے

اللہ اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ﴿٩٦﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن)

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	لُّدًّا	قَوْمًا	بِهٖ	تُنْذِرَ	وَ	الْمُتَّقِيْنَ	بِهِ	لِتُبَشِّرَ
پہلے اس	ہلاک کیے ہم نے	بہت	اور	جھگڑنیوالوں کو	قوم	ساتھ اس کے	ڈرائے	اور	پرہیزگاروں کو	ساتھ اسکے	تاکہ بشارت دے تو

تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ﴿٩٧﴾ اور ہم نے ان

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

رِكْزًا	لَهُمْ	تَسْمَعُ	اَوْ	مِّنْ اَحَدٍ	مِنْهُمْ	تُحِسُّ	هَلْ	قَرْنٍ	مِّنْ
کھٹکا	واسطے ان کے	سنتا ہے	یا	کسی ایک کو	ان میں سے	دیکھتا ہے تو	کیا	قرن	سے

سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) اُن کی بھنک سنتے ہو ﴿٩٨﴾

النصف ع ٦ ١٦ ٩

اٰیاتها ١٣٥ ٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ① مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ② اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ
طٰهٰ	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن	تاکہ رنج کھینچے	مگر	نصیحت	واسطے اسکے کہ

طٰهٰ ① (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ② بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے

يَّخْشٰى ③ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④

يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى
ڈرتا ہے	اتارنے کر	اس کی طرف سے کہ	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمان	بلند کو

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اونچے آسمان بنائے ④

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى
وہ رحمٰن ہے	اوپر	عرش کے	قرار پکڑا ہے اس نے	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

(یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ
زمین کے ہے	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اور	جو کچھ	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	پکار کر کہے تو	بات	پس بیشک وہ

ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اُسی کا ہے ⑥ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جانتا ہے	چھپے بھید کو	اور	بہت چھپے کو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسی کے ہیں	نام	اچھے

بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦ (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

اِنِّيْٓ	امْكُثُوْٓا	لِاَهْلِهِ	فَقَالَ	نَارًا	رَاٰ	اِذْ	مُوْسٰى	حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ	وَ
بیشک میں نے	رہ جاؤ	اہل اپنے کے	واسطے	پس کہا	آگ	دیکھی	جس وقت	بات موسٰی کی	آئی ہے تیرے پاس	کیا	اور

اور کیا تمہیں موسٰی (کے حال) کی خبر ملی ہے ۝٩ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھیرو۔ میں

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

هُدًى	النَّارِ	عَلَى	اَجِدُ	اَوْ	بِقَبَسٍ	مِّنْهَا	اٰتِيْكُمْ	لَّعَلِّيْٓ	نَارًا	اٰنَسْتُ
راہ بتانے والا	آگ کے	اوپر	پاؤں	یا	انگارا	اس میں سے	لے آؤں میں تمہارے پاس	شاید کہ	آگ	دیکھی ہے

نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کرسکوں ۝١٠

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

اِنَّكَ	نَعْلَيْكَ	فَاخْلَعْ	رَبُّكَ	اَنَا	اِنِّيْٓ	يٰمُوْسٰى	نُوْدِيَ	اَتٰىهَا	فَلَمَّآ
بیشک تو ہے	جوتیاں اپنی	پس اتار ڈال	رب تیرا	میں ہوں	بیشک	اے موسٰی	پکارا گیا	آیا اسکے پاس	پس جب

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسٰی ۝١١ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

يُوْحٰى	لِمَا	فَاسْتَمِعْ	اخْتَرْتُكَ	اَنَا	وَ	طُوًى	الْمُقَدَّسِ	بِالْوَادِ
وحی کی جاتی ہے	جو کچھ کہ	پس سن	پسند کیا تجھ کو	میں نے	اور	طوٰی نام کی	پاک کے	بیچ میدان

پاک میدان (یعنی) طوٰی میں ہو ۝١٢ اور میں نے تم کو انتخاب کرلیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے سنو ۝١٣

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤ اِنَّ

اِنَّ	لِذِكْرِيْ	الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	وَ	فَاعْبُدْنِيْ	اَنَا	اِلَّآ	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	اَنَا	اِنَّنِيْٓ
بیشک	واسطے یاد میری کے	نماز کو	قائم رکھ	اور	پس عبادت کر میری	میں	مگر	کوئی معبود	نہیں	اللہ	میں	بیشک میں ہی ہوں

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو ۝١٤ قیامت یقیناً

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝١٥ فَلَا

فَلَا	تَسْعٰى	بِمَا	نَفْسٍ	كُلُّ	لِتُجْزٰى	اُخْفِيْهَا	اَكَادُ	اٰتِيَةٌ	السَّاعَةَ
پس نہ	کرتا ہے کوشش	ساتھ اس چیز کے کہ	جی کو	ہر	تاکہ بدلہ دیا جائے	چھپالوں میں اسکو	نزدیک ہے	آنیوالی ہے	قیامت

آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے ۝١٥ تو جو شخص اس پر ایمان

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَ	مَا	تِلْكَ
بند کرے تجھ کو	فکر اسکے سے	وہ جو کہ	نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اسکے	اور	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	پس ہلاک ہو جائے	اور	کیا ہے	یہ

نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ﴿١٦﴾ اور

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ج اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ	بِهَا
تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ ہے	عصا میرا	تکیہ کرتا ہوں میں	اوپر اسکے	اور	پتے جھاڑتا ہوں میں	ساتھ اسکے

موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿١٧﴾ اُنہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اوپر	بکریوں اپنی کے	اور واسطے میرے	بیچ اس کے	فائدے ہیں	دوسرے	کہا	ڈال دے اس کو	اے موسیٰ

بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ﴿١٨﴾ فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ﴿١٩﴾

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
پس ڈال دیا اسکو	پس ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	کہا	پکڑ لے اس کو	اور	مت	ڈر	ابھی پھیر دیں گے ہم

تو اُنہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ﴿٢٠﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
طرح اس کی	پہلی میں	اور ملا لے	ہاتھ اپنا	طرف	بازو اپنے کے	نکل آوے گا	سفید

کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ﴿٢١﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لا لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ ج اِذْهَبْ

مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ
کسی	بغیر	برائی کے	نشانی	اور	تاکہ ہم دکھلائیں تجھ کو	سے	نشانیوں	بڑی	جا

نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے) ﴿٢٢﴾ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشاناتِ عظیم دکھائیں ﴿٢٣﴾ تم فرعون

ع ١ ٢٤ ١٠

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِىْ	صَدْرِىْ	وَ	يَسِّرْ لِىْٓ
طرف	فرعون کے	بیشک اس نے	سرکشی کی ہے	کہا	اے رب میرے	کھول دے	واسطے میرے	سینہ میرا	اور	آسان کر میرے لیے

کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿٢٤﴾ کہا میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے ﴿٢٥﴾ اور میرا کام

اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ

اَمْرِىْ	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِىْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِىْ	وَ	اجْعَلْ
کام میرا	اور	کھول دے	گرہ	سے	زبان میری	تاکہ سمجھیں	بات میری	اور	کر

آسان کردے ﴿٢٦﴾ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿٢٧﴾ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ﴿٢٨﴾ اور میرے

لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِى ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿٣١﴾

لِّىْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِىْ	هٰرُوْنَ	اَخِى	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِىْ
واسطے میرے	وزیر	سے	اہل میرے	ہارون	بھائی میرا	مضبوط کر	ساتھ اس کے	قوت میری

گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ﴿٢٩﴾ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو ﴿٣٠﴾ اس سے میری قوت کو مضبوط کر ﴿٣١﴾

وَاَشْرِكْهُ فِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٣٢﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشْرِكْهُ	فِىْٓ	اَمْرِىْ	كَىْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	بیچ	کام میرے کے	تاکہ	پاکی بیان کریں ہم تیری	کثرت سے	اور	یاد کریں تجھ کو ہم	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر ﴿٣٢﴾ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿٣٣﴾ اور تجھے کثرت سے یاد کریں ﴿٣٤﴾ تو ہم کو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
ہے تو	ہم کو	دیکھنے والا	کہا	تحقیق	دیا گیا تو	سوال اپنا	اے موسیٰ	اور البتہ تحقیق	احسان کیا تھا ہم نے

(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿٣٥﴾ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ﴿٣٦﴾ اور ہم نے تم

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى	اَنِ	اقْذِفِيْهِ
اوپر تیرے	ایک بار	اور	جس وقت	وحی ڈالی ہم نے	طرف	تیری ماں کی	وہ چیز جو کہ	وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	ڈال دے اس کو

پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿٣٧﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿٣٨﴾ (وہ یہ تھا) کہ

وقف لازم

فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي	التَّابُوتِ	فَاقْذِفِيهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ
بیچ	تابوت کے	پس ڈال اس کو	بیچ	دریا کے	پس چاہیے کہ ڈال دے اسکو	دریا	کنارے پر	لے لیوے اس کو	دشمن

اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن

لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

لِي	وَ	عَدُوٌّ	لَهُ	وَ	أَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِنِّي	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلَى	عَيْنِي
میرا	اور	دشمن	واسطے اسکے	اور	ڈال دی میں نے	اوپر تیرے	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ پرورش کیا جائے تو	اوپر	آنکھوں میرے کے

اُسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ﴿٣٩﴾

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

إِذْ	تَمْشِي	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَى	مَنْ	يَكْفُلُهُ
جس وقت	چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	ایسے کے جو کہ	پالے اس کو

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

فَرَجَعْنَاكَ	إِلَى	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا
پس پھیر لائے ہم تجھ کو	طرف	ماں تیری کے	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اسکی	اور	نہ	غم کھائے	اور	مارا تھا تو نے	ایک جی کو

تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ

فَنَجَّيْنَاكَ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ	فَتَنَّاكَ	فُتُونًا	فَلَبِثْتَ	سِنِينَ	فِي	أَهْلِ
پس نجات دی ہم نے تجھ کو	سے	غم	اور	آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	بیچ	لوگوں

تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھیرے

مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾

مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَى	قَدَرٍ	يٰمُوسٰى	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِي
مدین کے	پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موسیٰ	اور	پسند کرلیا میں نے تجھ کو	واسطے ذات اپنی کے

رہے۔ پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے ﴿٤٠﴾ اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے ﴿٤١﴾

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِیْ وَلَا تَنِيَا فِیْ ذِكْرِیْ ۚ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِیْ	وَ	لَا	تَنِيَا	فِیْ	ذِكْرِیْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى
جا	تو	اور	تیرا بھائی	ساتھ نشانیوں میری کے	اور	مت	سستی کرو	بیچ	یاد میری کے	جاؤ تم دونوں	طرف

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿٤٢﴾ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کے	بیشک وہ	اس نے سرکشی کی	پس کہو	اس کو	بات	نرم	شاید وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے

پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿٤٣﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
کہا دونوں نے	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	جلدی کرے وہ	اوپر ہمارے	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	کہا	مت	ڈرو

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿٤٥﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ڈرو

اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِیْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں ہوں	ساتھ تمہارے	سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	پس کہو	بیشک ہم دونوں	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	پس بھیج

مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿٤٦﴾ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

مَعَنَا	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	اور	مت	عذاب کر ان کو	تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشانی	سے	رب تیرے

ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجیے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا قَدْ	اُوْحِیَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی ہے	اوپر	اس کے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	تحقیق ہے	وحی کی گئی	طرف ہماری	یہ کہ	عذاب	اوپر

نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ﴿٤٧﴾ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	کہا	پس کون ہے	رب تمہارا	اے موسیٰ	کہا	رب ہمارا	وہ جس نے

اس کیلئے عذاب (تیار) ہے ﴿٤٨﴾ (غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ﴿٤٩﴾ کہا کہ

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	پیدائش	پھر	راہ دکھائی	کہا	پس کیا ہے	حال	قرنوں	پہلوں کا

ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی ﴿٥٠﴾ کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ﴿٥١﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
کہا	علم ان کا	نزدیک	رب میرے کے ہے	بیچ	کتاب کے	نہیں	بھٹک جاتا ہے	رب میرا	اور	نہ	بھول جاتا ہے	جس نے

کہا کہ اُن کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہ (وہی تو

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ
کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور بنائیں	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	اور	اتارا	سے

ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	اقسام	سے	روئیدگی کے	مختلف	کھاؤ	اور چراؤ

پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿٥٣﴾ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

ع ٢ ٢٠ ١١

اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي	النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ	فِيْهَا
چوپایوں اپنوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے صاحبوں	عقل کے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور	بیچ اس کے

بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى	وَ	لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
دوبارہ لے جائینگے ہم تمکو	اور	اس میں سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	البتہ تحقیق	دکھائیں ہم نے اسکو	نشانیاں اپنی	سب

پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَاَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
پس جھٹلایا	اور نہ مانا	کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ نکال دے ہم کو	سے	زمین ہماری	ساتھ اپنے جادو کے

مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ﴿٥٦﴾ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں

يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	پس البتہ لائینگے ہم تیرے پاس	جادو	مانند اس کی	پس مقرر کر	درمیان ہمارے	اور درمیان اپنے	وعدہ گاہ

ہمارے ملک سے نکال دو ﴿٥٧﴾ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ
کہ نہ	خلاف کریں اسکا ہم	ہم	اور	نہ	تو	مکان	ہموار	کہا	وعدہ گاہ تمہارا	دن	زینت کا ہے

ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ﴿٥٨﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	دن چڑھے	پس پھر گیا	فرعون	پس جمع کیا	مکر اپنا	پھر

اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ﴿٥٩﴾ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر

اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	اے وائے	مت	باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس فنا کردے گا تم کو

آیا ﴿٦٠﴾ موسیٰ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے

فنا کردے گا۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ﴿٦١﴾ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	چھپایا	مصلحت کو	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکال دیں تم کو

اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ﴿٦٢﴾ کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
سے	زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	اور	لے جائیں	راہ تمہاری	بہتر کو	پس جمع کرو

کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کردیں ﴿٦٣﴾ تو تم (جادو کا)

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا
مکر اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور	تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس نے کہ	غالب آیا	کہا انہوں نے

سامان اکٹھا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ﴿٦٤﴾ بولے کہ

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال دے	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو کہ	ڈالے	کہا	بلکہ

موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ﴿٦٥﴾ موسیٰ نے کہا نہیں

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
تمہیں ڈالو	پس جب ناگہاں	رسیاں ان کی	اور	لاٹھیاں ان کی	خیال بندھا تھا	طرف اس کی	سے	جادو ان کے	یہ کہ وہ

تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں اُن کی رسّیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں

تَسْعٰی ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعٰی	فَاَوْجَسَ	فِیْ	نَفْسِهٖ	خِیْفَةً	مُّوْسٰی	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
وہ دوڑتے ہیں	پس چھپایا	بیچ	جی اپنے کے	ڈر	موسٰی نے	کہا ہم نے	مت	ڈر

ادھر اُدھر) دوڑ رہی ہیں (٦٦) (اُس وقت) موسٰی نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا (٦٧) ہم نے کہا خوف نہ کرو

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰی	وَ	اَلْقِ	مَا	فِیْ	یَمِیْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا	اِنَّمَا
بیشک تو ہے	تو ہی	غالب	اور	ڈال	جو	بیچ	داہنے ہاتھ تیرے کے ہے	نگل جائیگا	اس چیز کو کہ	بنالیے انہوں نے	بیشک جو کچھ کہ ہے

بلاشبہ تم ہی غالب ہو (٦٨) اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔

صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِیَ

صَنَعُوْا	كَیْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	یُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَیْثُ	اَتٰی	فَاُلْقِیَ
بنایا ہوا ان کا	مکر	جادوگر کا ہے	اور	نہیں	فلاح پاتا	جادوگر	جہاں	آتا ہے	پس گر پڑے

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا (٦٩) (القصہ یوں ہی ہوا)

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰی	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون کے	اور	موسٰی کے	کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے

تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسٰی کے پروردگار پر ایمان لائے (٧٠) (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِیْرُكُمْ	الَّذِیْ	عَلَّمَكُمْ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ
پہلے اس سے	کہ	حکم دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا تمہارا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں

میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی اُستاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں

اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ز

اَیْدِیَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِیْ	جُذُوْعِ	النَّخْلِ
ہاتھوں تمہارے کو	اور	پاؤں تمہارے کو	سے	خلاف	اور	البتہ سولی دوں گا میں تم کو	بیچ	تنوں	کھجوروں کے

تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا
اور	البتہ جانو گے	کونسا ہم میں	سخت ہے	عذاب میں	اور	بہت باقی رہنے والا	کہا انہوں نے	ہرگز نہ	اختیار کریں گے ہم تجھ کو	اوپر	اس چیز کے کہ	آئی ہے ہمارے پاس

(اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ﴿٧١﴾ اُنہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ

مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ
سے	دلیلوں	اور	وہ جس نے	پیدا کیا ہم کو	پس حکم کر	جو کچھ	تو	حکم کرنیوالا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کریگا تو

ہیں اُن پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اُس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۭ ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ	اَكْرَهْتَنَا
بیچ اس	زندگانی	دنیا کے	بیشک	ہم ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	تا کہ بخشے واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور	وہ چیز کہ	زبردستی کی تو نے ہم کو

وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) ﴿٧٢﴾ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اُسے بھی)

الثلثة

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اوپر اس کے	سے	جادو	اور اللہ	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	بیشک یہ ہے کہ	جو کوئی	آئے	رب اپنے کے پاس

جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾ جو شخص اپنے پروردگار

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
گنہگار ہو کر	پس بیشک	واسطے اسکے ہے	دوزخ	نہ	مرے گا	بیچ اس کے	اور	نہ	جیے گا	اور	جو کوئی آئے	اسکے پاس

کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ﴿٧٤﴾ اور جو اس کے روبرو

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى
ایمان والا ہو کر	تحقیق	عمل کیے ہوں	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے	ان کے درجے ہیں	بلند

ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں ﴿٧٥﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَذٰلِكَ
بہشتیں	ہمیش رہنے کی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور یہی ہے

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ ع وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ

ع ۲۲ ۱۲

جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	لَقَدْ	اَوْحَیْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِیْ
بدلہ	اس شخص کا کہ	پاک ہوا	اور	البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل	بندوں میرے کو

شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ﴿۷۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِیْقًا	فِی	الْبَحْرِ	یَبَسًا	لَّا	تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّ	لَا	تَخْشٰى
پس مار	واسطے ان کے	راہ	بیچ	دریا کے	خشک	نہ	ڈرے گا تو	پالینے سے	اور	نہ	خطرہ کرے گا

اُن کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿۷۷﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ؕ ﴿۷۸﴾

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِیَهُمْ	مِّنَ	الْیَمِّ	مَا	غَشِیَهُمْ
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	ساتھ لشکروں اپنے کے	پس ڈھانک لیا ان کو	سے	دریا میں	اس چیز نے کہ	ڈھانک لیا ان کو

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے اُن پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا) ﴿۷۸﴾

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ

وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ	مَا	هَدٰى	یٰبَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ	قَدْ	اَنْجَیْنٰكُمْ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	نہ	راہ دکھائی	اے بنی	اسرائیل	تحقیق	نجات دی ہم نے تم کو

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا ﴿۷۹﴾ اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ

مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَیْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَیْكُمُ	الْمَنَّ
سے	دشمن تمہارے	اور وعدہ کیا ہم نے تم کو	کنارے	طور	برکت والے کے	اور	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من

دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ

وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

فَيَحِلَّ	فِيْهِ	تَطْغَوْا	لَا	وَ	رَزَقْنٰكُمْ	مَا	طَيِّبٰتِ	مِنْ	كُلُوْا	وَالسَّلْوٰى
پس اترے گا	بیچ اس کے	سرکشی کرو	مت	اور	دی ہے ہم نے تم کو	جو کہ	پاکیزہ چیزوں	سے	کھاؤ	اور سلوٰی

نازل کیا ﴿٨٠﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ

اِنِّيْ	وَ	هَوٰى	فَقَدْ	غَضَبِيْ	عَلَيْهِ	يَّحْلِلْ	مَنْ	وَ	غَضَبِيْ	عَلَيْكُمْ
بیشک میں	اور	گراوہ	پس تحقیق	غصہ میرا	اوپر اس کے	اترے	جو کوئی کہ	اور	غصہ میرا	اوپر تمہارے

تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا ﴿٨١﴾ اور جو

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ

مَآ	وَ	اهْتَدٰى	ثُمَّ	صَالِحًا	وَعَمِلَ	وَاٰمَنَ	تَابَ	لِّمَنْ	لَغَفَّارٌ
کیوں	اور	راہ پر رہے	پھر	اچھے	اور کام کرے	اور ایمان لائے	جو کہ توبہ کرے	واسطے اسکے	البتہ بخشنے والا ہوں

توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ﴿٨٢﴾ اور

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَثَرِيْ	عَلٰٓى	اُولَآءِ	هُمْ	قَالَ	يٰمُوْسٰى	قَوْمِكَ	عَنْ	اَعْجَلَكَ
نقش قدم میرے کے	اوپر	یہ ہیں	وہ	کہا	اے موسٰی	قوم تیری	سے	جلدی کی تو نے

اے موسٰی تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ﴿٨٣﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

مِنْ بَعْدِكَ	قَوْمَكَ	فَتَنَّا	قَدْ	فَاِنَّا	قَالَ	لِتَرْضٰى	رَبِّ	اِلَيْكَ	عَجِلْتُ	وَ
تیرے پیچھے	تیری قوم کی	آزمائش کی ہے ہم نے	تحقیق	پس ہم نے	کہا	تا کہ تو راضی ہو	اے میرے رب	طرف تیری	جلد آیا میں	اور

پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو ﴿٨٤﴾ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اَسِفًا	غَضْبَانَ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	فَرَجَعَ	السَّامِرِيُّ	اَضَلَّهُمُ	وَ
غمگین	غصے میں	اپنی قوم کے	طرف	موسٰی	پس پھر آیا	سامری نے	بہکا دیا ان کو	اور

میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو بہکا دیا ہے ﴿٨٥﴾ اور موسٰی غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور)

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۵ ط اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے قوم میری	کیا نہ	وعدہ دیا تھا تم کو	رب تمہارے نے	وعدہ	اچھا	کیا پس لمبا ہوا	اوپر تمہارے	وقت	یا

کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا

اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾

اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
ارادہ کیا تم نے	یہ کہ	اتر آئے	اوپر تمہارے	غصہ	سے	پروردگار تمہارے کے	پس خلاف کیا تم نے	وعدے میرے کو

تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ﴿٨٦﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ	زِيْنَةِ
کہا انہوں نے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	وعدے تیرے کو	ساتھ اختیار اپنے کے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے تھے ہم	گہنوں	سے	زیور کے

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ لا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
قوم فرعون کے	پس پھینک دیا ہم نے اسکو	پس اسی طرح	ڈالا	سامری نے	پس نکالا	واسطے ان کے	بچہ گائے کا

نے اُس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا ﴿٨٧﴾ تو اس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ ط اَفَلَا

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
ایک بدن ہے	واسطے اسکے	آواز ہے گائے کی	پس کہا انہوں نے	یہ ہے	معبود تمہارا	اور	معبود	موسیٰ کا	پس بھول گیا موسیٰ	کیا پس نہیں

اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿٨٨﴾ کیا یہ

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ لا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدْ

ع ١٤

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَ	لَقَدْ
دیکھا انہوں نے	کہ نہیں	پھیرتا	طرف ان کی	جواب	اور	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے انکے	برے کا	اور	نہ	بھلے کا	اور	البتہ تحقیق

لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ﴿٨٩﴾ اور ہارون

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ	قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	واسطے انکے	ہارون نے	سے	پہلے اس	اے قوم میری	سوائے اسکے نہیں کہ	آزمائے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	بیشک	رب تمہارا	رحمٰن ہے

نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
پس پیروی کرو میری	اور مانو	حکم میرا	کہا انہوں نے	ہمیشہ ہم رہیں گے	اوپر اس کے	معتکف	یہاں تک کہ

تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ﴿٩٠﴾ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ لا

يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا
پھر آئے	طرف ہماری	موسیٰ	کہا	اے ہارون	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	جس وقت	دیکھا تو نے ان کو	گمراہ ہوئے

اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ﴿٩١﴾ (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿٩٢﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ
اس سے کہ نہ	پیروی کرے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	حکم میرے کی	کہا	اے بیٹے میری ماں کے	مت	پکڑ	ڈاڑھی میری

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿٩٣﴾ کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ

وَ	لَا	بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَمْ
اور	نہ	سر میرا	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	کہے تو	جدائی ڈال دی	درمیان	بنی	اسرائیل کے	اور	نہ

اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا

تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ
انتظار کیا	بات میری کا	کہا	پس کیا ہے	حال تیرا	اے سامری	کہا کہ	دیکھا میں نے	اس چیز کو کہ	نہ

اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا ﴿٩٤﴾ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا ماجرا ہے؟ ﴿٩٥﴾ اُس نے کہا کہ میں نے تو ایسی چیز دیکھی جو اَوروں

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ	اَثَرِ	الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	پس بھر لی میں نے	ایک مٹھی خاک	سے	قدم	بھیجے ہوئے کے	پس ڈال دیا میں نے اسکو	اور	اسی طرح

نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي	الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ
اچھا دکھایا	مجھ کو	جی میرے نے	کہا	پس جا	پس بیشک	واسطے تیرے ہے	بیچ	زندگانی کے	یہ کہ	کہا کرے تو

مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا ﴿٩٦﴾ (موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے

لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ	تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
نہیں	ہاتھ لگانا	اور	بیشک	واسطے تیرے	ایک جگہ ہے وعدے کی	ہرگز نہ	پیچھا چھوڑا جائے گا اس سے	اور دیکھ	طرف	معبود اپنے کے	وہ جو

کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي	الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَآ
ہو گیا تھا تو	اوپر اس کے	معتکف	ابھی جلا دیں گے ہم اسکو	پھر	اڑا دیں گے ہم اس کو	بیچ	دریا کے	اڑا دیا کر	سوائے اسکے نہیں کہ

(قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ﴿٩٧﴾ تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ
معبود تمہارا	اللہ ہے	وہ جو کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	سما لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں	اسی طرح

معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ﴿٩٨﴾ اس طرح پر ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَاۗءِ	مَا	قَدْ	سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ	لَّدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	سے	خبروں	اس چیز کی کہ	تحقیق	پہلے گزری	اور	تحقیق	دیا ہم نے تجھ کو	سے	اپنی طرف	ذکر

تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے ﴿٩٩﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا ﴿١٠٠﴾ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ
اور	براہے	واسطے ان کے	دن	قیامت کے	بوجھ	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم

(عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے براہوگا ﴿١٠١﴾ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
گنہگاروں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ کہتے ہوں گے	درمیان اپنے	نہیں	رہے تم	مگر

کو اکٹھا کریں گے اور اُن کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ﴿١٠٢﴾ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ
دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ	کہتے ہیں	جس وقت	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ

دس ہی دن رہے ہو ﴿١٠٣﴾ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل وہوشمند)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

ع ٥ ١٥ ١٤

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ
رہے تھے تم	مگر	ایک دن	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	پہاڑوں	پس کہہ	اڑا دے گا ان کو	رب میرا

کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو ﴿١٠٤﴾ اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا
اڑا دینا کر	پس چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہیں	دیکھے گا تو	بیچ اس کے	کجی

اڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ﴿١٠٦﴾ جس میں نہ تم کجی (اور پستی)

وَّ لَآ اَمْتًا ۝١٠٧ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ج

وَّ	لَآ	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ
اور	نہ	اونچان	اس دن	پیچھے چلیں گے	پکارنے والے	نہیں	کجی	واسطے اسکے

دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝١٠٧ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝١٠٨

وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
اور نیچی ہوجائیں گی	آوازیں	واسطے رحمٰن کے	پس نہ	سنے گا تو	مگر	آواز آہستہ

انحراف نہ کرسکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ۝١٠٨

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

يَوْمَئِذٍ	لَّا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
اس دن	نہ	فائدہ دے گی	شفاعت	مگر	جس کو	اذن دیا ہے	واسطے اس کے	رحمٰن نے

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے

وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝١٠٩ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کیا ہے	واسطے اس کے	کہنا	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝١٠٩ جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝١١٠ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ
اور	نہیں	گھیرتے	ساتھ اس کے	علم کر	اور	ذلیل ہوگئے	منہ	واسطے زندہ رہنے والے	ہمیشہ رہنے والے کے

اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۝١١٠ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے

وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝١١١ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ
اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	اٹھالیا	ظلم	اور	جو کوئی	عمل کرے گا	سے

اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۝١١١ اور جو نیک کام کرے گا

الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا
نیکوں میں	اور	وہ	مومن ہو	پس نہیں	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	توڑنے سے

اور مؤمن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا ﴿۱۱۲﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ	الْوَعِيْدِ
اوراسی طرح	اتارا ہے ہم نے	اس کو قرآن	عربی	اور	طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے	بیچ اس کے	سے	ڈرانے

اور ہم نے اس کو اسی طرح قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	ڈریں	یا	پیدا کرے	واسطے ان کے	یاد	پس بہت بلند مرتبہ ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کردے ﴿۱۱۳﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے

الْحَقُّ ج وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ
سچے کا	اور	مت	جلدی کر	ساتھ قرآن کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	تمام کی جائے	طرف تیری

عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے

وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
وحی اس کی	اور کہہ	اے رب میرے	زیادہ دے مجھ کو	علم	اور	البتہ تحقیق	عہد لیا تھا ہم نے	طرف	آدم کی

(پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ	قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
سے	پہلے اس	پس بھول گیا	اور	نہ	پائی ہم نے	اس میں کچھ ہمت		اور	جب	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

(اُسے) بھول گئے اور ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

ع ٦ ١٤ ٥

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰۤاٰدَمُ
سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	نہ مانا	پس کہا ہم نے	اے آدم

آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾ ہم نے فرمایا کہ آدم

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ
تحقیق	یہ	دشمن ہے	واسطے تیرے	اور	واسطے جورو تیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو	سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے

الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَعْرٰى
بہشت	پس محنت میں جا پڑے تو	بیشک	واسطے تیرے ہے	یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	بیچ اس کے	اور	نہ	ننگا رہے تو

نکلوا نہ دے ﴿١١٧﴾ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے ﴿١١٨﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

وَاَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ	لَا	تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ
اور یہ کہ تو	نہ	پیاسا رہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دھوپ کھائے	پس وسوسہ کیا	طرف اس کی

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ ﴿١١٩﴾ تو شیطان نے ان کے دل میں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتلاؤں تجھ کو	اوپر	درخت کے	ہمیشہ رہنے والا

وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا
اور بادشاہی	نہ	پرانی ہونے والی	پس کھایا دونوں نے	اس میں سے	پس ظاہر ہوگئی	ان پر	شرمگاہ ان دونوں کی

کبھی زائل نہ ہو ﴿١٢٠﴾ تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر اُن کی شرمگاہیں

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰۤى

عَصٰۤى	وَ	الْجَنَّةِ	وَّرَقِ	مِنْ	عَلَيْهِمَا	يَخْصِفٰنِ	طَفِقَا	وَ
نافرمانی کی	اور	بہشت کے	پتے	سے	اوپر اپنے	ٹانکتے تھے	شروع کیا دونوں نے کہ	اور

ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۪ۖ (١٢١) ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	فَتَابَ	رَبُّهٗ	اجْتَبٰهُ	ثُمَّ	فَغَوٰى	رَبَّهٗ	اٰدَمُ
اوپر اس کے	پس پھر آیا	رب اس کے نے	برگزیدہ کیا اس کو	پھر	پس راہ سے بہک گیا	اپنے رب کی	آدم نے

اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (١٢١) پھر اُن کے پروردگار نے اُن کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی

وَهَدٰى (١٢٢) قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	جَمِيْعًا	مِنْهَا	اهْبِطَا	قَالَ	وَهَدٰى
واسطے بعض کے	بعض تمہارے	اکٹھے	اس سے	اترو تم	کہا	اور راہ دکھائی

اور سیدھی راہ بتائی (١٢٢) فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۥ ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

فَلَا	هُدَايَ	اتَّبَعَ	فَمَنِ	هُدًى	مِّنِّيْ	يَاْتِيَنَّكُمْ	فَاِمَّا	عَدُوٌّ
پس نہ	ہدایت میری کی	پیروی کی	پس جس نے	ہدایت	میری طرف سے	آئے تمہارے پاس	پس اگر	دشمن ہیں

دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى (١٢٣) وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

لَهٗ	فَاِنَّ	ذِكْرِيْ	عَنْ	اَعْرَضَ	وَمَنْ	يَشْقٰى	لَا	وَ	يَضِلُّ
واسطے اسکے	پس بیشک	یاد میری	سے	منہ پھیرا	اور جس نے	تکلیف اٹھائے گا	نہ	اور	گمراہ ہوگا

اور نہ تکلیف میں پڑے گا (١٢٣) اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى (١٢٤) قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	اَعْمٰى	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	وَّنَحْشُرُهٗ	ضَنْكًا	مَعِيْشَةً
اے رب میرے	کہے گا	اندھا	قیامت کے	دن	اور اٹھائیں گے ہم اس کو	تنگ	معیشت ہے

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (١٢٤) وہ کہے گا کہ میرے پروردگار

لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِیْٓ	اَعْمٰی	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِیْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تونے مجھ کو	اندھا	اور	تحقیق	میں تھا	آنکھوں والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰیٰتُنَا	فَنَسِیْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْیَوْمَ	تُنْسٰی	وَكَذٰلِكَ
آئی تھیں تیرے پاس	نشانیاں ہماری	پس بھول گیا تو ان کو	اور اسی طرح	آج	بھلا دیا جائے گا تو	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾ اور جو شخص حد سے

نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ

نَجْزِیْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	یُؤْمِنْۢ	بِاٰیٰتِ	رَبِّهٖ
جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	حد سے نکل گیا	اور	نہ	ایمان لایا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے

نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	یَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	سخت ہے	اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	راہ دکھاتا	ان کو	یہ کہ کتنے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	یَمْشُوْنَ	فِیْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے	قرنوں	چلتے ہیں	بیچ	ان کے گھر کے	بیشک

کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

ع ۱۳ / ۱۶

فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّاُولِی	النُّهٰی	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبوں	عقل کے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات	کہ پہلے ہو چکی	سے

عقل والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

رَبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا
تیرے رب کی طرف	البتہ ہوتا	چمٹنے والا	اور	اگر نہ ہوتا	وقت مقرر	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزولِ) عذاب لازم ہو جاتا ﴿۱۲۹﴾ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	پروردگار تیرے کے	پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے

اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کیا کرو۔

غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَاَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اسکے ڈوبنے کے	اور	سے	گھڑیوں	رات کی	پس تسبیح کر	اور کناروں	دن کے	شاید کہ تو

اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی)

تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

تَرْضٰى	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖۤ	اَزْوَاجًا
راضی ہو	اور	ہرگز مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں اپنی کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہے ہم نے	ساتھ اسکے	طرح طرح لوگوں کو

تاکہ تم خوش ہو جاؤ ﴿۱۳۰﴾ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	رِزْقُ
ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور	رزق

تاکہ ان کی آزمائش کریں اُن پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ
پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم کر	لوگوں اپنوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

اور باقی رہنے والی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

لِلتَّقْوٰى	الْعَاقِبَةُ	وَ	نَرْزُقُكَ	نَحْنُ	رِزْقًا	نَسْئَلُكَ	لَا	عَلَيْهَا
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	عاقبت	اور	رزق دیتے ہیں تجھ کو	ہم ہی	رزق کا	سوال کرتے ہم تجھ سے	نہیں	اوپر اس کے

ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہلِ) تقویٰ کا ہے (۱۳۲)

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي

فِي	مَا	بَيِّنَةُ	تَاْتِهِمْ	اَوَلَمْ	رَّبِّهٖ	مِّنْ	بِاٰيَةٍ	يَاْتِيْنَا	لَا	لَوْ	قَالُوْا	وَ
بیچ	اس چیز کی کہ	دلیل	آئی انکے پاس	کیا نہیں	رب اپنے	سے	کوئی نشانی	لے آتا ہمارے پاس	نہیں	کیوں	کہا انہوں نے	اور

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

قَبْلِهٖ	مِّنْ	بِعَذَابٍ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اَنَّآ	لَوْ	وَ	الْاُوْلٰى	الصُّحُفِ
پہلے اس	سے	ساتھ عذاب کے	ہلاک کرتے ہیں ان کو	ہم	اگر	اور	پہلی کی ہے	کتابوں

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (۱۳۳) اور اگر ہم اُن کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن

مِنْ	اٰيٰتِكَ	فَنَتَّبِعَ	رَسُوْلًا	اِلَيْنَا	اَرْسَلْتَ	لَآ	لَوْ	رَبَّنَا	لَقَالُوْا
سے	نشانیوں تیری کی	پس پیروی کرتے ہم	پیغمبر	طرف ہماری	بھیجا تو نے	نہیں	کیوں	اے رب ہمارے	البتہ کہتے ہیں

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے

قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ

فَتَرَبَّصُوْا	مُّتَرَبِّصٌ	كُلٌّ	قُلْ	وَنَخْزٰى	نَّذِلَّ	اَنْ	قَبْلِ
پس انتظار کرو تم	انتظار کرنے والا ہے	ہر ایک	کہہ	اور رسوا ہوتے	ذلیل ہوتے	یہ کہ	پہلے اس

سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (۱۳۴) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع

اهْتَدٰى	مَنِ	وَ	السَّوِيِّ	الصِّرَاطِ	اَصْحٰبُ	مَنْ	فَسَتَعْلَمُوْنَ
راہ پائی	کس نے	اور	سیدھی کے	راہ	صاحب	کون ہے	پس البتہ جانو گے تم

ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (۱۳۵)

ع ۸ / ۱۷

اٰیاتھا ۱۱۲ ۲۱ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ ۷۳ رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمْ وَھُمْ فِیْ غَفْلَۃٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا

مَا	مُّعْرِضُوْنَ	غَفْلَۃٍ	فِیْ	ھُمْ	وَ	حِسَابُھُمْ	لِلنَّاسِ	اِقْتَرَبَ
نہیں	منہ پھیر رہے ہیں	غفلت کے	بیچ	وہ	اور	حساب ان کا	واسطے لوگوں کے	نزدیک آیا ہے

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں ۝۱ ان

یَاْتِیْھِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنْ رَّبِّھِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْہُ وَھُمْ

ھُمْ	وَ	اسْتَمَعُوْہُ	اِلَّا	مُّحْدَثٍ	رَّبِّھِمْ	مِّنْ	ذِکْرٍ	مِّنْ	یَاْتِیْھِمْ
وہ	اور	سنتے ہیں اس کو	مگر	نیا	پروردگار ان کے	سے	ذکر	کچھ	آتا ان کے پاس

کے پاس کوئی نئی نصیحت اُن کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اُسے کھیلتے ہوئے

یَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاھِیَۃً قُلُوْبُھُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَی ۖۗ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	النَّجْوَی	وَاَسَرُّوا	قُلُوْبُھُمْ	لَاھِیَۃً	یَلْعَبُوْنَ
ان لوگوں نے کہ	مصلحت کی	اور چھپا کر انہوں نے	دل ان کے	غفلت میں ہیں	کھیلتے ہیں

سنتے ہیں ۝۲ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں

ظَلَمُوْا ۖۗ ھَلْ ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	السِّحْرَ	اَفَتَاْتُوْنَ	مِّثْلُکُمْ	بَشَرٌ	اِلَّا	ھٰذَآ	ھَلْ	ظَلَمُوْا
تم	اور	سحر کے	کیا پس آتے ہو پاس	مانند تمہاری	آدمی	مگر	یہ	نہیں	ظلم کیا تھا

کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں

تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز

وَالْاَرْضِ	السَّمَآءِ	فِی	الْقَوْلَ	یَعْلَمُ	رَبِّیْ	قٰلَ	تُبْصِرُوْنَ
اور زمین کے	آسمان کے	بیچ	بات	جانتا ہے	رب میرا	کہا پیغمبر نے	دیکھتے ہو

آتے ہو ۝۳ (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ
اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بلکہ	کہا انہوں نے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اس کو

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ	مَآ	اٰمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر	نہیں	ایمان لائی تھی

اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
پہلے ان سے	کوئی	بستی کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے ⑤ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥ اور ہم

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ	الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ
پہلے تجھ سے	مگر	مرد کہ	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	صاحبان	ذکر سے	اگر	ہو تم

نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں	جانتے	اور	نہیں	کیا تھا ہم نے ان کو	بدن ایسا کہ	نہ	کھاتے	کھانا	اور	نہ

پوچھ لو ⑦ اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ
تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ہم نے انکو	اور	جس کو	چاہا ہم نے

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧ پھر ہم نے اُن کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی

وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝٩ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ

وَاَهۡلَكۡنَا	الۡمُسۡرِفِيۡنَ	لَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكُمۡ	كِتٰبًا	فِيۡهِ	ذِكۡرُكُمۡ
اور ہلاک کیا ہم نے	حد سے نکل جانیوالوں کو	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری	کتاب	بیچ اس کے	مذکور ہے تمہارا

اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝١٠ ع وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا

اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	وَ	كَمۡ	قَصَمۡنَا	مِنۡ	قَرۡيَةٍ	كَانَتۡ	ظَالِمَةً	وَّ	اَنۡشَاۡنَا
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کی ہم نے	سے	بستیوں	کہ تھیں	ستم گار	اور پیدا کی	ہم نے

کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور اُن کے بعد اور

بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝١١ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا

بَعۡدَهَا	قَوۡمًا	اٰخَرِيۡنَ	فَلَمَّاۤ	اَحَسُّوۡا	بَاۡسَنَاۤ	اِذَا	هُمۡ	مِّنۡهَا
ان کے بعد	قوم	اور	پس جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	ناگہاں	وہ	اس میں سے

لوگ پیدا کر دیے ⑪ جب انہوں نے ہمارے (مقدمۂ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس

يَرۡكُضُوۡنَ ۝١٢ ؕ لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ

يَرۡكُضُوۡنَ	لَا	تَرۡكُضُوۡا	وَارۡجِعُوۡۤا	اِلٰى	مَاۤ	اُتۡرِفۡتُمۡ	فِيۡهِ
دوڑتے تھے	مت	دوڑو	اور پھر جاؤ	طرف	اس جگہ کی کہ	آرام دیئے گئے تھے	بیچ اس کے

سے بھاگنے ⑫ مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف

وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ۝١٣ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝١٤

وَ	مَسٰكِنِكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تُسۡـَٔلُوۡنَ	قَالُوۡا	يٰوَيۡلَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيۡنَ
اور	اپنے گھروں کی	تاکہ تم	سوال کیے جاؤ	کہا انہوں نے	اے وائے ہم کو	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ⑬ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ⑭

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا

فَمَازَالَتۡ	تِّلۡكَ	دَعۡوٰٮهُمۡ	حَتّٰى	جَعَلۡنٰهُمۡ	حَصِيۡدًا
پس تحقیق ہمیشہ رہا	یہی	پکارنا ان کا	یہاں تک کہ	کردیا ہم نے ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا

ع ١

خٰمِدِیۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا

بَیۡنَہُمَا	مَا	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمَآءَ	خَلَقۡنَا	مَا	وَ	خٰمِدِیۡنَ
درمیان ان دونوں کے ہے	جو کچھ	اور	زمین کو	اور	آسمان	پیدا کیا ہم نے	نہیں	اور	بجھے ہوئے

کرڈھیر کر دیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے

لٰعِبِیۡنَ ﴿۱۶﴾ لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَہۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰہُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ٭ۖ اِنۡ

اِنۡ	لَّدُنَّاۤ	مِنۡ	لَّاتَّخَذۡنٰہُ	لَہۡوًا	نَّتَّخِذَ	اَنۡ	اَرَدۡنَاۤ	لَوۡ	لٰعِبِیۡنَ
اگر	اپنے پاس	سے	البتہ لیتے اس کو	مشغولہ	لیویں	یہ کہ	ارادہ کرتے ہم	اگر	کھیلتے ہوئے

لیے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَی الۡبَاطِلِ فَیَدۡمَغُہٗ فَاِذَا

فَاِذَا	فَیَدۡمَغُہٗ	الۡبَاطِلِ	عَلَی	بِالۡحَقِّ	نَقۡذِفُ	بَلۡ	فٰعِلِیۡنَ	کُنَّا
پس ناگہاں	پس توڑتا ہے سر اسکا	باطل کے	اوپر	حق کو	پھینکتے ہیں ہم	بلکہ	کرنے والے	ہوتے ہم

پاس سے بنا لیتے ﴿۱۷﴾ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت

ہُوَ زَاہِقٌ ؕ وَ لَکُمُ الۡوَیۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فِی	مَنۡ	لَہٗ	وَ	تَصِفُوۡنَ	مِمَّا	الۡوَیۡلُ	لَکُمُ	وَ	زَاہِقٌ	ہُوَ
آسمانوں کے	بیچ	جو کوئی	واسطے اسی کے ہے	اور	بیان کرتے ہو تم	اس چیز سے کہ	وائے ہے	واسطے تمہارے	اور	فنا ہو جاتا ہے	وہ

نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری ہی خرابی ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین

وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَنۡ عِنۡدَہٗ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِہٖ

عِبَادَتِہٖ	عَنۡ	یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ	لَا	عِنۡدَہٗ	مَنۡ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ
بندگی اس کی	سے	تکبر کرتے	نہیں	نزدیک اس کے ہیں	وہ جو	اور	زمین کے ہے	اور

میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں

وَ لَا یَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ۚ یُسَبِّحُوۡنَ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ لَا یَفۡتُرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ

اَمِ	یَفۡتُرُوۡنَ	لَا	النَّہَارَ	وَ	الَّیۡلَ	یُسَبِّحُوۡنَ	یَسۡتَحۡسِرُوۡنَ	لَا	وَ
کیا	تھمتے	نہیں	دن	اور	رات	پاکی بیان کرتے ہیں	تھکتے ہیں	نہ	اور

اور نہ اُکتاتے ہیں ﴿۱۹﴾ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا

اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
مقرر کیے ہیں	انہوں نے معبود	سے	زمین میں	کہ وہ	اٹھائیں گے ان کو	اگر	ہوتے	بیچ ان دونوں کے

لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟﴿۲۱﴾ اگر آسمان

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
معبود	سوائے	اللہ کے	البتہ بگڑ جاتے	پس پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عرش کے کو	اس چیز سے کہ

اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

يَصِفُوْنَ	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا
بیان کرتے ہیں	نہیں	سوال کیا جاتا	اس چیز سے کہ	کرتا ہے	اور	وہ	سوال کیے جاتے ہیں	یا	پکڑے ہیں انہوں نے

اُن سے پاک ہے﴿۲۲﴾ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) اُن سے پرسش ہوگی﴿۲۳﴾ کیا لوگوں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ
سے	ورے اس	معبود	کہہ	لاؤ	دلیل اپنی	یہ ہے	ذکر	ان کا کہ	ساتھ میرے ہیں

نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر	ان کا کہ	پہلے مجھ سے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	پس وہ

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں اُن کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) اُن میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	پیغمبر	مگر	وحی کرتے تھے ہم

سے منہ پھیر لیتے ہیں﴿۲۴﴾ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے اُن کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا

اِلَيۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

الرَّحۡمٰنُ	اتَّخَذَ	قَالُوا	وَ	فَاعۡبُدُوۡنِ	اَنَا	اِلَّاۤ	اِلٰهَ	لَاۤ	اَنَّهٗ	اِلَيۡهِ
رحمٰن نے	پکڑی ہے	کہا انہوں نے	اور	پس عبادت کرو مجھ کو	میں	مگر	کوئی معبود	نہیں	یہ کہ	طرف اسکی

کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ

بِالۡقَوۡلِ	يَسۡبِقُوۡنَهٗ	لَا	مُّكۡرَمُوۡنَ	عِبَادٌ	بَلۡ	سُبۡحٰنَهٗ	وَلَدًا
بات میں	آگے چلتے اس سے	نہیں	عزت دیئے گئے	بندے ہیں	بلکہ	پاک ہے وہ	اولاد

بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿۲۶﴾ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے

وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

خَلۡفَهُمۡ	مَا	وَ	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	مَا	يَعۡلَمُ	يَعۡمَلُوۡنَ	بِاَمۡرِهٖ	هُمۡ	وَ
پیچھے ان کے ہے	جو کچھ کہ	اور	آگے ان کے ہے	جو کچھ کہ	جانتا ہے	عمل کرتے ہیں	ساتھ حکم اسکے کہ	وہ	اور

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ اُن کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے

وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

مُشۡفِقُوۡنَ	خَشۡيَتِهٖ	مِّنۡ	هُمۡ	وَ	ارۡتَضٰى	لِمَنِ	اِلَّا	يَشۡفَعُوۡنَ	لَا	وَ
ڈرنے والے ہیں	ڈر اس کے	سے	وہ	اور	جو پسند کرے	واسطے اسکے	مگر	شفاعت کرتے	نہیں	اور

اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ

جَهَنَّمَ	نَجۡزِيۡهِ	فَذٰلِكَ	دُوۡنِهٖ	مِّنۡ	اِلٰهٌ	اِنِّىۡۤ	مِنۡهُمۡ	يَّقُلۡ	مَنۡ	وَ
دوزخ	جزا دیتے ہم اس کو	پس وہ	ورے اس	سے	معبود ہوں	بیشک میں	ان میں سے	کہے	جو کوئی	اور

اور جو شخص اُن میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ

ع ۲ ۱۹

اَنَّ	كَفَرُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	اَوَلَمۡ يَرَ	الظّٰلِمِيۡنَ	نَجۡزِى	كَذٰلِكَ
یہ کہ	کافر ہوئے	ان لوگوں نے کہ	کیا نہیں دیکھا	ظالموں کو	جزا دیتے ہیں ہم	اسی طرح

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

الْمَآءِ	مِنَ	جَعَلْنَا	وَ	فَفَتَقْنٰهُمَا	رَتْقًا	كَانَتَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
پانی	سے	کیا ہم نے	اور	پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو	ملے ہوئے	تھے دونوں	اور زمین	آسمان

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	جَعَلْنَا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَلَا	حَيٍّ	شَيْءٍ	كُلَّ
زمین کے	بیچ	کیا ہم نے	اور	ایمان لاتے	کیا پس نہیں	زندہ	چیز کو	ہر

سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے زمین میں

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

لَّعَلَّهُمْ	سُبُلًا	فِجَاجًا	فِيْهَا	جَعَلْنَا	وَ	تَمِيْدَ بِهِمْ	اَنْ	رَوَاسِيَ
تاکہ وہ	رستے	کشادہ	بیچ اس کے	کیے ہم نے	اور	ہل جائے ساتھ ان کے	ایسا نہ ہو کہ	پہاڑ

پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

عَنْ	هُمْ	وَّ	مَّحْفُوْظًا	سَقْفًا	السَّمَآءَ	جَعَلْنَا	وَ	يَهْتَدُوْنَ
سے	وہ	اور	محفوظ	چھت	آسمان کو	کیا ہم نے	اور	راہ پائیں

اُن پر چلیں ﴿۳۱﴾ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری

اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	خَلَقَ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	مُعْرِضُوْنَ	اٰيٰتِهَا
دن کو	اور	رات کو	پیدا کیا	جس نے	وہی ہے	اور	منہ پھیرنے والے ہیں	نشانیوں اس کی

نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا

جَعَلْنَا	مَا	وَ	يَّسْبَحُوْنَ	فَلَكٍ	فِيْ	كُلٌّ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ
کیا ہم نے	نہیں	اور	تیرتے ہیں	آسمان کے	بیچ	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	اور

اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور (اے پیغمبر) ہم

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَفَا۟ئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ
واسطے کسی آدمی کے	سے	پہلے تجھ	ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	مرجائے گا تو	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے

نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہرایک	جی کو	چکھنا ہے مزا	موت کا	اور	آزماتے ہیں ہم تم کو	ساتھ برائی کے	اور	بھلائی کے	آزمانے کو

ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ
اورطرف ہماری	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	دیکھتے ہیں تجھ کو	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	پکڑتے ہیں تجھ کو

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿۳۵﴾ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	جو	مذکور کرتا ہے	تمہارے معبودوں کو	اور وہ	ساتھ ذکر	رحمٰن کے

ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
وہی ہیں	کافر	پیدا کیا گیا	آدمی	جلدی کا	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	نشانیاں اپنی

نام سے منکر ہیں ﴿۳۶﴾ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
پس مت	جلدی کرو مجھ سے	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

تو تم جلدی نہ کرو ﴿۳۷﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

صٰدِقِيْنَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ
سچے	کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اس وقت	نہ	روک سکیں گے	سے

(آئے گا)﴿۳۸﴾ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی)

وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ

وُجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ
مونہوں اپنے	آگ کو	اور	نہ	سے	پیٹھوں اپنی	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	بلکہ

آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ﴿۳۹﴾ بلکہ

تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَأْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
آجائیگی انکے پاس	ناگہاں	پس کھودے گی ہوش انکے	پس نہ	سکیں گے	پھیر دینا اس کا	اور	نہ	وہ

قیامت اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور اُن کے ہوش کھودے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو مہلت دی

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ڈھیل دیئے جائینگے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا تھا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس گھیر لیا

جائے گی ﴿۴۰﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ
ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ	کون

کیا کرتے تھے اُن کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا ﴿۴۱﴾ کہو کہ

ع ۳ / ۱۲

يَكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ	الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	اور	دن	سے	اللہ تعالیٰ	بلکہ	وہ	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کرسکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ

دُوۡنِنَا	مِّنۡ	تَمۡنَعُهُمۡ	اٰلِهَةٌ	لَهُمۡ	اَمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ
ورے ہم	سے	کہ منع کرتے ہیں ان کو	معبود ہیں	واسطے ان کے	کیا	منہ پھیرنے والے ہیں

پھیرے ہوئے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ بَلۡ مَتَّعۡنَا

مَتَّعۡنَا	بَلۡ	يُصۡحَبُوۡنَ	مِّنَّا	هُمۡ	لَا	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	نَصۡرَ	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	لَا
فائدہ دیا ہم نے	بلکہ	رفاقت کیے جاتے ہیں	ہماری طرف سے	وہ	نہ	اور	اپنی جانوں کی	مدد	کر سکتے	نہیں

وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیے جائیں گے ﴿۴۳﴾ بلکہ ہم ان

هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى

نَاۡتِى	اَنَّا	يَرَوۡنَ	اَفَلَا	الۡعُمُرُ	عَلَيۡهِمُ	طَالَ	حَتّٰى	وَاٰبَآءَهُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ
چلے آتے ہیں	یہ کہ ہم	دیکھتے	کیا پس نہیں	عمر	اوپر ان کے	دراز ہوگئی	یہاں تک کہ	اور ان کے باپوں کو	ان کو

لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ

اِنَّمَاۤ	قُلۡ	الۡغٰلِبُوۡنَ	اَفَهُمُ	اَطۡرَافِهَا	مِنۡ	نَنۡقُصُهَا	الۡاَرۡضَ
سوائے اسکے نہیں کہ	کہہ	غالب ہیں	کیا پس وہ	اس کے دونوں کناروں	سے	گھٹاتے	زمین کو

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿۴۴﴾ کہہ دو کہ میں تم

اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

يُنۡذَرُوۡنَ	مَا	اِذَا	الدُّعَآءَ	الصُّمُّ	يَسۡمَعُ	لَا	وَ	بِالۡوَحۡىِ	اُنۡذِرُكُمۡ
وہ ڈرائے جاتے ہیں	کہ	جب	پکارنا	بہرے ہیں	سنتے	نہیں	اور	ساتھ وحی کے	ڈراتا ہوں میں تم کو

کو حکم اللہ کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿۴۵﴾

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيۡلَنَاۤ	لَيَقُوۡلُنَّ	رَبِّكَ	عَذَابِ	مِّنۡ	نَفۡحَةٌ	مَّسَّتۡهُمۡ	لَئِنۡ	وَ
تھے	بیشک ہم	اے وائے ہم کو	البتہ کہیں گے	رب تیرے کے	عذاب کی	سے	ایک لو	لگ جائے ان کو	اگر	اور

اور اگر اُن کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک

ظٰلِمِیْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظٰلِمِیْنَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِیْنَ	الْقِسْطَ	لِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم	اور	رکھیں گے ہم	ترازوئیں	انصاف کی	دن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا

گنہگار تھے ﴿٤٦﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی

نَفْسٌ شَیْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ

نَفْسٌ	شَیْئًا	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	اَتَیْنَا	بِهَا
کوئی جی	کچھ	اور	اگر	ہوگا	برابر	دانے	سے	رائی کے	لے آئینگے ہم	اس کو

جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

وَ	كَفٰى	بِنَا	حٰسِبِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	معجزہ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿٤٧﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کردینے والی اور (سرتاپا) روشنی

وَضِیَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿٤٨﴾ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

وَ	ضِیَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	وہ جو	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے

اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٨﴾ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

وَ	هُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اور	وہ	سے	قیامت	ڈرتے ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہے ہم نے اسکو

اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿٤٩﴾ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ

ع ٤

اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَآ	اِبْرٰهِیْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ	قَبْلُ
کیا پس تم	اس کے	منکر ہو	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	سے	پہلے اس

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿٥٠﴾ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال)

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا	اپنے باپ کو	اور قوم اپنی کو	کیا ہیں	یہ	مورتیں	کہ جو

سے واقف تھے ﴿٥١﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ

اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ
تم ہو	واسطے ان کے	اعتکاف کرنیوالے	کہا انہوں نے	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	واسطے انکے	عبادت کرنے والے	کہا

پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو ﴿٥٢﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ﴿٥٣﴾ (ابراہیم نے) کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
البتہ تحقیق	تھے تم	تم	اور	باپ تمہارے	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کہا انہوں نے	کیا لایا ہے تو ہمارے پاس

کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿٥٤﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی)

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں میں	کہا	بلکہ	پروردگار تمہارا	رب ہے	آسمانوں کا

حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿٥٥﴾ (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾

وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس بات کے ہوں	سے	گواہوں میں

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿٥٦﴾

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ
اور	قسم ہے اللہ کی	البتہ میں بدی کروں گا	بتوں تمہارے سے	پیچھے	اس کے کہ	پھر جاؤ تم	پیٹھ پھیر کر

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ﴿٥٧﴾

فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوۡا

قَالُوۡا	يَرۡجِعُوۡنَ	اِلَيۡهِ	لَعَلَّهُمۡ	لَّهُمۡ	كَبِيۡرًا	اِلَّا	جُذٰذًا	فَجَعَلَهُمۡ
کہا انہوں نے	پھر آئیں	طرف اس کے	تا کہ وہ	ان کے کو	ایک بڑے	مگر	ٹکڑے ٹکڑے	پس کیا ان کو

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾ کہنے لگے

مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى

فَتًى	سَمِعۡنَا	قَالُوۡا	الظّٰلِمِيۡنَ	لَمِنَ	اِنَّهٗ	بِاٰلِهَتِنَاۤ	هٰذَا	فَعَلَ	مَنۡ
ایک جوان کو کہ	سنا ہے ہم نے	کہا انہوں نے کہ	بے انصافوں میں سے	البتہ وہ ہے	تحقیق وہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے	یہ	کیا	کس نے

کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ﴿۵۹﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک

يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤى اَعۡيُنِ النَّاسِ

النَّاسِ	اَعۡيُنِ	عَلٰۤى	بِهٖ	فَاۡتُوۡا	قَالُوۡا	اِبۡرٰهِيۡمُ	لَهٗۤ	يُقَالُ	يَّذۡكُرُهُمۡ
لوگوں کے	آنکھوں	اوپر	اس کو	پس لے آؤ	کہا انہوں نے	ابراہیم	اس کو	کہتے ہیں	ذکر کرتا تھا ان کا

جوان کو اُن کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اُسے ابراہیم کہتے ہیں ﴿۶۰﴾ وہ بولے کہ اُسے لوگوں کے سامنے لاؤ

لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

بِاٰلِهَتِنَا	هٰذَا	فَعَلۡتَ	ءَاَنۡتَ	قَالُوۡۤا	يَشۡهَدُوۡنَ	لَعَلَّهُمۡ
ساتھ ہمارے معبودوں کے	یہ	کیا ہے	کیا تو نے	کہا انہوں نے	دیکھیں	تا کہ وہ

تا کہ وہ گواہ رہیں ﴿۶۱﴾ (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا

كَانُوۡا	اِنۡ	فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ	هٰذَا	كَبِيۡرُهُمۡ	فَعَلَهٗ	بَلۡ	قَالَ	يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ
ہیں	اگر	پس پوچھو ان سے	کہ یہ ہے	بڑے ان کے نے	کیا ہے اس کو	بلکہ	کہا	اے ابراہیم

تو نے کیا ہے؟ ﴿۶۲﴾ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ اُن کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں

يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ

اَنۡتُمُ	اِنَّكُمۡ	فَقَالُوۡۤا	اَنۡفُسِهِمۡ	اِلٰٓى	فَرَجَعُوۡۤا	يَنۡطِقُوۡنَ
تم ہی ہو	بیشک تم	پس کہا انہوں نے	جیوں اپنے کے	طرف	پس پھر آئے	بولتے

تو ان سے پوچھ لو ﴿۶۳﴾ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى	رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
بے انصاف	پھر	الٹے کیے گئے	اوپر	سروں اپنے کے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	کہ نہیں

بے انصاف ہو ﴿٦٤﴾ پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم

هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	کہا	کیا پس عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ

جانتے ہو یہ بولتے نہیں ﴿٦٥﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
نہ	نفع دے تم کو	کچھ	اور	نہ	ضرر دے تم کو	تف ہے	تم کو	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے

تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟ ﴿٦٦﴾ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کہا انہوں نے	جلا دو تم اس کو	اور	مدد دو	اپنے معبودوں کو	اگر	ہو تم

اُن پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٦٧﴾ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا

فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا
کرنیوالے	کہا ہم نے	اے آگ	ہو جا تو	ٹھنڈی	اور	سلامتی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا

معبودوں کی مدد کرو ﴿٦٨﴾ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجبِ) سلامتی (بن جا) ﴿٦٩﴾ اُن لوگوں

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا	اِلَى
ساتھ اسکے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	زیاں پانے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوط کو	طرف

نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿٧٠﴾ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ط

الْاَرْضِ	الَّتِیْ	بٰرَکْنَا	فِیْهَا	لِلْعٰلَمِیْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ
زمین کی	وہ کہ جو	برکت کی تھی ہم نے	بیچ اس کے	واسطے جہانوں کے	اور دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لیے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کیے۔

وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً ط وَکُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

وَ	یَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	کُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِیْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً
اور	یعقوب	زیادتی	اور	ہر ایک کو	کیا ہم نے	صالح	اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا

اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک کیا ﴿۷۲﴾ اور اُن کو پیشوا بنایا کہ

یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ

یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِمْ	فِعْلَ	الْخَیْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کی	کرنا	بھلائیوں کا	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور اُن کو نیک کام کرنے اور نماز

الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّکٰوةِ ج وَکَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ لا وَلُوْطًا اٰتَیْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِیْتَآءَ	الزَّکٰوةِ	وَ	کَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِیْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَیْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عبادت کرنے والے	اور	لوط کو	دیا ہم نے اس کو

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط (کا قصہ یاد کرو

حُکْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ کَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ط

حُکْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّیْنٰهُ	مِنَ	الْقَرْیَةِ	الَّتِیْ	کَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ
حکم	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	سے	اس بستی	جو کہ	کرتے تھے	گندے کام

جب اُن) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ لا وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	کَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِیْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِیْ	رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھی	قوم	بری	بدکار	اور داخل کیا ہم نے اس کو	بیچ	رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھا

بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک

ع ۵ ۲۵ ۵

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ	قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
سے	صالحوں میں	اور	نوح کو	جس وقت کہ	پکارا	سے	پہلے اس	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے

نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے اہل کو	سے	سختی	بڑی	اور	مدد دی ہم نے اس کو	سے	اس قوم

ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
کہ وہ لوگ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو

کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے اُن سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اَجْمَعِيْنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِى	الْحَرْثِ	اِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان کو	جس وقت	حکم کرتے تھے دونوں	بیچ	کھیتی کے	جسوقت کہ

غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ ۙ فَفَهَّمْنٰهَا

نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا
چر گئی	بیچ اس کے	ریوڑ	ایک قوم کا	اور	تھے ہم	واسطے ان کے حکم کے	شاہد	پس سمجھا دیا ہم نے وہ

کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَّ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دیا ہم نے	حکم	اور علم	اور	مسخر کیا ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو

(کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۷۹ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ

يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	عَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ
تسبیح کہتے تھے	اور جانوروں کو	اور	تھے ہم	کرنے والے	اور	سکھلائی ہم نے اسکو	کاریگری	ایک پہناوے	تمہارے کی

کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے (۷۹) اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح)

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝۸۰ وَلِسُلَيْمٰنَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ	وَ	لِسُلَيْمٰنَ
تاکہ بچائے تم کو	سے	لڑائی تمہاری	پس کیا ہو	تم	شکر کرنے والے	اور	واسطے سلیمان کے

کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے (۸۰) اور ہم نے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ

الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
ہوا کو	تیز رفتار	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے	طرف	زمین کے	وہ جو کہ	برکت دی تھی ہم نے	بیچ اسکے

تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)۔

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝۸۱ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ
اور	ہیں ہم	ہر	چیز کے	جاننے والے	اور	سے	شیطانوں میں	وہ جو کہ	غوطہ مارتے تھے	واسطے اسکے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں (۸۱) اور دیووں (کی جماعت کو بھی اُن کے تابع کر دیا تھا کہ اُن) میں سے بعض اُن کے لیے غوطے مارتے تھے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝۸۲ وَاَيُّوْبَ

وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اور کرتے تھے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان	اور	ایوب کو

اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے (۸۲) اور ایوب (کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۸۳

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
جسوقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو کہ	بیشک میں	پہنچی ہے مجھ کو	ایذا	اور	تو	بہت مہربان ہے	سب مہربانی کرنیوالوں سے

یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ	ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے	پس کھول دی ہم نے	جو کچھ	ساتھ اسکے	سے	ایذا	دی ہم نے اس کو	اولاد اس کی	اور	مانند ان کی

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کرلی اور جو اُن کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ساتھ ان کے	مہربانی	سے	اپنی طرف	اور نصیحت	واسطے عبادت کرنیوالوں کے	اور	اسماعیل کو

اُن کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے ﴿٨٤﴾ اور اسمٰعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ۚۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ
اور	ادریس کو	اور	ذوالکفل کو	ہر ایک تھا	سے	صبر کرنے والوں	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	بیچ

اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿٨٥﴾ اور ہم نے اُن کو

رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ
رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھے	سے	صالحوں میں	اور ذوالنون کو	جس وقت	گیا وہ

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿٨٦﴾ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِى	الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ
غصہ کھا کر	پس جانا	یہ کہ	ہرگز نہ	تنگ پکڑیں گے ہم	اوپر اس کے	پس پکارا	بیچ	اندھیروں کے	یہ کہ	نہیں

میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ۚۖ

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّىْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاک ہے تجھ کو	بیشک میں	تھا میں	سے	قصورواروں

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿٨٧﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي

نُـْجِي	وَكَذٰلِكَ	الْغَمِّ	مِنَ	وَنَجَّيْنٰهُ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا
نجات دیتے ہیں ہم	اور اسی طرح	غم	سے	اور نجات دی ہم نے اس کو	واسطے اس کے	پس قبول کیا ہم نے

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

اَنْتَ	وَّ	فَرْدًا	تَذَرْنِيْ	لَا	رَبِّ	رَبَّهٗ	نَادٰى	اِذْ	وَزَكَرِيَّآ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تو	اور	اکیلا	چھوڑ مجھ کو	مت	اے پروردگار میرے	رب اپنے کو	پکارا اس نے	جس وقت	اور زکریا کو	ایمان والوں کو

کرتے ہیں﴿۸۸﴾ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

يَحْيٰى	لَهٗ	وَهَبْنَا	وَ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	الْوٰرِثِيْنَ	خَيْرُ
یحییٰ	اس کو	دیا ہم نے	اور	واسطے اس کے	پس قبول کیا ہم نے	وارثوں کا ہے	بہتر

اور تو سب سے بہتر وارث ہے﴿۸۹﴾ تو ہم نے اُن کی پکار سن لی اور اُن کو یحییٰ بخشے

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

الْخَيْرٰتِ	فِي	يُسٰرِعُوْنَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	زَوْجَهٗ	لَهٗ	وَاَصْلَحْنَا
بھلائیوں کے	بیچ	جلدی کرتے	تھے	بیشک وہ	بی بی اس کی	واسطے اسکے	اور درست کردی ہم نے

اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِيْٓ

وَالَّتِيْٓ	خٰشِعِيْنَ	لَنَا	كَانُوْا	وَ	رَهَبًا	وَّ	رَغَبًا	وَيَدْعُوْنَنَا
اور اس عورت کو کہ	عاجزی کرتے	واسطے ہمارے	تھے وہ	اور	ڈر سے	اور	رغبت سے	اور پکارتے تھے ہم کو

اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے﴿۹۰﴾ اور اُن (مریم)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

ابْنَهَآ	وَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُّوْحِنَا	مِنْ	فِيْهَا	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا	اَحْصَنَتْ
بیٹے اسکے کو	اور	اور کیا ہم نے اس کو	روح اپنی کو	سے	بیچ اس کے	پس پھونک دیا ہم نے	اپنی عصمت کی	محافظت کی

کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُن میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہلِ

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	واسطے عالموں کے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور	میں ہوں	رب تمہارا

عالم کے لیے نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

ع ١٨ / ٦

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾

فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ
پس عبادت کرو میری	اور کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ہر ایک	طرف ہماری	پھر آنے والے ہیں

تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿٩٢﴾ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿٩٣﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ
پس جو کوئی	کام کرے	سے	اچھے	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس نہیں	ناقدردانی	واسطے اسکی کوشش کے

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ

وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَاۤ	اَنَّهُمْ
اور	ہم	واسطے اس کے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے	اوپر	بستی کے کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	یہ کہ وہ

اور ہم اُس کے لیے (ثوابِ اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	پھرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یاجوج	اور	ماجوج	اور وہ	سے

وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿٩٥﴾ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ
ہر	اونچان	دوڑتے ہوں گے	اور	نزدیک آئے	وعدہ	سچا	پس ناگہاں	وہ

ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿٩٦﴾ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ
چڑھ رہی ہیں	آنکھیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اے وائے ہم کو	تحقیق	تھے ہم	بیچ	غفلت کے	سے

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
اس	بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور جس چیز کو	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے اللہ کے

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿۹۷﴾ (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا
پتھر ہیں	دوزخ کے	تم	اس کے پاس	آنے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ

دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿۹۸﴾ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو

وَّرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
آتے اسکے پاس	اور ہر ایک	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	واسطے انکے	بیچ اس کے	چلّانا ہے	اور	وہ	بیچ اس کے

اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿۹۹﴾ وہاں اُن کو چلّانا ہوگا اور اس میں (کچھ)

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ

لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پہلے ہو چکا ہے	واسطے ان کے	ہماری طرف سے	اچھائی	یہ لوگ

نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۰﴾ جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ	مَا
اس سے	دور کیے گئے ہیں	نہیں	سنیں گے	کھٹکا اس کا	اور وہ	بیچ	اس کے کہ

اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۚ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ	لَا	يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ
چاہیں گے	جی ان کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہ	غمگین کرے گا ان کو	ڈر	بڑا

اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾ اُن کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا

وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ	تَتَلَقّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
اور	لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	دن تمہارا	جو کہ	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے

اور فرشتے اُن کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَآ
جس دن	لپیٹ لیں گے ہم	آسمان کو	جیسا لپیٹتا ہے	طومار	رقعوں کا	جیسا کہ	شروع کیا تھا ہم نے

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ

اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ	وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	لَقَدْ
پہلی	پیدائش	دوبارہ کرینگے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بیشک	ہم ہیں	کرنے والے	اور	البتہ تحقیق

اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

كَتَبْنَا	فِي	الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھ دیا ہم نے	بیچ	زبور کے	پیچھے	ذکر کے	یہ کہ	زمین کے	وارث ہونگے اسکے

ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ	هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	صالح	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے	واسطے قوم

وارث ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے

عٰبِدِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

قُلْ	لِّلْعٰلَمِیْنَ	رَحْمَةً	اِلَّا	اَرْسَلْنٰكَ	مَآ	وَ	عٰبِدِیْنَ
کہہ	واسطے عالموں کے	رحمت	مگر	بھیجا ہم نے تجھ کو	نہیں	اور	عبادت کرنے والی کے

حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿۱۰۶﴾ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	فَهَلْ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلٰهُكُمْ	اَنَّمَآ	اِلَیَّ	یُوْحٰی	اِنَّمَا
ہو تم	پس کیا	ایک ہے اکیلا	معبود	معبود تمہارا	یہ کہ	طرف میری	وحی کی جاتی ہے	سوائے اسکےنہیں کہ

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے ۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ

وَاِنْ	سَوَآءٍ	عَلٰی	اٰذَنْتُكُمْ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	مُّسْلِمُوْنَ
اور نہیں	برابری کے	اوپر	خبردار کر دیا میں نے تم کو	پس کہہ	پھر جائیں	پس اگر	اطاعت کرنے والے

ہو جاؤ ﴿۱۰۸﴾ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکامِ الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

یَعْلَمُ	اِنَّهٗ	تُوْعَدُوْنَ	مَّا	بَعِیْدٌ	اَمْ	اَقَرِیْبٌ	اَدْرِیْۤ
جانتا ہے	بیشک وہ	وعدہ دیئے جاتے ہو	جو کچھ کہ	دور	یا	نزدیک ہے	جانتا میں کہ

مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اُس کا وقت) دور ہے ﴿۱۰۹﴾ جو بات

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ

اَدْرِیْ	اِنْ	وَ	تَكْتُمُوْنَ	مَا	وَیَعْلَمُ	الْقَوْلِ	مِنَ	الْجَهْرَ
جانتا میں	نہیں	اور	چھپاتے ہو تم	جو کہ	اور جانتا ہے	بات	سے	پکارنے کو

پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

احْكُمْ	رَبِّ	قٰلَ	حِیْنٍ	اِلٰی	وَمَتَاعٌ	لَّكُمْ	فِتْنَةٌ	لَعَلَّهٗ
حکم کر	اے رب میرے	کہا	ایک مدت	تک	اور فائدہ ہے	واسطے تمہارے	آزمائش ہے	شاید کہ وہ

شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اُٹھاتے رہو) ﴿۱۱۱﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے

بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

تَصِفُوْنَ	مَا	عَلٰى	الْمُسْتَعَانُ	الرَّحْمٰنُ	رَبُّنَا	وَ	بِالْحَقِّ
بیان کرتے ہو تم	اس چیز کے کہ	اوپر	مدد مانگا گیا ہے	مہربان	پروردگار ہمارا	اور	ساتھ حق کے

پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿۱۱۲﴾

ایاتھا ۷۸ — ٢٢ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

عَظِيْمٌ	شَيْءٌ	السَّاعَةِ	زَلْزَلَةَ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	اتَّقُوْا	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا
بڑی	چیز ہے	قیامت کا	زلزلہ	بیشک	رب اپنے سے	ڈرو	لوگو	اے

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہے ﴿۱﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

كُلُّ	تَضَعُ	وَ	اَرْضَعَتْ	عَمَّاۤ	مُرْضِعَةٍ	كُلُّ	تَذْهَلُ	تَرَوْنَهَا	يَوْمَ
ہر	ڈال دے گی	اور	دودھ پلایا تھا	جس کو	دودھ پلانے والی	ہر	بھول جائے گی	دیکھیں گے اسکو	جس دن

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

بِسُكٰرٰى	هُمْ	مَا	وَ	سُكٰرٰى	النَّاسَ	تَرَى	وَ	حَمْلَهَا	ذَاتِ حَمْلٍ
مست	وہ	نہیں	اور	مست	لوگوں کو	دیکھے گا تو	اور	حمل اپنا	حمل والی

تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اللّٰهِ	فِي	يُّجَادِلُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	شَدِيْدٌ	اللّٰهِ	عَذَابَ	لٰكِنَّ	وَ
اللہ کے	بیچ	جھگڑتے ہیں	جو کہ	لوگ	کچھ	اور	سخت ہے	اللہ کا	عذاب	لیکن	اور

رہے ہوں گے بیشک) اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۲﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۳ كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ

بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيۡطٰنٍ	مَّرِيۡدٍ	كُتِبَ	عَلَيۡهِ	اَنَّهٗ	مَنۡ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان	سرکش کی	لکھا گیا ہے	اوپر اس کے	یہ کہ وہ	جس کی

بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ۳ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۴ يٰۤاَيُّهَا

تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَ	يَهۡدِيۡهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيۡرِ	يٰۤاَيُّهَا
دوستی کرے وہ	پس بیشک کہ وہ	گمراہ کرتا ہے اسکو	اور	راہ دکھاتا ہے اس کو	طرف	عذاب	دوزخ کی	اے

جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کردے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ۴ لوگو

النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ

النَّاسُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فِىۡ	رَيۡبٍ	مِّنَ	الۡبَعۡثِ	فَاِنَّا	خَلَقۡنٰكُمۡ	مِّنۡ	تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	بیچ	شک کے	سے	جی اٹھنے	پس بیشک	ہم نے پیدا کیا ہے تم کو	سے	مٹی

اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے

ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ

ثُمَّ	مِنۡ	نُّطۡفَةٍ	ثُمَّ	مِنۡ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنۡ	مُّضۡغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَّ	غَيۡرِ
پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لہو جمے ہوئے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور	بن

پھر اُس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَـكُمۡ	وَنُقِرُّ	فِى	الۡاَرۡحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ
بنی ہوئی	تاکہ بیان کریں ہم	واسطے تمہارے	اور ٹھیراتے ہیں ہم	بیچ	رحموں کے	جتنا	چاہیں	طرف	وقت

تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ

مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخۡرِجُكُمۡ	طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تم کو	بچہ	پھر	تاکہ پہنچو	جوانی اپنی کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ

رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مرجاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی

يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

يُّتَوَفّٰى	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ
قبض کیا جاتا ہے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکاری	عمر کی	تاکہ نہ	جانے	پیچھے

ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے

عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
جاننے کے	کچھ	اور	دیکھتا ہے تو	زمین کو	خشک	پس جس وقت	اتارتے ہیں ہم	اوپر اس کے	پانی

ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
ہلتی ہے	اور	پھولتی ہے	اور	اگاتی ہے	سے	ہر	قسم قسم	نفیس	یہ	بسبب اسکے ہے کہ

تو وہ شاداب ہو جاتی اور اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۝٥ ان قدرتوں سے ظاہر

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	وہی ہے	حق	اور	یہ کہ وہی	جلاتا ہے	مُردوں کو	اور	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۝٦

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي
اور	یہ کہ	قیامت	آنیوالی ہے	نہیں ہے	شک	اس میں	اور	یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو کہ	بیچ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا

الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

الْقُبُوْرِ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں کے ہے	اور	بعض	لوگ ہیں	جو	جھگڑا کرتے ہیں	بیچ	اللہ کے	بغیر	علم کے

اُٹھائے گا۝٧ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ
اور	بغیر	ہدایت کے	اور	نہ	کتاب	روشن کے	موڑنے والا	شانے اپنے کو	تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ

اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے﴿۸﴾ (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

اللّٰهِ	لَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ
اللہ کی	واسطے اسکے	بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسکو	دن	قیامت کے	عذاب

رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتشِ) سوزاں کا

الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلنے کا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	آگے بھیجا	دونوں ہاتھ تیرے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا

مزا چکھائیں گے﴿۹﴾ (اے سرکش) یہ اُس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ　　ع ۸

لِّلْعَبِيْدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ
واسطے بندوں اپنے کے	اور بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	بندگی کرتا ہے	اللہ کی	اوپر	کنارے کے	پس اگر

ظلم کرنے والا نہیں﴿۱۰﴾ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس

اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى

اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ	عَلٰى
پہنچے اس کو	بھلائی	آرام پکڑے	ساتھ اسکے	اور	اگر	پہنچے اس کو	فتنہ	پلٹ جائے	اوپر

کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
منہ اپنے کے	ٹوٹے میں دیا	دنیا	اور آخرت کو	یہ ہے	وہ	ٹوٹا پانا

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اُس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو

الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

الْمُبِيْنُ	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهٗ
ظاہر	پکارتا ہے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	ضرر دے اس کو	اور جو کہ	نہ	نفع دے اس کو

نقصانِ صریح ہے ﴿۱۱﴾ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ ج يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ	مِنْ
یہ	وہ ہے	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو جو کہ	ضرر اس کا	نزدیک ہے	سے

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے

نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس کے نفع	بے شک برا	دوست ہے	اور	بے شک برا	رفیق ہے	بیشک	اللہ	داخل کرے گا

زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا ﴿۱۳﴾ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو کوئی کہ	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد دے گا اسکو	اللہ	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	پس چاہیے کہ کھینچ لے جائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اُس کو چاہیے کہ اُوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ	وَ	كَذٰلِكَ
چاہیے کہ کاٹ ڈالے	پھر دیکھے	کیا	لے جائے گا	مکر اس کا	اس چیز کو کہ	غصے میں لاتی ہے	اور	اسی طرح

(اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ﴿۱۵﴾ اور اسی طرح ہم

اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ
اتاری ہے ہم نے	نشانیاں	ظاہر	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہے	بیشک

نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ﴿۱۶﴾ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو کہ	یہودی ہوئے	اور	بے دین	اور	نصاریٰ

لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَ	الْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور	مجوس	اور وہ لوگ جو کہ	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا	درمیان ان کے	دن

اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ

کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۷﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کوئی کہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہیں	اور	سورج

کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

وَ	الْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ
اور	چاند	اورتارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چارپائے	اور	بہت	سے

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے

النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

النَّاسِ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
آدمیوں میں	اور	بہت ہیں کہ	ثابت ہوا	اوپران کے	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ (۱۸) هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

مِنْ	مُّكْرِمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ
کوئی	عزت دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے

دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۸) یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں

السجدۃ ۵

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

اخْتَصَمُوْا	فِيْ	رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ
جھگڑے	بیچ	اپنے پروردگار کے	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	قطع کیے جائیں گے	واسطے ان کے	کپڑے	سے

اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے قطع

نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ج (۱۹) يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ
آگ	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	گرم پانی	گلایا جائے گا	ساتھ اس کے	جو کچھ کہ	بیچ

کیے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (۱۹) اس سے ان کے پیٹ کے

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ (۲۰) وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ (۲۱) كُلَّمَآ

بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ	حَدِيْدٍ	كُلَّمَآ
انکے پیٹوں کے ہے	اور کھالیں	اور	واسطے ان کے ہے	ہتھوڑے	سے	لوہے کے	جس وقت

اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی (۲۰) اور اُن (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے (۲۱) جب وہ

أَرَادُوٓا أَن يَخۡرُجُوا مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۖ وَذُوقُوا

وَذُوقُوا	فِيهَا	أُعِيدُوا	غَمٍّ	مِنۡ	مِنۡهَا	يَخۡرُجُوا	أَن	أَرَادُوٓا
اور چکھو	بیچ اس کے	پھیرے جائیں گے	غم	سے	اس سے	نکلیں	یہ کہ	ارادہ کریں گے

چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ)

عَذَابَ الۡحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوا	الَّذِينَ	يُدۡخِلُ	اللّٰهَ	إِنَّ	الۡحَرِيقِ	عَذَابَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	ان لوگوں کو کہ	داخل کرتا ہے	اللہ	بیشک	جلنے کا	عذاب

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ﴿٢٢﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِي مِنۡ تَحۡتِهَا الۡأَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ

مِنۡ	فِيهَا	يُحَلَّوۡنَ	الۡأَنۡهٰرُ	تَحۡتِهَا	مِنۡ	تَجۡرِي	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ
سے	بیچ اس کے	پہنائے جائیں گے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں	اچھے

میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے

أَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمۡ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوٓا

هُدُوٓا	وَ	حَرِيرٌ	فِيهَا	لِبَاسُهُمۡ	وَ	لُؤۡلُؤًا	وَّ	ذَهَبٍ	مِنۡ	أَسَاوِرَ
راہ دکھلائے گئے	اور	ریشمی ہے	بیچ اس کے	لباس ان کا	اور	موتی	اور	سونے کے	سے	کنگن

جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا ﴿٢٣﴾ اور اُن کو

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۚ وَهُدُوٓا إِلٰى صِرَاطِ الۡحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ

إِنَّ	الۡحَمِيدِ	صِرَاطِ	إِلٰى	هُدُوٓا	وَ	الۡقَوۡلِ	مِنَ	الطَّيِّبِ	إِلَى
بیشک	تعریف کیے گئے کے	راہ	طرف	راہ دکھلائے گئے	اور	بات	سے	پاکیزگی کی	طرف

پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی ﴿٢٤﴾ جو لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنۡ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

الۡحَرَامِ	الۡمَسۡجِدِ	وَ	اللّٰهِ	سَبِيلِ	عَنۡ	يَصُدُّونَ	وَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
حرام سے	مسجد	اور	اللہ کی	راہ	سے	بند کرتے ہیں	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ

کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے

ع ٣ ١٠

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ

الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ِۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ
وہ جو کہ	مقرر کیا ہے ہم نے اسکو	واسطے لوگوں کے	برابر ہیں	رہنے والے	بیچ اس کے	اور	باہر سے آنیوالے	اور	جو کوئی	ارادہ کرے

جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو

فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَ اِذْ بَوَّاْنَا

فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
بیچ اس کے	گمراہی کا	ساتھ ظلم کے	چکھائینگے ہم اسکو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جسوقت	جگہ مقرر کردی ہم نے

اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿٢٥﴾ اور (ایک وقت تھا)

لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	یہ کہ	نہ	شریک لاؤ تم	ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور	پاک رکھ	میرے گھر کو

جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْقَآئِمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اَذِّنْ	فِي	النَّاسِ
واسطے طواف کرنیوالوں کے	اور	کھڑے رہنے والوں کے	اور	رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنیوالوں کے	اور	پکار دے	بیچ	لوگوں کے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ﴿٢٦﴾ اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ	كُلِّ	فَجٍّ
ساتھ حج کے	آئینگے تیرے پاس	پیادے	اور اوپر	ہر	اونٹ دبلے کے	آئیں گے	سے	ہر	راہ

کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر)

عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

عَمِيْقٍ	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
دور	تاکہ حاضر ہوں	فائدے	واسطے اپنے کے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	بیچ	دنوں

چلے آئیں ﴿٢٧﴾ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایامِ معلوم میں

مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا

مَّعۡلُوۡمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمۡ	مِّنۡۢ	بَهِيۡمَةِ	الۡاَنۡعَامِ	فَكُلُوۡا	مِنۡهَا
معلوم کے	اوپر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	سے	پالے ہوئے	چوپایوں	پس کھاؤ	ان میں سے

چھار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے اُن کو دیے ہیں اُن پر اللہ کا نام لیں۔اس میں سے تم خود

وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا

وَ	اَطۡعِمُوا	الۡبَآٮِٕسَ	الۡفَقِيۡرَ	ثُمَّ	لۡيَقۡضُوۡا	تَفَثَهُمۡ	وَلۡيُوۡفُوۡا
اور	کھلاؤ	بھوکے	فقیر کو	پھر	چاہیے کہ دور کریں	میل اپنا	اور پوری کریں

بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ ﴿۲۸﴾ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری

نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَۚ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ

نُذُوۡرَهُمۡ	وَ	لۡيَطَّوَّفُوۡا	بِالۡبَيۡتِ	الۡعَتِيۡقِ	ذٰلِكَ	وَ	مَنۡ	يُّعَظِّمۡ
نذریں اپنی	اور	طواف کریں	گھر	قدیم کا	یہ ہے	اور	جو کوئی	تعظیم کرے

کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖؕ وَاُحِلَّتۡ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامُ

حُرُمٰتِ	اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيۡرٌ	لَّهٗ	عِنۡدَ	رَبِّهٖ	وَ	اُحِلَّتۡ	لَـكُمُ	الۡاَنۡعَامُ
حرمتوں	اللہ کی کو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اسکے	نزدیک	رب اس کے	اور	حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے

اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ

اِلَّا	مَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	فَاجۡتَنِبُوا	الرِّجۡسَ	مِنَ	الۡاَوۡثَانِ
مگر	جو کہ	پڑھا جاتا ہے	اوپر تمہارے	پس بچتے رہو	ناپاکی	سے	بتوں کی

سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو

وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖؕ وَمَنۡ

وَاجۡتَنِبُوۡا	قَوۡلَ	الزُّوۡرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيۡرَ	مُشۡرِكِيۡنَ	بِهٖ	وَ	مَنۡ
اور بچتے رہو	بات	جھوٹی سے	توحید کرنیوالے	واسطے اللہ کے	نہ	شریک لانے والے	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی

اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ﴿۳۰﴾ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر، اور جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
شرک کرے	ساتھ اللہ کے	پس گویا	گر پڑا	سے	آسمان	پس اچک لیجاتے ہیں اسکو	جانور	یا	پھینک دیتی ہے

شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اُس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
اس کو	ہوا	بیچ	مکان	دور کے	یہ ہے	اور	جوکوئی	تعظیم کرے	نشانیوں	اللہ کی کو

کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے ﴿۳۱﴾ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ

فَاِنَّهَا	مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوْبِ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ
پس بیشک وہ	سے	پرہیزگاری ہے	دلوں کی	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	فائدے ہیں	تک	ایک مدت

تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ﴿۳۲﴾ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ	اِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر	پھر	جگہ اسکے حلال ہونے کی	طرف	گھر	قدیم	اور	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہم نے

ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے

ع ۸ / ۱۱

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ	بَهِيْمَةِ
طریقۂ عبادت	تا کہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے	سے	پالے ہوئے

قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تا کہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) اُن

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ
چوپایوں	پس معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس واسطے اسکے	فرمانبردار ہو جاؤ	اور	خوشخبری دے	عاجزی کرنیوالوں کو

پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۴﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَآ
وہ لوگ کہ	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور	صبر کرنے والے	اوپر	اس چیز کے کہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
پہنچتی ہے ان کو	اور قائم رکھنے والے	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور اونٹ قربانی کے	مقرر کیا ہم نے انکو	واسطے تمہارے	سے	نشانیوں	اللہ کی	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	خوبی ہے	پس یاد کرو

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اوپر اس کے	قطار باندھے ہوئے	پس جس وقت	گر پڑیں	اپنی کروٹوں پر	پس کھاؤ	اس میں سے

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر اُن پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	بے سوال فقیر کو	اور	سوال کرنے والے کو	اسی طرح	مسخر کیا ہم نے اسکو	واسطے تمہارے	تا کہ تم

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

تَشْكُرُوْنَ	لَنْ	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہ	پہنچے گا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور	نہ	خون ان کا	اور	لیکن	پہنچے گی اس کو

شکر کرو ﴿۳۶﴾ اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری

اَلتَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
پرہیزگاری	تمہاری	اسی طرح	مسخر کیا ان کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اُسے

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ	الَّذِيْنَ
ہدایت کیا تم کو	اور	خوش خبری دے	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دفع کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو

بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۷﴾ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

ع ۵ ۱۲

اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر	خیانت کرنیوالے	کفر کرنیوالے کو	اجازت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۸﴾ جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ﴿۳۹﴾

يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُۨ
لڑائی کیے جاتے ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	ظلم کیے جاتے ہیں	اور	بیشک	اللہ	اوپر	مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ لوگ کہ	نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ	ہوتا دور کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	بعض ان کے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے

اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے)

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا
خلوت خانے درویشوں کے	اور	عبادت خانے نصاریٰ کے	اور عبادت خانے یہود کے	اور	مسجدیں	کہ لیا جاتا ہے	بیچ اس کے	نام	اللہ کا	بہت

گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور البتہ مدد دے گا	اللہ	اس کو جو	مدد دیتا ہے اس کو	بیشک	اللہ	البتہ زور آور ہے	غالب ہے

اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ﴿۴۰﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
وہ لوگ جو کہ	اگر	قدرت دیں ہم ان کو	بیچ	زمین کے	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
اور	حکم کریں	ساتھ بھلائی کے	اور	منع کریں	سے	نامعقول	اور	واسطے اللہ کے ہے	آخر	سب کاموں کا

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ لا

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّثَمُوْدُ
اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	قوم عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو اُن سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

وَ	قَوْمُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ	لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ	مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ
اور	قوم	ابراہیم کی نے	اور	قوم	لوط کی نے	اور رہنے والے	مدین کے نے	اور	جھٹلایا گیا

اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط بھی ﴿۴۳﴾ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
موسیٰ	پس ڈھیل دی گئی	واسطے کافروں کے	پھر	پکڑا میں نے ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا

جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿٤٤﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

فَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
پس بہت سی	سے	بستیوں	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں	اوپر

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
اپنی چھتوں کے	اور	بہت کنوئیں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	بلند کیے گئے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ﴿٤٥﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَا	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ
زمین کے	پس ہوتے	واسطے ان کے	دل کہ	سمجھتے	ساتھ ان کے	یا	کان	کہ سنتے

میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي
ساتھ اسکے	پس بیشک وہ	نہیں	اندھی ہوجاتی	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوجاتے ہیں	دل	وہ جو	بیچ

سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے

الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

الصُّدُوْرِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ
سینوں کے ہیں	اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے	عذاب کو	اور	ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ

ہوتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَاَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ
وعدہ اپنا	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	پروردگار تیرے کے	مانند ہزار	برس کے	ان سے کہ	گنتے ہو تم

کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ
اور بہت سی	کچھ	بستیاں ہیں کہ	ڈھیل دی میں نے	ان کو	اور	وہ	ظلم کرنیوالیاں تھیں	پھر	پکڑا میں نے ان کو	اور	طرف میری ہے

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں اُن کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ

الْمَصِيْرُ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
پھر آنا	کہہ	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾

ع ۶/۱۲

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	حرمت کا

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لیے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ﴿۵۰﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْۤ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور	جن لوگوں نے	کوشش کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی وہ

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ

الْجَحِيْمِ	وَمَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ
دوزخ کے	اور نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	رسول	اور	نہ	نبی	مگر

اہلِ دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا

اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی

اِذَا	تَمَنّٰٓی	اَلْقَی	الشَّیْطٰنُ	فِیْٓ	اُمْنِیَّتِهٖ	فَیَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	یُلْقِی
جسوقت کہ	آرزو کرتا تھا	ڈال دیتا تھا	شیطان	بیچ	آرزو اس کی کے	پس موقوف کر دیتا ہے	اللہ	جو کہ	ڈالتا ہے

تھا تو شیطان اُس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر

الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّیَجْعَلَ مَا

الشَّیْطٰنُ	ثُمَّ	یُحْکِمُ	اللّٰهُ	اٰیٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	حَکِیْمٌ	لِّیَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	محکم کرتا ہے	اللہ	نشانیاں اپنی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تا کہ کر دے	اس چیز کو کہ

دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ غرض (اس سے)

یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ

یُلْقِی	الشَّیْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِیْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِیَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	اور	جو کہ سخت ہیں

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	لَفِیْ	شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ	وَّ	لِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ
دل ان کے	اور	بیشک	ظالم	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	اور	تا کہ جانیں	وہ لوگ کہ

ہیں ذریعۂ آزمائش ٹھیرائے۔ بیشک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں ﴿۵۳﴾ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَیُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
دیئے گئے ہیں	علم	یہ کہ وہ	سچ ہے	سے	تیرے رب کی طرف	پس ایمان لائیں	ساتھ اسکے	پس عاجزی کریں	واسطے اسکے

ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰی صِرَاطٍ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰی	صِرَاطٍ
دل ان کے	اور	بیشک	اللہ	البتہ راہ دکھانیوالا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	طرف	راہ

آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لَايَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	شک کے	اس سے

کرتا ہے﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	دن

یہاں تک کہ قیامت اُن پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
منحوس کا	بادشاہی	اس دن	واسطے اللہ کے ہے	حکم کرے گا	درمیان ان کے

آواقع ہو﴿۵۵﴾ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کردے گا۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	بیچ	بہشتوں	نعمت کے ہیں

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے﴿۵۶﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	پس یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے لیے ذلیل کرنے والا

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

مُّهِيْنٌ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ
ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ہجرت کر گئے وہ	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	مارے گئے	یا

عذاب ہو گا﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا

ع ۹/۷ ۱۴

مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

لَهُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	حَسَنًا	رِزْقًا	اللّٰهُ	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	مَاتُوا
البتہ وہ ہے	اللہ	بیشک	اور	اچھا	رزق	اللہ	البتہ رزق دے گا ان کو	مر گئے

مر گئے اُن کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط

يَّرْضَوْنَهٗ	مُّدْخَلًا	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ
پسند کریں گے اس کو	ایسی جگہ کہ	البتہ داخل کرے گا ان کو	رزق دینے والا	بہتر

رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ج وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

مَا	بِمِثْلِ	عَاقَبَ	مَنْ	وَ	ذٰلِكَ	حَلِيْمٌ	لَعَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ
اسکے کہ	برابر	بدلہ لے	جو کوئی	اور	یہ ہے	تحمل والا ہے	البتہ جاننے والا	اللہ	بیشک	اور

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	لَيَنْصُرَنَّهُ	عَلَيْهِ	بُغِيَ	ثُمَّ	بِهٖ	عُوْقِبَ
اللہ	بیشک	اللہ	البتہ مدد دے گا اس کو	اوپر اس کے	تعدی کی جائے	پھر	ساتھ اس کے	زیادتی کی گئی

ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

النَّهَارِ	فِي	الَّيْلَ	يُوْلِجُ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	غَفُوْرٌ	لَعَفُوٌّ
دن کے	بیچ	رات کو	داخل کرتا ہے	اللہ	بسبب اس کے کہ	یہ	بخشنے والا ہے	البتہ معاف کرنیوالا

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	الَّيْلِ	فِي	النَّهَارَ	يُوْلِجُ	وَ
یہ	دیکھنے والا ہے	سننے والا	اللہ	اور یہ کہ	رات کے	بیچ	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾ یہ اس لیے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	هُوَ
بسبب اسکے ہے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ	جو	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	وہ

اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	یہ کہ	اللہ	وہ ہے	بلند	بڑا	کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	اللہ نے

باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے (٦٢) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہوجاتی ہے	زمین	سرسبز	بیشک

آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ج ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ

اللہ مہربان اور خبردار ہے (٦٣) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ع ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ
زمین کے ہے	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ

اُسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے (٦٤) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں

ع ٨ ١٥

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے

زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیرفرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں

بِاَمْرِهٖ ۭ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور	تھام رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	گر پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے

بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هُوَ
ساتھ اسکے حکم کے	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	وہی ہے

حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے﴿٦٥﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ

الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ
جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک

جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
آدمی البتہ	ناشکرا ہے	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہے ہم نے	طریقہ عبادت	وہ

انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ

نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي	الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ
اسی طرح عبادت کرتے ہیں	پس مت	جھگڑیں تجھ سے	بیچ	حکم کے	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کے

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ

اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ
بیشک تو	البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ کہ

بیشک تم سیدھے رستے پر ہو﴿٦٧﴾ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ

اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَحۡكُمُ	بَيۡنَكُمۡ	يَوۡمَ
اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن

جو عمل تم کرتے ہو اللہ اُن سے خوب واقف ہے ﴿۶۸﴾ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں

الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ

الۡقِيٰمَةِ	فِيۡمَا	كُنۡتُمۡ	فِيۡهِ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	اَلَمۡ	تَعۡلَمۡ	اَنَّ
قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں	جانتا تو	یہ کہ

قیامت کے روز اُن کا فیصلہ کر دے گا ﴿۶۹﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ

اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	مَا	فِى	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِىۡ	كِتٰبٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمان کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	یہ	بیچ	کتاب کے ہے

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے ۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيۡرٌ	وَ	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ

بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿۷۰﴾ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّمَا لَيۡسَ لَهُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا

لَمۡ	يُنَزِّلۡ	بِهٖ	سُلۡطٰنًا	وَّ	مَا	لَيۡسَ	لَهُمۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ	وَ	مَا
نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	اور	اس چیز کے کہ	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے	علم	اور	نہیں

جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور

لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

لِلظّٰلِمِيۡنَ	مِنۡ	نَّصِيۡرٍ	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اور	جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	روشن

ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

يَكَادُوْنَ	الْمُنْكَرَ	كَفَرُوا	الَّذِيْنَ	وُجُوْهِ	فِيْ	تَعْرِفُ
نزدیک ہیں کہ	ناخوشی	کافر ہیں	ان لوگوں کے کہ	مونہوں	بیچ	پہچانتا ہے

تو (اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

اَفَاُنَبِّئُكُمْ	قُلْ	اٰيٰتِنَا	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَسْطُوْنَ
کیا پس خبردوں میں تم کو	کہہ	نشانیاں ہماری	اوپر ان کے	پڑھتے ہیں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	حملہ کریں

کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اُن پر حملہ کردیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	وَعَدَهَا	اَلنَّارُ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ	بِشَرٍّ
کافر ہوئے	ان لوگوں کو کہ	اللہ نے	وعدہ کیا ہے اس کا	آگ ہے	اس	سے	ساتھ شر کے

اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

فَاسْتَمِعُوْا	مَثَلٌ	ضُرِبَ	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَصِيْرُ	بِئْسَ	وَ
پس سنو	مثال	بیان کی گئی ہے	لوگو	اے	جگہ پھر جانے کی	بری ہے	اور

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿٧٢﴾ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا

يَّخْلُقُوْا	لَنْ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	لَهٗ
پیدا کریں گے	ہرگز نہ	اللہ کے	سوائے	سے	پکارتے ہو	جن کو	بیشک کہ	اس کو

کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے

ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

شَيْئًا	الذُّبَابُ	يَّسْلُبْهُمُ	اِنْ	وَ	لَهٗ	اجْتَمَعُوْا	لَوِ	وَّ	ذُبَابًا
کچھ	کوئی مکھی	چھین لے ان سے	اگر	اور	واسطے اسکے	اکٹھے ہوں سب	اگرچہ	اور	ایک مکھی

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر اُن سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

ع ۸ ۱٦ ۹

لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

الْمَطْلُوْبُ	وَ	الطَّالِبُ	ضَعُفَ	مِنْهُ	يَسْتَنْقِذُوْهُ	لَا
مطلوب	اور	طالب	بودا ہے	اس سے	چھڑا سکیں اس کو	نہ

تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿۷۳﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	عَزِيْزٌ	لَقَوِيٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَدْرِهٖ	حَقَّ	اللّٰهَ	قَدَرُوا	مَا
اللہ	غالب ہے	البتہ قوی ہے	اللہ	بیشک	قدر اس کے کا	حق	اللہ کی	قدر جانی	نہ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ

يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	النَّاسِ	مِنَ	وَّ	رُسُلًا	الْمَلٰٓئِكَةِ	مِنَ	يَصْطَفِيْ
اللہ	بیشک	آدمیوں میں	سے	اور	پیغام پہنچانے والا	فرشتوں میں	سے	پسند کرلیتا ہے

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ

خَلْفَهُمْ	مَا	وَ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	يَعْلَمُ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌۢ
پیچھے ان کے ہے	جو کچھ	اور	آگے ان کے ہے	جو کچھ	جانتا ہے	دیکھنے والا ہے	سننے والا

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

ارْكَعُوْا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَاِلَى
رکوع کرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کی	اور طرف

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۷۶﴾ مومنو! رکوع کرتے

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	الْخَيْرَ	وَافْعَلُوا	رَبَّكُمْ	وَاعْبُدُوْا	وَاسْجُدُوْا
تاکہ تم	بھلائی	اور کرو	اپنے پروردگار کی	اور عبادت کرو	اور سجدہ کرو

اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

السجدۃ عند الشافعی

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَ جَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰٮكُمۡ

تُفۡلِحُوۡنَ	وَ	جَاهِدُوۡا	فِى	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجۡتَبٰٮكُمۡ
فلاح پاؤ	اور	محنت کرو	بیچ	راہ اللہ کے	حق	محنت اس کی کا	اسی نے	برگزیدہ کیا تم کو

فلاح پاؤ ﴿۷۷﴾ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ	مِنۡ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيۡكُمۡ
اور نہیں	کی اس نے	اوپر تمہارے	بیچ	دین کے	کچھ	تنگی	دین	تمہارے باپ

اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا

اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا

اِبۡرٰهِيۡمَ	هُوَ	سَمّٰٮكُمُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَفِىۡ	هٰذَا
ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور بیچ	اس کے بھی

دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی

لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى

لِيَكُوۡنَ	الرَّسُوۡلُ	شَهِيۡدًا	عَلَيۡكُمۡ	وَ	تَكُوۡنُوۡا	شُهَدَآءَ	عَلَى
تا کہ ہو	پیغمبر	گواہ	اوپر تمہارے	اور	ہو تم	گواہ	اوپر

(وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تا کہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے

النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا

النَّاسِ	فَاَقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعۡتَصِمُوۡا
لوگوں کے	پس قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور محکم پکڑو

میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی)

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰ / ۱۷

بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	فَنِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	وَ	نِعۡمَ	النَّصِيۡرُ
ساتھ اللہ کے	وہی ہے	دوست تمہارا	پس بہت اچھا	دوست ہے	اور	بہت اچھا	مددگار ہے

کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿۷۸﴾

اٰیاتھا ١١٨ | ٢٣ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ٧٤ | رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿٢﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	فِیْ	صَلَاتِھِمْ	خٰشِعُوْنَ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے	وہ جو	وہ	بیچ	نماز اپنی کے	زاری کرنے والے ہیں

بیشک ایمان والے رُستگار ہو گئے ﴿١﴾ جو نماز میں عجزونیاز کرتے ہیں ﴿٢﴾

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ﴿٤﴾

وَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	ھُمْ	لِلزَّکٰوۃِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو	وہ	سے	بے فائدہ بات	منہ پھیرنے والے ہیں	اور جو	وہ	زکوٰۃ کے	ادا کرنیوالے ہیں

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿٣﴾ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ﴿٤﴾

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	لِفُرُوْجِھِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓی	اَزْوَاجِھِمْ	اَوْ	مَا
اور	جو	وہ	واسطے شرمگاہوں اپنی کے	حفاظت کرنیوالے ہیں	مگر	اوپر	بی بیوں اپنی کے	یا	جن کے

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٥﴾ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے)

مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ

مَلَکَتْ	اَیْمَانُھُمْ	فَاِنَّھُمْ	غَیْرُ	مَلُوْمِیْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِکَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے

جو اُن کی مِلک ہوتی ہیں کہ (اُن سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ﴿٦﴾ اور جو اِن کے سوا اوروں کے طالب ہوں

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٧﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ

فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	لِاَمٰنٰتِھِمْ	وَ	عَھْدِھِمْ
پس یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے گزرنیوالے	اور	جو	وہ	امانتوں اپنی کو	اور	عہد اپنے کو

وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿٧﴾ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

وقف لازم

رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ م اُولٰٓئِكَ هُمُ

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرنیوالے ہیں	اور	جوکہ	وہ	اوپر	نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں

رکھتے ہیں ﴿۸﴾ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ﴿۹﴾ یہی لوگ میراث

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ لا الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	جوکہ	ورثہ لیں گے	بہشت کو	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

حاصل کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ج ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بچتی ہوئی	سے	مٹی	پھر	پیدا کیا ہم نے اسکو	قطرۂ منی سے	بیچ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ﴿۱۲﴾ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ص ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط کے	پھر	پیدا کیا ہم نے	قطرۂ منی کو	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا ہم نے	لہو جمے ہوئے کو	بوٹی گوشت کی

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ﴿۱۳﴾ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
پس پیدا کیا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	پھر پہنا دیا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	پیدائش

ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنا دیا۔

اٰخَرَ ط فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
اور (نئی)	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والوں کا	پھر	بیشک تم	پیچھے	اس کے

تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ﴿۱۴﴾ پھر اس کے بعد تم مرجاتے

لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
البتہ مرنیوالے ہو	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	اوپر تمہارے

ہو ﴿١٥﴾ پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿١٦﴾ اور ہم نے تمہارے اُوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ
سات	طبق	اور	نہیں	ہیں ہم	سے	خلق	غافل	اور	اتارا ہم نے	سے	آسمان

(کی جانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿١٧﴾ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	ساتھ اندازے کے	پس رکھا ہم نے اسکو	بیچ	زمین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کے	البتہ قادر ہیں

اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿١٨﴾

وقف لازم

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
پس نکالے ہم نے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	واسطے تمہارے	بیچ اسکے	میوے ہیں

پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ	سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ
بہت	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	درخت	نکلتا ہے	سے	پہاڑ طور	سیناء	اگاتا ہے

ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ﴿١٩﴾ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ (یعنی زیتون کا

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
چکنائی کو	اور	سالن	واسطے کھانیوالوں کے	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چوپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمکو

درخت کہ) کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اُگتا ہے ﴿٢٠﴾ اور تمہارے لیے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا

مِّمَّا	فِيْ	بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا
بعضے چیز کہ	بیچ	انکے پیٹوں کے ہے	اور	واسطے تمہارے	بیچ اسکے	منافع ہیں	بہت	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو	اور	اوپر انکے

انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾ اور

ع ۲۲ ۱

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پس کہا	اے قوم میری

اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۲۲﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَالَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم	پس کہا	سرداروں نے

سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾ تو اُن کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
وہ جو	کافر ہوئے	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی کرے

قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا
اوپر تمہارے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتارتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے

چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	مرد	ساتھ اسکے	جنون ہے	پس انتظار کرو	ساتھ اس کے	تک	ایک مدت

سنی نہیں ﴿۲۴﴾ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	بدلے اسکے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	یہ کہ	بنا	کشتی

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر ﴿۲۶﴾ پس ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ	كُلٍّ
ساتھ ہماری آنکھوں کے	اور	وحی ہماری کے	پس جب	آئے	حکم ہمارا	اور	جوش مارے	تنور	پس بٹھا لے	بیچ اس کے	سے	ہر

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
قسم جوڑا	دو عدد	اور	اپنے لوگوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گزری ہے	اوپر اس کے	بات	ان میں سے

سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کے جن کی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	مت	کہو مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائینگے	پس جسوقت	سوار ہو	تو

(صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیے جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
اور	جو کوئی	ساتھ تیرے ہے	اوپر	کشتی کے	پس کہو	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نجات دی ہمکو	سے	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالموں کی	اور	کہہ	اے رب میرے	اتار مجھ کو	اتارنا	مبارک	اور	تو	بہتر	اتارنے والا ہے

سے نجات بخشی ﴿۲۸﴾ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	وَّ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِیْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بیشک	ہیں ہم	البتہ آزمائش کرنیوالے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان	قرن

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿۳۰﴾ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اٰخَرِیْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِیْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور (دوسرے)	پس بھیجا ہم نے	بیچ ان کے	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور اُنہی میں سے اُن میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے اُن سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ)

مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	اور	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم	وہ جو کہ	کافر ہوئے تھے

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ تو اُن کی قوم کے سردار جو کافر تھے

وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِی	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی	اور	دولت دی تھی ہم نے انکو	بیچ	زندگانی	دنیا کے	نہیں	یہ	مگر	آدمی

اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے اُن کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا

مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَىِٕنْ

مِّثْلُكُمْ	یَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	یَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ	لَىِٕنْ
مانند تمہاری	کھاتا ہے	اس چیز سے کہ	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس چیز سے کہ	پیتے ہو تم	اور	اگر

آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم

اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	اَیَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ
اطاعت کروگے تم	ایک آدمی کی	مانند تمہارے	بیشک تم	اس وقت	البتہ زیاں پانیوالے ہو	کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	یہ کہ تم	جس وقت	مرجاؤ گے تم

نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے ﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا
اور	ہو جاؤ گے تم	مٹی	اور	ہڈیاں	یہ کہ تم	نکالے جاؤ گے	دور ہے	دور ہے	جو کچھ کہ

اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿۳۵﴾ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوْعَدُوْنَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری	دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور	جیتے ہیں ہم	اور نہیں	ہم

(بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے ﴿۳۶﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	واسطے اسکے

اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	بیچ اس کے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	کہا	اس چیز سے کہ	تھوڑی دیر میں

ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ
البتہ ہو جائیں گے	پشیمان	پس پکڑا ان کو	تیز آواز نے	ساتھ حق کے	پس کر دیا ہم نے ان کو

عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۴۰﴾ تو اُن کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا
ریزہ ریزہ	پس لعنت ہے	واسطے قوم	ظالموں کے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان کے	قرن

نے اُن کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿۴۱﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے اور جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ
اور (دوسرے)	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے	اور	نہ	پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں ﴿۴۲﴾ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
بھیجے ہم نے	پیغمبر اپنے	پے درپے	جب	آتا تھا پاس	کسی امت کے	پیغمبر اس کا	جھٹلاتے تھے اسکو	پس پیچھے کیا ہم نے

ہم پے درپے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اُس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
بعضوں ان کے کو	بعضوں کے	اور کیا ہم نے ان کو	باتیں	پس لعنت ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	پھر

پیچھے (ہلاک کرتے اور اُن پر عذاب) لاتے رہے اور اُن کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت ﴿۴۴﴾ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور	بھائی اس کے	ہارون کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے	طرف

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ﴿۴۵﴾ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ
فرعون کی	اور	سرداروں اسکے کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	قوم	سرکش	پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم

فرعون اور اُس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ﴿۴۶﴾ کہنے لگے کہ کیا ہم اُن

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ
واسطے دو آدمی کے	مانند ہماری	اور قوم ان کی	واسطے ہمارے	بندگی کرنیوالی ہے	پس جھٹلایا ان دونوں کو	پس ہو گئے	سے

اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ﴿۴۷﴾ تو اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾

الْمُهْلَكِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ
ہلاک کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

سو (آخر) ہلاک کر دیے گئے ﴿٤٨﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع

وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِيْنٍ
اور	کیا ہم نے	بیٹے	مریم کے کو	اور	ماں اسکی کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے دونوں کو	طرف	زمین بلند کے	جگہ رہنے کی	اور	پانی جاری کی

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اُن کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا

يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّىْ	بِمَا
اے	پیغمبر	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	کام کرو	اچھا	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے کہ

جاری تھا پناہ دی تھی ﴿٥٠﴾ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہوں	اور	بیشک	یہ	امت تمہاری	امت ہے	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

تم کرتے ہو میں اُن سے واقف ہوں ﴿٥١﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
ڈرو مجھ سے	پس کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	ایک گروہ	ساتھ اس چیز کے کہ	پاس انکے ہے

تو مجھ سے ڈرو ﴿٥٢﴾ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس

فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

فَرِحُوْنَ	فَذَرْهُمْ	فِيْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا
خوش ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بیچ	غفلت ان کی کے	تک	ایک مدت	کیا گمان کرتے ہیں وہ	یہ کہ جو کچھ

سے خوش ہو رہا ہے ﴿٥٣﴾ تو اُن کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ﴿٥٤﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ	مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرٰتِ	بَلْ
مدد دیتے ہیں ہم انکو	ساتھ اسکے	سے	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	واسطے انکے	بیچ	بھلائیوں کے	بلکہ

کہ ہم جو دنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ﴿۵۵﴾ (تو اس سے) اُن کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

لَّا	يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	جو لوگ کہ	وہ	سے	ڈر	پروردگار اپنے کے	ڈرنے والے ہیں

یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۵۶﴾ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	ایمان لاتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ پروردگار اپنے کے

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۸﴾ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

لَا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ
نہیں	شریک لاتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	دیتے ہیں	جو کچھ کہ	دیئے گئے	اور	دل ان کے	ڈرتے ہیں	اس سے کہ وہ	طرف	رب اپنے کے

شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾ اور جو دے سکتے ہیں وہ دیتے ہیں اور اُن کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن کو اپنے پروردگار

رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ
پھر جانیوالے ہیں	یہ لوگ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	بھلائیوں کے	اور	وہ	طرف انکی	آگے نکل جانیوالے ہیں

کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی اُن کے لیے آگے نکل جاتے ہیں ﴿۶۱﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اسکی کے	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	بولتی ہے	ساتھ حق کے	اور	وہ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں)

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ	غَمْرَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ	دُوْنِ
نہیں	ظلم کیے جاتے	بلکہ	دل ان کے	بیچ	غفلت کے ہیں	سے	اس	اور	واسطے انکے	عمل ہیں	سے	سوائے

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٦٢﴾ مگر اُن کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
اس کے	وہ	اس کو	کرنیوالے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	انکے دولت مندوں کو	ساتھ عذاب کے	ناگہاں

کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿٦٣﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ

هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ	لَا	تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ	قَدْ
وہ	زاری کرتے ہیں	مت	زاری کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	نہیں	مدد دیئے جاؤ گے	تحقیق

اُس وقت تلملا اٹھیں گے ﴿٦٤﴾ آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی ﴿٦٥﴾ میری

كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾

كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ
تھیں	آیتیں میری کہ	پڑھی جاتی تھیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پھر جاتے

آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿٦٦﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اسکے	افسانہ گوئی کرتے	بیہودہ بکتے تھے	کیا پس نہیں	فکر کی انہوں نے	بات میں	یا	آیا ہے ان کے پاس

اُن سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے ﴿٦٧﴾ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

مَّا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
جو کچھ کہ	نہیں	آیا تھا	انکے باپوں کو	پہلوں کے پاس	یا	نہیں	پہچانا انہوں نے	پیغمبر اپنے کو	پس وہ	واسطے اسکے

جو اُن کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی ﴿٦٨﴾ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان

مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

مُنْكِرُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ
انکار کرنیوالے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	لایا ہے ان کے پاس	حق	اور	اکثر ان کے

کو نہیں مانتے؟ ﴿۶۹﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ اُن کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	وَ	لَوِاتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کے خواہشات کی	البتہ بگڑ جائیں	آسمان

حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور اگر (اللہ بر) حق اُن کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہیں

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو کوئی	بیچ ان کے ہے	بلکہ	لائے ہیں ہم انکے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	سے	ذکر اپنے

سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۭ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ
منہ پھیرنے والے ہیں	یا	مانگتا ہے تو ان سے	مال	پس مال	پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا تم اُن سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

الرّٰزِقِيْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تو	البتہ بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ﴿۷۳﴾ اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ
وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	سے	راہ	البتہ مڑ جانیوالے ہیں	اور	اگر	مہربانی کریں ہم اوپر انکے

لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ

وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ	ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ	لَقَدْ
اور	کھول دیں ہم	جو کچھ کہ	ساتھ انکے ہے	سے	سختی	البتہ استادگی کریں	بیچ	سرکشی اپنی کے	سرگرداں ہوتے ہوئے	اور	البتہ تحقیق

اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دُور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)﴿٧٥﴾ اور ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰٓى
پکڑا تھا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	پس نہ	گڑگڑائے	واسطے اپنے رب کے	اور	نہ	عاجزی کی	یہاں تک کہ

نے اُن کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں﴿٧٦﴾ یہاں

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ

اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	هُوَ
جب	کھول دیا ہم نے	اوپر ان کے	دروازہ	عذاب	سخت کا	ناگہاں	وہ	بیچ اس کے	ناامید ہیں	اور	وہی ہے

تک کہ جب ہم نے اُن پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اُس وقت وہاں ناامید ہو گئے﴿٧٧﴾ اور وہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ
جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	شنوائی	اور	بینائی	اور	دل	تھوڑا سا	جو کہ	تم شکر کرتے ہو

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسی کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے	جو کہ	جلاتا ہے

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے﴿٧٩﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

وَ	يُمِيْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ
اور	مارتا ہے	اور	واسطے اسکے	پھرآنا	رات	اور	دن کا	کیا پس نہیں	سمجھتے	بلکہ	کہا انہوں نے	جیسا

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟﴿٨٠﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا
کچھ کہ	کہا	پہلوں نے	کہتے ہیں	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
اٹھائے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور باپ ہمارے	یہی	سے	پہلے اس	نہیں	یہ	مگر

ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (اجی) یہ تو صرف

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	واسطے کس کے ہے	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اگر	ہو تم

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے	کہہ	کون ہے	پروردگار

(سب) کس کا مال ہے ﴿۸۴﴾ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۸۵﴾ (ان سے) پوچھو کہ سات

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں	ساتوں کا	اور	پروردگار	عرش	بڑے کا	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں

آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	يُجِيْرُ	وَ	لَا	يُجَارُ
ڈرتے	کہہ	کس کے	ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دیا جاتا

ڈرتے کیوں نہیں ﴿۸۷﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ
برخلاف اس کے	اگر	ہوتم	جانتے	البتہ کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	پس کہاں سے	سحر کیے جاتے ہو

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿۸۸﴾ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿۸۹﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ	وَّلَدٍ	وَّ	مَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں	پکڑی	اللہ نے	کوئی	اولاد	اور	نہیں	ہے

بات یہ ہے کہ ہم نے اُن کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بُت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور

مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

مَعَهٗ	مِنْ	اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى
ساتھ اسکے	کوئی	معبود	اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر	ایک معبود	اس چیز کو کہ	پیدا کیا ہے	اور	البتہ چڑھائی کرتے	بعضے ان کے	اوپر

نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ لا عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٍ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب کا	اور	حاضر کا

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۹۱﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ لا رَبِّ فَلَا

ع ۵ ۱۵ ۵

فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّىْ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	رَبِّ	فَلَا
پس بلند ہے	اس چیز سے کہ	تم شریک لاتے ہیں	کہہ	اے رب میرے	اگر	دکھلا دے تو مجھ کو	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں یہ	اے رب میرے	پس مت

(اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۹۲﴾ کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں اُن پر نازل کر کے مجھے

تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِىْ	فِى	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
کیجیو مجھ کو	بیچ	قوم	ظالموں کے	اور	بیشک ہم	اوپر	اس کے کہ	دکھلائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

بھی دکھائے ﴿۹۳﴾ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿۹۴﴾ اور جو وعدہ ہم اُن سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر اُن پر نازل

لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	السَّیِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	دور کر	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ

کرنے پر قادر ہیں ﴿٩٥﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں

یَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿٩٧﴾

یَصِفُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ	الشَّیٰطِیْنِ
بیان کرتے ہیں	اور	کہہ	اے رب میرے	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے	سے	وسوسہ ڈالنے	شیطانوں کے

ہمیں خوب معلوم ہے ﴿٩٦﴾ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿٩٧﴾

وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوْذُبِكَ	رَبِّ	اَنْ	یَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے	اے میرے رب	یہ کہ وہ	حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک کو ان میں سے	موت

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں ﴿٩٨﴾ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	پھیر دے مجھے	شاید کہ میں	عمل کروں	نیک	بیچ اس جگہ کے کہ	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک یہ

سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دُنیا میں واپس بھیج دے ﴿٩٩﴾ تاکہ میں اُس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَ	مِنْ	وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے کہ	وہ	کہنے والا ہے	اور	سے	ورے ان	پردہ ہے	تک	دن	کہ اٹھائے جائینگے	پس جب	پھونکا جائیگا

نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِی	الصُّوْرِ	فَلَاۤ	اَنْسَابَ	بَیْنَهُمْ	یَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	یَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
بیچ	صور کے	پس نہیں	نسب	درمیان ان کے	اس دن	اور	نہ	ایک دوسرے کو پوچھے گا	پس جو کوئی	بھاری ہوا

اُٹھائے جائیں گے (رہیں گے) ﴿١٠٠﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿١٠١﴾ تو جن کے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
پلہ اس کا	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکا ہوا	پلہ اس کا	پس یہ لوگ ہیں

(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۰۲﴾ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ
جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	بیچ	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	منہ ان کے

جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ آگ اُن کے مونہوں کو

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	بیچ اس کے	تیوری چڑھاتے ہیں	کیا نہ	تھی	نشانیاں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	ساتھ اسکے

جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم اُن کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ
جھٹلاتے	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	غالب آئی	اوپر ہمارے	بدبختی ہماری	اور	ہوئے ہم	قوم	گمراہ

(سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۰۶﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	اس سے	پس اگر	پھر کریں ہم	پس بیشک ہم	ظالم ہیں	کہے گا	دور ہو	بیچ اس کے

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ (اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ	عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	مت	بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فرقہ	سے	بندوں میرے	کہتے تھے	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس بخش دے ہمکو

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ۚۖ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى
اور رحم کر ہم کو	اور	تو	بہترین	رحم کرنے والا ہے	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ	یہاں تک کہ

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾ تو تم اُن سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِىْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّىْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلادیا تم کو انہوں نے	ذکر میرا	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	جزادی ان کو	آج	بسبب اسکے کہ

اُن کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) اُن سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۱۱۰﴾ آج میں نے اُن کو اُن کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِى	الْاَرْضِ	عَدَدَ
صبر کرتے تھے	یہ کہ وہ	وہی ہیں	مراد پانے والے	کہے گا	کتنا	رہے تم	بیچ	زمین کے	گنتی

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے ﴿۱۱۱﴾ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے

سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ
برسوں کی	کہیں گے	رہے تھے ہم	ایک دن	یا	ٹکڑا	دن کا	پوچھ لے	گنتی والوں سے	کہے گا	نہیں

برس رہے؟ ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿۱۱۳﴾ (اللہ) فرمائے

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
رہے تم	مگر	تھوڑا	اگر	تم	ہوتے	جانتے	کیا گمان کیا تم نے	یہ کہ

گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور	یہ کہ تم	طرف ہماری	نہیں	پھر آؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ

کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
حق	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پروردگار	عرش	کرامت والے کا	اور	جو کوئی	پکارے	ساتھ	اللہ کے

شان اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ بزرگ کا مالک ہے ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
معبود	اور کو	نہیں	دلیل کوئی	واسطے اسکے	اسکی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	حساب اس کا	نزدیک	اسکے رب کے ہے	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
کافر	اور	کہہ	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنیوالوں کا ہے

پائیں گے ﴿۱۱۷﴾ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

ع ۲۶ ۶

ایاتها ۶۴ — ۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورت ہے	اتارا ہم نے اس کو	اور	لازم کیا ہم نے اس کو	اور	اتاریں ہم نے	بیچ اس کے	نشانیاں	بیان کرنیوالیاں	تا کہ تم

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اُس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تا کہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تَذَكَّرُوْنَ	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت پکڑو	زنا کرنے والی	اور	زنا کرنے والا	پس مارو	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

تم یاد رکھو ﴿۱﴾ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب اُن کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

جَلْدَةٍ	وَّ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
درّے	اور	نہ	پکڑے تم کو	بیچ انکے حق کے	مہربانی	بیچ	دین	اللہ کے	اگر	ہوتم	ایمان لاتے

دُرّے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرعِ اللہ (کے حکم) میں تمہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	اور چاہیے کہ حاضر ہو	عذاب کرنے پر ان دونوں کے	ایک جماعت	سے	مومنین میں

اُن پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۝۲

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زنا کرنیوالا	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانیہ سے	یا	بت پرست سے	اور	زنا کرنے والی	نہیں	نکاح کرتا اس کو	مگر	زنا کرنیوالا

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	بت پرست	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مسلمانوں کے	اور	جولوگ کہ	تہمت لگاتے ہیں

میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۝۳ اور جو لوگ پرہیزگار

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاکدامنوں کو	پھر	نہیں	لاتے	چار	شاہد	پس مارو ان کو	اسّی	درّے

عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو اُن کو اسّی درّے مارو

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	مت	قبول کرو	واسطے انکے	شہادت	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	مگر	جنہوں نے

اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۝۴ ہاں جو اس کے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ
توبہ کی	پیچھے	اس کے	اور	سنور گئے	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور جو لوگ

بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے ﴿٥﴾ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
تہمت لگاتے ہیں	جوروؤں اپنی کو	اور	نہیں	ہیں	واسطے ان کے	شاہد	مگر	جانیں ان کی	پس گواہی

اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ایک کی ان میں سے	چار بار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک وہ	البتہ میں سے ہے	سچوں

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ﴿٦﴾

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَؤُا

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	يَدْرَؤُا
اور	پانچویں بار	یہ کہ	لعنت	اللہ کی ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے	جھوٹوں میں	اور	دفع کرتا ہے

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ﴿٧﴾ اور عورت

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ
اس سے	عذاب	یہ کہ	گواہی دے	چار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک یہ	البتہ میں سے ہے

سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٨﴾ ۙ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

الْكٰذِبِيْنَ	وَ	الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ
جھوٹوں	اور	پانچویں بار	یہ کہ	غضب	اللہ کا ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے

بیشک یہ جھوٹا ہے ﴿٨﴾ اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

الصّٰدِقِيْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
سچوں	اور	اگر	نہ ہو	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا

(نازل ہو) ﴿۹﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ صاحب کرم عمیم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ

حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں	تم میں سے	مت	گمان کرو ان کو

کرنے والا (اور) حکیم ہے ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ

شَرًّا لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ
برا واسطے اپنے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	واسطے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	کمایا	سے

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے

الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ

الْاِثْمِ	وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْ	لَآ	اِذْ
گناہ	اور جو شخص کہ	متولی ہوا	بڑی بات کا	ان میں سے	واسطے اسکے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ	جب

اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾ جب تم نے

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ

سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
سنا تم نے اس کو	گمان کیا ہوتا	مسلمان مردوں نے	اور	مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا	اور	کیوں نہ کہا انہوں نے	یہ

وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ لَمْ	يَاْتُوْا
طوفان ہے	ظاہر	کیوں	نہ	لاتے	اوپر اس کے	چار	گواہ	پس جس وقت نہ	لائے وہ

طوفان ہے ﴿۱۲﴾ یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لیے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ	مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	البتہ لگتا تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	شروع کیا تھا تم نے	بیچ اس کے

میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عذاب	بڑا	جس وقت	لیتے تھے تم اس کو	ساتھ اپنی زبانوں کے	اور کہتے تھے	ساتھ اپنے مونہوں کے	وہ چیز کہ

عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَ	لَوْ
نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو	آسان	اور	وہ	نزدیک	اللہ کے	بڑا ہے	اور	کیوں

بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ﴿۱۵﴾ اور

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا
نہ	جسوقت	سنا تم نے اس کو	کہا ہوتا تم نے	نہیں	ہے لائق	ہم کو	یہ کہ	بولیں ہم	یہ بات	پاکی ہے تجھ کو	یہ

جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسکی کہ	پھر نہ کرو	تم ایسا کام	کبھی	اگر	ہو تم

(بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	بیشک

نہ کرنا ﴿۱۷﴾ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ جو

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	بیچ	ان کے جو	ایمان لاتے ہیں	واسطے انکے	عذاب ہے

لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے اُن کو دنیا

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ

اَلِيْمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ
درد دینے والا	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾ اور اگر

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

النصف ع ۱۰ ۸

لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اے

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے ﴿۲۰﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور	جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں کی

شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
شیطان کے	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کے	اور نامعقول کے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	رحمت اس کی	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	ایک	کبھی	اور لیکن	اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	صاحب	فضل کے	تم میں سے	اور	کشائش کے	یہ کہ	دیویں

اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ

اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اُولِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
صاحب	قرابت کو	اور	فقیروں کو	اور	وطن چھوڑنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور چاہیے کہ معاف کریں

رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	دوست رکھتے تم	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي	الدُّنْيَا
بیشک	وہ لوگ جو کہ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامنوں کو	بے خبر	ایمان والیوں کو	لعنت کی گئی ان کو	بیچ	دنیا کے

جو لوگ پرہیز گار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اس دن کہ	گواہی دیں گے	اوپر ان کے	زبانیں ان کی

اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾ (یعنی قیامت کے روز) جس دن اُن کی

وَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ یَوۡمَئِذٍ یُّوَفِّیۡهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَیۡدِیۡهِمۡ	وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	یَوۡمَئِذٍ	یُّوَفِّیۡهِمُ	اللّٰهُ
اور	ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	اس دن	پوری دے گا ان کو	اللہ

زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ﴿۲۴﴾ اُس دن اللہ اُن کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِیۡنَهُمُ الۡحَقَّ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِیۡثٰتُ

دِیۡنَهُمُ	الۡحَقَّ	وَیَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡحَقُّ	الۡمُبِیۡنُ	اَلۡخَبِیۡثٰتُ
جزا ان کی	ان کے حق کی	اور جان لیں گے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ ناپاک عورتیں

لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَ الۡخَبِیۡثُوۡنَ لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ وَ الطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیۡنَ

لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ	وَ	الۡخَبِیۡثُوۡنَ	لِلۡخَبِیۡثٰتِ	وَ	الطَّیِّبٰتُ	لِلطَّیِّبِیۡنَ
واسطے خبیث مردوں کے ہیں	اور	خبیث مرد	واسطے خبیث عورتوں کے ہیں	اور	پاک عورتیں	واسطے پاک مردوں کے ہیں

ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد

وَ الطَّیِّبُوۡنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا یَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

وَ	الطَّیِّبُوۡنَ	لِلطَّیِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوۡنَ	مِمَّا	یَقُوۡلُوۡنَ	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ
اور	پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے ہیں	یہ لوگ	پاک ہیں	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے ان کے	بخشش ہے

پاک عورتوں کے لیے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) اُن کے لیے بخشش

وَّ رِزۡقٌ كَرِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ بُیُوۡتِكُمۡ

ع ۹

وَّ	رِزۡقٌ	كَرِیۡمٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَدۡخُلُوۡا	بُیُوۡتًا	غَیۡرَ	بُیُوۡتِكُمۡ
اور	روزی ہے	باکرامت	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	گھروں میں	سوائے	گھروں اپنے کے

اور نیک روزی ہے ﴿۲۶﴾ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت

حَتّٰی تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَ تُسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ

حَتّٰی	تَسۡتَاۡنِسُوۡا	وَتُسَلِّمُوۡا	عَلٰۤی	اَهۡلِهَا	ذٰلِكُمۡ	خَیۡرٌ	لَّكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کرو	اوپر	انکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	تاکہ تم

لیے اور اُن کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پس اگر	نہ	پاؤ تم	بیچ اس کے	کسی کو	پس مت	داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دیدی جائے

یاد رکھو ﴿۲۷﴾ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا گیا	تم کو	لوٹ جاؤ	پس لوٹ جاؤ	وہ	پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	نہیں کوئی

ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ
رہتا	بیچ اس کے	سامان ہے	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۲۹﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۗ

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
کہہ	واسطے مومنوں کے	نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور حفاظت کریں	شرمگاہوں کی اپنی

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے بڑی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کرتے ہیں	اور	کہہ	واسطے مومن عورتوں کے کہ

پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے ﴿۳۰﴾ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ	اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ
نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ
سنگھار اپنا	مگر	جو	ظاہر ہے	اس میں سے	اور چاہیے کہ ڈالیں	دوپٹے اپنے	اوپر	اپنے گریبانوں کے

(یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	سنگھار اپنا	مگر	واسطے اپنے شوہروں کے	یا	اپنے باپوں کے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کے

اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ

اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ
یا	بیٹوں اپنے کے	یا	بیٹوں	خاوندوں اپنے کے	یا	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں

اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز اُن خدام کے

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي

اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ	اُولِي
بہنوں اپنے کے	یا	بی بیوں اپنی کے	یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	یا	جو ساتھ رہنے والے ہیں	غیر	اصحاب

جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

الْاِرْبَةِ	مِنَ	الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا	عَلٰى	عَوْرٰتِ
حاجت	سے	مردوں	یا	لڑکوں سے	جو کہ	نہیں	واقف	اوپر	چھپی باتوں

(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ

النِّسَآءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ	مِنْ	زِيْنَتِهِنَّ
عورتوں کے	اور	نہ	ماریں	پاؤں اپنے	کہ جانا جائے	جو کچھ	چھپاتی ہیں	سے	زینت اپنی

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا

وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کے	سب کے سب	اے	مسلمانو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	نکاح کرو

اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں

الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
رانڈوں کو	اپنے میں سے	اور	جو نیک ہوں	سے	تمہارے غلاموں	اور	لونڈیوں تمہاری	اگر	ہوں گے	فقیر

کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ
غنی کر دیگا ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاک دامنی کریں	وہ لوگ

تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ

لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
نہیں	مقدور پاتے	نکاح کا	یہاں تک کہ	غنی کرے ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور	وہ لوگ کہ	چاہتے ہیں

پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
لکھت آزادی کی کچھ دے کر	ان لوگوں میں جنکے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	پس لکھ دو ان کو	اگر	جانو تم	بیچ ان کے	بھلائی

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کر لو

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى	الْبِغَاۗءِ
اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو کہ	دیا ہے تم کو	اور	مت	جبر کرو	لونڈیوں اپنیوں کو	اوپر	بدکاری کے

اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِھْهُّنَّ

اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُّكْرِھْهُّنَّ
اگر	چاہیں وہ	عفت مآب رہنا	تاکہ طلب کرو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کوئی	جبر کریگا ان کو

دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو اُن کو مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
پس بیشک	اللہ	پیچھے	جبر کرنے ان کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری

تو اُن (بے چاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے تمہاری طرف

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
نشانیاں	بیان کرنے والیاں	اور	مثالیں	سے	ان لوگوں کی کہ	گزرے	سے	پہلے تم	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُن کی خبریں اور پرہیزگاروں کے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

ع ۸ / ۱۰

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ
واسطے متقیوں کے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اسکے کی	مانند طاق کی ہے کہ

لیے نصیحت ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ	زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
بیچ اس کے	چراغ ہے	چراغ	بیچ	قندیل کے	وہ قندیل شیشے کے	گویا کہ وہ	تارا ہے

میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ

دُرِّیٌّ	یُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَیْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِیَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِیَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کے	نہ	مشرق کی طرف ہے	اور	نہ	مغرب کی طرف ہے

اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا

یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی

یَّكَادُ	زَیْتُهَا	یُضِیْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰی	نُوْرٍ	یَهْدِی
نزدیک ہے	تیل اس کا کہ	روشن ہو جائے	اور	اگرچہ	نہ	لگے اس کو	آگ	روشن	اوپر	روشنی کے	راہ دکھاتا ہے

ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ یَّشَآءُ	وَ	یَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	طرف نور اپنے کے	جس کو چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور	اللہ	ساتھ ہر

چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اور اللہ ہر چیز سے

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ ۙ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	فِیْ	بُیُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	یُذْكَرَ	فِیْهَا	اسْمُهٗ
چیز کے	جاننے والا ہے	بیچ	گھروں کے	حکم کیا ہے	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیا جائے	اور	یاد کیا جائے	بیچ اس کے	نام اس کا

واقف ہے ﴿۳۵﴾ (وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں۔

یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ

یُسَبِّحُ	لَهٗ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِیْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	بیچ ان کے	صبح	اور	شام کو	وہ مرد کہ	نہیں	غافل کرتی ان کو	تجارت

اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں ﴿۳۶﴾ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز

وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ ۖ یَخَافُوْنَ یَوْمًا

وَّ	لَا	بَیْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِیْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	یَخَافُوْنَ	یَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	سے	یاد	اللہ کی	اور	قائم کرنے	نماز کے سے	اور	دینے	زکوٰۃ کے سے	ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اُس دن سے جب

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیں گے	بیچ اس کے	دل	اور	آنکھیں	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر	اس چیز کی کہ

دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾ تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
کی ہے انہوں نے	اور	زیادہ دے	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے

اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ
شمار	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	عمل ان کے	مانند سراب کے	بیچ میدان کے	گمان کرتا ہے اسکو

دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْــًٔا	وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	آیا اسکے پاس	نہ	پایا اس کو	کچھ	اور	پایا	اللہ کو	نزدیک اپنے

اُسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ
پس پورا دیا اس کو	حساب اس کا	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا	مانند اندھیروں کے	بیچ

تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ

بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهٖ	سَحَابٌ
دریا	عمیق کے	ڈھانکتی ہے اس کو	موج	سے	اوپر اس کے	موج	سے	اوپر اس کے	بادل ہے

عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اُس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ

ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَ	مَنْ
اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جس وقت	نکال لے	ہاتھ اپنا	نہیں	نزدیک کہ	دیکھے اس کو	اور	جو کوئی

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

ع ۵

لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	نُّوْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ
نہ	کرے	اللہ	واسطے اسکے	نور	پس نہیں	واسطے اسکے	کچھ	نور	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ کو	تسبیح کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوئی

کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)﴿۴۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور جانور پرند	پر کھولے ہوئے	ہر ایک	تحقیق	جانتا ہے	نماز اس کی

آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تسبیح اس کی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے﴿۴۱﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے﴿۴۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ	خِلٰلِهٖ
ملاپ ڈالتا ہے	درمیان انکے	پھر	کر دیتا ہے ان کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے	سے	درمیان اسکے

آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ	بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	اتارتا ہے	سے	آسمان کی طرف	سے	پہاڑوں	بیچ اسکے ہے	سے	سردی اولوں کی	پس پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ

وَ	يَصْرِفُهٗ	عَنْ	مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور	پھیر دیتا ہے اس کو	سے	جس	چاہتا ہے	نزدیک ہے	چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے	آنکھوں کو	پھیرتا ہے

اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ (اور) بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لیے جاتی ہے ﴿۴۳﴾ اللہ ہی

اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ

اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي	الْاَبْصَارِ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور	دن کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ عبرت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہلِ بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿۴۴﴾ اور اللہ ہی نے

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى	بَطْنِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
ہر	جانور کو	سے	پانی	پس بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	پیٹ اپنے کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ

ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُن میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض

يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ

يَّمْشِيْ	عَلٰى	رِجْلَيْنِ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى	اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ
چلتا ہے	اوپر	دونوں پاؤں کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	چار پیروں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ

ایسے ہیں کہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا

مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ
جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں

کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم ہی نے روشن آیتیں

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۶﴾

مُّبَيِّنٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ
ظاہر	اور	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کے

نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۴۶﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ

وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوۡلِ	وَ	اَطَعۡنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيۡقٌ	مِّنۡهُمۡ
اور	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ رسول کے	اور	فرمانبرداری کی ہم نے	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (اُن کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد اُن میں سے ایک

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

مِّنۡۢ بَعۡدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	اِذَا	دُعُوۡۤا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖ
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	اور	جس وقت	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا

لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ

لِيَحۡكُمَ	بَيۡنَهُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ	مِّنۡهُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ	وَ	اِنۡ	يَّكُنۡ	لَّهُمُ
تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	منہ پھیرنے والا ہے	اور	اگر	ہو	واسطے انکے

جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) اُن کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور)

الۡحَقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ

الۡحَقُّ	يَاۡتُوۡۤا	اِلَيۡهِ	مُذۡعِنِيۡنَ	اَفِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارۡتَابُوۡۤا	اَمۡ
حق	آتے ہیں	طرف اس کی	مطیع ہوکر	کیا بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں

يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ بَلۡ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع

ركوع ۶ / ۱۲ العاشرة

يَخَافُوۡنَ	اَنۡ	يَّحِيۡفَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَرَسُوۡلُهٗ	بَلۡ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	کج راہی کرے	اللہ	اوپر ان کے	اور رسول اس کا	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مسلمانوں کی	جسوقت	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	رسول اسکے کی	تا کہ حکم کرے	درمیان انکے

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تا کہ وہ ان میں فیصلہ کریں

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
یہ کہ	کہیں	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے

تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۵۱) اور جو شخص

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اُس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (۵۲)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	حکم کرے گا تو ان کو	البتہ نکل جائیں گے	کہہ

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

لَا	تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ
مت	قسم کھاؤ	فرمانبرداری ہے	معقول	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کہہ

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۵۳) کہہ دو کہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
اطاعت کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس نہیں سوائے اسکے کہ	اوپر اسکے ہے	جو کچھ	اٹھوایا گیا ہے وہ

اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو اُن کے ذمے ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
اور	اوپر تمہارے	جو کچھ	اٹھوائے گئے تم	اور اگر	فرمان برداری کی اسکی	راہ پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر

اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پہنچا دینا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور	کام کیے	اچھے

(احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
البتہ خلیفہ کرے گا ان کو	بیچ	زمین کے	جیسا کہ	خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	پہلے ان

اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا اُن سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ

وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْ بَعْدِ
اور	البتہ ثابت کر دیگا	ان کو	دین ان کا	جو	پسند کر دیا ہے	واسطے انکے	اور	البتہ بدل دے گا ان کو	پیچھے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
ڈر ان کے سے	امن	عبادت کریں گے میری	نہیں	شریک لائیں گے	ساتھ میرے	کچھ	اور	جو کوئی	کفر کرے	پیچھے

امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	دو	زکوٰۃ

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ﴿۵۵﴾ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اطاعت کرو	رسول کی	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اور پیغمبر (اللہ) کے فرمان پر چلتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۵۶﴾ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو)

ع ۷ / ۱۳

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور جگہ انکے رہنے کی	آگ ہے	اور	البتہ بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے

زمین میں مغلوب کر دیں گے۔ (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۵۷﴾ مومنو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت مانگیں تم سے	وہ لوگ کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پہنچے

تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں)

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلٰوةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ
بلوغ کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے	نماز	فجر کی	اور	جس وقت

تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی)

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ

تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ	الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلٰوةِ	الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ
اتار رکھتے ہو	کپڑے اپنے	سے	دوپہر کو	اور پیچھے	نماز	عشاء کے	تین وقت

دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت)

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ

عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ
پردے کے ہیں	واسطے تمہارے	نہیں	اوپر تمہارے	اور	نہ	اوپر ان کے	گناہ	پیچھے ان کے	پھرنے والے ہیں

تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ
اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	جس وقت	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	پس چاہیے کہ اجازت مانگیں	جیسا کہ

بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اجازت مانگتے ہیں	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	اور	اللہ

سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بیٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو کہ	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر)

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ
اوپر ان کے	گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ	دکھاتی پھریں	سنگھار اپنا	اور	اگر

لیا کریں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
بچیں اس سے	بہتر ہے ان کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر	اندھے کے

اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۶۰﴾ نہ تو اندھے پر کچھ

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰٓى
تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	بیمار کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ	بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ
آپس تمہارے کے	یہ کہ	کھاؤ تم	سے	گھروں اپنے	یا	گھروں	باپوں اپنے کے سے	یا	گھروں	ماؤں اپنی کے سے

خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَوْ	بُيُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ
یا	گھروں	بھائیوں اپنے کے سے	یا	گھروں	بہنوں اپنی کے سے	یا	گھروں	چچاؤں اپنے کے سے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ
پھوپھیوں اپنی کے سے	یا	گھروں	ماموؤں اپنے کے سے	یا	گھروں	خالاؤں اپنی کے سے	یا	جن کے	مالک ہوئے ہو تم

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
اس کی کنجیوں کے	یا	دوستوں اپنے کے سے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	کھاؤ	سب مل کر

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔(اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ
یا	جدا جدا	پس جسوقت کہ	داخل ہو تم	گھروں میں	پس سلام کرو	اوپر	آپس اپنے کے	دعا	سے

یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھروالوں) کو سلام کیا کرو

عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

عِنْدِ	اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
نزدیک	اللہ کے	برکت والی	پاکیزہ	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں

(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

ع ۸/۱۴

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
تاکہ تم	سمجھو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں جو کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

تاکہ تم سمجھو ﴿۶۱﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓي	اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
اور	اسکے رسول کے	اور	جس وقت کہ	ہوں	ساتھ اس کے	اوپر	کام	جمع کرنیوالے کے	نہ	جائیں	یہاں تک کہ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے

يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
اجازت لے لیں پیغمبر سے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	اذن مانگتے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں کہ

اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پس جس وقت	اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے بعض

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو اُن میں

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ

شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمُ	اللّٰهَ
کام اپنے کے	پس اجازت دیدے	واسطے اس کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اللہ سے

سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	لَا	تَجۡعَلُوۡا	دُعَآءَ	الرَّسُوۡلِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	مت	مقرر کرو	پکارنا	پیغمبر کا

کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۶۲﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا

بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

بَيۡنَكُمۡ	كَدُعَآءِ	بَعۡضِكُمۡ	بَعۡضًا	قَدۡ	يَعۡلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ
درمیان اپنے	جیسا پکارنا	بعضے تمہارے کا ہے	بعض کو	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ

جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے

يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ

يَتَسَلَّلُوۡنَ	مِنۡكُمۡ	لِوَاذًا	فَلۡيَحۡذَرِ	الَّذِيۡنَ	يُخَالِفُوۡنَ
چھپ کر نکل جاتے ہیں	تم میں سے	نظریں بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	مخالفت کرتے ہیں

آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ

عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ

عَنۡ	اَمۡرِهٖۤ	اَنۡ	تُصِيۡبَهُمۡ	فِتۡنَةٌ	اَوۡ	يُصِيۡبَهُمۡ	عَذَابٌ
سے	اس کے حکم	یہ کہ	پہنچ جائے ان کو	فتنہ	یا	پہنچ جائے ان کو	عذاب

(ایسا نہ ہو کہ) اُن پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ

اَلِيۡمٌ	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	قَدۡ
درد دینے والا	خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	تحقیق

نازل ہو﴿۶۳﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر

يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ

يَعۡلَمُ	مَاۤ	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	وَيَوۡمَ	يُرۡجَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ
جانتا ہے وہ	جو کچھ کہ	ہو تم	اوپر اس کے	اور جس دن کہ	پھیرے جائیں گے	طرف اس کی

تم ہو وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
پس خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ اُن کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۴﴾

ایاتها ۷۷ ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى	عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت برکت والا ہے	جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	بندے اپنے کے	تاکہ ہو	واسطے عالموں کے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہلِ عالم کو

نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَمْ

نَذِيْرًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَمْ
ڈرانے والا	وہ جو کہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	نہ

ہدایت کرے ﴿۱﴾ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک	بیچ	بادشاہی کے	اور	پیدا کیا	ہر

(کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا
چیز کو	پس اندازہ کیا	اندازہ کرنا	اور پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	معبود کہ	نہیں

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ﴿۲﴾ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں جو کوئی

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک	واسطے جان اپنی کے

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	پھر اٹھنے کے

رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا﴿۳﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ ِۨ	افْتَرٰىهُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان	کہ باندھ لیا ہے

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعیٔ رسالت) نے بنا لی ہیں

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾

وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا
اور	مدد کی ہے اس کی	اوپر اس کے	قوم	اور نے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم	اور	جھوٹ

اور اَور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں﴿۴﴾

وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	صبح

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اُس کو پڑھ پڑھ کر

وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

وَّ	اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بیچ	آسمانوں کے

سنائی جاتی ہیں﴿۵﴾ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

معانقة ۱۰

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا
اور زمین کے	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	کہا انہوں نے	کیا ہے	اس

باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۝۶ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَآ

الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي	الْاَسْوَاقِ	لَوْ	لَآ
پیغمبر کو	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بیچ	بازاروں کے	کیوں	نہ

پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ لا اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ	يُلْقٰۤى	اِلَيْهِ
اتارا گیا	طرف اس کی	فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جائے	طرف اس کی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا۝۷ یا اُس کی طرف (آسمان سے)

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
خزانہ	یا	ہوئے	واسطے اس کے	باغ	کہ کھائے	اس میں سے	اور	کہا	ظالموں نے	نہیں

خزانہ اُتارا جاتا یا اُس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد	جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کیں انہوں نے	واسطے تیرے

تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۝۸ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْۤ
مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں	پا سکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ کہ

کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۝۹ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے

ع ۱ ۹ ۱۶

اِنۡ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّنۡ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ

مِنۡ	تَجۡرِىۡ	جَنّٰتٍ	ذٰلِكَ	مِّنۡ	خَيۡرًا	لَكَ	جَعَلَ	شَآءَ	اِنۡ
سے	کہ چلتی ہیں	باغ	اس	سے	بہتر	واسطے تیرے	کرے	چاہے	اگر

جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ وَ يَجۡعَلۡ لَّكَ قُصُوۡرًا ﴿۱۰﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا

كَذَّبُوۡا	بَلۡ	قُصُوۡرًا	لَّكَ	يَجۡعَلۡ	وَ	الۡاَنۡهٰرُ	تَحۡتِهَا
جھٹلاتے ہیں	بلکہ	محل	واسطے تیرے	کرے	اور	نہریں	نیچے ان کے

نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے ﴿۱۰﴾ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعۡتَدۡنَا لِمَنۡ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيۡرًا ﴿۱۱﴾ ۚ

سَعِيۡرًا	بِالسَّاعَةِ	كَذَّبَ	لِمَنۡ	وَاَعۡتَدۡنَا	بِالسَّاعَةِ
دوزخ	قیامت کو	جھٹلاتا ہے	واسطے اس کے کہ	اور تیار کیا ہے ہم نے	قیامت کو

جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۱﴾

اِذَا رَاَتۡهُمۡ مِّنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ سَمِعُوۡا لَهَا تَغَيُّظًا

تَغَيُّظًا	لَهَا	سَمِعُوۡا	بَعِيۡدٍ	مَّكَانٍۢ	مِّنۡ	رَاَتۡهُمۡ	اِذَا
غصہ کھانا	واسطے اس کے	سنیں گے	دور	مکان	سے	دیکھے گی ان کو	جب

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ) اس کے جوش (غضب)

وَّ زَفِيۡرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا مِنۡهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيۡنَ دَعَوۡا

دَعَوۡا	مُّقَرَّنِيۡنَ	ضَيِّقًا	مَكَانًا	مِنۡهَا	اُلۡقُوۡا	اِذَاۤ	وَ	زَفِيۡرًا	وَّ
پکاریں گے	جکڑے ہوئے	تنگ میں	مکان	اس میں سے	ڈالے جائیں گے	جب	اور	چلّانا	اور

اور چیخنے چلّانے کو سنیں گے ﴿۱۲﴾ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ﴿۱۳﴾ ؕ لَا تَدۡعُوا الۡيَوۡمَ ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا وَّ ادۡعُوۡا

ادۡعُوۡا	وَّ	وَّاحِدًا	ثُبُوۡرًا	الۡيَوۡمَ	تَدۡعُوا	لَا	ثُبُوۡرًا	هُنَالِكَ
پکارو	اور	ایک کو	موت	آج	پکارو	مت	موت کو	اس جگہ

موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ

ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِیْ
موت	بہت کو	کہہ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	بہشت	ہمیش رہنے کی	کہ جو

موتوں کو پکارو ﴿۱۴﴾ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا
وعدہ دیئے گئے ہیں	پرہیزگار	ہے	واسطے ان کے	بدلہ	اور	جگہ پھر جانے کی	واسطے انکے ہے	بیچ اسکے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہو گا ﴿۱۵﴾ وہاں جو

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا
جو کچھ	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ہے	اوپر	تیرے رب کے	وعدہ	سوال کیا گیا

چاہیں گے ان کے لیے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ﴿۱۶﴾

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ
اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس کہے گا

اور جس دن (اللہ) اِن کو اور اُن کو جنھیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ ؕ

ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِیْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ
کیا تم نے	گمراہ کیا	بندوں میرے کو	ان کو	یا	وہی	بہک گئے ہیں	راہ سے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِیْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ	دُوْنِكَ
کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو	نہیں	تھا	لائق	ہم کو	یہ کہ	پکڑیں ہم	سے	سوائے تیرے

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ج

مِنْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ
کوئی	کارساز	اور	لیکن	فائدہ دیا تو نے ان کو	اور	ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	بھول گئے	یاد

لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے

وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ لا فَمَا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا
اور	ہو گئے	قوم	ہلاک ہونے والی	پس تحقیق	جھٹلایا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	کہتے تھے تم	پس نہیں

اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿۱۸﴾ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا، پس (اب) تم

تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ج وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ
کر سکتے تم	پھیر دینا	اور	نہ	مدد دینا	اور	جو کوئی	ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے ہم اسکو

(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ

عَذَابًا	كَبِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ
عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں میں	مگر

مزہ چکھائیں گے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ط وَ جَعَلْنَا

اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَيَمْشُوْنَ	فِي	الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا
بیشک وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے تھے	بیچ	بازاروں کے	اور	کیا ہم نے

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط اَتَصْبِرُوْنَ ج وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

ع ۲ ۱۱ ۱۷

بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا
بعضوں تمہاروں کو	واسطے بعضوں کے	آزمائش	کیا صبر کرتے ہو تم	اور	ہے	رب تیرا	دیکھنے والا

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
اور	کہا	انہوں نے کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	کیوں نہ	اتارے گئے	اوپر ہمارے	فرشتے	یا	دیکھتے ہم	رب اپنے کو

اور جولوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
البتہ تحقیق	تکبر کیا انہوں نے	بیچ	جیوں اپنے کے	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو

یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَآ
نہیں	خوشی	اس دن	واسطے گنہگاروں کے	اور	کہیں گے	بند کیے جائیں	بند کیے جانا	اور	آئے ہم

اُس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کردیے) جاؤ ﴿۲۲﴾ اور جو

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ	عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
طرف	اس چیز کی کہ	کیے تھے انہوں نے	سے	سب کاموں	پس کیا ہم نے اسکو	ریت	پراگندہ	رہنے والے	جنت کے

انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اہلِ جنت کا

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ
اس دن	بہتر ہیں	ٹھکانے میں	اور	بھلی ہے	دوپہر کاٹنے کی جگہ	اور	جس دن کہ	پھٹ جائے گا	آسمان

ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا ﴿۲۴﴾ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
ساتھ بدلی کے	اور	اتارے جائینگے	فرشتے	اتارے جانے کر	بادشاہی	اس دن	ثابت ہے	واسطے رحمٰن کے

پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے ﴿۲۵﴾ اُس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا وہ	دن	اوپر	کافروں کے	سخت	اور	جس دن	کاٹ کاٹ کھائیگا	ظالم	اوپر	اپنے دونوں ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِى	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ
کہے گا	اے کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	راہ	اے وائے ہے مجھ کو	کاش کہ	نہ

(اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿٢٧﴾ ہائے شامت کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ط

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِىْ
پکڑتا	فلانے کو	دوست	البتہ تحقیق	گمراہ کیا مجھ کو	سے	قرآن	پیچھے	اس کے کہ	آیا میرے پاس

فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿٢٨﴾ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِى
اور	ہے	شیطان	واسطے آدمی کے	ہلاکت میں سونپنے والا	اور کہا	رسول نے	اے رب میرے	بیشک	قوم میری نے

اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے ﴿٢٩﴾ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِىٍّ	عَدُوًّا
پکڑا ہے	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	کیا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ﴿٣٠﴾ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ط وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سے	گنہگاروں میں	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنیوالا	اور	مدد دینے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے

دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿٣١﴾ اور کافر کہتے ہیں

مع

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تا کہ ثابت کریں	ساتھ اسکے	دل تیرا

کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لیے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ
اور	ٹھم ٹھم کر پڑھا ہم نے اسکو	ٹھم ٹھم کر پڑھنا	اور	نہیں	لاتے تیرے پاس	کوئی مثل	مگر	لاتے ہیں تیرے پاس	حق کو	اور	بہت اچھا

اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ﴿٣٢﴾ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

تَفْسِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ
کھول کر بیان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اوپر	مونہوں اپنے کے	طرف	جہنم کے	یہ لوگ

اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں ﴿٣٣﴾ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے اُن کا

ع ٣/١٤ ١

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
بدتر ہیں	مکان میں	اور	بہت بھکے ہوئے ہیں	راہ میں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے

ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بھکے ہوئے ہیں ﴿٣٤﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون

مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ج فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
ساتھ اسکے	بھائی اسکے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں	طرف	قوم کی	وہ لوگ کہ	جھٹلایا انہوں نے

کو مددگار بنا کر اُن کے ساتھ ملا دیا ﴿٣٥﴾ اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوْا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
نشانیوں ہماری کو	پس ہلاک کیا ہم نے انکو	ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح کی	جب	جھٹلایا انہوں نے	پیغمبر کو	غرق کیا ہم نے انکو

کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا ﴿٣٦﴾ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ط وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	کیا ہم نے ان کو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا	اور	عاد کو

اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَاْ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَاْ	وَاَصْحٰبَ	الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور ثمود کو	اور رہنے والے	کنوئیں کے	اور	قرنوں کو	درمیان	اس کے	بہت کو	اور ہر ایک کو	بیان کیں ہم نے	واسطے اسکے

اور ثمود اور کنوئیں والوں اور اُن کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ﴿۳۸﴾ اور سب کے (سمجھانے کے) لیے ہم نے مثالیں

الْاَمْثَالَ ز وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں	اوپر	بستی کے	جو کہ	برسائی گئی ہے

بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا ﴿۳۹﴾ اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا

مَطَرَ السَّوْءِ ط اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ج بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا

مَطَرَ	السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ	اِذَا
مینہ	برا	کیا پس نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور	جسوقت

مینہ برسایا گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ اُن کو تو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں ﴿۴۰﴾ اور یہ

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ

رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ
دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں	پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	وہ جس کو	بھیجا	اللہ نے	پیغمبر کر کر	بیشک

لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اگر

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نزدیک تھا کہ	البتہ گمراہ کردے ہمکو	سے	معبودوں ہمارے	اگر	نہ	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اوپر اس کے	اور	البتہ	جانیں گے وہ

ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) اُن سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب کو	کون ہے جو	بہت گمراہ ہوا ہے	راہ سے	کیا دیکھا تو نے	اس کو کہ	پکڑا ہے اس نے

جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ
معبود	خواہش اپنی کو	کیا پس تو	ہوتا ہے	اوپر اس کے	داروغہ	کیا	گمان کرتا ہے تو	یہ کہ	اکثر ان کے

نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ﴿۴۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان

يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع

يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	مانند چارپایوں کے	بلکہ	وہ	بہت بھولے ہوئے ہیں	راہ کو

میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ﴿۴۴﴾

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	رب اپنے کی	کیوں کر	پھیلایا	سایہ کو	اور اگر	چاہتا	البتہ کر دیتا اس کو	تھما ہوا	پھر

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا
کیا ہم نے	سورج کو	اوپر اس کے	دلیل	پھر	کھینچ لیا ہم نے اس کو	طرف اپنی	کھینچنا	آہستہ آہستہ

رکھتا۔ پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ﴿۴۵﴾ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا
اور	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	کیا	دن کو	وقت منتشر ہونے کا

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا ﴿۴۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ
اور	وہی ہے	جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوش خبری دینے والیاں	آگے	مہربانی اپنی کے	اور	اتارا ہم نے	سے

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا)

السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	طَهُوْرًا	لِّنُحْيِۦ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا
آسمان	پانی	پاکی کرنیوالا	تاکہ زندہ کریں	ساتھ اسکے	شہر	مُردے کو	اور	پلائیں وہ	ان چیزوں میں سے کہ	پیدا کی ہم نے	جانوروں کو

پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تاکہ اس سے شہر مُردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کردیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

وَّ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمیوں کو	بہت کو	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اسکو	درمیان ان کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

کیے ہیں پلاتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مگر	کفر کرنا	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	بیچ	ہر	بستی کے	ڈرانے والا	پس مت	کہا مان	کافروں کا

انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا	بڑا	اور	وہ ہے	جس نے	ملائے	دو دریا	یہ

اور اُن سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو ﴿۵۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّ	حِجْرًا
میٹھا ہے	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	کھاری ہے	چھاتی جلانیوالا	اور کیا	درمیان ان دونوں کے	پردہ	اور	بند

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور

مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

مَّحْجُوْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ	الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ	صِهْرًا
بندھا ہوا	اور	وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	سے	پانی	آدمی کو	پس کیا واسطے اسکے	ناتا	اور	سسرال

مضبوط اوٹ بنا دی ﴿۵۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ان کو

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ اُن کو فائدہ

وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	نہ	ضرر دے ان کو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	پیٹھ دینے والا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو

پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	قُلْ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	کچھ	بدلہ	مگر	جو کوئی	چاہے	یہ کہ

اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اُجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

يَّتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا	يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
پکڑ لے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	توکل کر	اوپر	اس زندہ کے	جو کہ	نہیں	مرتا	اور پاکی بیان کر

اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرلے ﴿۵۷﴾ اور اُس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی

بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مع

بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
ساتھ اسکی تعریف کے	اور	کافی ہے	ساتھ اسکے	گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ جس نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ

وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	فِىۡ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى	الۡعَرۡشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا

اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا

اَلرَّحۡمٰنُ	فَسۡـَٔلۡ	بِهٖ	خَبِيۡرًا	وَ	اِذَا	قِيۡلَ	لَهُمُ	اسۡجُدُوۡا	لِلرَّحۡمٰنِ	قَالُوۡا
وہ رحمان ہے	پس سوال کر	اس کو	خبردار سے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	سجدہ کرو	واسطے رحمان کے	کہتے ہیں وہ

(وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو ﴿۵۹﴾ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحۡمٰنُ ق اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ﴿۶۰﴾ السجدة تَبٰرَكَ الَّذِىۡ

ع ۵ ۱۶/۳ السجدة

وَ	مَا	الرَّحۡمٰنُ	اَنَسۡجُدُ	لِمَا	تَاۡمُرُنَا	وَ	زَادَهُمۡ	نُفُوۡرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِىۡ
اور	کیا ہے	رحمان	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو	حکم کرے تو ہم کو	اور	زیادہ کرتا ہے انکو	بھاگنا	بہت برکت والا ہے	وہ کہ جس نے

کہ رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں، اور اس سے بدکتے ہیں ﴿۶۰﴾ (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے

جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِى	السَّمَآءِ	بُرُوۡجًا	وَّ	جَعَلَ	فِيۡهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِيۡرًا	وَ	هُوَ
کیے	بیچ	آسمان کے	برج	اور	کیا	بیچ اس کے	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے

جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿۶۱﴾ اور

الَّذِىۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿۶۲﴾

الَّذِىۡ	جَعَلَ	الَّيۡلَ	وَالنَّهَارَ	خِلۡفَةً	لِّمَنۡ	اَرَادَ	اَنۡ	يَّذَّكَّرَ	اَوۡ	اَرَادَ	شُكُوۡرًا
جس نے	کیا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے	واسطے اسکے کہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	نصیحت پکڑے	یا	ارادہ کرتا ہے	شکر کرنا

وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحۡمٰنِ	الَّذِيۡنَ	يَمۡشُوۡنَ	عَلَى	الۡاَرۡضِ	هَوۡنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	آہستہ	اور	جس وقت کہ	بات کرتے ہیں ان سے

کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿۶۲﴾ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ کہ	رات کاٹتے ہیں	واسطے اپنے رب کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کھڑے

(جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ﴿۶۳﴾ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کرکے اور (عجز وادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ﴿۶۴﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ لوگ ہیں کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	عذاب اس کا	ہے

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ إِذَآ أَنْفَقُوْا لَمْ

غَرَامًا	إِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	إِذَآ	أَنْفَقُوْا	لَمْ
لازم ہو جانیوالا	بیشک وہ	بری ہے	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	اور وہ لوگ کہ	جسوقت	خرچ کرتے ہیں	نہیں

تکلیف کی چیز ہے ﴿۶۵﴾ اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ﴿۶۶﴾ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ
بیجا خرچ کرتے	اور	نہیں	تنگی کرتے	اور	ہے	درمیان	اس کے	معتدل گزران	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پکارتے	ساتھ

اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿۶۷﴾ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور

اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللّٰهِ	إِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	اور کو	اور	نہیں	مار ڈالتے	اس جان کو	کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	أَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو کوئی	کرے	یہ	ملے گا	بڑے وبال سے	دگنا کیا جائیگا	واسطے اسکے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ﴿۶۸﴾ قیامت کے دن اس کو دونا

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	پڑا رہے گا	بیچ اس کے	رسوا	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	کیا	کام

عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿۶۹﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اچھا	پس یہ لوگ	بدل ڈالتا ہے	اللہ	ان کی برائیاں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
مہربان	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	پس بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿۷۱﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جسوقت	گزرتے ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ	اور	وہ لوگ کہ

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور وہ

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
جسوقت	نصیحت دیے جاتے ہیں	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	نہیں	گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور وہ لوگ کہ

کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہوکر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾ اور وہ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جوروؤں ہماری	اور	اولاد ہماری سے	خنکی	آنکھوں کی	اور	کر ہم کو

جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	يُلَقَّوْنَ	وَ	صَبَرُوْا	بِمَا	الْغُرْفَةَ	يُجْزَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اِمَامًا	لِلْمُتَّقِيْنَ
بیچ اسکے	پہنچائے جائینگے	اور	صبر کیا انہوں نے	بسبب اسکے کہ	بالاخانے	بدلہ دیئے جائینگے	یہ لوگ	پیشوا	پرہیزگاروں کا

پرہیزگاروں کا امام بنا ﴿۷۴﴾ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اُونچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ

قُلْ	مُقَامًا	وَّ	مُسْتَقَرًّا	حَسُنَتْ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	سَلٰمًا	وَّ	تَحِيَّةً
کہہ کہ	رہنے کی	اور	جگہ قرار کی	اچھی	بیچ اس کے	ہمیش رہیں گے	سلامتی	اور	دعائے زندگی

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ﴿۷۵﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ﴿۷۶﴾ کہہ دو

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع

لِزَامًا	يَكُوْنُ	فَسَوْفَ	كَذَّبْتُمْ	فَقَدْ	دُعَآؤُكُمْ	لَا	لَوْ	رَبِّيْ	بِكُمْ	يَعْبَؤُا	مَا
وبال اسکا لگ جانیوالا	ہوگا	پس البتہ	جھٹلایا تم نے	پس تحقیق	التجا تمہاری	نہ ہوتی	اگر	رب میرا	تم کو	اختیار دیتا	نہیں

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہوگی ﴿۷۷﴾

ایاتها ۲۲۷ ۲۶ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ۴۷ رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

اَلَّا	نَّفْسَكَ	بَاخِعٌ	لَعَلَّكَ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓمٓ
اس واسطے کہ نہیں	جان اپنی کو	ہلاک کرنیوالا ہے	شاید کہ تو	بیان کرنے والی کی	کتاب	آیتیں	یہ ہیں	طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

فَظَلَّتْ	اٰيَةً	السَّمَآءِ	مِّنَ	عَلَيْهِمْ	نُنَزِّلْ	نَّشَاْ	اِنْ	مُؤْمِنِيْنَ	يَكُوْنُوْا
پس ہو جائیں	نشانی	آسمان	سے	اوپر ان کے	اتاریں	چاہیں ہم	اگر	ایمان والے	ہوتے

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿۳﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں (۴) اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلد ہی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (۵) سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ
اس چیز کی کہ	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	بیچ اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے (۶) کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفیس	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے

نفیس چیزیں اُگائی ہیں (۷) کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں (۸)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

ع ۹ ۵

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰى	اَنِ	ائْتِ
اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تیرے نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا پاس

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے (۹) اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝۱۱ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ (۱۰) (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں (۱۱) انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِىْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِىْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى
یہ کہ	جھٹلائیں مجھ کو	اور	تنگی کرتا ہے	سینہ میرا	اور	نہیں	چلتی	زبان میری	پس وحی بھیج	طرف

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں ﴿۱۲﴾ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رُکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ

هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

هٰرُوْنَ	وَ	لَهُمْ	عَلَىَّ	ذَنْۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا
ہارون کی	اور	واسطے انکے	اوپر میرے	ایک گناہ ہے	پس ڈرتا ہوں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	کہا	ہرگز نہیں	پس جاؤ تم دونوں

چلیں) ﴿۱۳﴾ اور اُن لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ﴿۱۴﴾ فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ
ساتھ ہماری نشانیوں کے	بیشک ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں	پس جاؤ	پاس فرعون کے	پس کہو	بیشک	ہم بھیجے ہوئے ہیں	رب

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿۱۵﴾ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِىْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
عالموں کے	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	کہا اس نے	کیا نہیں	پالا ہم نے تجھ کو	درمیان اپنے

بھیجے ہوئے ہیں ﴿۱۶﴾ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ﴿۱۷﴾ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ

وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ	عُمُرِكَ	سِنِيْنَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِىْ
بچہ	اور	رہا ہے تو	ہمارے درمیان	سے	عمر اپنی	کتنے برس	اور	کیا تو نے	وہ کام اپنا	جو

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا ﴿۱۸﴾ اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ؕ

فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَّ	اَنَا	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ
کیا تو نے	اور	تو	سے ہے	کافروں میں	کہا	کیا تھا میں نے اسکو	اس وقت	اور	میں	سے تھا	گمراہوں میں

جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ﴿۱۹﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ﴿۲۰﴾

فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّجَعَلَنِىۡ

فَفَرَرۡتُ	مِنۡكُمۡ	لَمَّا	خِفۡتُكُمۡ	فَوَهَبَ	لِىۡ	رَبِّىۡ	حُكۡمًا	وَّجَعَلَنِىۡ
پس بھاگ گیا تھا میں	تم سے	جب	ڈرا تم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلۡكَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنۡ عَبَّدتَّ

مِنَ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	وَ	تِلۡكَ	نِعۡمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَىَّ	اَنۡ	عَبَّدتَّ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے کہ	احسان رکھتا ہے تو اسکا	اوپر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے

پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا	رب ہے

غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿۲۳﴾ کہا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنۡ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِيۡنَ	قَالَ	لِمَنۡ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے

حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

حَوۡلَهٗۤ	اَلَا	تَسۡتَمِعُوۡنَ	قَالَ	رَبُّكُمۡ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	قَالَ	اِنَّ
گرد اس کے تھے	کیا نہیں	سنتے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپوں	پہلوں کا ہے	کہا	بیشک

اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک ﴿۲۶﴾ (فرعون نے) کہا کہ

رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

رَسُوۡلَكُمُ	الَّذِىۡۤ	اُرۡسِلَ	اِلَيۡكُمۡ	لَمَجۡنُوۡنٌ	قَالَ	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ
یہ پیغمبر تمہارا	جو کہ	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَىِٕنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	کہا	اگر	تو پکڑے گا	معبود

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو (٢٨) (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ
میرے سوا	البتہ کردوں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	ایک چیز

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا (٢٩) (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

مُّبِيْنٍ	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
ظاہر	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں

چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) (٣٠) (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) (٣١) پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَاۗءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ
وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور	کھینچ نکالا اندر سے	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا

وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی (٣٢) اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا (٣٣) فرعون

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ
واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے (٣٤) چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي
زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اس کو ڈھیل دے	اور	بھائی اس کے کو	اور بھیج	بیچ

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (٣٥) انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیے اور

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نقیب بھیج دیجیے ﴿۳۶﴾ کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں ﴿۳۷﴾ تو جادوگر ایک

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
واسطے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ

مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے ﴿۳۸﴾ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے ﴿۳۹﴾ تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ﴿۴۰﴾ جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون کو	کیا مقرر ہو گا	واسطے ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اسوقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟ ﴿۴۱﴾ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے انکے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالدیں انہوں نے

بھی داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۴۲﴾ موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو ﴿۴۳﴾ تو انہوں

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى

حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى
رسیاں اپنی	اور لاٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے	ساتھ اقبال	فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں	پس ڈالا

نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾ پھر

مُوْسٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ

مُوْسٰی	عَصَاہُ	فَاِذَا	ھِیَ	تَلْقَفُ	مَا	یَاْفِکُوْنَ	فَاُلْقِیَ	السَّحَرَۃُ
موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلتا گیا	جو کچھ	جھوٹ باندھا تھا انھوں نے	پس اوندھے گرے	جادوگر

موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی ﴿۴۵﴾ تب جادوگر سجدے میں

سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سٰجِدِیْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	مُوْسٰی	وَ	ھٰرُوْنَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسیٰ کے	اور	ہارون کے

گر پڑے ﴿۴۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿۴۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ﴿۴۸﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَہٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ج اِنَّہٗ لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ ج

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَہٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَکُمْ	اِنَّہٗ	لَکَبِیْرُکُمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَکُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے	اس سے کہ	پروانگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھلایا تم کو	جادو

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَیْدِیَکُمْ	وَاَرْجُلَکُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے کاٹ دوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّکُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ز اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ ج

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّکُمْ	اَجْمَعِیْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَیْرَ	اِنَّآ	اِلٰی	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	البتہ سولی پر کھینچوں گا تم کو میں	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی	پھر جانیوالے ہیں

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۴۹﴾ انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَآ اَنْ کُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾ ط ع

ع ۱۸ ۳ ۷

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	یَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰیٰنَآ	اَنْ	کُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿۵۱﴾

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرۡسَلَ

فَاَرۡسَلَ	مُّتَّبَعُوۡنَ	اِنَّكُمۡ	بِعِبَادِىۡۤ	اَسۡرِ	اَنۡ	مُوۡسٰٓى	اِلٰى	وَ اَوۡحَيۡنَاۤ
پس بھیجے لوگ	پیچھا کیے جاؤ گے	بیشک تم	میرے بندوں کو	رات کو لے چل	یہ کہ	موسٰی کی	طرف	اور وحی کی ہم نے

اور ہم نے موسٰی کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ تو

فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ‌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾

قَلِيۡلُوۡنَ	لَشِرۡذِمَةٌ	هٰٓؤُلَاۤءِ	اِنَّ	حٰشِرِيۡنَ	الۡمَدَآٮِٕنِ	فِى	فِرۡعَوۡنُ
تھوڑی	البتہ ایک جماعت ہے	یہ	بیشک	جمع کرنے والے	شہروں کے	بیچ	فرعون نے

فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کیے ﴿۵۳﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآٮِٕظُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ

مِّنۡ	فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ	حٰذِرُوۡنَ	لَجَمِيۡعٌ	اِنَّا	وَ	لَغَآٮِٕظُوۡنَ	لَنَا	اِنَّهُمۡ	وَ
سے	پس نکالا ان کو ہم نے	ترسناک	البتہ جماعت ہیں	بیشک ہم	اور	البتہ غصے میں لانیوالے ہیں	ہم کو	بیشک وہ	اور

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب باساز وسامان ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوۡزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا

اَوۡرَثۡنٰهَا	وَ	كَذٰلِكَ	كَرِيۡمٍ	مَقَامٍ	وَّ	كُنُوۡزٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ	وَّ	جَنّٰتٍ
وارث کردیا ہم نے انکا	اور	اسی طرح	نفیس سے	مکانوں	اور	خزانوں سے	اور	چشموں سے	اور	باغوں سے

اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾ فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ

قَالَ	الۡجَمۡعٰنِ	تَرَآءَ	فَلَمَّا	مُّشۡرِقِيۡنَ	فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ	اِسۡرَآءِيۡلَ	بَنِىۡۤ
کہا	دو جماعتیں	آپس میں دیکھنے لگیں	پس جب	سورج نکلتے	پس پیچھے لگے ان کے	اسرائیل کو	بنی

بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) اُن کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسٰی

اَصۡحٰبُ مُوۡسٰٓى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ‌ ۚ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا‌ ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ

رَبِّىۡ	مَعِىَ	اِنَّ	كَلَّا	قَالَ	لَمُدۡرَكُوۡنَ	اِنَّا	مُوۡسٰٓى	اَصۡحٰبُ
میرا رب ہے	میرے ساتھ	بیشک	ہرگز نہیں	کہا	البتہ پائے گئے ہیں	بیشک	موسٰی کے نے	ساتھیوں

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿۶۱﴾ موسٰی نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهۡدِيۡنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ

سَيَهۡدِيۡنِ	فَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى	مُوۡسٰۤى	اَنِ	اضۡرِبْ	بِّعَصَاكَ	الۡبَحۡرَ
مجھ کو جلد ہی راہ دکھلا دیگا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٦٤﴾

فَانۡفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرۡقٍ	كَالطَّوۡدِ	الۡعَظِيۡمِ	وَاَزۡلَفۡنَا	ثَمَّ	الۡاٰخَرِيۡنَ
پس پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	ٹکڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیک کردیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿٦٣﴾ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿٦٤﴾

وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٦٦﴾ ؕ

وَ	اَنۡجَيۡنَا	مُوۡسٰى	وَ	مَنۡ	مَّعَهٗۤ	اَجۡمَعِيۡنَ	ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ
اور	نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو	پھر	ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو

اور موسیٰ اور اُن کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ﴿٦٥﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿٦٧﴾ اور تمہارا پروردگار

ع ٤ ٨ وقف لازم

الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿٦٨﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٦٩﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ

الۡعَزِيۡزُ	الرَّحِيۡمُ	وَاتۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِيۡهِ	وَ	قَوۡمِهٖ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو

تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿٦٨﴾ اور اُن کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿٦٩﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلۡ

مَا	تَعۡبُدُوۡنَ	قَالُوۡا	نَعۡبُدُ	اَصۡنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيۡنَ	قَالَ	هَلۡ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رہتے ہیں	واسطے انکے	بیٹھے	کہا	کیا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿٧١﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ

يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ	قَالُوْٓا	بَلْ	وَجَدْنَآ
سنتے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿۷۳﴾ انہوں نے کہا

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ﴿۷۴﴾ (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ﴿۷۵﴾ تم بھی

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ
اور	باپ تمہارے	پہلے	پس بیشک وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	عالموں کا	وہ کہ جس نے

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۷۶﴾ وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) ﴿۷۷﴾ جس نے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	اِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو	اور	جب

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے ﴿۷۸﴾ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ﴿۷۹﴾ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَ	الَّذِيْٓ
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو	اور	وہ جس سے کہ

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے ﴿۸۰﴾ اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا ﴿۸۱﴾ اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓئَتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار میرے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا ﴿۸۲﴾ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۴﴾

وَ	اَلۡحِقۡنِیۡ	بِالصّٰلِحِیۡنَ	وَاجۡعَلۡ	لِّیۡ	لِسَانَ	صِدۡقٍ	فِی	الۡاٰخِرِیۡنَ
اور	ملادے مجھ کو	ساتھ نیکوکاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	بیچ	پچھلوں کے

اور نیکوکاروں میں شامل کر ﴿۸۳﴾ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿۸۴﴾

وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغۡفِرۡ لِاَبِیۡۤ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ

وَ	اجۡعَلۡنِیۡ	مِنۡ	وَّرَثَۃِ	جَنَّۃِ	النَّعِیۡمِ	وَاغۡفِرۡ	لِاَبِیۡۤ	اِنَّہٗ	کَانَ	مِنَ
اور	کر مجھ کو	سے	وارثوں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا	سے

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿۸۵﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الضَّآلِّیۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۸۷﴾ یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

الضَّآلِّیۡنَ	وَلَا	تُخۡزِنِیۡ	یَوۡمَ	یُبۡعَثُوۡنَ	یَوۡمَ	لَا	یَنۡفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوۡنَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جانے کے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے

سے ہے ﴿۸۶﴾ اور جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۷﴾ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ

اِلَّا	مَنۡ	اَتَی	اللّٰہَ	بِقَلۡبٍ	سَلِیۡمٍ	وَاُزۡلِفَتِ	الۡجَنَّۃُ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	وَ	بُرِّزَتِ
مگر	جو کوئی	لائے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیک کی جائیگی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	ظاہر کی جائیگی

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور دوزخ

الۡجَحِیۡمُ لِلۡغٰوِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِیۡلَ لَہُمۡ اَیۡنَمَا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ

الۡجَحِیۡمُ	لِلۡغٰوِیۡنَ	وَ	قِیۡلَ	لَہُمۡ	اَیۡنَمَا	کُنۡتُمۡ	تَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جائیگا	واسطے انکے	کہاں ہے جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللّٰہِ ؕ ہَلۡ یَنۡصُرُوۡنَکُمۡ اَوۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ؕ فَکُبۡکِبُوۡا فِیۡہَا ہُمۡ وَ الۡغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾

اللّٰہِ	ہَلۡ	یَنۡصُرُوۡنَکُمۡ	اَوۡ	یَنۡتَصِرُوۡنَ	فَکُبۡکِبُوۡا	فِیۡہَا	ہُمۡ	وَ	الۡغَاوٗنَ
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدلہ لیتے ہیں	پس الٹے ڈالے جائینگے	بیچ اس کے	وہ	اور	سب گمراہ

(پوجتے تھے)۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ تو وہ اور گمراہ (یعنی بُت اور بُت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے ﴿۹۴﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ

وَ	جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ	تَاللّٰهِ
اور	لشکر	ابلیس کا	سب کے سب	کہیں گے وہ	اور	وہ	بیچ اسکے	جھگڑتے ہونگے	قسم ہے اللہ کی

اورشیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿٩٥﴾ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿٩٦﴾ کہ اللہ کی قسم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ

اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَآ	اَضَلَّنَآ
بیشک	تھے ہم	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	جسوقت	برابر کرتے تھے ہم تمکو	ساتھ پروردگار	عالموں کے	اور	نہیں	گمراہ کیا ہم کو

ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿٩٧﴾ جب کہ تمہیں (اللہ) ربّ العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے ﴿٩٨﴾ اور ہم کو ان

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ	وَ	لَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ
مگر	گنہگاروں نے	پس نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والے	اور	نہ	دوست	غم کھانیوالا

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ﴿٩٩﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ﴿١٠٠﴾ اور نہ گرم جوش دوست ﴿١٠١﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا
پس کاش	یہ کہ	ہوتا ہمارے واسطے	پھر جانا	پس ہوتے ہم	سے	ایمان لانے والوں میں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہوتو ہم مومنوں میں ہو جائیں ﴿١٠٢﴾ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
ہیں	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿١٠٣﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	ان کو	بھائی ان کے	نوح نے

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٠٥﴾ جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ (١٠٦) اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (١٠٧) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ (١٠٨) وَمَآ

اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَآ
کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں

تم ڈرتے کیوں نہیں (١٠٦) میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (١٠٧) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (١٠٨) اور میں

اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (١٠٩)

اَسْئَلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
سوال کرتا میں تم سے	اس پر	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے

اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے (١٠٩)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ (١١٠) قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (١١١)

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ
پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	کہا انہوں نے	کیا مان لیں ہم	واسطے تیرے	اور	پیروی کی تیری	گھٹیا لوگوں نے

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو (١١٠) وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں (١١١)

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (١١٢) اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّیْ
کہا	اور	کیا	جانوں میں	کہ کیا	تھے	کرتے وہ	نہیں	حساب ان کا	مگر	اوپر	پروردگار میرے کے

(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں (١١٢) ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ (١١٣) وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ (١١٤) اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ (١١٥)

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
اگر	سمجھو تم	اور	نہیں	میں	نکال دینے والا	ایمان والوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر کر کر

کاش تم سمجھو (١١٣) اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں (١١٤) میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں (١١٥)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ (١١٦) قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	یٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُوْمِیْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہوگا تو	سے	سنگسار کیے گیوں میں	کہا	اے میرے رب	بیشک

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے (١١٦) (نوح نے) کہا کہ پروردگار

النصف

قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ

قَوْمِیْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِیْ	وَ	مَنْ	مَّعِیَ	مِنَ
میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو	پس حکم کر	درمیان میرے	اور	درمیان انکے	حکم کرنے کے	اورنجات دے مجھ کو	اور	جوکوئی کہ	ساتھ ہو میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ﴿۱۱۷﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِیْ	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں اُن کو بچالے ﴿۱۱۸﴾ پس ہم نے ان کو اور جو اُن کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا ﴿۱۱۹﴾ پھر

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِیْنَ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پیچھے	باقیوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

ع ۱۸ ٦ ۱۰

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ

مُّؤْمِنِیْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	كَذَّبَتْ	عَادُ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۲۲﴾ عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جسوقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب اُن سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِیْعُوْنِ	وَ	مَاۤ	اَسْــَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اس کام سے کچھ بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ أَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَبْنُوْنَ	بِکُلِّ	رِیْعٍ	اٰیَۃً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنالیتے ہوتم	بیچ ہر	زمین بلند کے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) ربّ العالمین کے ذمے ہے﴿۱۲۷﴾ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبَثُوْنَ	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّکُمْ	تَخْلُدُوْنَ	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیلتے ہوئے	اور	بنالیتے ہوتم	مکان کاریگری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہوتم

تعمیر کرتے ہو﴿۱۲۸﴾ اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے﴿۱۲۹﴾ اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ	فَاتَّقُوْا	اللّٰہَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	اتَّقُوْا	الَّذِیْٓ	اَمَدَّکُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہوکر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہامانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدددی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو﴿۱۳۰﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو﴿۱۳۱﴾ اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ

بِمَا	تَعْلَمُوْنَ	اَمَدَّکُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اِنِّیْٓ
ساتھ اس چیز کے کہ	جانتے ہوتم	مدددی تم کو	ساتھ چارپایوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	باغوں کے	اور چشموں کے	بیشک میں

جن کو تم جانتے ہو ڈرو﴿۱۳۲﴾ اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی﴿۱۳۳﴾ اور باغوں اور چشموں سے﴿۱۳۴﴾ مجھ کو

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ

اَخَافُ	عَلَیْکُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے﴿۱۳۵﴾ وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَکُنْ	مِّنَ	الْوٰعِظِیْنَ	اِنْ	ھٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہوتو	سے	نصیحت کرنیوالوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے یکساں ہے﴿۱۳۶﴾ یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں﴿۱۳۷﴾ اور ہم پر کوئی

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے

عذاب نہیں آئے گا ﴿۱۳۸﴾ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

ع ۱۸ ۱۱

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۳۹﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۴۰﴾ (اور قوم) ثمود

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ

ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ
ثمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾ جب اُن سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۴۲﴾ میں تو

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	با امانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۳﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۴۴﴾ اور میں اس کا تم سے

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بیچ	اس چیز کے کہ

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) ربّ العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۴۵﴾ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر)

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں ہیں	امن سے	بیچ	باغوں کے	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں کے	اور	کھجوروں کے کہ	خوشہ ان کا

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ﴿۱۴۶﴾ (یعنی) باغ اور چشمے ﴿۱۴۷﴾ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
ملائم ہے	اور	تراش لیتے ہوتم	سے	پہاڑوں	گھر	پرتکلف	پس ڈرو	اللہ سے

ونازک ہوتے ہیں ﴿۱۴۸﴾ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿۱۴۹﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کہامانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانیوالوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	بیچ

اور میرے کہے پر چلو ﴿۱۵۰﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿۱۵۱﴾ جو ملک میں فساد کرتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہاانہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿۱۵۲﴾ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿۱۵۳﴾ تم اور

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ
تو	مگر	آدمی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿۱۵۴﴾ (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اُونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿۱۵۵﴾ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
پس پکڑے گاتم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کاٹے پاؤں اس کے	پس ہو گئے	پشیمان

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا ﴿۱۵۶﴾ تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے ﴿۱۵۷﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	لَاٰیَةً	ذٰلِكَ	فِیْ	اِنَّ	الْعَذَابُ	فَاَخَذَهُمُ
اکثر ان کے	تھے	نہ	اور	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	عذاب نے	پس پکڑا ان کو

سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ

لُوْطِ ِۨ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ	الرَّحِیْمُ	الْعَزِیْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِیْنَ
لوط کی نے	قوم	جھٹلایا	مہربان	غالب	البتہ وہی ہے	پروردگار تیرا	بیشک	اور	ایمان والے

نہیں تھے ﴿۱۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۵۹﴾ (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ

لَكُمْ	اِنِّیْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	لُوْطٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِیْنَ
واسطے تمہارے	بیشک میں	ڈرتے تم	کیا نہیں	لوط نے	بھائی ان کے	واسطے ان کے	کہا	جس وقت کہ	پیغمبروں کو

پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾ جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ﴿۱۶۱﴾ میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ ۚ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ

مِنْ	عَلَیْهِ	اَسْـَٔلُكُمْ	مَاۤ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِیْنٌ	رَسُوْلٌ
کچھ	اوپر اس کے	سوال کرتا میں تم سے	نہیں	اور	کہا مانو میرا	اور	اللہ سے	پس ڈرو	امانتدار	پیغمبر ہوں

امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۶۲﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۶۳﴾ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ ؕ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

مِنَ	الذُّكْرَانَ	اَتَاْتُوْنَ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	عَلٰی	اِلَّا	اَجْرِیَ	اِنْ	اَجْرٍ
سے	مردوں کے	کیا آتے ہو تم پاس	عالموں کے	پروردگار	اوپر	مگر	اجر میرا	نہیں	بدلہ

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) ربّ العالمین کے ذمّے ہے ﴿۱۶۴﴾ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ ۙ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	بَلْ	اَزْوَاجِكُمْ	مِّنْ	رَبُّكُمْ	لَكُمْ	خَلَقَ	مَا	تَذَرُوْنَ	وَ	الْعٰلَمِیْنَ
تم	بلکہ	بیویوں تمہاری	سے	رب تمہارے نے	واسطے تمہارے	پیدا کیا ہے	جو کچھ کہ	چھوڑ دیتے ہو	اور	جہانوں میں

پر مائل ہوتے ہو ﴿۱۶۵﴾ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ یٰلُوۡطُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِیۡنَ ﴿۱۶۷﴾

قَوۡمٌ	عٰدُوۡنَ	قَالُوۡا	لَئِنۡ	لَّمۡ	تَنۡتَهِ	یٰلُوۡطُ	لَتَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡمُخۡرَجِیۡنَ
ایک قوم ہو	حد سے نکلنے والے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے لوط	البتہ ہوگا تو	سے	نکالے گیوں

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۶۶﴾ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾

قَالَ اِنِّیۡ لِعَمَلِكُمۡ مِّنَ الۡقَالِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ رَبِّ نَجِّنِیۡ وَ اَهۡلِیۡ مِمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾

قَالَ	اِنِّیۡ	لِعَمَلِكُمۡ	مِّنَ	الۡقَالِیۡنَ	رَبِّ	نَجِّنِیۡ	وَ	اَهۡلِیۡ	مِمَّا	یَعۡمَلُوۡنَ
کہا	بیشک میں	عمل تمہارے کو	سے	ہوں ناخوش رکھنے والوں	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور	اہل میرے کو	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿۱۶۹﴾

فَنَجَّیۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ اِلَّا عَجُوۡزًا فِی الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ ثُمَّ دَمَّرۡنَا

فَنَجَّیۡنٰهُ	وَ	اَهۡلَهٗۤ	اَجۡمَعِیۡنَ	اِلَّا	عَجُوۡزًا	فِی	الۡغٰبِرِیۡنَ	ثُمَّ	دَمَّرۡنَا
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	اہل اس کے کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	میں	پیچھے رہ جانے والوں کے	پھر	ہلاک کیا ہم نے

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿۱۷۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿۱۷۱﴾ پھر ہم نے

الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۳﴾

الۡاٰخَرِیۡنَ	وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الۡمُنۡذَرِیۡنَ
اوروں کو	اور	برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا

اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۷۲﴾ اور ان پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے

بیشک اس میں نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۷۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـَٔیۡكَةِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۶﴾ۚۖ اِذۡ قَالَ

ع ۹ ۱۶ ۱۳

الۡعَزِیۡزُ	الرَّحِیۡمُ	كَذَّبَ	اَصۡحٰبُ	لۡـَٔیۡكَةِ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اِذۡ	قَالَ
غالب	مہربان	جھٹلایا	رہنے والوں	بن کے نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۷۵﴾ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۷۶﴾ جب اُن

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	ڈرتے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	باامانت	پس ڈرو	اللہ سے

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۷۷﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۷۸﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی
اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر

اور میرا کہا مانو ﴿۱۷۹﴾ اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) ربّ العالمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَوْفُوْا	الْكَیْلَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِیْنَ	وَزِنُوْا
پروردگار	جہانوں کے	پورا کرو	پیمان	اور	مت	ہوتم	سے	نقصان دینے والوں میں	اور تولو

ذمے ہے ﴿۱۸۰﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۸۱﴾ اور

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِیْمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوْا	النَّاسَ	اَشْیَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ساتھ ترازو	سیدھی کے	اور	مت	تم کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو

ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فِی	الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ	وَ	اتَّقُوْا	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ
بیچ	زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	ڈرو	اس سے کہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	خلقت

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۸۳﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

الْاَوَّلِیْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِیْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں میں	اور	نہیں	تو	مگر	آدمی

پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم جادوزدہ ہو ﴿۱۸۵﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ ج فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو	سے	جھوٹوں	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ ط قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا کہ	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿۱۸۷﴾ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو اُن لوگوں نے اُن کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے نے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک	بیچ

پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ ط نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ لا

ع ۱۰ / ۱۶ / ۱۴

الرَّحِيْمُ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
مہربان	اور	بیشک وہ	البتہ اتارا گیا ہے	پروردگار	عالموں کے سے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح الامین

مہربان ہے ﴿۱۹۱﴾ اور یہ (قرآن اللہ) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ لا بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ط

عَلٰي	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ
اوپر	دل تیرے کے	تا کہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	بیان کرنیوالی

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿۱۹۴﴾ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۵﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور	بیشک وہ ہے	البتہ بیچ	کتابوں	پہلے کے	کیا نہیں	ہے	واسطے انکے	نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اس کو	عالم

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿١٩٦﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى	بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں کے	پس پڑھتا اس کو	اوپر ان کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿١٩٨﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
نہ	ہوتے	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بیچ	دلوں کے	گنہگاروں کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿١٩٩﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب کو	درد دینے والا	پس آئے گا ان کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے ﴿٢٠١﴾ وہ اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے ہوں گے	پس کہیں گے	کیا	ہم ہیں	ڈھیل دیئے گئے	کیا پس عذاب ہمارے کو

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾ اُس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿٢٠٣﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا پس دیکھا تو نے	اگر	فائدہ دیں ہم ان کو	کتنے برس	پھر	آئے ان کے پاس	جو کچھ کہ

جلدی طلب کررہے ہیں ﴿٢٠٤﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدے دیتے رہیں ﴿٢٠٥﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

مع

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ	مَآ
تھے	وعدہ دیے جاتے	کیا	کفایت کرے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	فائدہ دیے جاتے	اور	نہ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۲۰۶﴾ تو جو فائدے یہ اُٹھاتے رہے اُن کے کس کام آئیں گے ﴿۲۰۷﴾ اور ہم

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا

اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی	بستی	مگر	واسطے اس کے	ڈرانے والے تھے	نصیحت دینے	اور نہیں	تھے ہم

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿۲۰۸﴾ (تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهُمْ وَمَا

ظٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِىْ	لَهُمْ	وَ	مَا
ظالم	اور	نہیں	اترتے	ساتھ اس کے	شیطان	اور	نہیں	لائق	واسطے ان کے	اور	نہیں

ظالم نہیں ہیں ﴿۲۰۹﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿۲۱۰﴾ یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ	عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
کر سکتے	بیشک وہ اس کے	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں	پس مت	پکار	ساتھ	اللہ کے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿۲۱۱﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کردیے گئے ہیں ﴿۲۱۲﴾ تو اللہ کے سوا کسی

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ
معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	سے	عذاب کیے گیوں	اور	ڈرا	قبیلے اپنے

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿۲۱۳﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْاَقْرَبِيْنَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
نزدیک والوں کو	اور نیچے رکھ	بازو اپنے	واسطے اس کے جو کہ	پیروی کرتا ہے تیری	سے

ڈر سنا دو ﴿۲۱۴﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ
ایمان والوں میں	پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم

پیش آؤ﴿۲۱۵﴾ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں﴿۲۱۶﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ
اور	توکل کر	اوپر	اس غالب	مہربان کے	جو کہ	دیکھتا ہے تجھ کو	جس وقت	اٹھتا ہے تو

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسا رکھو﴿۲۱۷﴾ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے﴿۲۱۸﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ	إِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ
اور پھرنا تیرا	بیچ	سجدہ کرنے والوں کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتلاؤں میں تم کو

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی﴿۲۱۹﴾ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے﴿۲۲۰﴾ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ

عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے	لا ڈالتے ہیں

شیطان کس پر اُترتے ہیں﴿۲۲۱﴾ ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں﴿۲۲۲﴾ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَأَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	أَلَمْ	تَرَ
سنی ہوئی بات	اور بہت ان میں	جھوٹے ہیں	اور	شاعروں کی	پیروی کرتے ہیں	سب گمراہ	کیا نہیں	دیکھا تو نے

(اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں﴿۲۲۳﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں﴿۲۲۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

أَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

أَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ
یہ کہ وہ	بیچ	ہر	وادی کے	سرگردان ہوتے ہیں	اور بیشک یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	نہیں	کرتے

کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں﴿۲۲۵﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں﴿۲۲۶﴾

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ

اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِیْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ
مگر	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	یاد کیا	اللہ کو	بہت	بدلہ لیا	سے

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اُوپر ظلم ہونے کے بعد

ع ١١ ٢٦ ١٥

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	وَ	سَیَعْلَمُ	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْۤا	اَیَّ	مُنْقَلَبٍ	یَّنْقَلِبُوْنَ
پیچھے اسکے	کہ	ظلم کیے گئے	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں	کون سی	جگہ پھرنے کی	پھر جاویں گے

انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۲۲۷﴾

اٰیاتھا ۹۳ — ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّیَّةٌ ۴۸ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾ لا هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ	مُّبِیْنٍ	هُدًى	وَّبُشْرٰى
طٰسٓ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت ہے	اور خوش خبری

طٰسٓ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ لا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ	الَّذِیْنَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَیُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ
واسطے ایمان والوں کے	وہ لوگ جو کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰة	اور	وہ

ہدایت اور بشارت ہے ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰة دیتے اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	یُوْقِنُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَیَّنَّا	لَهُمْ
ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	زینت دی ہے ہم نے	واسطے انکے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِيْ
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	واسطے انکے ہے	برائی	عذاب کی	اور	وہ	بیچ

آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ﴿۴﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۵﴾ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جسوقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے بی بی اپنی کے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدلے آؤنگامیں تمہارے پاس	اس میں سے	کچھ خبر

کیا جاتا ہے ﴿۶﴾ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تاکہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یہ کہ

یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ﴿۷﴾ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾

بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	بیچ	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرد اسکے ہے	اور	پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کو

جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ﴿۸﴾

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک یہ کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ﴿۹﴾ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اُسے دیکھا تو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۟ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
ہلتا جاتا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے پھرا	اے موسیٰ	مت	ڈر	بیشک میں ہوں

(اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا ۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
نہیں	ڈرتے	پاس میرے	پیغمبر	مگر	جو کوئی	ظلم کرے	پھر	بدل ڈالے	نیکی	پیچھے	برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے (۱۰) ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ
پس بیشک میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کر	ہاتھ اپنا	بیچ	گریبان اپنے کے	نکلے گا	سفید	سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں (۱۱) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو۲ معجزوں

غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

غَيْرِ	سُوْٓءٍ	فِىْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
بغیر	برائی کے	بیچ	نو	نشانیاں	طرف	فرعون کی	اور	اس کی قوم کے	بیشک وہ	تھے	قوم

کے ساتھ جو) نو۹ معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ج

فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
فاسق	پس جب	آئیں انکے پاس	نشانیاں ہماری	سمجھانے کو	کہنے لگے	یہ	جادو ہے	ظاہر

بدکردار لوگ ہیں (۱۲) جب اُن کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے (۱۳)

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا	ان کا	اور	یقین جان لیا تھا اس کو	جی ان کے نے	ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے اُن سے انکار کیا۔ لیکن اُن کے دل اُن کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب تعریف

کا انجام کیسا ہوا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور	وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ﴿۱۵﴾ اور سلیمان داؤد

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی ہے ہم کو	بولی	اڑتے جانوروں کی	اور	دیئے گئے ہیں ہم	سے

کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

كُلِّ	شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ
ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے	واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے ﴿۱۶﴾ اور سلیمان کے لیے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور	آدمیوں	اور	اڑتے جانوروں سے	پس انکی	جماعتیں بنائی جاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے اور وہ قسم وار کیے گئے تھے ﴿۱۷﴾ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنوں میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	لشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿۱۸﴾ تو وہ اس کی بات

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
ہنستا ہوا	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو کہ

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِيْ
احسان کیا تو نے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَالِيَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بیچ	بندوں اپنوں	صالحوں کے	اور	خبر لی	اڑتے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو کہ

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ﴿۱۹﴾ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۘ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

لَآ	اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	البتہ میں عذاب کرونگا اسکو	عذاب	سخت

کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿۲۰﴾ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کروں گا میں اس کو	یا	لے آئیگا میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس دیر کی	تھوڑی سی	پس کہا کہ

یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے ﴿۲۱﴾ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ

اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ

اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ	اِنِّيْ
میں نے احاطہ کیا	اس چیز کا کہ	نہیں	احاطہ کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور لایا ہوں میں تمہارے پاس	سے	سبا	ایک خبر	یقینی	بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿۲۲﴾ میں نے

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِيَتْ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	لَهَا	عَرْشٌ
پایا میں نے	ایک عورت کو	بادشاہی کرتی ہے ان پر	اور	دی گئی ہے	سے	ہر	چیز	اور	واسطے اسکے	تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
بڑا	پایا میں نے اس کو	اور	قوم اس کی کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سے	سوائے	اللہ کے

بڑا تخت ہے ﴿۲۳﴾ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ	فَهُمْ
اور	زینت دی ہے	واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس بند کیا ہے ان کو	سے	راہ	پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

لَا	يَهْتَدُوْنَ	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي	السَّمٰوٰتِ
نہیں	راہ پاتے	یہ کہ کیوں نہ	سجدہ کریں	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	چھپی چیزوں کو	بیچ	آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ﴿۲۴﴾ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ
اور	زمین کے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم	اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں ﴿۲۵﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۲۶﴾ (سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ

الْكَاذِبِينَ	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈالدے اسکو	طرف انکی	پھر	پھر آ	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے ﴿۲۷﴾ یہ میرا خط لے جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	إِنِّي	أُلْقِيَ	إِلَيَّ	كِتَابٌ	كَرِيمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سردارو	بیشک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿۲۸﴾ ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامۂ گرامی ڈالا گیا ہے ﴿۲۹﴾

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ

إِنَّهُ	مِن	سُلَيْمَانَ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ	أَلَّا	تَعْلُوا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کہ مت	سرکشی کرو	اوپر میرے

وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿۳۰﴾ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ

وَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنتُ
اور چلے آؤ میرے پاس	مسلمان ہوکر	کہنے لگی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	بیچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع ومنقاد ہوکر میرے پاس چلے آؤ ﴿۳۱﴾ (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّىٰ	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أُولُو	قُوَّةٍ	وَ	أُولُو	بَأْسٍ
قطعی طے کرنیوالی	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب	جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ﴿۳۲﴾ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِیۡدٍ ۙ۬ وَّ الۡاَمۡرُ اِلَیۡکِ فَانۡظُرِیۡ مَاذَا تَاۡمُرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتۡ اِنَّ

شَدِیۡدٍ	وَّ	الۡاَمۡرُ	اِلَیۡکِ	فَانۡظُرِیۡ	مَاذَا	تَاۡمُرِیۡنَ	قَالَتۡ	اِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھ تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بیشک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجیے گا ﴿۳۳﴾ اس نے کہا کہ

الۡمُلُوۡکَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡیَۃً اَفۡسَدُوۡہَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّۃَ

الۡمُلُوۡکَ	اِذَا	دَخَلُوۡا	قَرۡیَۃً	اَفۡسَدُوۡہَا	وَ	جَعَلُوۡۤا	اَعِزَّۃَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَہۡلِہَاۤ اَذِلَّۃً ۚ وَ کَذٰلِکَ یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡہِمۡ

اَہۡلِہَاۤ	اَذِلَّۃً	وَ	کَذٰلِکَ	یَفۡعَلُوۡنَ	وَ	اِنِّیۡ	مُرۡسِلَۃٌ	اِلَیۡہِمۡ
والوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾ اور میں اُن کی طرف کچھ تحفہ

بِہَدِیَّۃٍ فَنٰظِرَۃٌۢ بِمَ یَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ

بِہَدِیَّۃٍ	فَنٰظِرَۃٌۢ	بِمَ	یَرۡجِعُ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ﴿۳۵﴾ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَیۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰہُ خَیۡرٌ مِّمَّاۤ

سُلَیۡمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوۡنَنِ	بِمَالٍ	فَمَاۤ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰہُ	خَیۡرٌ	مِّمَّاۤ
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

اٰتٰىکُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِہَدِیَّتِکُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اِرۡجِعۡ اِلَیۡہِمۡ

اٰتٰىکُمۡ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	بِہَدِیَّتِکُمۡ	تَفۡرَحُوۡنَ	اِرۡجِعۡ	اِلَیۡہِمۡ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ﴿۳۶﴾ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ
پس البتہ آئینگے ہم ان پر	ساتھ لشکروں کے	نہ	مقابلہ ہو سکے گا	ان کو	ساتھ اس کے	اور البتہ نکال دینگے ہم ان کو	اس بستی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ
ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے	کہا	اے	سردارو	کونسا تم میں سے	لے آتا ہے میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ
تخت اس کا	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیو نے	سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل

الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ
جنوں میں	میں	لے آؤنگا تمہارے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	اٹھو تم	سے	اپنی جگہ	اور	بیشک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ
اوپر اسکے	البتہ زور آور ہوں	با امانت	کہا اس نے	جس کے	پاس اس کے	علم تھا	سے	کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿۳۹﴾ ایک شخص جس کو کتابِ (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهُ

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
میں	لے آؤنگا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	پھر آئے	طرف تمہاری	نظر تمہاری	پس جب	دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے)

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ
ٹھیرا ہوا	نزدیک اس کے	کہا	یہ ہے	سے	فضل	پروردگار میرے کے	تاکہ آزمائے مجھ کو

تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

ءَاَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
آیا شکر کرتا ہوں میں	یا	ناشکری	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی

میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝٤٠ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
ناشکری کرے	پس بیشک	پروردگار میرا	بے پرواہ ہے	کرم کرنے والا	کہا	بدل ڈالو	واسطے اسکے	تخت اس کا	دیکھیں ہم

ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے ۝٤٠ (سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اس کے تخت کی صورت

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٤١ فَلَمَّا

اَتَهْتَدِيْٓ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا
سمجھ پاتی ہے	یا	ہوتی ہے	سے	ان لوگوں میں کہ	نہیں	سمجھ ان کو	پس جب

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے ۝٤١ جب

جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا

جَاۗءَتْ	قِيْلَ	اَهٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَ	اُوْتِيْنَا
آئی وہ	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	تخت تیرا	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	اور	دیئے گئے تھے ہم

وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝٤٢ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا	مُسْلِمِيْنَ	وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَّعْبُدُ
علم	سے	پہلے اس	اور	تھے ہم	مسلمان	اور	بند کیا اس کو	اس چیز نے کہ	تھی	عبادت کرتی

و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ۝٤٢ اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِؕ اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۴۳﴾ قِيۡلَ لَهَا

مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتۡ	مِنۡ	قَوۡمٍ	كٰفِرِيۡنَ	قِيۡلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	بیشک وہ	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۴۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادۡخُلِى الصَّرۡحَۚ فَلَمَّا رَاَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ

ادۡخُلِى	الصَّرۡحَ	فَلَمَّا	رَاَتۡهُ	حَسِبَتۡهُ	لُجَّةً	وَّ	كَشَفَتۡ	عَنۡ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقَيۡهَاؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ

سَاقَيۡهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرۡحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنۡ	قَوَارِيۡرَ	قَالَتۡ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	بیشک یہ	محل ہے	جڑا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار

اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ وَ اَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اِنِّىۡ	ظَلَمۡتُ	نَفۡسِىۡ	وَ	اَسۡلَمۡتُ	مَعَ	سُلَيۡمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ
بیشک میں	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سلیمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ ربّ العالمین پر

ع ۱۳ ۳ ۱۸

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ

الۡعٰلَمِيۡنَ	وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰى	ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا	اَنِ
سارے جہاں کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ

اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمۡ	فَرِيۡقٰنِ	يَخۡتَصِمُوۡنَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فرقے تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِالسَّیِّئَةِ	قَبۡلَ	الۡحَسَنَةِ	لَوۡ	لَا	تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ
جلدی کرتے ہو تم	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرۡنَا بِكَ وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ	قَالُوا	اطَّیَّرۡنَا	بِكَ	وَ	بِمَنۡ	مَّعَكَ
اللہ سے	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ تیرے ہیں

تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگونِ بد ہیں۔

قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمۡ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	قَوۡمٌ	تُفۡتَنُوۡنَ	وَ	كَانَ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	گرفتار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۴۷﴾ اور

فِی الۡمَدِیۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ یُّفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا

فِی	الۡمَدِیۡنَةِ	تِسۡعَةُ	رَهۡطٍ	یُّفۡسِدُوۡنَ	فِی	الۡاَرۡضِ	وَ	لَا
بیچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بیچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗ ثُمَّ

یُصۡلِحُوۡنَ	قَالُوۡا	تَقَاسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	لَنُبَیِّتَنَّهٗ	وَ	اَهۡلَهٗ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اسکو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے ﴿۴۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

لَنَقُوۡلَنَّ	لِوَلِیِّهٖ	مَا	شَهِدۡنَا	مَهۡلِكَ	اَهۡلِهٖ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ
البتہ کہیں گے ہم	اسکے وارثوں کے واسطے کہ	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	مکر کیا ہم نے	ایک مکر	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	پس دیکھ

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی﴿۵۰﴾ تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکر ان کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ

اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ
سب کو	پس یہ ہیں	گھر ان کے	خالی پڑے ہیں	بسبب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	بیشک	بیچ

کر ڈالا﴿۵۱﴾ اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں نشانی ہے﴿۵۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیزگاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی﴿۵۳﴾ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ
اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو﴿۵۴﴾ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

دُوۡنِ	النِّسَآءِ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	قَوۡمٌ	تَجۡهَلُوۡنَ	فَمَا	كَانَ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	جہل کرتے ہو	پس نہ	تھا

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ

جَوَابَ	قَوۡمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَخۡرِجُوۡۤا	اٰلَ	لُوۡطٍ	مِّنۡ
جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں	لوط کے کو	سے

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ

قَرۡيَتِكُمۡ	اِنَّهُمۡ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	وَ	اَهۡلَهٗۤ
بستی اپنی	بیشک وہ	ایک لوگ ہیں کہ	ستھرائی کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	اس کے اہل کو

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ

اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ	قَدَّرۡنٰهَا	مِنَ	الۡغٰبِرِيۡنَ	وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهِمۡ
مگر	اس کی عورت کو	مقرر کیا تھا ہم نے اسکو	سے	پیچھے رہنے والوں	اور	برسایا ہم نے	ان پر

مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہوگی﴿۵۷﴾ اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا سو

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ

ع ۴ ۱۴ ۱۹

مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الۡمُنۡذَرِيۡنَ	قُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ
مینہ	پس برا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	اور	سلام

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۹﴾

عَلٰى	عِبَادِهِ	الَّذِيۡنَ	اصۡطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيۡرٌ	اَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ
اوپر	اس کے بندوں کے	جن کو	برگزیدہ کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جس کو	شریک لاتے ہیں

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں﴿۵۹﴾

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

مَآءً	السَّمَآءِ	مِّنَ	لَكُمۡ	اَنۡزَلَ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	اَمَّنۡ
پانی	آسمان	سے	واسطے تمہارے	اتارا	اور	زمین کو	اور	آسمانوں کو	پیدا کیا ہے	بھلا کس نے

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا

تُنۡۢبِتُوۡا	اَنۡ	لَكُمۡ	كَانَ	مَا	ذَاتَ بَهۡجَةٍ	حَدَآئِقَ	بِهٖ	فَاَنۡۢبَتۡنَا
اگاؤ	یہ کہ	تم کو قدرت	تھی	نہ	رونق والے	باغات	ساتھ اسکے	پس اگائے ہم نے

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ

جَعَلَ	اَمَّنۡ	يَّعۡدِلُوۡنَ	قَوۡمٌ	هُمۡ	بَلۡ	اللّٰهِ	مَّعَ	ءَاِلٰهٌ	شَجَرَهَا
کیا ہے	بھلا کس نے	پھر جاتے ہیں	ایک قوم ہیں	وہ	بلکہ	اللہ کے	ساتھ	کیا ہے کوئی معبود	انکے درختوں کو

کو اُگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۶۰﴾ بھلا کس نے زمین کو

الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ

رَوَاسِىَ	لَهَا	جَعَلَ	وَّ	اَنۡهٰرًا	خِلٰلَهَاۤ	جَعَلَ	وَّ	قَرَارًا	الۡاَرۡضَ
پہاڑ	واسطے اسکے	کیے	اور	دریا	ان کے درمیان	کیا ہے	اور	ٹھکانا	زمین کو

قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

اَكۡثَرُهُمۡ	بَلۡ	اللّٰهِ	مَّعَ	ءَاِلٰهٌ	حَاجِزًا	الۡبَحۡرَيۡنِ	بَيۡنَ	جَعَلَ	وَ
اکثر ان کے	بلکہ	اللہ کے	ساتھ	کیا ہے کوئی معبود	پردہ	دو دریا کے	درمیان	کیا	اور

اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ‏ ﴿۶۱﴾ اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡۤءَ

السُّوۡۤءَ	وَيَكۡشِفُ	دَعَاهُ	اِذَا	الۡمُضۡطَرَّ	يُّجِيۡبُ	اَمَّنۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	لَا
برائی	اور کھول دیتا ہے	پکارتا ہے اس کو	جس وقت	دعا مضطر کی	قبول کرتا ہے	بھلا کون ہے کہ	جانتے	نہیں

دانش نہیں رکھتے ﴿۶۱﴾ بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دُور کرتا ہے

وَ يَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا

وَ	يَجۡعَلُكُمۡ	خُلَفَآءَ	الۡاَرۡضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قَلِيۡلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جانشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو	جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم

تَذَكَّرُوۡنَ ؕ﴿۶۲﴾ اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ

تَذَكَّرُوۡنَ	اَمَّنۡ	يَّهۡدِيۡكُمۡ	فِىۡ	ظُلُمٰتِ	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ	وَ	مَنۡ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے کہ	راہ دکھاتا ہے تم کو	بیچ	اندھیروں	جنگل کے	اور	دریا کے	اور	کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو(۶۲) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

يُرۡسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشۡرًا	بَيۡنَ يَدَىۡ	رَحۡمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	تَعٰلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ

اللّٰهُ	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	اَمَّنۡ	يَّبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	وَ	مَنۡ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور	کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (۶۳) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا

يَرۡزُقُكُمۡ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قُلۡ	هَاتُوۡا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز

بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلۡ	لَّا	يَعۡلَمُ	مَنۡ	فِى	السَّمٰوٰتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو(۶۴) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اُٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾ بلکہ

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۡ بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
مختلف ہوا ہے	علم ان کا	بیچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَاۗؤُنَآ	اَىِٕنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جائینگے ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے	کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿٦٦﴾ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَاۗؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ
البتہ نکالے جائینگے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	باپ ہمارے	سے	پہلے اس	نہیں

سے) نکالے جائیں گے ﴿٦٧﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿٦٩﴾ اور اُن (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

ع ۵ / ٨

ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
تنگی کے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا﴿۷۰﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ
سچے	کہہ	عن قریب ہے	یہ کہ	لگی ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	وہ چیز کہ

پورا ہوگا؟﴿۷۱﴾ کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

نزدیک آ پہنچا ہو﴿۷۲﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ کہ	کرتے ہیں پوشیدہ	سینے ان کے

ان میں اکثر شکر نہیں کرتے﴿۷۳﴾ اور جو باتیں اُن کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ
اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	پوشیدہ	بیچ	آسمان کے	اور	زمین کے	مگر	بیچ

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے﴿۷۴﴾ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	بنی	اسرائیل کے

میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۷۵﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ

اَكْثَرَ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿۷۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
واسطے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے ﴿۷۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور

الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے ﴿۷۸﴾ تو اللہ پر بھروسا رکھو تم تو حق صریح پر ہو ﴿۷۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ
نہیں	سناتا	مُردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۸۰﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِى	الْعُمْىِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر	اس شخص کو کہ

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۸۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

ہو گا تو ہم اُن کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

ع ١٦/٢

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿٨٢﴾ اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ
جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے تم

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آ جائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ

بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	وَقَعَ
نشانیاں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے	اور	آن پڑے گی

نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿٨٤﴾ اور ان

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدۂ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿٨٥﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تا کہ آرام پکڑیں	بیچ اس کے	اور	دن	دکھلانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	پس ڈر جائے گا	جوکوئی	بیچ	آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں﴿۸۶﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور	جوکوئی	بیچ	زمین کے ہے	مگر	جس کو	چاہا ہے	اللہ نے	اور	سب	آئینگے پاس اسکے	عاجزی سے

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے﴿۸۷﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	دیکھے گا تو	پہاڑوں کو	گمان کرتا ہے ان کو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلے جاتے ہیں	جیسے چلے	بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ
کاریگری	اللہ کی	جس نے	محکم کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

(یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے﴿۸۸﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ	فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جوکوئی	لائے	نیکی	پس واسطے اسکے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	سے	ڈر	اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
امن میں ہیں	اور	جوکوئی	لائے	برائی	پس ڈالے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

ہوں گے﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ز

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِىْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَىْءٍ
رب	اس	شہر کے کو	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ج

وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن کو

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ج وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِىْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہدے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھلائے گا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ط وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

رکوعاتها ۹ — ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ — اٰياتها ۸۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ

نَّبَاِ	مِنۡ	عَلَيۡكَ	نَتۡلُوۡا	الۡمُبِيۡنِ	الۡكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلۡكَ	طٰسٓمّٓ
قصے	کچھ	اوپر تیرے	پڑھتے ہیں ہم	بیان کرنے والی کی	کتاب	آیتیں ہیں	یہ	طٰسٓمّٓ

طٰسٓمّٓ ۝١ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں ۝٢ (اے محمد ﷺ) ہم تمہیں

مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝٣ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا

عَلَا	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	لِقَوۡمٍ	بِالۡحَقِّ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	مُوۡسٰى
تکبر کیا	فرعون نے	بیشک	ایمان لاتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ساتھ حق کے	فرعون کے	اور	موسٰی کے

موسٰی اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں ۝٣ کہ فرعون نے ملک

فِي الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ

مِّنۡهُمۡ	طَآئِفَةً	يَّسۡتَضۡعِفُ	شِيَعًا	اَهۡلَهَا	جَعَلَ	وَ	الۡاَرۡضِ	فِي
ان میں سے	ایک گروہ کو	کمزور جانتا تھا	فرقے مختلف	لوگوں اس کے کو	کیا	اور	زمین کے	بیچ

میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ

يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

مِنَ	كَانَ	اِنَّهٗ	نِسَآءَهُمۡ	وَيَسۡتَحۡيٖ	اَبۡنَآءَهُمۡ	يُذَبِّحُ
سے	تھا	بیشک وہ	ان کی عورتوں کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا	ان کے بیٹوں کو	ذبح کرتا تھا

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝٤ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِي

فِي	اسۡتُضۡعِفُوۡا	الَّذِيۡنَ	عَلَى	نَّمُنَّ	اَنۡ	وَنُرِيۡدُ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ
بیچ	ناتوان کیے گئے تھے	ان لوگوں کے کہ	اوپر	احسان کریں ہم	یہ کہ	اور ارادہ کرتے ہیں ہم	مفسدوں میں

مفسدوں میں تھا ۝٤ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى

الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَىِٕمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِى
زمین کے	اور	کریں ان کو	پیشوا	اور	کریں ہم ان کو	وارث	اور قدرت دیں ہم	ان کو	بیچ

کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ۝۵ اور ملک میں اُن کو

الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

الْاَرْضِ	وَ	نُرِىَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
زمین کے	اور	دکھلائیں	فرعون کو	اور	ہامان کو	اوران کے لشکروں کو	ان کے ہاتھ سے	جو کچھ	تھے وہ

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے

يَحْذَرُوْنَ ۝۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

يَحْذَرُوْنَ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا
ڈرتے	اور	وحی کی ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کی	یہ کہ	دودھ پلائے جا اس کو	پس جب

وہ ڈرتے تھے ۝۶ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ	فِى	الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِىْ	وَ	لَا	تَحْزَنِىْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ
ڈرے تو	اوپر اس کے	ڈال دے اسکو	بیچ	دریا کے	اور	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	پھیر لانیوالے ہیں اسکو

بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ

اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ	فِرْعَوْنَ
طرف تیری	اور	کرنے والے ہیں ہم اسکو	سے	پیغمبروں	پس اٹھالیا اس کو	لوگوں	فرعون کے نے

پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ۝۷ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
تا کہ ہو	واسطے ان کے	دشمن	اور کڑھانے والا	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

اٹھالیا اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لیے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

كَانُوْا	خٰطِئِيْنَ	وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ
تھے	خطا کرنے والے	اور	بولی	عورت	فرعون کی	ٹھنڈک	آنکھوں کی ہے یہ	واسطے میرے

چُوک گئے ۝٨ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

وَ	لَكَ	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ
اور	واسطے تیرے	مت	قتل کرو اس کو	شاید	یہ کہ	نفع دے ہم کو	یا	کرلیں اس کو	بیٹا	اور	وہ

کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ
نہیں	سمجھتے تھے	اور ہوگیا	دل	ماں	موسیٰ کی کا	خالی صبر سے	تحقیق	نزدیک تھی کہ

بے خبر تھے ۝٩ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہوگیا۔ اگر ہم ان کے دل کو

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ

لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْ	لَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى	قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ
البتہ ظاہر کردے	اس کو	اگر	نہ	یہ کہ	باندھ رکھتے ہم	اوپر	دل اسکے کے ہمت	تا کہ ہو	سے

مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کردیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ	جُنُبٍ
ایمان والوں	اور	وہ بولی	اس کی بہن کو	پیچھے پیچھے چلی جا اسکے	پس دیکھتی جا	اس کو	سے	دور

میں رہیں ۝١٠ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی۔

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ	قَبْلُ
اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور حرام کردیا ہم نے	اوپر اس کے	دودھ دائیوں کا	سے	پہلے اس

اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ۝١١ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

لَهٗ	هُمْ	وَ	لَكُمْ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	بَيْتٍ	اَهْلِ	عَلٰٓى	اَدُلُّكُمْ	هَلْ	فَقَالَتْ
واسطے اسکے	وہ	اور	واسطے تمہارے	کہ پالیں اس کو	ایسے گھر کے	اہل	اوپر	بتلاؤں میں تم کو	کیا	پس بولی وہ

تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی

نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

تَحْزَنَ	لَا	وَ	تَقَرَّ عَيْنُهَا	كَيْ	اُمِّهٖ	اِلٰٓى	فَرَدَدْنٰهُ	نٰصِحُوْنَ
غم کھائے	نہ	اور	ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی	تا کہ	اس کی ماں کے	طرف	پس پھیر لائے ہم اس کو	بہت خیر خواہ ہیں

(سے پرورش) کریں ⑫ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو اُن کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ ع وَلَمَّا بَلَغَ

ع ۱۳ / ۲

بَلَغَ	لَمَّا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	وَّلٰكِنَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اَنَّ	لِتَعْلَمَ	وَ
پہنچا وہ	جب	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	اور لیکن	حق ہے	اللہ کا	وعدہ	یہ کہ	تا کہ جانے	اور

معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬ اور جب

اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

نَجْزِى	كَذٰلِكَ	وَ	عِلْمًا	وَّ	حُكْمًا	اٰتَيْنٰهُ	وَاسْتَوٰٓى	اَشُدَّهٗ
جزا دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور	علم	اور	حکم	دیا ہم نے اس کو	اور پورا ہوا	جوانی اپنی کو

موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ⑭ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

اَهْلِهَا	مِّنْ	غَفْلَةٍ	حِيْنِ	عَلٰى	الْمَدِيْنَةَ	وَدَخَلَ	الْمُحْسِنِيْنَ
لوگوں اس کے	سے	غفلت کے	وقت	اوپر	شہر کے	اور اندر آیا	احسان کرنے والوں کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۙ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ

مِنْ	هٰذَا	وَ	شِيْعَتِهٖ	مِنْ	هٰذَا	يَقْتَتِلٰنِ	رَجُلَيْنِ	فِيْهَا	فَوَجَدَ
سے تھا	یہ ایک	اور	قوم اس کی	سے تھا	یہ ایک	لڑتے ہوئے	دو مرد	بیچ اس کے	پس پایا

تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِیْ	مِنْ	شِیْعَتِهٖ	عَلَی	الَّذِیْ	مِنْ	عَدُوِّهٖ
دشمن اس کے	پس فریاد کی اس نے	وہ جو کہ	سے تھا	قوم اس کی	اوپر	اس شخص کے کہ	سے تھا	دشمن اس کے

میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسٰی کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰی	فَقَضٰی	عَلَیْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّیْطٰنِ
پس مکا مارا اسکو	موسٰی نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اس کے	کہا	یہ ہوا	سے	کام	شیطان کے

تو انہوں نے اس کو مکاّ مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِیْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	ظاہر	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	ظلم کیا	جان اپنی کو

بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ﴿۱۵﴾ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ

فَاغْفِرْ لِیْ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
پس بخش دے مجھ کو	پس بخش دیا اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہا	اے رب میرے	اس واسطے کہ

تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے کہ اے پروردگار

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِی

اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِیْرًا	لِّلْمُجْرِمِیْنَ	فَاَصْبَحَ	فِی
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	پس ہرگز نہ	ہوں گا میں	پشتی بان	گنہگاروں کا	پس فجر کو اٹھا	بیچ

تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا ﴿۱۷﴾ الغرض صبح کے وقت

الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمَدِیْنَةِ	خَآئِفًا	یَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِی	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
شہر کے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	کل

شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ

اَنْ	فَلَمَّآ	مُّبِيْنٌ	لَغَوِيٌّ	اِنَّكَ	مُوْسٰٓى	لَهٗ	قَالَ	يَسْتَصْرِخُهٗ
یہ کہ	پس جب	ظاہر	البتہ گمراہ ہے	بیشک تو	موسیٰ نے	واسطے اس کے	کہا	پکارتا ہے اس کو

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے ﴿۱۸﴾ جب

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ

اَنْ	اَتُرِيْدُ	يٰمُوْسٰٓى	قَالَ	لَّهُمَا	عَدُوٌّ	هُوَ	بِالَّذِيْ	يَّبْطِشَ	اَنْ	اَرَادَ
یہ کہ	کیا چاہتا ہے تو	اے موسیٰ	کہا	ان دونوں کا	دشمن تھا	وہ	اس شخص کو جو کہ	پکڑے	یہ کہ	قصد کیا

موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح

تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۤ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

تَكُوْنَ	اَنْ	اِلَّآ	تُرِيْدُ	اِنْ	بِالْاَمْسِ	نَفْسًا	قَتَلْتَ	كَمَا	تَقْتُلَنِيْ
ہو	یہ کہ	مگر	ارادہ کرتا تو	نہیں	کل	ایک جی کو	مار ڈالا تھا تو نے	جیسا کہ	مار ڈالے مجھ کو

تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

الْمُصْلِحِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَ	اَنْ	تُرِيْدُ	مَا	وَ	الْاَرْضِ	فِي	جَبَّارًا
صلح کرنیوالوں میں	سے	ہو تو	یہ کہ	ارادہ کرتا تو	نہیں	اور	زمین کے	بیچ	زبردست

کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

اِنَّ	يٰمُوْسٰٓى	قَالَ	يَسْعٰى	الْمَدِيْنَةِ	اَقْصَا	مِّنْ	رَجُلٌ	جَآءَ	وَ
بیشک	اے موسیٰ	بولا	دوڑتا ہوا	شہر کے	کنارے	سے	ایک مرد	آیا	اور

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے)

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

مِنَ	لَكَ	اِنِّيْ	فَاخْرُجْ	لِيَقْتُلُوْكَ	بِكَ	يَاْتَمِرُوْنَ	الْمَلَاَ
سے	واسطے تیرے	بیشک میں ہوں	پس نکل جا	تا کہ مار ڈالیں تجھ کو	بیچ تیرے	مصلحت کرتے ہیں	سردار

رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ

النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ
خیر خواہوں میں	پس نکلا	اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے پروردگار میرے	نجات دے مجھ کو

خیر خواہ ہوں ﴿۲۰﴾ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
سے	قوم	ظالموں کی	اور	جب	متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا	نزدیک ہے

ظالم لوگوں سے نجات دے ﴿۲۱﴾ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے کہ اُمید ہے

ع ۲/۸ ۵

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ مَآءَ	مَدْيَنَ
رب میرا	یہ کہ	دکھلائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا اوپر پانی کے	مدین کے

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا ﴿۲۲﴾ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ	دُوْنِهِمُ
پائی	اوپر اس کے	ایک جماعت	سے	لوگوں کی	پلاتے تھے پانی	اور	پائیں	سے	ورے ان

دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو)

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى
دو عورتیں	روکے ہوئے کھڑی ہیں	کہا	کیا	حال ہے تمہارا	وہ دونوں بولیں	نہیں	پلاتیں ہم پانی	یہاں تک کہ

روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سكتة وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
پھیر لے جائیں	چرواہے	اور	باپ ہمارا	بوڑھا ہے	بڑا	پس پانی پلایا	واسطے ان کے	پھر	پھر گیا

جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾ تو موسیٰ نے اُن کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَیَّ	مِنْ	خَیْرٍ	فَقِیْرٌ
طرف	سائے کی	پس کہا	اے رب میرے	بیشک میں	واسطے اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	طرف میری	سے	بھلائی	محتاج ہوں

سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۴﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ

فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِیْ	عَلَى	اسْتِحْیَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِیْ
پس آئی اسکے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی تھی	اوپر	حیا کے	بولی	بیشک	میرا باپ

(تھوڑی دیر کے بعد) اُن میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی، موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی

یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

یَدْعُوْكَ	لِیَجْزِیَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَیْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تا کہ دے تجھ کو	مزدوری	اس چیز کی کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا اس کے پاس	اور بیان کیا

کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اُجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے

عَلَیْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَیْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ
اوپر اس کے	قصہ	کہا	مت	ڈر	نجات پائی تو نے	سے	قوم

(اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز اِنَّ خَیْرَ

الظّٰلِمِیْنَ	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	یٰۤاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَیْرَ
ظالموں کی	بولی	ایک ان دونوں میں سے	اے باپ میرے	نوکر رکھ لے اس کو	بیشک	بہتر

بچ آئے ہو ﴿۲۵﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ	الْاَمِیْنُ	قَالَ	اِنِّیْۤ	اُرِیْدُ	اَنْ
جس کو	نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت دار ہے	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

(جو) توانا اور امانتدار (ہو) ﴿۲۶﴾ انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

ثَمٰنِيَ	تَاْجُرَنِيْ	اَنْ	عَلٰٓى	هٰتَيْنِ	ابْنَتَيَّ	اِحْدَى	اُنْكِحَكَ
آٹھ	نوکری کرے تو میری	اس کے کہ	اوپر	جو یہ ہیں	اپنی دو بیٹیوں میں سے	ایک کا	نکاح کردوں تجھ سے

ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری

حِجَجٍ ج فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ج وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اَنْ	اُرِيْدُ	مَآ	وَ	عِنْدِكَ	فَمِنْ	عَشْرًا	اَتْمَمْتَ	فَاِنْ	حِجَجٍ
یہ کہ	چاہتا میں	نہیں	اور	نزدیک تیرے سے ہے	پس وہ	دس	پورا کردے تو	پس اگر	سال

خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر

اَشُقَّ عَلَيْكَ ط سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

قَالَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنَ	اللّٰهُ	شَآءَ	اِنْ	سَتَجِدُنِيْٓ	عَلَيْكَ	اَشُقَّ
کہا	صالحوں	سے	اللہ نے	چاہا ہے	اگر	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اوپر تیرے	محنت ڈالوں

تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے ﴿۲۷﴾ موسیٰ نے کہا

ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ط اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

عُدْوَانَ	فَلَا	قَضَيْتُ	الْاَجَلَيْنِ	اَيَّمَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنِيْ	ذٰلِكَ
زیادتی	پس نہیں	پورا کروں میں	دو مدتوں میں سے	جونسی	درمیان تیرے	اور	درمیان میرے	یہ ہے

کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔ میں جون سی مدت (چاہوں) پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ ط وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

مُوْسَى	قَضٰى	فَلَمَّا	وَكِيْلٌ	نَقُوْلُ	مَا	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	عَلَيَّ
موسیٰ نے	تمام کی	پس جب	کارساز ہے	کہتے ہیں ہم	اس چیز کے کہ	اوپر	اللہ	اور	اوپر میرے

نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے ﴿۲۸﴾ جب موسیٰ نے مدت پوری

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ج قَالَ لِاَهْلِهِ

لِاَهْلِهِ	قَالَ	نَارًا	الطُّوْرِ	جَانِبِ	مِنْ	اٰنَسَ	بِاَهْلِهٖٓ	سَارَ	وَ	الْاَجَلَ
اپنی بی بی کو	کہا	آگ	طور کی	جانب	سے	دیکھی	بیوی اپنی کو	لے چلا	اور	مدت

کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھیرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی خبر	یا	چنگاری

کہ (تم یہاں) ٹھیرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ	النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ	شَاطِئِ
سے	آگ	تاکہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	سے	کنارے

کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو (٢٩) جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ	الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى
میدان کے	برکت والے	بیچ	زمین	مبارک کے	طرف سے	درخت کی	یہ کہ	اے موسٰی

دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسٰی

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا

اِنِّيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
بیشک میں	ہوں	اللہ	پروردگار	سارے جہان کا	اور یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

میں تو اللہ رب العالمین ہوں (٣٠) اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ط يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ
ہلتا ہوا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	چلا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	دیکھا پیچھے پھر کر	اے موسٰی	آگے آ

حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسٰی آگے آؤ

وَلَا تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

وَ	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِيْنَ	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	بیشک تو	سے ہے	امن والوں	ڈال	ہاتھ اپنا	بیچ	گریبان اپنے کے

اور ڈرو مت۔ تم امن پانے والوں میں ہو (٣١) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو

تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ۫ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ

مِنَ	جَنَاحَكَ	اِلَيۡكَ	اضۡمُمۡ	وَّ	سُوۡٓءٍ	غَيۡرِ	مِنۡ	بَيۡضَآءَ	تَخۡرُجۡ
سے	بازو اپنے کو	طرف اپنی	ملالے	اور	برائی کے	بغیر	سے	سفید	نکل آئے گا

تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

مَلَا۟ئِهٖ	وَ	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰى	رَّبِّكَ	مِنۡ	بُرۡهَانٰنِ	فَذٰنِكَ	الرَّهۡبِ
اسکے سرداروں کی	اور	فرعون کی	طرف	رب تیرے	سے	دلیلیں ہیں دو	پس یہ	ڈر

سکیڑلو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا

نَفۡسًا	مِنۡهُمۡ	قَتَلۡتُ	اِنِّىۡ	رَبِّ	قَالَ	فٰسِقِيۡنَ	قَوۡمًا	كَانُوۡا	اِنَّهُمۡ
ایک جی کو	ان میں سے	مارڈالا ہے میں نے	بیشک میں	اے رب میرے	کہا	فاسق	قوم	ہیں	بیشک وہ

کہ وہ نافرمان لوگ ہیں﴿۳۲﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے

فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا

لِسَانًا	مِنِّىۡ	اَفۡصَحُ	هُوَ	هٰرُوۡنُ	اَخِىۡ	وَ	يَّقۡتُلُوۡنِ	اَنۡ	فَاَخَافُ
زبان میں	مجھ سے	بہت فصیح ہے	وہ	ہارون ہے	بھائی میرا	اور	مارڈالیں مجھ کو	یہ کہ	پس ڈرتا ہوں میں

سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں﴿۳۳﴾ اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے

فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ رِدۡاً يُّصَدِّقُنِىۡۤ ۫ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾

يُّكَذِّبُوۡنِ	اَنۡ	اَخَافُ	اِنِّىۡۤ	يُّصَدِّقُنِىۡۤ	رِدۡاً	مَعِىَ	فَاَرۡسِلۡهُ
جھٹلائیں گے مجھ کو	یہ کہ	ڈرتا ہوں میں	بیشک	تصدیق کرے میری	مددگار	ساتھ میرے	پس بھیج اس کو

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے﴿۳۴﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا

فَلَا	سُلۡطٰنًا	لَـكُمَا	وَنَجۡعَلُ	بِاَخِيۡكَ	عَضُدَكَ	سَنَشُدُّ	قَالَ
پس نہیں	غلبہ	واسطے تمہارے	اور کریں گے	ساتھ تیرے بھائی کے	بازو تیرا	البتہ محکم کریں گے ہم	کہا

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ

معانقة ۱۱

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	طرف تمہاری	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تم دونوں	اور	جو کوئی	پیروی کرے تم دونوں کی	غالب ہو	پس جب

ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ﴿۳۵﴾ اور جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا ان کے پاس	موسٰی	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ظاہر	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو	باندھ لیا ہوا

موسٰی ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے	پہلوں کے	اور	کہا	موسٰی نے	رب میرا	خوب جانتا ہے

اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں ﴿۳۶﴾ اور موسٰی نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ	عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس شخص کو کہ	لایا ہے	ہدایت	سے	نزدیک اسکے	اور جو کوئی	ہوگی	واسطے اسکے	پچھاڑی	اس گھر کی

کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو	نہیں

بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانتا میں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے میرے	پس آگ جلا واسطے میرے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا (اینٹیں پکا) دو

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ
پس تیار کر	واسطے میرے	ایک محل	تاکہ میں	چڑھ جاؤں	طرف	معبود	موسٰی کی	اور بیشک میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسٰی کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ
البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں	اور تکبر کیا اس نے	وہ	اور	لشکروں اسکے نے	بیچ	زمین کے

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ
بغیر	حق کے	اور	گمان کیا انہوں نے	یہ کہ وہ	طرف ہماری	نہیں	پھیرے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اسکو	اور	لشکر اس کے کو

تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
پس ڈال دیا ہم نے انکو	بیچ	دریا کے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام کار	ظالموں کا

اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۴۰﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا	کہ بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے

اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	پیچھے لائے ہم انکے	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

اُن کی مدد نہیں کی جائے گی ﴿۴۱﴾ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

ع ۱۴

مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ

مِّنَ	الْمَقْبُوْحِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ
سے ہیں	برائی کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اس کے بعد	کہ

بدحالوں میں ہوں گے ﴿۴۲﴾ اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰی	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًی	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کئے ہم نے	قرن	پہلے	دلیلیں	واسطے لوگوں کے	اور	ہدایت	اور	رحمت

کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰی

لَعَلَّهُمْ	یَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِیِّ	اِذْ	قَضَیْنَاۤ	اِلٰی
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	نہ	تھا تو	طرف	غربی	جب کہ	فیصل کیا ہم نے	طرف

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۳﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف

مُوْسَی الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا

مُوْسَی	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ	الشّٰهِدِیْنَ	وَ	لٰكِنَّاۤ	اَنْشَاْنَا
موسیٰ کی	حکم	اور نہ	تھا تو	سے	حاضرین میں	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے

نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿۴۴﴾ لیکن ہم نے موسیٰ

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِیًا فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَیْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِیًا	فِیْۤ	اَهْلِ	مَدْیَنَ
قرن	پس دراز ہوئی	اوپران کے	عمر	اور	نہ	تھا تو	رہنے والوں	بیچ	اہل	مدین کے سے

کے بعد کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر اُن پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے

تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِیْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھا کرتا	اوپران کے	آیتیں ہماری	اور	لیکن	ہیں ہم	پیغمبر بھیجنے والے	اور نہ	تھا تو	بیچ کنارے

کہ اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے ﴿۴۵﴾ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کے	جس وقت	پکارا ہم نے	اور لیکن	رحمت	سے	پروردگار تیرے کے	تا کہ ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں

نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آئے انکے پاس	کوئی	ڈرسنانے والا	سے	پہلے تجھ	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۶﴾ اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لیے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اُن پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے

لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	کوئی پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	اور	ہوتے ہم	سے	ایمان والوں

ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا	مانند	جو کہ	دیا گیا

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا گیا تھا	موسیٰ کو	سے	پہلے اس	کہتے تھے

ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وقفة وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ
جادوگر ہیں یہ دونوں	مددگار ایکدوسرے کے	اور کہتے تھے	ہم	ساتھ ہر ایک کے	کافر ہیں	کہہ	پس لاؤ تم	ایک کتاب

کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
سے	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہت راہ دکھانیوالی ہو	ان دونوں سے	پیروی کروں میں اسکی	اگر	ہو تم	سچے

کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿۴۹﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ

فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَمَنْ
پس اگر	نہ	قبول کریں	واسطے تیرے	پس جان تو کہ	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	خواہشوں اپنی کی	اور کون ہے

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
بہت گمراہ	اس سے کہ	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	بغیر	ہدایت	طرف سے	اللہ کی	بیشک	اللہ

سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

ع ۵ ۸ ۸

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور	البتہ تحقیق	پے درپے کی ہم نے	ان سے	بات	تا کہ وہ

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۰﴾ اور ہم پے در پے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تا کہ

النصف

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
نصیحت پکڑیں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	وہ	ساتھ اس کے	ایمان لاتے ہیں

نصیحت پکڑیں ﴿۵۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۵۲﴾

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ

مِنْ	كُنَّا	اِنَّا	رَّبِّنَاۤ	مِنْ	الْحَقُّ	اِنَّهُ	بِهٖۤ	اٰمَنَّا	قَالُوْۤا	عَلَيْهِمْ	يُتْلٰى	اِذَا	وَ
سے	تھے ہم	بیشک	ہمارے رب کی طرف	سے	حق ہے	بیشک یہ	ساتھ اسکے	ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	اوپران کے	پڑھا جاتا ہے	جب	اور

اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو

قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

صَبَرُوْا	بِمَا	مَّرَّتَيْنِ	اَجْرَهُمْ	يُؤْتَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	مُسْلِمِيْنَ	قَبْلِهٖ
صبر کیا انہوں نے	بسبب اسکے کہ	دوبار	ثواب ان کا	دیئے جائیں گے	یہ لوگ	مسلمان	پہلے اس

اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۳﴾ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا

اِذَا	وَ	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	يَدْرَءُوْنَ	وَ
جب	اور	خرچ کرتے ہیں	دیا ہم نے ان کو	اس چیز سے کہ	اور	برائی کو	ساتھ بھلائی کے	دور کرتے ہیں	اور

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز

اَعْمَالُكُمْ	لَكُمْ	وَ	اَعْمَالُنَا	لَنَاۤ	قَالُوْا	وَ	عَنْهُ	اَعْرَضُوْا	اللَّغْوَ	سَمِعُوا
عمل ہیں تمہارے	واسطے تمہارے	اور	عمل ہمارے	واسطے ہمارے ہیں	کہتے ہیں	اور	اس سے	اعراض کرتے ہیں	بیہودہ بات	سنتے ہیں

بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

مَنْ	تَهْدِيْ	لَا	اِنَّكَ	الْجٰهِلِيْنَ	نَبْتَغِي	لَا	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ
جس کو	ہدایت کرتا	نہیں	بیشک تو	جاہلوں کو	چاہتے ہم	نہیں	اوپر تمہارے	سلام ہے

تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿۵۵﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم جس کو دوست رکھتے

اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَ هُوَ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهَ	لٰكِنَّ	وَ	اَحْبَبْتَ
خوب جانتا ہے	وہ	اور	چاہتا ہے	جس کو	راہ دکھاتا ہے	اللہ	لیکن	اور	چاہے تو

ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ

بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ
راہ پانے والوں کو	اور	کہا انہوں نے	اگر	پیروی کریں ہم	ہدایت کی	ساتھ تیرے	اچکے جائیں	سے

خوب جانتا ہے ﴿۵۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک

اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ
زمین اپنی	کیا	نہیں	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم	امن والا	کھینچے جاتے ہیں	طرف اسکی	میوے	ہر

لیے جائیں۔ کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں

شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

شَیْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق	سے	ہماری طرف	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بہت	ہلاک کیں ہم نے

(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ

مِنْ	قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ	مِّنْۢ
سے	بستیوں	کہ اتراتی تھیں	بیچ معیشت اپنی کے	پس یہ ہیں	گھر ان کے	نہ	بسا کوئی	سے

بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخیٔ) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو اُن کے

بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
پیچھے ان کے	مگر	تھوڑے	اور	ہوئے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	تھا	رب تیرا

بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے ﴿۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِیْٓ	اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا
ہلاک کرنیوالا	بستیوں کا	یہاں تک کہ	بھیجے	بیچ	انکے بڑے شہر کے	پیغمبر	پڑھے	اوپر انکے	نشانیاں ہماری

بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

اُوْتِيْتُمْ	مَآ	وَ	ظٰلِمُوْنَ	اَهْلُهَا	وَ	اِلَّا	الْقُرٰٓى	مُهْلِكِي	كُنَّا	مَا	وَ
دیے گئے تم	جو کچھ کہ	اور	ظالم تھے	رہنے والے اسکے	اور	مگر	بستیوں کے	ہلاک کرنیوالے	تھے ہم	نہیں	اور

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾ اور جو چیز تم کو دی گئی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

خَيْرٌ	اللّٰهِ	عِنْدَ	مَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فَمَتَاعُ	شَيْءٍ	مِّنْ
وہ بہتر ہے	اللہ کے ہے	نزدیک	جو	اور	زینت اس کی	اور	دنیا کا ہے	زندگانی	پس فائدہ	چیز سے	کسی

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

فَهُوَ	حَسَنًا	وَعْدًا	وَّعَدْنٰهُ	اَفَمَنْ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	وَّاَبْقٰى
پس وہ	نیک	وعدہ	وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو	کیا پس وہ جو کہ	سمجھتے تم	کیا پس نہیں	اور بہت باقی رہنے والا

اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۰﴾ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کرلیا تو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

مِنَ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	هُوَ	ثُمَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مَتَاعَ	مَّتَّعْنٰهُ	كَمَنْ	لَاقِيْهِ
سے	قیامت کے	دن	وہ	پھر	دنیا کا	زندگانی	فائدہ	فائدہ دیا ہم نے اسکو	مانند اسکے کہ	ملنے والا ہے

کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	شُرَكَآءِيَ	اَيْنَ	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	وَيَوْمَ	الْمُحْضَرِيْنَ
جو کہ	شریک میرے	کہاں ہیں	پس کہے گا	پکارے گا ان کو	اور جس دن	حاضر کیے گیوں

(ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ﴿۶۱﴾ اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ	رَبَّنَا	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمُ	حَقَّ	الَّذِيْنَ	قَالَ	تَزْعُمُوْنَ	كُنْتُمْ
یہ لوگ ہیں	اے رب ہمارے	بات	اوپر ان کے	ثابت ہوئی	وہ لوگ کہ	کہیں گے	دعویٰ کرتے	تھے تم

جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۶۲﴾ (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ

ع ۶

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ مَا

الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا
جن کو	بہکایا ہم نے	ہم نے بہکایا ان کو	جیسے	ہم آپ بہکے	بیزاری کی ہم نے	متوجہ ہو کر تیری طرف	نہ

لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا۔ (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے بیزار

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے	ہم کو	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	شریکوں اپنوں کو	پس پکاریں گے ان کو

ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
پس نہ	جواب دیں گے وہ	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	ہوتے

اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش

يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

يَهْتَدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ
راہ پانے والے	اور	جس دن کہ	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کیا	جواب دیا تھا تم نے

وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس روز (اللہ) اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَىِٕذٍ	فَهُمْ
پیغمبروں کو	پس بند ہو جائیں گی	ان پر	باتیں	اس دن	پس وہ

کیا جواب دیا؟ ﴿۶۵﴾ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
نہ	پوچھیں گے ایک دوسرے کو	پس	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پس امید ہے

نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ	الْمُفْلِحِيْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ
یہ کہ	ہو	سے	فلاح پانے والوں	اور	پروردگار تیرا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے

کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿۶۷﴾ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
اور	پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	واسطے ان کے	اختیار	پاکی ہے	اللہ کو	اور بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾

يُشْرِكُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
شریک لاتے ہیں	اور	رب تیرا	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں

سے پاک و بالاتر ہے ﴿۶۸﴾ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿۶۹﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِى	الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ
اور	وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	واسطے اسکے ہے

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
حکم	اور طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کر دے	اللہ	اوپر تمہارے

کا حکم اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
رات کو	ہمیشہ	تا	روز	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے کہ	لے آئے تمہارے پاس

تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

بِضِيَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
روشنی	کیا پس نہیں	سنتے تم	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کردے	اللہ	اوپر تمہارے

لا دے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟(۷۱) کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے کہ	لے آئے تمہارے پاس	رات کو

کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ	رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ
کہ آرام پکڑو	بیچ اس کے	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	سے	مہربانی اپنی	کیا	واسطے تمہارے

جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں(۷۲) اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو	تاکہ آرام پکڑو	بیچ اس کے	اور	تاکہ چاہو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم

رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

شکر کرو(۷۳) اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
تھے تم	دعویٰ کرتے	اور	کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر ایک	امت میں	گواہ	پس کہیں گے ہم	لاؤ تم

کہاں ہیں(۷۴) اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

ع ۱۵ / ۱۰

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
دلیل اپنی	پس جان لیں گے	یہ کہ	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ﴿۷۵﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ
بیشک	قارون	تھا	سے	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	اوپر ان کے	اور	دیا تھا ہم نے اسکو	سے

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے

الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
خزانوں	اس قدر کہ	بیشک	کنجیاں اس کی	بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت	والی	زور پر	جس وقت	کہا	واسطے اسکے

کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ

قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ
قوم اسکی نے	مت	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	اترانے والوں کو	اور	طلب کر	بیچ اسکے کہ

کہ اترایئے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو (مال) تم

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا
دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	مت	بھول	حصہ اپنا	سے	دنیا

کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجیے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے

وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	مت	چاہ	فساد	بیچ

اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد

الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ
زمین کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں دیا گیا ہوں مال

نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۷﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

عَلٰى	عِلْمٍ	عِنْدِىْ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهٖ
اوپر	علم کے کہ	میرے پاس ہے	کیا	نہ	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے	سے	پہلے اس

میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ

مِنَ	الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْئَلُ
سے	قرنوں	جو کہ	وہ	بہت زورآور تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت	جماعت والے	اور	نہیں	پوچھے جاتے

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ

عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِىْ	زِيْنَتِهٖ
سے	اپنے گناہوں	گنہگار	پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	بیچ	آرائش اپنی کے

ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿۷۸﴾ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِىَ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	چاہتے تھے	زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ	ہو واسطے ہمارے	جیسا	جو کہ	دیا گیا

جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ	حَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون کو	بیشک وہ	صاحب ہے	نصیب	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	علم

ملے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيۡلَكُمۡ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيۡرٌ	لِّمَنۡ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
وائے ہے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اسکے جو کہ	ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	اور	نہیں	سکھائی جاتی یہ بات

کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر

اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۟ فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوۡنَ	فَخَسَفۡنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهٖ	الۡاَرۡضَ	فَمَا
مگر	صبر کرنے والوں کو	پس دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	گھر اس کے کو	زمین میں	پس نہ

کرنے والوں ہی کو ملے گا ﴿۸۰﴾ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو

كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ

كَانَ	لَهٗ	مِنۡ	فِئَةٍ	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ
ہوئی	واسطے اسکے	کوئی	جماعت	کہ مدد کرے اس کی	سے	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	ہوا وہ	سے

اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ

الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ

الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ	وَ	اَصۡبَحَ	الَّذِيۡنَ	تَمَنَّوۡا	مَكَانَهٗ	بِالۡاَمۡسِ
بدلہ لینے والوں	اور	صبح اٹھے	وہ لوگ کہ	آرزو کرتے تھے	مرتبے اس کے کی	کل کو

بدلہ لے سکا ﴿۸۱﴾ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رُتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ

يَقُوۡلُوۡنَ	وَيۡكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ
کہنے لگے	تعجب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے

کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے)

وَيَقۡدِرُ ۚ لَوۡلَآ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيۡكَاَنَّهٗ

وَ	يَقۡدِرُ	لَوۡ	لَآ	اَنۡ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيۡنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيۡكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کر دیتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کرتا	اللہ	اوپر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے کہ

تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی!

ع ۸ ۱۱

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
ہرگز نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ	گھر	پچھلا	کرتے ہیں ہم اسکو	واسطے ان لوگوں کے کہ

کافر نجات نہیں پاسکتے ۝۸۲ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بلندی	بیچ	زمین کے	اور	نہ	فساد	اور	آخرت

ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	جوکوئی	آئے	ساتھ نیکی کے	پس واسطے اس کے	بہتر ہے	اس سے	اور	جوکوئی

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ۝۸۳ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
آئے	ساتھ برائی کے	پس نہیں	جزا دیئے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کی ہیں انہوں نے	برائیاں	مگر

برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
جو کچھ کہ	تھے	کرتے	بیشک	وہ جس نے کہ	مقرر کیا ہے	اوپر تیرے	قرآن

وہ کام کرتے تھے ۝۸۴ (اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
البتہ پھیرنے جانیوالا ہے تجھ کو	طرف	جگہ پھر جانے کی	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو کہ	آیا	ساتھ ہدایت کے

وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا

وَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

يُّلْقٰٓى	اَنْ	تَرْجُوْٓا	كُنْتَ	مَا	وَ	مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	فِيْ	هُوَ	مَنْ	وَ
اتاری جائے	اسکاکہ	امیدوار	تھاتو	نہ	اور	ظاہر	گمراہی کے	بیچ	وہ ہے	جوکہ	اور

اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

ظَهِيْرًا	تَكُوْنَنَّ	فَلَا	رَّبِّكَ	مِّنْ	رَحْمَةً	اِلَّا	الْكِتٰبُ	اِلَيْكَ
پشتی بان	ہو	پس مت	پروردگار تیرے کی	طرف سے	رحمت	مگر	کتاب	طرف تیری

کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

اُنْزِلَتْ	اِذْ	بَعْدَ	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	عَنْ	يَصُدُّنَّكَ	لَا	وَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
اتاری گئیں	اس کے کہ	پیچھے	اللہ کی	نشانیوں	سے	باز رکھیں تجھ کو	نہ	اور	واسطے کافروں کے

مددگار نہ ہونا ﴿۸۶﴾ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَنَّ	لَا	وَ	رَبِّكَ	اِلٰى	وَادْعُ	اِلَيْكَ
شریک لانے والوں	سے	ہو	مت	اور	پروردگار اپنے کی	طرف	اور پکار	طرف تیری

ہوچکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہوجیو ﴿۸۷﴾

وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اٰخَرَ	اِلٰهًا	اللّٰهِ	مَعَ	تَدْعُ	لَا	وَ
چیز	ہر	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	اور	معبود کوئی	اللہ کے	ساتھ	پکار	مت	اور

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے

وقف لازم

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

تُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	الْحُكْمُ	لَهُ	وَجْهَهٗ	اِلَّا	هَالِكٌ
پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کے	اور	حکم	واسطے اسکے ہے	ذات اسکی کے	مگر	ہلاک ہونیوالی ہے

سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۸﴾

ع ۹ الثلثة ۱۲

اٰیاتھا ۶۹ — ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ
الٓمّٓ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوٹ جائیں گے	صرف اتنا کہہ کر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

لَا	يُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ظاہر کردیگا	اللہ

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿۲﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اُن کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ اُن کو

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو کہ	سچ بولے ہیں	اور	البتہ ظاہر کردے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں ﴿۳﴾ کیا وہ لوگ جو برے کام

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	مَنْ	كَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	چڑھ جائیں ہم سے	برا ہے	وہ جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ﴿۴﴾ جو شخص اللہ کی

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

يَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آنیوالا ہے	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ
اور	جو کوئی	محنت کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	محنت کرتا ہے	واسطے اپنے جی کے	بیشک	اللہ	البتہ بے پرواہے	سے

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
جہانوں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	البتہ دور کریں گے ہم	ان سے

بے پروا ہے۝٦ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
برائیاں ان کی	اور	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	بہتر	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۝٧

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ
اور	حکم دیا ہم نے	انسان کو	ساتھ ماں باپ کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں	یہ کہ شریک لائے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	پس مت	کہاماں ان دونوں کا	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دونگا تم کو

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	کیے کام	اچھے

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۝٨ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	یَّقُوۡلُ	مَنۡ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	الصّٰلِحِیۡنَ	فِیۡ	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ
ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	جو کہ	لوگ	بعض	اور	صالحوں کے	بیچ	البتہ داخل کرینگے ہم انکو

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ﴿۹﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	كَعَذَابِ	النَّاسِ	فِتۡنَةَ	جَعَلَ	اللّٰهِ	فِیۡ	اُوۡذِیَ	فَاِذَاۤ	بِاللّٰهِ
اللہ کے	مانند عذاب	لوگوں کی کو	ایذا	کرتا ہے	راہ اللہ کے	بیچ	ایذا دی جاتی ہے	پس جب	ساتھ اللہ کے

جب اُن کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔

وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَ لَیۡسَ

لَیۡسَ	اَوَ	مَعَكُمۡ	كُنَّا	اِنَّا	لَیَقُوۡلُنَّ	رَّبِّكَ	مِّنۡ	نَصۡرٌ	جَآءَ	لَئِنۡ	وَ
نہیں	کیا	ساتھ تمہارے	تھے ہم	بیشک	البتہ کہیں گے	تیرے رب کی	طرف سے	مدد	آئے	اگر	اور

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اللّٰهُ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	الۡعٰلَمِیۡنَ	صُدُوۡرِ	فِیۡ	بِمَا	بِاَعۡلَمَ	اللّٰهُ
ان لوگوں کو کہ	اللہ	البتہ ظاہر کر دے گا	اور	عالموں کے ہے	سینوں	بیچ	اس چیز کو کہ	خوب جاننے والا	اللہ

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ﴿۱۰﴾ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

اٰمَنُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ

لِلَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	قَالَ	وَ	الۡمُنٰفِقِیۡنَ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	اٰمَنُوۡا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	ان لوگوں نے کہ	کہا	اور	منافقوں کو	البتہ ظاہر کر دیگا	اور	ایمان لائے

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ﴿۱۱﴾ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰكُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ

بِحٰمِلِیۡنَ	هُمۡ	مَا	وَ	خَطٰیٰكُمۡ	وَلۡنَحۡمِلۡ	سَبِیۡلَنَا	اتَّبِعُوۡا	اٰمَنُوا
اٹھا لینے والے	وہ	نہیں	اور	گناہ تمہارے	اور چاہیے کہ اٹھالیں ہم	راہ ہماری کی	پیروی کرو	ایمان لائے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اُٹھالیں گے ۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَ لَيَحْمِلُنَّ

لَيَحْمِلُنَّ	وَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	مِّنْ شَیْءٍ	خَطٰيٰهُمْ	مِنْ
البتہ اٹھائیں گے	اور	البتہ جھوٹے ہیں	بیشک وہ	کچھ	گناہ ان کے	سے

بھی بوجھ اُٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (۱۲) اور یہ اپنے بوجھ بھی

اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا

عَمَّا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	لَيُسْئَلُنَّ	وَ	اَثْقَالِهِمْ	مَّعَ	وَاَثْقَالًا	اَثْقَالَهُمْ
اس چیز سے کہ	قیامت کے	دن	البتہ پوچھے جائینگے	اور	اپنے بوجھوں کے	ساتھ	اور بوجھ	بوجھ اپنے

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

فَلَبِثَ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا
پس رہا	قوم اس کی کے	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	البتہ تحقیق	اور	باندھ لیتے	تھے

ان سے ضرور پرسش ہوگی (۱۳) اور ہم نے نوح کو اُن کو قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن میں پچاس

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

الطُّوْفَانُ	فَاَخَذَهُمُ	عَامًا	خَمْسِيْنَ	اِلَّا	سَنَةٍ	اَلْفَ	فِيْهِمْ
طوفان نے	پس پکڑا ان کو	برس	پچاس	مگر	برس	ہزار	بیچ ان کے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

اٰيَةً	جَعَلْنٰهَآ	وَ	السَّفِيْنَةِ	وَاَصْحٰبَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	ظٰلِمُوْنَ	هُمْ	وَ
نشانی	کیا ہم نے اس کو	اور	جہاز کو	اور اہل	پس نجات دی ہم نے اسکو	ظالم تھے	وہ	اور

اور وہ ظالم تھے (۱۴) پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہلِ عالم کے لیے نشانی

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

اتَّقُوْهُ	وَ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	لِقَوْمِهِ	قَالَ	اِذْ	وَاِبْرٰهِيْمَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
ڈرو اس سے	اور	اللہ کی	عبادت کرو	اپنی قوم کو	کہا اس نے	جس وقت	اور ابراہیم	واسطے عالموں کے

بنا دیا (۱۵) اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ع ۱۳/۱۴

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۶) تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بنا لیتے ہو	جھوٹ	بیشک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلایا تھا

اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (۱۷) اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا	نہیں

اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (۱۸) کیا انہوں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے کہ	کیوں کر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ

ثُمَّ	الۡخَلۡقَ	بَدَاَ	كَيۡفَ	فَانۡظُرُوۡا	الۡاَرۡضِ	فِى	سِيۡرُوۡا	قُلۡ	يَسِيۡرٌ
پھر	پیدائش کو	شروع کیا	کیوں کر	پس دیکھو کہ	زمین کے	بیچ	سیر کرو	کہہ	آسان ہے

آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾ ۚ

قَدِيۡرٌ	شَىۡءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	الۡاٰخِرَةَ	النَّشۡاَةَ	يُنۡشِئُ	اللّٰهُ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	بیشک	پچھلی کو	پیدائش	پیدا کرے گا	اللہ ہی

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾

يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَاۤ

مَاۤ	وَ	تُقۡلَبُوۡنَ	اِلَيۡهِ	وَ	يَّشَآءُ	مَنۡ	يَرۡحَمُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنۡ	يُعَذِّبُ
نہیں	اور	پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کی	اور	چاہتا ہے	جس کو	بخش دیتا ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	عذاب کرتا ہے

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور

اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ

مِّنۡ	لَكُمۡ	مَا	وَ	السَّمَآءِ	فِى	لَا	وَ	الۡاَرۡضِ	فِى	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَنۡتُمۡ
سے	واسطے تمہارے	نہیں	اور	آسمان کے	بیچ	نہ	اور	زمین کے	بیچ	عاجز کرنے والے	تم

تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ع ۲ ۹ ۱۴

اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَ	نَصِيۡرٍ	لَا	وَّ	وَّلِىٍّ	مِنۡ	اللّٰهِ	دُوۡنِ
اللہ کے	ساتھ نشانیوں	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	اور	مدد دینے والا	نہ	اور	دوست	کوئی	اللہ کے	سوائے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾

اَلِيۡمٌ	عَذَابٌ	لَهُمۡ	اُولٰٓئِكَ	وَ	رَّحۡمَتِىۡ	مِنۡ	يَئِسُوۡا	اُولٰٓئِكَ	لِقَآئِهٖۤ	وَ
درد دینے والا	عذاب ہے	واسطے انکے	یہ لوگ	اور	رحمت میری	سے	ناامید ہوئے	یہ لوگ	ملاقات اسکی کے	اور

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نااُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

حَرِّقُوْهُ	اَوْ	اقْتُلُوْهُ	قَالُوا	اَنْ	اِلَّآ	قَوْمِهٖٓ	جَوَابَ	كَانَ	فَمَا
جلا دو اس کو	یا	مار ڈالو اس کو	کہتے تھے	یہ کہ	مگر	قوم اس کی کا	جواب	تھا	پس نہ

تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	النَّارِ	مِنَ	اللّٰهُ	فَاَنْجٰىهُ
واسطے قوم کے کہ	البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	آگ	سے	اللہ نے	پس نجات دی اسکو

مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اَوْثَانًا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِّنْ	اتَّخَذْتُمْ	اِنَّمَا	قَالَ	وَ	يُّؤْمِنُوْنَ
بتوں کو	اللہ کے	سوائے	سے	پکڑا ہے تم نے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہا	اور	ایمان لاتے ہیں

نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

يَكْفُرُ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	ثُمَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	بَيْنِكُمْ	مَّوَدَّةَ
منکر ہو جائینگے	قیامت کے	دن	پھر	دنیا کی کے	زندگانی	بیچ	درمیان اپنے	دوستی سے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ

النَّارُ	مَاْوٰىكُمُ	وَّ	بَعْضًا	بَعْضُكُمْ	يَلْعَنُ	وَّ	بِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ
آگ ہے	جگہ رہنے کی تمہارے	اور	بعضوں کو	بعض تمہارے	لعنت کریں گے	اور	بعض سے	بعض تمہارے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ قلا فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ

اِنِّيْ	قَالَ	وَ	لُوْطٌ	لَهٗ	فَاٰمَنَ	نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَكُمْ	مَا	وَ
بیشک میں	کہا	اور	لوط	واسطے اسکے	پس ایمان لایا	مددگار	کوئی	واسطے تمہارے	نہیں	اور

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا ﴿۲۵﴾ پس اُن پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

وقف لازم

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَوَهَبْنَا
وطن چھوڑنیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ

لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کی ہم نے	بیچ	اولاد اس کی کے	نبوت	اور	کتاب

ان کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بیچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بیچ	آخرت کے	البتہ سے

اور اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
صالحوں ہے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بیشک تم	البتہ تم آتے ہو

ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةَ ؗ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ
بے حیائی کے کام پر	کہ نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	عالموں میں

مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو پاس	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

وَ	تَاْتُوْنَ	فِیْ	نَادِیْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ
اور	کرتے ہو	بیچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ
یہ کہ	کہتے تھے	لے آ ہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

ع ۳ ۸ ۱۵

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَ لَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	عَلَی	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَمَّا
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	اوپر	قوم	مفسدوں کے	اور	جب

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا

جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِیْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْۤا	اِنَّا	مُهْلِكُوْۤا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۖ قَالَ اِنَّ

اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْیَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
رہنے والے	اس	بستی کے کو	بیشک	رہنے والے اس کے	ہیں	ظالم	کہا	بیشک

ہلاک کردینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ۫ وقفة لَنُنَجِّیَنَّهٗ

فِیْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِیْهَا	لَنُنَجِّیَنَّهٗ
بیچ اس کے	لوط ہے	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کہ	بیچ اسکے ہے	البتہ ہم نجات دینگے اسکو

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ	لَمَّاۤ	اَنْ
اور	اہل اس کے کو	مگر	جورو اس کی	ہے	سے	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ

اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی﴿۳۲﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا

وَ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا
اور	کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور	اہل تیرے کو	مگر

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ

امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰۤى	اَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہو گی﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِلٰى

وَلَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَاۤ	اٰيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ اِلٰى
اور البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	اس میں سے	ایک نشانی	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور امیدوار رہو	دن	آخرت کے	اور	مت	پھرو	بیچ	زمین کے	فساد کرتے

اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے	بیچ گھروں اپنے کے

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

جٰثِمِيْنَ	وَ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَاْ	وَقَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ
زانو پر گرے ہوئے	اور	عاد کو	اور	ثمود کو	اور تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	سے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران) گھر تمہاری

مَّسٰكِنِهِمْ ۖ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
گھر ان کے	اور	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو	پس بند کیا ان کو

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ

عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ	وَقَارُوْنَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	راہ	اور	تھے وہ	دیکھنے والے ہوشیار	اور قارون	اور	فرعون

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون اور فرعون

وَ هَامٰنَ ۟ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

وَ	هَامٰنَ	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور	ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پس تکبر کیا انہوں نے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ
بیچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے	ساتھ اسکے گناہوں کے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے سب کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجا ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ

سو اُن میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے اس کو	اور	نہ	تھا	اللہ کہ	ظلم کرے ان کو

دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ	پکڑتے ہیں

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ
سے	سوائے	اللہ کے	دوست	مانند مثال	مکڑی کی ہے	کہ بناتی ہے

کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

وقف لازم

بَيْتًا ۖ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ

بَيْتًا	وَ	اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ
گھر	اور	بیشک	بہت کمزور	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا ہے	کاش کے

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ
ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے

یہ (اس بات کو) جانتے﴿۴۱﴾ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ
کسی	چیز سے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں کہ

ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے﴿۴۲﴾ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
بیان کرتے ہیں ہم انکو	واسطےلوگوں کے	اور نہیں	سمجھتے اس کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں﴿۴۳﴾ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ع ۱۴ ۱۶

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے﴿۴۴﴾

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْکَ	مِنَ	الْکِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوۃَ	اِنَّ	الصَّلٰوۃَ
پڑھ	جو کچھ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	اور	قائم رکھ	نماز کو	بیشک	نماز

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا

تَنْھٰی	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْکَرِ	وَ	لَذِکْرُ	اللّٰہِ	اَکْبَرُ	وَ	اللّٰہُ	یَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	البتہ یاد	اللہ کی ہے	سب سے بڑی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تَصْنَعُوْنَ	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا	اَھْلَ	الْکِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	ھِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
کرتے ہو تم	اور	مت	جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہتر ہو	مگر

اللہ اسے جانتا ہے ﴿۴۵﴾ اور اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْھُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَیْکُمْ
جو لوگ کہ	ظلم کریں	ان میں سے	اور کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی	طرف ہمارے	اور	اتاری گئی	طرف تمہارے

جو اُن میں سے بے انصافی کریں (اُن کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں ہم

وَاِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ

وَ	اِلٰھُنَا	وَاِلٰھُکُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَہٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	کَذٰلِکَ	اَنْزَلْنَآ
اور	معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہم نے

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۴۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

اِلَیْکَ الْکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۚ وَمِنْ ھٰٓؤُلَآءِ

اِلَیْکَ	الْکِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰھُمُ	الْکِتٰبَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِہٖ	وَمِنْ	ھٰٓؤُلَآءِ
طرف تیری	کتاب	پس جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور بعض	ان لوگوں میں سے ہے

کتاب اُتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ
جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں	تھا تو

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ﴿۴۷﴾ اور تم

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

تَتْلُوْا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتا	سے	پہلے اس	کچھ	لکھا ہوا	اور	نہ	لکھتا تھا تو اس کو	داہنے ہاتھ اپنے سے	اسوقت	البتہ شبہ میں پڑتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	بیچ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ
اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری گئیں	اوپر اسکے	نشانیاں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿۵۰﴾

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کفایت کرتا انکو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر انکے	بیشک	بیچ	اس کے

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ

بَيْنِيْ	بِاللّٰهِ	كَفٰى	قُلْ	يُّؤْمِنُوْنَ	لِقَوْمٍ	ذِكْرٰى	وَّ	لَرَحْمَةً
درمیان میرے	اللہ	کافی ہے	کہہ	ایمان لاتے ہیں	واسطے قوم کے کہ	نصیحت ہے	اور	البتہ رحمت ہے

کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (۵۱) کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	يَعْلَمُ	شَهِيْدًا	بَيْنَكُمْ	وَ
جو لوگ	اور	اور زمین کے ہے	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ کہ	جانتا ہے	گواہ	درمیان تمہارے	اور

درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾

الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	بِاللّٰهِ	كَفَرُوْا	وَ	بِالْبَاطِلِ	اٰمَنُوْا
ٹوٹا پانے والے	وہی ہیں	یہ لوگ	اللہ سے	منکر ہوتے ہیں	اور	جھوٹ پر	یقین لاتے ہیں

لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

لَّجَآءَهُمُ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	لَآ	وَلَوْ	بِالْعَذَابِ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	وَ
البتہ آتا انکے پاس	مقرر	ہوتا ایک وقت	نہ	اور اگر	ساتھ عذاب کے	جلدی کرتے ہیں تجھ سے	اور

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	يَشْعُرُوْنَ	لَا	هُمْ	وَّ	بَغْتَةً	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	وَ	الْعَذَابُ
جلدی کرتے ہیں تجھ سے	جانتے ہوں گے	نہیں	وہ	اور	اچانک	البتہ آئے گا انکے پاس	اور	عذاب

ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا (۵۳) یہ تم سے عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

يَغْشٰهُمُ	يَوْمَ	بِالْكٰفِرِيْنَ	لَمُحِيْطَةٌ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	وَ	بِالْعَذَابِ
ڈھانک لے گا انکو	اس دن	کافروں کو	البتہ گھیرنے والی ہے	دوزخ	بیشک	اور	ساتھ عذاب کے

جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے (۵۴) جس دن عذاب ان

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

الْعَذَابُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا
عذاب	سے	اوپر ان کے	اور	سے	نیچے	پاؤں ان کے	اور	کہے گا	چکھو	جو کچھ کہ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ
تھے تم	کرتے	اے بندو میرے	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	زمین میری	کشادہ ہے	پس مجھ ہی کو

اُن کا مزہ چکھو ﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
تم عبادت کرو	ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو ﴿۵۶﴾ ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	البتہ جگہ دیں گے ہم انکو	سے	بہشت میں	بالاخانوں میں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنیوالوں کا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿۵۸﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰي	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	دَآبَّةٍ
جن لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہیں	سے	چلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

لَا	تَحۡمِلُ	رِزۡقَهَا	اَللّٰهُ	يَرۡزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمۡ	وَ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
کہ نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ

وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا ہے

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ

الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَبۡسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقۡدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا

عَلِيۡمٌ	وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	نَّزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحۡيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ

بِهِ	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَوۡتِهَا	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ
ساتھ اسکے	زمین کو	سے	پیچھے	مرنے اسکے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

ع ۱۲ / ۲

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	مگر	کھیل

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿٦٣﴾ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وقف لازم

وَّ لَعِبٌ ۭ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وَّ	لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا
اور	تماشا	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	البتہ وہ ہے	زندگانی	اگر	ہوتے

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
جانتے	پس جس وقت	سوار ہوتے ہیں	بیچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکر	واسطے اسکے

(لوگ) سمجھتے ﴿٦٤﴾ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا

الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا
عبادت کو	پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کی	ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ﴿٦٥﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا
ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے انکو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ	جانیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿٦٦﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ

اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ
یہ کہ	کیا ہے ہم نے	حرم شریف کو	امن والا	اور اچکے جاتے ہیں	لوگ	سے	گرداس کے

کہ ہم نے حرم کو مقامِ امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے گردو نواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ

اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
کیا جھوٹ پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿٦٧﴾ اور اس سے ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اس شخص سے کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	سچ کو	جب	آیا اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا
کیا نہیں	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿٦٨﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ
بیچ راہ ہماری کے	البتہ دکھادینگے ہم ان کو	راہ اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنیوالوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے ﴿٦٩﴾

ایاتھا ٦٠ ۔ ٣٠ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ٨٤ ۔ رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْٓ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے ہیں	رومی	بیچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے اپنے کے

الٓمّٓ ﴿١﴾ (اہل) روم مغلوب ہوگئے ﴿٢﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۟ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ

بَعْدُ	مِنْ	وَ	قَبْلُ	مِنْ	الْاَمْرُ	لِلّٰهِ	سِنِيْنَ	بِضْعِ	فِيْ	سَيَغْلِبُوْنَ
پیچھے سب	سے	اور	پہلے سب	سے	حکم	واسطے اللہ کے ہے	برس کے	کئی ایک	بیچ	جلد ہی غالب آئینگے

آ جائیں گے ﴿٣﴾ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَنْصُرُ	اللّٰهِ	بِنَصْرِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يَّفْرَحُ	يَوْمَئِذٍ	وَ
وہی ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	مدد کرتا ہے	اللہ کے	ساتھ مدد	مسلمان	خوش ہوں گے	اس دن	اور

اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿٤﴾ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	وَعْدَهٗ	اللّٰهُ	يُخْلِفُ	لَا	اللّٰهِ	وَعْدَ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ
اکثر	لیکن	اور	وعدہ اپنا	اللہ	خلاف کرتا	نہیں	اللہ نے	وعدہ کیا ہے	مہربان	غالب

غالب (اور) مہربان ہے ﴿٥﴾ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ

عَنِ	هُمْ	وَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مِّنَ	ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ
سے	وہ	اور	دنیا کی	زندگانی	سے	ظاہر کو	جانتے ہیں	جانتے	نہیں	لوگ

لوگ نہیں جانتے ﴿٦﴾ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف)

الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	اَنْفُسِهِمْ	فِيْٓ	يَتَفَكَّرُوْا	اَوَلَمْ	غٰفِلُوْنَ	هُمْ	الْاٰخِرَةِ
اللہ نے	پیدا کیا	نہیں	اپنے جیوں کے کہ	بیچ	فکر کیا انہوں نے	کیا نہیں	غافل	وہی ہیں	آخرت

سے غافل ہیں ﴿٧﴾ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ

اِنَّ	وَ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	بَيْنَهُمَآ	وَمَا	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ
بیشک	اور	مقرر کے	وقت	اور	ساتھ حق کے	مگر	انکے درمیان ہے	اور جو کچھ	زمین کو	اور	آسمانوں کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
بہت	سے	لوگوں میں	ساتھ ملاقات	پروردگار اپنے کے	البتہ کافر ہیں	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوْٓا

الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا
زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	تھے وہ

میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور وقوت

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَ	عَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا
سخت	ان سے	قوت میں	اور	پھاڑا تھا انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا تھا اس کو	زیادہ	اس سے کہ	آباد کیا انہوں نے اسکو

میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا
اور	آئے تھے انکے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ط ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓآٰى	اَنْ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	پھر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	برائی کرتے تھے	برا	اس واسطے کہ

آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لیے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلاتے تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کی کو	اور	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر

کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

ع ۱ ۴

يُعِيۡدُهٗ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ

يُعِيۡدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يُبۡلِسُ
دوبارہ کریگا اس کو	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس دن	برپا ہوگی	قیامت	ناامید ہوں گے

وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ	وَ	لَمۡ	يَكُنۡ	لَّهُمۡ	مِّنۡ	شُرَكَآئِهِمۡ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوۡا	بِشُرَكَآئِهِمۡ
گنہگار	اور	نہ	ہوں گے	واسطے انکے	سے	شریکوں ان کے	شفاعت کرنیوالے	اور	ہوجائینگے	ساتھ شریکوں اپنے کے

ہو جائیں گے ﴿۱۲﴾ اور اُن کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد

كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ

كٰفِرِيۡنَ	وَ	يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يَوۡمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوۡنَ	فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ
کافر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہوجائیں گے	پس جو	لوگ کہ

ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو جو لوگ ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمۡ	فِىۡ	رَوۡضَةٍ	يُّحۡبَرُوۡنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيۡنَ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	پس وہ	بیچ	باغ کے	بناؤ کروائے جائینگے	اور	اپر	جو لوگ کہ

لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى الۡعَذَابِ

كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ	الۡاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِى	الۡعَذَابِ
کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	پس یہ لوگ	بیچ	عذاب کے

کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ

مُحۡضَرُوۡنَ	فَسُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	حِيۡنَ	تُمۡسُوۡنَ	وَ	حِيۡنَ
حاضر کیے جائیں گے	پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت	شام کرتے ہو	اور	جس وقت

جائیں گے ﴿۱۶﴾ تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو

تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ

تُصۡبِحُوۡنَ	وَ	لَهُ	الۡحَمۡدُ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	عَشِیًّا	وَّ	حِیۡنَ
صبح کرتے ہو	اور	واسطے اسی کے ہے	سب تعریف	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	تیسرے پہر	اور	جسوقت کہ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ﴿۱۷﴾ (یعنی نماز پڑھو) ﴿۱۷﴾

تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ يُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ

تُظۡهِرُوۡنَ	يُخۡرِجُ	الۡحَیَّ	مِنَ	الۡمَیِّتِ	وَ	يُخۡرِجُ	الۡمَیِّتَ	مِنَ	الۡحَیِّ
ظہر کرتے ہوتم	نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مُردہ	اور	نکالتا ہے	مُردہ کو	سے	زندہ

بھی نماز پڑھا کرو) ﴿۱۸﴾ وہی زندے کو مُردے سے نکالتا اور (وہی) مُردے کو زندے سے نکالتا ہے۔

وَيُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ

وَ	يُحۡیِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ	تُخۡرَجُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ
اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اسکی کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤگے تم	اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ

اور (وہی) زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اُسی کے نشانات

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ

خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَاۤ	اَنۡتُمۡ	بَشَرٌ	تَنۡتَشِرُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	چلتے پھرتے	اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ

(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ

خَلَقَ	لَكُمۡ	مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا	لِّتَسۡكُنُوۡۤا	اِلَيۡهَا	وَ	جَعَلَ	بَيۡنَكُمۡ
پیدا کیا	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑا	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کی	اور	کیا	درمیان تمہارے

سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں

مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحۡمَةً	اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖ
پیار	اور	مہربانی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	سے	نشانیوں اسکی

محبت اور مہربانی پیدا کردی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۱﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور رنگوں تمہارے کا	بیشک	بیچ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے	اور	سے	نشانیوں اس کی	سونا تمہارا بیچ	رات کے	اور	دن کے

کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ

وَ	ابْتِغَاۗؤُكُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	وَ	مِنْ
اور	ڈھونڈنا تمہارا	سے	فضل اس کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سنتے ہیں	اور	سے

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور اسی

اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ

اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَيُحْيٖ	بِهِ
نشانیاں اس کی	دکھلاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر سے	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے	ساتھ اس کے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْ
زمین کو	پیچھے	اس کے مرنے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل پکڑتے ہیں	اور	سے

اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور اسی

اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ

اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَاۗءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ
نشانیوں اس کی	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	ساتھ اس کے حکم کے	پھر	جب	پکارے گا تم کو	پکارنا ایک بار	سے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِىْ	السَّمٰوٰتِ
زمین میں	ناگہاں	تم	نکل آؤ گے	اور واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے

(نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ)

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	زمین کے ہے	سب	واسطے اسکے	فرمانبردار ہیں	اور	وہی ہے	جو	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو

ہیں اسی کے (مملوک) ہیں۔ (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِىْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	بہت	آسان ہے اس پر	اور	واسطے اسکے ہے	صفت	بلند	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے

دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

ع ۸

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
غالب	حکمت والا	بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	سے	آپس تمہارے	کیا ہے	واسطے تمہارے	سے

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَآءَ	فِىْ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ
اس چیز	کہ مالک ہوئے ہیں	داہنے ہاتھ تمہارے	سے	شریک	بیچ	اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو	پس تم سب	بیچ اسکے	برابر ہو جاؤ

مالک ہو وہ اُس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ڈرو تم ان سے	جیسا ڈرتے ہو تم	آپس اپنے سے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ

(اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں

يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ

يَعۡقِلُوۡنَ	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ	فَمَنۡ
عقل پکڑتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	بغیر	علم کے	پس کون

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو

يَهۡدِىۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ

يَهۡدِىۡ	مَنۡ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِيۡنَ	فَاَقِمۡ	وَجۡهَكَ
ہدایت کرتا ہے	اس کو کہ	گمراہ کرے	اللہ	اور	نہیں	واسطے انکے	کوئی	مدد دینے والا	پس سیدھا کر	منہ اپنا

اللہ گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر

لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ

لِلدِّيۡنِ	حَنِيۡفًا	فِطۡرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِىۡ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيۡهَا	لَا	تَبۡدِيۡلَ
واسطے عبادت کے	ایک طرف کا ہو کر	وہی تراش	اللہ کی	جس پر	تراشا	لوگوں کو	اوپر اس کے	نہیں	بدلنا ہے

سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی

لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾

لِخَلۡقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيۡنُ	الۡقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
بنائے ہوئے	اللہ کے کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ

مُنِيۡبِيۡنَ	اِلَيۡهِ	وَاتَّقُوۡهُ	وَ	اَقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوۡنُوۡا	مِنَ
رجوع کرنیوالے ہیں	طرف اسکی	اور ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	مت	ہوؤ	سے

(مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍ

الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	فَرَّقُوۡا	دِيۡنَهُمۡ	وَكَانُوۡا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزۡبٍ
شریک لانیوالوں	سے	ان لوگوں	کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے انہوں نے	دین اپنا	اور ہو گئے	فرقے فرقے	ہر	گروہ

مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۳۱﴾ (اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	پاس انکے ہے	خوش ہیں	اور	جب	لگتی ہے	لوگوں کو	سختی	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	طرف اسکی	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	مہربانی	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	ساتھ رب اپنے کے

اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
شریک لاتے ہیں	تا کہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	پس لے لو فائدہ	پس البتہ	جانو گے

شرک کرنے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھالو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَآ

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَآ
کیا	اتاری ہم نے	اوپر ان کے	دلیل	پس وہ	بولتی ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	ساتھ اسکے	شریک لاتے	اور	جسوقت

کیا ہم نے اُن پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ
چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	اگر	پہنچے ان کو	برائی	بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا ہے

ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہوجاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اَيْدِيْهِمْ	اِذَا هُمْ	يَقْنَطُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
ہاتھوں انکے نے	ناگہاں وہ	ناامید ہوجاتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جسکے

آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ

يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	وہ ایمان لاتے ہیں	پس دے	قرابت والے کو

کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۳۷) تو اہل قرابت اور

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
حق اس کا	اور	فقیر کو	اور	مسافر کو	یہ	بہت بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	چاہتے ہیں

محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں

وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا
رضامندی	اللہ کی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کچھ کہ	دیتے ہو تم	سے	سود	تاکہ بڑھے

بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (۳۸) اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ
بیچ	مالوں	لوگوں کے	پس نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو کچھ	دیتے ہو تم	سے	زکوۃ

میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
کہ تم چاہتے ہو	رضامندی	اللہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	دگنا کرنے والے	اللہ تعالیٰ	وہی ہے جس نے

اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (۳۹) اللہ ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ
پیدا کیا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے	کوئی	تمہارے شریکوں میں

جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں

مَنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٤٠ ع

مَنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
جو کہ	کرے	سے	اس میں	کچھ	پاکی ہے اس کو	اور	بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) اُن کے شریکوں سے بلند ہے (۴۰)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ
پھیل گیا	فساد	بیچ	جنگل کے	اور دریا کے	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے نے	تا کہ چکھائے انکو

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تا کہ اللہ اُن کو

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٤١ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
بعض	اس چیز کا کہ	کرتے ہیں	تا کہ وہ	پھر آئیں	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے

اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں (۴۱) کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے اس	تھے	بہت ان کے

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ

مُّشْرِكِيْنَ ۝٤٢ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
شریک لانیوالے	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین	سیدھے کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے انکے پاس	وہ دن

تر مشرک ہی تھے (۴۲) تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رُک نہیں سکے گا دین (کے رستے)

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝٤٣ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج

لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں	پھر جانا	اس کو	طرف سے	اللہ کی	اس دن	متفرق ہوں گے	جو کوئی	کفر کریگا	پس اوپر اسکے ہے	کفر اسکا

پر سیدھا منہ کیے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے (۴۳) جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	پس واسطے جان اپنی کے	جگہ سنوارتے ہیں	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ

اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرامگاہ درست کرتے ہیں (۴۴) جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	سے	فضل اپنے	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۴۵)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ
اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تا کہ چکھادے تم کو	سے	اپنی مہربانی

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تا کہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	تا کہ چلی چلیں	کشتیاں	ساتھ اسکے حکم کے	اور	تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو

اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو (۴۶)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَاۗءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	البتہ تحقیق کہ	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تم	پیغمبر	طرف	قوم ان کی کے	پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں کے

اور ہم نے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
پس بدلہ لیا ہم نے	سے	ان لوگوں کہ	گناہ کرتے تھے	اور	تھا	لازم	اوپر ہمارے	مدد دینا

سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ایمان والوں کا	اللہ تعالیٰ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

لازم تھی ﴿۴۷﴾ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِي	السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
بیچ	آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	کرتا ہے اس کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ	خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ
سے	درمیان اس کے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	ناگہاں	وہ

سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ
خوش ہوجاتے ہیں	اور	تحقیق	تھے وہ	سے	پہلے اس	یہ کہ	اتارا جائے	اوپر ان کے	سے	پہلے اس

ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور پیشتر تو وہ مینہ کے اُترنے سے پہلے

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
البتہ ناامید ہونیوالے	پس دیکھ	طرف	نشانیوں	رحمت	اللہ کی کے	کیوں کر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

نااُمید ہو رہے تھے ﴿۴۹﴾ تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
موت اسکی کے	بیشک	وہی ہے	البتہ زندہ کرتا	مُردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْ	بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیج دیں ہم	ایک ہوا	پس دیکھیں اسکو	زرد ہوئی	البتہ ہو جائیں	سے	بعد اس کے	کفر کرنیوالے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
پس بیشک تو	نہیں	سناتا	مُردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جسوقت کہ	پھر جاتے ہیں

تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

مُدْبِرِيْنَ	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْىِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا
پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر

آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۲﴾ اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو اُن ہی لوگوں

ع ۵ ۱۳ ۸

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہو جاتے ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
ناتوانی	پھر	کی	پیچھے	ناتوانی کے	قوت	پھر	کی	پیچھے	قوت کے

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

ضُعْفًا	وَّشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ
ناتوانی	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحبِ دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا
قیامت	قسم کھائیں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	اسی طرح	تھے

برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ

يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ
پھیرے جاتے	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق	رہے تم	بیچ	کتاب

جاتے تھے﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب

اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اللہ کے	تک	دن	زندہ کرنے	پس یہ ہے	دن	زندہ کرنے کا	اور لیکن تم	تھے تم	نہیں	جانتے

کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا﴿۵۶﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	عذر ان کا	اور	نہ	وہ

تو اُس روز ظالم لوگوں کو اُن کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ
توبہ قبول کیے جائینگے	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے	سے	ہر

قبول کی جائے گی﴿۵۷﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
مثال	اور اگر	لائے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر

کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم

مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

يَعۡلَمُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	قُلُوۡبِ	عَلٰى	اللّٰهُ	يَطۡبَعُ	كَذٰلِكَ	مُبۡطِلُوۡنَ
جانتے	نہیں	ان لوگوں کے کہ	دلوں	اوپر	اللہ	مہر رکھتا ہے	اسی طرح	جھوٹے

تو جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾ اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

يُوۡقِنُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَخِفَّنَّكَ	لَا	وَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعۡدَ	اِنَّ	فَاصۡبِرۡ
یقین لاتے	نہیں	وہ لوگ کہ	سبک کریں تجھ کو	نہ	اور	سچ ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	پس صبر کر

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں ﴿۶۰﴾

اٰیاتہا ۳۴ ۳۱ سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رکوعاتہا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحۡمَةً

رَحۡمَةً	وَّ	هُدًى	الۡحَكِيۡمِ	الۡكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلۡكَ	الٓمّٓ
مہربانی	اور	راہ دکھانا	حکمت والی کی	کتاب	آیتیں ہیں	یہ	الٓمّٓ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لیے ہدایت

لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ

وَهُمۡ	الزَّكٰوةَ	يُؤۡتُوۡنَ	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ
اور وہ	زکوٰۃ کو	ادا کرتے ہیں	اور	نماز کو	قائم رکھتے ہیں	وہ جو	واسطے نیکی کرنیوالوں کے

اور رحمت ﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	وَ	رَّبِّهِمۡ	مِّنۡ	هُدًى	عَلٰى	اُولٰٓئِكَ	يُوۡقِنُوۡنَ	هُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ
یہ لوگ	اور	پروردگار اپنے کی طرف	سے	ہدایت کے ہیں	اوپر	یہ لوگ	یقین لانیوالے	وہی ہیں	ساتھ آخرت کے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	مول لیتا ہے	کھیل کی	بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں ۝۵ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور پکڑے اس کو	ٹھٹھا	یہ لوگ	واسطے انکے

بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	پیٹھ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ۝۶ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ	اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سنا ان کو	گویا کہ	بیچ	اسکے دونوں کانوں کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	بیشک	وہ لوگ کہ

اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ۝۷ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعمت کی	ہمیش رہیں گے	بیچ اسکے

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں ۝۸ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور وہ	غالب ہے	حکمت والا	پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب، حکمت والا ہے ۝۹ اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْنَهَا	وَ	اَلْقٰى	فِى	الْاَرْضِ	رَوَاسِىَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ
دیکھتے ہو تم انکو	اور	ڈالے	بیچ	زمین کے	پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	ہل جائے ساتھ تمہارے	اور	پھیلائے	بیچ اس کے	سے	ہر

جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے تا کہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور

دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

دَآبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ
طرح کے جانور	اور	اتارا ہم نے	سے	آسمان	پانی	پس اگائے ہم نے	بیچ اسکے	سے	ہر	قسم کے جوڑے	نفیس

پھیلا دیے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ﴿۱۰﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِىْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	بَلِ
یہ ہے	پیدا کرنا	اللہ کا	پس دکھلا دو مجھ کو	کیا	پیدا کیا	ان لوگوں نے	جو	سوائے اسکے ہیں	بلکہ

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ

الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

ع ۱۱ / ۱۰

الظّٰلِمُوْنَ	فِىْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ
ظالم لوگ	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	شکر کر

ظالم صریح گمراہی میں ہیں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ

لِلّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِىٌّ
واسطے اللہ کے	اور	جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس نہیں سوائے اسکے کہ	شکر کرتا ہے	واسطے اپنی جان کے	اور	جو کوئی	کفر کرتا ہے	پس بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے

شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

حَمِيْدٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَىَّ	لَا	تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
تعریف کیا گیا	اور	جسوقت	کہا	لقمان نے	واسطے بیٹے اپنے کے	اور	وہ	نصیحت کرتا تھا اسکو	اے بیٹے	مت	شریک لا	ساتھ اللہ کے

سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۱۲﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج

إِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْإِنسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا	اور حکم کیا ہم نے	انسان کو	بیچ اسکے ماں باپ کے

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ﴿١٣﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَّفِصٰلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي

حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	وَهْنًا	عَلَىٰ	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهُ	فِي	عَامَيْنِ	أَنِ	اشْكُرْ لِي
اٹھاتی ہے اس کو	اس کی ماں	تھک کر	اوپر	تھک کر	اور	دودھ چھٹانا اس کا	بیچ	دو برس کے	یہ کہ	شکر کر واسطے میرے

رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ

وَلِوَالِدَيْكَ ط إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا

وَ	لِوَالِدَيْكَ	إِلَيَّ	الْمَصِيرُ	وَ	إِن	جَاهَدَاكَ	عَلَىٰ	أَن	تُشْرِكَ	بِي	مَا
اور	واسطے ماں باپ اپنے کے	طرف میری ہے	پھر آنا	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	شریک لا	ساتھ میرے	اس چیز کو کہ

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿١٤﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

النصف

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ لا فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ز

لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي	الدُّنْيَا	مَعْرُوفًا
نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	کچھ علم	پس مت	کہا مان ان کا	اور	ساتھ رہ ان کے	بیچ	دنیا کے	اچھی طرح

شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو اُن کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا

وَّاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ج ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

وَّاتَّبِعْ	سَبِيلَ	مَنْ	أَنَابَ	إِلَيَّ	ثُمَّ	إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ
اور پیروی کر	راہ	اس شخص کی جو کہ	رجوع کرتا ہے	طرف میری	پھر	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دونگا میں تمکو	اس چیز کی کہ	تھے تم

اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم

تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن

تَعْمَلُونَ	يٰبُنَيَّ	إِنَّهَا	إِن	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُن
کرتے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر	ہووہ	چھوٹی چیز برابر	ایک دانے	سے	رائی کے	پس ہو

کو آگاہ کروں گا ﴿١٥﴾ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فِيْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِي	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
بیچ	پتھر کے	یا	بیچ	آسمانوں کے	یا	بیچ	زمین کے	لے آتا ہے	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک بیں (اور) خبردار ہے ﴿۱۶﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰي	مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
برائی	اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں ہے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	بیچ	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِيْ	مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اتراتے	خود پسند کو	اور اعتدال رکھ	بیچ	چال اپنی کے	اور نیچی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ

ع ۲ ۸ ۱۱

صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ	تَرَوْا	اَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ

عَلَیۡکُمۡ	وَاَسۡبَغَ	الۡاَرۡضِ	فِی	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِی	مَّا	سَخَّرَ لَکُمۡ	اللّٰہَ
تم پر	اور پوری کردیں	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ کہ ہے	کام میں لگائے تمہارے	اللہ نے

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ

عِلۡمٍ	بِغَیۡرِ	اللّٰہِ	فِی	یُّجَادِلُ	مَنۡ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	بَاطِنَۃً	وَّ	ظَاہِرَۃً	نِعَمَہٗ
علم کے	بغیر	اللہ کے	بیچ	جھگڑتے ہیں	ہیں جو کہ	کچھ لوگوں	میں سے	اور	چھپی	اور	ظاہری	نعمتیں اپنی

اور باطنی نعمتیں پوری کردی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ قَالُوۡا

قَالُوۡا	اللّٰہُ	اَنۡزَلَ	مَاۤ	اتَّبِعُوۡا	لَہُمُ	قِیۡلَ	وَاِذَا	مُّنِیۡرٍ	کِتٰبٍ	لَا	وَّ	ہُدًی	لَا	وَّ
کہتے ہیں	اللہ نے	نازل کیا	جو کچھ	پیروی کرو	ان سے	کہا جاتا ہے	اور جب	روشن	کتاب	نہ	اور	ہدایت	نہ	اور

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ﴿۲۰﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡہُمۡ

یَدۡعُوۡہُمۡ	الشَّیۡطٰنُ	کَانَ	اَوَلَوۡ	اٰبَآءَنَا	عَلَیۡہِ	وَجَدۡنَا	مَا	نَتَّبِعُ	بَلۡ
بلاتا ان کو	شیطان	ہو	اگرچہ	باپوں اپنوں کو	اوپر اس کے	پایا ہم نے	اس چیز کی جو کہ	پیروی کرینگے ہم	نہیں بلکہ

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ وَ مَنۡ یُّسۡلِمۡ وَجۡہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ وَ ہُوَ

وَہُوَ	اللّٰہِ	اِلَی	وَجۡہَہٗۤ	یُّسۡلِمۡ	مَنۡ	وَ	السَّعِیۡرِ	عَذَابِ	اِلٰی
اور وہ	اللہ کے	طرف	منہ اپنا	تابع کرے	جو کوئی	اور	دوزخ کی	عذاب	طرف

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی

مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ

عَاقِبَۃُ	اللّٰہِ	اِلَی	وَ	الۡوُثۡقٰی	بِالۡعُرۡوَۃِ	اسۡتَمۡسَکَ	فَقَدِ	مُحۡسِنٌ
ہے آخر	اللہ کی	طرف	اور	مضبوط	کڑا	پکڑ لیا اس نے	پس تحقیق	نیکوکار ہو

ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ہر کام کا	اور	جو کوئی	منکر ہوا	پس مت	غم کھاتو	اس کے انکار سے	طرف ہماری	پھر آنا ہے ان کا

کی طرف ہے ﴿۲۲﴾ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کردے۔ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ
پس ہم جتلا دینگے انکو	جو کچھ	کیا ہے انہوں نے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو بات ہے	دلوں میں	فائدہ پہنچائینگے ہم انکو

پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے ﴿۲۳﴾ ہم ان کو تھوڑا

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
تھوڑا سا	پھر	ہم مجبور کر کے لے جائینگے انکو	طرف	عذاب	گاڑھے کے	اور	اگر	پوچھے تو ان کو	کس نے

سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے ﴿۲۴﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
بنائے	آسمان	اور	زمین	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	اللہ

میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۵﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ
وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	ہو یہ کہ	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سے	درختوں	قلم ہوں

بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

وَ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	دریا ہو	سیاہی اس کی	اس کے پیچھے	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں	اللہ کی

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور	نہ	جلا اٹھانا تمہارا	مگر	مانند جان

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے (۲۷) (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِى
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۲۸) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلٌّ

النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے	اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِىْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۲۹) یہ اس

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
بسبب اسکے ہے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے	لغو ہے	اور	یہ کہ	اللہ

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

ع ۱۱/۱۲

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبت	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۝۳۰ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱

اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
اللہ کے	تاکہ دکھلائے تمکو	سے	نشانیاں اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے

تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ۝۳۱

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانکتی ہے ان کو	موج	مانند سائبان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

نَجّٰهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ
نجات دیتے ہیں ہم انکو	طرف	جنگل کی	پس بعض ان میں سے	بیچ کی راہ پر رہتے ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ساتھ نشانیوں ہماری کے	مگر	ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ
عہد توڑنیوالا	کفر کرنیوالا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کریگا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ۝۳۲ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنیوالا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک	وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا

اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وقفۃ وَ لَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ

بِاللّٰہِ	یَغُرَّنَّکُمْ	لَا	وَ	الدُّنْیَا	الْحَیٰوۃُ	تَغُرَّنَّکُمُ	فَلَا	حَقٌّ	اللّٰہِ
ساتھ اللہ کے	فریب دے تم کو	نہ	اور	دنیا کی	زندگانی	فریب دے تجھ کو	پس نہ	سچا ہے	اللہ کا

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ ج وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ج

الْغَیْثَ	یُنَزِّلُ	وَ	السَّاعَۃِ	عِلْمُ	عِنْدَہٗ	اللّٰہَ	اِنَّ	الْغَرُوْرُ
مینہ	اتارتا ہے	اور	قیامت کا	علم	نزدیک اس کے ہے	اللہ	بیشک	فریب دینے والا

بارے میں کسی طرح کا فریب دے﴿۳۳﴾ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَیَعْلَمُ مَافِی الْاَرْحَامِ ط وَمَاتَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَاتَکْسِبُ غَدًا ط

غَدًا	تَکْسِبُ	مَّاذَا	نَفْسٌ	تَدْرِیْ	مَا	وَ	الْاَرْحَامِ	فِی	مَا	یَعْلَمُ	وَ
کل کو	کمائے گا	کیا	کوئی جی	جانتا	نہیں	اور	پیٹوں ماں کے ہے	بیچ	جو کچھ	جانتا ہے	اور

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَ مَاتَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

ع ۴ / ۱۳

خَبِیْرٌ	عَلِیْمٌ	اللّٰہَ	اِنَّ	تَمُوْتُ	اَرْضٍ	بِاَیِّ	نَفْسٌ	تَدْرِیْ	مَا	وَ
خبردار ہے	جاننے والا	اللہ	بیشک	مرے گا	زمین میں	کس	کوئی جی	جانتا	نہیں	اور

اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے﴿۳۴﴾

اٰیاتھا ۳۰ ۳۲ سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۷۵ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَارَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ

یَقُوْلُوْنَ	اَمْ	الْعٰلَمِیْنَ	رَّبِّ	مِنْ	فِیْہِ	رَیْبَ	لَا	الْکِتٰبِ	تَنْزِیْلُ	الٓمّٓ
کہتے ہیں کہ	کیا	جہانوں کی	رب	طرف سے	بیچ اس کے	شک	نہیں	اس کتاب کا	اتارنا	الٓمّٓ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے﴿۲﴾ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	طرف سے	پروردگار تیرے کی	تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	آیا انکے پاس	کوئی	ڈرانیوالا

پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سے	پہلے تجھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں (۳) اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے اسکے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے	تدبیر کرتا ہے	کام کی

اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۴) وہی آسمان سے

مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ

مِنَ	السَّمَاۗءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ
سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکی	بیچ	ایک دن کے کہ	تھی	مقدار اس کی	ہزار

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اُس کی

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ
برس	ان برسوں سے کہ	گنتے ہو تم	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	ظاہر کا	غالب

طرف صعود (اور رجوع) کرے گا (۵) یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا

الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(اللہ) ہے۝٦ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی

مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ

مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اولاد اس کی	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا۝٧ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۝٨ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
درست کیا اسکو	اور	پھونکی	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْاَرْضِ	ءَاِنَّا
اور	دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائینگے ہم	بیچ	زمین کے	کیا ہم ہونگے

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۝٩ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں	کہہ	قبض کرلے گا تم کو

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۝١٠ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

ع ۱۱/۱۴

مَّلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ
فرشتہ	موت کا	وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	کاش کہ	تو دیکھے	جسوقت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۝١١ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا

الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہونگے	سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	اور	سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْشِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھیر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لانیوالے ہیں	اور	اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دونگا میں	دوزخ کو	سے	جنوں	اور	آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ج اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	بسبب اسکے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ لوگ کہ	جب	یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	دور ہو جاتی ہیں	کروٹیں ان کی	سے	سونے کی جگہوں	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ
ڈر سے	اور	طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ

اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	واسطے انکے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو کوئی کہ	ہو

کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا جو

وقف غفران

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مومن	مانند اس شخص کی ہے کہ	ہو	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے	اسپر	جو لوگ	ایمان لائے

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا بِمَا كَانُوْا

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا
اور کام کیے	اچھے	پس واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	رہنے کی جگہ	مہمانی	بسبب اس کے کہ	تھے وہ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ

يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ
کرتے	اور	اسپر	جو لوگ	فاسق ہیں	پس رہنے کی جگہ ان کی	آگ ہے	جب

کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

ذُوْقُوْا	لَهُمْ	قِیْلَ	وَ	فِیْهَا	اُعِیْدُوْا	مِنْهَآ	یَّخْرُجُوْا	اَنْ	اَرَادُوْٓا
چکھو	ان کو	کہا جائے گا	اور	بیچ اس کے	پھیرے جائینگے	اس میں سے	نکلیں	یہ کہ	ارادہ کریں

چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

مِّنَ	وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	الَّذِیْ	النَّارِ	عَذَابَ
سے	اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو	جھٹلاتے	ساتھ اس کے	تھے تم	جو	آگ کا	عذاب

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اُس کے مزے چکھو ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو (قیامت کے)

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

یَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْاَكْبَرِ	الْعَذَابِ	دُوْنَ	الْاَدْنٰى	الْعَذَابِ
پھر آویں	تا کہ وہ	بڑے کے	عذاب	سوائے	نزدیک	عذاب

بڑے عذاب کے سوا عذابِ دُنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اِنَّا	عَنْهَا	اَعْرَضَ	ثُمَّ	رَبِّهٖ	بِاٰیٰتِ	ذُكِّرَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	مَنْ	وَ
بیشک ہم	اس سے	منہ پھیر لیا	پھر	رب اپنے کے	ساتھ نشانیوں	نصیحت دیا گیا ہے	اس شخص سے کہ	بہت ظالم	کون ہے	اور

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ع ۲ ۱۱ ۱۵

الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَیْنَا	لَقَدْ	وَ	مُنْتَقِمُوْنَ	الْمُجْرِمِیْنَ	مِنَ
کتاب	موسیٰ کو	دی ہم نے	البتہ تحقیق	اور	بدلہ لینے والے ہیں	گنہگاروں	سے

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

لِّبَنِیْٓ	هُدًى	وَجَعَلْنٰهُ	لِّقَآئِهٖ	مِّنْ	مِرْیَةٍ	فِیْ	تَكُنْ	فَلَا
واسطے بنی	ہدایت	اور کیا ہم نے اس کو	ملاقات اس کی	سے	شک کے	بیچ	رہ تو	پس مت

تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَىِٕمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا

لَمَّا	بِاَمۡرِنَا	یَّهۡدُوۡنَ	اَىِٕمَّةً	مِنۡهُمۡ	جَعَلۡنَا	وَ	اِسۡرَآءِیۡلَ
جب	ساتھ حکم ہمارے کے	کہ ہدایت کرتے تھے	پیشوا	ان میں سے	کیے ہم نے	اور	اسرائیل کے

(ذریعہ) ہدایت بنایا﴿۲۳﴾ اور اُن میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبَرُوۡا ؕ۟ وَ كَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفۡصِلُ

یَفۡصِلُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	یُوۡقِنُوۡنَ	بِاٰیٰتِنَا	كَانُوۡا	وَ	صَبَرُوۡا
فیصلہ کرے گا	وہی	رب تیرا	بیشک	یقین لاتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تھے	اور	صبر کیا انہوں نے

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے﴿۲۴﴾ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ

اَوَلَمۡ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	فِیۡهِ	كَانُوۡا	فِیۡمَا	الۡقِیٰمَةِ	یَوۡمَ	بَیۡنَهُمۡ
کیا نہیں	اختلاف کرتے	بیچ اس کے	تھے وہ	بیچ اس چیز کے کہ	قیامت کے	دن	درمیان ان کے

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا﴿۲۵﴾ کیا ان کو

یَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ

فِیۡ	یَمۡشُوۡنَ	الۡقُرُوۡنِ	مِّنَ	قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	اَهۡلَكۡنَا	كَمۡ	یَهۡدِ لَهُمۡ
بیچ	کہ چلتے ہیں	قرنوں	سے	پہلے ان	سے	ہلاک کیے ہم نے	کتنے	راہ دکھائی ان کو کہ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں

مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا

اَنَّا	یَرَوۡا	اَوَلَمۡ	یَسۡمَعُوۡنَ	اَفَلَا	لَاٰیٰتٍ	ذٰلِكَ	فِیۡ	اِنَّ	مَسٰكِنِهِمۡ
بیشک	دیکھا انہوں نے	کیا نہیں	سنتے	کیا پس نہیں	البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	انکے گھروں کے

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَی الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ

مِنۡهُ	تَاۡكُلُ	زَرۡعًا	بِهٖ	فَنُخۡرِجُ	الۡجُرُزِ	الۡاَرۡضِ	اِلَی	الۡمَآءَ	نَسُوۡقُ
اس میں سے	کھاتے ہیں	کھیتی	اس سے	پس نکالتے ہیں	بنجر	زمین کی	طرف	پانی	چلاتے ہیں ہم

کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ

الۡفَتۡحُ	هٰذَا	مَتٰى	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	يُبۡصِرُوۡنَ	اَفَلَا	وَاَنۡفُسُهُمۡ	اَنۡعَامُهُمۡ
فتح	یہ	کب ہوگی	کہتے ہیں	اور	دیکھتے	کیا پس نہیں	اور وہ آپ خود	جانوران کے

کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ

اِيۡمَانُهُمۡ	كَفَرُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يَنۡفَعُ	لَا	الۡفَتۡحِ	يَوۡمَ	قُلۡ	صٰدِقِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ
ایمان ان کا	کافر ہوئے	ان کو جو	فائدہ دے گا	نہیں	فتح کے	دن	کہہ کہ	سچے	ہو تم	اگر

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

مُّنۡتَظِرُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	وَانۡتَظِرۡ	عَنۡهُمۡ	فَاَعۡرِضۡ	يُنۡظَرُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ
منتظر ہیں	بیشک وہ بھی	اور منتظر رہ	ان سے	پس منہ پھیر لے	ڈھیل دیئے جائینگے	وہ	نہ	اور

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾

ایاتها ۷۳ ۳۳ سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکوعاتها ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	تُطِعِ	لَا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقِ	النَّبِىُّ	يٰۤاَيُّهَا
ہے	اللہ	بیشک	منافقوں کا	اور	کافروں کا	کہا مان	مت	اور	اللہ سے	ڈر	نبی	اے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	رَّبِّكَ	مِنۡ	اِلَيۡكَ	يُوۡحٰۤى	مَا	وَّاتَّبِعۡ	حَكِيۡمًا	عَلِيۡمًا
ہے	اللہ	بیشک	تیرے رب کی طرف	سے	طرف تیری	وحی کی گئی	اس چیز کی کہ	اور پیروی کر	حکمت والا	جاننے والا

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَّ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	مَا
ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں

تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے(۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے(۳)

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
کیے	اللہ نے	واسطے مرد کے	سے	دو دل	بیچ	اس کے پیٹ کے	اور	نہیں	کیا	بی بیوں تمہاری کو

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ

الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَاۗءَكُمْ	اَبْنَاۗءَكُمْ
جن کو	ماں کہہ لیتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا	تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴

ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ
یہ ہے	بات تمہاری	مونہوں تمہارے سے	اور	اللہ	کہتا ہے	سچ	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ

یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے(۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَاۗىِٕهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَاۗءَهُمْ
پکارو ان کو	انکے باپوں کی نسبت سے	وہ	بہت ہی انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	پس اگر	نہ	جانو تم	ان کے باپوں کو

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور چیلے تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	بیچ اس چیز کے کہ

نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
خطا کرو تم	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	قصد کر کے کریں	دل تمہارے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

غلطی سے ہوگئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ

رَّحِيْمًا	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗٓ
مہربان	نبی سے	زیادہ لگاؤ ہے	مومنوں کو	سے	جانوں اپنی	اور	انکی ازواج مطہرات

مہربان ہے۞۵ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	مِنَ
مائیں ہیں ان کی	اور	قرابت والے	بعض انکے	نزدیک تر ہیں	بعضوں سے	بیچ	کتاب	اللہ کے	سے

اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا
ایمان والوں	اور	ہجرت کرنے والوں سے	مگر	یہ کہ	کرو	طرف	دوستوں اپنے کی	احسان

مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيّٖنَ
ہے	یہ	بیچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	جس وقت	لیا ہم نے	سے	نبیوں

یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۞۶ اور جب ہم نے پیغمبروں سے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ	نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَ	عِيْسَى	ابْنِ
عہد ان کا	اور	تجھ سے	اور	سے	نوح	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور	عیسیٰ	بیٹے

عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے

مَرْيَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿۷﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ

مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ
مریم کے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	گاڑھا	تا کہ سوال کرے	سچوں کو	سے

بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی اُن سے پکا لیا ﴿۷﴾ تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے

صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
راستی ان کی	اور	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۸﴾ مومنو!

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	اوپر تمہارے	جس وقت کہ	آیا تمہارے پاس	لشکر	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وَّجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
اور لشکر	کہ نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	چڑھ آئے تم پر

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے ﴿۹﴾ جب وہ تمہارے

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
سے	اوپر تمہارے	اور	سے	نیچے	تمہارے سے	اور	جس وقت	کج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے

اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے)

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ
دل	حلق کو	اور	گمان کرتے تھے تم	ساتھ اللہ کے	گمان طرح طرح کے	اس جگہ	آزمائے گئے

گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ﴿۱۰﴾ وہاں مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذْ يَقُوْلُ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ
ایمان والے	اور	ہلائے گئے	ہلائے جانا	سخت	اور	جس وقت کہ	کہتے تھے

آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ﴿۱۱﴾ اور جب منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ
منافقین	اور	وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	نہیں	وعدہ کیا تھا ہم کو	اللہ نے

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ

وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ
اور	رسول اس کے نے	مگر	فریب دینے کو	اور	جس وقت	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے	اے اہل

تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ﴿۱۲﴾ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
مدینہ	نہیں	جگہ رہنے کی	واسطے تمہارے	پس پھر جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فرقہ	ان میں سے

مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ

مع

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ
پیغمبر سے	کہتے ہیں	بیشک	گھر ہمارے	خالی ہیں	اور نہیں	وہ	خالی	نہیں

مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو

يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا
ارادہ کرتے	مگر	بھاگنے کا	اور	اگر	گھس آئیں	اوپر ان کے	سے	اس کے کناروں

صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿۱۳﴾ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے اُن پر آ داخل ہوں

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا
پھر	مانگی جائے	خانہ جنگی	البتہ دیں گے اس کو	اور	نہ	ڈھیل کریں گے	اس میں	مگر	تھوڑا

پھر اُن سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں ﴿۱۴﴾

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ
اور	البتہ تحقیق	تھے وہ	کہ عہد باندھا تھا	اللہ سے	سے	پہلے	کہ نہ	پھیریں گے	پیٹھ کو

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔

وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	سوال کیا گیا	کہہ	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ	الْمَوْتِ	اَوِ الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
بھاگو تم	سے	موت	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
کہہ	کون ہے وہ	کہ	جو	بچائے گا تم کو	سے	اللہ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے	واسطے اپنے	کوئی	سوائے	اللہ کے	دوست

اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے

وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مدد دینے والا	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	منع کرنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ مددگار ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ لا

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
واسطے بھائیوں اپنے کے	چلے آؤ	طرف ہماری	اور نہیں	آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ﴿۱۸﴾

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
بخیلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب	آئے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	دیکھتے ہیں

(یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم اُن کو دیکھو کہ

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَاِذَا
طرف تیری	پھرتی ہیں	آنکھیں ان کی	مانند اس کے کہ	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	سے	موت	پس جب

تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى
جاتا رہتا ہے	ڈر	بیٹھتے ہیں بیچ تمہارے	ساتھ زبانوں کے	تیز	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر

خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہ	ایمان لائے تھے	پس ناپید کر دیئے	اللہ نے	اعمال ان کے

کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

لَمْ	الْاَحْزَابَ	يَحْسَبُوْنَ	يَسِيْرًا	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	كَانَ	وَ
نہیں	کفار کی جماعتوں کو کہ	گمان کرتے ہیں	آسان	اللہ کے	اوپر	یہ	تھا	اور

اور یہ اللہ کو آسان تھا ﴿۱۹﴾ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

فِي	بَادُوْنَ	اَنَّهُمْ	لَوْ	يَوَدُّوْا	الْاَحْزَابُ	يَّاْتِ	اِنْ	وَ	يَذْهَبُوْا
بیچ	جنگل میں رہتے	وہ	کاش کہ	دوست رکھیں	وہ جماعتیں	آویں	اگر	اور	گئیں

نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

مَّا	فِيْكُمْ	كَانُوْا	لَوْ	وَ	اَنْۢبَآئِكُمْ	عَنْ	يَسْاَلُوْنَ	الْاَعْرَابِ
نہ	بیچ تمہارے	ہوتے	اگر	اور	خبروں تمہاری	سے	پوچھا کرتے	گنواروں کے

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

اُسْوَةٌ	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	فِيْ	لَكُمْ	كَانَ	لَقَدْ	قَلِيْلًا	اِلَّا	قٰتَلُوْٓا
پیروی	اللہ کے	رسول	بیچ	واسطے تمہارے	ہے	البتہ تحقیق	تھوڑا	مگر	لڑتے

لڑائی نہ کریں مگر کم ﴿۲۰﴾ تم کو پیغمبرِ اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

ع ۲ ۱۲ ۱۸

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

اللّٰهَ	ذَكَرَ	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَ	اللّٰهَ	يَرْجُوا	كَانَ	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ
اللہ کو	یاد کرتا ہے	اور	آخر کی	دن	اور	اللہ کی	امید رکھتا	ہے	واسطے اسکے کہ	اچھی

جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر

كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ ؕ وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

مَا	هٰذَا	قَالُوْا	الْاَحْزَابَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	رَاَ	لَمَّا	وَ	كَثِيْرًا
جو کہ	یہ ہے	کہا	جماعتوں کافروں کی کو	ایمان والوں نے	دیکھا	جب	اور	بہت

کثرت سے کرتا ہو ﴿۲۱﴾ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ز وَ مَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ کہا تھا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ ط مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	بعضے	مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں کہ	سچ کردکھلایا انہوں نے

ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ﴿۲۲﴾ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد باندھا تھا	اللہ سے	اوپر اس کے	پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	پورا کرچکا	کام اپنا

انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	انتظار کرتا ہے	اور	نہیں	بدل ڈالا انہوں نے	کچھ بدلہ ڈالنا	تا کہ بدلہ دے	اللہ

اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں ۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ﴿۲۳﴾ تا کہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کے بدلے	اور	عذاب کرے گا	منافقوں کو	اگر	چاہے

ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج وَ رَدَّ

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	رَدَّ
یا	توبہ کرے	اوپر ان کے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	پھیر دیا

یا (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۴﴾ اور جو کافر تھے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ كَفَى اللّٰهُ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَ	كَفَى	اللّٰهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	پہنچے	بھلائی کو	اور	کافی ہوا	اللہ

ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ج وَ اَنْزَلَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا	وَ	اَنْزَلَ
مسلمانوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	زبردست	غالب	اور	اتارا اللہ نے

مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے﴿۲۵﴾ اور اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
ان لوگوں کو کہ	مددگار ہوئے تھے	سے	اہل	کتاب	سے	قلعوں ان کے

میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا

وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ

وَ	قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ
اور	ڈالا	بیچ	ان کے دلوں کے	ڈر	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہو تم	اور	قید کرتے ہو تم

اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر

فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ج وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

فَرِيْقًا	وَاَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
ایک فرقے کو	اور وارث کیا تم کو	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا

لیتے تھے﴿۲۶﴾ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ع

وَاَرْضًا	لَّمْ	تَطَـُٔوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا
اور اس زمین کا کہ	نہ	رکھا پاؤں تم نے اس پر	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے﴿۲۷﴾

ع ۳ ۱۹

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ

الْحَيٰوةَ	تُرِدْنَ	كُنْتُنَّ	اِنْ	لِّاَزْوَاجِكَ	قُلْ	النَّبِيُّ	يٰاَيُّهَا
زندگانی	چاہتی	ہوتم	اگر	واسطے بی بیوں اپنی کے	کہہ	نبی	اے

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

سَرَاحًا	اُسَرِّحْكُنَّ	وَ	اُمَتِّعْكُنَّ	فَتَعَالَيْنَ	زِيْنَتَهَا	وَ	الدُّنْيَا
رخصت کرنا	رخصت کروں میں تم کو	اور	کچھ فائدہ دوں میں تم کو	پس آؤ	رونق اس کی	اور	دنیا کی

و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے

جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ

الدَّارَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	تُرِدْنَ	كُنْتُنَّ	اِنْ	وَ	جَمِيْلًا
گھر	اور	اس کے رسول کو	اور	اللہ	چاہتی	ہوتم	اگر	اور	اچھا

رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

عَظِيْمًا	اَجْرًا	مِنْكُنَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	الْاٰخِرَةَ
بڑا	ثواب	تم میں سے	واسطے نیکی کرنے والیوں کے	تیار کیا ہے	اللہ نے	پس بیشک	آخرت کا

طلب گار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لیے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

يُّضٰعَفْ	مُّبَيِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ	مِنْكُنَّ	يَّاْتِ	مَنْ	النَّبِيِّ	يٰنِسَآءَ
دوچند کیا جائے گا	ظاہر کے	بے حیائی	تم میں سے	آئے	جو کوئی	نبی کی	اے بی بیو

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

يَسِيْرًا	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	كَانَ	وَ	ضِعْفَيْنِ	الْعَذَابُ	لَهَا
آسان	اللہ کے	اوپر	یہ	ہے	اور	دوبرابر	عذاب	واسطے اسکے

اس کی دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	عمل کرے	اچھے	دیں گے ہم اس کو	اجر اس کا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اُس کو ہم دونا ثواب

مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دوبار	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے اسکے	رزق	عزت والا	اے بی بیو	نبی کی	نہیں تم	مانند ہر ایک کی

دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

مِّنَ	النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ
سے	عورتوں میں	اگر	پرہیزگاری کرو تم	پس مت	نرمی کرو تم	بات میں	پس طمع کرے	وہ شخص جو کہ	بیچ

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ
دل اس کے	بیماری ہے	اور	کہو	بات	سیدھی	اور	ٹکی رہو	بیچ	گھروں اپنے کے

ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿۳۲﴾ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	مت	بناؤ کرو	بناؤ	جاہلیت	پہلی کا	اور	قائم کیا کرو	نماز کو	اور	دیا کرو	زکوۃ

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوۃ

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	سوائے اسکے نہیں کہ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ دور کرے	تم سے	گندی باتیں

دیتی رہو۔ اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو اے (پیغمبر کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

بُيُوۡتِكُنَّ	فِىۡ	يُتۡلٰى	مَا	وَاذۡكُرۡنَ	تَطۡهِيۡرًا	وَيُطَهِّرَكُمۡ	الۡبَيۡتِ	اَهۡلَ
گھروں تمہارے کے	بیچ	پڑھا جاتا ہے	جو کچھ	اور یاد کیا کرو	خوب پاک کرنا	اور پاک کرے تم کو	بیت نبی	اے اہل

کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ

اِنَّ	خَبِيۡرًا	لَطِيۡفًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الۡحِكۡمَةِ	وَ	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	مِنۡ
بیشک	خبردار	باریک بیں	ہے	اللہ	بیشک	حکمت	اور	اللہ کی	نشانیوں	سے

جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) اُن کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے ﴿۳۴﴾ (جو لوگ اللہ کے

اَلۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ

وَالۡقٰنِتِيۡنَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	الۡمُسۡلِمٰتِ	وَ	اَلۡمُسۡلِمِيۡنَ
اور بندگی کرنیوالے مرد	مومن عورتیں	اور	اور مومن مرد	مسلمان عورتیں	اور	مسلمان مرد

آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد

وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالصّٰبِرٰتِ	وَالصّٰبِرِيۡنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰدِقِيۡنَ	وَالۡقٰنِتٰتِ
اور صبر کرنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور سچی عورتیں	اور سچے مرد	اور بندگی کرنیوالی عورتیں

اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ

وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ	وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ	وَالۡخٰشِعٰتِ	وَالۡخٰشِعِيۡنَ
اور خیرات کرنیوالی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور عاجزی کرنیوالے مرد

اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے

وَالصَّآئِمِيۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ

وَالۡحٰفِظٰتِ	فُرُوۡجَهُمۡ	وَالۡحٰفِظِيۡنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالصَّآئِمِيۡنَ
اور حفاظت کرنیوالی عورتیں	اپنی شہوت کی جگہ کی	اور حفاظت کرنیوالے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد

رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا
اور	یادکرنے والے	اللہ کو	بہت	اور	یادکرنے والیاں	تیارکیا ہے	اللہ نے	واسطے انکے	بخشش	اور	ثواب

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

عَظِيْمًا	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ
بڑا	اور	نہیں	لائق ہے	واسطے کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ کے کہ	جب	مقرر کرے	اللہ	اور	رسول اس کا

اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ	اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
کوئی کام	یہ کہ	ہوئے	واسطے انکے	اختیار	سے	کام اپنے	اور	جوکوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ؕ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	ظاہر	اور	جسوقت	کہتا تھا تو	واسطے اسکے کہ	نعمت رکھی	اللہ نے

اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ﴿۳۶﴾ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللّٰهَ
اوپراس کے	اور نعمت رکھی تو نے	اوپراس کے	تھام رکھ	اوپر اپنے	بی بی اپنی کو	اور ڈر	اللہ سے

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

وَتُخْفِيْ	فِيْ	نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ
اور چھپاتا تھا تو	بیچ	جی اپنے کے	جو کچھ کہ	اللہ	ظاہر کرنیوالا ہے اسکا	اور	ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور اللہ	بہت حقدار ہے

اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ

اَنْ	تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَىْ
یہ کہ	ڈرے تو اس سے	پس جب	ادا کرلی	زید نے	اس سے	حاجت	بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو	تا کہ

کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تا کہ

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِىْٓ	اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	ایمان والوں کے	تنگی	بیچ	بی بیوں	انکے لے پالکوں کے	جب	ادا کرلیں

مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِىِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	کیا گیا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کچھ

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ﴿۳۷﴾ پیغمبر پر اس کام میں کچھ

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِى	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ
تنگی	بیچ اس چیز کے کہ	فرض کیا	اللہ نے	واسطے اسکے	مقرر کی ہے	اللہ نے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	گزر گئے	سے	پہلے اس

تنگی نہیں جو اللہ نے اُن کے لیے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۨ ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	اندازے پر	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ کہ	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا ﴿۳۸﴾ اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور	کافی ہے	اللہ	کفایت کرنیوالا

اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے ﴿۳۹﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ	رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہے	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	باپ	کسی کا	سے	مردوں تمہارے میں	اور لیکن	رسول	اللہ کا ہے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر

ع ۵

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	مہر	سب نبیوں پر ہے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۴۰﴾ اے اہل ایمان اللہ کا

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ
یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہی ہے	جو

بہت ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾ وہی تو ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
رحمت بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	اور	فرشتے اس کے	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	نور کی

جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے	ساتھ ایمان والوں کے	مہربان	دعا ان کی	جس دن	ملاقات کریں گے اس سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے

اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ﴿۴۳﴾ جس روز وہ اُن سے ملیں گے اُن کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا
واسطے انکے	ثواب	بزرگ	اے	نبی	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہ	اور	خوشخبری دینے والا

اُس نے اُن کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ

وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرانے والا	اور	پکارنے والا	طرف	اللہ کی	ساتھ اسکے حکم کے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے﴿۴۵﴾ اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن﴿۴۶﴾ اور مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان والوں کو	ساتھ اسکے کہ	واسطے انکے ہے	سے	اللہ کی طرف	فضل	بڑا	اور	مت	کہا مان	کافروں کا

کو خوشخبری سنا دو کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے﴿۴۷﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور منافقوں کا	اور چھوڑ دے	ایذا دینا ان کا	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

ماننا اور نہ اُن کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے﴿۴۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	ایمان والیوں سے	پھر	طلاق دو تم ان کو	سے

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے اُن کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
پہلے اس	کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	سے	گنتی دنوں کی کہ	گنو تم اس کو

پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ اُن سے عدت پوری کراؤ۔

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ
پس کچھ فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی	بیشک

اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کردو﴿۴۹﴾ اے پیغمبر ہم نے

اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ

اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
حلال کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بی بیاں تیری	وہ جو کہ	دیا ہے تو نے	مہران کا	اور	جن کا	مالک ہوا

تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے اُن کے مہر دے دیے ہیں حلال کردی ہیں اور تمہاری

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
داہنا ہاتھ تیرا	اس چیز سے کہ	پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے	اور	بیٹیاں	چچاؤں تیرے کی	اور	بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور	بیٹیاں

لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
ماموں تیرے کی	اور	بیٹیاں	خالاؤں تیری کی	وہ جو کہ	وطن چھوڑ آئی ہیں	ساتھ تیرے	اور عورت	ایمان والی

کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق خَالِصَةً

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	بخش دے	جان اپنی	واسطے نبی کے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	نکاح کر لے اس سے	یہ خاص ہے

اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں۔ (وہ بھی حلال ہے

لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ

لَّكَ	مِنْ	دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ
واسطے تیرے	سے	سوائے	تمام مسلمانوں کے	تحقیق	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ	مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

لیکن یہ اجازت اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بی بیوں ان کی کے	اور	اس چیز کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	تا کہ نہ	ہو	اوپر تمہارے	تنگی

جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

۳۳ : ۵۰

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ڈھیل دے تو	جس کو	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۰ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
طرف اپنی	جس کو	چاہے	اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے کہ	کنارے کر دیا تھا تم نے	پس نہیں	گناہ

جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اُس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
اوپر تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور	مت	غم کھائیں	اور	راضی رہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
دیا ہے تو نے انکو	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور)

حَلِيْمًا ۝۵۱ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيْمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْ	بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
تحمل والا	نہیں	حلال	واسطے تیرے	عورتیں	سے	پیچھے ان کے	اور	نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو	ان سے

بردبار ہے ۝۵۱ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ
اور بی بیاں	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	حسن ان کا	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تیرے	اور	ہے

اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور

ع ۲/۶

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۲﴾ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں

بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى	طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرنیوالے	اسکے پکنے کے

نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

وَ	لٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ
اور	لیکن	جب	بلایا جائے تم کو	پس داخل ہو	پس جب	کھا چکو تم	پس منتشر ہو جاؤ	اور	مت	بیٹھے رہو جی لگا رہنے کو

لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
واسطے باتوں کے	بیشک	یہ بات	ہے	ایذا دیتی	نبی کو	پس شرماتا ہے	تم سے	اور	اللہ

نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ
نہیں	شرماتا	سے	حق بات	اور	جسوقت	سوال کرو تم ان سے	کچھ سامان	پس مانگو ان سے	سے

سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ
پیچھے	پردے کے	یہ	بہت پاک کرنیوالا ہے	واسطے تمہارے دلوں کے	اور	ان کے دلوں کے	اور	نہیں	لائق	واسطے تمہارے

سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ

اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَبَدًا
یہ کہ	ایذا دو	رسول کو	اللہ کے	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بی بیوں سے	پیچھے اس کے	کبھی

نہیں کہ پیغمبرِ اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْئًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ
تحقیق	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ	اگر	ظاہر کرو تم	کچھ	یا	چھپاؤ اس کو	پس بیشک

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے﴿۵۳﴾ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ)

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ	اٰبَآئِهِنَّ
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	اوپر ان عورتوں کے کہ	بیچ	انکے باپوں کے

اللہ ہر چیز سے باخبر ہے﴿۵۴﴾ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں

وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ

وَ	لَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ
اور	نہ	انکے بیٹوں کے	اور نہ	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں

اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ

اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِيْنَ	اللّٰهَ
انکی بہنوں کے	اور نہ	ان کی بی بیوں کے	اور	نہ	ان کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے

بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد	بیشک	اللہ	اور	فرشتے اس کے

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے﴿۵۵﴾ اللہ اور اُس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	نبی کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اوپر نبی کے	اور سلام بھیجو

پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
سلام بھیجنا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	بیچ	دنیا کے

کرو﴿۵۶﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر اللہ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت کے	اور	تیار کیا ہے	واسطے انکے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	مسلمان مردوں کو

لعنت کرتا ہے اوران کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے﴿۵۷﴾ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مسلمان عورتوں کو	بغیر	اسکے کہ	برا کیا ہو انہوں نے	پس تحقیق	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	ظاہر

ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا﴿۵۸﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بی بیوں اپنی کے	اور	بیٹیوں اپنی کے	اور	بی بیوں	مسلمانوں کی کے	نزدیک کریں

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں)

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اوپر اپنے	سے	بڑی چادریں اپنی کی	یہ	بہت نزدیک ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	پس نہ	ایذا دی جائیں

پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی اُن کو ایذا نہ دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	البتہ اگر	نہ	باز رہیں گے	منافقین	اور	وہ لوگ جو کہ	بیچ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۹﴾ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
انکے دلوں کے	بیماری ہے	اور	بری خبر اڑانے والے	بیچ	مدینہ کے	البتہ ہم لگا دینگے تجھ کو	پیچھے ان کے	پھر

(کے شہر) میں بری بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
نہیں	ہمسایہ رہیں گے تیرے	بیچ اس کے	مگر	تھوڑے دنوں	لعنت مارے	جہاں	پائے جائیں	پکڑے جائیں

وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿۶۰﴾ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور	قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	عادت	اللہ کی کے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	گزرے	سے	پہلے ان	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو

اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿۶۱﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
واسطے عادت	اللہ کی کے	بدل ڈالنا	سوال کرتے ہیں تجھ کو	لوگ	سے	قیامت	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا علم

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿۶۲﴾ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی)۔ کہہ دو

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	اللہ کے ہے	اور	کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تجھ کو	شاید	قیامت	ہو	قریب ہی	بیشک	اللہ نے

کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو ﴿۶۳﴾ بیشک اللہ

معانقة ۱۲

الربع

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
لعنت کی ہے	کافروں کو	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	دوزخ	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ

نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾ اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
نہیں	پائیں گے وہ	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	جس دن	پھیرے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَآ

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش کہ ہم نے	فرمانبرداری کی ہوتی	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کی ہوتی	رسول کی	اور	کہیں گے	اے رب ہمارے

کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم مانتے ﴿۶۶﴾ اور کہیں گے کہ اے

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ
بیشک ہم نے	فرمانبرداری کی ہے	سرداروں اپنے کی	اور بڑوں اپنے کی	پس گمراہ کر دیا انہوں نے ہم کو	راہ سے	اے ہمارے رب

ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا ﴿۶۷﴾ اے ہمارے

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا
دے ان کو	دوگنا	سے	عذاب	اور	لعنت کر ان کو	لعنت کرنی	بڑی	اے

پروردگار اُن کو دگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر ﴿۶۸﴾ مومنو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	ایذا دی انہوں نے	موسیٰ کو	پس پاک کیا اسکو	اللہ نے	اس چیز سے کہ

اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
کہتے تھے	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ کے	آبرو والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿۶۹﴾ مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	سنوار دے گا	واسطے تمہارے	عمل تمہارے

اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ﴿۷۰﴾ وہ تمہارے سب اعمال درست کردے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	مراد کو پہنچنا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی

عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑا	بیشک	روبرو کیا تھا ہم نے	امانت کو	اوپر	آسمانوں کے	اور زمین کے

مراد پائے گا ﴿۷۱﴾ ہم نے (بارِ) امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	پس انکار کیا سب نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

اور پہاڑوں پر پیش کیا تو اُنہوں نے اُس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے۔ اور انسان

الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	تھا	بے باک	نادان	تاکہ عذاب کرے	اللہ

نے اس کو اُٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا ﴿۷۲﴾ تاکہ اللہ منافق

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	پھر آئے

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۷۳﴾

ع ۵ / ۷

ایاتها ۵۴ ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	واسطے اسکے ہے	سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ
بیچ	آخرت کے	اور	وہی ہے	حکمت والا	باخبر	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل ہوتا ہے	بیچ	زمین کے

آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ﴿۱﴾ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ کہ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	چڑھتا ہے	بیچ اسکے	اور	وہی ہے

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى

الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى
مہربان	بخشنے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے ہیں	نہیں	آئیگی ہمارے پاس	قیامت	کہہ	یوں نہیں

(اور) بخشنے والا ہے۝۲ اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کہ کیوں نہیں

وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي

وَرَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ	فِي
قسم ہے میرے رب کی	البتہ آئیگی تمہارے پاس	جاننے والا	غیب کا	نہیں	پوشیدہ	اس سے	برابر	ایک ذرے کے	بیچ

(آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے)۔ ذرہ بھر چیز بھی اُس

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ
آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	اور	نہ	چھوٹا	سے	اس	اور	نہ	بڑا	مگر	بیچ

سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ قلا لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

(لکھی ہوئی) ہے۝۳ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا
یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے	سعی کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے

یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۝۴ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ	وَيَرَى	الَّذِيْنَ
عاجز کرنیوالے ہوکر	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	سے	سخت قسم	درد دینے والا	اور جانتے ہیں	وہ لوگ کہ

کی کہ ہمیں ہرا دیں اُن کے لیے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۝۵ اور جن لوگوں کو علم

أُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ إِلٰى

أُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ	إِلٰى
دیئے گئے ہیں	علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے پروردگار کی طرف	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (اللہ)

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى

صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى
راہ	غالب	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا	ہم راہ بتائیں تم کو	اوپر

غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے﴿٦﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ إِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾

رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	إِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	إِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
ایک شخص کے جو کہ	خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت	ریزہ ریزہ ہو جانا	بیشک تم	البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے﴿٧﴾

أَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

أَفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	أَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھ لیا ہے اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلٰى مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ	أَفَلَمْ	يَرَوْا	إِلٰى	مَا
ساتھ آخرت کے	بیچ	عذاب کے	اور گمراہی	دور کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کی کہ

وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں﴿٨﴾ کیا انہوں نے اس کو نہیں

بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۭ إِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ

بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِنْ	نَّشَأْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	سے	آسمان	اور	زمین	اگر	چاہیں ہم	دھنسا دیں ہم

دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ساتھ انکے	زمین کو	یا	گرادیں	اوپران کے	ٹکڑا	سے	آسمان	بیشک	بیچ	اس کے

دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

ع ۹

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
البتہ نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی	اے پہاڑو

جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے (۹) اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ
رجوع سے تسبیح کرو	ساتھ اسکے	اور اڑتے جانور	اور نرم کیا ہم نے	واسطے اسکے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (اُن کا مسخر کر دیا) اور اُن کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمٰنَ

فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلِسُلَيْمٰنَ
بیچ	کڑیوں کے	اور عمل کرو	اچھے	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں	اور واسطے سلیمان کے

کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں (۱۱) اور ہوا کو (ہم نے)

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
مسخر کیا ہوا کو	کہ صبح کی سیر اسکی	ایک مہینے کی راہ	اور	شام کی سیر اسکی	ایک مہینہ کی راہ	اور بہایا ہم نے	واسطے اسکے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے کا

سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور اُن کے لیے ہم نے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
اور سے	جنوں میں	جو کہ	کام کرتے تھے	اس کے آگے	ساتھ حکم	اسکے رب کے	اور	جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو اُن کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ

عَنْ	اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ
سے	حکم ہمارے	چکھائینگے ہم اسکو	سے	عذاب	دوزخ کے	بناتے تھے	واسطے اسکے	جو کچھ	چاہتا	سے

میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے (۱۲) وہ جو چاہتے یہ اُن کے لیے

مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ
قلعوں	اور تصویریں مجسمے	اور	لگن	مانند تالابوں کے	اور دیگیں	دھری رہنے والیاں

بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا
عمل کرو	اے آل	داؤد	احسان مان کر	اور	تھوڑے ہیں	سے	بندوں میرے	شکر کرنے والے	پس جب

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں (۱۳) پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے	موت	نہ	خبردار کیا ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	کیڑے نے	زمینی

ہم نے اُن کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
کھاتا تھا	عصا اس کا	پس جب	گر پڑا	جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	ہوتے	جانتے

جو اُن کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ

الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ
غیب کو	نہیں	رہتے	بیچ	عذاب	ذلیل کرنیوالے کے	البتہ تحقیق	ہے	واسطے قوم سبا کے	بیچ	انکے گھروں کے

وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے (۱۴) (اہل) سبا کے لیے اُن کے مقام بود و باش میں ایک

آيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

آيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ	يَّمِيْنٍ	وَّ	شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا
نشانی	دو باغ	سے	داہنی طرف	اور	بائیں طرف سے	کھاؤ	سے	رزق	پروردگار اپنے کے	اور شکر کرو

نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں

لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝۱۵ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ

لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ
واسطے اسکے	شہر ہے	پاکیزہ	اور	پروردگار ہے	بخشنے والا	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	سیلاب

تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ۝۱۵ تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَّ	اَثْلٍ
زور کا	اور	بدل دیا ہم نے انکو	انکے دو باغوں کے بدلے	دو باغ	میووں والے	بدمزہ	اور	جھاؤ

نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور اُنہیں اُن کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیے جن کے میوے بدمزہ تھے

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝۱۶ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ

وَّشَيْءٍ	مِّنْ	سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	سے	بیر	تھوڑے	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور	نہیں

اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ۝۱۶ یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم

نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا

نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
جزا دیتے ہم	مگر	ناشکرے کو	اور	کیا تھا ہم نے	درمیان ان کے	اور	درمیان	ان گاؤں کے	جن کو کہ	برکت دی ہم نے

سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ۝۱۷ اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت

فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا
بیچ انکے	بستیاں	ظاہر	اور	مقرر کر دی تھیں	بیچ اسکے	سرائیں	چلو	بیچ اسکے	راتوں کو	اور	دنوں کو

دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال	درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی کو

دن بے خوف وخطر چلتے رہو ﴿۱۸﴾ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کردے اور (اس

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
پس کردیا ہم نے انکو	کہانیاں	اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا	اوپر ان کے	ابلیس نے	گمان اپنا	پس پیروی کی اسکی

میں ہر صابر وشاکر کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا
مگر	ایک جماعت نے	سے	ایمان والوں	اور نہیں	تھا	واسطے اسکے	اوپر ان کے	کچھ	غلبہ	مگر

ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ﴿۲۰﴾ اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ	شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى
تاکہ ظاہر کریں ہم	اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	اس سے جو کہ	وہ	اس سے	بیچ	شک کے ہے	اور	رب تیرا	اوپر

جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

ع ۲ ۱۲ ۸

كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
ہر	چیز کے	نگہبان ہے	کہہ کہ	پکارو تم	ان لوگوں کو کہ	گمان کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾ کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ
نہیں	مالک ہوتے	برابر	ایک ذرے کے	بیچ	آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے انکے

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ اُن میں ان کی

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

فِيْهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ	ظَهِيْرٍ	وَ	لَا	تَنْفَعُ
بیچ ان دونوں کے	کچھ	ساجھا	اور	نہیں	واسطے اسکے	ان میں سے	کوئی	مددگار	اور	نہیں	فائدہ دیتی

شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾ اور اللہ کے ہاں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ	قُلُوْبِهِمْ
شفاعت	نزدیک اسکے	مگر	واسطے اسکے جسے	اجازت بخشے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور ہوجائے	سے	دلوں ان کے

(کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	قُلْ	مَنْ
کہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے	کہیں گے وہ	حق	اور	وہی ہے	سب سے بلند	بڑا	کہہ	کون

دور کردیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رُتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿۲۳﴾ پوچھو

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى
رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمانوں	اور زمین سے	کہہ کہ	اللہ	اور	ہم	یا	تم	البتہ اوپر

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں

هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

هُدًى	اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ
ہدایت کے ہیں	یا	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	کہہ	نہیں	پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	گناہ کرتے ہیں ہم	اور	نہ	پوچھے جائیں گے ہم

یا صریح گمراہی میں ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کہہ کہ	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا	پھر	فیصلہ کریگا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے

اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ	خوب فیصلہ کرنیوالا	جاننے والا	کہہ کہ	دکھاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ	ملادیا ہے تم نے	ساتھ اسکے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ﴿۲۶﴾ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (اللہ) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
وہ ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	سارے	لوگوں کے واسطے	خوشخبری دینے والا

ہے۔کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا اللہ) غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَّنَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرانیوالا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	واسطے تمہارے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں	پیچھے رہوگے تم

تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ایمان لائینگے ہم

ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن

ع ۹ النصف

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰٓی	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
ساتھ اس	قرآن کے	اور	نہ	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جبکہ	ظالم

کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو اُن سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اُس وقت

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	یَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰی	بَعْضٍ	الْقَوْلَ	یَقُوْلُ
کھڑے کیے جائینگے	نزدیک	رب اپنے کے	پھیریں گے	بعضے ان کے	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردّوکد کر رہے ہوں گے۔ جو

الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾

الَّذِیْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِیْنَ
وہ لوگ کہ	کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے جو	تکبر کرتے تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	البتہ ہوتے ہم	ایمان والے

لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے ﴿۳۱﴾

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ

قَالَ	الَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	تکبر کرتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کمزور کیے گئے تھے	کیا ہم نے	بند کیا تھا تم کو	سے

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے

الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ

الْهُدٰی	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِیْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ
ہدایت	پیچھے	اس کے کہ	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم ہی	گنہگار	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ

پاس آ چکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ﴿۳۲﴾ اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ
کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر کرتے تھے	رات	اور	دن	جب کہ	تم حکم دیتے تھے ہمکو

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا)

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗۤ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
یہ کہ	کفر کریں ہم	ساتھ اللہ کے	اور	مقرر کریں ہم	واسطے اسکے	شریک	اور	چھپائیں گے	پشیمانی	جسوقت کہ	دیکھیں گے

جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

الْعَذَابَ	وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْۤ	اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ
عذاب	اور	کردیں گے ہم	طوق	بیچ	گردنوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	نہیں

پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَاۤ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
جزا دیئے جائینگے	مگر	جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانیوالا

کرتے تھے اُنہی کا اُن کو بدلہ ملے گا (۳۳) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَاۤ	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ
مگر	کہا	دولت مندوں اسکے نے	بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا ہے تم کو	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	ہم	زیادہ تر ہیں

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے قائل نہیں (۳۴) اور (یہ بھی) کہنے لگے

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ
مال میں	اور	اولاد میں	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے

کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (۳۵) کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَاۤ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَمَاۤ
رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	بند کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور نہیں

ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۶) اور تمہارا

ع ۴ / ۱۰

اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِیۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰۤی اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ

اَمۡوَالُكُمۡ	وَ	لَاۤ	اَوۡلَادُكُمۡ	بِالَّتِیۡ	تُقَرِّبُكُمۡ	عِنۡدَنَا	زُلۡفٰی	اِلَّا	مَنۡ	اٰمَنَ
مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	وہ جو کہ	نزدیک کرے تم کو	ہمارے نزدیک	مقرب	مگر	جو کہ	ایمان لایا

مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	جَزَآءُ	الضِّعۡفِ	بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ	هُمۡ
اور	کام کیے	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے انکے ہے	جزا	دوگنی	بسبب اسکے کہ	عمل کیا انہوں نے	اور	وہ

اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دُگنا بدلہ ملے گا۔ اور وہ خاطر جمع سے

فِی الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیۡنَ یَسۡعَوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ

فِی	الۡغُرُفٰتِ	اٰمِنُوۡنَ	وَالَّذِیۡنَ	یَسۡعَوۡنَ	فِیۡۤ	اٰیٰتِنَا	مُعٰجِزِیۡنَ
بیچ	بالاخانوں کے	نڈر ہیں	اور وہ لوگ جو کہ	سعی کرتے ہیں	بیچ	ہماری نشانیوں کے	واسطے عاجز کرنے کے

بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿۳۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

اُولٰٓئِكَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

اُولٰٓئِكَ	فِی	الۡعَذَابِ	مُحۡضَرُوۡنَ	قُلۡ	اِنَّ	رَبِّیۡ	یَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ
یہ لوگ	بیچ	عذاب کے	حاضر کیے جائیں گے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے	رزق

وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے

لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَیَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَهُوَ

لِمَنۡ	یَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	وَ	یَقۡدِرُ	لَهٗ	وَ	مَاۤ	اَنۡفَقۡتُمۡ	مِّنۡ	شَیۡءٍ	فَهُوَ
واسطے جسکے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو	کسی	چیز سے	پس وہ

لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا

یُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾ وَیَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ

یُخۡلِفُهٗ	وَهُوَ	خَیۡرُ	الرّٰزِقِیۡنَ	وَ	یَوۡمَ	یَحۡشُرُهُمۡ	جَمِیۡعًا	ثُمَّ
بدلہ دیتا ہے اسکا	اور وہ	بہت بہتر	رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	جمع کرے گا ان کو	اکٹھے	پھر

(تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

سُبْحٰنَكَ	قَالُوْا	يَعْبُدُوْنَ	كَانُوْا	اِيَّاكُمْ	اَهٰٓؤُلَآءِ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	يَقُوْلُ
پاکی ہے تجھ کو	کہیں گے	عبادت کرتے	تھے	تم کو	کیا یہ	فرشتوں کو	کہے گا

فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۴۰﴾ وہ کہیں گے تو پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

بِهِمْ	اَكْثَرُهُمْ	الْجِنَّ	يَعْبُدُوْنَ	كَانُوْا	بَلْ	دُوْنِهِمْ	مِنْ	وَلِيُّنَا	اَنْتَ
ساتھ انکے	اکثر انکے	جنوں کی	عبادت کرتے	وہ تھے	بلکہ	سوائے انکے	سے	کارساز ہمارا ہے	تو

تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر اُن ہی کو

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ضَرًّا	وَّلَا	نَّفْعًا	لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	يَمْلِكُ	لَا	فَالْيَوْمَ	مُّؤْمِنُوْنَ
ضرر کو	اور نہ	نفع کو	واسطے بعضوں کے	بعض تمہارا	اختیار میں رکھے گا	نہ	پس آج کے دن	ایمان رکھتے ہیں

مانتے تھے ﴿۴۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

بِهَا	كُنْتُمْ	الَّتِيْ	النَّارِ	عَذَابَ	ذُوْقُوْا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	نَقُوْلُ	وَ
اس کو	تھے تم	وہ جو کہ	آگ کا	عذاب	چکھو	ظلم کیا انہوں نے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کہیں گے ہم	اور

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

رَجُلٌ	اِلَّا	هٰذَآ	مَا	قَالُوْا	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	تُكَذِّبُوْنَ
ایک مرد ہے	مگر	یہ	نہیں	کہتے ہیں	ظاہر	نشانیاں ہماری	اوپر ان کے	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	جھٹلاتے

مزہ چکھو ﴿۴۲﴾ اور جب اُن کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ

اِفْكٌ	اِلَّآ	هٰذَآ	مَا	قَالُوْا	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	يَعْبُدُ	كَانَ	عَمَّا	يَّصُدَّكُمْ	اَنْ	يُّرِيْدُ
جھوٹ	مگر	یہ	نہیں	کہتے ہیں	اور	باپ تمہارے	عبادت کرتے	تھے	اس پر سے کہ	بند کرے تم کو	یہ کہ	چاہتا ہے

چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے

مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاۗءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
باندھ لیا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر

جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جو حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ
جادو	ظاہر	اور	نہیں	دیں ہم نے ان کو	کچھ	کتابیں	کہ پڑھتے ہوں ان کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

تو صریح جادو ہے (۴۳) اور ہم نے نہ تو اُن (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
طرف ان کی	پہلے تجھ سے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	سے	پہلے تھے ان	اور	نہیں

طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (۴۴) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم

بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع

بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
پہنچے یہ	دسویں حصے کو	اس چیز سے کہ	دیا تھا ہم نے ان کو	پس جھٹلایا انہوں نے	میرے پیغمبر کو	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

نے اُن کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (۴۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ
کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	نصیحت کرتا ہوں تم کو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ	کھڑے ہو	واسطے اللہ کے	دو دو	اور ایک ایک	پھر

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ
فکر کرو	نہیں	رفیق تمہارے کو	کچھ	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانیوالا ہے	تم کو	آگے کے

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ط اِنْ اَجْرِيَ

عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ
عذاب	سخت سے	کہہ	جو کچھ	مانگا ہو میں نے تم سے	کچھ	بدلہ	پس وہ	واسطے تمہارے ہے	نہیں	بدلہ میرا

ڈرانے والے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ

اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کہہ	بیشک	رب میرا	ڈالتا ہے

کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۴۷﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اُوپر سے حق اتارتا

بِالْحَقِّ ج عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	کہہ	آیا	حق	اور	نہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	باطل	اور نہ

ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ حق آچکا ہے اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ

يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ج وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى	نَفْسِيْ	وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ
دوبارہ	کہہ کہ	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہوں	اوپر	جان اپنی کے	اور	اگر	راہ پاؤں میں

دوبارہ پیدا کرے گا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کے طفیل

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا

فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا
پس ساتھ اس چیز کے کہ	وحی کی ہے	طرف میری	رب میرے نے	بیشک وہ	سننے والا ہے	نزدیک	اور	کاش	دیکھے تو	جس وقت کہ	گھبرائینگے یہ	پس نہیں

ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے ﴿۵۰﴾ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں

فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ لا وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ج وَاَنّٰى لَهُمُ

فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	وَّ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ
بھاگ سکیں گے	اور	پکڑے جائینگے	سے	مکان	نزدیک	اور	کہیں گے	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	اور	کہاں	واسطے انکے

گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔

التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ۝۵۲ وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ

التَّنَاوُشُ	مِنۡ	مَّكَانٍ	بَعِيۡدٍ	وَّ	قَدۡ	كَفَرُوۡا	بِهٖ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	يَقۡذِفُوۡنَ
پکڑنا	سے	مکان	دور	اور	تحقیق	کافر ہوئے تھے	ساتھ اسکے	سے	پہلے اس	اور	پھینکتے تھے

اور (اب) اتنی دور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے؟ ۝۵۲ اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن

بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ۝۵۳ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا

بِالۡغَيۡبِ	مِنۡ	مَّكَانٍ	بَعِيۡدٍ	وَ	حِيۡلَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	بَيۡنَ	مَا	يَشۡتَهُوۡنَ	كَمَا
بن دیکھے	سے	مکان	دور	اور	پردہ ڈالا گیا	درمیان انکے	اور	درمیان	اس چیز کے کہ	چاہتے تھے	جیسا

دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے ۝۵۳ اور اُن میں اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل

فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ۝۵۴ ع

فُعِلَ	بِاَشۡيَاعِهِمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	فِىۡ	شَكٍّ	مُّرِيۡبٍ
کیا گیا	ساتھ ان کے پیشواؤں کے	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	بیچ	شک	اضطراب میں ڈالنے والے کے

کردیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے ۝۵۴

ع ۶ / ۱۲

اٰیاتھا ۴۵ ۳۵ سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	جَاعِلِ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پیدا کرنیوالا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کرنے والا	فرشتوں کا	پیغام لانیوالے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ	مَّثۡنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيۡدُ	فِى	الۡخَلۡقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	زیادہ کرتا ہے	بیچ	پیدائش کے	جس کو	چاہتا ہے	بیشک

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا

اللّٰہَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	مَا	یَفْتَحِ	اللّٰہُ	لِلنَّاسِ	مِنْ	رَّحْمَۃٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	کھول دے	اللہ	واسطے لوگوں کے	سے	مہربانی	پس نہیں

اللہ ہر چیز پر قادر ہے﴿۱﴾ اللہ انسانوں کے لیے جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ

مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	یُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ
بند کرنیوالا	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	بند کرے	پس نہیں	چھوڑ دینے والا	واسطے اسکے	پیچھے اس کے	اور	وہی ہے

تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کردے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ

الْعَزِیْزُ	الْحَکِیْمُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	هَلْ
غالب	حکمت والا	اے	لوگو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	کیا ہے

غالب حکمت والا ہے﴿۲﴾ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

مِنْ	خَالِقٍ	غَیْرُ	اللّٰهِ	یَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا
کوئی	پیدا کرنیوالا	سوائے	اللہ کے	رزق دے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	نہیں ہے	کوئی	معبود مگر

اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِنْ	یُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ
وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے

پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو﴿۳﴾ اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

قَبْلِكَ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پہلے تجھ سے	اور	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ کا

گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے﴿۴﴾ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ
سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بیشک

دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے۵ شیطان تمہارا

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	پس پکڑو اس کو	دشمن	نہیں سوائے اسکے کہ	پکارتا ہے	گروہ اپنے کو	تا کہ ہوں

دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیرووں کے) گروہ کو بلاتا ہے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ ۭ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ

مِنْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت

تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں۶ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ ع

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
اور	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۷

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْۗءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
کیا پس وہ جو کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا	عمل اس کا	پس دیکھا اسکو	اچھا	پس بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد آراستہ کرکے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ
اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	پس نہ	جاتا رہے	جی تیرا	اوپر ان کے	افسوس سے	بیشک

ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو اُن لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے۔

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں

یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ﴿۸﴾ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادلوں کو	پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو	طرف	شہر	مردہ کی	پس زندہ کیا ہم نے اسکو	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	موت اسکی کے

اُبھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ
اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری	طرف اسی کی

اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہو گا ﴿۹﴾ جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور وہ لوگ جو کہ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
مکر کرتے ہیں	برائیوں کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہی ہے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر نابود ہو

يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
ہلاک ہونیوالا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے	پھر	کیے واسطے تمہارے

جائے گا ﴿۱۰﴾ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ

اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے	اور	نہیں	اٹھاتی	کوئی	عورت	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مِنْ	مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ	عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
کوئی	عمر دیا گیا	اور	نہ	کم کیا جاتا ہے	سے	عمر اس کی	مگر	بیچ	کتاب کے لکھا ہوا ہے	بیشک	یہ	اوپر

عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ
اللہ کے	آسان ہے۔	اور	نہیں	برابر ہوتے	دو دریا	یہ جو ہے	میٹھا ہے	پیاس بجھانیوالا	آسانی سے گزرنیوالا

کو آسان ہے ﴿۱۱﴾ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا

شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ	مِنْ	كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
پانی اس کا	اور	یہ ہے	کھاری	کڑوا	اور	سے	ہر ایک	کھاتے ہو تم	گوشت	تازہ

پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ
اور	نکالتے ہو تم	زیور کہ	پہنتے ہو تم اس کو	اور	دیکھتا ہے تو	کشتیاں	بیچ اسکے کہ	پھاڑتی ہیں پانی کو

جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ
تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے

تا کہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو ﴿۱۲﴾ وہی رات کو دن میں داخل کرتا

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ

يَّجْرِيْ	كُلٌّ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	سَخَّرَ	وَ	الَّيْلِ	فِي	النَّهَارَ	يُوْلِجُ	وَ
چلتے ہیں	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	مسخر کیا ہے	اور	رات کے	بیچ	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقتِ مقرر

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُلْكُ	لَهُ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	مُّسَمًّى	لِاَجَلٍ
تم پکارتے ہو	جن کو	اور	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	پروردگار تمہارا	اللہ	یہی ہے	مقرر تک	وقت

تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

يَسْمَعُوْا	لَا	تَدْعُوْهُمْ	اِنْ	قِطْمِيْرٍ	مِنْ	يَمْلِكُوْنَ	مَا	دُوْنِهٖ	مِنْ
سنتے	نہیں	پکارو تم ان کو	اگر	چھلکے گٹھلی کے	سے	وہ مالک	نہیں	سوائے اللہ کے	سے

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ﴿۱۳﴾ اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ

دُعَآءَكُمْ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

يَكْفُرُوْنَ	الْقِيٰمَةِ	وَيَوْمَ	لَكُمْ	اسْتَجَابُوْا	مَا	سَمِعُوْا	لَوْ	وَ	دُعَآءَكُمْ
انکار کریں گے	قیامت کے	اور دن	تم کو	جواب دیں گے	تو نہیں	سنیں بھی	اگر	اور	پکارنا تمہارا

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر

بِشِرْكِكُمْ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ

الْفُقَرَآءُ	اَنْتُمُ	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	خَبِيْرٍ	مِثْلُ	يُنَبِّئُكَ	لَا	وَ	بِشِرْكِكُمْ
محتاج ہو	تم	لوگو	اے	خبردار حق تعالیٰ کی	مانند	خبر دے گا تجھ کو	نہ	اور	ساتھ شرک تمہارے کے

دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ﴿۱۴﴾ لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج

اِلَى اللّٰهِ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ

يَاْتِ	وَ	يُذْهِبْكُمْ	يَّشَاْ	اِنْ	الْحَمِيْدُ	الْغَنِيُّ	هُوَ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	اِلَى
لے آئے	اور	لے جائے تم کو	چاہے	اگر	تعریف کیا گیا	بے احتیاج	وہی ہے	اور اللہ	اللہ کی	طرف

ہو اور اللہ بے پروا سزاوارِ حمد (وثنا) ہے ﴿۱۵﴾ اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات

ع ۱۴ / ۲ الثلثۃ

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٧ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
پیدائش	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا

لا آباد کرے (۱۶) اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں (۱۷) اور کوئی اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے کوئی	جان بوجھ والی	طرف	بوجھ اپنے کی	نہیں	اٹھایا جائیگا	اس سے	کچھ

والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَّ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اور	اگر	ہو	صاحب قرابت	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے تو	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	جو کوئی	ستھرائی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	ستھرائی کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	طرف	اللہ کی ہے

بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْمَصِيْرُ ۝١٨ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝١٩ لا وَلَا الظُّلُمٰتُ

الْمَصِيْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
پھر جانا	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	نہ	اندھیرا

کر جانا ہے (۱۸) اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں (۱۹) اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوْرُ ۝٢٠ لا وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ ج وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ

وَ	لَا	النُّوْرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ
اور	نہ	روشنی والا	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں	برابر ہوتے	زندے

اور روشنی (۲۰) اور نہ سایہ اور دھوپ (۲۱) اور نہ زندے

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي
اور	نہ	مُردے	بیشک	اللہ	سنا دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں	تو	سنانے والا	جوکوئی	بیچ

اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
قبروں کے ہیں	نہیں	تو	مگر	ڈرانے والا	بیشک	بھیجا ہے ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا

سنا نہیں سکتے ﴿۲۲﴾ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

وَّ	نَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
اور	ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی	امت	مگر	گزرا ہے	بیچ اس کے	ڈرانے والا	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو

اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ﴿۲۳﴾ اور اگر یہ تمہاری

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس تحقیق	جھٹلایا ہے	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور	ساتھ صحیفوں کے	اور ساتھ کتاب	روشن کے	پھر	پکڑا میں نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	پس کیوں کر	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ﴿۲۵﴾ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

ع ۱۲ ۱۵

نَكِيْرِ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اسکے

کیسا ہوا ﴿۲۶﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّ حُمْرٌ

ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَمِنَ	الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِیْضٌ	وَّ	حُمْرٌ
میوے پھل	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور سے	پہاڑوں	ٹکڑے ہیں	سفید	اور	سرخ

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِیْبُ	سُوْدٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ
کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور بھجنگ	کالے	اور	سے	لوگوں	اور	جانوروں سے

قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ﴿۲۷﴾ انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	یَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ	عِبَادِهِ
اور	چارپایوں سے	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح سے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	بندوں اسکے

کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
عالم	بیشک	اللہ	غالب ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

صاحبِ علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِیَةً	یَّرْجُوْنَ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِیُوَفِّیَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	یَزِیْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ
سوداگری کی کہ	ہرگز نہ	ہلاک ہوگی	تاکہ پورا دیا جائے انکو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل

(کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ﴿۲۹﴾ کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ چیز کہ	وحی کی ہے ہم نے	طرف تیری	سے	کتاب	وہ

وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے﴿۳۰﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ
حق ہے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	بیشک	اللہ	ساتھ بندوں اپنے کے	البتہ خبردار ہے	دیکھنے والا	پھر

کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے﴿۳۱﴾ پھر

اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث کیا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	سے	بندوں اپنوں	پس بعض ان میں سے	ظالم ہے

ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو اُن میں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ
واسطے جان اپنی کے	اور	بعض ان میں سے	میانہ رو ہے	اور	بعض ان میں سے	آگے نکل جانیوالا ہے	ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ حکم

سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رَو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے کہ	داخل ہونگے اس میں

جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے﴿۳۲﴾ (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
زیور پہنائے جائینگے	بیچ انکے	سے	کنگن	سے	سونے کے	اور	موتی کے	اور	پوشاک ان کی	بیچ اسکے

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کی پوشاک

حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشمی ہے	اور	کہیں گے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	دور کیا	ہم سے	غم

ریشمی ہو گی ﴿۳۳﴾ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ
بیشک	پروردگار ہمارا	البتہ بخشنے والا	قدردان ہے	جس نے	اتارا ہم کو	بیچ گھر	ہمیش رہنے کے	سے

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر

فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

فَضْلِهٖ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
فضل اپنے	نہیں	لگتی ہم کو	بیچ اس کے	محنت	اور	نہیں	لگتی ہم کو	بیچ اس کے	ماندگی

میں اُتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہو گی ﴿۳۵﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے انکے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ (تو)	تمام کیا جاتا ہے	اوپر ان کے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی

فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ	عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
پس مرجائیں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	سے	عذاب ان کے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

کہ مر جائیں اور نہ اُس کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
ہر	کفر کرنے والے کو	اور	وہ	چلائیں گے	بیچ اس کے	اے رب ہمارے	نکال ہم کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے

نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا

نَعۡمَلۡ	صَالِحًا	غَيۡرَ	الَّذِىۡ	كُنَّا	نَعۡمَلُ	اَوَلَمۡ	نُعَمِّرۡكُمۡ	مَّا
کہ عمل کریں ہم	اچھے	سوا	اس کے جو کہ	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہیں	عمردی تھی ہم نے تم کو (اتنی)	کہ

(اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں

يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيۡهِ	مَنۡ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيۡرُ	فَذُوۡقُوۡا	فَمَا
نصیحت پکڑے	بیچ اس کے	جو کوئی	نصیحت پکڑتا ہے	اور	آیا تھا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں

دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکھو

لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۳۷﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ

لِلظّٰلِمِيۡنَ	مِنۡ	نَّصِيۡرٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيۡبِ	السَّمٰوٰتِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ	آسمانوں کا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ

وَالۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	هُوَ	الَّذِىۡ
اور زمین کا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	وہی ہے	جس نے

باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَكُمۡ خَلٰٓـئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا

جَعَلَكُمۡ	خَلٰٓـئِفَ	فِى	الۡاَرۡضِ	فَمَنۡ	كَفَرَ	فَعَلَيۡهِ	كُفۡرُهٗ	وَ	لَا
کیا تم کو	جانشین	بیچ	زمین کے	پس جو کوئی کہ	کفر کرے	پس اوپر اسکے ہے	کفر اس کا	اور	نہیں

تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور

يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ

يَزِيۡدُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	كُفۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	اِلَّا	مَقۡتًا	وَ	لَا	يَزِيۡدُ
زیادہ کیا	کافروں کو	ان کے کفر نے	نزدیک	انکے پروردگار کے	مگر	ناخوشی	اور	نہیں	زیادہ کیا

کافروں کے حق میں اُن کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
کافروں کو	ان کے کفر نے	مگر	نقصان	کہہ	کیا دیکھا تم نے	شریکوں اپنوں کو

کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿٣٩﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ
جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	دکھلاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
زمین	یا	واسطے ان کے	ساجھا ہے	بیچ	آسمانوں کے	یا	دی ہے ہم نے انکو	کوئی کتاب

کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے یا ہم نے اُن کو کتاب

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
پس وہ	اوپر	دلیل ظاہر کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعضے ان کے

دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعضوں کو	مگر	فریب دینا	بیشک	اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿٤٠﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنْۢ
اس سے کہ	ٹل جائیں	اور	اگر	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو	کوئی	ایک	سے

ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو

بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ

بَعۡدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا	غَفُوۡرًا	وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ
بعد اس کے	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا	اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت

تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ

اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	لَّيَكُوۡنُنَّ	اَهۡدٰى	مِنۡ
قسم اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ہوں گے	بہت راہ پانے والے	سے

کہ اگر اُن کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے

اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا

اِحۡدَى	الۡاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	مَّا	زَادَهُمۡ	اِلَّا
ہر ایک	امت	پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اُس سے اُن کو

نُفُوۡرَا ۨ ﴿۴۲﴾ اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ

نُفُوۡرَا	اسۡتِكۡبَارًا	فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	مَكۡرَ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيۡقُ
بیزاری	بسبب تکبر کرنے کے	بیچ	زمین کے	اور	مکر کرنے	برائی کے	اور	نہیں	گھیرتا

نفرت ہی بڑھی ﴿۴۲﴾ یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا

الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ

الۡمَكۡرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهۡلِهٖ	فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والوں کو	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	عادت

وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

الۡاَوَّلِيۡنَ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبۡدِيۡلًا	وَلَنۡ	تَجِدَ
پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	تبدیلی	اور ہرگز نہ	پائے گا تو

منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدّل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ	تَحْوِيْلًا	اللّٰهِ	لِسُنَّتِ
زمین کے	بیچ	سیر کی انہوں نے	کیا نہیں	پھیر دینا	اللہ کے	واسطے عادت

کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿۴۳﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا

كَانُوْٓا	وَ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا
تھے	اور	پہلے ان	سے تھے	ان لوگوں کا کہ	آخر کام	ہوا	کیوں کر	پس دیکھیں

تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

شَيْءٍ	مِنْ	لِيُعْجِزَهٗ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	قُوَّةً	مِنْهُمْ	اَشَدَّ
چیز	کوئی	ایسا کہ عاجز کرے اس کو	اللہ	ہے	نہیں	اور	قوت میں	ان سے	بہت سخت

قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

قَدِيْرًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اِنَّهٗ	الْاَرْضِ	فِي	لَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي
قدرت والا	جاننے والا	ہے	بیشک وہ	زمین کے	بیچ	نہ	اور	آسمانوں کے	بیچ

زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى

عَلٰى	تَرَكَ	مَا	كَسَبُوْا	بِمَا	النَّاسَ	اللّٰهُ	يُؤَاخِذُ	لَوْ	وَ
اوپر	چھوڑے	نہ	کماتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	لوگوں کو	اللہ	پکڑے	اگر	اور

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	يُّؤَخِّرُهُمْ	لٰكِنْ	وَّ	دَآبَّةٍ	مِنْ	ظَهْرِهَا
مقرر	وقت	تک	ڈھیل دیتا ہے	لیکن	اور	چلنے والا	کوئی	پشت زمین کے

ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیے جاتا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيۡرًا
پس جب	آئے گا	وقت مقرران کا	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	دیکھنے والا

سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

۳۶ سُوۡرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱

اٰیاتہا ۸۳ — رکوعاتہا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳﴾

یٰسٓ	وَالۡقُرۡاٰنِ	الۡحَكِيۡمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن	حکمت والے کی	بیشک تو	البتہ سے	ہے بھیجے ہوؤں

یٰسٓ ﴿۱﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۲﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ﴿۳﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿۵﴾

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	تَنۡزِيۡلَ	الۡعَزِيۡزِ	الرَّحِيۡمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتارا ہے	غالب	مہربان نے

سیدھے رستے پر ﴿۴﴾ (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ﴿۵﴾

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ

لِتُنۡذِرَ	قَوۡمًا	مَّاۤ	اُنۡذِرَ	اٰبَآؤُهُمۡ	فَهُمۡ	غٰفِلُوۡنَ	لَقَدۡ	حَقَّ
تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ ان کے	پس وہ	غفلت میں ہیں	البتہ تحقیق	سچ ہوئی

تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کردو، وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۶﴾ اُن میں سے

الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ

الۡقَوۡلُ	عَلٰۤى	اَكۡثَرِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا	جَعَلۡنَا	فِىۡۤ
بات	اوپر	بہتوں انہوں کے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	کیا ہم نے	بیچ

اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾ ہم نے ان کی گردنوں میں

أَعۡنَاقِهِمۡ أَغۡلَٰلًا فَهِيَ إِلَى ٱلۡأَذۡقَانِ فَهُم مُّقۡمَحُونَ ﴿٨﴾

مُّقۡمَحُونَ	فَهُمۡ	الۡاَذۡقَانِ	اِلَى	فَهِيَ	اَغۡلٰلًا	اَعۡنَاقِهِمۡ
سراونچا کررہے ہیں	پس وہ	ٹھوڑیوں ہیں	تک	پس وہ	طوق	ان کی گردنوں کے

طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں ﴿٨﴾

وَجَعَلۡنَا مِنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ سَدّٗا وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدّٗا

سَدًّا	خَلۡفِهِمۡ	مِنۡ	وَّ	سَدًّا	بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ	مِنۡۢ	جَعَلۡنَا	وَ
دیوار	پیچھے ان کے	سے	اور	دیوار	آگے ان کے	سے	کی ہم نے	اور

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر

فَأَغۡشَيۡنَٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ

عَلَيۡهِمۡ	سَوَآءٌ	وَ	يُبۡصِرُوۡنَ	لَا	فَهُمۡ	فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ
اوپران کے	برابر ہے	اور	دیکھتے	نہیں	پس وہ	پس ڈھانک دیا ہم نے انکو

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ﴿٩﴾ اور تم ان کو نصیحت کرو

ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ

تُنۡذِرُ	اِنَّمَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	تُنۡذِرۡهُمۡ	لَمۡ	اَمۡ	ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ
ڈراتا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لانے کے	نہیں	ڈرائے توان کو	نہ	یا	کیا ڈرائے توان کو

یا نہ کرو اُن کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿١٠﴾ تم تو صرف

مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّكۡرَ وَخَشِيَ ٱلرَّحۡمَٰنَ بِٱلۡغَيۡبِۖ فَبَشِّرۡهُ

فَبَشِّرۡهُ	بِالۡغَيۡبِ	الرَّحۡمٰنَ	خَشِيَ	وَ	الذِّكۡرَ	اتَّبَعَ	مَنِ
پس خوشخبری دے اسکو	بن دیکھے	اللہ رحمان سے	ڈرے	اور	قرآن کی	پیروی کرے	تواس کو جو

اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو

بِمَغۡفِرَةٖ وَأَجۡرٖ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَنَكۡتُبُ

نَكۡتُبُ	وَ	الۡمَوۡتٰى	نُحۡيِ	نَحۡنُ	اِنَّا	كَرِيۡمٍ	اَجۡرٍ	وَّ	بِمَغۡفِرَةٍ
لکھا ہے ہم نے	اور	مُردوں کو	زندہ کریں گے	ہم	بیشک	بزرگ کے	ثواب	اور	ساتھ بخشش

مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ﴿١١﴾ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے

مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ

اِمَامٍ	فِیْۤ	اَحْصَیْنٰهُ	شَیْءٍ	كُلَّ	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	قَدَّمُوْا	مَا
کتاب	بیچ	شمار کر رکھی ہے ہم نے	چیز	ہر	اور	نشانیوں ان کی کو	اور	آگے بھیجا ہے	جو

اور (جو) اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں

وقف غفران

مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ

ع ۱۲/۱۸ وقف لازم

الْقَرْیَةِ	اَصْحٰبَ	مَّثَلًا	لَهُمْ	وَاضْرِبْ	مُّبِیْنٍ
گاؤں کے کی	رہنے والے	ایک مثال	واسطے ان کے	اور بیان کر	روشن کے

لکھ رکھا ہے ﴿۱۲﴾ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ

اثْنَیْنِ	اِلَیْهِمُ	اَرْسَلْنَاۤ	اِذْ	الْمُرْسَلُوْنَ	جَآءَهَا	اِذْ
دو پیغمبر	طرف ان کی	بھیجے ہم نے	جب	بھیجے ہوئے	آئے ان کے پاس	جب

جب ان کے پاس پیغمبر آئے ﴿۱۳﴾ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

اِلَیْكُمْ	اِنَّاۤ	فَقَالُوْۤا	بِثَالِثٍ	فَعَزَّزْنَا	فَكَذَّبُوْهُمَا
تمہاری طرف	بیشک ہم	پس کہا انہوں نے	ساتھ تیسرے کے	پس قوت دی ہم نے	پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ

اَنْزَلَ	مَاۤ	وَ	مِّثْلُنَا	بَشَرٌ	اِلَّا	اَنْتُمْ	مَاۤ	قَالُوْا	مُّرْسَلُوْنَ
اتاری	نہیں	اور	مانند ہماری	آدمی	مگر	تم	نہیں	کہا انہوں نے	بھیجے گئے ہیں

پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿۱۴﴾ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

رَبُّنَا	قَالُوْا	تَكْذِبُوْنَ	اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ	شَیْءٍ	مِنْ	الرَّحْمٰنُ
رب ہمارا	کہا انہوں نے	جھوٹے	مگر	تم	نہیں	چیز	کچھ	اللہ رحمان نے

کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿۱۵﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعۡلَمُ اِنَّآ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيۡنَآ اِلَّا الۡبَلٰغُ

الۡبَلٰغُ	اِلَّا	عَلَيۡنَآ	مَا	وَ	لَمُرۡسَلُوۡنَ	اِلَيۡكُمۡ	اِنَّآ	يَعۡلَمُ
پہنچا دینا	مگر	اوپر ہمارے	نہیں	اور	البتہ رسولوں سے ہیں	طرف تمہاری	بیشک ہم	جانتا ہے

جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا

تَنۡتَهُوۡا	لَّمۡ	لَئِنۡ	بِكُمۡ	تَطَيَّرۡنَا	اِنَّا	قَالُوۡۤا	الۡمُبِيۡنُ
باز رہو گے تم	نہ	اگر	رہنا تمہارا	بد جانتے ہیں	بیشک ہم	کہا انہوں نے	ظاہر

دینا ہے اور بس ﴿۱۷﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ

طَآئِرُكُمۡ	قَالُوۡا	اَلِيۡمٌ	عَذَابٌ	مِّنَّا	لَيَمَسَّنَّكُمۡ	وَ	لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ
بدی تمہاری	کہا انہوں نے	درد دینے والا	عذاب	ہم سے	البتہ لگے گا تم کو	اور	البتہ سنگسار کر دیں ہم تم کو

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست

مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ

جَآءَ	وَ	مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	ذُكِّرۡتُمۡ	اَئِنۡ	مَّعَكُمۡ
آیا	اور	حد سے نکل جانیوالے	ایک قوم ہو	تم	بلکہ	نصیحت دیئے جاتے ہو	کیا	ساتھ تمہارے ہے

تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۱۹﴾ اور شہر کے پرلے

مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا

اتَّبِعُوا	يٰقَوۡمِ	قَالَ	يَّسۡعٰى	رَجُلٌ	الۡمَدِيۡنَةِ	اَقۡصَا	مِنۡ
پیروی کرو	اے قوم میری	کہا	دوڑتا ہوا	ایک مرد	شہر کے	دور کنارے	سے

کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ۙ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

مُّهۡتَدُوۡنَ	هُمۡ	وَّ	اَجۡرًا	يَسۡـَٔلُكُمۡ	لَّا	مَنۡ	اتَّبِعُوۡا	الۡمُرۡسَلِيۡنَ
راہ پائے ہوئے ہیں	وہ	اور	اجرت	مانگتا تم سے	نہیں	اس کی کہ	پیروی کرو	بھیجے گیوں کی

پیچھے چلو ﴿۲۰﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ

وَمَا	لِیَ	لَآ	اَعۡبُدُ	الَّذِیۡ	فَطَرَنِیۡ	وَ	اِلَیۡہِ	تُرۡجَعُوۡنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنۡ	دُوۡنِہٖۤ
اور کیا ہے	مجھ کو کہ	نہ	بندگی کروں میں	اسکی جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	بھلا میں پکڑوں	سے	اسکے سوا

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲﴾ کیا میں اس کو چھوڑ کر

اٰلِہَۃً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ شَیۡئًا

اٰلِہَۃً	اِنۡ	یُّرِدۡنِ	الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا	تُغۡنِ	عَنِّیۡ	شَفَاعَتُہُمۡ	شَیۡئًا
معبود کوئی	اگر	چاہے میرے لیے	اللہ	ایک نقصان	نہ	کافی ہو میرے لیے	مجھ سے	شفاعت ان کی	کچھ

اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے

وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ

وَّ	لَا	یُنۡقِذُوۡنِ	اِنِّیۡۤ	اِذًا	لَّفِیۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ	اِنِّیۡۤ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّکُمۡ
اور	نہ	چھڑائیں مجھ کو	بیشک میں	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہوں	بیشک میں	ایمان لایا میں	ساتھ رب تمہارے کے

اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ﴿۲۳﴾ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسۡمَعُوۡنِ	قِیۡلَ	ادۡخُلِ	الۡجَنَّۃَ	قَالَ	یٰلَیۡتَ	قَوۡمِیۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا
پس سنو بات میری	کہا گیا	داخل کرو اس کو	جنت میں	کہا	اے کاش	قوم میری	جانتی	ساتھ اس چیز کے کہ

سو میری بات سن رکھو ﴿۲۵﴾ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ﴿۲۶﴾ کہ اللہ

غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ

غَفَرَلِیۡ	رَبِّیۡ	وَ	جَعَلَنِیۡ	مِنَ	الۡمُکۡرَمِیۡنَ	وَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلٰی	قَوۡمِہٖ	مِنۡۢ
بخشا مجھ کو	رب میرے نے	اور	کیا مجھ کو	سے	عزت والوں میں	اور	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر	قوم اسکی کے	سے

نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا ﴿۲۷﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی

بَعۡدِہٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَۃً

بَعۡدِہٖ	مِنۡ	جُنۡدٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	کُنَّا	مُنۡزِلِیۡنَ	اِنۡ	کَانَتۡ	اِلَّا	صَیۡحَۃً
پیچھے اسکے	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھا	مگر	آواز تند

لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿۲۸﴾ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی

وقف غفران

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ
ایک	پس اس وقت	وہ	بجھے ہوئے تھے	اے ارمان	اوپر	ان بندوں کے	کہ نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی

(آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ
پیغمبر	مگر	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے

نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
قرنوں	یہ کہ وہ	طرف ان کے	نہیں	پھیرے جائیں گے	اور	نہیں ہیں	سب	مگر	سب جمع ہوکر	نزدیک ہمارے

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۱﴾ اور سب کے سب ہمارے روبرو

ع ۲/ ۲

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا
حاضر کیے جائینگے	اور نشانی ہے	واسطے ان کے	زمین	مُردہ	زندہ کیا ہم نے اس کو	اور	نکالا ہم نے	اس سے

حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے زمین مُردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
اناج	پس اس میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں سے

پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	پس جاری کیے ہم نے	بیچ اسکے	سے	چشموں	تاکہ کھائیں	سے	اسکے میووں	اور	نہیں	کیا اس کو	انکے ہاتھوں نے

اور اس میں چشمے جاری کر دیے ﴿۳۴﴾ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے تو اُن کو نہیں بنایا۔ تو

اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

اَفَلَا	یَشْکُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	کُلَّھَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ
کیا پس نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب چیز کے	اس چیز سے کہ	اگاتی ہے

پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۳۵﴾ وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّھُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْاَرْضُ	وَمِنْ	اَنْفُسِھِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	یَعْلَمُوْنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّھُمُ	الَّیْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور سے	جانوں ان کی	اور	اس چیز سے کہ	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	واسطے انکے	رات	کھینچ نکالتے ہیں ہم	اس سے

کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم

النَّھَارَ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا ؕ ذٰلِكَ

النَّھَارَ	فَاِذَا	ھُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِیْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا	ذٰلِكَ
دن کو	پس ناگہاں	وہ	اندھیروں میں ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اس کے مستقر پر	یہ

دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

تَقْدِیْرُ	الْعَزِیْزِ	الْعَلِیْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰی	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ
حکم ہے	اللہ غالب	جاننے والے کا	اور چاند	مقرر کر دیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جائے	مانند شاخ کھجور

(اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی

الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَھَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ

الْقَدِیْمِ	لَا	الشَّمْسُ	یَنْۢبَغِیْ	لَھَاۤ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّیْلُ	سَابِقُ
پرانی سوکھی کے	نہیں	سورج	لائق ہے	واسطے اسکے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی ہے

شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے

النَّھَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّھُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمْ فِی

النَّھَارِ	وَ	كُلٌّ	فِیْ	فَلَكٍ	یَّسْبَحُوْنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّھُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّیَّتَھُمْ	فِی
دن سے	اور	سب کے سب	بیچ	آسمان کے	تیر رہے ہیں	اور	نشانی ہے	واسطے انکے	یہ کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو	بیچ

آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَ	اِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	مانند اس کی	جو	سواری کریں اس پر	اور	اگر

اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور اُن کے لیے ویسے ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا
ہم چاہیں	غرق کردیں ہم انکو	پس نہیں	مددگار	واسطے انکے کوئی	اور	نہ	وہ	چھڑائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری سے	اور	فائدہ پہنچایا انکو

ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو اُن کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
تک	ایک وقت مقرر	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ڈرو	اس عذاب سے کہ	آگے تمہارے ہے	اور	جو	پیچھے تمہارے ہے	شاید کہ تم

تک کے فائدے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تُرْحَمُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
رحم کیے جاؤ تم	اور	نہیں	آئی پاس انکے	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	رب ان کے	مگر	تھے	ان سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مُعْرِضِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
منہ پھیرنیوالے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں وہ	جو کہ	کافر ہیں

پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	کیا کھلائیں ہم	اس کو کہ	اگر	چاہتا	اللہ	کھلا دیتا اس کو	نہیں	تم	مگر	بیچ	گمراہی

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح

مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا

مُّبِيۡنٍ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا	الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	مَا
ظاہر کے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

غلطی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿۴۸﴾ یہ تو ایک

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	تَاۡخُذُهُمۡ	وَ	هُمۡ	يَخِصِّمُوۡنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	آواز تند کا	ایک	پکڑ لے ان کو	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ

چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اُن کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿۴۹﴾ پھر نہ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	تَوۡصِيَةً	وَّ	لَاۤ	اِلٰٓى	اَهۡلِهِمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ	وَ	نُفِخَ	فِى	الصُّوۡرِ
سکیں گے	وصیت کرنا	اور	نہ	طرف	اہل اپنے کی	پھر جائیں گے	اور	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا

ع ۱۸ / ۲

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا

فَاِذَا	هُمۡ	مِّنَ	الۡاَجۡدَاثِ	اِلٰى	رَبِّهِمۡ	يَنۡسِلُوۡنَ	قَالُوۡا	يٰوَيۡلَنَا	مَنۡۢ	بَعَثَنَا
پس ناگہاں	وہ	سے	قبروں	طرف	رب اپنے کی	دوڑیں گے	کہیں گے	اے وائے ہمکو	کس نے	اٹھایا ہم کو

یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۵۱﴾ کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اِنۡ

وقف منزل / وقف غفران / وقف لازم

مِنۡ	مَّرۡقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحۡمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	اِنۡ
سے	ہماری خواب گاہ	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا	اللہ نے	اور	سچ کہا تھا	پیغمبروں نے	نہیں

خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ صرف

كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَالۡيَوۡمَ

كَانَتۡ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمۡ	جَمِيۡعٌ	لَّدَيۡنَا	مُحۡضَرُوۡنَ	فَالۡيَوۡمَ
تھا یہ	مگر	آواز تند	ایک	پس اسوقت	وہ	سب کے سب	نزدیک ہمارے	حاضر ہونیوالے ہیں	پس آج کے دن

ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾ اُس روز کسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

اِنَّ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	اِلَّا	تُجْزَوْنَ	لَا	وَّ	شَيْـًٔا	نَفْسٌ	تُظْلَمُ	لَا
بیشک	کرتے	تھے تم	جو کچھ کہ	مگر	جزا دیئے جاؤ گے تم	نہ	اور	کچھ	کوئی جی	ظلم کیا جائے گا	نہ

شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہلِ جنت

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

ظِلٰلٍ	فِيْ	اَزْوَاجُهُمْ	وَ	هُمْ	فٰكِهُوْنَ	شُغُلٍ	فِيْ	الْيَوْمَ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ
سایوں کے	بیچ	بی بیاں ان کی	اور	وہ	خوش ہیں	ایک کام کے	بیچ	آج کے دن	بہشت کے	رہنے والے

اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

يَدَّعُوْنَ	مَّا	وَّلَهُمْ	فَاكِهَةٌ	فِيْهَا	لَهُمْ	مُتَّكِـُٔوْنَ	الْاَرَآئِكِ	عَلَى
چاہیں	جو کچھ	اور واسطے انکے ہیں	میوہ	بیچ اس کے	واسطے ان کے	تکیہ لگائے	تختوں کے	اوپر

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ وہاں اُن کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا) ﴿۵۷﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

اَلَمْ	الْمُجْرِمُوْنَ	اَيُّهَا	الْيَوْمَ	وَامْتَازُوا	رَّحِيْمٍ	رَّبٍّ	مِّنْ	قَوْلًا	سَلٰمٌ
کیا نہیں	گنہگارو	اے	آج کے دن	اور جدا ہو جاؤ	مہربان	پروردگار	سے	کہا جائے گا	سلام

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

مُّبِيْنٌ	عَدُوٌّ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	الشَّيْطٰنَ	تَعْبُدُوا	لَّا	اَنْ	اٰدَمَ	يٰبَنِيْٓ	اِلَيْكُمْ	اَعْهَدْ
ظاہر	دشمن ہے	واسطے تمہارے	بیشک وہ	شیطان کی	عبادت کرو تم	نہ	یہ کہ	آدم کے	اے بیٹو	طرف تمہاری	عہد کیا تھا میں نے

کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وقف غفران

جِبِلًّا	مِنْكُمْ	اَضَلَّ	وَلَقَدْ	مُّسْتَقِيْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	اعْبُدُوْنِيْ	اَنِ	وَّ
خلقت	تم میں سے	گمراہ کیا اس نے	اور البتہ تحقیق	سیدھی	راہ ہے	یہ	عبادت کرو میری	یہ کہ	اور

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

كَثِيرًا	أَفَلَمْ	تَكُونُوا	تَعْقِلُونَ	هَٰذِهِ	جَهَنَّمُ	الَّتِي	كُنتُمْ	تُوعَدُونَ
بہت کو	کیا پس نہیں	ہوتم کہ	سمجھو	یہ ہے	دوزخ	جس کا	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے

کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟﴿٦٢﴾ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿٦٣﴾

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنتُمْ	تَكْفُرُونَ	الْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلَىٰ	أَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَا
داخل ہواس میں	آج کے دن	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کفر کرتے	آج کے دن	مہر لگادی ہم نے	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	باتیں کرینگے ہم سے

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

أَيْدِيهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	أَرْجُلُهُم	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَطَمَسْنَا
ہاتھ ان کے	اور	گواہی دینگے	پاؤں ان کے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	اور	اگر	ہم چاہیں	البتہ ناپید کردیں ہم

کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

عَلَىٰ	أَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَأَنَّىٰ	يُبْصِرُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ
اوپر	انکی آنکھوں کے	پس آگے پکڑیں گے	ایک راہ	پس کیوں کر	دیکھیں گے	اور	اگر	چاہیں ہم

کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ ع

لَمَسَخْنَاهُمْ	عَلَىٰ	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا	وَ	لَا	يَرْجِعُونَ
البتہ مسخ کردیں ان کو	اوپر	جگہ ان کی کے	پس نہ	کر سکیں	گزرنا	اور	نہ	پھریں

تو اُن کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں ﴿٦٧﴾

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَن	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي	الْخَلْقِ	أَفَلَا	يَعْقِلُونَ	وَ	مَا	عَلَّمْنَاهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا
اور جس کو	عمر دیتے ہیں ہم اسکو	نگوں سار کرتے ہیں ہم اسکو	بیچ	خلق کے	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور	نہیں

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ﴿٦٨﴾ اور ہم نے اُن (پیغمبر) کو شعر

يَنۡۢبَغِيۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنۡۢبَغِيۡ	لَهٗ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٌ	وَّ	قُرۡاٰنٌ	مُّبِيۡنٌ	لِّيُنۡذِرَ	مَنۡ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ
لائق	واسطے اسکے	نہیں	وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	قرآن	روشن	تاکہ ڈرائے	اس کو کہ	ہے	جیتا	اور	ثابت ہوئی

گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پراز حکمت) ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ اُس شخص کو جو زندہ ہو

الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ

الۡقَوۡلُ	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ	اَوَلَمۡ	يَرَوۡا	اَنَّا	خَلَقۡنَا	لَهُمۡ	مِّمَّا	عَمِلَتۡ	اَيۡدِيۡنَاۤ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہیں	دیکھتے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے	واسطے انکے	اس چیز سے کہ	کیے	ہاتھوں اپنے کے

ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے

اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا

اَنۡعَامًا	فَهُمۡ	لَهَا	مٰلِكُوۡنَ	وَ	ذَلَّلۡنٰهَا	لَهُمۡ	فَمِنۡهَا	رَكُوۡبُهُمۡ	وَ	مِنۡهَا
چار پائے	پس وہ	واسطے انکے	مالک ہیں	اور	فرمانبردار کیا	واسطے انکے	پس بعض ان میں سے	سواری انکی ہے	اور	بعض ان میں سے

ان کے لیے چار پائے پیدا کر دیے اور یہ اُن کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور اُن کو اُن کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو اُن میں سے اُن کی سواری ہے اور کسی کو

يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا

يَاۡكُلُوۡنَ	وَ	لَهُمۡ	فِيۡهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشۡكُرُوۡنَ	وَ	اتَّخَذُوۡا
کھاتے ہیں	اور	واسطے انکے	بیچ اس کے	فائدے	اور	پینا ہے	کیا پس نہیں	شکر کرتے	اور	پکڑتے ہیں

یہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۷۳﴾ اور انہوں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَهُمۡ

مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمۡ	يُنۡصَرُوۡنَ	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	نَصۡرَهُمۡ	وَهُمۡ
سے	سوائے	اللہ کے	معبود	شاید وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	کر سکیں گے	مدد ان کی	اور وہ

نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (اُن سے) ان کو مدد پہنچے ﴿۷۴﴾ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور

وقف لازم

لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ

لَهُمۡ	جُنۡدٌ	مُّحۡضَرُوۡنَ	فَلَا	يَحۡزُنۡكَ	قَوۡلُهُمۡ	اِنَّا	نَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّوۡنَ
واسطے انکے	لشکر ہیں	حاضر کیے گئے	پس نہ	غمگین کریں تجھ کو	باتیں ان کی	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	چھپاتے ہیں

وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو اُن کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا	آدمی نے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے اسکو	سے	نطفے	پس ناگہاں	وہ	جھگڑنے والا ہے

ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

مُّبِيْنٌ	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
ظاہر	اور	بیان کی	واسطے ہمارے	ایک مثال	اور	بھول گیا	پیدائش اپنی	کہا	کہ کون	زندہ کریگا	ہڈیوں کو

جھگڑنے لگا ﴿۷۷﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہوجائیں گی

وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ	بوسیدہ ہیں	کہہ	زندہ کریگا اس کو	جس نے کہ	پیدا کیا اس کو	پہلی	بار	اور	وہ	ساتھ سب

تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دو کہ اُن کو وہ زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا

خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ
پیدا کیے گیوں کے	جاننے والا ہے	جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	سے	درخت	سرسبز	آگ	پس اسوقت

پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں

اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ	اَوَ	لَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
تم	اس سے	روشنی کرتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

کو رگڑ کر اُن) سے آگ نکالتے ہو ﴿۸۰﴾ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	اِنَّمَآ
قدرت والا	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	البتہ وہی ہے	اور	وہی ہے	پیدا کرنیوالا	جاننے والا	سوائے اسکے نہیں کہ

کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کردے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿۸۱﴾ اس کی

اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

اَمْرُهٗۤ	اِذَاۤ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	فَسُبْحٰنَ
حکم اس کا	جب	چاہے	کسی چیز کا	یہ کہ	کہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتی ہے	پس پاکی ہے

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اس ذات پاک کو کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے

ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

اٰیاتها ۱۸۲ — ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا	فَالتّٰلِيٰتِ	ذِكْرًا	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ
قسم ہے صف باندھنے والوں کی	قطار ہو کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	یاد کر کر	بیشک	معبود تمہارا

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿۳﴾

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا

لَوَاحِدٌ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا
البتہ ایک ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ	انکے بیچ میں ہے	اور	رب	مشرقوں کا	بیشک

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۵﴾

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ	حِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ
زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ زینت کے	تاروں کی	اور	واسطے محافظت کے	سے	ہر	شیطان

بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۶﴾ اور ہر شیطانِ سرکش سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ۞۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۞۸

مَّارِدٍ	لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ	الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلندی کی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی (۷) کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں (۸)

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۞۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

دُحُوْرًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ
بھگانے کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دائمی	مگر	جوکوئی	اچک لے گیا ہے	اچک لے جانا	پس پیچھے لگتا ہے اسکے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لیے عذاب دائمی ہے (۹) ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۞۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا
شعلہ	چمکتا	پس پوچھ ان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں ہم نے	بیشک ہم نے

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے (۱۰) تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۞۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۞۱۲ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جسوقت	نصیحت دیجاتی ہے

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے (۱۱) ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں (۱۲) اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُوْنَ ۞۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۞۱۴ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے (۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں (۱۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُّبِيْنٌ ۞۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۞۱۶ اَوَاٰبَاۗؤُنَا

مُّبِيْنٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَاۗؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہونگے ہم	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے (۱۵) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اُٹھائے جائیں گے؟ (۱۶) اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل ہوگے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹنا ہے	ایک بار	پس ناگہاں	وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ﴿۱۷﴾ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہوگے ﴿۱۸﴾ وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس

يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

يَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ
دیکھتے ہوں گے	اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	یہ ہے	دن	جزا کا	یہ ہے	دن	فیصلہ کا	وہ جو

وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری، یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلہ کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

ع ۲۱ ۵

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوْا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا انہوں نے	اور	ان کے ساتھیوں کو	اور	جو کچھ کہ	تھے

تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کو اور اُن کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ الربع

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ
پوجتے	سے	سوائے	اللہ کے	پس دکھلا دو ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

کو) جمع کر لو ﴿۲۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿۲۳﴾

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ
اور کھڑا کرو انکو	بیشک ان سے	پوچھنا ہے	کیا ہے تم کو	نہیں	مدد کرتے ایک دوسرے کی	بلکہ	وہ	آج

اور اُن کو ٹھیرائے رکھو کہ اُن سے (کچھ) پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾ بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْا
فرمانبردار ہیں	اور	منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعضوں کے	پوچھتے ہیں	کہیں گے

فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے ﴿۲۷﴾ کہیں گے

إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا

إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَأْتُونَنَا	عَنِ	الْيَمِينِ	قَالُوا	بَلْ	لَّمْ	تَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	وَمَا
بیشک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	داہنی طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۲۹﴾ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِينَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾ سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ إِنَّا لَذَآئِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَآ	إِنَّا	لَذَآئِقُونَ	فَأَغْوَيْنٰكُمْ	إِنَّا	كُنَّا	غٰوِينَ	فَإِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو	جیسے ہم	تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	آج کے دن

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے ﴿۳۱﴾ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾ پس وہ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ

فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	إِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ	إِنَّهُمْ
بیچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیشک وہ

اُس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اُن کا

كَانُوٓا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا

كَانُوٓا	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	أَئِنَّا	لَتَارِكُوٓا
تھے	جسوقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا ہم	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُونٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِينَ
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے	بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	اور	سچا کیا ہے	پیغمبروں کو

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿۳۶﴾ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿۳۷﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک تم	البتہ چکھنے والے ہو	عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ	تھے	تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ﴿۳۸﴾ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۳۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ وَهُمْ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	یہ لوگ	واسطے ان کے	رزق ہے	معلوم	میوے	اور	وہ

مگر جو اللہ کے بندگانِ خاص ہیں ﴿۴۰﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے ﴿۴۱﴾ (یعنی) میوے اور اُن

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

مُّكْرَمُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	يُطَافُ
عزت دیئے جائینگے	بیچ	باغوں کے	نعمتوں والے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا ﴿۴۲﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ﴿۴۴﴾ شراب

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ
اوپر ان کے	پیالہ	سے	لطیف شراب کے	سفید	مزہ دینے والا	واسطے پینے والوں کے	نہ	بیچ اس کے	خرابی	اور

لطیف کے جام کا اُن میں دور چل رہا ہوگا ﴿۴۵﴾ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی ﴿۴۶﴾ نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِيْنٌ	كَاَنَّهُنَّ
نہ	وہ	اس سے	بیہودہ کہیں گے	اور	نزدیک ان کے	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کی	خوبصورت آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ

دردِ سر ہو اور نہ وہ اُس سے متوالے ہوں ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿۴۸﴾ گویا

بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپائے ہوئے	پس منہ کیا	بعض نے ان میں سے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں ﴿۴۹﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے ﴿۵۰﴾ ایک

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِيْنَ
بولنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ میں سے ہے	یقین کرنیوالوں

کہنے والا اُن میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا (۵۱) (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو (۵۲)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	مرجائیں گے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ جزا دیئے جائینگے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ (۵۳) (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ	سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس نے	بیچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	یہ کہ	نزدیک تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو (۵۴) (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا (۵۵) کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے

لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِيْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِيْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر ڈالے تو مجھ کو	اور	اگر	نہ ہوتی	نعمت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں	سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم

ہلاک ہی کر چکا تھا (۵۶) اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی اُن میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں (۵۷) کیا (یہ

بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَيِّتِيْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مریں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے

نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں (۵۸) ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا (۵۹) بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا
مراد پانا	بڑا	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے (۶۰) ایسی ہی (نعمتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہییں (۶۱) بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	بلا	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے کہ

تھوہر کا درخت ﴿۶۲﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا کر رکھا ہے ﴿۶۳﴾ وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

تَخْرُجُ	فِيْٓ	اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ
نکلے گا	بیچ	جڑ	دوزخ کے	سرا اس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا ﴿۶۴﴾ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿۶۵﴾

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانیوالے ہیں	اس میں سے	پس بھرنیوالے ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے انکے	اوپر اسکے	ملونی

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿۶۶﴾ پھر اس (کھانے) کے ساتھ اُن کو

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

مِّنْ	حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿۶۷﴾ پھر اُن کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ﴿۶۸﴾ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	انکے قدموں کے	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہوگئے	پہلے ان سے	بہت

گمراہ ہی پایا ﴿۶۹﴾ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	بیچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	آخر کام

گمراہ ہوگئے تھے ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿۷۲﴾ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن

ع ۵۳

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے گیوں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے	پس البتہ بہت اچھے

کا انجام کیسا ہوا ﴿۷۳﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ﴿۷۴﴾ اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ	جَعَلْنَا
جواب دینے والے ہیں	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اہل اس کے کو	سے	سختی	بڑی	اور	کیا ہم نے

کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور اُن کی اولاد

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي
اولاد اسکی کو	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلام ہوجیو	اوپر	نوح کے	بیچ

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ﴿۷۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا ﴿۷۸﴾ (یعنی) تمام جہان میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سب عالموں کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام ﴿۷۹﴾ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

وقف لازم

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ
ایمان والوں میں	پھر	ڈبو دیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک	سے	اس کے پیروکاروں	البتہ ابراہیم تھا

میں سے تھے ﴿۸۱﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۸۲﴾ اور اُنہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے ﴿۸۳﴾

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
جسوقت	آیا پاس	رب اپنے کے	ساتھ دل	سلامت کے	جسوقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو	کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے ﴿۸۴﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ﴿۸۵﴾

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ

اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَنَظَرَ
آیا جھوٹ باندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی اس نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو ﴿۸۶﴾ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿۸۷﴾ تب انہوں

نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

نَظْرَةً	فِي	النُّجُوْمِ	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ
ایک نظر	بیچ	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی ﴿۸۸﴾ اور کہا میں تو بیمار ہوں ﴿۸۹﴾ تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿۹۰﴾

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	اِلٰى	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ﴿۹۱﴾ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾ پھر اُن

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا

عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ	فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا
اوپر انکے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ

کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿۹۳﴾ تو وہ لوگ اُن کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿۹۴﴾ اُنہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو

تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي

تَنْحِتُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ	قَالُوْا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ	کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈالدو اسکو	بیچ

جن کو خود تراشتے ہو ﴿۹۵﴾ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿۹۶﴾ وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اُس کو آگ کے

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

الْجَحِيْمِ	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے	بیشک میں

ڈھیر میں ڈال دو ﴿۹۷﴾ غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُنہی کو زیر کر دیا ﴿۹۸﴾ اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّىْ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِىْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
جانیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ راہ دکھلائیگا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا (۹۹) اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) (۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْىَ	قَالَ	يٰبُنَىَّ	اِنِّىْٓ	اَرٰى	فِى
پس بشارت دی ہم نے اسکو	ایک لڑکے	تحمل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے میرے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	بیچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی (۱۰۱) جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ

الْمَنَامِ	اَنِّىْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب کے	بیشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم کیا جاتا ہے تو

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے اُنہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

سَتَجِدُنِىْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
البتہ تو پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور	پچھاڑا اسکو

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا (۱۰۲) جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْجَبِيْنِ	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحقیق	سچ کیا تو نے	خواب کو	بیشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا (۱۰۳) تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم (۱۰۴) تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر	اور	چھڑا لیا ہم نے اسکو	بدلے قربانی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۰۵) بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی (۱۰۶) اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

عَظِيْمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ
بڑی کے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلامتی ہوجیو	اوپر	ابراہیم کے

کو اُن کا فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۰۸﴾ کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ تھا	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

وَ	بَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى
اور	بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	نبی تھا	سے	نیکوکاروں میں	اور	برکت دی ہم نے	اوپر اس کے	اور	اوپر

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق پر برکتیں

اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ

اِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ	وَ	لَقَدْ
اسحاق کے	اور	سے	اولاد ان دونوں کی	احسان کرنیوالے بھی ہیں	اور	ظلم کرنیوالے بھی ہیں	اپنی جان پر	ظاہر	اور	البتہ تحقیق

نازل کی تھیں۔ اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَنَنَّا	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ
احسان کیا ہم نے	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	اور	نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور	ان کی قوم کو	سے	سختی

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیے ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْعَظِيْمِ	وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ
بڑی	اور	مدد دی ہم نے ان کو	پس ہوئے	وہی	غالب	اور	دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

نجات بخشی ﴿۱۱۵﴾ اور اُن کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ﴿۱۱۶﴾ اور اُن دونوں کو کتاب

اَلْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

فِي	عَلَيْهِمَا	تَرَكْنَا	وَ	الْمُسْتَقِيْمَ	الصِّرَاطَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الْمُسْتَبِيْنَ
بیچ	اوپر ان کے	چھوڑا ہم نے	اور	سیدھی	راہ	اور دکھلائی ہم نے ان کو	بیان کرنیوالی

واضح (المطالب) عنایت کی ﴿۱۱۷﴾ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

نَجْزِي	كَذٰلِكَ	اِنَّا	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	عَلٰى	سَلٰمٌ	الْاٰخِرِيْنَ
جزا دیتے ہیں	اسی طرح	بیشک ہم	ہارون کے	اور	موسٰی کے	اوپر	سلام ہوجیو	پچھلوں کے

(خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۱۹﴾ کہ موسٰی اور ہارون پر سلام ﴿۱۲۰﴾ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

لَمِنَ	اِلْيَاسَ	وَاِنَّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عِبَادِنَا	مِنْ	اِنَّهُمَا	الْمُحْسِنِيْنَ
البتہ سے	الیاس تھا	اور بیشک	ایمان والوں	بندوں ہمارے	سے	بیشک وہ دونوں تھے	احسان کرنیوالوں کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

تَذَرُوْنَ	وَّ	بَعْلًا	اَتَدْعُوْنَ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	لِقَوْمِهٖۤ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ
چھوڑ دیتے ہو	اور	بعل کو	کیا پکارتے ہو تم	ڈرتے تم	کیا نہیں	اپنی قوم کو	کہا اس نے	جسوقت	بھیجے گیوں

سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

فَكَذَّبُوْهُ	الْاَوَّلِيْنَ	اٰبَآئِكُمُ	رَبَّ	وَ	رَبَّكُمْ	اللّٰهَ	الْخٰلِقِيْنَ	اَحْسَنَ
پس جھٹلایا اس کو	پہلوں کا	تمہارے باپوں	پروردگار ہے	اور	تمہارا پروردگار ہے	جو اللہ ہے	پیدا کرنیوالے کو	سب سے بہتر

پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾ تو اُن لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	تَرَكْنَا	وَ	الْمُخْلَصِيْنَ	اللّٰهِ	عِبَادَ	اِلَّا	لَمُحْضَرُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
اوپر اس کے	چھوڑا ہم نے	اور	خالص کیے گئے	اللہ کے	بندے	مگر	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پس بیشک وہ

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۲۸﴾ اور اُن کا ذکر (خیر)

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی

فِی	الْاٰخِرِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰۤی	اِلْ یَاسِیْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِی
بیچ	پچھلوں کے	سلام ہوجیو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۲۹﴾ کہ الیاسین پر سلام ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ
احسان کرنیوالوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوط	البتہ سے (تھا)

بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لُوط بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	نَجَّیْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗۤ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِی
پیغمبروں	جسوقت کہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	بیچ

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ

الْغٰبِرِیْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِیْنَ	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَیْهِمْ
پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اَوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم دن کو بھی اُن (کی بستیوں) کے پاس سے

مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّیْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ

ع ۴ ۲۵ ۸

مُّصْبِحِیْنَ	وَ	بِالَّیْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ اِنَّ	یُوْنُسَ	لَمِنَ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
پیغمبروں	جس وقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہوگیا	سے

سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اُس وقت قرعہ ڈالا تو

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ

الْمُدْحَضِيْنَ	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْ	لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
دھکیلے گیوں	پس نگل گئی اس کو	مچھلی	اور	وہ	ملامت میں پڑا ہوا تھا	پس اگر	نہ ہوتی	یہ بات کہ وہ	ہوا	سے

اُنہوں نے زک اُٹھائی ﴿۱۴۱﴾ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے ﴿۱۴۲﴾ پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ

الْمُسَبِّحِيْنَ	لَلَبِثَ	فِيْ	بَطْنِهٖ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ
تسبیح کرنیوالوں میں	البتہ رہتا	بیچ	پیٹ اس کے	تک	دن	مُردے اٹھائے جانے کے	پس ڈالدیا ہم نے اسکو	چٹیل میدان میں	اور

پاکی بیان نہ کرتے ﴿۱۴۳﴾ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اُسی کے پیٹ میں رہتے ﴿۱۴۴﴾ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے

هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

هُوَ	سَقِيْمٌ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ	يَّقْطِيْنٍ	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى
وہ	بیمار تھا	اور	اگایا ہم نے	اوپر اس کے	ایک درخت	سے	بیل والے	اور	بھیجا ہم نے اس کو	طرف

فراخ میدان میں ڈال دیا ﴿۱۴۵﴾ اور اُن پر کدو کا درخت اُگایا ﴿۱۴۶﴾ اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ
ایک لاکھ آدمیوں کے	یا	زیادہ کے	پس ایمان لائے	پس فائدہ دیا ہم نے انکو	تک	ایک مدت	پس پوچھ ان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ﴿۱۴۷﴾ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ﴿۱۴۸﴾ ان سے

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ
کیا واسطے تیرے رب کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے انکے	بیٹے	یا	پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورت	اور	وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ﴿۱۴۹﴾ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اُس

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ	اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	وَلَدَ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ
موجود تھے	خبردار ہو	بیشک وہ	سے	جھوٹ بنائی اپنی	البتہ کہتے ہیں کہ	اولاد ہوئی	اللہ کی	اور	بیشک وہ

وقت) موجود تھے ﴿۱۵۰﴾ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾ کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ

لَكٰذِبُوْنَ	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا پسند کرلیا ہے	بیٹیوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے واسطے تمہارے	کیوں کر

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿۱۵۳﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تَحْكُمُوْنَ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُّبِيْنٌ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	یا	واسطے تمہارے	کوئی دلیل ہے	ظاہر	پس لے آؤ تم	کتاب اپنی کو

فیصلہ کرتے ہو ﴿۱۵۴﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿۱۵۵﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	مقرر کیا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے	ناتا	اور	البتہ تحقیق

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
جانتے ہیں	جن	بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پاکی ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	فَاِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	پس بیشک تم	اور	جس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اوپر اسکے

مگر اللہ کے بندگانِ خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۶۰﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

بِفٰتِنِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ
بہکانے والے	مگر	اس کو جو کہ	وہ	جانے والا ہے	دوزخ کا	اور	نہیں	ہم میں سے	مگر	واسطے اسکے	مقام ہے

نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِنۡ

مَّعۡلُوۡمٌ	وَّ	اِنَّا	لَنَحۡنُ	الصَّآفُّوۡنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحۡنُ	الۡمُسَبِّحُوۡنَ	وَ	اِنۡ
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾ اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ

كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

كَانُوۡا	لَيَقُوۡلُوۡنَ	لَوۡ	اَنَّ	عِنۡدَنَا	ذِكۡرًا	مِّنَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خالص

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا

الۡمُخۡلَصِيۡنَ	فَكَفَرُوۡا	بِهٖ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ	سَبَقَتۡ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس جلد ہی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری

بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾ لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	اِنَّهُمۡ	لَهُمُ	الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ	وَاِنَّ	جُنۡدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہمارے	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	لشکر ہمارے	وہی ہیں

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں ﴿۱۷۲﴾ اور ہمارا لشکر غالب

الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ

الۡغٰلِبُوۡنَ	فَتَوَلَّ	عَنۡهُمۡ	حَتّٰى	حِيۡنٍ	وَّاَبۡصِرۡهُمۡ	فَسَوۡفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا ﴿۱۷۳﴾ تو ایک وقت تک اُن سے اعراض کیے رہو ﴿۱۷۴﴾ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ

يُبۡصِرُوۡنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمۡ
دیکھ لیں گے	کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

انجام) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ﴿۱۷۶﴾ مگر جب وہ اُن کے میدان میں

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ

اَبْصِرْ	وَّ	حِيْنٍ	حَتّٰى	عَنْهُمْ	تَوَلَّ	وَ	الْمُنْذَرِيْنَ	صَبَاحُ	فَسَآءَ
دیکھ	اور	ایک مدت	تک	ان سے	منہ پھیر لے	اور	ڈرائے گیوں کی	صبح	پس بری ہوگی

آ اُترے گا تو جن کو ڈرسنایا گیا تھا اُن کے لیے بُرا دن ہوگا ﴿۱۷۷﴾ اور ایک وقت تک اُن سے منہ پھیرے رہو ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

يَصِفُوْنَ	عَمَّا	الْعِزَّةِ	رَبِّ	رَبِّكَ	سُبْحٰنَ	يُبْصِرُوْنَ	فَسَوْفَ
بیان کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	عزت والے کی	پروردگار	اپنے رب کی	پاکی بیان کر	دیکھ لیں گے	پس البتہ

یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿۱۸۰﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	وَ	الْمُرْسَلِيْنَ	عَلَى	وَسَلٰمٌ
عالموں کا	پروردگار ہے	واسطے اللہ کے ہے کہ	سب تعریف	اور	پیغمبروں کے	اوپر	اور سلامتی ہے

اور پیغمبروں پر سلام ﴿۱۸۱﴾ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿۱۸۲﴾

ایاتها ۸۸ — ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

كَمْ	شِقَاقٍ	وَّ	عِزَّةٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ	ذِي الذِّكْرِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	صٓ
کتنے	خلاف کے	اور	غلبے کے ہیں	بیچ	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	بلکہ	نصیحت والے کی	قرآن	قسم ہے	صٓ

صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿۱﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿۲﴾ ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

مَنَاصٍ	حِيْنَ	وَّلَاتَ	فَنَادَوْا	قَرْنٍ	مِّنْ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	اَهْلَكْنَا
خلاصی کا	وقت	اور نہیں تھا	پس پکارتے پھرے	قرنوں	سے	پہلے ان	سے	ہلاک کئے ہم نے

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	اور	کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۝۴ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵

كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا کر دیا اس نے	سب معبودوں کو	معبود	ایک	بیشک	یہ	البتہ ایک چیز ہے	بہت تعجب کی

جھوٹا (۴) کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۵)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور	جمے رہو	اوپر	اپنے معبودوں کے	بیشک	یہ	ایک چیز ہے کہ

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس

يُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

يُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
ارادہ کی جاتی ہے	نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	بیچ	دین	پچھلے کے	نہیں	یہ	مگر	اپنے جی سے بنا لینا

سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے (۶) یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے (۷)

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا
کیا اتارا گیا	اوپر اس کے	ذکر	سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	سے	یاد میری	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ اُنہوں

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ

يَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَاۗىِٕنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ
چکھا انہوں نے	عذاب میرا	کیا	نزدیک ان کے ہیں	خزانے	رحمت	پروردگار تیرے	غالب

نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا (۸) کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت

الْوَهَّابِ ⑨ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا

الوهاب	ام	لهم	ملك	السموت	و	الارض	و	ما	بينهما	فليرتقوا
بخشنے والے کے	یا	واسطے انکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان انکے	پس انکو چاہیے کہ چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے (۹) یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں

فِي الْاَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ

فی	الاسباب	جند	ما	هنالك	مهزوم	من	الاحزاب	كذبت
بیچ	رسیاں تان کر	ایک لشکر	یہ بھی	وہاں	تباہ ہوا	سے	سب لشکروں میں	جھٹلایا تھا

تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں (۱۰) یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے (۱۱) ان سے پہلے نوح کی

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ

قبلهم	قوم	نوح	و	عاد	و	فرعون	ذوالاوتاد	و	ثمود	وقوم	لوط
پہلے ان کے	قوم	نوح کی نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود نے	اور قوم	لوط کی نے

قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں (۱۲) اور ثمود اور لوط کی قوم

وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

و	اصحب	لئیکة	اولئک	الاحزاب	ان	کل	الا	کذب	الرسل
اور	رہنے والے	بن کے نے	یہ لوگ تھے	بڑی بڑی جماعتیں	نہیں تھے	یہ سب	مگر	جھٹلاتے تھے	پیغمبروں کو

اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں (۱۳) (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ

فحق	عقاب	و	ما	ینظر	هؤلاء	الا	صیحة	واحدة	ما	لها	من
پس ثابت ہوا	عذاب میرا	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	تند آواز کی	ایک	کہ نہیں	اس کو	کچھ

عذاب (اُن پر) آواقع ہوا (۱۴) اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا

ع ۱۴ ۱۰

فَوَاقٍ ⑮ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ

فواق	و	قالوا	ربنا	عجل	لنا	قطنا	قبل	یوم	الحساب	اصبر
ڈھیل	اور	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے	جلد دے	ہم کو	چٹھی ہماری	پہلے	دن	حساب کے سے	صبر کر

انتظار کرتے ہیں (۱۵) اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے (۱۶) (اے پیغمبر)

عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا

عَلٰی	مَا	یَقُوۡلُوۡنَ	وَاذۡکُرۡ	عَبۡدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الۡاَیۡدِ	اِنَّہٗۤ	اَوَّابٌ	اِنَّا	سَخَّرۡنَا
اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور یاد کر	بندے ہمارے	داؤد	صاحب قوت کو	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	بیشک	مسخر کیا ہم نے

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے

الۡجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿ۙ۱۸﴾ وَ الطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَۃً ؕ

الۡجِبَالَ	مَعَہٗ	یُسَبِّحۡنَ	بِالۡعَشِیِّ	وَ	الۡاِشۡرَاقِ	وَالطَّیۡرَ	مَحۡشُوۡرَۃً
پہاڑوں کو	ساتھ اس کے	تسبیح کہتے تھے	دن ڈھلے	اور	سورج نکلے	اور جانور	اکٹھے کیے ہوئے

پہاڑوں کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام اُن کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔

کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَ شَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡحِکۡمَۃَ وَ فَصۡلَ

کُلٌّ	لَّہٗۤ	اَوَّابٌ	وَ	شَدَدۡنَا	مُلۡکَہٗ	وَاٰتَیۡنٰہُ	الۡحِکۡمَۃَ	وَ	فَصۡلَ
ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار	اور	زبردست کی ہم نے	سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور	فیصلہ کرنیوالی

سب ان کے فرمانبردار تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت کی)

وقف لازم

الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَ ہَلۡ اَتٰىکَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ﴿ۙ۲۱﴾ اِذۡ

الۡخِطَابِ	وَ	ہَلۡ	اَتٰىکَ	نَبَؤُا	الۡخَصۡمِ	اِذۡ	تَسَوَّرُوا	الۡمِحۡرَابَ	اِذۡ
بات	اور	کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	جھگڑنیوالوں کی	جسوقت کہ	دیوار پر چڑھ کر اترآئے	عبادت خانے میں	جسوقت

بات کا فیصلہ (سکھایا) ﴿۲۰﴾ بھلا تمہارے پاس اُن جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ﴿۲۱﴾ جس

دَخَلُوۡا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡہُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا

دَخَلُوۡا	عَلٰی	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنۡہُمۡ	قَالُوۡا	لَا	تَخَفۡ	خَصۡمٰنِ	بَغٰی	بَعۡضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت	ڈر	ہم ہیں دو جھگڑنیوالے	زیادتی کی ہے	بعض ہمارے نے

وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے

عَلٰی بَعۡضٍ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَ لَا تُشۡطِطۡ وَ اہۡدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ

عَلٰی	بَعۡضٍ	فَاحۡکُمۡ	بَیۡنَنَا	بِالۡحَقِّ	وَ	لَا	تُشۡطِطۡ	وَاہۡدِنَاۤ	اِلٰی	سَوَآءِ
اوپر	بعض کے	پس فیصلہ کر	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور	مت	زیادتی کر	اور راہ دکھا ہم کو	طرف	راہ

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو

الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ

الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِيَ	نَعْجَةٌ
سیدھی کے	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	واسطے اسکے	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے	دنبی ہے

سیدھا رستہ دکھا دیجیے (۲۲) (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے (پاس)

وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ	فِي	الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
ایک	پس کہا اس نے	سونپ دے مجھ کو وہ	اور غلبہ کیا مجھ پر	بیچ	بات کے	کہا داؤد نے	البتہ تحقیق کہ	ظلم کیا اس نے تجھ پر

ایک دُنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کردے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے (۲۳) اُنہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دُنبی مانگتا ہے کہ

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ

بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰى	نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِيْ
ساتھ مانگنے	دنبی تیری کے	طرف	دنبیوں اپنی کی	اور	بیشک	بہت	سے	شریک	زیادتی کرتے ہیں

اپنی دُنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط

بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ	مَّا هُمْ
بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	اور کم ہیں	وہ لوگ

زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة

السجدۃ ۱۰

وَ	ظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّ	اَنَابَ
اور	خیال کیا	داؤد نے	کہ کچھ	آزمایا ہے ہم نے	پس بخشش مانگی	رب اپنے سے	اور گر پڑا	عاجزی کرتا ہوا	اور	رجوع کرتا ہوا

نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا (۲۴)

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا
پس بخشا ہم نے	واسطے اسکے	یہ	اور	بیشک	واسطے اسکے	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی	جگہ پھر جانے کی	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اُن کو بخش دیا۔ اور بے شک اُن کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (۲۵) اے داؤد ہم

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي	الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
کیا ہے ہم نے تجھ کو	نائب	بیچ	زمین کے	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور	مت	پیروی کر

نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
جی کی خواہش کی	پس وہ تجھ کو گمراہ کر دے گی	سے	راہ	اللہ کی	بیشک	جو لوگ کہ	گمراہ ہوئے	سے	راہ

کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے

ع ۲ / ۱۲ / ۱۱

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ
اللہ کی	واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	بسبب اسکے کہ	وہ بھول گئے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو

سخت عذاب (تیار) ہے کہ اُنہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	بے فائدہ	یہ ہے	گمان	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	پس وائے ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لیے

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	مِنَ	النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	کر دیں ہم	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

دوزخ کا عذاب ہے ﴿۲۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے، کیا اُن کو ہم اُن کی

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
مانند مفسدوں کی	بیچ	زمین کے	یا	کر دیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	مانند بدکاروں کی	کتاب ہے

طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں، یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿۲۸﴾ (یہ) کتاب

أَنْزَلْنٰهُ إِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ	لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَ	وَهَبْنَا
اتارا ہے ہم نے	طرف تیری	برکت والی	تاکہ فکر کریں	آیتوں آنکی کے	اور	تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحب	عقل کے	اور	دیا ہم نے

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	جسوقت	روبرو لائے گئے	اوپر اس کے	شام کو

داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ﴿۳۰﴾ جب اُن کے سامنے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّيْ
گھوڑے	بہت خاصے	پس کہا	بیشک میں نے	دوست رکھا میں نے	محبت	مال کی کو	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	اوپر میرے	پس شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پاؤں پر

اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ﴿۳۲﴾ (بولے کہ) اُن کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى	كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور	ڈال دیا ہم نے	اوپر	کرسی اس کی کے	ایک بدن	پھر

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر اُنہوں نے (اللہ کی

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْلِيْ	وَهَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ
رجوع کیا	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور دے	مجھ کو	ملک کہ	نہیں	لائق ہو	واسطے کسی کے	پیچھے میرے

طرف) رجوع کیا ﴿۳۴﴾ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيحَ	تَجْرِي	بِأَمْرِهِ	رُخَاءً
بیشک تو	تو ہی ہے	بخشنے والا	پس مسخر کیا ہم نے	واسطے اسکے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرم نرم

شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے ہوا کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُن کے

حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ

حَيْثُ	أَصَابَ	وَ	الشَّيَاطِينَ	كُلَّ	بَنَّاءٍ	وَ	غَوَّاصٍ	وَآخَرِينَ
جہاں	پہنچنا چاہتا	اور	شیطان	ہر	ایک عمارت بنانیوالے	اور	غوطہ مارنے والے	اور بہت سے اور

حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ﴿۳۶﴾ اور دیووں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) سب یہ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اور اوروں کو

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِينَ	فِي	الْأَصْفَادِ	هَٰذَا	عَطَاؤُنَا	فَامْنُنْ	أَوْ	أَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے	یہ ہے	بخشش ہماری	پس تو احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿۳۸﴾ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

حِسَابٍ	وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَ	حُسْنَ	مَآبٍ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا
حساب کے	اور	بیشک	اس کا	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے قریب کا	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اور	یاد کر	بندے ہمارے

سے) کچھ حساب نہیں ہے ﴿۳۹﴾ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب

ع ۴ / ۱۲

أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

وقف لازم

أَيُّوبَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الشَّيْطَانُ	بِنُصْبٍ	وَ	عَذَابٍ
ایوب کو	جسوقت کہ	پکارا اس نے	رب اپنے کو	یہ کہ	ہاتھ لگایا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے	اور	عذاب کے

کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالٰہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ﴿۴۱﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

ارْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هَٰذَا	مُغْتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	أَهْلَهُ
لات مار	ساتھ پاؤں اپنے سے	یہ ہے	جگہ نہانے کی	ٹھنڈی	اور	پینے کی	اور دیئے ہم نے	اس کو	اہل اس کے

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ﴿۴۲﴾ اور ہم نے ان کو اہل

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِأُولِي	الْأَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مانند ان کی	ساتھ ان کے	بوجہ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور یادگار	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	لے	بیچ ہاتھ اپنے کے

(وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی ﴿۴۳﴾ اور اپنے ہاتھ

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ إِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ إِنَّهٗ

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	إِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	إِنَّهٗ
جھاڑو	پس مار	ساتھ اس کے	اور مت	جھوٹی کر قسم اپنی	بیشک	پایا ہم نے اس کو	صبر کرنے والا	اچھا	بندہ	بیشک وہ

میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع

أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

أَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَا	إِبْرٰهِيمَ	وَ	إِسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	أُولِي الْأَيْدِي
رجوع کرنیوالا تھا	اور	یاد کر	بندوں ہمارے	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	ہاتھوں والے

کرنے والے تھے ﴿۴۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے

وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ إِنَّا أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْأَبْصَارِ	إِنَّا	أَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	آنکھوں والے	بیشک	خالص کیا ہم نے ان کو	ساتھ صفت خالص کے	وہ یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	نزدیک ہمارے ہیں

اور صاحبِ نظر تھے ﴿۴۵﴾ ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ﴿۴۶﴾ اور وہ ہمارے

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْأَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	إِسْمٰعِيلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
میں سے (تھے)	چنے ہوئے	نیک لوگوں	اور	یاد کر	اسماعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۷﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ	الْأَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
اور ہر ایک تھے	سے	بہتروں (میں)	یہ ہے	نصیحت	اور	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	البتہ اچھی ہے	جگہ پھر جانیکی

وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے ﴿۴۹﴾

جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا

جَنّٰتِ	عَدۡنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الۡاَبۡوَابُ	مُتَّكِـِٕيۡنَ	فِيۡهَا	يَدۡعُوۡنَ	فِيۡهَا
بہشتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	کھول رکھے ہیں	واسطے انکے	دروازے ان کے	تکیہ کئے ہوئے	بیچ اس کے	منگوائیں گے	بیچ ان کے

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ﴿۵۰﴾ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

بِفَاكِهَةٍ	كَثِيۡرَةٍ	وَّ	شَرَابٍ	وَعِنۡدَهُمۡ	قٰصِرٰتُ	الطَّرۡفِ	اَتۡرَابٌ
میوے	بہت	اور	پینے کی چیزیں	اور نزدیک ان کے	بند رکھنے والیاں	نظر کو	ہم عمر

کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ﴿۵۱﴾ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ﴿۵۲﴾

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

هٰذَا	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لِيَوۡمِ	الۡحِسَابِ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزۡقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنۡ	نَّفَادٍ
یہ ہے	جو	وعدہ دیئے گئے ہو تم	واسطے دن	حساب کے	بیشک	یہ ہے	رزق ہمارا	نہیں	واسطے اسکے	کچھ	کم ہونا

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۵۳﴾ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ

هٰذَا	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيۡنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ	جَهَنَّمَ	يَصۡلَوۡنَهَا	فَبِئۡسَ
بات یہ ہے	اور	بیشک	واسطے سرکشوں کے	بری	جگہ ہے پھر جانے کی	دوزخ	داخل ہوں گے اس میں	پس برا ہے

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں)۔ اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے ﴿۵۵﴾ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ

الۡمِهَادُ	هٰذَا	فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ	حَمِيۡمٌ	وَّغَسَّاقٌ	وَّ	اٰخَرُ	مِنۡ	شَكۡلِهٖۤ
بچھونا	یہ ہے عذاب	پس چکھو اس کو	گرم پانی	اور پیپ	اور	دوسری	سے	اسی شکل کی

اور وہ بری آرام گاہ ہے ﴿۵۶﴾ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ﴿۵۷﴾ اور اسی طرح کے اور بہت سے

اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا

اَزۡوَاجٌ	هٰذَا	فَوۡجٌ	مُّقۡتَحِمٌ	مَّعَكُمۡ	لَا	مَرۡحَبًۢا	بِهِمۡ	اِنَّهُمۡ	صَالُوا
بہت قسمیں	یہ ہے	جماعت	بیٹھنے والی	ساتھ تمہارے	نہ	خوشی ہو جیو	ان کو	بیشک یہ ہیں	جانے والے

(عذاب ہوں گے) ﴿۵۸﴾ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
دوزخ میں	کہیں گے	بلکہ	تم بھی	نا	خوشی ہوجیو	ساتھ تمہارے	تم ہی نے	آگے تیار کر رکھا تھا اسکو	واسطے ہمارے	پس بری ہے

ہیں ﴿۵۹﴾ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي	النَّارِ
جگہ رہنے کی	کہیں گے	اے رب ہمارے	جس نے	پہلے تیار کر رکھا ہے	واسطے ہمارے	یہ	پس زیادہ دے اسکو	عذاب	دوگنا	بیچ	آگ کے

برا ٹھکانا ہے ﴿۶۰﴾ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ﴿۶۱﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَا لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	کہیں گے	کیا ہے ہم کو کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان مردوں کو کہ	تھے ہم	گنتے ان کو	سے	شریروں میں	کیا پکڑا تھا ہم نے انکو

اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم اُن شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے اُن سے

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ
محکوم	یا	کج ہوگئیں	ان سے	آنکھیں ہماری	بیشک	یہ ہے	البتہ حق	جھگڑنا	اہل

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں اُن (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ﴿۶۳﴾ بیشک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا

النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ

النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
دوزخ کا	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	اور	نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اکیلا	غالب	پروردگار

برحق ہے ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿۶۵﴾ جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	درمیان ان کے ہے	غالب	بخشنے والا	کہہ	وہ	خبر

آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) اُن میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ﴿۶۶﴾ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی

عَظِیْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ

عَظِیْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	كَانَ	لِیَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ
بہت بڑی ہے	تم	اس سے	منہ پھیرنیوالے ہو	نہیں	ہے	مجھ کو	کچھ	علم	سرداروں

(ہولناک چیز کی) خبر ہے ﴿٦٧﴾ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے ﴿٦٨﴾ مجھ کو اُوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْاَعْلٰٓی اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ یُّوْحٰٓی اِلَیَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ

الْاَعْلٰی	اِذْ	یَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	یُّوْحٰٓی	اِلَیَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	اِذْ
بلند کے	جسوقت کہ	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	طرف میری	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	جسوقت

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ﴿٦٩﴾ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿٧٠﴾ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	طِیْنٍ	فَاِذَا	سَوَّیْتُهٗ
کہا	پروردگار تیرے نے	فرشتوں کو	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	سے	مٹی	پس جسوقت کہ	درست کروں اسکو

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ﴿٧١﴾ جب اس کو درست

وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ	نَفَخْتُ	فِیْهِ	مِنْ	رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِیْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پھونکوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں

کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿٧٢﴾ تو تمام فرشتوں نے

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ط اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ	اِبْلِیْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِیْنَ	قَالَ
سب کے سب	ساروں نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	ہوگیا	سے	کافروں	کہا رب نے

سجدہ کیا ﴿٧٣﴾ مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہوگیا ﴿٧٤﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ

یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ط اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

یٰٓاِبْلِیْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِیَدَیَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ
اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	یہ کہ	سجدہ کرے تو	واسطے اسکے جسکو	پیدا کیا میں نے	ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے	تکبر کیا تو نے	یا

اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ
تھا تو	سے	بلند مرتبے والوں میں	کہا ابلیس نے کہ	میں	بہتر ہوں	اس سے کہ	پیدا کیا تو نے مجھ کو	سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو

یا اونچے درجے والوں میں تھا؟﴿۷۵﴾ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ

مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ
سے	مٹی	کہا	پس نکل	یہاں سے	پس بیشک تو	راندہ گیا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت ہے میری

سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿۷۶﴾ کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿۷۷﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ
تک	دن	جزا کے	کہا ابلیس نے	اے رب میرے	ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن	کہ اٹھائے جائیں مُردے	فرمایا	پس بیشک تو

لعنت (پڑتی) رہے گا ﴿۷۸﴾ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿۷۹﴾ کہا تجھ کو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
سے ہے	ڈھیل دیئے گیوں میں	تک	دن	وقت	معلوم کے	کہا ابلیس نے	قسم ہے عزت تیری کی	البتہ گمراہ کرونگا انکو

مہلت دی جاتی ہے ﴿۸۰﴾ اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۸۱﴾ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ

اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے	خالص کیے ہوئے	فرمایا	پس سچ یہ ہے	اور	سچ

سب کو بہکاتا رہوں گا ﴿۸۲﴾ سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں ﴿۸۳﴾ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

اَقُوْلُ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
کہتا ہوں میں	البتہ بھر دونگا میں	دوزخ کو	تجھ سے	اور	ان سے جو کہ	پیروی کرینگے تیری	ان میں سے	سب کو

ہوں ﴿۸۴﴾ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۸۵﴾

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ

قُلْ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اِنْ
کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	اور	نہیں	میں	سے	تکلف کرنیوالوں	نہیں

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿٨٦﴾ یہ (قرآن)

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع

ع ۵ ۲۴ ۱۴

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ
یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	اور	البتہ جان لوگے	خبر اس کی	پیچھے	ایک مدت کے

تو اہلِ عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿٨٧﴾ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿٨٨﴾

ایاتها ۷۵ — ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ — رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اتارنا	اس کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ کی	غالب	حکمت والے	بیشک	اتاری ہے ہم نے	طرف تیری	کتاب

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿١﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ ط اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط

بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ
ساتھ حق کے	پس بندگی کر	اللہ کی	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	خبردار ہو	واسطے اللہ کے ہے	عبادت	خالص

سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿٢﴾ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا)

وقف لازم

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑ لیے انہوں نے	سے	سوائے اللہ کے	دوست	نہیں	عبادت کرتے ہم انکی	مگر	تا کہ نزدیک کریں ہمکو	طرف	اللہ کی

ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	هُمْ	مَا	فِىْ	بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	زُلْفٰى
اللہ	بیشک	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اسکے	وہ	اس چیز کے کہ	بیچ	درمیان ان کے	حکم کرے گا	اللہ	بیشک	نزدیک کرنے کر

بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس

لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَّاصْطَفٰى	وَلَدًا	يَّتَّخِذَ	اَنْ	اللّٰهُ	اَرَادَ	لَوْ	كَفَّارٌ	كٰذِبٌ	هُوَ	مَنْ	يَهْدِىْ	لَا
البتہ چن لیتا	اولاد	پکڑے	یہ کہ	اللہ	ارادہ کرتا	اگر	کفر کرنیوالا	جھوٹا ہے	وہ	اس کو جو کہ	راہ دکھاتا	نہیں

شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ﴿۳﴾ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ

خَلَقَ	الْقَهَّارُ	الْوَاحِدُ	اللّٰهُ	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	يَشَآءُ	مَا	يَخْلُقُ	مِمَّا
پیدا کیا اس نے	غالب	اکیلا	اللہ	وہی ہے	پاک ہے وہ	چاہتا ہے	جو کچھ	پیدا کرتا ہے	اس چیز سے کہ

جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے ﴿۴﴾ اُسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى

عَلَى	النَّهَارَ	يُكَوِّرُ	وَ	النَّهَارِ	عَلَى	الَّيْلَ	يُكَوِّرُ	بِالْحَقِّ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ
اوپر	دن کو	لپیٹتا ہے	اور	دن کے	اوپر	رات کو	لپیٹتا ہے	ساتھ حق کے	زمین کو	اور	آسمانوں کو

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ

هُوَ	اَلَا	مُّسَمًّى	لِاَجَلٍ	يَّجْرِىْ	كُلٌّ	وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ	سَخَّرَ	وَ	الَّيْلِ
وہی ہے	خبردار ہو	مقرر تک	ایک وقت	چلتا ہے	ہر ایک	اور چاند کو	سورج کو	مسخر کیا	اور	رات کے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

زَوْجَهَا	مِنْهَا	جَعَلَ	ثُمَّ	وَّاحِدَةٍ	نَّفْسٍ	مِّنْ	خَلَقَكُمْ	الْغَفَّارُ	الْعَزِيْزُ
جوڑا اس کا	اس میں سے	کیا پیدا	پھر	ایک	جان	سے	پیدا کیا تم کو	بخشنے والا	غالب

غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾ اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	چار پایوں میں	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	بیچ	پیٹوں	تمہاری ماؤں کے

تمہارے لیے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
ایک پیدائش	پیچھے	دوسری پیدائش کے	بیچ	اندھیروں	تین کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ اللہ	پس کہاں سے	پھرے جاتے ہو	اگر	کفر کرو تم	پس بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو (۶) اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے۔ اور وہ اپنے

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
اور	نہیں	پسند کرتا	واسطے بندوں اپنے کے	کفر	اور	اگر	شکر کرو تم	پسند کریگا اسکو	واسطے تمہارے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ

بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
دوسرے کا	پھر	طرف	رب اپنے کی ہے	پھر جانا تمہارا	پس خبر دے گا تم کو	اس چیز کی کہ	تھے تم	کرتے	بیشک وہ

بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جسوقت	لگتی ہے	انسان کو	سختی	پکارتا ہے	رب اپنے کو	رجوع کرکر	طرف اسکی	پھر

پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے (۷) اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ

اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِیَ	مَا	کَانَ	یَدْعُوْۤا	اِلَیْهِ	مِنْ	قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ کہ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس

جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے

وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ

وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّیُضِلَّ	عَنْ	سَبِیْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِکُفْرِکَ
اور	مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھا	ساتھ کفر اپنے کے

اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا

قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ

قَلِیْلًا	اِنَّکَ	مِنْ	اَصْحٰبِ	النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ
تھوڑا	بیشک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے	کیا جو شخص کہ	وہ	بندگی کرتا ہے	وقت

سا فائدہ اُٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ﴿۸﴾ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

الَّیْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	یَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَیَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ
رات کے	سجدے میں	اور	کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت	پروردگار اپنے کی

رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے۔

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	یَسْتَوِی	الَّذِیْنَ	یَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

ع ۱ ۹ ۱۵

یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا

یَتَذَکَّرُ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	قُلْ	یٰعِبَادِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوْا
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل خالص کے	کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۹﴾ کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
رب اپنے سے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی ہے

پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے بھلائی ہے۔

وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	کشادہ ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	پورا دیا جائیگا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بے

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

حِسَابٍ (۱۰) قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

حِسَابٍ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
حساب	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص	واسطے اسکے

ثواب ملے گا (۱۰) کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی

الدِّيْنَ ۙ (۱۱) وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۲) قُلْ اِنِّيْٓ

الدِّيْنَ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ
عبادت	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	مسلمان	کہہ	بیشک میں

بندگی کروں (۱۱) اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اوّل مسلمان بنوں (۱۲) کہہ دو کہ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۳) قُلِ اللّٰهَ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ	اللہ ہی کی

اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (۱۳) کہہ دو کہ اللہ،

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ (۱۴) فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهُ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ
عبادت کرتا ہوں میں	خالص کر کر	واسطے اس کے	میری عبادت	پس عبادت کرو تم	جس کو کہ	چاہو تم	سے

میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں (۱۴) تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
سوائے اس کے	کہہ	بیشک	ٹوٹا پانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾

وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	یہ	وہی ہے	ٹوٹا پانا	ظاہر

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ﴿۱۵﴾

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ	النَّارِ	وَ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
واسطے انکے	سے	ان کے اوپر	سائبان ہونگے	سے	آگ	اور	سے	ان کے نیچے	سائبان ہونگے	یہ ہے کہ

اُن کے اُوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	ساتھ اس کے	بندوں اپنے کو	اے میرے بندو	ڈرو مجھ سے	اور	جن لوگوں نے	پرہیز کیا

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ

الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
بتوں سے	یہ کہ	عبادت کریں ان کی	اور رجوع کرتے ہیں	طرف	اللہ کی	واسطے ان کے	خوش خبری ہے

کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لیے بشارت ہے۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ
پس خوشخبری دے	میرے بندوں کو	وہ جو کہ	سنتے ہیں	بات کو	پس پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کی کی

تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ﴿۱۷﴾ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ أُولٰٓئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
یہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	صاحب	عقل کے

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي
کیاپس جوکوئی	ثابت ہوئی	اوپراس کے	بات	عذاب کی	کیاپس تو	چھڑا کرلائے گا	ان کو جو	بیچ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے

النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا
آگ کے ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	بالاخانے ہیں	سے	اوپران کے

سکو گے ؟﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اُوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا
بالاخانے ہیں	بنائے ہوئے	چلتی ہیں	سے	نیچےان کے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں

بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کو	کیانہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان

وعدے کے خلاف نہیں کرتا﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پانی	پس چلایااس کو	بیچ چشموں کے	بیچ	زمین کے	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
مختلف	رنگ ہیں اس کے	پھر	زور کرتا ہے اوپر کو	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہو گیا	پھر	کرتا ہے اس کو

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اُسے

ع ۲ ۱۲ ۱۶

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ

حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا پس جو شخص کہ

چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے﴿۲۱﴾ بھلا جس شخص کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰي	نُوْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ
کھولا ہے	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطے اسلام کے	پس وہ	اوپر	نور کے ہے	سے	پروردگار اپنے	پس وائے ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس اُن پر

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
واسطے ان لوگوں کے کہ سخت ہیں	دل ان کے	سے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں

افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں﴿۲۲﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری ہے	بہتر	بات	کتاب ہے	یکساں	دوہرائی جانیوالی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
اس سے	کھال کے	ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں

جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ
چمڑے ان کے	اور دل ان کے	طرف	یاد	اللہ کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی

بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ
ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	جس کو	چاہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا

وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ

اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ
آیا پس جو کوئی	بچاتا ہے	منہ اپنے کو	برے	عذاب	دن	قیامت کے سے	اور	کہا گیا

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
واسطے ظالموں کے	چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم	کماتے	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے

جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ﴿۲۴﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَاَذَاقَهُمُ
تھے پہلے ان	پس آیا ان کو	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے تھے	پس چکھائی ان کو

بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿۲۵﴾ پھر ان کو

اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

وقف لازم

اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
اللہ نے	رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

اللہ نے دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
کاش کہ	ہوتے	جانتے	اور	البتہ تحقیق	بیان کیا ہے ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے

کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ج قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
سے	ہر ایک	مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی ہے	بن

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ
کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک مرد ہے	بیچ اس کے	شریک ہیں

(اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ﴿۲۸﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں

مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ط هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ط

مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا
ضدی بدخو	اور	ایک مرد ہے	خالص سالم	واسطے ایک مرد کے	کیا	برابر ہوتے ہیں	دونوں مثال میں

(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ج بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ	اِنَّهُمْ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تو	مرنے والا ہے	اور	بیشک وہ بھی

(نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ز ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

ع ۳ / ۱۷

مَّيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
مرنے والے ہیں	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	جھگڑو گے

مرجائیں گے ﴿۳۰﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کردیا جائے گا) ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	جھوٹ باندھا ہے	اوپر	اللہ کے	اور	جھٹلایا ہے	سچ کو	جسوقت	آیا اسکے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	وہ شخص کہ	آیا	ساتھ سچ کے

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (۳۲) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	تصدیق کی جس نے	اس کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	واسطے انکے ہے	جو کچھ	چاہیں	نزدیک

اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (۳۳) وہ جو چاہیں گے اُن کے لیے ان کے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ
پروردگار اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	احسان کرنے والوں کا	تا کہ دور کرے	اللہ	ان سے	برائی

پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے (۳۴) تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
وہ جو	کی تھی انہوں نے	اور بدلہ دے ان کو	ثواب اس کا	ساتھ بہتر	اس چیز کے کہ	تھے وہ

جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
کرتے	کیا نہیں	اللہ	کافی	بندے اپنے کو	اور	ڈراتے ہیں تجھ کو	ساتھ ان لوگوں کے کہ

بدلہ دے (۳۵) کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو اُن لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ (۳۶) وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
سوائے اسکے ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا	اور	جس کو	راہ دکھائے	اللہ

ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۶) اور جس کو اللہ ہدایت

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ (۳۷) وَلَئِنْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور	اگر

دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (۳۷) اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ

تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے مجھ کو	اللہ	ساتھ برائی کے	کیا

کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	کھولنے والے ہیں	ضرر اس کے کو	یا	ارادہ کرے مجھ کو	ساتھ مہربانی کے	کیا	ہیں وہ	بند کرنے والے

وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۳۸) قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
مہربانی اس کی کو	کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اس کے	توکل کرتے ہیں	توکل کرنے والے	کہہ

سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں (۳۸) کہہ دو کہ

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے قوم میری	عمل کرو تم	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرتا ہوں	پس البتہ	جان لو گے تم

اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	اِنَّآ
کون شخص ہے کہ	آئے اس کو	عذاب	کہ رسوا کرے گا اس کو	اور	اتر پڑے گا	اوپر اس کے	عذاب	ہمیشہ کا	بیشک

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾ ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری ہے ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	واسطے لوگوں کے	ساتھ حق کے	پس جس نے	راہ پائی	پس واسطے جان اپنی کے

تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لیے۔

۴ع ۱۰

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ
اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوا	اوپر اپنی جان کے	اور	نہیں	تو	اوپر ان کے	داروغہ	اللہ

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ لوگوں

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ	تَمُتْ	فِيْ	مَنَامِهَا
قبض کرتا ہے	جانوں کو	وقت	اس کی موت کے	اور	جو	نہیں	مرے	بیچ	ان کی نیند کے

کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى
پس بند کر رکھتا ہے	جن کو کہ	مقرر کی ہے	اوپر ان کے	موت	اور	بھیج دیتا ہے	اوروں کو	تک

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

اَمِ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	لِّقَوۡمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِىۡ	اِنَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ
کیا	فکر کرتے ہیں	واسطے قوم کے کہ	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	مقرر	وقت

چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ کیا

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔا

شَيۡـًٔا	يَمۡلِكُوۡنَ	لَا	كَانُوۡا	لَوۡ	اَوَ	قُلۡ	شُفَعَآءَ	اللّٰهِ	دُوۡنِ	مِنۡ	اتَّخَذُوۡا
کچھ	اختیار رکھتے	نہیں	ہیں وہ	اگرچہ	کیا	کہہ	سفارشی	اللہ کے	سوائے	سے	پکڑے ہیں انہوں نے

انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنالیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں۔

وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلۡكُ	لَهٗ	جَمِيۡعًا	الشَّفَاعَةُ	لِّلّٰهِ	قُلْ	يَعۡقِلُوۡنَ	لَا	وَّ
آسمانوں کی	بادشاہی ہے	واسطے اسکے	ساری	سفارش	واسطے اللہ کے ہے	کہہ	سمجھتے ہیں	نہ	اور

اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿۴۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ

وَحۡدَهُ	اللّٰهُ	ذُكِرَ	اِذَا	وَ	تُرۡجَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ	ثُمَّ	الۡاَرۡضِ	وَ
اکیلے کو	اللہ	یاد کیا جاتا ہے	جس وقت	اور	پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کے	پھر	زمین کی	اور

اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

ذُكِرَ	اِذَا	وَ	بِالۡاٰخِرَةِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	قُلُوۡبُ	اشۡمَاَزَّتۡ
یاد کیے جاتے ہیں	جسوقت	اور	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے	نہیں	ان لوگوں کے کہ	دل	نفرت کرتے ہیں

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے

الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

فَاطِرَ	اللّٰهُمَّ	قُلِ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	هُمۡ	اِذَا	دُوۡنِهٖۤ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ
پیدا کرنیوالے	اے اللہ	کہہ کہ	خوش ہوجاتے ہیں	وہ	ناگہاں	سوائے اس کے	ہیں سے	وہ لوگ کہ

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	تو ہی	حکم کرے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

عِبَادِكَ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
بندوں اپنے کے	بیچ	اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	جو کچھ

کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۴۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ	الْعَذَابِ
بیچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کی	ساتھ اس کے	البتہ بدلہ دیں	ساتھ اسکے	سے	برے	عذاب

(مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہو جائیگا	واسطے انکے	سے	اللہ کی طرف	جو کچھ کہ	نہ	تھے وہ	گمان کرتے

کے بدلے میں دے دیں۔ اور اُن پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور ظاہر ہونگی	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ	کماتے تھے	اور	گھیر لیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ
ٹھٹھا کرتے	پس جب	لگتی ہے	آدمی کو	سختی	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	دیتے ہیں ہم اسکو

آ گھیرے گا ﴿۴۸﴾ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی

نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ

نِعۡمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى	عِلۡمٍ	بَلۡ	هِىَ	فِتۡنَةٌ	وَّ	لٰـكِنَّ
نعمت	اپنی طرف سے	کہتا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں اسکو	اوپر	علم کے	بلکہ	یہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى

اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	قَدۡ	قَالَهَا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	فَمَاۤ	اَغۡنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	تحقیق	کہی تھی یہ بات	ان لوگوں نے	جو کہ	ان سے پہلے تھے	پس نہیں	کفایت کی

مگر ان سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاَصَابَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا
ان سے	اس چیز نے جو کہ	تھے وہ	کماتے	پس پہنچی ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے

کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿۵۰﴾ تو ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ	هٰٓؤُلَاۤءِ	سَيُصِيۡبُهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا	وَمَا
اور	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	سے	ان میں	جلد پہنچے گی ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ

هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ
وہ	عاجز کرنے والے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جسکے

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۱﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس

يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ

ع ۵ ۱۱ ۲

يَّشَآءُ	وَ	يَقۡدِرُ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ
چاہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	کہہ

کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۵۲﴾ (اے پیغمبر

يٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

يٰعِبَادِیَ	الَّذِیْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓی	اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ	رَّحْمَةِ
اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادتی کی	اوپر	جانوں اپنی کے	مت	ناامید ہوں	سے	رحمت

میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	یَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِیْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
اللہ کی	بیشک	اللہ	بخشتا ہے	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا

الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ

الرَّحِیْمُ	وَ	اَنِیْبُوْٓا	اِلٰی	رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	یَّاْتِیَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	طرف	رب اپنے کی	اور	مطیع رہو	واسطے اسکے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تم کو

مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ	وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
عذاب	پھر	نہ	مدد کیے جائیں گے	اور	پیروی کرو	اچھی طرح	اس چیز کی کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے

فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿۵۴﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	یَّاْتِیَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ
کی طرف سے	تمہارے رب	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تم کو	عذاب	ناگہاں	اور	تم

اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ

لَا	تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	یّٰحَسْرَتٰی	عَلٰی	مَا	فَرَّطْتُّ	فِیْ
نہیں	جانتے ہو	ایسا نہ ہو کہ	کہے	کوئی جی	اے افسوس	اوپر	اس کے کہ	تقصیر کی میں نے	بیچ

پیروی کرو ﴿۵۵﴾ کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ

جَنۡۢبِ	اللّٰهِ	وَ	اِنۡ	كُنۡتُ	لَمِنَ	السّٰخِرِيۡنَ	اَوۡ	تَقُوۡلَ	لَوۡ	اَنَّ	اللّٰهَ
حق	اللہ کے	اور	تحقیق	تھا میں	البتہ میں سے	ٹھٹھا کرنے والوں	یا	کہے	کہ اگر	یہ کہ	اللہ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا﴿۵۶﴾ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ

هَدٰىنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۵۷﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ

هَدٰىنِىۡ	لَكُنۡتُ	مِنَ	الۡمُتَّقِيۡنَ	اَوۡ	تَقُوۡلَ	حِيۡنَ	تَرَى	الۡعَذَابَ
ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں	سے	پرہیزگاروں میں	یا	کہے	جب	دیکھے	عذاب کو

مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا﴿۵۷﴾ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

لَوۡ اَنَّ لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ

لَوۡ	اَنَّ	لِىۡ	كَرَّةً	فَاَكُوۡنَ	مِنَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	بَلٰى	قَدۡ	جَآءَتۡكَ
کاش	کہ	ہو واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں میں	سے	نیکی کرنے والوں میں	یہ نہیں	تحقیق	آئیں تیرے پاس

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں﴿۵۸﴾ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری

اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوۡمَ

اٰيٰتِىۡ	فَكَذَّبۡتَ	بِهَا	وَاسۡتَكۡبَرۡتَ	وَ	كُنۡتَ	مِنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	وَ	يَوۡمَ
نشانیاں میری	پس تو نے جھٹلایا	اس کو	اور تکبر کیا تو نے	اور	تھا تو	سے	کافروں	اور	دن

آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا﴿۵۹﴾ اور جس

الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ

الۡقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيۡنَ	كَذَبُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوۡهُهُمۡ	مُّسۡوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے	منہ ان کے	کالے ہیں

لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ اُن کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔

اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

اَلَيۡسَ	فِىۡ	جَهَنَّمَ	مَثۡوًى	لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	وَ	يُنَجِّى	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ
کیا نہیں ہے	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے تکبر کرنیوالوں کے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟﴿۶۰﴾ اور جو پرہیزگار ہیں اُن کی

اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	يَحۡزَنُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ	السُّوۡٓءُ	يَمَسُّهُمُ	لَا	بِمَفَازَتِهِمۡ	اتَّقَوۡا
اللہ ہے	غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	برائی	لگے گی ان کو	نہ	ساتھ انکی کامیابی کے	پرہیزگاری کرتے تھے

(سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ اُن کو نجات دے گا نہ تو اُن کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيۡءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيۡدُ

مَقَالِيۡدُ	لَهٗ	وَّكِيۡلٌ	شَيۡءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَّ	شَيۡءٍ	كُلِّ	خَالِقُ
کنجیاں	واسطے اسکے ہیں	کارساز ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	چیز کا	ہر	پیدا کرنیوالا

ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے ﴿۶۲﴾ اُسی کے پاس

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ	اللہ کے	ساتھ نشانیوں	کفر کیا	جنھوں نے	اور	زمین کی	اور	آسمانوں کی

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنھوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلۡ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَاۡمُرُوۡٓنِّىۡۤ اَعۡبُدُ اَيُّهَا

اَيُّهَا	اَعۡبُدُ	تَاۡمُرُوۡٓنِّىۡۤ	اللّٰهِ	اَفَغَيۡرَ	قُلۡ	الۡخٰسِرُوۡنَ	هُمُ
اے	عبادت کروں	حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ	اللہ کے	کیا پس سوائے	کہہ	ٹوٹا پانے والے	وہی ہیں

نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش

الۡجٰهِلُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَئِنۡ

لَئِنۡ	قَبۡلِكَ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ	اِلَى	وَ	اِلَيۡكَ	اُوۡحِىَ	لَقَدۡ	وَ	الۡجٰهِلُوۡنَ
اگر	تھے پہلے تجھ	سے	ان لوگوں کی	طرف	اور	طرف تیری	وحی کی گئی ہے	البتہ تحقیق	اور	جاہلو

کرنے لگوں ﴿۶۴﴾ اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور اُن (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ

اَشۡرَكۡتَ لَيَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

بَلِ	الۡخٰسِرِيۡنَ	مِنَ	لَتَكُوۡنَنَّ	وَ	عَمَلُكَ	لَيَحۡبَطَنَّ	اَشۡرَكۡتَ
بلکہ	زیاں پانے والوں	سے	البتہ ہوگا تو	اور	عمل تیرے	البتہ کھوئے جائیں گے	شریک لائے گا تو

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿۶۵﴾ بلکہ

اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ

حَقَّ	اللّٰہَ	قَدَرُوا	مَا	وَ	الشّٰكِرِیْنَ	مِّنَ	وَكُنْ	فَاعْبُدْ	اللّٰہَ
حق	اللہ کی	قدر پہچانی انہوں نے	نہ	اور	شکر کرنے والوں	سے	اور ہو	پس عبادت کر	اللہ ہی کی

اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو﴿۶۶﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی قدرشناسی

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ

السَّمٰوٰتُ	وَ	الْقِیٰمَةِ	یَوْمَ	قَبْضَتُهٗ	جَمِیْعًا	وَالْاَرْضُ	قَدْرِهٖ
آسمان	اور	قیامت کے	دن	مٹھی میں ہے اس کی	ساری	اور زمین	قدر اسکے کا

جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مُٹھی میں ہو گی اور آسمان اُس کے داہنے

مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ

وَنُفِخَ	یُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰی	وَ	سُبْحٰنَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	مَطْوِیّٰتٌ
اور پھونکا جائیگا	شریک لاتے ہیں	اس چیز سے کہ	بلند ہے	اور	پاک ہے وہ	اسکے داہنے ہاتھ کے بیچ	لپٹے ہوئے ہیں

ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے﴿۶۷﴾ اور جب

فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا

اِلَّا	الْاَرْضِ	فِی	مَنْ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِی	مَنْ	فَصَعِقَ	الصُّوْرِ	فِی
مگر	زمین کے ہیں	بیچ	جو کہ	اور	آسمانوں کے ہے	بیچ	جو کہ	پس بیہوش ہوجائینگے	صور کے	بیچ

صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَآءَ اللّٰہُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

یَّنْظُرُوْنَ	قِیَامٌ	هُمْ	فَاِذَا	اُخْرٰی	فِیْهِ	نُفِخَ	ثُمَّ	اللّٰہُ	شَآءَ	مَنْ
دیکھتے ہوئے	اٹھ کھڑے ہونگے	وہ	پس ناگہاں	دوسری بار	بیچ اسکے	پھونکا جائیگا	پھر	اللہ	چاہے	جس کو

مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے﴿۶۸﴾

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِایْٓءَ

جِایْٓءَ	وَ	الْكِتٰبُ	وُضِعَ	وَ	رَبِّهَا	بِنُوْرِ	الْاَرْضُ	اَشْرَقَتِ	وَ
لایا جائے گا	اور	عمل نامے	رکھے جائیں گے	اور	پروردگار اپنے کے	ساتھ نور	زمین	چمک جائے گی	اور

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)

بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ
پیغمبروں کو	اور	گواہوں کو	اور	فیصلہ کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ حق کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے

گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۶۹﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کیا تھا	اور	وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۷۰﴾

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
اور	ہانکے جائینگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	طرف	دوزخ کے	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	آئینگے اسکے پاس

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کھولے جائینگے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے انکے	چوکیدار اس کے	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں	تمہارے رب کی	اور	ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	دن تمہارے کی سے	اس	کہیں گے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ

بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	قِيْلَ
کیوں نہیں ہاں	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے	کہا جائے گا

کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿۷۱﴾ کہا جائے گا

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى

اُدۡخُلُوۡۤا	اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	فَبِئۡسَ	مَثۡوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	وَ	سِيۡقَ	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	اِلَى	الۡجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والوں کی	اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ جو کہ	ڈرتے تھے	پروردگار اپنے سے	طرف	بہشت کی	گروہ گروہ

برا ٹھکانا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوۡهَا	وَفُتِحَتۡ	اَبۡوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمۡ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائینگے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے ان کے	چوکیدار اس کے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغان سے کہیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ

سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ	طِبۡتُمۡ	فَادۡخُلُوۡهَا	خٰلِدِيۡنَ	وَ	قَالُوا	الۡحَمۡدُ
سلامتی ہو جیو	اوپر تمہارے	خوشحال ہوئے تم	پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیش رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریف

تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ﴿۷۳﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِىۡ	صَدَقَنَا	وَعۡدَهٗ	وَ	اَوۡرَثَنَا	الۡاَرۡضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ	الۡجَنَّةِ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	سچا کیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	ارض جنت کا	جگہ پکڑتے ہیں ہم	سے	ارض جنت

جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں

حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ

حَيۡثُ	نَشَآءُ	فَنِعۡمَ	اَجۡرُ	الۡعٰمِلِيۡنَ	وَ	تَرَى	الۡمَلٰٓئِكَةَ
جہاں بھی	چاہیں ہم	پس بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنے والوں کا	اور	دیکھے گا تو	فرشتوں کو

جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿۷۴﴾ تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج

رَبِّهِمْ	بِحَمْدِ	يُسَبِّحُوْنَ	الْعَرْشِ	حَوْلِ	مِنْ	حَآفِّيْنَ
پروردگار اپنے کے	ساتھ تعریف	پاکی بیان کرتے ہیں	عرش کے	گرداگرد	سے	گھیرے ہوں گے

کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قِيْلَ	وَ	بِالْحَقِّ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ	وَ
عالموں کے ہے	پروردگار	واسطے اللہ	سب تعریف	کہا جائے گا	اور	ساتھ حق کے	درمیان ان کے	فیصلہ کیا جاتا ہے	اور

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۷۵﴾

ع ۸ ۵

ایاتھا ۸۵ ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ ج تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ لا غَافِرِ الذَّنْۢبِ

الذَّنْۢبِ	غَافِرِ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	اللّٰهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ	حٰمٓ
گناہوں کو	بخشنے والا	جاننے والا	غالب	اللہ	کی طرف سے ہے	کتاب کا	اتارنا	حٰمٓ

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ لا ذِي الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الطَّوْلِ	ذِي	الْعِقَابِ	شَدِيْدِ	التَّوْبِ	قَابِلِ	وَ
طرف اسی کے ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	انعام کا	صاحب	عذاب کا	سخت کرنیوالا	توبہ کا	قبول کرنیوالا	اور

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

يَغْرُرْكَ	فَلَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَّا	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	فِيْٓ	يُجَادِلُ	مَا	الْمَصِيْرُ
فریب میں ڈالے تجھ کو	پس نہ	کافر ہوئے	وہ لوگ جو کہ	مگر	اللہ کے	نشانیوں	بیچ	جھگڑتے	نہیں	پھر جانا

پھر کر جانا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقَلُّبُهُمۡ فِي الۡبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ

تَقَلُّبُهُمۡ	فِي	الۡبِلَادِ	كَذَّبَتۡ	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ	نُوۡحٍ	وَّ	الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ
پھرنا ان کا	بیچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	گروہوں نے	سے

دھوکے میں نہ ڈال دے ۝۴ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد اور امتوں نے

بَعۡدِهِمۡ ۖ وَهَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوۡلِهِمۡ لِيَاۡخُذُوۡهُ وَجٰدَلُوۡا

بَعۡدِهِمۡ	وَ	هَمَّتۡ	كُلُّ	اُمَّةٍۭ	بِرَسُوۡلِهِمۡ	لِيَاۡخُذُوۡهُ	وَجٰدَلُوۡا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تا کہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ فَاَخَذۡتُهُمۡ ۡ فَكَيۡفَ كَانَ

بِالۡبَاطِلِ	لِيُدۡحِضُوۡا	بِهِ	الۡحَقَّ	فَاَخَذۡتُهُمۡ	فَكَيۡفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تا کہ ڈگا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیوں کر	ہوا

بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

عِقَابِ	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتۡ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا ۝۵ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۘ ۝۶ اَلَّذِيۡنَ يَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهٗ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف لازم

اَنَّهُمۡ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	اَلَّذِيۡنَ	يَحۡمِلُوۡنَ	الۡعَرۡشَ	وَ	مَنۡ	حَوۡلَهٗ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھا رہے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں ۝۶ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ

يُسَبِّحُوۡنَ	بِحَمۡدِ	رَبِّهِمۡ	وَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهٖ	وَ	يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	لِلَّذِيۡنَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَیْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِیْنَ
ایمان لائے	اے پروردگار ہمارے	سمالیا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے انکے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِیْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِیْمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچا ان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ﴿۷﴾ اے ہمارے پروردگار

وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ

وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ ِ	الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآىِٕهِمْ
اور داخل کر ان کو	بہشتوں میں	ہمیش رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے	انکے باپوں میں

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۸﴾ۙ وَقِهِمُ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّیّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	وَ	قِهِمُ
اور	بیبیوں ان کی سے	اور	اولادان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور	بچا ان کو

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور ان کو

السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّیِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّیِّاٰتِ	یَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	یُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مراد پانا	بڑا	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے ﴿۹﴾ جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

ع ۱ ۹ ۲

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى	الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تئیں	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿١٠﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دو بار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دو بار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿١١﴾ یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر

الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَاۗءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿١٢﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ

وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِى	الرُّوْحَ
اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۴﴾ وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے سے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپے گا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلہ دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
کماتا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈرا ان کو	اس دن سے	نزدیک آنیوالے	جسوقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ ط يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	کہ کہا اسکا مانا جائے	جانتا ہے	خیانت	آنکھوں کی

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿۱۸﴾ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور	جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ﴿۱۹﴾ اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ع ۱۱/۲

الْبَصِيْرُ	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	سخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانیوں کے	بیچ

اُن کا انجام کیسا ہوا۔ وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بسبب انکے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا

وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

وَّاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
بچانے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انہوں نے

نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اس لیے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ	بھیجا ہم نے

سو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحبِ قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسٰی کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسٰی کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	غلبے	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیلِ روشن دے کر بھیجا ﴿۲۳﴾ (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور	قارون کے	پس کہا انہوں	جادوگر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿۲۴﴾ غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف

عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا

عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
ہمارے نزدیک	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	جیتا رکھو

سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں

نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بیچ	گمراہی کے	اور	کہا	فرعون نے

کو رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ﴿۲۵﴾ اور فرعون بولا کہ

ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ

ذَرُوْنِیْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰی	وَلْیَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اَنْ	یُّبَدِّلَ
چھوڑدو مجھ کو کہ	مارڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	رب اپنے کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْٓ

دِیْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	یُّظْهِرَ	فِی	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓی	اِنِّیْٓ
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بیچ	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے	بیشک

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿۲۶﴾ موسیٰ نے کہا کہ میں

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع

عُذْتُ	بِرَبِّیْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	یُؤْمِنُ	بِیَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ پکڑی ہے میں نے	ساتھ رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	سے	ہر	تکبر کرنیوالے	کہ نہیں	ایمان لاتا	ساتھ	دن حساب کے

ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾

ع ۳ ۸

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

وَ	قَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	یَكْتُمُ	اِیْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا	کیا مارڈالوگے تم

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

رَجُلًا	اَنْ	یَّقُوْلَ	رَبِّیَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس واسطے کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور	تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	سے	پروردگار تمہارے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَاِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ بَعْضُ

وَ	اِنْ	یَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَیْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	یَّكُ	صَادِقًا	یُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گی تم کو	بعض

اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِیْ	یَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ

یٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْیَوْمَ	ظٰهِرِیْنَ	فِی	الْاَرْضِ	فَمَنْ	یَّنْصُرُنَا	مِنْۢ
اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	بیچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو	سے

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَمَاۤ

بَاْسِ	اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَاۤ	اُرِیْكُمْ	اِلَّا	مَاۤ	اَرٰی	وَ	مَاۤ
عذاب	اللہ کے	اگر	آجائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھلاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ

اَهْدِیْكُمْ	اِلَّا	سَبِیْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْۤ	اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْۤ
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	بیشک میں

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ لا مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	مِّثْلَ	یَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿۳۰﴾ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا

وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَالَّذِیْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	یُرِیْدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں اُن کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
واسطے بندوں کے	اور	اے قوم میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

فَمَازِلْتُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	آیا تمہارے پاس	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللّٰهُ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو کہ	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ

مُّرْتَابُۨ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو انکے پاس

کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾ جو لوگ بغیر اس کے کہ اُن کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
بڑی	بیزاری ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
اوپر	ہر	دل	تکبر کرنیوالے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

صَرْحًا	لَّعَلِّيْۤ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
ایک محل	تا کہ	جا پہنچوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾ (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰۤى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	معبود	موسیٰ کی	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ	تَبَابٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	بیچ	ہلاک کے

بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی ﴿۳۷﴾

وَ قَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ

وَ	قَالَ	الَّذِيْۤ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	دکھلاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا ﴿۳۸﴾ بھائیو یہ

ع ۴ ۱۰ ۹

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَیٰوةُ	الدُّنْیَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِیَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں سوائے اسکے کہ	یہ	زندگانی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اُٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَیِّئَةً	فَلَا	یُجْزٰٓی	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰی	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	یَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَیٰقَوْمِ مَالِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی

یُرْزَقُوْنَ	فِیْهَا	بِغَیْرِ	حِسَابٍ	وَ	یٰقَوْمِ	مَالِیْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَی
رزق دیئے جائینگے	بیچ اسکے	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہے مجھ کو کہ	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِیْٓ	اِلَی	النَّارِ	تَدْعُوْنَنِیْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَیْسَ	لِیْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَی	الْعَزِیْزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو کہ	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	میں	پکارتا ہوں تم کو	طرف	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

النصف

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِیْٓ	اِلَیْهِ	لَیْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِی	الدُّنْیَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	بیچ اسکے کہ	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اسکے	پکارنا	بیچ	دنیا کے

بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ

وَ	لَا	فِی	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَی	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِیْنَ	هُمْ
اور	نہیں	بیچ	آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف	اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانیوالے	وہی ہیں

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	واسطے تمہارے	اور	سونپتا ہوں میں

دوزخی ہیں ﴿۴۳﴾ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا

اَمْرِیْٓ	اِلَی	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِیْرٌۢ	بِالْعِبَادِ	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَیِّاٰتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائی	اس چیز کی سے کہ

کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۴۴﴾ غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی

مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ

مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ	فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	یُعْرَضُوْنَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیرلیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے	حاضر کیے جائیں گے

تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ﴿۴۵﴾ (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ

عَلَیْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِیًّا	وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	لوگوں

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی (حکم ہو گا کہ)

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	جھگڑیں گے	بیچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنی

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
ناتوان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنیوالے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بیچ اسکے	بیشک

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿۴۷﴾ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بیچ	آگ کے ہیں	واسطے چوکیداروں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوْٓا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کردے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾ وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

اَوَلَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا
کیا نہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے	کہیں گے	نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے	وہ پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

ع ۵ / ۱۰

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ
اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بیچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو	اوران لوگوں کو کہ

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ﴿۵۰﴾ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جولوگ ایمان لائے ہیں ان

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اٰمَنُوْا	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اوراس دن کہ	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کوبھی) ﴿۵۱﴾ جس دن ظالموں کو ان کی

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ

الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ظالموں کو	عذران کا	اور	واسطے انکے	لعنت ہے	اور	واسطے انکے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ تحقیق

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے ﴿۵۲﴾ اور

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى
دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوجھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾ عقل والوں

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور بخشش مانگ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
واسطے گناہ اپنے کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	صبح	اورشام	بیشک	وہ لوگ کہ

معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۵۵﴾ جولوگ بغیر کسی

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہوانکے پاس	نہیں	بیچ	ان کے سینے کے

دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	لوگوں کے

دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ڏ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْۗءُ
اور	آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	نہ	برے کام کرنے والا

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آنیوالی ہے	نہیں	شک	بیچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۵۸﴾ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	رب تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہِ تکبر کنیاتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
دوزخ میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام کرو	بیچ اس کے

میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

ع ۶

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور	دن کو	دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود

وقف لازم

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
مگر	وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ط

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ

اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَیُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں	کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ
عالموں کے ہے	کہہ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِیَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ	رَّبِّیْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
سوائے	اللہ کے	جب	آئیں میرے پاس	دلیلیں ظاہر	سے	رب میرے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	مطیع رہوں

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر،

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مرجاتا ہے	سے	پہلے اس	اور	تاکہ پہنچو

بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقتِ مقرر تک

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے

ع ۸ / ۱۲

معانقۃ ۱۳

بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ

بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ
کتاب کو	اور	اس چیز کو کہ	بھیجا ہے ہم نے	ساتھ اس کے	پیغمبروں اپنوں کو	پس البتہ	جانیں گے	جس وقت کہ

کتابِ (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿۷۰﴾ جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي	الْحَمِيْمِ	ثُمَّ
طوق ہوں گے	بیچ	ان کی گردنوں کے	اور	زنجیریں	گھسیٹے جائیں گے	بیچ	پانی گرم کے	پھر

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں، پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ
بیچ	آگ کے	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	واسطے انکے	کہاں ہیں	جو	تھے تم	شریک کرتے

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿۷۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ
سے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	تھے ہم	پکارتے	سے

(یعنی) غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پہلے اس	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	تھے تم

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿۷۴﴾ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج

تَفْرَحُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے تم	اتراتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿۷۵﴾

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

مَثْوَى	فَبِئْسَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَبْوَابَ	اُدْخُلُوْٓا
جگہ	پس بری ہے	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے	دوزخ کے	دروازوں میں	داخل ہو

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

بَعْضَ	نُرِيَنَّكَ	فَاِمَّا	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
بعضے	دکھلا دیں تجھ کو	پس اگر	سچ ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	پس صبر کر	تکبر کرنیوالوں کی

ٹھکانا ہے ﴿۷۶﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	يُرْجَعُوْنَ	فَاِلَيْنَا	نَتَوَفَّيَنَّكَ	اَوْ	نَعِدُهُمْ	الَّذِيْ
بھیجے تھے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	پھیرے جائینگے	پس طرف ہماری ہی	قبض کرلیں تجھ کو	یا	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	وہ چیز کہ

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کردیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۷۷﴾ اور ہم نے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

لَّمْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا	مَّنْ	مِنْهُمْ	قَبْلِكَ	مِّنْ	رُسُلًا
نہیں	وہ ہیں کہ	بعض ان میں سے	اور	اوپر تیرے	بیان کیا ہے ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض ان میں سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبر

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ اُن میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کردیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بِاِذْنِ	اِلَّا	بِاٰيَةٍ	يَّاْتِيَ	اَنْ	لِرَسُوْلٍ	كَانَ	مَا	وَ	عَلَيْكَ	نَقْصُصْ
ساتھ حکم	مگر	کوئی نشانی	لے آئے	یہ کہ	واسطے کسی رسول کے	تھا مقدور	نہ	اور	اوپر تیرے	بیان کیا ہم نے

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

هُنَالِكَ	خَسِرَ	وَ	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	اللّٰهِ	اَمْرُ	جَآءَ	فَاِذَا	اللّٰهِ
اس جگہ	زیاں میں پڑے	اور	ساتھ حق کے	فیصلہ کیا گیا	اللہ کا	حکم	آیا	پس جب	اللہ کے

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل نقصان میں

ع ۸ ۱۰ ۱۴

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

الْمُبْطِلُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
جھوٹے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جس نے	کیے	واسطے تمہارے	چوپائے	تا کہ سوار ہو

پڑ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تا کہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِیْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا
بعض انکے پر	اور	بعضے ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	بہت فائدے ہیں	اور	تا کہ پہنچ جائیں

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَیْهَا	حَاجَةً	فِیْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَیْهَا	وَ	عَلَى	الْفُلْكِ
اوپران کے	کسی کام تک	بیچ	جو سینوں تمہارے کے ہے	اور	اوپران کے	اور	اوپر	کشتیوں کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ط وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ق فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُحْمَلُوْنَ	وَ	یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	فَاَیَّ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ
سوار کیے جاتے ہو	اور	دکھلاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانیوں	اللہ کی کو	نہ مانو گے

سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اَفَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی	الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ

الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ
ان لوگوں کا	جو	پہلے ان سے تھے	تھے وہ	زیادہ تر	ان سے	اور	سخت تر	قوت میں	اور

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اُن سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے

اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

یَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	مَّا	عَنْهُمْ	اَغْنٰی	فَمَآ	الْاَرْضِ	فِی	اٰثَارًا
کماتے	تھے وہ	جو کچھ کہ	ان کو	کام آیا	پس نہ	زمین کے	بیچ	نشانیوں میں

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

عِنْدَهُمْ	بِمَا	فَرِحُوْا	بِالْبَیِّنٰتِ	رُسُلُهُمْ	جَآءَتْهُمْ	فَلَمَّا
نزدیک انکے تھی	ساتھ اس چیز کے کہ	خوش ہوئے	ساتھ دلیلوں کے	پیغمبران کے	آئے ان کے پاس	پس جب

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	یَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	مَّا	بِهِمْ	حَاقَ	وَ	الْعِلْمِ	مِّنَ
پس جب	ٹھٹھا کرتے	ساتھ اس کے	تھے	اس چیز نے کہ	ان کو	گھیر لیا	اور	علم	سے

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آ گھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

بِهٖ	كُنَّا	بِمَا	كَفَرْنَا	وَ	وَحْدَهٗ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قَالُوْۤا	بَاْسَنَا	رَاَوْا
ساتھ اسکے	تھے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	کافر ہوئے ہم	اور	اکیلے کے	ساتھ اللہ	ایمان لائے ہم	کہا انہوں نے	عذاب ہمارا	دیکھا انہوں نے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے

مُشْرِكِیْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ

سُنَّتَ	بَاْسَنَا	رَاَوْا	لَمَّا	اِیْمَانُهُمْ	یَنْفَعُهُمْ	یَكُ	فَلَمْ	مُشْرِكِیْنَ
عادت	عذاب ہمارا	دیکھا انہوں نے	جب	ایمان ان کا	نفع کرتا ان کو	تھا کہ	پس نہ	شریک کرتے

نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	هُنَالِكَ	وَخَسِرَ	عِبَادِهٖ	فِیْ	خَلَتْ	قَدْ	الَّتِیْ	اللّٰهِ
کافروں نے	اس جگہ	اور زیاں پایا	اس کے بندوں کے	بیچ	گزر گئی	تحقیق	جو کہ	اللہ کی

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾

ع ۹ / ۱۴

اٰیاتھا ۵۴ ۴۱ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۱ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ

حٰمٓ	تَنْزِیْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	کِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُهٗ
حٰمٓ	اتاری ہوئی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	کتاب ہے کہ	جدا کی گئیں ہیں	آیتیں اسکی

حٰمٓ ۝۱ (یہ کتاب اللہ) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے ۝۲ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی)

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۳ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا فَاَعْرَضَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِیًّا	لِّقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	بَشِیْرًا	وَّنَذِیْرًا	فَاَعْرَضَ
قرآن ہے	عربی میں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	خوشخبری دینے والی	اور ڈرانے والی	پس منہ پھیرلیا

قرآن عربی اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۝۳ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن

اَکْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَکِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

اَکْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	یَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِیْٓ	اَکِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
بہتوں انکے نے	پس وہ	نہیں	سنتے	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	بیچ	پردوں کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو

ان میں سے اکثروں نے منہ پھیرلیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۝۴ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں

اِلَیْهِ وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اِلَیْهِ	وَ	فِیْٓ	اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ	بَیْنِنَا	وَ	بَیْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
طرف اسکی	اور	بیچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	سے	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	پردہ ہے	پس عمل کرتو	بیشک ہم بھی

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم

عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ

عٰمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُکُمْ	یُوْحٰٓی	اِلَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُکُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنیوالے ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود ہے

(اپنا) کام کرتے ہیں ۝۵ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ

الثلٰثۃ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ۙ

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
اکیلا	پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور وائے ہے	واسطے شریک کرنیوالوں کے

واحد ہے تو سیدھے اُسی کی طرف متوجہ رہو اور اُسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے۝

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ لوگ کہ	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر	بیشک

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۝ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ع قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	موقوف ہونے والا	کہہ

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۝ کہو

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	کفر کرتے ہو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	زمین کو	بیچ	دو دن کے	اور مقرر کرتے ہو

کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ
واسطے اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار	عالموں کا	اور	کیے اس نے	بیچ اس کے	پہاڑ	سے

بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۝ اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً

فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ	سَوَاۗءً
اوپر اسکے	اور	برکت رکھی	بیچ اسکے	اور	مقدور کی ہے	بیچ اسکے	خوراکیں اس کی	بیچ	چار	دن کے	برابر ہے

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلب گاروں

لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لَهَا	فَقَالَ	دُخَانٌ	هِىَ	وَ	السَّمَآءِ	اِلَى	اسۡتَوٰۤى	ثُمَّ	لِّلسَّآئِلِيۡنَ
واسطے اسکے	پس کہا	دھواں تھا	وہ	اور	آسمان کی	طرف	قصد کیا اس نے	پھر	واسطے پوچھنے والوں کے

کے لیے یکساں ﴿۱۰﴾ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دُھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین

وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ﴿۱۱﴾

طَآئِعِيۡنَ	اَتَيۡنَا	قَالَتَاۤ	اَوۡ كَرۡهًا	طَوۡعًا	ائۡتِيَا	لِلۡاَرۡضِ	وَ
خوشی سے	آئے ہم	کہا ان دونوں نے	یا ناخوش	خوش	آؤتم دونوں	واسطے زمین کے	اور

سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿۱۱﴾

فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَاَوۡحٰى فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ

سَمَآءٍ	كُلِّ	فِىۡ	اَوۡحٰى	وَ	يَوۡمَيۡنِ	فِىۡ	سَمٰوَاتٍ	سَبۡعَ	فَقَضٰهُنَّ
آسمان کے	ہر	بیچ	ڈال دیا	اور	دودن کے	بیچ	آسمان	سات	پس مقرر کیا ان کو

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا حکم

اَمۡرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ۖ وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	وَحِفۡظًا	بِمَصَابِيۡحَ	الدُّنۡيَا	السَّمَآءَ	زَيَّنَّا	وَ	اَمۡرَهَا
یہ ہے	اور واسطے محافظت کے	ساتھ چراغوں کے	دنیا کو	آسمان	زینت دی ہم نے	اور	کام اس کا

بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ

تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً

صٰعِقَةً	اَنۡذَرۡتُكُمۡ	فَقُلۡ	اَعۡرَضُوۡا	فَاِنۡ	الۡعَلِيۡمِ	الۡعَزِيۡزِ	تَقۡدِيۡرُ
عذاب سخت سے	ڈراتا ہوں میں تم کو	پس کہہ	منہ پھیریں	پس اگر	خبردار کا	زبردست	اندازہ ہے

زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں ﴿۱۲﴾ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ﴿۱۳﴾ؕ اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ مِنۡ

مِنۡ	الرُّسُلُ	جَآءَتۡهُمُ	اِذۡ	وَّثَمُوۡدَ	عَادٍ	صٰعِقَةِ	مِّثۡلَ
سے	پیغمبر	آئے ان کے پاس	جس وقت	اور ثمود کے	عاد	عذاب سخت	مانند

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ﴿۱۳﴾ جب اُن کے پاس پیغمبر اُن کے آگے

بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا

بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ	وَ	مِنۡ	خَلۡفِهِمۡ	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوۡا	لَوۡ	شَآءَ	رَبُّنَا
آگے ان کے	اور	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	کہا انہوں نے	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا

اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

لَاَنۡزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَاۤ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ	فَاَمَّا	عَادٌ
البتہ اتارتا	فرشتے	پس بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس جو	عاد تھے

تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۱۴﴾ جو عاد تھے

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ قَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	فِی	الۡاَرۡضِ	بِغَیۡرِ	الۡحَقِّ	وَ	قَالُوۡا	مَنۡ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا انہوں نے	بیچ	زمین کے	نا	حق	اور	کہا انہوں نے	کون ہے کہ	زیادہ ہے	ہم سے	قوت میں

وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوۡا

اَوَلَمۡ	یَرَوۡا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِیۡ	خَلَقَهُمۡ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنۡهُمۡ	قُوَّةً	وَ	كَانُوۡا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	سخت تر ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں

بِاٰیٰتِنَا یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا صَرۡصَرًا فِیۡۤ اَیَّامٍ

بِاٰیٰتِنَا	یَجۡحَدُوۡنَ	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	رِیۡحًا	صَرۡصَرًا	فِیۡۤ	اَیَّامٍ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	انکار کرتے	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دنوں

سے انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیۡقَهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡیِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ

نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِیۡقَهُمۡ	عَذَابَ	الۡخِزۡیِ	فِی	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا
منحوس کے	تاکہ چکھائیں ان کو	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

چلائی تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت رسوا کرنیوالا ہے	اور	وہ	نہیں	مدد دیئے جائینگے	اور	جو کہ تھے	ثمود

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔ اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
پس راہ دکھائی ہم نے انکو	پس اچھا لگا ان کو	اندھا رہنا	اوپر	راہ پانے کے	پس پکڑا ان کو	کڑک

اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو اُن کے

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
عذاب	رسوا کرنیوالے کے نے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کماتے	اور	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ﴿۱۷﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

ع ۲ ۱۰ ۱۶

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَى	النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	ڈرتے	اور جس دن	اکٹھے کیے جائینگے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پس وہ

کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
جماعتیں بنائی جائینگی	یہاں تک کہ	جب	جائیں گی اس کے پاس	گواہی دینگے	اوپر ان کے	کان ان کے

کر لیے جائیں گے ﴿۱۹﴾ یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

وَاَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ
اور آنکھیں ان کی	اور	چمڑے ان کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہیں گے وہ	واسطے چمڑوں اپنے کے

اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۲۰﴾ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْۤا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْۤ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	اوپر ہمارے	کہیں گے وہ	ہم کو گویائی دی	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اس نے

کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اُسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تھے تم	چھپ سکتے

تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَاۤ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
اس بات سے کہ	گواہی دیں	اوپر تمہارے	کان تمہارے	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
گمان کیا تم نے	یہ کہ	اللہ	نہیں	جانتا	بہت	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	اور	ایسے	گمان تمہارے نے

تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو کہ	گمان کیا تھا تم نے	ساتھ رب اپنے کے	ہلاک کیا تم کو	پس ہو گئے تم	سے	زیاں پانے والوں میں	پس اگر

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِّنَ
صبر کریں	پس آگ ہے	جگہ	واسطے ان کے	اور	اگر	توبہ کریں	پس نہیں	وہ	سے

یہ صبر کریں گے تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں

الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

الْمُعْتَبِيْنَ	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا
توبہ قبول کیے جانیوالوں	اور	مقرر کیے ہم نے	واسطے ان کے	ہم نشیں	پس زینت دلاتے ہیں	ان کو	جو کچھ کہ

کی جائے گی ﴿۲۴﴾ اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ
آگے ہے ان کے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ہے ان کے	اور	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات عذاب کی	بیچ	امتوں کے	تحقیق

ان کے اگلے اور پچھلے اعمال اُن کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو اُن سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
گزرے تھے	سے	پہلے ان	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	بیشک وہ	تھے

پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

ع ۳ / ۱۷

خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
زیاں پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	مت	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۲۵﴾ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو)

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	بک بک کرو	بیچ اس کے	تا کہ تم	غالب رہو	پس البتہ چکھادیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
عذاب	سخت	اور البتہ سزا دیں گے ہم ان کو	بدتر	اس چیز کی کہ	تھے وہ	کرتے

مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعۡدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمۡ	فِيۡهَا	دَارُ	الۡخُلۡدِ
یہ ہے	بدلہ	دشمنوں	اللہ کے کا	آگ	واسطے ان کے	بیچ اس کے	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ اُن کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	يَجۡحَدُوۡنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور کافر کہیں گے کہ اے

رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا

رَبَّنَاۤ	اَرِنَا	الَّذَيۡنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الۡجِنِّ	وَالۡاِنۡسِ	نَجۡعَلۡهُمَا
اے رب ہمارے	دکھلا ہم کو	وہ دو جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	کہ کر دیں ہم ان دونوں کو

ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا

تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

تَحۡتَ	اَقۡدَامِنَا	لِيَكُوۡنَا	مِنَ	الۡاَسۡفَلِيۡنَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
نیچے	قدموں اپنے کے	تا کہ ہو جائیں وہ دونوں	سے	نیچے والوں میں	بیشک	ان لوگوں نے کہ

کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں

قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوۡا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسۡتَقَامُوۡا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيۡهِمُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	اوپر ان کے	فرشتے	یہ کہ مت

نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے

تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ

تَخَافُوۡا	وَ	لَا	تَحۡزَنُوۡا	وَ	اَبۡشِرُوۡا	بِالۡجَنَّةِ	الَّتِىۡ	كُنۡتُمۡ
ڈرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	خوش خبری ہو	اس بہشت کی کہ	جو	تھے تم

(اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي

تُوْعَدُوْنَ	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وعدہ دیئے جاتے	ہم ہیں	دوست تمہارے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بیچ

خوشی مناؤ ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا

الْاٰخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا
آخرت کے	اور ہے واسطے تمہارے	بیچ اسکے	جو کچھ کہ	چاہیں	جی تمہارے	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جو کچھ کہ

(نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

ع ۱۸

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
تم منگواؤ	مہمانی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	اور	کون شخص ہے	بہتر	بات میں

موجود ہوگی ﴿۳۱﴾ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿۳۲﴾ اور اُس شخص سے بات کا اچھا

مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ

مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ
اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	طرف	اللہ کی	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	اور کہتا ہے	بیشک میں ہوں	سے

کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ اِدْفَعْ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ
مسلمانوں میں	اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور نہ	بدی	دفع کر

مسلمان ہوں ﴿۳۳﴾ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ
اسکو ساتھ اسکے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	پس ناگہاں	وہ شخص کہ	درمیان تیرے	اور	درمیان اس کے	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا

وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ	وَ	مَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا
دوست ہے	قرابت دار	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	جو لوگ کہ	صبر کرتے ہیں	اور نہیں

گرم جوش دوست ہے﴿۳۴﴾ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	ذُوْحَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
سکھلایا جاتا یہ	مگر	نصیب والا	بڑا	اور اگر	چوک لگے تجھ کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں﴿۳۵﴾ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
شیطان کے	چُوک لگانے	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا

الْعَلِيْمُ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا
جاننے والا	اور	سے	نشانیوں اس کی	رات ہے	اور	دن ہے	اور سورج ہے	اور چاند ہے	مت

جانتا ہے﴿۳۶﴾ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ

تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ہے ان کو

نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اُن چیزوں کو پیدا کیا ہے

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ
اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	تکبر کریں	پس جو کوئی کہ	نزدیک

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے﴿۳۷﴾ اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی اُن کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے)

السجدة ۱۱

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝۳۸ السجدة

رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْئَمُوْنَ
پروردگار تیرے کے	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ۝۳۸

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	سے	ہے نشانیوں اس کی	یہ کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	پس جس وقت	اتارتے ہیں ہم

اور (اے بندے یہ) اُسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اوپر اس کے	پانی	ہلتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	جس نے	زندہ کیا اس کو	البتہ زندہ کرنیوالا ہے

پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مُردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	وہ لوگ کہ

کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۳۹ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	لَا	يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي	النَّارِ
ٹیڑھے چلتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	نہیں	چھپتے	اوپر ہمارے	کیا پس جو کوئی کہ	ڈالا جائے	بیچ	آگ کے

ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا

خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا
بہتر ہے	یا	وہ جو کہ	آئے	امن سے	دن	قیامت کے	کرلو	جو کچھ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو

شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِنَّ	بَصِيۡرٌ	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	اِنَّهٗ	شِئۡتُمۡ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	بیشک	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیشک وہ	چاہو تم

کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا

بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا يَاۡتِيۡهِ

يَاۡتِيۡهِ	لَّا	عَزِيۡزٌ	لَكِتٰبٌ	اِنَّهٗ	وَ	جَآءَهُمۡ	لَمَّا	بِالذِّكۡرِ
آتا اسکے پاس	نہیں	عزت والی	البتہ کتاب ہے	بیشک وہ	اور	آیا ان کے پاس	جب	ساتھ ذکر کے

جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رُتبہ کتاب ہے﴿۴۱﴾ اس پر جھوٹ کا

الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَ لَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ

مِّنۡ	تَنۡزِيۡلٌ	خَلۡفِهٖ	مِنۡ	لَا	وَ	بَيۡنِ يَدَيۡهِ	مِنۡۢ	الۡبَاطِلُ
کی طرف سے	اتاری گئی ہے	پیچھے اس کے	سے	نہ	اور	آگے اس کے	سے	جھوٹ

دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی

حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ لِلرُّسُلِ

لِلرُّسُلِ	قِيۡلَ	قَدۡ	مَا	اِلَّا	لَكَ	يُقَالُ	مَا	حَمِيۡدٍ	حَكِيۡمٍ
واسطے پیغمبروں کے	کہا گیا	تحقیق	جو کچھ	مگر	واسطے تیرے	کہا جاتا	نہیں	تعریف کیے گئے	حکمت والے

اتاری ہوئی ہے﴿۴۲﴾ تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے

مِنۡ قَبۡلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ وَّذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

اَلِيۡمٍ	ذُوۡ عِقَابٍ	وَّ	مَغۡفِرَةٍ	لَذُوۡ	رَبَّكَ	اِنَّ	قَبۡلِكَ	مِنۡ
دردناک	عذاب دینے والا ہے	اور	مغفرت کا	البتہ صاحب	رب تیرا	بیشک	پہلے تجھ	سے

کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذابِ الیم دینے والا بھی ہے﴿۴۳﴾

وَ لَوۡ جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوۡا لَوۡ لَا فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ ؕ

اٰيٰتُهٗ	فُصِّلَتۡ	لَا	لَوۡ	لَّقَالُوۡا	اَعۡجَمِيًّا	قُرۡاٰنًا	جَعَلۡنٰهُ	لَوۡ	وَ
آیتیں اسکی	جدا جدا کی گئیں	نہ	کیوں	البتہ کہتے	عجمی بولی کا	قرآن	کرتے ہم اس کو	اگر	اور

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔

قرء حفص بتسہیل الھمزۃ الثانیۃ ۱۲

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّعَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ
کیا عجمی بولی	اور عربی لوگ	کہہ	وہ	ان لوگوں کے واسطے کہ	ایمان لائے	ہدایت	اور	شفا ہے

کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لیے (یہ) ہدایت اور شفا ہے

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	وہ	قرآن اوپر انکے	اندھاپا ہے

اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ع ۵ ۱۲ ۱۹

اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ	مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	سے	مکان	دور کے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (۴۴) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اسکے	اور	اگر	نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں

بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	جو کوئی	عمل کرے	نیک

فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں (۴۵) جو نیک کام کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
پس واسطے جان اپنی کے ہے	اور	جو کوئی	برا کرے	پس اوپر اسکے ہے	اور	نہیں	پروردگار تیرا	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے

تو اپنے لیے۔ اور برے کرے گا تو ان کا ضرر اُسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَكْمَامِهَا	وَ	مَا
طرف اسکی	پھیرا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کوئی	میوے	سے	غلافوں اپنے	اور	نہیں

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کا ہے)۔ اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ

تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ
حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	ساتھ اسکے علم کے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے

شُرَكَآءِىْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

شُرَكَآءِىْ	قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيْدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
شریک میرے	کہیں گے	جتا دیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد	اور کھو گیا	ان سے	جو کچھ کہ

شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا

كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ

كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	لَا	يَسْـَٔمُ
تھے وہ	دعوی کرتے	سے	پہلے اس	اور جانا انہوں نے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	نہیں	تھکتا

کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں ﴿۴۸﴾ انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَآءِ	الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَئُوْسٌ	قَنُوْطٌ
آدمی	سے	مانگنے	بھلائی کے	اور	اگر	لگے اس کو	برائی	پس ناامید ہے	نہایت ہی مایوس

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ

وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِىْ
اور اگر	چکھائیں ہم اسکو	رحمت	اپنی طرف سے	پیچھے	سختی کے	کہ لگی تھی اس کو	البتہ کہے گا	یہ ہے	واسطے میرے

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى	رَبِّيْٓ	اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ
اور	نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	پھر جاؤں میں	طرف	رب اپنے کے	بیشک	واسطے میرے	نزدیک اسکے

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیے اس

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ
البتہ بھلائی ہے	پس البتہ خبردار کریں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	جو	عمل کیا ہے انہوں نے	اور	البتہ چکھائیں گے ہم انکو	سے

کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَا	بِجَانِبِهٖ
عذاب	گاڑھا	اور	جس وقت	نعمتیں بھیجیں ہم نے	اوپر	انسان کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور دور کر لیتا ہے	کروٹ اپنی کو

مزہ چکھائیں گے (۵۰) اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝۵۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْدُعَآءٍ	عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ
اور	جب	لگتی ہے اس کو	برائی	پس دعا مانگتا ہے	لمبی چوڑی	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو یہ قرآن	سے

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (۵۱) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲

عِنْدِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ
نزدیک	اللہ کے	پھر	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	کون ہے	بہت گمراہ	اس شخص سے کہ	وہ	بیچ	خلاف	دور کے ہے

کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو (۵۲)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي	الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ
جلدی دکھلاوینگے ہم انکو	نشانیاں ہماری	بیچ	آفاق کے	اور	بیچ	جانوں اپنی کے	یہاں تک کہ	ظاہر ہوگا	واسطے انکے	بیشک یہ

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ

الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

الْحَقُّ	اَوَلَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	تیرا رب	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	خبردار ہے	خبردار ہو	بیشک وہ

(قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾ دیکھو یہ اپنے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ
بیچ	شک کے ہیں	سے	ملاقات	رب اپنے کی	خبردار ہو	بیشک وہ	ہر	چیز کو	گھیر رہا ہے

پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہیں ﴿۵۴﴾

ع ۶ / ۱

اٰیاتہا ۵۳ — ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ ۶۲ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی کہ	سے تھے	پہلے تجھ

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ اللہ غالب ودانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح)

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اللہ	غالب	حکمت والا	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ﴿۳﴾ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بلند	قدر والا	نزدیک ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	سے	اوپر اپنے	اور	فرشتے

عالی رُتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان اُوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور بخشش مانگتے ہیں	واسطے انکے جو	بیچ	زمین کے ہیں	خبردار ہو	بیشک	اللہ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ
وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	کارساز	اللہ

بخشنے والا مہربان ہے (۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
نگہبان ہے	اوپران کے	اور	نہیں	تو	اوپران کے	داروغہ	اور	اسی طرح	وحی کیا ہم نے

کو یاد ہیں اور تم اُن پر داروغہ نہیں ہو (۶) اور اسی طرح ہم نے تمہارے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ
طرف تیری	قرآن	عربی میں	تاکہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	جو کہ	گرد اسکے ہیں	اور	ڈرائے	دن	اکٹھے کرنے کے

پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي	السَّعِيْرِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
نہیں	شک	بیچ اس کے	ایک فرقہ	بیچ	بہشت کے	اور	ایک فرقہ	بیچ	دوزخ کے	اور اگر	چاہتا	اللہ

کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں (۷) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ
البتہ کرتا ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے

تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ
اور	جو ظالم ہیں	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	کیا	پکڑے ہیں انہوں نے	سے	اس کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ﴿٨﴾ کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کارساز	پس اللہ	وہی ہے	کارساز	اور	وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٩﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

ع

قَدِيْرٌ	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
قادر ہے	اور	جو کچھ	اختلاف کرو تم	بیچ اس کے	کسی	چیز سے	پس حکم اس کا	طرف	اللہ کی ہے	یہ ہے	اللہ

قدرت رکھتا ہے ﴿٩﴾ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اُس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
پروردگار میرا	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	طرف اسی کی	رجوع کرتا ہوں میں	پیدا کرنیوالا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿١٠﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ
کیے ہیں	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑے	اور	سے	چوپایوں	جوڑے	پھیلاتا ہے تم کو

اُسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
بیچ اسکے	نہیں	مانند اس کی	کوئی چیز	اور	وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	واسطے اسکے	کنجیاں ہیں

رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ﴿١١﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہر

اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ
چیز کا	جاننے والا ہے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	سے	دین	وہ چیز کہ	حکم کیا تھا	ساتھ اسکے	نوح کو	اور جو

وہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۲﴾ اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ
وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور جو	حکم کیا تھا ہم نے	ساتھ اسکے	ابراہیم کو	اور	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ)

اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
قائم رکھو	دین کو	اور	مت	متفرق ہو	بیچ اسکے	بھاری ہے	اوپر	شریک لانے والوں کے	وہ چیز کہ	بلاتا ہے تو ان کو

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی

اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
طرف اسکی	اللہ	چن لیتا ہے	طرف اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اسکو	جو	رجوع کرتا ہے

ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ﴿۱۳﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
اور	نہیں	متفرق ہوئے	مگر	سے	پیچھے اسکے	جو کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کہ پہلے ہوئی	سے	پروردگار تیرے	تک	ایک وقت	مقرر	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک	وہ لوگ کہ

طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی)

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ
وارث کیے گئے	کتاب کے	سے	پیچھے ان کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	پس واسطے اسی کے

کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی اُلجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں (۱۴) تو (اے محمد ﷺ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو)

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَاۗءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ
پکار تو	اور	قائم رہ	جیسا کہ	حکم کیا گیا ہے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں اپنی کے	اور کہہ	ایمان لایا میں	ساتھ اس چیز کے کہ

بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتارا	اللہ نے	سے	کتاب	اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ	عدل کروں	درمیان تمہارے	اللہ	رب ہے ہمارا	اور	رب تمہارا

میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ

لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ
واسطے ہمارے ہیں	اعمال ہمارے	اور	واسطے تمہارے	اعمال ہیں تمہارے	نہیں	جھگڑا	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	اللہ	جمع کرے گا

ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم

بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

بَيْنَنَا	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	يُحَاۗجُّوْنَ	فِي	اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا
درمیان ہمارے	اور	طرف اسی کی	پھر جانا ہے	اور	جو لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	سے	بعد اس کے	کہ

(سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۵) اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اُسے

اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

غَضَبٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	رَبِّهِمۡ	عِنۡدَ	دَاحِضَةٌ	حُجَّتُهُمۡ	لَهٗ	اسۡتُجِيۡبَ
غصہ ہے	اوپر ان کے	اور	ان کے رب کے	نزدیک	باطل ہے	دلیل ان کی	واسطے اس کے	قبول کیا گیا ہے

(مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ط

وَالۡمِيۡزَانَ	بِالۡحَقِّ	الۡكِتٰبَ	اَنۡزَلَ	الَّذِيۡۤ	اَللّٰهُ	شَدِيۡدٌ	عَذَابٌ	لَهُمۡ	وَّ
اور ترازو	ساتھ حق کے	کتاب	اتاری	وہ ہے جس نے	اللہ	سخت	عذاب ہے	واسطے ان کے	اور

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل وانصاف کی) ترازو

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	بِهَا	يَسۡتَعۡجِلُ	قَرِيۡبٌ	السَّاعَةَ	لَعَلَّ	يُدۡرِيۡكَ	وَمَا
اور جولوگ کہ	ساتھ اس کے	جلدی کرتے ہیں	نزدیک ہے	قیامت	شاید کہ	جانے تو	اور کیا

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ج وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا لا وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا

اَنَّهَا	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ	مِنۡهَا	مُشۡفِقُوۡنَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَ	بِهَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا
یہ کہ وہ	جانتے ہیں	اور	اس سے	ڈرتے ہیں	ایمان لائے	جولوگ کہ	اور	ساتھ اسکے	ایمان لاتے ہیں	نہیں

کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ

الۡحَقُّ ط اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾

بَعِيۡدٍ	ضَلٰلٍ	لَفِىۡ	السَّاعَةِ	فِى	يُمَارُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِنَّ	اَلَاۤ	الۡحَقُّ
دور کے ہیں	گمراہی	البتہ بیچ	قیامت کے	بیچ	جھگڑتے ہیں	وہ لوگ کہ	بیشک	خبردار رہ	حق ہے

برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ج وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ ع مَنۡ

مَنۡ	الۡعَزِيۡزُ	الۡقَوِىُّ	هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنۡ	يَرۡزُقُ	بِعِبَادِهٖ	لَطِيۡفٌ	اَللّٰهُ
جو کوئی	غالب	زورآور	وہی ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	رزق دیتا ہے	اپنے بندوں پر	مہربان ہے	اللہ

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ	حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ دیتے ہیں	ہم اسکو	بیچ	اس کی کھیتی کے	اور	جو کوئی	ہے	چاہتا

شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	دیتے ہیں ہم اسکو	کچھ اس میں سے	اور	نہیں	واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	کیا	واسطے انکے

ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا ﴿۲۰﴾ کیا اُن کے

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک ہیں کہ	مقرر کیا ہے	واسطے انکے	سے	دین میں	جو کچھ کہ	نہیں	اذن دیا ہے	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات

وہ شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلہ کرنے کی	البتہ حکم کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	دیکھے گا تو

تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۱﴾ تم دیکھو گے

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	ڈرتے ہوئے	اس چیز سے کہ	کمایا انہوں نے	اور وہ	پڑنے والی ہے	ساتھ ان کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے

کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَاۗءُوْنَ	عِنْدَ
اور	کام کیے	اچھے	ہیں بیچ	باغوں	بہشت کے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	یہی ہے	جو کہ	بشارت دیتا ہے	اللہ	بندوں اپنوں کو

کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۲۲﴾ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	کہہ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپراس کے	بدلہ

جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	دوستی	بیچ	قرابت کے	اور	جوکوئی	کمائے	نیکی	زیادہ دیتے ہیں ہم اسکو	بیچ اس کے	نیکوئی	بیشک

کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس اگر	چاہتا ہے

بخشنے والا قدردان ہے ﴿۲۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر رکھ دیتا ہے	اوپر	تیرے دل کے	اور مٹا دیتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے

تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اور	وہی ہے	جو	قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں کی

بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور	معاف کرتا ہے	برائیوں کو	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	قبول کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ

اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	زیادہ دیتا ہے ان کو	سے	اپنے فضل	اور کافر	واسطے انکے

کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي	الْاَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور	اگر	کشادہ کرے	اللہ	رزق	واسطے سب بندوں اپنے کے	البتہ سرکشی کریں	بیچ	زمین کے

سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَ	لٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	لیکن	اتارتا ہے	ماپ کر	جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک وہ	ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	اور	وہی ہے	جو کہ

لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ﴿۲۷﴾ اور وہی تو ہے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	مینہ	سے	پیچھے اسکے	کہ	مایوس ہوئے	اور	پھیلاتا ہے	رحمت اپنی	اور	وہی ہے	دوست

جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہ کارساز (اور)

الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

الْحَمِيْدُ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کیا گیا	اور	سے	اسکی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	پھیلایا ہے	بیچ ان کے

سزاوارِ تعریف ہے ﴿۲۸﴾ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور اُن جانوروں کا جو اُس نے اُن

مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰی	جَمْعِهِمْ	اِذَا	یَشَآءُ	قَدِیْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَکُمْ	مِّنْ
سے	جانوروں	اور وہ	اوپر	انکے اکٹھا کرنے کے	جس وقت	چاہے گا	قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	پہنچتی ہے تم کو	کوئی

میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر ہے ۝۲۹ اور جو مصیبت تم

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰ۭ وَمَآ اَنْتُمْ

مُّصِیْبَةٍ	فَبِمَا	کَسَبَتْ	اَیْدِیْکُمْ	وَ	یَعْفُوْا	عَنْ	کَثِیْرٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
مصیبت	پس بسبب اسکے کہ	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	معاف کرتا ہے	سے	بہت چیزوں	اور	نہیں	تم

پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ۝۳۰ اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

بِمُعْجِزِیْنَ	فِی	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَکُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰہِ	مِنْ	وَّلِیٍّ
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۳۱ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝۳۲ۭ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

وَّ	لَا	نَصِیْرٍ	وَ	مِنْ	اٰیٰتِہٖ	الْجَوَارِ	فِی	الْبَحْرِ	کَالْاَعْلَامِ	اِنْ	یَّشَاْ	یُسْکِنِ
اور	نہ	مددگار	اور	سے	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں ہیں	بیچ	دریا کے	مانند پہاڑوں کے	اگر	چاہے	ساکن کر دے

اور نہ مددگار ۝۳۱ اور اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) ۝۳۲ اگر اللہ چاہے

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّیْحَ	فَیَظْلَلْنَ	رَوَاکِدَ	عَلٰی	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِکَ	لَاٰیٰتٍ	لِّکُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	پس ہو جائیں	تھمی ہوئیں	اوپر	اس کی پیٹھ کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے

تو ہوا کو ٹھیرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں قدرتِ اللہ

شَكُوْرٍ ۝۳۳ۙ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَکُوْرٍ	اَوْ	یُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	کَسَبُوْا	وَ	یَعْفُ	عَنْ	کَثِیْرٍ	وَّ	یَعْلَمَ	الَّذِیْنَ
شکر کرنیوالے کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بسبب اسکے کہ	کمایا ہے	اور	معاف کرے	سے	بہتوں	اور	تا کہ جان لیں	وہ لوگ کہ

کے نمونے ہیں ۝۳۳ یا اُن کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے ۝۳۴ اور (انتقام اس لیے لیا

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	پس جو کچھ	دیئے گئے ہو تم	کسی

جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ اُن کے لیے خلاصی نہیں ﴿۳۵﴾ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
چیز سے	پس فائدہ ہے	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کچھ	نزدیک ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا	مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
اور بے حیائیوں سے	اور	جس وقت	کہ	غصے ہوتے ہیں	وہی	بخش دیتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	قبول کیا انہوں نے

کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
واسطے رب اپنے کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور کام ان کا	مشاورت ہے	درمیان ان کے	اور	اس چیز سے کہ	ہم نے دی ہے انکو

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

يُنْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جب	پہنچی ہو ان پر	چڑھائی	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم (وتعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ

وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	مانند اس کی	پس جو شخص	معاف کر دے	اور	صلح کرے	پس ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	ظالموں کو	اور	البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد	اپنے مظلوم ہونے کے	پس یہ لوگ	نہیں

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۰﴾ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۭ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
اوپر ان کے	کوئی	راہ ملامت کی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ ملامت	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر کچھ الزام نہیں ﴿۴۱﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	البتہ جس نے

اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿۴۲﴾ اور جو

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

ع ۴ / ۵

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کیا	اور	بخش دیا	بیشک	یہ ہے	البتہ میں سے	ہمت والے	کاموں	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ﴿۴۳﴾ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْۢ	بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی	دوست	سے	پیچھے اس کے	اور دیکھے گا تو	ظالموں کو	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا ہے

اُس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ

اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ
طرف	پھر جانے کی	کوئی	راہ	اور	دیکھے گا تو ان کو	حاضر کیے جائیں گے	اوپر اس کے	عاجزی کرتے	سے

واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۴۴﴾ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
ذلت	دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	بیشک

عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ
زیاں پانیوالے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	اور	لوگوں اپنوں کو	دن	قیامت کے	خبردار رہو

اُٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابٍ	مُّقِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِيَاۗءَ
بیشک	ظالم	بیچ	عذاب	ہمیش کے رہنے والے	اور	نہیں	ہے	واسطے ان کے	کوئی	دوست کہ

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَالَهٗ	مِنْ
مدد دے ان کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے	کوئی

کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا)

سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

سَبِيْلٍ	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ لَهٗ
راہ	قبول کرو	واسطے رب اپنے کے	سے	پہلے اس	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	پھیر نیوالا واسطے اسکے

کوئی رستہ نہیں ﴿۴۶﴾ (اُن سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	مَّلْجَاٍ	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيْرٍ
طرف سے	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	جگہ پھر جانے کی	اس دن	اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	انکار

پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ
پس اگر	منہ پھیر لیں	پس نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	نہیں	اوپر تیرے

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ
مگر	پہنچادینا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	ساتھ اسکے	اور اگر

صرف (احکام کا) پہنچادینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچتی ہے ان کو	برائی	بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس بیشک	آدمی	ناشکر گزار ہے	واسطے اللہ کے ہے

انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾ (تمام) بادشاہت

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	دیتا ہے	جس کو	چاہے

اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا
بیٹیاں	اور	دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیٹے	یا	ملے جلے دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ﴿۴۹﴾ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قادر ہے	اور	نہیں	ہے ممکن	کسی آدمی کو	یہ کہ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۝۵۰ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ	وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
بات کرے اس سے	اللہ	مگر	جی میں ڈالنے کر	یا	سے	پیچھے	پردے کے	یا	بھیجے	فرشتہ پیغام لانیوالا

کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
پس جی میں ڈال دے	ساتھ اسکے حکم کے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند مرتبہ والا ہے	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے۔ بے شک وہ عالی رُتبہ (اور) حکمت والا ہے ۝۵۱ اور اسی طرح ہم نے اپنے

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
طرف تیری	روح کو	سے	اپنے حکم	نہ	تھا تو	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	کیا ہم نے اس کو	نور	ہدایت کرتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	جس کو	چاہتے ہیں	سے	بندوں اپنے	اور	بیشک تو

لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
البتہ ہدایت کرتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کی	راہ	اللہ کی	وہ ہے کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۝۵۲ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

الْاُمُوْرُ	تَصِیْرُ	اللّٰہِ	اِلَی	اَلَاۤ	الْاَرْضِ	فِی	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ
سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کی	طرف	خبردار ہو	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے ہے

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ﴿۵۳﴾

ایاتھا ۸۹ ۴۳ سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ مَکِّیَّۃٌ ۶۳ رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰہُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ

لَّعَلَّکُمْ	عَرَبِیًّا	قُرْءٰنًا	جَعَلْنٰہُ	اِنَّا	الْمُبِیْنِ	الْکِتٰبِ	وَ	حٰمٓ
تاکہ تم	عربی میں	قرآن	کیا ہے ہم نے اس کو	بیشک	بیان کرنے والی کی	کتاب	قسم ہے	حٰمٓ

حٰمٓ ﴿۱﴾ کتاب روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِنَّہٗ فِیْۤ اُمِّ الْکِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

اَفَنَضْرِبُ	حَکِیْمٌ	لَعَلِیٌّ	لَدَیْنَا	اُمِّ الْکِتٰبِ	فِیْۤ	اِنَّہٗ	وَ	تَعْقِلُوْنَ
کیا پس ماریں ہم	مستحکم	برتر	ہمارے پاس ہے	لوح محفوظ کے	بیچ	بیشک وہ	اور	سمجھو

تاکہ تم سمجھو ﴿۳﴾ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ﴿۴﴾ بھلا اس لیے کہ

عَنْکُمُ الذِّکْرَ صَفْحًا اَنْ کُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ﴿۵﴾ وَکَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

مِنْ	اَرْسَلْنَا	کَمْ	وَ	مُّسْرِفِیْنَ	قَوْمًا	کُنْتُمْ	اَنْ	صَفْحًا	الذِّکْرَ	عَنْکُمُ
سے	بھیجے ہیں ہم نے	کتنے	اور	حد سے نکل جانے والی	قوم	ہو تم	یہ کہ	کروٹ	ذکر کی	تم سے

تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ﴿۵﴾ تو ہم نے پہلے لوگوں میں

نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶﴾ وَ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ

بِہٖ	کَانُوْا	اِلَّا	نَّبِیٍّ	مِّنْ	یَاْتِیْھِمْ	مَا	وَ	الْاَوَّلِیْنَ	فِی	نَّبِیٍّ
ساتھ اسکے	تھے وہ	مگر	نبی	کوئی	آتا تھا ان کے پاس	نہ	اور	پہلوں کے	بیچ	نبیوں

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ﴿۶﴾ اور کوئی پیغمبر اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	پس ہلاک کیے ہم نے	سخت	ان میں سے	زوروالے	اور	گزر گئی ہے	مثال

تمسخر کرتے تھے ۝٧ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

الْاَوَّلِيْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھے توان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی ۝٨ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے انکو	عزت والے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ۝٩ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ۝١٠ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَالَّذِيْ	خَلَقَ
ماپ کر	پس زندہ کیا ہم نے	اس سے	زمین	مُردہ کو	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہرِ مُردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ۝١١ اور جس نے تمام قسم

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ
قسمیں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چوپایوں	وہ چیز کہ	تم سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ۝١٢

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لِتَسْتَوٗا	عَلٰی	ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ چڑھ بیٹھو	اوپر	اس کی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو تم	نعمت کو	پروردگار اپنے کی	جس وقت کہ	سوار ہو تم	اوپر اس کے

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ	وَاِنَّآ
اور کہو	پاک ہے	وہ ذات جس نے	مسخر کیا	واسطے ہمارے	یہ	اور	نہ	تھے ہم	واسطے اسکے	طاقت پانیوالے	اور بیشک ہم

اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿۱۳﴾ اور ہم اپنے

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ	عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
طرف	رب اپنے کے	البتہ پھر جانیوالے ہیں	اور	مقرر کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	سے	اسکے بندوں میں	ایک جزو	بیشک	آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
البتہ ناشکرگزار ہے	ظاہر	کیا	پکڑیں اللہ نے	اس چیز سے کہ	پیدا کیں ہیں	بیٹیاں	اور	برگزیدہ کیا تم کو	ساتھ بیٹوں کے

صریح ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے ﴿۱۶﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور	جس وقت	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ اس چیز کے کہ	بیان کیا ہے	واسطے اللہ کے	مثال	ہو جاتا ہے	منہ اس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِی	الْحِلْيَةِ	وَهُوَ	فِی	الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا	وہ جو کہ	پالا جاتا ہے	بیچ	گہنے کے	اور وہ	بیچ	جھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو آسائش میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ط

غَيْرُ	مُبِيْنٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ﴿١٨﴾ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ط سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْئَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْشَآءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	البتہ لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی ﴿١٩﴾ اور کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ط مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ق اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ ط اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	ساتھ اس کے	محکم پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں ﴿٢٠﴾ یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ﴿٢١﴾

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	انکے قدم کے نشان	راہ پانیوالے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۲۳)

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ
اس بستی کے دولت مندوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	انکے نقش قدم کے	پیروی کرنیوالے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں (۲۳)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا
کہا	اگرچہ	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ بہت راہ بتانیوالے کے	اس چیز سے کہ	پایا تم نے	اوپر اسکے	اپنے باپوں کو	کہا	بیشک ہم

(پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۲۴) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	آخر کام

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو (۲۴) ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ (۲۵) ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

نصف ع ۲ ۸

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جس وقت	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ

والوں کا انجام کیسا ہوا (۲۵) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُوْنَ (۲۶) ۙ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ (۲۷) وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم عبادت کرتے ہو	مگر	اس ذات کی کہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	پس بیشک وہ	البتہ راہ سجھائے گا مجھ کو	اور کیا اس کو	بات

سے بیزار ہوں (۲۶) ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (۲۷) اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۲۸) بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

بَاقِيَةً	فِيْ	عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
باقی رہنے والی	بیچ	اس کی اولاد کے	تا کہ وہ	پھر آئیں	بلکہ	فائدہ دیا میں نے	ان کو	اور انکے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں (۲۸) بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا
یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	کہا انہوں نے

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى

هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى
یہ	جادو ہے	اور	بیشک ہم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکّے اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ	اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک مرد کے	سے	دو بستیوں میں	بڑے	کیا یہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
ہم نے	تقسیم کی ہے	درمیان ان کے	معیشت ان کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بلند کیا ہم نے

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا
بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ پکڑیں	بعض ان کے	بعض کو	محکوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تیرے پروردگار کی	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں	لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

أُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

أُمَّةً	وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کرتے ہم	واسطے انکے جو کہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے انکے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	سیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے انکے گھروں کے	دروازے	اور	تخت	اوپر انکے

بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

يَتَّكِـُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونا دیتے	اور	نہیں	سب	یہ	مگر	فائدہ	زندگانی	دنیا کا

پر تکیہ لگاتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور (خوب) تجمل (وآرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں چرائے	سے	ذکر	اللہ کے

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ
مقرر کرتے ہیں	واسطے اسکے	شیطان	پس وہ	واسطے اسکے	ہم نشین ہوتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بند کرتے ہیں ان کو	سے

کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ (شیطان) اُن کو رستے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ

يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ	لَنْ
اے کاش کہ	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	دوری ہوتی	دو مشرق کی	پس برا	ہم نشین ہے تو	اور	ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ
نفع دے گا تم کو	آج	جس وقت	ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	بیچ	عذاب کے	شریک ہو	کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا
سناتا ہے	بہروں کو	یا	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور	ان کو جو	ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اُسے (راہ پر لا سکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا
لے جائیں ہم	تجھ کو	پس بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	یا	دکھلائیں ہم تجھ کو	وہ جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	پس بیشک ہم

کو (وفات دے کر) اُٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
اوپر ان کے	قادر ہیں	پس محکم پکڑ	اس کو جو کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	بیشک تو

دکھادیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ بیشک تم

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ ذکر ہے	واسطے تیرے	اور تیری قوم کے	اور	البتہ

سیدھے رستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رُّسُلِنَآ	اَجَعَلْنَا
سوال کیے جاؤ گے تم	اور سوال کر	جو کہ	بھیجے ہیں ہم نے	سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبروں ہمارے	کیا مقرر کیے ہم نے

پرسش ہوگی ﴿۴۴﴾ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں اُن کے احوال دریافت کرلو۔ کیا ہم نے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

مِنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
سے	سوائے	اللہ کے	معبود اور	کہ عبادت کیے جائیں	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسٰی کو	ساتھ نشانیوں کے

(اللہ) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیاں

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کی	اور اسکے سرداروں کے	پس کہا اس نے	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں	پروردگار	عالموں کی طرف سے	پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگارِ عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۴۶﴾ جب وہ

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَاهُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ
آیا انکے پاس	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ناگہاں وہ	ان سے	ہنستے تھے	اور	نہ	دکھاتے ہم ان کو	کوئی	نشانی

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿۴۷﴾ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ	اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ کہ	بڑی ہوتی	سے	پہلی والی (بہن اسکی)	اور	پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا
اور	کہا انہوں نے	اے	جادوگر	پکار	واسطے ہمارے	رب اپنے کو	ساتھ اس چیز کے کہ	مقرر کر رکھی ہے	نزدیک تیرے	بیشک ہم

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

يَنۡكُثُوۡنَ	هُمۡ	اِذَا	الۡعَذَابَ	عَنۡهُمُ	كَشَفۡنَا	فَلَمَّا	لَمُهۡتَدُوۡنَ
عہد توڑ ڈالتے ہیں	وہ	ناگہاں	عذاب کو	ان سے	کھول دیا ہم نے	پس جب	البتہ راہ پائیں گے

ہدایت یاب ہوں گے ﴿۴۹﴾ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۵۰﴾

وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ

وَهٰذِهِ	مِصۡرَ	مُلۡكُ	لِىۡ	اَلَيۡسَ	يٰقَوۡمِ	قَالَ	قَوۡمِهٖ	فِىۡ	فِرۡعَوۡنُ	نَادٰى	وَ
اور یہ کہ	مصر کا	ملک	واسطے میرے	کیا نہیں	اے قوم میری	کہا	قوم اپنی کے	بیچ	فرعون نے	پکارا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا

مِّنۡ هٰذَا	خَيۡرٌ	اَنَا	اَمۡ	تُبۡصِرُوۡنَ	اَفَلَا	تَحۡتِىۡ	مِنۡ	تَجۡرِىۡ	الۡاَنۡهٰرُ
اس سے	بہتر ہوں	میں	بلکہ	دیکھتے تم	کیا پس نہیں	نیچے میرے	سے	چلتی ہیں	نہریں

(محلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ

مِّنۡ	اَسۡوِرَةٌ	عَلَيۡهِ	اُلۡقِىَ	لَاۤ	فَلَوۡ	يُبِيۡنُ	يَكَادُ	لَا	وَّ	مَهِيۡنٌ	هُوَ	الَّذِىۡ
سے	کنگن	اوپر اس کے	ڈالے گئے	نہ	پس کیوں	صاف بیان کرے	نزدیک کہ	نہیں	اور	بہت ہی کمزور ہے	وہ	جو کہ

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ﴿۵۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ

قَوۡمَهٗ	فَاسۡتَخَفَّ	مُقۡتَرِنِيۡنَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	مَعَهُ	اَوۡ جَآءَ	ذَهَبٍ
قوم اپنی کو	پس سبک کر دیا	پرا باندھ کر	فرشتے	ساتھ اس کے	یا آئیں	سونے کے

اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے ﴿۵۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔

فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

انۡتَقَمۡنَا	اٰسَفُوۡنَا	فَلَمَّاۤ	فٰسِقِيۡنَ	قَوۡمًا	كَانُوۡا	اِنَّهُمۡ	فَاَطَاعُوۡهُ
بدلہ لیا ہم نے	وہ غصے میں لائے ہم کو	پس جب	فاسق	قوم	تھے	بیشک وہ	پس کہا مان گئے اس کا

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۵۴﴾ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

ع ۵ ۱۱ ۱۱

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ﴿۵۵﴾ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ	وَ	قَالُوْا
اور	جب	بیان کیا گیا	بیٹا	مریم کا	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور	کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اُس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

خَصِمُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اوپر اس کے	اور	کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ﴿۵۸﴾ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو (اپنی

اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ

اِسْرَاۗءِيْلَ	وَلَوْ	نَشَاۗءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰۗىِٕكَةً	فِي	الْاَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	بیچ	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا

يَخْلُفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
کہ جائے نشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

میں رہتے ﴿۶۰﴾ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کرے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے ﴿٦١﴾ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُّبِيْنٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق کہ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے ﴿٦٢﴾ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ
اور تاکہ بیان کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	بیچ اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ	سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	عَذَابِ
پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقے اُن میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے ﴿٦٥﴾ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعضے ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

تک نہ ہو ﴿۶۶﴾ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	آج	اور	نہ	تم	غمگین ہوگے

دوست ہی رہیں گے) ﴿۶۷﴾ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿۶۸﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿۶۹﴾ (اُن سے کہا جائے گا) کہ تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	لیے پھریں گے	اوپر تمہارے	طباق	سے	سونے کے

اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿۷۰﴾ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

وَّ	اَكْوَابٍ	وَ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا
اور	آب خورے	اور	بیچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور	لذت پکڑیں	آنکھیں	اور	تم	بیچ اسکے

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہلِ جنت) تم اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

خٰلِدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمیش رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ بہشت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اسکے	بسبب اسکے کہ	تھے تم

ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ

تَعْمَلُوْنَ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	اِنَّ
کرتے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	میوے ہیں	بہت	اس میں سے	کھاتے ہوتم	بیشک

کا صلہ ہے﴿۷۲﴾ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے﴿۷۳﴾ (اور کفار)

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ
گنہگار	بیچ	عذاب	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہ	سست کیا جائیگا	ان سے	اور	وہ

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے﴿۷۴﴾ جو اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ
بیچ اس کے	ناامید ہیں	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے	وہی	ظالم

اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے﴿۷۶﴾

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ

وَ	نَادَوْا	يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ	لَقَدْ
اور	پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ موت ڈالدے	اوپر ہمارے	پروردگار تیرا	کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے ہو	البتہ تحقیق

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے﴿۷۷﴾ ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	اَمْ	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا
لائے ہیں ہم تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	بہت تمہارے	واسطے حق کے	ناخوش رکھنے والے ہیں	کیا	مقرر کیا انہوں نے	کچھ کام

تمہارے پاس لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ
پس بیشک ہم	مقرر کرنیوالے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	یہ کہ ہم	نہیں	سنتے	آہستہ بولنا ان کا	اور مشاورت کرنا انکا

تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں﴿۷۹﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟

بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

فَاَنَا	وَلَدٌ	لِلرَّحْمٰنِ	كَانَ	اِنْ	قُلْ	يَكْتُبُوْنَ	لَدَيْهِمْ	رُسُلُنَا	وَ	بَلٰى
پس میں	اولاد	واسطے اللہ کے	ہوتی	اگر	کہہ	لکھتے ہیں	پاس ان کے	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	یوں نہیں بلکہ

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہوتو میں

اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

الْعَرْشِ	رَبِّ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	رَبِّ	سُبْحٰنَ	الْعٰبِدِيْنَ	اَوَّلُ
عرش کا	پروردگار	زمین کا	اور	آسمانوں کا	پروردگار	پاک ہے	عبادت کرنیوالا ہوں	پہلا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

يَوْمَهُمُ	يُلٰقُوْا	حَتّٰى	يَلْعَبُوْا	وَ	يَخُوْضُوْا	فَذَرْهُمْ	يَصِفُوْنَ	عَمَّا
اپنے اس دن سے	ملیں	یہاں تک کہ	کھیلیں	اور	بک بک کریں	پس چھوڑ دے ان کو	بیان کرتے ہیں	اس چیز سے کہ

مالک اس سے پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو اُن کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ

اِلٰهٌ	الْاَرْضِ	فِي	وَّ	اِلٰهٌ	السَّمَآءِ	فِي	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	يُوْعَدُوْنَ	الَّذِيْ
معبود ہے	زمین کے بھی	بیچ	اور	معبود ہے	آسمانوں کے	بیچ	جو	وہی ہے	اور	وعدہ دیئے جاتے ہیں	کہ جس کا

جاتا ہے اُس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ	وَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَهُوَ
زمین کی	اور	آسمانوں کی	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	وہ جو	برکت والا ہے	اور	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور وہ

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

تُرْجَعُوْنَ	وَاِلَيْهِ	السَّاعَةِ	عِلْمُ	وَعِنْدَهٗ	بَيْنَهُمَا	مَا	وَ
پھیرے جاؤ گے تم	اور طرف اسی کی	قیامت کا	علم	اور نزدیک اسکے ہے	ان دونوں کے درمیان ہے	جو کچھ	اور

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار میں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	شفاعت کرنا	مگر	وہ کہ	گواہی دے

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ان کو

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿٨٦﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَقِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بہت کہا کرتا ہے	اے رب میرے	بیشک	یہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿٨٧﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ	جان لیں گے

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٨٨﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٨٩﴾

اٰیاتها ۵۹ ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اسکو	بیچ	رات	برکت والی کے	بیشک	ہم ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ اس کتاب روشن کی قسم ﴿٢﴾ کہ ہم نے اُس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ

مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا

مُنْذِرِيْنَ	فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	اَمْرٍ	حَكِيْمٍ	اَمْرًا	مِّنْ	عِنْدِنَا	اِنَّا
ڈرانے والے	بیچ اس کے	فیصل کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہوکر	سے	نزدیک ہمارے	بیشک

دکھانے والے ہیں (۳) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں (۴) (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہوکر۔ بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں (۵) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (۶)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ

وقف لازم

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	لَآ	اِلٰهَ
پروردگار	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	نہیں	کوئی معبود

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو (۷) اُس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَاۗىِٕكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ
مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	باپوں تمہارے	پہلوں کا	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں

نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے (۸) لیکن یہ لوگ شک میں

يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى

يَّلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَاۗءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ	يَّغْشَى
کھیلتے	پس منتظر رہ	اس دن کا کہ	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانک لے گا

کھیل رہے ہیں (۹) تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دُھواں نکلے گا (۱۰) جو لوگوں

النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا	اے پروردگار ہمارے	کھول دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے (۱۱) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
مسلمان ہیں	کہاں ہے	واسطے انکے	نصیحت پکڑنا	اور	تحقیق	آیا ان کے پاس	پیغمبر	بیان کرنے والا	پھر

ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾ (اُس وقت) اُن کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ﴿۱۳﴾ پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
پھر گئے	اس سے	اور	کہنے لگے	سکھلایا ہوا ہے	دیوانہ	بیشک ہم	کھولنے والے ہیں	عذاب	تھوڑا سا	بیشک تم

انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر

عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ
کفر کرنیوالے ہو	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑنا	بڑا	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق

کفر کرنے لگتے ہو ﴿۱۵﴾ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے ﴿۱۶﴾ اور ان

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ

فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ
آزمایا تھا ہم نے	پہلے ان سے	قوم	فرعون کی کو	اور آیا تھا ان کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ	حوالے کرو	طرف میری

سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ﴿۱۷﴾ (جنہوں نے) یہ (کہا)

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ

عِبَادَ	اللّٰهِ	اِنِّىْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَّ	اَنْ	لَّا	تَعْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّىْٓ
بندوں	اللہ کے کو	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۸﴾ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اِنِّىْ	عُذْتُ	بِرَبِّىْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ
لانیوالا ہوں تمہارے پاس	دلیل	ظاہر	اور	بیشک میں نے	پناہ پکڑی ہے	ساتھ اپنے پروردگار	اور پروردگار تمہارے کے	اس سے کہ

تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ﴿۱۹﴾ اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ
سنگسار کرو گے تم مجھ کو	اور	اگر	نہیں	یقین لاتے تم	مجھ پر	پس ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے	پس دعا مانگی	اپنے رب سے	یہ کہ

کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۲۰﴾ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ﴿۲۱﴾ تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ

الثلثۃ

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہیں	گنہگار	پس لے چل	میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

یہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۲۲﴾ (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ
اور چھوڑ دے	دریا کو	خشک	بیشک وہ	لشکر ہیں کہ	غرق کیے جائیں گے	بہت سے	چھوڑ گئے	سے

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہو گا) پار ہو جاؤ۔ (تمہارے بعد) اُن کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ﴿۲۴﴾ وہ لوگ بہت سے

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِيْهَا
باغوں	اور	چشموں سے	اور	کھیتوں سے	اور گھر	خاصے	اور آرام دہ چیزیں	کہ تھے	وہ بیچ اسکے

باغ اور چشمے چھوڑ گئے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور نفیس مکان ﴿۲۶﴾ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

فٰكِهِيْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ
عیش کرتے	اسی طرح	اور	وارث کیا ہم نے ان کا	قوم	اور کو	پس نہ	روئے	اوپر ان کے

کیا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾ پھر اُن پر نہ تو

ع ۲۹/۱۴

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	ڈھیل دیئے گئے	اور	البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے

آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

بَنِيٓ	اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنَ	الۡعَذَابِ	الۡمُهِيۡنِ	مِنۡ	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا
بنی	اسرائیل کو	سے	عذاب	رسوا کرنے والے	سے	فرعون	بیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش

مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾

مِّنَ	الۡمُسۡرِفِيۡنَ	وَ	لَقَدِ	اخۡتَرۡنٰهُمۡ	عَلٰى	عِلۡمٍ	عَلَى	الۡعٰلَمِيۡنَ
سے	حد سے نکل جانیوالوں میں	اور	البتہ تحقیق	پسند کرلیا ہے ہم نے ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	عالموں کے

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہلِ عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا ﴿۳۲﴾

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾

وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	مِّنَ	الۡاٰيٰتِ	مَا	فِيۡهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيۡنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوۡلُوۡنَ
اور	دی ہم نے انکو	سے	نشانیوں	وہ چیز کہ	بیچ اس کے	آزمائش تھی	ظاہر	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں

اور اُن کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی ﴿۳۳﴾ یہ لوگ یہ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾

اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ

اِنۡ	هِىَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا	الۡاُوۡلٰى	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِيۡنَ	فَاۡتُوۡا	بِاٰبَآٮِٕنَاۤ	اِنۡ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم کو	جی اٹھنا	پس لے آو	ہمارے باپوں کو	اگر

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اُٹھنا نہیں ﴿۳۵﴾ پس اگر تم سچے ہو

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	اَهُمۡ	خَيۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ	وَّ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ
ہوتم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	جولوگ کہ	سے	پہلے ان

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۳۶﴾ بھلا یہ اچھے ہیں یا تُبّع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ	وَ	مَا	خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	گنہگار	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان کو	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ لا

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	وعدہ ہے ان کا	سب کا

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن اُن سب (کے اُٹھنے) کا وقت ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا

يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ	مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
جس دن	نہ	کفایت کرے گا	کوئی دوست	سے	کسی دوست	کچھ	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائینگے

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۴۱﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
مگر	جس کو	رحمت کی	اللہ نے	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	مہربان	بیشک

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بلاشبہ

ع ۲/۱۵

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي

شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي
درخت	زقوم کا	کھانا ہے	گنہگار کا	مانند تانبے پگھلے ہوئے کے	کھولتا ہے	بیچ

تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہگار کا کھانا ہے ﴿۴۴﴾ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں

معانقۃ ۱۲

الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ لا كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

الْبُطُوْنِ	كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَآءِ
پیٹوں کے	جیسے کھولتا ہے	گرم پانی	پکڑو اس کو	پس گھسیٹو اس کو	طرف	بیچوں بیچ

(اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ

الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ

ذُقْ	الْحَمِيْمِ	عَذَابِ	مِنْ	رَاْسِهٖ	فَوْقَ	صُبُّوْا	ثُمَّ	الْجَحِيْمِ
چکھ	گرم پانی	عذاب	سے	اس کے سر کے	اوپر	انڈیلو	پھر	دوزخ کے

کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿٤٧﴾ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی اُنڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) ﴿٤٨﴾ (اب) مزہ چکھ

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

تَمْتَرُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا	هٰذَا	اِنَّ	الْكَرِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ
شک لاتے	ساتھ اس کے	تھے تم	وہ چیز کہ	یہ ہے	بیشک	بزرگی والا	عزت والا	تو ہے	بیشک تو

تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ﴿٤٩﴾ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ﴿٥٠﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ

يَّلْبَسُوْنَ	عُيُوْنٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	فِيْ	اَمِيْنٍ	مَقَامٍ	فِيْ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ
پہنیں گے	چشموں کے	اور	بہشتوں کے	بیچ	امن والے کے ہیں	مقام	بیچ	پرہیزگار	بیشک

بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے ﴿٥١﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾ حریر کا باریک اور

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ

زَوَّجْنٰهُمْ	وَ	كَذٰلِكَ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	اِسْتَبْرَقٍ	وَّ	سُنْدُسٍ	مِنْ
بیاہیں گے ہم ان کو	اور	اسی طرح	آمنے سامنے	تافتے	اور	لاہی	سے

دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾ (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا)۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

يَذُوْقُوْنَ	لَا	اٰمِنِيْنَ	فَاكِهَةٍ	بِكُلِّ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	عِيْنٍ	بِحُوْرٍ
چکھیں گے	نہیں	دلجمعی سے	میوہ	ہر	بیچ اس کے	منگوائیں گے	بڑی آنکھوں والیوں کے	ساتھ حوروں

والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے ﴿٥٤﴾ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے) ﴿٥٥﴾ (اور)

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾

الْجَحِيْمِ	عَذَابَ	وَوَقٰهُمْ	الْاُوْلٰى	الْمَوْتَةَ	اِلَّا	الْمَوْتَ	فِيْهَا
آگ کے سے	عذاب	اور بچایا ان کو	پہلی	وہی موت	مگر	موت	بیچ اس کے

پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
فضل	سے	تیرے رب کے	یہ	وہی ہے	کامیابی	بڑی	پس یہ قرآن	آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
تیری زبان پر	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس انتظار کر	بیشک وہ بھی	انتظار کر رہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

اٰیاتها ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	بیشک	بیچ	آسمانوں

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۲﴾ بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَآبَّةٍ
اور	زمین کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے مومنوں کے	اور	بیچ	پیدائش تمہاری کے	اور	اس چیز کے کہ	پھیلاتا ہے	سے	جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے،

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	یقین رکھتے ہیں	اور بدلنے میں	رات	اور	دن کے	اور	جو	اتارا	اللہ نے	سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

السَّمَآءِ	مِنْ	رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی کہ	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ کس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۝۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷

حَدِيْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اسکی نشانیوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۝۶ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ۝۷

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانیوں	اللہ کی کو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اسکے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا اُن کو سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
پس خبر دے اسکو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانیوں ہماری میں	کوئی چیز	پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا

سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو ۝۸ اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے۔

اُولٰۤىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹ؕ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ

اُولٰۤىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کرے گا	ان سے

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۝۹ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَّا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ کہ	کمایا ہے انہوں نے	کچھ	اور	نہ	جن کو	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	واسطے انکے	عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور اُن کے لیے بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	واسطے انکے	عذاب	ہے

ہے ﴿١٠﴾ یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ

ع ۱۱/۱۷

رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تا کہ چلیں	کشتیاں	بیچ اسکے

درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿١١﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں

بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ کہ

کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو ﴿١٢﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ	اللّٰهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ جو	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے کی

اللہ کی) نشانیاں ہیں ﴿١٣﴾ مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے اُن سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطے اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿۱۴﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

وَ	مَنْ	أَسَاءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اسکے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ	وَ	الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنَاهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا

وَ	فَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَ	آتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِنَ	الْأَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اوپر	جہانوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی	پس نہ

اور اہلِ عالم پر فضیلت دی ﴿۱۶﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں ۔ تو

اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پیچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	بیشک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ

يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ثُمَّ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ﴿۱۷﴾ پھر

جَعَلۡنٰكَ عَلٰی شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ

جَعَلۡنٰكَ	عَلٰی	شَرِیۡعَةٍ	مِّنَ	الۡاَمۡرِ	فَاتَّبِعۡهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَ	الَّذِیۡنَ
کیا ہم نے تجھ کو قائم	اوپر	شریعت کے	سے	امر دین	پس پیروی کر اسکی	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں	ان لوگوں کی جو کہ

ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اُسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ

لَا	یَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	لَنۡ	یُّغۡنُوۡا	عَنۡكَ	مِنَ	اللّٰهِ	شَیۡـًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ
نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کفایت کرینگے	تجھ کو	سے	اللہ	کچھ	اور	بیشک	ظالم

نہ چلنا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِیُّ	الۡمُتَّقِیۡنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیز گاروں کا	یہ	نصیحتیں ہیں	واسطے لوگوں کے

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیز گاروں کا دوست ہے ﴿۱۹﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔

وَهُدًی وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ اجۡتَرَحُوا

وَ	هُدًی	وَّ	رَحۡمَةٌ	لِّقَوۡمٍ	یُّوۡقِنُوۡنَ	اَمۡ	حَسِبَ	الَّذِیۡنَ	اجۡتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کرتے ہیں

اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّیِّاٰتِ	اَنۡ	نَّجۡعَلَهُمۡ	کَالَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیاں	یہ کہ	کردیں ہم ان کو	مانند ان لوگوں کی کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) اُن کی زندگی

مَّحۡیَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحۡیَاهُمۡ	وَ	مَمَاتُهُمۡ	سَآءَ	مَا	یَحۡکُمُوۡنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگیاں ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزٰی	كُلُّ	نَفْسٍۢ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تاکہ جزا دیا جائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور	وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی

لَا	یُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَیْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰی
نہ	ظلم کیے جائیں گے	کیا پس دیکھا تونے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا (۲۲) بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ

عِلْمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰی	سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰی	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر رکھی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کردیا	اوپر	اسکی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ

یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا

یَّهْدِیْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا	هِیَ	اِلَّا	حَیَاتُنَا
ہدایت کریگا اسکو	پیچھے	اللہ کے	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۲۳) اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ نَحْیَا وَ مَا یُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

الدُّنْیَا	نَمُوْتُ	وَنَحْیَا	وَ	مَا	یُهْلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ

عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	یَظُنُّوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ
علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپران کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	نہیں	ہے

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (۲۴) اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿٢٥﴾ کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کریگا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اسکے

ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ع ٥ ١٩

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿٢٦﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	زیاں پائیں گے	جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس روز اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿٢٧﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ

وَ	تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
اور	دیکھے گا تو	ہر	امت کو	زانو پہ گری ہوئی	ہر	امت	پکاری جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے کے	آج

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
جزا دیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	بولتی ہے	اوپر تمہارے	ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿٢٨﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
بیشک	تھے ہم	لکھتے	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿٢٩﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بیچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	مراد پانا

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

الْمُبِيْنُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
ظاہر	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آیتیں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے

کامیابی ہے ﴿٣٠﴾ اور جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿٣١﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ

حَقٌّ	وَّ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
سچ ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بیچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ

کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿٣٢﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج

جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح

نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

نَنْسٰكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
بھول جائینگے ہم تمکو	جیسا	بھول گئے تم	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	جگہ تمہاری	آگ ہے	اور نہیں	واسطے تمہارے	کوئی

تم نے اس دن کے آنے کو بُھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ
مددگار	یہ	بسبب اسکے ہے کہ تم نے	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو	زندگانی

تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ
دنیا کی نے	پس آج	نہ	نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	وہ	توبہ قبول کیے جائینگے	پس اللہ کیلئے ہے

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾ پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا	اور	واسطے اسکے ہے

ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور

الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

ع ۴ / ۱۱ / ۲۰

الْكِبْرِيَآءُ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
بڑائی	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿۳۷﴾

اٰیاتہا ۳۵ — ۴۶ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا ہے	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حٰمٓ ۝۱ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ۝۲ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اس چیز سے کہ	ڈرائے گئے	منہ پھیرنے والے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝۳ کہو کہ بھلا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي
سے	سوائے	اللہ کے	دکھلا دو مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے	زمین	یا	واسطے انکے	ساجھا ہے	بیچ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ	عِلْمٍ	اِنْ
آسمانوں کے	لے آؤ میرے پاس	کتاب	سے	پہلے	اس	یا	کچھ نقل	سے	علم کی	اگر

اُن کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ
ہوتم	سچے	اور	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو کہ

چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو) ﴿٤﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

لَا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا

لَا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا
نہیں	جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	ان کے پکارنے	غافل ہیں	اور	جب

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ﴿٥﴾ اور جب

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَ	اِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	ہوں گے وہ	واسطے انکے	دشمن	اور	ہوں گے	وہ ان کی عبادت کا	انکار کرنیوالے	اور	جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ﴿٦﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
پڑھی جاتی ہیں	اوپر انکے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	یہ

ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ
جادو ہے	ظاہر	کیا یہ	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے اس کو	پس نہیں	تم مالک

تو صریح جادو ہے ﴿٧﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا

لِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًۢا
واسطے میرے	سے	اللہ	کسی چیز کے	وہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	شروع کرتے ہو تم	بیچ اسکے	کافی ہے	ساتھ اسکے	وہ گواہ

میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے

بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۚ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا کُنْتُ بِدْعًا مِّنَ

بَیْنِیْ	وَبَیْنَکُمْ	وَ	ھُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قُلْ	مَا	کُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ
درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہہ	نہیں	ہوں میں	نیا	سے

درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۸﴾ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر

الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی

الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِیْ	مَا	یُفْعَلُ	بِیْ	وَلَا	بِکُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوْحٰٓی
پیغمبروں میں	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	کیا جائیگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اس چیز کی کہ	وحی کیجاتی ہے

نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو

اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ

اِلَیَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	کَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰہِ
طرف میرے	اور	نہیں	میں	مگر	ڈرانیوالا	ظاہر	کہہ	کیا دیکھا ہے تم نے	اگر	ہوئی یہ	سے	نزدیک	اللہ کے

مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ﴿۹﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَکَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَھِدَ شَاھِدٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ فَاٰمَنَ

وَ	کَفَرْتُمْ	بِہٖ	وَ	شَھِدَ	شَاھِدٌ	مِّنْ	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	عَلٰی	مِثْلِہٖ	فَاٰمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی	اسرائیل	اوپر	مانند اسکی کے	پس ایمان لایا وہ

اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا

وَاسْتَکْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰﴾ع وَقَالَ الَّذِیْنَ

وَاسْتَکْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰہَ	لَا	یَھْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	وَقَالَ	الَّذِیْنَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور کہا انہوں نے	جو کہ

اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰﴾ اور کافر مومنوں

کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْہِ ۭ وَاِذْ لَمْ

کَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	کَانَ	خَیْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَیْہِ	وَ	اِذْ لَمْ
کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اگر	ہوتا	بہتر	نہ	آگے نکل جاتے	طرف اسکی	اور	جسوقت کہ نہ

سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ
راہ پائے	ساتھ اسکے	پس البتہ کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	سے	پہلے اس	کتاب

اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے﴿۱۱﴾ اور اس سے پہلے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
موسٰی کی	پیشوا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب	سچا کرنے والی ہے	بولی	عربی

موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُسی کی تصدیق کرنے والی

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تاکہ ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	اور	خوشخبری	واسطے احسان کرنیوالوں کے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا کہ

تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے﴿۱۲﴾ جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	قائم رہے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں

کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے﴿۱۳﴾ یہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
رہنے والے	بہشت کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اہلِ جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے﴿۱۴﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ
اور	حکم کیا ہم نے	آدمی کو	ساتھ ماں باپ اپنے کے	احسان کرنا	اٹھاتی ہے اس کو	ماں اس کی	تکلیف سے	اور	جنتی ہے اس کو

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی

كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور حمل اس کا	اور دودھ چھڑانا اس کا	تیس	مہینے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جوانی اپنی کو

سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
اور	پہنچا	چالیس	برس کو	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	تیری نعمت کا	وہ جو کہ

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	اور	اوپر	میرے والدین کے	اور	یہ کہ	عمل کروں میں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ڄ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

وَ	اَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ	ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور	اصلاح کر	واسطے میرے	بیچ	میری اولاد کے	بیشک میں نے	توبہ کی	طرف تیری	اور	بیشک میں ہوں	سے	مسلمانوں میں

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿١٥﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ

اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ
یہ لوگ ہیں	جو کہ	قبول کرتے ہیں ہم	ان سے	بہتر	اس چیز کا کہ	کیا انہوں نے	اور	درگزر کرتے ہیں ہم	سے

یہی لوگ ہیں جن کے اعمالِ نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں

سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ	الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
برائیوں ان کی	بیچ	رہنے والے	بہشت کے	وعدہ	سچا ہے	جو	تھے وہ

گے (اور یہی) اہلِ جنت میں (ہوں گے)۔ (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو اُن سے کیا

يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدہ دیئے جاتے	اور	جس نے	کہا	واسطے ماں باپ اپنے کے	بیزار ہوں میں	تم دونوں سے	کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو	یہ کہ	نکالا جاؤں میں

جاتا تھا (۱۶) اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف ! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ	قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	تحقیق	گزر گئے ہیں	بہت قرن	سے	پہلے مجھ	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	اور خرابی ہو تجھ کو	ایمان لا

(زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۱۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
یہ لوگ ہیں	کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	بیچ	امتوں کے	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو اُن سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
سے	جنوں	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے	زیاں پانے والے	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ

عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے (۱۸) اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوْ	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
عمل کیا انہوں نے	اور	تا کہ پورا کر دے انکو	عمل ان کے	اور	وہ	نہیں ظلم کیے جائینگے	اور	جس دن	روبرو کیے جائینگے

مطابق سب کے درجے ہوں گے۔ (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (۱۹) اور جس دن

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَیِّبٰتِكُمْ	فِیْ	حَیَاتِكُمُ	الدُّنْیَا
وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے	لے گئے تم	نیکیاں اپنی	بیچ	تمہاری زندگانی	دنیا کے

کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھالیا تم نے	ساتھ انکے	پس آج	جزا دیئے جاؤ گے	عذاب	رسوائی کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم

اور اُن سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

ع ۲/۲

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ع ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	بِغَیْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَ	اذْكُرْ
تکبر کرتے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے تم	فسق کرتے	اور	یاد کر

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے﴿۲۰﴾ اور (قوم)

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ

اَخَا	عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْ	بَیْنِ یَدَیْهِ
بھائی	عاد کے کو	جسوقت	ڈرایا اس نے	قوم اپنی کو	بیچ احقاف کے	اور	تحقیق	گزرے	ڈرانیوالے	سے	آگے اسکے

عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب اُنہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی

وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ	خَلْفِهٖۤ	اَلَّا	تَعْبُدُوْۤا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ
اور	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ

یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْۤا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ
دن	بڑے کے	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس	اس چیز کو کہ جسکا	وعدہ دیتا ہے تو ہمکو	اگر

ڈر لگتا ہے﴿۲۱﴾ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّآ
ہے تو	سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	پہنچاتا ہوں میں تمکو	وہ چیز جو کہ

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہوا سے ہم پر لے آؤ ﴿۲۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اسکے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں کہ تم	قوم ہو کہ	جہالت کرتے ہو	پس جب	دیکھا اس کو	بادل

تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو ﴿۲۳﴾ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
آرہا ہے سامنے	ان کے جنگلوں کو	کہا انہوں نے	یہ	بادل ہے	مینہ برسانے والا ہم کو	بلکہ	یہ وہ	چیز ہے کہ

(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لیے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ
جلدی کرتے تھے تم	ساتھ اسکے	ہوا ہے	بیچ اس کے	عذاب ہے	درد دینے والا	ہلاک کرتی ہے	ہر	چیز کو	ساتھ حکم

تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے ﴿۲۴﴾ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
اپنے رب کے	پس ہو گئے کہ	نہ	دکھائی دیتے تھے	مگر	گھران کے	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
گنہگار کو	اور البتہ تحقیق	قدرت دی تھی ہم نے انکو	بیچ اس کے	کہ نہ	قدرت دی ہم نے تم کو	بیچ اسکے	اور	کیے ہم نے	واسطے انکے

سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیے اور اُنہیں کان

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے

اور آنکھیں اور دل دیے تھے تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	حَاقَ
اور	نہ	ان کے دلوں نے	کچھ	چیز	جسوقت کہ	تھے وہ	جھگڑا کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	اور	گھیرلیا

ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ
ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	جو کچھ	گرد تمہارے تھیں	سے

اُس نے ان کو آ گھیرا ﴿٢٦﴾ اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک

الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

الْقُرٰى	وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
بستیوں	اور	طرح طرح سے پھیرکر بیان کیں ہم نے	نشانیاں	تا کہ وہ	رجوع کریں	پس کیوں	نہ مدد دی ان کو	ان لوگوں نے کہ

کردیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کردیں تا کہ وہ رجوع کریں ﴿٢٧﴾ تو جن کو ان لوگوں نے تقربِ (اللہ)

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	تقرب کے لیے	معبود	بلکہ	کھوئے گئے	ان سے	اور	یہ ہے

کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ
جھوٹ ان کا	اور	جو کچھ	تھے وہ	باندھ لیتے	اور	جسوقت کہ	پھیرلائے ہم	طرف تیری	جماعت	سے	جنوں میں

ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِیَ
سنتے تھے	قرآن کو	پس جب	حاضر ہوئے پاس اسکے	کہنے لگے	چپ رہو	پس جب	تمام ہوا پڑھنا

متوجہ کیے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا

وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰی	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِیْنَ	قَالُوْا	یٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر گئے	طرف	قوم اپنی کے	ڈراتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے قوم ہماری	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	اتاری گئی ہے

تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (اُن کو) نصیحت کریں ﴿۲۹﴾ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسٰی کے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی

مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰی	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْهِ	یَهْدِیْٓ	اِلَی	الْحَقِّ	وَ	اِلٰی
سے	بعد	موسٰی کے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور

طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِیْقٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	یٰقَوْمَنَآ	اَجِیْبُوْا	دَاعِیَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	یَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے قوم ہماری	قبول کرو	بلانے والے	اللہ کے کو	اور	ایمان لے آؤ	ساتھ اسکے	بخشے گا اللہ تم کو

سیدھا رستہ بتاتی ہے ﴿۳۰﴾ اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ

مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ	یُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِیْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	یُجِبْ	دَاعِیَ
سے	تمہارے گناہوں کے	اور	پناہ دے گا تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جو کوئی	نہ	مانے	پکارنیوالے کو

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ

اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ ؕ

اللّٰهِ	فَلَیْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِی	الْاَرْضِ	وَ	لَیْسَ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِیَآءُ
اللہ کے	پس نہیں	عاجز کرنے والا	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے اسکے	سے	اس کے سوا	دوست

کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں﴿۳۲﴾ کیا اُنہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ط بَلٰٓى اِنَّهٗ

وَ	الْاَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِيَ	الْمَوْتٰى	بَلٰٓى	اِنَّهٗ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	ساتھ انکی پیدائش کے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مُردوں کو	نہیں بلکہ	بیشک وہ

اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔ ہاں (ہاں) وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ط

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن کہ	روبرو کیے جائینگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے﴿۳۳﴾ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے۔

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	نہیں بلکہ حق ہے	قسم ہے	رب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکے کہ

کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا	الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ
تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کر	جیسا کہ	صبر کیا	صاحب	عزم کے نے	سے	پیغمبروں

(اب) عذاب کے مزے چکھو﴿۳۴﴾ پس (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا
اور	مت	جلدی کر	واسطے انکے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	نہیں	ڈھیل کی انہوں نے	مگر

اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں)

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

الْفٰسِقُوْنَ	الْقَوْمُ	اِلَّا	يُهْلَكُ	فَهَلْ	بَلٰغٌ	نَّهَارٍ	مِّنْ	سَاعَةً
فاسق	قوم	مگر	ہلاک کیے جائیں گے	پس نہیں	پہنچانا ہے	دن کی	سے	ایک ساعت

رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿۳۵﴾

اٰیاتھا ۳۸ — ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	صَدُّوْا	وَ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
ان کے اعمال	بے راہ کردیا اللہ نے	اللہ کی	راہ	سے	بند کیا انہوں نے	اور	کافر ہوئے	جو لوگ کہ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیے ﴿۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

هُوَ	وَّ	مُحَمَّدٍ	عَلٰى	نُزِّلَ	بِمَا	اٰمَنُوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
وہ	اور	محمد ﷺ کے	اوپر	اتاری گئی ہے	اس چیز پر کہ	ایمان لائے	اور	اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ	اور

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	بَالَهُمْ	اَصْلَحَ	وَ	سَيِّاٰتِهِمْ	عَنْهُمْ	كَفَّرَ	رَّبِّهِمْ	مِنْ	الْحَقُّ
یہ	حال ان کا	سنوارا	اور	برائیاں ان کی	ان سے	دور کیں	رب ان کے	سے	حق ہے

ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سنوار دی ﴿۲﴾ یہ (حبط اعمال اور اصلاحِ حال)

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ

مِنْ	الْحَقَّ	اتَّبَعُوا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	اَنَّ	وَ	الْبَاطِلَ	اتَّبَعُوا	كَفَرُوا	الَّذِيْنَ	بِاَنَّ
سے	حق کی	پیروی کی انہوں نے	ایمان لائے	جو لوگ	یہ کہ	اور	باطل کی	پیروی کی انہوں نے	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	اس واسطے کہ

اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اُنہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین)

رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
پروردگار اپنے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے لوگوں کے	مثال ان کی	پس جب	ملاقات کرو تم	ان لوگوں کی کہ

حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے﴿٣﴾ جب تم کافروں

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
کافر ہوئے	پس مارو	گردنیں ان کی	یہاں تک کہ	جب	چور کردو ان کو	پس محکم کرو	قید کرنا

سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُن کو) مضبوطی سے قید کرلو۔

فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۟ ذٰلِكَ ؕ

فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
پس یا	احسان کیجیو	پیچھے اسکے	اور	یا	بدلہ کیجیو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	بوجھ اپنے	یہ ہے بات

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ
اور	اگر	چاہے	اللہ	بدلہ لیوے	ان سے	اور	لیکن	تاکہ آزمائے	بعضے تمہارے کو	ساتھ بعض کے

یاد رکھو)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ
اور جو لوگ کہ	مارے جاتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کی کے	پس ہرگز نہ	بے راہ کرے گا	ان کے اعمال کو	البتہ ہدایت کریگا انکو

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا﴿٤﴾ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	سنوارے گا	ان کے حال کو	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشت میں	جو معلوم کرا دی ہے	ان کو	اے	لوگو جو

اور ان کی حالت درست کر دے گا﴿٥﴾ اور ان کو بہشت میں جس سے اُن کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا﴿٦﴾ اور اہلِ ایمان

ع ٢ وقف فلیبتدا بقوله ذٰلکؕ ولکن حسن اتصاله بماقبله ویوقف علی ذٰلکؕ

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو	اگر	مدد کرو تم	اللہ کے دین کی	مدد دے گا تم کو	اور	ثابت کرے گا	قدموں تمہارے کو	اور	جو لوگ کہ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ﴿۷﴾ اور جو

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ
کافر ہوئے	پس گر پڑنا ہے	واسطے انکے	اور	بے راہ کیے	اعمال ان کے	یہ	اس لیے کہ ان کو	پسند نہ آیا	جو کچھ کہ	اتارا

کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ﴿۸﴾ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی اُنہوں نے اس کو ناپسند

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ نے	پس اکارت کیے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں کہ	کیوں کر

کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیے ﴿۹﴾ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	ہلاکی ڈالی	اللہ نے	اوپر ان کے	اور	واسطے کافروں کے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) اُن

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ
مثال اس کی	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا کہ	ایمان لائے ہیں	اور	یہ کہ	جو کافر ہیں

کافروں کو ہو گا ﴿۱۰﴾ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں اُن کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ع ۱۱ ۵

لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کارساز	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کارساز نہیں ﴿۱۱﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو اللہ بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یَتَمَتَّعُوۡنَ

جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	وَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	یَتَمَتَّعُوۡنَ
بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	فائدہ اٹھاتے ہیں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

وَیَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًی لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَةٍ

وَ	یَاۡكُلُوۡنَ	كَمَا	تَاۡكُلُ	الۡاَنۡعَامُ	وَالنَّارُ	مَثۡوًی	لَّهُمۡ	وَ	كَاَیِّنۡ	مِّنۡ	قَرۡیَةٍ
اور	کھاتے ہیں	جیسا کہ	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	جگہ رہنے کی	واسطے انکے	اور	بہت سی	سے	بستیوں

کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۱۲﴾ اور بہت سی بستیاں

هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡیَتِكَ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا

هِیَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنۡ	قَرۡیَتِكَ	الَّتِیۡۤ	اَخۡرَجَتۡكَ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	فَلَا
وہ	سخت تھیں	قوت میں	سے	بستی تیری	جس نے	نکال دیا تجھ کو	ہلاک کر دیا ہم نے انکو	پس نہ ہوا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور وقوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان

نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُیِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ

نَاصِرَ	لَهُمۡ	اَفَمَنۡ	كَانَ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ	كَمَنۡ	زُیِّنَ	لَهٗ	سُوۡٓءُ
مدد دینے والا	ان کو	کیا پس جو کہ	ہے	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	مانند اس شخص کی کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا

کا کوئی مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِیۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ

عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ	مَثَلُ	الۡجَنَّةِ	الَّتِیۡ	وُعِدَ	الۡمُتَّقُوۡنَ
عمل اس کا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	صفت	اس جنت کی	جو کہ	وعدہ کیے گئے ہیں	پرہیزگار

اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ﴿۱۴﴾ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

فِیۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَیۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ یَتَغَیَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ

فِیۡهَاۤ	اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ	مَّآءٍ	غَیۡرِ	اٰسِنٍ	وَاَنۡهٰرٌ	مِّنۡ	لَّبَنٍ	لَّمۡ	یَتَغَیَّرۡ	طَعۡمُهٗ
بیچ اس کے	نہریں ہیں	سے	پانی کی	بن	بگڑا ہوا	اور نہریں ہیں	سے	دودھ کی	نہیں	بدلا گیا	مزہ ان کا

اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	سے	شراب کی	مزہ دینے والی	واسطے پینے والوں کے	اور	نہریں ہیں	سے	شہد کی	صاف کیے گئے	اور	واسطے انکے

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) اُن کے لیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِى	النَّارِ
بیچ اسکے	سے	ہرطرح کے	میوے	اور	بخشش	سے	رب انکے	کیاوہ مانند اس شخص کی کہ	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	بیچ	آگ کے

ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائینگے	پانی	گرم	پس کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیوں کو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	سنتا ہے

گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ﴿۱۵﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَيْكَ	حَتّٰۤى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
طرف تیری	یہاں تک کہ	جب	باہر نکلتے ہیں	سے	نزدیک تیرے	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْۤا
کیا	کہا تھا	ابھی	یہی لوگ ہیں	وہ جو کہ	مہر کی ہے	اللہ نے	اوپر	انکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰهُمْ	تَقْوٰىهُمْ
اپنی خواہشات کی	اور	جن لوگوں نے	راہ پائی	زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور	دی ان کو	پرہیزگاری ان کی

چل رہے ہیں ﴿۱٦﴾ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ﴿۱۷﴾

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ

فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنۡ	تَاۡتِيَهُمۡ	بَغۡتَةً	فَقَدۡ	جَآءَ
پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ناگہاں	پس تحقیق	آئی ہیں

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔

اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿۱۸﴾ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اَشۡرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمۡ	اِذَا	جَآءَتۡهُمۡ	ذِكۡرٰىهُمۡ	فَاعۡلَمۡ	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا
نشانیاں اس کی	پس کہاں سے ہوگا	واسطے انکے	جب	آئے گی انکے پاس	نصیحت ان کی	پس جان تو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ اُن پر آ نازل ہوگی اُس وقت اُنہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ﴿۱۸﴾ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اللّٰهُ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	لِذَنۡۢبِكَ	وَ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگ	واسطے گناہ اپنے کے	اور	واسطے مومنوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	اللہ	جانتا ہے

معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے

مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ ﴿۱۹﴾ ع وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ

مُتَقَلَّبَكُمۡ	وَ	مَثۡوٰٮكُمۡ	وَ	يَقُوۡلُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَوۡ	لَا	نُزِّلَتۡ	سُوۡرَةٌ
جگہ پھر جانیکی تمہاری	اور	جگہ رہنے کی تمہاری	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

پھرنے اور ٹھیرنے سے واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن

فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ

فَاِذَاۤ	اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	مُّحۡكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيۡهَا	الۡقِتَالُ	رَاَيۡتَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡ
پس جب	اتاری جائیگی	سورت	ثابت	اور	ذکر کیا جائے	بیچ اسکے	لڑائی کا	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	بیچ

جب کوئی صاف معنوں کی سُورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان

قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ

قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	يَّنۡظُرُوۡنَ	اِلَيۡكَ	نَظَرَ	الۡمَغۡشِىِّ	عَلَيۡهِ	مِنَ	الۡمَوۡتِ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	دیکھتے ہیں	طرف تیری	جیسے دیکھتا ہے	وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے	اوپر اسکے	سے	موت

کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔

فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ

فَاَوْلٰى	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ
سو خرابی ہے	واسطے انکے	حکم ماننا ہے	اور	کہنی بات	بھلی	پس جب	مقرر ہوا	حکم	پس اگر

سو اُن کے لیے خرابی ہے﴿٢٠﴾ (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
سچ بولیں	اللہ سے	البتہ ہو	بہتر	واسطے ان کے	پس کیا	ہو تم نزدیک اس بات کے کہ	اگر	والی ہو تم حکم کے	یہ کہ

اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا﴿٢١﴾ (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	اور	کاٹو	قرابتیں اپنی	یہ لوگ ہیں	جن کو

ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو﴿٢٢﴾ یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	پس بہرا کر دیا ان کو	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں	فکر کرتے	قرآن میں

اللہ نے لعنت کی ہے اور اُن (کے کانوں) کو بہرا اور (اُن کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے﴿٢٣﴾ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ
کیا	اوپر	دلوں کے	قفل ہیں ان کے	بیشک	جو لوگ کہ	پھر گئے	اوپر	پیٹھوں اپنی کے	سے

کرتے یا (اُن کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں﴿٢٤﴾ جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ
پیچھے اسکے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	شیطان نے	زینت دلائی ہے	واسطے انکے	اور ڈھیل دلائی	واسطے انکے

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) اُن کو مزین کر دکھایا اور انہیں طولِ (عمر کا وعدہ) دیا﴿٢٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ
یہ	بسبب اسکے ہے کہ	کہا انہوں نے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناپسند کرتے تھے	اس چیز کو جو	اتارا	اللہ نے	البتہ کہا مانیں گے ہم تمہارا	بیچ	بعضے

یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
کاموں کے	اور	اللہ	جانتا ہے	انکے آہستہ بات کرنے کو	پس کیوں کر ہوگا حال	جب	جان نکالیں گے ان کی	فرشتے

مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے ﴿۲۶﴾ تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ
مارتے ہوں گے	منہ ان کے	اور	پیٹھیں ان کی	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	پیروی کی انہوں نے	اس چیز کی کہ	ناخوش کرتی ہے

جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿۲۷﴾ یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اللہ کو	اور	ناپسند کی	خوشی اس کی	پس ناپید کردیے اللہ نے	عمل ان کے	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	بیچ

کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿۲۸﴾ کیا وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَآءُ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	نکالے گا	اللہ	بدنیتی ان کی	اور اگر	ہم چاہیں

دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿۲۹﴾ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ
البتہ دکھلادیں تجھ کو	پس پہچان لے تو ان کو	ساتھ انکے چہرے کے	اور	البتہ پہچان لے گا تو ان کو	بیچ	ڈھب سے	بات کے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جانتا ہے	کاموں تمہارے کو	اور	البتہ آزمائینگے ہم تم کو	یہاں تک کہ	ظاہر کردیں ہم	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَا۟	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	آزمائیں ہم	خبروں تمہاری کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے

رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿۳۱﴾ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور)

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
راہ	اللہ کی	اور	مخالفت کی	رسول کی	پیچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	ہرگز نہ

پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور البتہ ناپید کردے گا	ان کے عملوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

نہیں سکیں گے۔ اور اللہ اُن کا سب کیا کرایا اکارت کردے گا ﴿۳۲﴾ مومنو! اللہ کا ارشاد مانو

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کہا مانو	اللہ کا	اور کہا مانو	رسول اللہ کا	اور	مت باطل کرو	اپنے عملوں کو	بیشک	جو لوگ کہ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿۳۳﴾ جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	پھر	مرگئے	اور وہ	کافر ہی تھے	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى	السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	پس مت	سستی کرو	اور	مت بلاؤ انکو	طرف	صلح کے	اور	تم ہی ہو	غالب	اور	اللہ	ساتھ تمہارے ہے

گا ﴿۳۴﴾ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کرے گا	اعمال تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشا	اور	اگر

تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا ﴿۳۵﴾ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْــَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْــَٔـلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
ایمان لاؤ	اور	پرہیزگاری کرو	دے گا تم کو	ثواب تمہارا	اور	نہ مانگے گا تم سے	سارے مال تمہارے	اگر

تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿۳۶﴾ اگر

يَّسْــَٔـلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

يَّسْــَٔـلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ
مانگے تم سے وہ مال	پس تنگ کرے تم کو	بخیلی کرنے لگو	اور نکال دے	بدنیتی تمہاری	خبردار ہو تم	وہ لوگ ہو کہ

وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ﴿۳۷﴾ دیکھو تم وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
پکارے جاتے ہو	تاکہ خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	بخیلی کرتا ہے	اور	جو کوئی

کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ

يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ	وَ	اِنْ
بخیلی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	بخیلی کرتا ہے	سے	جان اپنی	اور	اللہ	بے پرواہ ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر

بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (۳۸) ع

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
پھر جاؤ تم	بدل لے گا	اور لوگ	تمہارے سوائے	پھر	نہ	ہوں گے وہ	تمہاری طرح

تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (۳۸)

ایاتہا ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱) ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْۢبِكَ
بیشک	فتح دی ہم نے	تجھ کو	فتح	ظاہر	تا کہ بخشے	واسطے تیرے	اللہ	جو کچھ	ہوا تھا پہلے	سے	گناہوں تیرے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف (۱) تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۲) ۙ

وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور	جو کچھ	پیچھے ہوا	اور تمام کرے	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور	دکھلا دے تجھ کو	راہ	سیدھی

بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے (۲)

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا (۳) هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وَّ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ
اور	مدد کرے تجھ کو	اللہ	مدد	غالب	وہی ہے	جس نے	اتاری	تسکین	بیچ	دلوں

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے (۳) وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
ایمان والوں کے	تا کہ بڑھ جائیں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے	اور	واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	ایمان والوں کو

ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝۴ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	يُكَفِّرَ
اور	ایمان والیوں کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	اور	دور کرے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَّ	يُعَذِّبَ
ان سے	برائیاں ان کی	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	مراد پانا	بڑا	اور	عذاب کرے

اُن کے گناہوں کو دُور کردے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ۝۵ اور (اس لیے کہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ
نفاق والوں کو	اور نفاق والیوں کو	اور شرک کرنے والوں کو	اور شرک کرنے والیوں کو	گمان کرنیوالے ہیں	ساتھ اللہ کے

منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَاۗىِٕرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
گمان	برا	اوپران کے ہے	پھیرا	برائی کا	اور غصہ ہوا	اللہ	اوپران کے	اور	لعنت کی ان کو

رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ اُن پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تیار کی	واسطے ان کے	دوزخ	اور بری ہے	جگہ پھر جانیکی	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے ۝٦ اور آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہی دینے والا

لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۷) (اور) ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

وَّمُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسول کے	اور قوت دو اس کو	اور	تعظیم کرو اس کی

اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے (۸) تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح کرو اس کی	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ	بیعت کرتے ہیں تجھ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیعت کرتے ہیں

اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو (۹) جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	اوپر	انکے ہاتھ کے	پس جس نے	عہد توڑا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	عہد توڑا	اوپر	جان اپنی کے

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اُسی کو ہے

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	وفا کی	ساتھ اس چیز کے کہ	عہد کیا ہے	اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد دے گا اسکو	ثواب	بڑا	جلد کہیں گے

اور جو اس بات کو جس کا اُس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اُسے عنقریب اجرِ عظیم دے گا (۱۰) جو گنوار پیچھے رہ

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
واسطے تیرے	پیچھے چھوڑے گئے	سے	گنواروں	مشغول کیا تھا ہم کو	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے لوگوں نے

گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا

ع ۹

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
پس بخشش مانگ واسطے ہمارے	کہتے ہیں	ساتھ زبانوں اپنی کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ	ان کے دلوں کے	کہہ	پس کون

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۗ بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
مالک ہوگا	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کچھ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	ضرر کا	یا	ارادہ کرے ساتھ تمہارے	نفع کا	بلکہ

اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	پھیریں گے	رسول

رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ﴿۱۱﴾ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	طرف	لوگوں اپنے کی	کبھی	اور	زینت دیا گیا	یہ	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	گمان کیا تھا تم نے	گمان

اہلِ وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے

السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ
برا	اور	تھے تم	قوم	ہلاک ہونیوالی	اور	جو کوئی	نہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	پس بیشک کہ

برے خیال کیے۔ اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ﴿۱۲﴾ اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	دوزخ	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشتا ہے	واسطے جسکے	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلد کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جب	چلو گے تم	طرف	غنیمتوں کی	تاکہ لے لو ان کو	چھوڑ دو ہم کو

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیے کہ

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
پیروی کریں ہم تمہاری	چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے	کہہ	ہرگز نہ	پیروی کرو گے تم	اسی طرح	کہا ہے

آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	سے	پہلے اس	پس البتہ کہیں گے	بلکہ	حسد کرتے ہو تم ہم سے	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	کہہ	واسطے پیچھے چھوڑ گیوں کے	سے	گنواروں	جلد ہی بلائے جاؤ گے تم	طرف	ایک قوم

مگر بہت کم ﴿۱۵﴾ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے)

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ
جنگجو	سخت کے	لڑو گے تم ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پس اگر	مانو گے تم	دے گا تم کو	اللہ

لیے بلائے جاؤ گے۔ اُن سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اَجْرًا	حَسَنًا	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
ثواب	اچھا	اور	اگر	پھر جاؤ تم	جیسا	پھر گئے تھے تم	اس سے	پہلے	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی

اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اَلِيْمًا	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى
درد دینے والا	نہیں	اوپر	اندھے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

سزا دے گا ﴿۱۶﴾ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
مریض کے	تنگی	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا

ع ۲ النصف

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	جو کوئی	پھر جائے گا	عذاب دیا جائیگا اسکو	عذاب	درد دینے والا	البتہ تحقیق	راضی ہوا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اُسے برے دکھ کی سزا دے گا ﴿۱۷﴾ (اے پیغمبر) جب

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ

اللّٰهُ	عَنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ
اللہ	سے	ایمان والوں	جس وقت	بیعت کرتے تھے تجھ سے	نیچے	درخت کے	پس جانا	جو کچھ	بیچ

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) اُن کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ

قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	وَّ	مَغَانِمَ
انکے دلوں کے تھا	پس اتاری	تسکین	اوپر ان کے	اور	ثواب دیا ان کو	فتح	نزدیک	اور	غنیمتیں

میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو اُن پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ﴿۱۸﴾ اور بہت

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
بہت کہ	لیں گے ان کو	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا ہے تم سے	اللہ نے	غنیمتوں کا

سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ لو گے تم ان کو	پس جلد ہی دیدی	تم کو	یہ	اور	بند کیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّ	اُخْرٰى
اور	تاکہ ہو	نشانی	واسطے ایمان والوں کے	اور	دکھلائے تم کو	راہ	سیدھی	اور	دوسری

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے ﴿۲۰﴾ اور اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کہ نہ	قادر ہوئے تم	اوپر اس کے	تحقیق	گھیر لیا ہے	اللہ نے	ان کو	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

قَدِيْرًا	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ پھیر لیتے	پیٹھ	پھر	نہیں	پاتے	کوئی دوست

پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَّ	لَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	عادت ہے	اللہ کی	جو	تحقیق	گزری ہے	سے	پہلے اس	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت

اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیلی	اور	وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور	ہاتھ تمہارے	ان سے

نہ دیکھو گے ﴿۲۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے تم کو اُن (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ	بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بیچ	شہر مکہ کے	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ	غالب کیا تم کو	اوپر ان کے	اور ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہی	لوگ ہیں	جو کافر ہوئے	اور بند کیا تم کو انہوں نے	سے	مسجد	حرام

رہا ہے ﴿۲۴﴾ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اور	قربانی کو	روکے ہوئے	یہ کہ	پہنچے	اپنی جگہ	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مسلمان	اور	عورتیں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَــُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ
مسلمان	نہیں	جانتے تم ان کو	یہ کہ	کچل ڈالو تم ان کو	پس پہنچ جائے تم کو	ان سے	ایذا	بغیر

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم اُن کو پامال کر دیتے تو تم کو اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
علم کے	تا کہ داخل کرے	اللہ	بیچ	رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اگر	جدا ہوتے	البتہ عذاب کرتے ہم

سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو اُن میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	جس وقت	کی	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	بیچ

کافر تھے ان کو ہم دُکھ دینے والا عذاب دیتے ﴿٢٥﴾ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى
اپنے دلوں کے	کد	کد	جاہلیت کی	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر

ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ
رسول اپنے کے	اور	اوپر	ایمان والوں کے	اور	لازم کردی	بات	پرہیزگاری کی	اور	تھے وہ	بہت حقدار

فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ؑ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

ع ٣ ١١

بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	البتہ تحقیق	سچ دکھلایا	اللہ نے

اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿٢٦﴾ بیشک اللہ نے اپنے

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	اِنْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کو	خواب	ساتھ حق کے	البتہ داخل ہوگے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
امن سے	منڈاتے ہوئے	سروں اپنوں کو	اور کترواتے ہوئے	نہ	ڈرتے ہوئے	پس جانا

کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِیْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ	دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِیْٓ
جو کچھ کہ نہ	جانا تم نے	پس کی	سے	ورے	اس کے	یہ فتح	نزدیک	وہی ہے	جس نے

نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ﴿۲۷﴾ وہی تو ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تا کہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین

اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
سارے کے	اور کافی ہے	اللہ	شاہدی دینے والا	محمد ﷺ	رسول	اللہ کا ہے	اور	جو لوگ کہ

کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿۲۸﴾ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
ساتھ اسکے ہیں	سخت ہیں	اوپر	کفار کے	رحم دل ہیں	آپس میں	دیکھتا ہے تو ان کو	رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے

اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِیْ	وُجُوْهِهِمْ
چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	نشانی ان کی	بیچ	انکے مونہوں کے ہے

کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِیْ

مِّنْ	اَثَرِ	السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِیْ	التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِیْ
سے	اثر	سجدے کے	یہ ہے	صفت ان کی	بیچ	توریت کے	اور	مثال ان کی	بیچ

کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور

معانقۃ ۱۵

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْئَهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى
انجیل کے	جیسے کھیتی	نکالے	پٹھا اپنا	پس مضبوط کرے اس کو	پس موٹی ہو جائے	پس کھڑی ہو جائے

یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ

عَلٰى	سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ
اوپر	جڑ اپنی کے	اچھی لگتی ہے	کھیتی کرنیوالوں کو	تاکہ غصے میں لائے	ساتھ اسکے	کافروں کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور	ثواب	بڑا

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے (۲۹)

اٰیاتھا ۱۸ — ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بڑھو	آگے	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور ڈرو

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اُٹھا کرو اور اللہ سے

اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بلند کرو

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (۱) اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
آوازیں اپنی	اوپر	آواز	نبی کے	اور	مت	آواز بلند کرو	اوپر اس کے	بیچ بولی کے	جیسا بلند کرتے ہیں

اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ
بعضے تمہارے	واسطے بعضے کے	ایسا نہ ہو کہ	ضائع ہو جائیں	عمل تمہارے	اور	تم	نہ	سمجھتے ہو	بیشک

سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۝۲ جو

اَلَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
جو لوگ کہ	پست کرتے ہیں	آوازیں اپنی	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ جو

لوگ پیغمبرِ اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ
آزمایا ہے	اللہ نے	ان کے دلوں کو	واسطے پرہیزگاری کے	واسطے انکے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا	بیشک

ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۝۳ جو

اَلَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

اَلَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ	وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
جو لوگ کہ	پکارتے ہیں تجھ کو	سے	پرے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں۝۴

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	اگر	یہ کہ وہ	صبر کریں	یہاں تک کہ	نکلے تو	طرف ان کی	البتہ ہے	بہتر	واسطے انکے	اور	اللہ

اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ اُن کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	ساتھ کسی خبر کے

تو بخشنے والا مہربان ہے۝٥ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوْۤا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ
پس تحقیق کرلو	ایسا نہ ہو کہ	ایذا پہنچاؤ تم	کسی قوم کو	ساتھ نادانی کے	پس ہو جاؤ	اوپر	اس چیز کے کہ	کی ہے تم نے

تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم

نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
پشیمان	اور جانو	یہ کہ	بیچ تمہارے	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	کہا مانا کرے تمہارا	بیچ	بہت کے

ہونا پڑے۝٦ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ

مِّنَ	الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ	فِيْ
سے	باتوں	البتہ ایذا میں پڑو تم	اور	لیکن	اللہ نے	پیارا کیا ہے	طرف تمہاری	ایمان کو	اور	زینت دی اسکو	بیچ

وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
تمہارے دلوں کے	اور	بیزار کر دیا	تم کو	کفر سے	اور	گناہ	اور	نافرمانی سے	یہ لوگ ہیں	وہ

تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ لا فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
بھلائی پانے والے	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	نعمت	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

راہِ ہدایت پر ہیں۝٧ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۝٨

وَاِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ

وَ	اِنْ	طَآىِٕفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْ
اور	اگر	دو جماعت	سے	مسلمانوں میں	لڑ پڑیں	پس صلح کرو	درمیان ان دونوں کے	پس اگر

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى
سرکشی کرے	ایک ان میں سے	اوپر	دوسری کے	پس لڑو تم	اس سے جو کہ	سرکشی کرتی ہے	یہاں تک کہ

ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پھر آئیں	طرف	حکم	اللہ کے	پس اگر	پھر آئے	پس صلح کرو	درمیان ان کے	ساتھ عدل کے

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
اور	انصاف کیا کرو	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنیوالوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	مسلمان	بھائی ہیں

اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

ع ۱۴ النّصف

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پس اصلاح کرو	درمیان	دو بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اے لوگو

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۰﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا
جو	ایمان لائے ہو	نہ	ٹھٹھا کرے	کوئی قوم	سے	کسی قوم	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر

کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے

مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ	نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	بیبیاں	سے	کسی بی بی	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر	ان سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ	لَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور	مت عیب لگاؤ	آپس میں اپنے کو	اور	مت بدنام کرو	ساتھ لقبوں کے	برا	نام ہے	گنہگاری

اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جس نے	نہ	توبہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے لوگو

نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ
جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	سے	گمانوں	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہے

اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

وَّ	لَا	تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
اور	مت	جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کریں	بعضے تمہارے	بعض کی	کیا دوست رکھتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یہ کہ

اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	بھائی اپنے	مرے ہوئے کا	نفرت کروگے تم اس کو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	معاف کرنیوالا ہے

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کروگے (تو غیبت نہ کرو)۔ اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
مہربان	اے	لوگو	بیشک	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	مرد	اور	عورت	اور	کیا ہے تم کو

مہربان ہے﴿۱۲﴾ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ	اِنَّ
کنبے	اور	قبیلے	تاکہ ایکدوسرے کو پہچانو	بیشک	بہت عزت والا تمہارا	نزدیک	اللہ کے	پرہیزگار تمہارا ہے	بیشک

قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	گنواروں نے	ایمان لائے ہم	کہہ	نہیں	ایمان لائے تم	اور	لیکن

اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے﴿۱۳﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں)

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

قُوْلُوْۤا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِىْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
کہو کہ	مسلمان ہوئے ہم	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	اگر	فرمانبرداری کرو	اللہ کی

کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اور اس کے رسول کی	نہیں	کم دے گا تم کو	سے	عملوں تمہارے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پھر	نہ

مہربان ہے﴿۱۴﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
شک لائے	اور	جہاد کرے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ

شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
وہی ہیں	سچے	کہہ	کیا معلوم کرواتے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ

(ایمان کے) سچے ہیں﴿۱۵﴾ اُن سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ کہ	بیچ	زمین کے ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے﴿۱۶﴾ یہ لوگ تم

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَّا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
اوپر تیرے	یہ کہ	مسلمان ہوئے	کہہ	مت	احسان رکھو	مجھ پر	اسلام اپنے کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
اوپر تمہارے	یہ کہ	ہدایت کی تم کو	طرف ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیشک	اللہ	جانتا ہے

رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو﴿۱۷﴾ بیشک اللہ

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے﴿۱۸﴾

ع ۲ ۸ ۱۴

اٰیاتھا ۴۵ ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۳۴ رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ

قٓ	وَ	الۡقُرۡاٰنِ	الۡمَجِیۡدِ	بَلۡ	عَجِبُوۡۤا	اَنۡ	جَآءَهُمۡ	مُّنۡذِرٌ	مِّنۡهُمۡ
قٓ	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے

قٓ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد ﷺ پیغمبرِ اللہ ہیں) ﴿۱﴾ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا

فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	هٰذَا	شَیۡءٌ	عَجِیۡبٌ	ءَاِذَا	مِتۡنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
پس کہا	کافروں نے	یہ	چیز ہے	اچھنبے کی	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہوجائینگے ہم	مٹی	یہ

تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ﴿۲﴾ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ

رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا

رَجۡعٌ	بَعِیۡدٌ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا	تَنۡقُصُ	الۡاَرۡضُ	مِنۡهُمۡ	وَ	عِنۡدَنَا
پھر آنا	بہت دور ہے	تحقیق	جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کم کر دیتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	نزدیک ہمارے ہے

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ﴿۳﴾ اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِیۡظٌ ﴿۴﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِیۡۤ اَمۡرٍ

كِتٰبٌ	حَفِیۡظٌ	بَلۡ	كَذَّبُوۡا	بِالۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمۡ	فَهُمۡ	فِیۡۤ	اَمۡرٍ
کتاب	یاد رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس وہ	بیچ	ایک بات

تحریری یادداشت بھی ہے ﴿۴﴾ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

مَّرِیۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ یَنۡظُرُوۡۤا اِلَی السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَیۡفَ بَنَیۡنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا

مَّرِیۡجٍ	اَفَلَمۡ	یَنۡظُرُوۡۤا	اِلَی	السَّمَآءِ	فَوۡقَهُمۡ	كَیۡفَ	بَنَیۡنٰهَا	وَزَیَّنّٰهَا	وَ	مَا
مختلف کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھتے وہ	طرف	آسمان کے	اوپر اپنے	کیوں کر	بنایا ہم نے اسکو	اور زینت دی ہم نے اسکو	اور	نہیں

الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ﴿۵﴾ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا
واسطے اسکے	کوئی	شگاف	اور	زمین کہ	پھیلایا ہم نے اسکو	اور ڈالے ہم نے	بیچ اسکے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے

اس میں کہیں شگاف تک نہیں (۶) اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
بیچ اس کے	سے	ہر	قسم	بارونق کے	دکھلانے کو	اور	نصیحت دلانے کو	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے

اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں (۷) تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹

وَنَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ
اور اتارا ہم نے	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پس اگائے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	اور	اناج	کاٹنے کے

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج (۹)

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	واسطے اسکے	خوشہ ہے	تہہ بہ تہہ	رزق	واسطے بندوں کے	اور	زندہ کیا ہم نے	ساتھ اسکے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بتہ ہوتا ہے (۱۰) (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لیے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ
مُردہ	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	رہنے والے

اُفتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے (۱۱) اُن سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ

الرَّسِّ	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ
کنوئیں کے نے	اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	قومِ	لوط نے	اور	رہنے والے

والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں (۱۲) اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی (۱۳) اور بن کے رہنے والے

الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيۡنَا

الۡاَيۡكَةِ	وَ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيۡدِ	اَفَعَيِيۡنَا
بن کے نے	اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	پیغمبروں کو	پس ثابت ہوا ان پر	عذاب	کیا ہم تھک گئے

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ﴿۱۴﴾ کیا ہم

ع ۱۵/۱۵

بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا

بِالۡخَلۡقِ	الۡاَوَّلِ	بَلۡ	هُمۡ	فِىۡ	لَبۡسٍ	مِّنۡ	خَلۡقٍ	جَدِيۡدٍ	وَ	لَقَدۡ	خَلَقۡنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	سے	پیدائش	نئی	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے

پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم ہی نے

الۡاِنۡسَانَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ

الۡاِنۡسَانَ	وَنَعۡلَمُ	مَا	تُوَسۡوِسُ	بِهٖ	نَفۡسُهٗ	وَ	نَحۡنُ	اَقۡرَبُ	اِلَيۡهِ	مِنۡ
آدمی کو	اور جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	خطرہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	جی اس کا	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اسکی	سے

انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس

حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾ اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

حَبۡلِ	الۡوَرِيۡدِ	اِذۡ	يَتَلَقَّى	الۡمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الۡيَمِيۡنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
رگ	جان	جسوقت کہ	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

سے زیادہ قریب ہیں ﴿۱۶﴾ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں

قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتۡ

قَعِيۡدٌ	مَا	يَلۡفِظُ	مِنۡ	قَوۡلٍ	اِلَّا	لَدَيۡهِ	رَقِيۡبٌ	عَتِيۡدٌ	وَجَآءَتۡ
بیٹھا ہے	نہیں	بولتا	کچھ	بات	مگر	نزدیک اس کے	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

لکھ لیتے ہیں ﴿۱۷﴾ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی

سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِى

سَكۡرَةُ	الۡمَوۡتِ	بِالۡحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنۡتَ	مِنۡهُ	تَحِيۡدُ	وَ	نُفِخَ	فِى
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھا تو	اس سے	مڑ جاتا	اور	پھونکا گیا	بیچ

بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا

الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَاۗءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَاۗىِٕقٌ
صور کے	یہ ہے	دن	ڈرانے کا	اور	آیا	ہر	جی	ساتھ اسکے	ہانکنے والا

جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے ﴿۲۰﴾ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ

وَّ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَاۗءَكَ
اور	شاہدی دینے والا	البتہ تحقیق	تھا تو	بیچ	غفلت کے	سے	اس	پس کھول دیا ہم نے	تجھ سے	پردہ تیرا

اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
پس نظر تیری	آج	تیز ہے	اور	کہا	اسکے ہم نشین نے	یہ	جو کچھ	میرے پاس ہے	حاضر ہے	ڈال دو تم دونوں

تو آج تیری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے ﴿۲۳﴾ (حکم

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ

فِيْ	جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ
بیچ	دوزخ کے	ہر	کافر	عناد کرنیوالے کو	منع کرنیوالے کو	نیکی کے	حد سے بڑھنے والے کو	شبہ میں ڈالنے والے کو	جس نے

ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿۲۴﴾ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا ﴿۲۵﴾ جس نے

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِيْ	الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
مقرر کیا	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور	پس ڈال دو اسکو	بیچ	عذاب	سخت کے	کہا	اسکے ہم نشین نے

اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿۲۶﴾ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے پروردگار ہمارے	نہیں	سرکش کیا تھا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	بیچ	گمراہی	دور کے	فرمائے گا	مت	جھگڑو تم

اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا ﴿۲۷﴾ (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردّ و کد

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ	اَنَا
میرے پاس	اور	تحقیق	پہلے بھیج دی تھی میں نے	طرف تمہاری	وعید	نہیں	بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اورنہیں	میں

نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ﴿۲۸﴾ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم

ع ۲/۱۴ ۱٦

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے	جس دن	کہیں گے ہم	دوزخ کو	کیا	بھر گئی تو	اور	کہے گی وہ	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ﴿۲۹﴾ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور

مَّزِيدٍ ﴿۳۰﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿۳۱﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ

مَّزِيْدٍ	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور بھی ہے	اور	نزدیک کی جائیگی	بہشت	واسطے پرہیزگاروں کے	نہیں	دور	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو تم

بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی ﴿۳۱﴾ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ
واسطے ہر	رجوع کرنیوالے	نگاہ رکھنے والے کے	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	بن دیکھے	اور	آیا	ساتھ دل

(یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ﴿۳۲﴾ جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُّنِيبٍ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

مُّنِيْبٍ	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ
رجوع کرنیوالے کے	داخل ہو اس میں	ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں گے

دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿۳۴﴾ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ

فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ
بیچ اس کے	اور	نزدیک ہمارے ہے	زیادہ	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان	سے	قرن	وہ	بہت سخت تھے

حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ان سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں

مِنۡهُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ هَلۡ مِنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا	فَنَقَّبُوۡا	فِىۡ	الۡبِلَادِ	هَلۡ	مِنۡ	مَّحِيۡصٍ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پس چھید ڈالدیئے انہوں نے	بیچ	شہروں کے	کیا ہے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	بیشک	بیچ	اس کے

کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟﴿٣٦﴾ جو شخص

لَذِكۡرٰى لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَى السَّمۡعَ وَهُوَ شَهِيۡدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدۡ

لَذِكۡرٰى	لِمَنۡ	كَانَ	لَهٗ	قَلۡبٌ	اَوۡ	اَلۡقَى	السَّمۡعَ	وَ	هُوَ	شَهِيۡدٌ	وَ	لَقَدۡ
البتہ نصیحت ہے	واسطے اسکے کہ	ہے	اس کا	دل	یا	ڈالا اس نے	کان کو	اور	وہ	حاضر ہے	اور	البتہ تحقیق

دلِ (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے﴿٣٧﴾ اور ہم نے

خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	فِىۡ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	اور	نہ	لگی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی

مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ

مِنۡ	لُّغُوۡبٍ	فَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	سَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ	قَبۡلَ
کچھ بھی	ماندگی	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	پہلے

تکان نہیں ہوئی﴿٣٨﴾ تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب

طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿٣٩﴾ ۚ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ

طُلُوۡعِ	الشَّمۡسِ	وَ	قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ	وَمِنَ	الَّيۡلِ	فَسَبِّحۡهُ	وَ	اَدۡبَارَ
نکلنے	سورج کے	اور	پہلے	ڈوبنے سورج کے	اور کچھ	رات میں	پس تسبیح کر اس کی	اور	پیچھے

ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو﴿٣٩﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُوۡدِ ﴿٤٠﴾ وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿٤١﴾ ۙ يَّوۡمَ

السُّجُوۡدِ	وَ	اسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ	الۡمُنَادِ	مِنۡ	مَّكَانٍ	قَرِيۡبٍ	يَّوۡمَ
سجدے کے	اور	کان رکھ	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	مکان	نزدیک	اس دن کہ

اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو﴿٤٠﴾ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا﴿٤١﴾ جس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ
سنیں گے	آواز تند	ساتھ حق کے	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے﴿۴۲﴾ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

وَنُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	طرف ہماری ہے	پھر آنا	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہونگے

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۳﴾ اُس دن زمین اُن پر پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ
یہ	اکٹھا کرنا ہے	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	اور	نہیں	تو

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے﴿۴۴﴾ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم اُن پر زبردستی

ع ۳ ۱٦ ۱۷

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ
اوپر ان کے	زور کرنے والا	پس نصیحت دے	ساتھ قرآن کے	اس کو جو کہ	ڈرتا ہے	میرے ڈرانے سے

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو﴿۴۵﴾

اٰیاتها ٦٠ — ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ٦٧ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ لا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ لا فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ لا

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا
قسم ہے	ان ہواؤں کی	جو بکھیرتی ہیں اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ کو	پھر چلنے والیاں	نرمی سے

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں﴿۱﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھاتی ہیں﴿۲﴾ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں﴿۳﴾

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّ اِنَّ الدِّیۡنَ

فَالۡمُقَسِّمٰتِ	اَمۡرًا	اِنَّمَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَصَادِقٌ	وَّ	اِنَّ	الدِّیۡنَ
پھر بانٹنے والیاں	حکم سے	بے شک جو	وعدہ کیا ہے تم سے	سو سچ ہے	اور	بیشک	جزا

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ﴿۴﴾ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ﴿۵﴾ اور انصاف (کا دن)

لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

لَوَاقِعٌ	وَ السَّمَآءِ	ذَاتِ الۡحُبُكِ	اِنَّكُمۡ	لَفِیۡ	قَوۡلٍ	مُّخۡتَلِفٍ
البتہ ہونیوالی ہے	قسم ہے آسمان کی	راہوں والے کی	بیشک تم	البتہ بیچ	بات	مختلف کے ہو

ضرور واقع ہوگا ﴿۶﴾ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں ﴿۷﴾ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿۸﴾

یُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ

یُّؤۡفَكُ	عَنۡهُ	مَنۡ	اُفِكَ	قُتِلَ	الۡخَرّٰصُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	فِیۡ
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو کوئی	پھیرا گیا	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	وہ لوگ جو	وہ	بیچ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ﴿۹﴾ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ﴿۱۰﴾ جو

غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ ؕ﴿۱۲﴾ یَوۡمَ هُمۡ عَلَی

غَمۡرَةٍ	سَاهُوۡنَ	یَسۡـَٔلُوۡنَ	اَیَّانَ	یَوۡمُ	الدِّیۡنِ	یَوۡمَ	هُمۡ	عَلَی
غفلت کے	بھولے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	قیامت کا	جس دن کہ	وہ	اوپر

بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ﴿۱۲﴾ اُس دن (ہوگا) جب

النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ

النَّارِ	یُفۡتَنُوۡنَ	ذُوۡقُوۡا	فِتۡنَتَكُمۡ	هٰذَا	الَّذِیۡ	كُنۡتُمۡ	بِهٖ
آگ کے	گرفتار کیے جائیں گے	چکھو تم	گمراہی اپنی کو	یہ	وہ چیز ہے کہ	تھے تم	ساتھ اسکے

ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ﴿۱۳﴾ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تم

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیۡنَ

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	اِنَّ	الۡمُتَّقِیۡنَ	فِیۡ	جَنّٰتٍ	وَّ عُیُوۡنٍ	اٰخِذِیۡنَ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	بیچ	بہشتوں کے	اور چشموں کے	لینے والے

جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے ﴿۱۵﴾ (اور) جو جو

مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾

مُحْسِنِيْنَ	ذٰلِكَ	قَبْلَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	رَبُّهُمْ	اٰتٰىهُمْ	مَآ
نیکی کرنے والے	اس سے	پہلے	تھے	بیشک وہ	ان کے رب نے	دیا ان کو	اس چیز کے کہ

(نعمتیں) اُن کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ﴿۱۶﴾

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ

هُمْ	بِالْاَسْحَارِ	وَ	مَا يَهْجَعُوْنَ	مِّنَ الَّيْلِ	قَلِيْلًا	كَانُوْا
وہ	وقت صبح کے	اور	سوتے	رات کو	تھوڑا	تھے وہ

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور اوقاتِ سحر میں بخشش

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي

فِي	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	لِّلسَّآئِلِ	حَقٌّ	اَمْوَالِهِمْ	فِيْٓ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
بیچ	اور	بغیر سوال کرنیوالے کے	اور	واسطے سوال کرنیوالے کے	حق ہے	ان کے مالوں کے	بیچ	اور	استغفار کرتے

مانگا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ﴿۱۹﴾ اور یقین

الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

تُبْصِرُوْنَ	اَفَلَا	اَنْفُسِكُمْ	فِيْٓ	وَ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ	اٰيٰتٌ	الْاَرْضِ
دیکھتے ہو تم	کیا پس نہیں	جانوں تمہاری کے	بیچ	اور	واسطے یقین لانیوالوں کے	نشانیاں ہیں	زمین کے

کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۰﴾ اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۲۱﴾

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

الْاَرْضِ	وَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	تُوْعَدُوْنَ	مَا	وَ	رِزْقُكُمْ	السَّمَآءِ	فِي	وَ
زمین کی	اور	پس قسم ہے آسمان کے پروردگار کی	وعدہ دیئے جاتے ہو	جو کچھ	اور	رزق تمہارا	آسمان کے ہے	بیچ	اور

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ﴿۲۲﴾ تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ	تَنْطِقُوْنَ	اَنَّكُمْ	مَآ	مِّثْلَ	لَحَقٌّ	اِنَّهٗ
بات	آئی ہے تیرے پاس	کیا	بولتے ہو	کہ تم	اس چیز کی	مانند	البتہ حق ہے	بیشک وہ

یہ (اُسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ﴿۲۳﴾ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے

ع ۲۳ / ۱۸

وقف لازم

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

سَلٰمًا	فَقَالُوْا	عَلَيْهِ	دَخَلُوْا	اِذْ	الْمُكْرَمِيْنَ	اِبْرٰهِيْمَ	ضَيْفِ
سلام ہے	پس کہا انہوں نے	اوپر اس کے	داخل ہوئے	جس وقت کہ	عزت والوں کی	ابراہیم کے	مہمانوں کی

معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿۲۴﴾ جب وہ اُن کے پاس آئے تو سلام کہا۔

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ

بِعِجْلٍ	فَجَآءَ	اَهْلِهٖ	اِلٰٓى	فَرَاغَ	مُّنْكَرُوْنَ	قَوْمٌ	سَلٰمٌ	قَالَ
گائے کا بچہ	پس لے آیا	گھر والوں اپنے کے	طرف	پھر آیا	ناشناسا	قوم ہو	سلام ہے	کہا

اُنہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ﴿۲۵﴾ تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا

سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ لا فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ز فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	فَاَوْجَسَ	تَاْكُلُوْنَ	اَلَا	قَالَ	اِلَيْهِمْ	فَقَرَّبَهٗٓ	سَمِيْنٍ
ان سے	پس چھپایا جی میں	کھاتے تم	کیا نہیں	کہا	طرف ان کی	پس نزدیک کیا اسکو	گھی میں تلا ہوا

بچھڑا لائے ﴿۲۶﴾ (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۲۷﴾ اور دل میں ان سے

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ

فَاَقْبَلَتِ	عَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	بَشَّرُوْهُ	وَ	تَخَفْ	لَا	قَالُوْا	خِيْفَةً
پس آئی	علم والے کی	ساتھ ایک لڑکے	خوشخبری دی اس کو	اور	ڈر	مت	کہا انہوں نے	ڈر

خوف معلوم کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی ﴿۲۸﴾ تو ابراہیم کی

امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

عَقِيْمٌ	عَجُوْزٌ	قَالَتْ	وَ	وَجْهَهَا	فَصَكَّتْ	صَرَّةٍ	فِيْ	امْرَاَتُهٗ
بانجھ	میں بوڑھی ہوں	بولی	اور	منہ اپنے کو	پس ہاتھ مارا	حیرت کے	بیچ	بیوی اس کی

بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ ﴿۲۹﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَبُّكِ	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالُوْا
جاننے والا	حکمت والا	وہی ہے	بیشک وہ	پروردگار تیرے نے	کہا ہے	اسی طرح	کہا انہوں نے

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بے شک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى
کہا	پس کیا	مہم ہے	اے	بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ (۳۱) انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ
قوم	گنہگار کی	تاکہ بھیجیں ہم	اوپر ان کے	پتھر	سے	مٹی

بھیجے گئے ہیں (۳۲) تاکہ ان پر کھنگر برسائیں (۳۳)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
نشان زدہ	نزدیک	رب تیرے کے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	پس نکال دیا ہم نے	اس کو جو کہ	تھا	بیچ اس کے

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیے گئے ہیں (۳۴) تو وہاں جتنے مومن تھے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ
سے	ایمان والوں میں	پس نہ	پایا ہم نے	بیچ اس کے	سوائے	ایک گھر کے	سے

ان کو ہم نے نکال لیا (۳۵) اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ
مسلمانوں	اور	چھوڑ دی ہم نے	بیچ اس کے	نشانی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	عذاب

پایا (۳۶) اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی

الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

الْاَلِيْمَ	وَ	فِيْ	مُوْسٰى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ
درد دینے والے سے	اور	بیچ	موسیٰ کے	جب	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کے	ساتھ معجزے

چھوڑ دی (۳۷) اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے

مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

فَاَخَذْنٰهُ	مَجْنُوْنٌ	اَوْ	سٰحِرٌ	قَالَ	وَ	بِرُكْنِهٖ	فَتَوَلّٰى	مُّبِيْنٍ
پس پکڑا ہم نے اس کو	دیوانہ	یا	جادوگر ہے	کہا	اور	ساتھ قوت اپنی کے	پس پھر گیا	ظاہر کے

کر بھیجا ﴿۳۸﴾ تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿۳۹﴾ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	اِذْ	عَادٍ	فِىْ	وَ	مُلِيْمٌ	هُوَ	وَ	الْيَمِّ	فِى	فَنَبَذْنٰهُمْ	جُنُوْدَهٗ	وَ
بھیجی ہم نے	جب	عاد کے	بیچ	اور	برے حال تھا	وہ	اور	دریا کے	بیچ	پس پھینک دیا ہم نے انکو	اس کے لشکر کو	اور

کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابلِ ملامت کرتا تھا ﴿۴۰﴾ اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَىْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اَتَتْ	شَىْءٍ	مِنْ	تَذَرُ	مَا	الْعَقِيْمَ	الرِّيْحَ	عَلَيْهِمُ
اوپر اس کے	آتی تھی	چیز کہ	کوئی	چھوڑتی تھی	نہیں	خیر سے خالی	ہوا	اوپر ان کے

اُن پر نامبارک ہوا چلائی ﴿۴۱﴾ وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى

حَتّٰى	تَمَتَّعُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	اِذْ	ثَمُوْدَ	فِىْ	وَ	كَالرَّمِيْمِ	جَعَلَتْهُ	اِلَّا
تک	فائدہ اٹھاؤ	ان کو	کہا گیا	جس وقت	ثمود کے	بیچ	اور	مانند ہڈی گلی ہوئی کے	کر ڈالتی تھی	مگر

کیے بغیر نہ چھوڑتی ﴿۴۲﴾ اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ

حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

وَهُمْ	الصّٰعِقَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	رَبِّهِمْ	اَمْرِ	عَنْ	فَعَتَوْا	حِيْنٍ
اور وہ	کڑک نے	پس پکڑا ان کو	اپنے رب کے	حکم	سے	پس سرکشی کی انہوں نے	ایک مدت

ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ﴿۴۳﴾ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ ۱

مُنْتَصِرِيْنَ	كَانُوْا	مَا	وَّ	قِيَامٍ	مِنْ	اسْتَطَاعُوْا	فَمَا	يَنْظُرُوْنَ
بدلہ لینے والے	ہوئے	نہ	اور	کھڑے رہنے	سے	کر سکے	پس نہ	دیکھتے تھے

دیکھ رہے تھے ﴿۴۴﴾ پھر وہ نہ تو اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے ﴿۴۵﴾

ع ۲ ۲۲ ۱

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا
اور	قوم	نوح کی	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	اور	آسمان	بنایا ہم نے اسکو

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾ اور آسمانوں کو ہم ہی نے

بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

بِاَيْدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ
ساتھ قوت کے	اور	بیشک ہم	البتہ کشادہ کرنیوالے ہیں	اور زمین کو	بچھایا ہم نے اس کو	پس اچھا	بچھونا کرنیوالے ہیں ہم

ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ﴿۴۷﴾ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

وَ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى
اور	سے	ہر	چیز	پیدا کیں ہم نے	دو قسمیں	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس بھاگو	طرف

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۴۹﴾ تو تم لوگ اللہ کی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ

اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اللہ کی	بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اور	مت مقرر کرو	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا

بھاگ چلو۔ میں اُس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ ۚ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	اسی طرح	نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	تھے پہلے ان

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ هُمْ
کوئی	پیغمبر	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا وصیت کر گئے ہیں	ساتھ اسکے	بلکہ وہ

جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ﴿۵۲﴾ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ
ایک قوم ہیں	سرکش	پس منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا گیا	اور	نصیحت دے	پس بیشک

یہ شریر لوگ ہیں﴿٥٣﴾ تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی﴿٥٤﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
نصیحت دینا	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے﴿٥٥﴾ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	وَّمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
مگر	تاکہ عبادت کریں میری	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

کہ میری عبادت کریں﴿٥٦﴾ میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ

يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ
کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	رزق دینے والا	صاحب	قوت	استوار کا	پس بیشک

مجھے (کھانا) کھلائیں﴿٥٧﴾ اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے﴿٥٨﴾ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا	ڈول بھر چکا ہے	مانند	ڈول بھرا	ان کے ساتھیوں کا	پس مت	جلدی مانگیں مجھ سے

بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے﴿٥٩﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

ع ٢ ١٤

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	دن ان کے	وہ جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے ان کے لیے خرابی ہے﴿٦٠﴾

ایاتها ۴۹ ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّالْبَيْتِ

وَ	الطُّوْرِ	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ	رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَّالْبَيْتِ
قسم ہے	طور کی	اور	کتاب	لکھی ہوئی کی	بیچ	جھلی	کھلی ہوئی کی	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم ۝۱ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۝۲ کشادہ اوراق میں ۝۳ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُوْرِ	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ
المعمور کی	اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	دریا	جھونکے ہوئے کی	بیشک	عذاب

گھر کی ۝۴ اور اونچی چھت کی ۝۵ اور اُبلتے ہوئے دریا کی ۝۶ کہ تمہارے پروردگار

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ

رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَّ	تَسِيْرُ
تیرے رب کا	البتہ ہونیوالا ہے	نہیں	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	پھٹ جانے کر	اور	چلنے لگیں گے

کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۝۷ (اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۝۸ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ۝۹ اور پہاڑ اُڑنے

الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ
پہاڑ	چلنے کر	پس خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو	وہ	بیچ	جھگڑے کے

لگیں اُون ہو کر ۝۱۰ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۝۱۱ جو خوض (باطل) میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلتے ہیں	جس دن	دھکے دیے جائینگے	طرف	آگ	دوزخ کی	دھکے دینے کر	یہ ہے	آگ	وہ جو	تھے تم	ساتھ اسکے

کھیل رہے ہیں ۝۱۲ جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ۝۱۳ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم

وقف لازم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پس جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہو اس میں

جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۴﴾ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
پس صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	اوپر تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	جزا دیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) اُن ہی کا تم کو بدلہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
کرتے	بیشک	پرہیزگار	بیچ	باغوں کے ہیں	اور	نعمت کے	میوے کھاتے ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے انکو	رب انکے نے

مل رہا ہے ﴿۱۶﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾ جو کچھ اُن کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور بچالیا ان کو	رب انکے نے	عذاب	دوزخ سے	کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بدلے اس چیز کے کہ	تھے تم

اور اُن کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	اوپر	تختوں کے	باندھے ہوئے	اور بیاہ دیا ہم نے ان کو	گوریوں	اچھی آنکھوں والیوں سے

اور پیو ﴿۱۹﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنا دیں گے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	پیروی کی انکی	انکی اولاد نے	ساتھ ایمان کے	ملا دی ہم نے ساتھ انکے	اولاد ان کی	اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہِ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور

مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾

مَآ اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ	عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِیْنٌ
کم دیا ہے ہم نے انکو	سے	عملوں ان کے	کچھ	چیز	ہر	آدمی	بیچ اسکے کہ	کمایا ہے	گرفتار ہے

ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	یَشْتَهُوْنَ	یَتَنَازَعُوْنَ	فِیْهَا	كَاْسًا	لَّا
اور	تار لگا دیا ہم نے ان پر	میووں کا	اور گوشت کا	جس چیز کو	جی چاہے	جھپٹتے ہیں	بیچ اس کے	پیالہ کو	نہ

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ﴿۲۲﴾ وہاں وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے

لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾ وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَغْوٌ	فِیْهَا	وَ	لَا تَاْثِیْمٌ	وَ	یَطُوْفُ	عَلَیْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودہ بکنا	بیچ اسکے	اور	نہ گنہگاری	اور	پھریں گے	اوپر ان کے	غلام	ان کے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ﴿۲۳﴾ اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

مَّكْنُوْنٌ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
چھپائے ہوئے	اور	منہ کریں گے	بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

اُن کے آس پاس پھریں گے ﴿۲۴﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿۲۵﴾ کہیں گے کہ

قَبْلُ فِیْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

قَبْلُ	فِیْٓ	اَهْلِنَا	مُشْفِقِیْنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ
پہلے	بیچ	لوگوں اپنے کے	ڈرتے ہوئے	پس احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	اور	بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا کے سے

اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿۲۶﴾ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ﴿۲۷﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِیْمُ	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ
بیشک	تھے ہم	سے	پہلے اس	پکارتے اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنیوالا	مہربان	پس نصیحت کر	پس نہیں	تو

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے

بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۹﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

بِنِعۡمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا مَجۡنُوۡنٍ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ
ساتھ نعمت	پروردگار اپنے کے	جنوں سے خبر لینے والا	اور	نہ دیوانہ	کیا	کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	انتظار رکھتے ہیں ہم	ساتھ اسکے

پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿۲۹﴾ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اَمۡ

رَيۡبَ	الۡمَنُوۡنِ	قُلۡ	تَرَبَّصُوۡا	فَاِنِّىۡ	مَعَكُمۡ	مِّنَ	الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ	اَمۡ
حادثے	موت کے کا	کہہ	تم انتظار کرو	پس بیشک میں بھی ہوں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں	کیا

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کیے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا

تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۳۲﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ

تَاۡمُرُهُمۡ	اَحۡلَامُهُمۡ	بِهٰذَاۤ	اَمۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	طَاغُوۡنَ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	تَقَوَّلَهٗ
حکم کرتی ہیں انکو	عقلیں ان کی	ساتھ اس کے	کیا	وہ	قوم ہیں	سرکش	کیا	کہتے ہیں	بنایا ہے اس کو

اُن کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر ﴿۳۲﴾ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔

بَلۡ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ

بَلۡ	لَّا	يُؤۡمِنُوۡنَ	فَلۡيَاۡتُوۡا	بِحَدِيۡثٍ	مِّثۡلِهٖۤ	اِنۡ	كَانُوۡا	صٰدِقِيۡنَ	اَمۡ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	پس چاہیے کہ لے آئیں	ایک بات	مانند اس کی	اگر	ہیں	سچے	کیا

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾ کیا

خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوۡا	مِنۡ	غَيۡرِ	شَىۡءٍ	اَمۡ	هُمُ	الۡخٰلِقُوۡنَ	اَمۡ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	سے	بن	کسی چیز کے	یا	وہی ہیں	پیدا کرنیوالے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ یا اُنہوں نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ

وَ	الۡاَرۡضَ	بَلۡ	لَّا	يُوۡقِنُوۡنَ	اَمۡ	عِنۡدَهُمۡ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمۡ	هُمُ
اور	زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین لاتے	کیا	نزدیک ان کے	خزانے ہیں	رب تیرے کے	کیا	یہ

اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ط اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ج فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ
داروغہ ہیں	کیا	واسطے ان کے	سیڑھی ہے	کہ سن لیتے ہیں	بیچ اس کے	پس چاہیے کہ لے آئے	سننے والا ان کا

یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾ یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ ط اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ ط اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
دلیل	ظاہر	کیا	واسطے اسکے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیٹے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے	بدلہ	پس وہ

وہ صریح سند دکھائے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ﴿۳۹﴾ اے پیغمبر کیا تم اُن سے صلہ مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ ط اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ ط اَمْ

مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ
سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	نزدیک ان کے	غیب کا علم ہے	پس وہ	لکھ لیتے ہیں	یا

ہو کہ اُن پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۰﴾ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ط فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ ط اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
ارادہ کرتے ہیں	مکر کا	پس جو لوگ کہ	کافر ہوئے	وہ	مکر کیے گئے ہیں	کیا	واسطے انکے	معبود ہیں	سوائے

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا ان

اللّٰهِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ اُن کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
گرتا ہوا	کہیں گے	بادل ہے	تہ بہ تہ	پس چھوڑ دے تو ان کو	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	اس دن اپنے کو

دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿۴۴﴾ پس اُن کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں

الَّذِیْ فِیْهِ یُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ كَیْدُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا هُمْ

الَّذِیْ	فِیْهِ	یُصْعَقُوْنَ	یَوْمَ	لَا	یُغْنِیْ	عَنْهُمْ	كَیْدُهُمْ	شَیْـًٔا	وَّ	لَاهُمْ
جو کہ	بیچ اسکے	بیہوش کیے جائینگے	جس دن	نہ	کفایت کریگا	ان سے	مکران کا	کچھ	اور	نہ وہ

وہ بے ہوش کردیے جائیں گے سامنے آجائے ﴿۴۵﴾ جس دن اُن کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُن کو (کہیں سے)

یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

یُنْصَرُوْنَ	وَ	اِنَّ	لِلَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
مدد دیے جائینگے	اور	بیشک	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	عذاب ہے	ورے	اس کے	اور	لیکن	اکثر ان کے

مدد ہی ملے ﴿۴۶﴾ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

لَا	یَعْلَمُوْنَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْیُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	پس بیشک تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف

جانتے ﴿۴۷﴾ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی

رَبِّكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

رَبِّكَ	حِیْنَ	تَقُوْمُ	وَ	مِنَ	الَّیْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ
رب اپنے کے	جس وقت	کھڑا ہوتو	اور	کچھ	رات کو بھی	پس تسبیح کیا کر اس کی	اور	پیچھے جانے	تاروں کے

تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو ﴿۴۸﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو ﴿۴۹﴾

ایاتها ۶۲ — ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا یَنْطِقُ

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى	وَ	مَا	یَنْطِقُ
قسم ہے تارے کی	جب	گرے	نہیں	بہک گیا	رفیق تمہارا	اور	نہ	راہ سے پھر گیا	اور	نہیں	بولتا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿۱﴾ کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿۲﴾ اور نہ خواہش نفس سے

عَنِ الْهَوٰی ؕ ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۙ ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۙ ۝۵

عَنِ	الْهَوٰی	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰی	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ	الْقُوٰی
سے	خواہش اپنی	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے	کہ بھیجی جاتی ہے	سکھایا اس کو	سخت	قوتوں والے نے

منہ سے بات نکالتے ہیں ۝۳ یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۝۴ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۝۵

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ ۝۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ ۝۸

ذُوْمِرَّةٍ	فَاسْتَوٰی	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰی	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰی
صاحب قوت ہے	پس پورا نظر آیا	اور	وہ	بیچ کنارے	بلند کے تھا	پھر	قریب ہوا	پس اتر آیا

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے۔ پھر وہ پورے نظر آئے ۝۶ اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۝۷ پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۚ ۝۹ فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی ؕ ۝۱۰ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	اَوْ	اَدْنٰی	فَاَوْحٰی	اِلٰی	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰی	مَا
پس تھا	قدر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ نزدیک	پس پہنچائی	طرف	بندے اپنے کے	جو	پہنچائی	نہیں

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ۝۹ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۝۱۰ جو کچھ

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰی	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰی	مَا	یَرٰی	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھوٹ بولا	دل نے	جو کچھ	دیکھا	کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے	اوپر	اس چیز کے جو	دیکھا ہے	اور البتہ تحقیق	دیکھا اس نے اسکو	اترتے ہوئے

انہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا ۝۱۱ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ ۝۱۲ اور انہوں نے

اُخْرٰی ۙ ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ؕ ۝۱۵ اِذْ

اُخْرٰی	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰی	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰی	اِذْ
ایک بار اور	نزدیک	سدرۃ	المنتہی کے	نزدیک اس کے ہے	جنت	ماوی	جس وقت کہ

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ۝۱۳ پرلی حد کی بیری کے پاس ۝۱۴ اُسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ۝۱۵ جبکہ

یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ۙ ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰی

یَغْشَی	السِّدْرَةَ	مَا	یَغْشٰی	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰی	لَقَدْ	رَاٰی
ڈھانکا	بیری کو	جو کچھ	ڈھانک رہا تھا	نہیں	کجی کی	نظر نے	اور	نہ	زیادہ بڑھ گئی	البتہ تحقیق	دیکھا اس نے

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ۝۱۶ اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ۝۱۷ اُنہوں نے

مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ	اٰیٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى	اَفَرَءَیْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ
سے	نشانیوں	پروردگار اپنے کی	بڑی بڑی	کیا پس دیکھا تم نے	لات	اور	عزّیٰ کو	اور	منات	تیسرے

اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسرے منات کو

الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰى ﴿۲۲﴾

الْاُخْرٰى	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰى	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِیْزٰى
پچھلے کو	کیا واسطے تمہارے	بیٹے	اور	واسطے اسکے	بیٹیاں	یہ	تو	بانٹنا ہے	بہت برا

(کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ﴿۲۰﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ﴿۲۲﴾

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

اِنْ	هِیَ	اِلَّاۤ	اَسْمَآءٌ	سَمَّیْتُمُوْهَاۤ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ
نہیں	یہ	مگر	نام	مقرر کر لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	باپوں تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	بیچ اسکے	کوئی

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو اُن کی کوئی سند نازل

سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ

سُلْطٰنٍ	اِنْ	یَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ
دلیل	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی کہ	چاہتے ہیں	جی	اور	البتہ تحقیق

نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ اُن کے پروردگار کی طرف

جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ ؕ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ ۖ فَلِلّٰهِ

جَآءَهُمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ
آئی ان کے پاس	سے	رب ان کے	ہدایت	کیا	ملتا ہے انسان کو	جو کچھ	تمنا کرتا ہے	پس واسطے اللہ کے ہے

سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اُسے ضرور ملتی ہے؟ ﴿۲۴﴾ آخرت

الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ ع وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى	وَ	كَمْ	مِّنْ	مَّلَكٍ	فِی	السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِیْ	شَفَاعَتُهُمْ
پچھلا گھر	اور	پہلا	اور	بہت	سے	فرشتے ہیں	بیچ	آسمانوں کے	کہ نہیں	کفایت کرتی	سفارش ان کی

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں

ع ۲۵/۵

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

شَيْـًٔا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کچھ	مگر	پیچھے اس کے	یہ کہ	اذن دے	اللہ	واسطے جس کے	چاہے	اور	پسند کرے	بیشک	جو لوگ کہ

دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ﴿٢٦﴾ جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
نہیں	ایمان لائے	آخرت پر	البتہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کا	نام	عورتوں جیسا	اور	نہیں	ان کو	ساتھ اسکے

آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ﴿٢٧﴾ حالانکہ ان کو اس

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ

مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِىْ	مِنَ	الْحَقِّ
کچھ	علم	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق

کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام

شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ

شَيْـًٔا	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ
کچھ	پس منہ پھیر لے	سے	اس شخص کہ	پھر گیا وہ	سے	یاد ہماری	اور	نہ	ارادہ کیا	مگر	زندگانی

نہیں آتا ﴿٢٨﴾ تو جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ

الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
دنیا کا	یہ ہے	رسائی ان کی	سے	علم	بیشک	رب تیرا	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہوا

پھیر لو ﴿٢٩﴾ اُن کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
سے	راستے اپنے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	اسکو جس نے	راہ پائی	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ

بھٹک گیا اور اس سے خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ﴿٣٠﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ

فِي	الْأَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	بِمَا	عَمِلُوا	وَ	يَجْزِيَ
بیچ	زمین کے ہے	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	برا کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے انہوں نے	اور	بدلہ دے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا)

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ

الَّذِينَ	أَحْسَنُوا	بِالْحُسْنَى	الَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبَائِرَ	الْإِثْمِ
ان لوگوں کو کہ	نیکی کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے (۳۱) جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	إِلَّا	اللَّمَمَ	إِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِذْ
اور بے حیائیوں سے	مگر	کچھ آلودگی	بیشک	رب تیرا	بڑی	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جس وقت کہ

اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	وَ	إِذْ	أَنْتُمْ	أَجِنَّةٌ	فِي	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	جس وقت کہ	تم	بچے تھے	بیچ	پیٹوں	اپنی ماؤں کے	پس مت

جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو

تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ﴿٣٢﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ﴿٣٣﴾

ع ۲

تُزَكُّوا	أَنْفُسَكُمْ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقَى	أَفَرَأَيْتَ	الَّذِي	تَوَلَّى
پاک کہو تم	جانوں اپنی کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	کیا پس دیکھا تو نے	اس کو کہ	پھر گیا

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (۳۲) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (۳۳)

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ﴿٣٤﴾ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ

وَ	أَعْطَى	قَلِيلًا	وَ	أَكْدَى	أَعِنْدَهُ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرَى	أَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	بند کر دیا	کیا نزدیک اسکے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (۳۵) کیا جو

یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰٓی ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ

یُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ	صُحُفِ	مُوْسٰی	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰٓی	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ	صحیفوں	موسیٰ کے تھی	اور	ابراہیم کے	جس نے	قول اپنا پورا کیا	یہ کہ نہیں	اٹھاتا بوجھ

باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی ﴿۳۶﴾ اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا ﴿۳۷﴾ (وہ) یہ کہ

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾ وَ اَنَّ سَعْیَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی	وَ	اَنْ	لَّیْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰی	وَ	اَنَّ	سَعْیَهٗ
کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں	واسطے آدمی کے	مگر	جو کچھ	کوشش کی ہے	اور	یہ کہ	کوشش اسکی

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ اس کی کوشش

سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾ وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّكَ

سَوْفَ	یُرٰی	ثُمَّ	یُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰی	وَ	اَنَّ	اِلٰی	رَبِّكَ
البتہ	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا	اور	یہ کہ	طرف	پروردگار تیرے کی ہے

دیکھی جائے گی ﴿۴۰﴾ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے

الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰی ﴿۴۳﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْیَا
انتہا	اور	یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	رلاتا ہے	اور	یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور	زندہ کرتا ہے

پاس پہنچنا ہے ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿۴۴﴾

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَیْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰی	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰی
اور	یہ کہ وہ	پیدا کیا اس نے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	سے	ایک بوند	جسوقت	ڈالی جاتی ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ﴿۴۵﴾ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿۴۶﴾

وَ اَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَ اَقْنٰی ﴿۴۸﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَیْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰی	وَ	اَقْنٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	یہ کہ	اسی کے ذمہ پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	یہ کہ وہ	وہی	مالدار کرتا ہے	اور	خزانے والا	اور	یہ کہ وہ	وہی ہے

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾

رَبُّ	الشِّعْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا	الْاُوْلٰى	وَ	ثَمُوْدَا۟	فَمَآ	اَبْقٰى
پروردگار	شعریٰ ستارے کا	اور	یہ کہ وہ	ہلاک کیا اس نے	عاد	پہلے کو	اور	ثمود کو	پس نہ	باقی چھوڑا

شعریٰ کا مالک ہے ﴿٤٩﴾ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا ﴿٥٠﴾ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ	اَطْغٰى	وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اور	قوم	نوح کی کو	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	وہ	بہت ہی ظالم	اور	بہت سرکش	اور الٹائی ہوئی بستی کو

اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ﴿٥٢﴾ اور اُسی نے اُلٹی ہوئی

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

اَهْوٰى	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى	هٰذَا
دے مارا	پس ڈھانکا ان کو	اس چیز نے کہ	ڈھانکا	پس بیچ کون سی	نعمت	رب اپنے کے	جھگڑا کرتا ہے	یہ

بستیوں کو دے پٹکا ﴿٥٣﴾ پھر ان پر چھایا جو چھایا ﴿٥٤﴾ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ﴿٥٥﴾ یہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نَذِيْرٌ	مِّنَ	النُّذُرِ	الْاُوْلٰى	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
ڈرانیوالا ہے	سے	ان ڈرانیوالوں	پہلوں میں سے	نزدیک آئی	نزدیک آنیوالی	نہیں	واسطے اسکے	سے	سوائے	اللہ کے

بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں ﴿٥٦﴾ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ﴿٥٧﴾ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی

كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

كَاشِفَةٌ	اَفَمِنْ	هٰذَا	الْحَدِيْثِ	تَعْجَبُوْنَ	وَتَضْحَكُوْنَ
کھولنے والا	کیا پس	اس	بات سے	تعجب کرتے ہو تم	اور ہنستے ہو

دور نہیں کر سکے گا ﴿٥٨﴾ (اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ﴿٥٩﴾ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ ع

السجدة ع

وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ	فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا
اور	نہیں روتے	اور	تم	غفلت میں ہو	پس سجدہ کرو	واسطے اللہ کے	اور	اسکی عبادت کرو

اور روتے نہیں ﴿٦٠﴾ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ﴿٦١﴾ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اُسی کی) عبادت کرو ﴿٦٢﴾

ایاتها ۵۵ ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
نزدیک آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ① اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	ہمیشہ کا	اور	جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی	خواہشوں اپنی کے	اور	ہر	بات ہے	قرار پکڑنے والی

کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ② اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ③

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ	الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں انکے پاس	سے	خبروں میں	وہ چیز	بیچ اسکے	ڈانٹنا ہے	حکمت	پہنچنے والی	پس نہیں

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ④ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا

تُغْنِ النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥

تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى	شَيْءٍ	نُّكُرٍ
کفایت کرتے	ڈرانیوالے	پس منہ پھیر لے	ان سے	جس دن	بلائے گا	بلانے والا	طرف	ایک چیز کے	غیر مانوس

ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ⑤ تو تم بھی اُن کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا اُن کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

وقف لازم

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ	الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ
نیچے ہوں گی	نظریں ان کی	نکلیں گے	سے	قبروں میں	گویا کہ وہ	ٹڈیاں ہیں

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی

مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ لا مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ط يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ

مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى	الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ
بکھری ہوئیں	دوڑتے ہوئے	طرف	بلانے والے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن ہے

ٹڈیاں ہیں ﴿۷﴾ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا

عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

عَسِرٌ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ
سخت	جھٹلایا تھا	اس سے پہلے	قوم	نوح کی نے	پس جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا انہوں نے	دیوانہ ہے

سخت ہے ﴿۸﴾ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ

وَّازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ
اور ڈانٹا گیا	پس پکارا	رب اپنے کو	بیشک میں	مغلوب ہوں	پس بدلہ لے تو	پس کھولے ہم نے	دروازے

اور اُنہیں ڈانٹا بھی ﴿۹﴾ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (اُن کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ﴿۱۰﴾ پس ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ زصلے وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى
آسمان کے	ساتھ پانی	برسنے والے کے	اور	پھاڑ دیا ہم نے	زمین کو	چشمے	پس مل گیا	پانی	اوپر

زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے ﴿۱۱﴾ اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ ج وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ لا تَجْرِيْ

اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ	تَجْرِيْ
کام کے	تحقیق کہ	مقدر کیا گیا تھا	اور چڑھا لیا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے	بہتی تھی

چکا تھا جمع ہو گیا ﴿۱۲﴾ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ﴿۱۳﴾ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

بِاَعْيُنِنَا ج جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کو	واسطے اس شخص کے کہ	کفر کیا گیا تھا	اور	البتہ تحقیق	چھوڑ دیا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی

(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے اُس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ
نصیحت پکڑنیوالا	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے

کہ سوچے سمجھے؟﴿۱۵﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟﴿۱۶﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ

فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ
پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا	عاد نے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بیشک

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟﴿۱۷﴾ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا﴿۱۸﴾ ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ	يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دن	نحس کے	جو چلے گئے	اکھاڑ لیتی تھی

ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی﴿۱۹﴾ وہ لوگوں کو

النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور	جڑ سے کٹی ہوئی کے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

(اس طرح) اُکھیڑے ڈالتی تھی گویا اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں﴿۲۰﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

ع ۲۲ ۸

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق کہ	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا

اور ڈرانا کیسا ہوا﴿۲۱﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟﴿۲۲﴾ ثمود نے بھی

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ	ضَلٰلٍ
ثمود نے	ڈرانیوالوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی کو	ہم میں سے	ایک کو	پیروی کرینگے اسکی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی کے ہیں

ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا﴿۲۳﴾ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

وَّ	سُعُرٍ	ءَاُلْقِیَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
اور	جنون کے	کیا ڈالا گیا	ذکر	اسی پر	سے	درمیان ہمارے میں	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانے والا

اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿۲۴﴾ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۵﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ
جلد جان لیں گے	کل کو	کون ہے	جھوٹا	اترانے والا	بیشک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے انکے کی

اُن کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۶﴾ (اے صالح) ہم اُن کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ
پس انتظار کران کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	درمیان انکے	ہر باری	پانی پلانے کی

والے ہیں تو تم اُن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو

مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
حاضر کی گئی ہے	پس پکارا انہوں نے	رفیق اپنے کو	پس پکڑا	پس پاؤں کاٹ دیے	پس کیوں کر	ہوا

اپنی) باری پر آنا چاہیے ﴿۲۸﴾ تو اُن لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اُس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿۲۹﴾ سو (دیکھ لو کہ)

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بیشک	بھیجی ہم نے	اوپران کے	آواز تند و تیز	ایک ہی	پس ہو گئے

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۳۰﴾ ہم نے اُن پر (عذاب کے لیے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
مانند بھس	بیڑ ڈالنے والے کی	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہے ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ﴿۳۱﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے	ڈرانے والوں کو	بیشک	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے

کہ سوچے سمجھے؟ (۳۲) لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا (۳۳) تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ	نِّعْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا
مینہ پتھروں کا	مگر	گھر والے	لوط کے	نجات دی ہم نے ان کو	وقت سحر کے	فضل	سے	اپنی طرف

مگر لوط کے گھر والے۔ کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا (۳۴) اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	ڈرایا تھا ان کو	ہماری پکڑ سے	پس جھگڑے

کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۳۵) اور (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر اُنہوں نے ڈرانے

بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

بِالنُّذُرِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا
ساتھ ڈرانیوالوں کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا اس کو	سے	مہمانوں اس کے	پس مٹا دیں ہم نے	آنکھیں ان کی	پس چکھو تم

میں شک کیا (۳۶) اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ﴿۳۸﴾

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	فجر کو پڑا ان پر	سویرے	عذاب	جو ٹھیر چکا تھا

اور ڈرانے کے مزے چکھو (۳۷) اور اُن پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا (۳۸)

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
پس چکھو	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو (۳۹) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے

مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

مُّدَّكِرٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
نصیحت پکڑنیوالا	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے پاس	آلِ	فرعون کے	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	سب کو

سمجھے؟ ﴿۴۰﴾ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿۴۱﴾ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ	اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ
پس پکڑا ہم نے ان کو	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کافر تمہارے	بہتر ہیں	سے	ان سب	یا

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿۴۲﴾ (اے اہلِ عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي	الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لیے	فارغ خطی لکھ دی گئی ہے	بیچ	ورقوں کے	کیا	کہتے ہیں کہ	ہم	جماعتیں	بدلہ لینے والے ہیں

تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ﴿۴۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ﴿۴۴﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ
جلد شکست دیئے جائینگے	یہ جماعت	اور	پھیرلیں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت ہے	وعدہ گاہ ان کا	اور

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿۴۵﴾ اُن کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ	يَوْمَ
قیامت	بہت سخت ہے	اور	بہت تلخ ہے	بیشک	گنہگار	بیچ	گمراہی کے	اور	جلنے کے ہیں	اس دن کہ

قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ﴿۴۶﴾ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿۴۷﴾ اُس

وقف لازم

يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُوْنَ	فِي	النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	بیچ	آگ کے	اوپر	مونہوں اپنے کے	چکھو	لگنا دوزخ کی	آگ کا	بیشک ہم نے	ہر

روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ﴿۴۸﴾ ہم نے ہر

شَیۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ مَآ اَمۡرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمۡحٍۭ

شَیۡءٍ	خَلَقۡنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَ	مَآ	اَمۡرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمۡحٍۭ
چیز	پیدا کی ہے اس کو	پہلے ٹھہرا کر	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	ایک دفعہ	جیسا نظر کرنا

چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات

بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَآ اَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ

بِالۡبَصَرِ	وَ	لَقَدۡ	اَهۡلَكۡنَآ	اَشۡيَاعَكُمۡ	فَهَلۡ	مِنۡ	مُّدَّكِرٍ	وَ	كُلُّ
ساتھ آنکھ کے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہے ہم نے	تمہارے ساتھ والوں کو	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	اور	ہر

ہوتی ہے ﴿۵۰﴾ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ

شَیۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيۡرٍ وَّكَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ

شَیۡءٍ	فَعَلُوۡهُ	فِی	الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيۡرٍ	وَّ	كَبِيۡرٍ	مُّسۡتَطَرٌ	اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ
چیز کہ	کی ہے انہوں نے	بیچ	ورقوں کے ہے	اور	ہر	چھوٹا	اور	بڑا کام	لکھا ہوا ہے	بیشک	پرہیزگار

انہوں نے کیا (اُن کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿۵۲﴾ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿۵۳﴾ جو پرہیزگار رہیں

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

فِیۡ	جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ	فِیۡ	مَقۡعَدِ	صِدۡقٍ	عِنۡدَ	مَلِيۡكٍ	مُّقۡتَدِرٍ
بیچ	بہشتوں کے	اور	نہروں کے ہیں	بیچ	مقام	راستی کے	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿۵۴﴾ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿۵۵﴾

ع ۳ ۱۵ ۱۰

اٰیاتھا ۷۸ — ۵۵ سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾

اَلرَّحۡمٰنُ	عَلَّمَ	الۡقُرۡاٰنَ	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ	عَلَّمَهُ	الۡبَيَانَ
رحمان نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو	بولنا

(اللہ جو) نہایت مہربان ﴿۱﴾ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿۲﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ۝٦

اَلشَّمۡسُ	وَ	الۡقَمَرُ	بِحُسۡبَانٍ	وَّالنَّجۡمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسۡجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	گردش میں ہیں	اور بوٹیاں	اور	درخت	مشغول ہیں سجدہ میں

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝٥ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝٦

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِي الۡمِيۡزَانِ ۝٨ وَاَقِيۡمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الۡمِيۡزَانَ	اَلَّا	تَطۡغَوۡا	فِي	الۡمِيۡزَانِ	وَاَقِيۡمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اسے	اور رکھی	ترازو	تاکہ نہ	زیادتی کرو	بیچ	ترازو کے	اور سیدھی

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝٧ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝٨ اور انصاف

الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ۝٩ وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۝١٠

الۡوَزۡنَ	بِالۡقِسۡطِ	وَ	لَا تُخۡسِرُوا	الۡمِيۡزَانَ	وَالۡاَرۡضَ	وَضَعَهَا	لِلۡاَنَامِ
تولو ترازو	ساتھ انصاف کے	اور	مت گھٹاؤ	تول کو	اور زمین کو	نیچے رکھی اس کو	واسطے لوگوں کے

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ۝٩ اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی ۝١٠

فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ ۝١١ وَالۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ

فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخۡلُ	ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ	وَالۡحَبُّ	ذُو الۡعَصۡفِ
بیچ اس کے	میوہ ہے	اور کھجوریں	خوشوں والی	اور اناج ہے	بھس والا

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۝١١ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيۡحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ

وَ	الرَّيۡحَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ	مِنۡ
اور	پھول خوشبودار	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا	آدمی کو	سے

اور خوشبودار پھول ۝١٢ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۝١٣ اسی نے انسان کو

صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ

صَلۡصَالٍ	كَالۡفَخَّارِ	وَ	خَلَقَ	الۡجَآنَّ	مِنۡ	مَّارِجٍ	مِّنۡ	نَّارٍ	فَبِاَيِّ
بجنے والی مٹی	مانند ٹھیکری کی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلہ مارنے والی	سے	آگ	پس ساتھ کونسی

ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ۝١٤ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۝١٥ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور رب ہے	دونوں مغربوں کا	پس ساتھ کونسی

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۶﴾ وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ﴿۱۷﴾ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چلادیئے	دو دریا	مل کر چلنے والے	ان دونوں میں ہے	ایک پردہ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۸﴾ اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں ﴿۱۹﴾ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَّا	يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	کرتے ایک دوسرے پر زیادتی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ﴿۲۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۱﴾ دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي
اور مرجان	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے ہیں	کشتیاں	کھڑی کی ہوئیں	بیچ

اور مونگے نکلتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۳﴾ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

ع ۲۵ / ۱۱ النصف

الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا کے	مانند پہاڑوں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو کوئی ہے	اوپر اس کے

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ﴿۲۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۵﴾ جو (مخلوق) زمین پر ہے سب

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَانٍ	وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونیوالا ہے	اور	باقی رہے گی	ذات	تیرے رب	صاحب جلال	اور	صاحب انعام کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کو فنا ہونا ہے ﴿۲۶﴾ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال وعظمت ہے باقی رہے گی ﴿۲۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	مانگتا ہے اس سے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	ہر	روز	وہ	بیچ

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف

شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
ایک شان کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد فارغ ہونگے ہم	واسطے تمہارے	اے	دو بھاری قافلو

رہتا ہے (۲۹) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (۳۱)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	اگر	طاقت رکھتے ہو تم

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل بھاگو	سے	کناروں	آسمانوں	اور	زمین کے	پس نکل بھاگو	نہیں	نکل سکنے کے	مگر

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
ساتھ غلبہ کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بھیجے جاتے ہیں	اوپر تمہارے	شعلے

ہی کے نہیں (۳۳) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ

مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

مِّنْ	نَّارٍ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
سے	آگ کے	اور	تانبا گلا ہوا	پس نہیں	بدلہ لے سکتے تم	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے (۳۵) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۶)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس جس وقت کہ	پھٹ جائے	آسمان	پس ہو جائے	سرخ	مانند نری کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ

تُكَذِّبٰنِ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُسْئَلُ	عَنْ	ذَنْۢبِهٖٓ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	سے	گناہ اپنے	آدمی	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٣٨) اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (٣٩) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	گنہگار	ساتھ اپنے چہرے کے	پس پکڑا جائے گا

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٠) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں

بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِيْ	وَ	الْاَقْدَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
ساتھ پیشانی کے بالوں کے	اور	قدموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	دوزخ

اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے (٤١) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٢) یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	گنہگار	پھریں گے	درمیان اس کے	اور	درمیان	گرم پانی	کھولتے کے

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (٤٣) وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (٤٤)

وقف لازم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

ع ٢ / ١٢

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے جو کہ	ڈرتا ہے	کھڑے ہوئے	آگے رب اپنے کے	دو بہشتیں ہیں

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٥) اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں (٤٦)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہشت شاخوں والی ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾ تو تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	دو چشمے	بہتے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِيْهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
بیچ ان دونوں کے	سے	ہر	میوے کے	دو قسمیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ	اِسْتَبْرَقٍ	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	بچھونوں کے	استران کے	سے	تافتے	اور	میوہ	دو بہشتوں کا	نزدیک ہے

(اہلِ جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	بند رکھنے والیاں	نظر کی	نہیں	نزدیک ہوا ان کے

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہلِ جنت سے) پہلے نہ کسی

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ

اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كَاَنَّهُنَّ
انسان	پہلے ان سے	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾ گویا وہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ	جَزَآءُ
یاقوت ہیں	اور	مونگے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	بدلہ

یاقوت اور مرجان ہیں (۵۸) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) نیکی کا بدلہ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ

الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	مِنْ
احسان کا	مگر	احسان	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	سے

نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ (۶۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) اور ان

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
ان دونوں کے	دو بہشتیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہایت سبز ہیں

باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (۶۲) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) دونوں خوب گہرے سبز (۶۴)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ اس کے	دو چشمے ہیں	ابلتے ہوئے	پس ساتھ کون سی	نعمت

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) ان میں دو چشمے اُبل رہے ہیں (۶۶) تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	میوے ہیں	اور	کھجوریں ہیں	اور	انار ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (۶۸) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	اچھی عورتیں	خوبصورت	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (۷۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱)

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي	الْخِيَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	لَمْ
گوریاں ہیں	بٹھلائی ہوئی	بیچ	خیموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿٧٢﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٣﴾ ان کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	لَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	پہلے اس سے	اور	نہ کسی جن نے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٥﴾

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

مُتَّكِـِٔيْنَ	عَلٰى	رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	قالینوں	سبز کے	اور	نادر کے	نفیس کے	پس ساتھ کون سی	نعمت

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٧٦﴾ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	تَبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	برکت والا ہے	نام	پروردگار تیرے	بزرگی والے	اور	بخشش والے کا

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٧﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿٧٨﴾

اٰیاتہا ٩٦ — ٥٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٦ — رکوعاتہا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ	خَافِضَةٌ
جس وقت	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی	نہیں	اس کے وقت پڑنے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کر دینے والی

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿١﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿٢﴾ کسی کو پست کرے

رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۝٥

رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الۡاَرۡضُ	رَجًّا	وَّبُسَّتِ	الۡجِبَالُ	بَسًّا
اونچا کر دینے والی ہے	جس وقت کہ	ہلائی جائے گی	زمین	ہلائی جانے کر	اور ریزہ ریزہ ہوں	پہاڑ	ٹوٹ پھوٹ کر

کسی کو بلند ۝٣ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ۝٤ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ۝٥

فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ

فَكَانَتۡ	هَبَآءً	مُّنۡۢبَثًّا	وَّ	كُنۡتُمۡ	اَزۡوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصۡحٰبُ	الۡمَيۡمَنَةِ
پھر ہو جائیں	غبار	اڑتا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	قسمیں	تین	پس صاحب	داہنی طرف کے

پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں ۝٦ اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ۝٧ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)

مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۝٨ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ

مَاۤ	اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ	وَ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ	مَاۤ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ
کیا ہیں	داہنی طرف کے	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے

داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ۝٨ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب)

الۡمَشۡـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۝١٠ اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۝١١ فِىۡ جَنّٰتِ

وَالسّٰبِقُوۡنَ	السّٰبِقُوۡنَ	اُولٰٓـئِكَ	الۡمُقَرَّبُوۡنَ	فِىۡ	جَنّٰتِ
اور آگے نکل جانیوالے	آگے ہیں	یہ لوگ	مقرب ہیں	بیچ	بہشتوں

ہیں ۝٩ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ۝١٠ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۝١١ نعمت

النَّعِيۡمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝١٣ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ

النَّعِيۡمِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	وَ	قَلِيۡلٌ	مِّنَ	الۡاٰخِرِيۡنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
نعمتوں کے	بڑی جماعت ہے	سے	پہلوں میں	اور	تھوڑی	سے	پچھلوں میں	اوپر	تختوں کے

کی بہشتوں میں ۝١٢ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ۝١٣ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۝١٤ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے

مَّوۡضُوۡنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ۝١٦ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ

مَّوۡضُوۡنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيۡنَ	عَلَيۡهَا	مُتَقٰبِلِيۡنَ	يَطُوۡفُ	عَلَيۡهِمۡ	وِلۡدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ کیے ہوئے	اوپر ان کے	آمنے سامنے	پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے

ہوئے تختوں پر ۝١٥ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۝١٦ نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

مَّعِيْنٍ	مِّنْ	كَاْسٍ	وَ	اَبَارِيْقَ	وَّ	بِاَكْوَابٍ	مُّخَلَّدُوْنَ
نتھری شراب کے	سے	پیالہ	اور	کوزوں کے	اور	ساتھ آبخوروں کے	ہمیشہ رہنے والے

گے ان کے آس پاس پھریں گے ﴿۱۷﴾ یعنی آب خورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ﴿۱۸﴾

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

لَحْمِ	وَ	يَتَخَيَّرُوْنَ	مِّمَّا	فَاكِهَةٍ	وَ	يُنْزِفُوْنَ	لَا	وَ	عَنْهَا	يُصَدَّعُوْنَ	لَّا
گوشت	اور	پسند کریں	اس قسم سے کہ	میوے	اور	بیجا بولیں گے	نہ	اور	ان سے	سر دُکھائے جائینگے	نہیں

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

الْمَكْنُوْنِ	اللُّؤْلُؤِ	كَاَمْثَالِ	عِيْنٌ	حُوْرٌ	وَ	يَشْتَهُوْنَ	مِّمَّا	طَيْرٍ
چھپائے ہوئے	موتی	مانند مثل	بڑی آنکھوں والیاں	عورتیں	اور	چاہیں گے	جس قسم سے	جانوروں کے

کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ﴿۲۱﴾ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾ جیسے (حفاظت سے) تہ کیے ہوئے (آب دار) موتی ﴿۲۳﴾

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

اِلَّا	وَّلَا تَاْثِيْمًا	لَغْوًا	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءًۢ
مگر	اور نہ گناہ کی باتیں	بیہودہ	بیچ اس کے	نہیں سنیں گے	کرتے	تھے وہ	اس چیز کا کہ	بدلہ ہے

یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿۲۵﴾ ہاں

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	وَ	سَلٰمًا	سَلٰمًا	قِيْلًا
داہنی طرف والے	کیا ہیں	داہنی طرف والے	اور	سلام ہے	سلام ہے	کہنا

اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿۲۶﴾ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں ﴿۲۷﴾

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

مَآءٍ	وَّ	مَّمْدُوْدٍ	ظِلٍّ	وَّ	مَّنْضُوْدٍ	طَلْحٍ	وَّ	مَّخْضُوْدٍ	سِدْرٍ	فِيْ
پانی	اور	لمبا	سایہ	اور	تہہ بہ تہہ	کیلے	اور	بے خار کیے ہوئے	بیریوں کے	بیچ

(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿۲۸﴾ اور تہ بتہ کیلوں ﴿۲۹﴾ اور لمبے لمبے سایوں ﴿۳۰﴾ اور پانی

مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾

مَّسْكُوْبٍ	وَّ	فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ	وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ
جھرنوں کا	اور	میوہ	بہت سارا	نہ	کاٹا گیا	اور	نہ	منع کیا گیا

کے جھرنوں ﴿٣١﴾ اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿٣٢﴾ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ اُن سے کوئی روکے ﴿٣٣﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا
اور	بچھونے	بلند	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکی عورتوں کو	پیدا کرنا	پس کیا ہم نے ان کو	کنواری

اور اُونچے اُونچے فرشوں میں ﴿٣٤﴾ ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿٣٥﴾ تو اُن کو کنواریاں بنایا ﴿٣٦﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ

ع ٣٨ ١٤

عُرُبًا	اَتْرَابًا	لِّاَصْحٰبِ	الْيَمِيْنِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَثُلَّةٌ
پیار دلانے والیاں	ہم عمر	واسطے صاحبان	داہنی طرف کے	جماعت کثیر	سے	پہلوں میں	اور جماعت کثیر

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ﴿٣٧﴾ (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لیے ﴿٣٨﴾ (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ﴿٣٩﴾ اور بہت

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
سے	پچھلوں میں	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے

سے پچھلوں میں سے ﴿٤٠﴾ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں ﴿٤١﴾

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ

فِيْ	سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ	يَّحْمُوْمٍ	لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا كَرِيْمٍ	اِنَّهُمْ
بیچ	گرم ہوا	اور	گرم پانی کے	اور	سایہ	سے	دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ حرمت والا	بیشک وہ

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿٤٢﴾ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿٤٣﴾ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿٤٤﴾ یہ لوگ

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ
تھے	پہلے	اس سے	نعمت میں پلے ہوئے	اور	تھے وہ	ضد کرتے	اوپر	گناہ کے

اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے ﴿٤٥﴾ اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

ءَاِنَّا	وَّعِظَامًا	تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	اَئِذَا	يَقُوْلُوْنَ	كَانُوْا	وَ	الْعَظِيْمِ
کیا ہم	اور ہڈیاں	مٹی	ہوں گے	اور	ہم مر جائینگے	کیا جب	کہتے	تھے وہ	اور	بڑے

تھے ﴿٤٦﴾ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

الْاٰخِرِيْنَ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	اِنَّ	قُلْ	الْاَوَّلُوْنَ	اٰبَآؤُنَا	اَوَ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
پچھلے	اور	پہلے	بیشک	کہہ	پہلے	باپ ہمارے	یا	پھر اٹھائے جائیں گے

پھر اُٹھنا ہو گا؟ ﴿٤٧﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿٤٨﴾ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ﴿٤٩﴾

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

الضَّآلُّوْنَ	اَيُّهَا	اِنَّكُمْ	ثُمَّ	مَّعْلُوْمٍ	يَوْمٍ	مِيْقَاتِ	اِلٰى	لَمَجْمُوْعُوْنَ
گمراہو	اے	بیشک تم	پھر	معلوم کے	ایک دن	وقت	طرف	البتہ اکٹھے کیے جائینگے

(سب) ایک روزِ مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿٥٠﴾ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا

مِنْهَا	فَمَالِئُوْنَ	زَقُّوْمٍ	مِّنْ	شَجَرٍ	مِنْ	لَاٰكِلُوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
اس سے	پس بھرنے والے ہو	سینڈھ کے	سے	درخت	سے	البتہ کھانے والے ہو	جھٹلانے والو

گمراہو! ﴿٥١﴾ تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿٥٢﴾ اور اسی سے

الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ

شُرْبَ	فَشٰرِبُوْنَ	الْحَمِيْمِ	مِنَ	عَلَيْهِ	فَشٰرِبُوْنَ	الْبُطُوْنَ
پینا	پھر پینے والے ہو	گرم پانی	سے	اوپر اس کے	پھر پینے والے ہو	پیٹوں کو

پیٹ بھرو گے ﴿٥٣﴾ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿٥٤﴾ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے

الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

فَلَوْ	خَلَقْنٰكُمْ	نَحْنُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	نُزُلُهُمْ	هٰذَا	الْهِيْمِ
پس کیوں	پیدا کیا ہے تم کو	ہم نے	جزا کے	دن	مہمانی ان کی	یہ ہے	پیاسے اونٹوں جیسا

پیاسے اُونٹ پیتے ہیں ﴿٥٥﴾ جزا کے دن یہ اُن کی ضیافت ہو گی ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

لَاتُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ
نہیں سچ مانتے	کیا پس دیکھا تم نے	جو	منی ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم

اُٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ﴿۵۷﴾ دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ﴿۵۸﴾ کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
پیدا کرتے ہیں	ہم نے ہی	مقدر کی ہے	درمیان تمہارے	موت	اور	نہیں	ہم	عاجز

بناتے ہیں؟ ﴿۵۹﴾ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ﴿۶۰﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَاتَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	مانند تمہاری	اور	پیدا کریں ہم تم کو	بیچ	اس جہان کے کہ	نہیں جانتے تم	اور	البتہ تحقیق	جان لی تم نے

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جن کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ﴿۶۱﴾ اور تم نے پہلی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَاتَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی	پس کیوں	نہیں نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	بوتے ہو تم	کیا تم

پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۶۲﴾ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿۶۳﴾ تو کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگاتے ہو اس کو	یا	ہم	اگا دیتے ہیں	اگر	چاہیں ہم	البتہ کر دیں اس کو	ریزہ ریزہ	پس ہو جاؤ تم

اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ ﴿۶۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
تم باتیں بناتے	بیشک ہم	البتہ تاوان دیے گئے	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کیا پس دیکھا تم نے

بناتے رہ جاؤ ﴿۶۵﴾ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے ﴿۶۶﴾ بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿۶۷﴾ بھلا دیکھو

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی کو	جو	پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	سے	بادل	یا	ہم

تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿۶۸﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْ	لَاتَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمُ
اتارنے والے ہیں	اگر	چاہیں ہم	کر دیں ہم اس کو	کڑوا	پس کیوں	نہیں شکر کرتے	کیا پس دیکھا تم نے

نازل کرتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿۷۰﴾ بھلا دیکھو

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	روشن کرتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے	درخت اس کا	یا	ہم

تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿۷۱﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾

الْمُنْشِئُوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	کیا ہے اس کو	نصیحت	اور	فائدہ	واسطے مسافروں کے

پیدا کرتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾ ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿۷۳﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	عظیم کے	پس میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ گرنے	تاروں کے

تو تم اپنے پروردگارِ بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿۷۴﴾ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ كِتٰبٍ

وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِیْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِیْمٌ	فِیْ	كِتٰبٍ
اور	بیشک یہ	قسم ہے	اگر	جانو تم	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	عزت والا	بیچ	کتاب

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾ کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے ﴿۷۷﴾ (جو) کتاب

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مَّكْنُوْنٍ	لَّا	يَمَسُّهٗۤ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
پوشیدہ کے	نہیں	ہاتھ لگاتے اس کو	مگر	پاک لوگ	اتارا ہوا ہے	طرف سے	پروردگار کی

محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿۷۸﴾ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿۷۹﴾ پروردگار عالم کی طرف

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اَفَبِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ	وَ	تَجْعَلُوْنَ
عالموں کے	کیا پس ساتھ اس	بات کے	تم	سستی کرتے ہو	اور	کرتے ہو تم

سے اُتارا گیا ہے ﴿۸۰﴾ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿۸۱﴾ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ
حصہ اپنا	یہ کہ تم	جھٹلاتے ہو	پس کیوں	نہیں	جس وقت	پہنچتی ہے	حلق تک جان کسی کی

ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو؟ ﴿۸۲﴾ بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے ﴿۸۳﴾

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ	لٰكِنْ
اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اس کی	تم سے	اور	لیکن

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿۸۴﴾ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

لَّا	تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ
نہیں	دیکھتے ہو تم	پس کیوں	نہیں	اگر	ہو تم	غیر	مقہور	پھیر لاتے تم اس کو	اگر

لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿۸۶﴾ تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ
ہو تم	سچے	پس جو	اگر	ہو	سے	مقربوں میں	پس راحت ہے

کیوں نہیں لیتے ﴿۸۷﴾ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ﴿۸۸﴾ تو (اس کے لیے)

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيمٍ	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور	رزق ہے	اور	بہشت ہے	نعمت والی	اور جو	اگر	ہے	داہنی طرف والوں میں سے

آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿٩٠﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ
پس سلامتی ہے	واسطے تیرے	داہنی طرف والوں میں سے	اور	جو	اگر	ہے	سے

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿٩١﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ
جھٹلانے والوں	گمراہوں	پس مہمانی ہے	سے	گرم پانی	اور	داخل کرنا ہے اس کو	دوزخ میں

میں سے ہے ﴿٩٢﴾ تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿٩٣﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿٩٤﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

ع ۲۲/۱۶

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
بیشک	یہ	البتہ وہ	سچ ہے	یقینی	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	رب اپنے	عظیم کے

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ﴿٩٥﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿٩٦﴾

اٰیاتھا ۲۹ ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ
پاکی بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں	اور	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	واسطے اسکے ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿١﴾ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی ہے	سب سے پہلے	اور سب سے پیچھے	اور سب سے ظاہر	اور	سب سے چھپا ہوا	اور	وہ	سب	کچھ

قادر ہے ۝ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو

عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ
جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر

جانتا ہے ۝ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل کرتا ہے	بیچ	زمین کے	اور	جو کچھ	نکالتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	ساتھ تمہارے ہے	جہاں کہیں

نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۝ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِى	النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى
اورطرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ

اور سب امور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۝۵ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل

الَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا

الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا
رات کے	اور	وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	خرچ کرو

کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۝۶ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ
اس چیز سے کہ	کیا ہے تم کو	جانشین پہلوں کا	بیچ اس کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	واسطے انکے

میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کے لیے

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
ثواب ہے	بڑا	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	رسول	بلاتا ہے تم کو

بڑا ثواب ہے۝۷ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ
تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اپنے رب کے	اور	تحقیق	لیا ہے	قول تم سے پکا	اگر	ہو تم	ماننے والے	وہی ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے۝۸ وہی تو ہے

الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الَّذِىْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖۤ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى
جو	اتارتا ہے	اوپر	اپنے بندے کے	آیتیں	صاف	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف

جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں

النُّوْرِ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ

النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	ساتھ تمہارے	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	خرچ کرو	بیچ

لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿٩﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ
راہ	اللہ کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	میراث	آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں	برابر	تم میں سے

میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ط اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ

مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ	قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ
وہ شخص کہ جس نے	خرچ کیا	سے	پہلے	فتح مکہ	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑھ کر ہیں	مرتبوں میں	سے

کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے

الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ط وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ط وَاللّٰهُ بِمَا

الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ	بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا
ان لوگوں کہ	خرچ کیا انہوں نے	سے	پیچھے اس	اور	لڑائی کی تھی	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا ہے	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
کرتے ہو تم	خبردار ہے	کون ہے	ایسا کہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے ﴿١٠﴾ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

ع ١٧

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ ج يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
پس دگنا کرے اسکو	واسطے اسکے	اور واسطے اسکے	ثواب ہے	عزت والا	اس دن	دیکھے گا تو	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

تو وہ اُس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ﴿١١﴾ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
دوڑتا ہوگا	نور ان کا	آگے ان کے	اور داہنی طرف ان کے	خوشخبری ہے تم کو	آج	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں

اُن (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہو	بیچ ان کے	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا	اس دن کہ

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اُس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی روشنی لیں	سے

منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَاۗءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
تمہارے نور	کہا جائے گا	پھر جاؤ	پیچھے اپنے	پس ڈھونڈو	نور	پس کھڑی کردی جائیگی	درمیان انکے

کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ	قِبَلِهِ
دیوار	واسطے اسکے ہے	دروازہ	اندر کی طرف جو ہے	بیچ اسکے	رحمت ہے	اور	باہر کی طرف اسکی	سے	اس طرف

کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف

الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہے	پکاریں گے ان کو	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کہیں گے	ہاں تھے	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا تم نے

عذاب (و اذیت) ﴿۱۳﴾ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود

اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ وَارۡتَبۡتُمۡ وَغَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ

اَنۡفُسَكُمۡ	وَ	تَرَبَّصۡتُمۡ	وَارۡتَبۡتُمۡ	وَغَرَّتۡكُمُ	الۡاَمَانِىُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمۡرُ
جانوں اپنی کو	اور	منتظر تھے تم	اور شک میں تھے تم	اور فریب دیا تھا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آیا	حکم

اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں

اللّٰهِ وَغَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا مِنَ

اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمۡ	بِاللّٰهِ	الۡغَرُوۡرُ	فَالۡيَوۡمَ	لَا	يُؤۡخَذُ	مِنۡكُمۡ	فِدۡيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ
اللہ کا	اور	فریب دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والے نے	پس آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	بدلہ	اور	نہ	سے

تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا ﴿۱۴﴾ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ)

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مَاۡوٰٮكُمُ	النَّارُ	هِىَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	اَلَمۡ
ان لوگوں کہ	کافر ہوئے	جگہ رہنے کی تمہاری	آگ ہے	وہی ہے	رفیق تمہاری	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	کیا نہیں

کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۵﴾ کیا ابھی

يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

يَاۡنِ	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡ	تَخۡشَعَ	قُلُوۡبُهُمۡ	لِذِكۡرِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ
نزدیک آیا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	عاجزی کریں	دل ان کے	وقت یاد	اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا گیا	سے

تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے

الۡحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَيۡهِمُ

الۡحَقِّ	وَلَا	يَكُوۡنُوۡا	كَالَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلُ	فَطَالَ	عَلَيۡهِمُ
حق	اور نہ	ہوں	مانند ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے تھے	کتاب	سے	پہلے اس	پس دراز ہوئی	اوپر انکے

کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر زمان طویل

الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

الۡاَمَدُ	فَقَسَتۡ	قُلُوۡبُهُمۡ	وَ	كَثِيۡرٌ	مِّنۡهُمۡ	فٰسِقُوۡنَ	اِعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ
مدت	پس سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	یہ کہ

گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان رکھو کہ

اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ

اللّٰہَ	یُحۡیِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	قَدۡ	بَیَّنَّا	لَکُمُ	الۡاٰیٰتِ	لَعَلَّکُمۡ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	بیان کیں ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیاں	تا کہ تم

اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَ الۡمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقۡرَضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا

تَعۡقِلُوۡنَ	اِنَّ	الۡمُصَّدِّقِیۡنَ	وَ	الۡمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقۡرَضُوا	اللّٰہَ	قَرۡضًا
عقل پکڑو	بیشک	صدقہ دینے والے	اور	صدقہ دینے والیاں	اور	قرض دیتے ہیں	اللہ کو	قرض

تم سمجھو﴿۱۷﴾ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمۡ وَ لَهُمۡ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ

حَسَنًا	یُّضٰعَفُ	لَهُمۡ	وَ	لَهُمۡ	اَجۡرٌ	کَرِیۡمٌ	وَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰہِ
اچھا	دو چند کیا جائیگا	واسطے ان کے	اور	واسطے ان کے	ثواب ہے	عزت کا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں

وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِکَ هُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ وَ الشُّهَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ لَهُمۡ

وَ	رُسُلِهٖۤ	اُولٰٓئِکَ	هُمُ	الصِّدِّیۡقُوۡنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	لَهُمۡ
اور	اسکے رسول کے	یہ لوگ	یہی ہیں	سچے	اور	شہید	نزدیک	اپنے رب کے	واسطے انکے ہے

پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے

اَجۡرُهُمۡ وَ نُوۡرُهُمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ

اَجۡرُهُمۡ	وَنُوۡرُهُمۡ	وَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	وَکَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِکَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں

ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۹﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ وَّ زِیۡنَةٌ

ع ۲ ۹ ۱۸

اَصۡحٰبُ	الۡجَحِیۡمِ	اِعۡلَمُوۡۤا	اَنَّمَا	الۡحَیٰوةُ	الدُّنۡیَا	لَعِبٌ	وَّلَهۡوٌ	وَّ	زِیۡنَةٌ
رہنے والے	دوزخ کے	جان لو	یہ کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا	اور	آرائش

اہل دوزخ ہیں﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

غَيْثٍ	كَمَثَلِ	وَالْاَوْلَادِ	الْاَمْوَالِ	فِي	وَتَكَاثُرٌ	بَيْنَكُمْ	تَفَاخُرٌ	وَّ
مینہ کی کہ	مانند مثال	اور اولاد کے	مالوں کے	بیچ	اور زیادتی کرنی	آپس میں	بڑائی کرنی ہے	اور

اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

يَكُوْنُ	ثُمَّ	مُصْفَرًّا	فَتَرٰىهُ	يَهِيْجُ	ثُمَّ	نَبَاتُهٗ	الْكُفَّارَ	اَعْجَبَ
ہو جاتی ہے	پھر	زرد ہوئی	پس دیکھتا ہے تو اسکو	زور سے اٹھتی ہے	پھر	سبزہ اس کا	کسانوں کو	اچھا لگا

(اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِّنَ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	شَدِيْدٌ	عَذَابٌ	الْاٰخِرَةِ	فِي	وَ	حُطَامًا
اللہ کی طرف	سے	بخشش	اور	سخت ہے	عذاب	آخرت کے	بیچ	اور	ریزہ ریزہ

ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

مَغْفِرَةٍ	اِلٰى	سَابِقُوْٓا	الْغُرُوْرِ	مَتَاعُ	اِلَّا	الدُّنْيَآ	الْحَيٰوةُ	مَا	وَ	رِضْوَانٌ	وَ
بخشش	طرف	جلد چلو	فریب کا	فائدہ	مگر	دنیا کی	زندگانی	نہیں	اور	رضامندی	اور

اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۝۲۰ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

اُعِدَّتْ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمَآءِ	كَعَرْضِ	عَرْضُهَا	جَنَّةٍ	وَ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
تیار کی گئی ہے	زمین کے ہے	اور	آسمانوں	مانند چوڑائی	چوڑائی اس کی	بہشت	اور	اپنے رب کے	سے

طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنُوْا	لِلَّذِيْنَ
چاہتا ہے	جس کو	دیتا ہے	اللہ کا	فضل	یہ ہے	اسکے رسول کے	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لاتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	فِي	الْاَرْضِ
اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	بیچ	زمین کے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَ	لَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	نہ	بیچ	جی تمہارے کے	مگر	بیچ	کتاب کے ہے	سے	پہلے اس	یہ کہ	پیدا کریں ہم اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰي	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ	اللّٰهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور	نہ	شیخی کیا کرو	ساتھ اس چیز کے کہ	جو دیا تم کو اس نے	اور	اللہ

آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِۨ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	تکبر کرنیوالے	فخر کرنیوالے کو	وہ جو	بخیلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔

بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخیلی کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک	اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوارِ حمد (وثنا) ہے ﴿۲۴﴾ ہم نے اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ
پیغمبروں اپنوں کو	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	اور	اتاری ہم نے	ساتھ ان کے	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رکھیں	لوگ

کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر

بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

بِالْقِسْطِ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ
انصاف کو	اور	اتارا ہم نے	لوہا	بیچ اس کے	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدہ ہے	واسطے لوگوں کے

قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع

وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَرُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو کہ	مدد دیتا ہے اسکو	اور اسکے رسول کو	بن دیکھے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے

اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے ﴿٢٥﴾

ع ٣ / ١٩

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	کی ہم نے	بیچ	اولاد ان دونوں کے	پیغمبری	اور کتاب

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری رکھا) تو

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ

فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓي	اٰثَارِهِمْ
پس بعض ان میں سے	راہ پانیوالے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے لائے ہم	اوپر ان کے	نشان قدم کے

بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں ﴿٢٦﴾ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ
پیغمبر اپنے	اور	پیچھے لائے ہم	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	اور دی اس کو	انجیل	اور	کی ہم نے	بیچ

(اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا

قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةَۨ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا
دلوں	ان لوگوں کے کہ	پیروی کرتے تھے اسکی	شفقت	اور	مہربانی	اور	گوشہ گیری کی	بدعت انہوں نے خود نکالی تھی	نہیں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو اُنہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی

كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

رِعَايَتِهَا	حَقَّ	رَعَوْهَا	فَمَا	اللّٰهِ	رِضْوَانِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	عَلَيْهِمْ	كَتَبْنٰهَا
رعایت اسکی کا	حق	رعایت کی اس کی	پس نہیں	اللہ کے تھی	رضامندی	واسطے ڈھونڈنے	مگر	ان پر	لکھا تھا ہم نے

ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

يٰۤاَيُّهَا	فٰسِقُوْنَ	مِّنْهُمْ	وَكَثِيْرٌ	اَجْرَهُمْ	مِنْهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاٰتَيْنَا
اے لوگو	فاسق ہیں	ان میں سے	اور بہت	ثواب ان کا	اُن میں سے	ایمان لائے	ان لوگوں کو کہ	پس دیا ہم نے

چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور اُن میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

رَّحْمَتِهٖ	مِنْ	كِفْلَيْنِ	يُؤْتِكُمْ	بِرَسُوْلِهٖ	وَاٰمِنُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ
رحمت اپنی	سے	دو حصے	دے گا تم کو	ساتھ اسکے پیغمبر کے	اور ایمان لاؤ	اللہ سے	ڈرو	ایمان لائے ہو	جو

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا

لِّئَلَّا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ	بِهٖ	تَمْشُوْنَ	نُوْرًا	لَّكُمْ	يَجْعَلْ	وَ
تا کہ	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	واسطے تمہارے	اور بخشے گا	ساتھ اسکے	چلو گے	نور کہ	واسطے تمہارے	کرے گا	اور

اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ (یہ باتیں)

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

اَنَّ	وَ	اللّٰهِ	فَضْلِ	مِّنْ	شَيْءٍ	عَلٰى	يَقْدِرُوْنَ	اَلَّا	الْكِتٰبِ	اَهْلُ	يَعْلَمَ
بیشک	اور	اللہ کے	فضل	سے	کسی چیز کے	اوپر	قدرت رکھتے	یہ کہ نہیں	کتاب	اہل	جان لیں

اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	بِيَدِ	الْفَضْلَ
بڑے کا ہے	صاحب فضل	اللہ	اور	چاہتا ہے	جس کو	دیتا ہے اس کو	اللہ کے ہے	بیچ ہاتھ	فضل

فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾

آیاتها ۲۲ ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ق

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ	زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	بیچ	خاوند اپنے کے	اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کی

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ (۱) اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال وجواب تم دونوں کا	تحقیق	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں

اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے (۱) جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں

مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ط اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ط

مِنْكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓئِيْ	وَلَدْنَهُمْ
تم میں سے	سے	بیبیوں اپنی	نہیں	ہو جاتیں وہ	مائیں ان کی	نہیں	مائیں ان کی	مگر	وہ جنھوں نے	جنا ہے ان کو

کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (۲)

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا ہے

بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (۲)

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ
اور	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیبیوں	پھر	پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ	کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	یَّتَمَآسَّا	ذٰلِکُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
سے	پہلے اسکے	یہ کہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	نصیحت دیے جاتے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَبِیْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

خَبِیْرٌ	فَمَنْ	لَّمْ	یَجِدْ	فَصِیَامُ	شَهْرَیْنِ	مُتَتَابِعَیْنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
خبردار ہے	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے رکھے	دو مہینے	لگاتار	سے	پہلے اسکے	یہ کہ

سے خبردار ہے ﴿۳﴾ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا ؕ ذٰلِکَ لِتُؤْمِنُوْا

یَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	یَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّیْنَ	مِسْکِیْنًا	ذٰلِکَ	لِتُؤْمِنُوْا
ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پس جو کوئی	نہ	کر سکے	پس کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس واسطے کہ	تاکہ ایمان لاؤ تم

رکھے۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اُسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴﴾

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْکَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	لِلْکٰفِرِیْنَ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ
ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۴﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ کُبِتُوْا کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	کُبِتُوْا	کَمَا	کُبِتَ	الَّذِیْنَ
بیشک	جو لوگ کہ	خلاف کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	ہلاک کیے گئے	جیسا کہ	ہلاک کیا گیا	ان لوگوں کو جو

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۵﴾ ۚ یَوْمَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰیٰتٍۭ	بَیِّنٰتٍ	وَ	لِلْکٰفِرِیْنَ	عَذَابٌ	مُّهِیْنٌ	یَوْمَ
ان سے پہلے تھے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں	ظاہر	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	جس دن

کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ﴿۵﴾ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا تھا انہوں نے	گن رکھا تھا	اللہ نے	اور	وہ بھول گئے تھے اسکو

اللہ ان سب کو جِلا اُٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔

ع ۲

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۶) کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	مشاورت	تین کی	مگر	وہ	چوتھا ان کا ہے

زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ	چھٹا ان کا ہے	اور	نہ	کم	سے	اس	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
ساتھ انکے ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	خبر دے گا ان کو	اس چیز کی کہ	کرتے ہیں	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ

ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) اُن کو بتائے گا۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ	النَّجْوٰى	ثُمَّ
ہر ایک	چیز کا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	منع کیے گئے ہیں	سے	کانا پھوسی	پھر

ہر چیز سے واقف ہے (۷) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
کرتے ہیں	وہ چیز کہ	منع کیے گئے تھے	اس سے	اور	کان میں باتیں کرتے ہیں	ساتھ گناہ کے	اور	تعدی کے	اور نافرمانی

جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسولِ (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ

الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیغمبر کے	اور	جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	دعا دیتے ہیں تجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	دعا دی تجھ کو	ساتھ اسکے	اللہ نے	اور	کہتے ہیں

کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	لَوْ	لَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
بیچ	اپنے دلوں کے	کیوں	نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	بسبب اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	دوزخ

ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہوں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا
داخل ہونگے اس میں	پس بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	تم کان میں باتیں کرو	پس مت

یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۸﴾ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ
کرو بات	گناہ کی	اور	تعدی کی	اور	نافرمانی	رسول کی	اور	بات کرو	ساتھ نیکوکاری کے

گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور

وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ
اور	پرہیزگاری کی	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	سوائے اسکے نہیں کہ	کانا پھوسی کرنا	سے ہے

پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا ﴿۹﴾ (کافروں کی) سرگوشیاں تو

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ
شیطان	تا کہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں	ضرر کرنے والا ان کو	کچھ	مگر	ساتھ حکم

شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لیے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ

اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	قِيْلَ
اللہ کے	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	کہا جائے

پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں (۱۰) مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِى	الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
واسطے تمہارے	کشادگی کرو	بیچ	مجلسوں کے	پس کشادہ کردو	کشادہ کریگا	اللہ	واسطے تمہارے	اور	جس وقت کہ	کہا جائے

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ کھڑے ہو	پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور ان لوگ کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم

اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا
درجے	اور	اللہ	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ

درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۱۱) مومنو! جب

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَىْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
کان میں بات کرو	رسول کے	پس آگے بھیجو تم	آگے	بات کرنے سے اپنی	کچھ خیرات	یہ

تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ

خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾

خَیْرٌ	لَّكُمْ	وَ اَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
بہت بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور بہت پاکیزہ	پس اگر	نہ	پاؤ تم	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَیْنَ یَدَیْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا ڈر گئے تم	یہ کہ	آگے بھیجو تم	آگے	اپنی بات سے	خیرات	پس جس وقت	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَیْكُمْ	فَاَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ
اور	پھر آیا	اللہ	اوپر تمہارے	پس قائم رکھو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے

ع ۲

وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِیْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِیْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کیا نہیں	دیکھا تونے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دوستی کرتے ہیں	اس قوم سے

رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ یَحْلِفُوْنَ عَلَى

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	یَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غصے ہوا	اللہ	اوپر ان کے	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	قسم کھاتے ہیں	اوپر

جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں

الْكَذِبِ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

الْكَذِبِ	وَ هُمْ	یَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِیْدًا	اِنَّهُمْ	سَآءَ
جھوٹ کے	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	بیشک وہ	برا ہے

پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ
جو کچھ کہ	ہیں	وہ کرتے	پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ

کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے

اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
اللہ کے	پس واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کفایت کریگا	ان سے	مال ان کا	اور	نہ	اولاد ان کی

سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو اُن کا مال ہی کچھ کام

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
سے	اللہ	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	قسمیں کھائیں گے	واسطے انکے	جیسا	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے

جس دن اللہ اُن سب کو جلا اُٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰي	شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	خبردار ہو	بیشک وہ	وہی ہیں	جھوٹے

اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں ﴿۱۸﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	حِزْبُ
غالب آیا ہے	اوپر ان کے	شیطان	پس بھلادی ان کو اس نے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	گروہ ہیں

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	زیاں پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اُٹھانے والا ہے (۱۹) جو لوگ

يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	فِي	الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	یہ لوگ ہیں	بیچ	سب سے بے قدر لوگوں میں	لکھ چکا	اللہ	البتہ غالب آؤں گا	میں

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے (۲۰) اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے

وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	پیغمبر میرا	بیشک	اللہ	زورآور ہے	غالب ہے	نہیں	پاؤ گے تم	قوم کو کہ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زورآور (اور) زبردست ہے (۲۱) جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَاۗدُّوْنَ	مَنْ	حَاۗدَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَاۗءَهُمْ
اور	دن	آخرت پر	دوستی کریں	اس شخص سے کہ	مقابلہ کرتا ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	اگرچہ	ہو	باپ ان کے

رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ

اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اَوْ	اَبْنَاۗءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	كَتَبَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنبہ ان کا	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	بیچ	ان کے دلوں کے

یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
ایمان	اور	قوت دی انکو	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے

(پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ

تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	رَضِىَ	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	وَ	رَضُوۡا	عَنۡهُ
نیچے اس کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔

اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع

اُولٰٓئِكَ	حِزۡبُ	اللّٰهِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزۡبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (۲۲)

ع ۶/۳

ایاتہا ۲۴ ۔ ۵۹ سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ ۔ رکوعاتہا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
پاکی	بیان کرتاہے	واسطے اللہ کے	جوکچھ بیچ	آسمانوں کے	اور	جوکچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (۱)

هُوَ الَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ

هُوَ	الَّذِىۡۤ	اَخۡرَجَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	مِنۡ	دِيَارِهِمۡ	لِاَوَّلِ
وہی ہے	جس نے	نکال دیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے	گھروں ان کے	اول بار

وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اوّل کے وقت ان کے گھروں سے

الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الۡحَشۡرِ	مَا	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ	يَّخۡرُجُوۡا	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مَّانِعَتُهُمۡ	حُصُوۡنُهُمۡ
اکٹھے کرنے میں	نہ	گمان کرتے تھے تم	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ گمان	کرتے تھے کہ	بچالیں گے ان کو	قلعے ان کے

نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے اُن کو اللہ (کے عذاب)

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

مِّنَ	اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ	کہ نہ	جانتا تھا انہوں نے	اور	ڈال دیا	بیچ	ان کے دلوں کے

سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آ لیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
رعب	خراب کرتے ہیں	گھر اپنے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	اور	ہاتھوں	مسلمانوں کے	پس عبرت پکڑو

کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاۤءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي
اے آنکھوں والو	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	جلاوطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو	بیچ

والو عبرت پکڑو (۲) اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

الدُّنْيَا ۗ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ

الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۗقُّوا	اللّٰهَ
دنیا کے	اور	واسطے انکے	بیچ	آخرت کے	عذاب	آگ کا	یہ	بسبب اسکے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے (۳) یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاۗقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جو کچھ کہ	کاٹا تم نے

مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۴) (مومنو!) کھجور کے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

مِّنْ	لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَاۗىِٕمَةً	عَلٰۤى	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ
سے	کھجور کے درخت	یا	چھوڑ دیے تم نے	کھڑے	اوپر	اس کی جڑوں کے	پس ساتھ حکم	اللہ کے	اور	تا کہ رسوا ہوں

جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقین	اور	جو کچھ کہ	پھیرلایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان میں سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اوپراس کے

رُسوا کرے ﴿۵﴾ اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو اُن لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	رسول اپنے کو	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ

اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اُونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلّط کر دیتا ہے۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	پھیرلایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	سے	ان بستیوں والوں

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
پس واسطے اللہ کے	اور	واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے

وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہووے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	دولتمندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ کہ	دے تم کو	رسول

تاکہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں

فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
پس لے لو اس کو	اور	جو کچھ کہ	منع کرے تم کو	اس سے	پس باز رہو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت

وقف لازم

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
عذاب کرنیوالا ہے	یہ مال واسطے فقیروں	وطن چھوڑنے والوں کے ہے	جو لوگ	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

عذاب دینے والا ہے۝۷ اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	اور	مدد دیتے ہیں	اللہ کو

(اور جدا) کر دیے گئے ہیں۔ (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے

وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ ۚ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ

وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اس کے رسول کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	جو لوگ کہ	جگہ پکڑ رہے ہیں	اس گھر میں	اور	ایمان

مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۝۸ اور (اُن لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ
سے	پہلے ان	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جو کہ	وطن چھوڑ کر آئے ہیں	طرف ان کی	اور	نہیں	پاتے	بیچ

ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ

صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَوْ	كَانَ
دلوں اپنے کے	تنگی	اس چیز سے کہ	دیئے جائیں وہ	اور	مقدم رکھتے ہیں انکو	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	اگرچہ	ہو

کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ان کو	تنگی	اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں

ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ ج وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
فلاح پانے والے	اور	ان لوگوں کے لیے کہ	آئے	سے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش ہم کو

پانے والے ہیں ۝۹ اور (اُن کے لیے بھی) جو اُن (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِیْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِیْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِیْ	قُلُوْبِنَا	غِلًّا
اور	بھائیوں ہمارے کو	وہ جو کہ	آگے لائے ہم سے	ایمان	اور	مت	کر	بیچ	دلوں ہمارے کے	برائی

اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد)

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۰ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا

لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِیْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَی	الَّذِیْنَ	نَافَقُوْا
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا تونے	طرف	ان لوگوں کی کہ	منافق ہوئے

نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۝۱۰ کیا تم نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا

یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ

یَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَىِٕنْ	اُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	واسطے بھائیوں اپنے کے	وہ جو کہ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	البتہ اگر	نکالے جاؤ گے تم

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِیْعُ فِیْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا لا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا	نُطِیْعُ	فِیْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ
البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور	نہ	کہا مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی بھی	اور	اگر	لڑائی کیے جاؤ گے

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	یَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَىِٕنْ	اُخْرِجُوْا
البتہ مدد دیں گے ہم تم کو	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر	نکالے گئے وہ

تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۱ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

لَا	يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
نہ	نکلیں گے	یہ ساتھ ان کے	اور اگر	لڑائی کیے گئے	نہ	مدد دیں گے یہ ان کو	اور	اگر	مدد دیں ان کو

تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ
البتہ پھیریں گے	پیٹھ	پھر	نہیں	مدد دیئے جائیں گے	البتہ تم	زیادہ تر ہو	ڈر میں	بیچ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر اُن کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی﴿۱۲﴾ (مسلمانو) تمہاری ہیبت اُن لوگوں

صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں کے	سے	اللہ	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ قوم ہیں	نہیں	سمجھتی	نہیں	لڑیں گے تم سے

کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے﴿۱۳﴾ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ)

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ	قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ	وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہو کر	مگر	بیچ	بستیوں	قلعہ والوں کے	یا	سے	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	درمیان اپنے

نہیں لڑسکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا

شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	گمان کرتا ہے تو ان کو	اکٹھے	اور	دل ان کے	متفرق ہیں	یہ	بسبب اسکے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ

رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

لَّا	يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نہیں	عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کے کہ تھا	سے	پہلے ان	نزدیک	چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں﴿۱۴﴾ اُن کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	مانند مثال	شیطان کی	جس وقت	کہا اس نے	انسان کو	کفر کر	پس جب

اور (ابھی) ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑮ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب

كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ
کفر کیا	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالموں کے سے	پس ہوا

وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ⑯ تو

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي	النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
انجام ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	بیچ	آگ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور	یہی ہے	بدلہ	ظالموں کا

دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ⑰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جی	جو کچھ کہ	آگے بھیجا	واسطے کل کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	بھول گئے	اللہ کو

(ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑱ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ

فَاَنْسٰهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ
پس بھلا دی اللہ نے مصلحت	جانوں ان کی کو	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	نہیں	برابر	رہنے والے

تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے ⑲ یہ بدکردار لوگ ہیں اہلِ دوزخ

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

لَوْ	الْفَآئِزُوْنَ	هُمُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	وَاَصْحٰبُ	النَّارِ
اگر	مراد پانے والے	وہی ہیں	بہشت کے	رہنے والے	جنت کے	اور رہنے والے	آگ کے

اور اہلِ بہشت برابر نہیں۔ اہلِ بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

مِّنْ	مُّتَصَدِّعًا	خَاشِعًا	لَّرَاَيْتَهٗ	جَبَلٍ	عَلٰى	الْقُرْاٰنَ	هٰذَا	اَنْزَلْنَا
سے	پھٹ جانے والا	دب جانے والا	البتہ دیکھتا تو اس کو	پہاڑ کے	اوپر	قرآن	یہ	اتارتے ہم

ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ	اللّٰهِ	خَشْيَةِ
فکر کریں	تاکہ وہ	واسطے لوگوں کے	بیان کرتے ہیں ہم	مثالیں	یہ	اور	اللہ کے	ڈر

جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحْمٰنُ	هُوَ	الشَّهَادَةِ	وَ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الَّذِيْ	اللّٰهُ	هُوَ
نہایت مہربان	وہی ہے	حاضر کا	اور	پوشیدہ کا	جاننے والا ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	جو	اللہ	وہی ہے

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

السَّلٰمُ	الْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الَّذِيْ	اللّٰهُ	هُوَ	الرَّحِيْمُ
سلامت ہے سب عیبوں سے	بہت پاک	بادشاہ ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	جو	اللہ	وہی ہے	رحم کرنے والا

نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	الْمُتَكَبِّرُ	الْجَبَّارُ	الْعَزِيْزُ	الْمُهَيْمِنُ	الْمُؤْمِنُ
اس چیز سے کہ	اللہ کو	پاکی ہے	بہت ہی بڑائی والا	زبردست	غالب	نگہبان	امن دینے والا

امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ اُن لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
شریک لاتے ہیں	وہی ہے	اللہ	پیدا کرنے والا	درست کرنے والا	صورتیں بنانیوالا	واسطے اسکے ہیں	نام	اچھے

پاک ہے ﴿۲۳﴾ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

ع ۷ ۲

آیاتها ۱۳ — ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دشمن میرے	اور	دشمن اپنے کو	دوست	پیغام بھیجتے ہو تم

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج يُخْرِجُوْنَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
طرف ان کی	ساتھ محبت کے	اور	تحقیق	وہ کافر ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	نکال دیتے ہیں

تو اُن کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	تم کو	اس واسطے کہ	تم ایمان لائے	ساتھ اللہ	پروردگار اپنے کے	اگر	ہو تم	نکلے	واسطے جہاد کے

اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖق تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖق وَاَنَا اَعْلَمُ

فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ
بیچ	راہ میری کے	اور طلب کرنے	میری رضامندی کے	چھپا رکھتے ہو تم	طرف ان کی	ساتھ دوستی کے	اور میں	خوب جانتا ہوں

کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ
اس چیز کو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو کوئی	کرے اس کو	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی

پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک

السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	ہوں گے	واسطے تمہارے	دشمن	اور	کھولیں گے	طرف تمہاری

گیا① اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۭ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ

اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْۗءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ
ہاتھ اپنے	اور زبانیں اپنی	ساتھ برائی کے	اور	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ	کافر ہو جاؤ تم	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو

(بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ② قیامت کے دن نہ

معانقة ۱۲ السماع الرقف علی القیمة ۱۲

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚج يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚج يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
ناتا تمہارا	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	جدائی ڈالے گا	درمیان تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	پیروی	نیک	بیچ	ابراہیم کے	اور	ان لوگوں کے کہ

اس کو دیکھتا ہے③ تمہیں ابراہیم اور اُن کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
ساتھ اسکے تھے	جسوقت	کہا انہوں نے	اپنی قوم کو کہ	بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	اس چیز سے کہ	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

ہے۔ جب اُنہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى
اللہ کے	کافر ہوئے ہم	ساتھ تمہارے	اور	ظاہر ہوئی	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	ہمیشہ کو	یہاں تک کہ

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تم ایمان لاؤ	ساتھ اللہ	اکیلے کے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	البتہ بخشش مانگوں گا میں	واسطے تیرے	اور	نہیں

کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا
اختیار رکھتا میں	واسطے تیرے	سے	اللہ	کچھ	اے رب ہمارے	اوپر تیرے	توکل کیا ہم نے	اور	طرف تیری	رجوع کیا ہم نے

میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
اور	طرف تیری	پھر جانا ہے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور بخش ہم کو

اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (۴) اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے پروردگار ہمارے	تحقیق تو	ہے تو ہی	غالب	حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	پیروی

پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے (۵) تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ
نیک	واسطے اس شخص کے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک

اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو رُوگردانی کرے تو

ع ۲/۶

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ
اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	جلد ہی	اللہ	یہ کہ	کر دے	درمیان تمہارے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد (وثنا) ہے ۝۶ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
عداوت رکھتے ہو تم	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۷

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ

لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	نہیں	لڑے تم سے	بیچ	دین کے	اور	نہ	نکالا انہوں نے تم کو	سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے

دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
گھروں تمہارے	یہ کہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	طرف ان کی	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ
انصاف کرنیوالوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	لڑے تم سے	بیچ	دین کے

دوست رکھتا ہے ۝۸ اللہ اُنہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ج

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ
اور	نکال دیا تم کو	سے	گھروں تمہارے	اور	مددگاری کی	اوپر	نکال دینے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی کرو تم ان سے

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت

تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ۝۹ مومنو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئے تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کر کر	پس جانچ لو ان کو تم	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو اُن کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو اُن کے ایمان کو خوب

بِاِيْمَانِهِنَّ ج فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ط

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پس اگر	جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت	پھیر دو ان کو	طرف	کفار کی

جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

لَاهُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَاهُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ
نہیں وہ عورتیں	حلال	واسطے ان کافروں کے	اور	نہ وہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان مومنات کے	اور	دو ان کافروں کو	جو

کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ اُن کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (اُن پر) خرچ کیا ہو وہ اُن کو

اَنْفَقُوْا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ط

اَنْفَقُوْا	وَ	لَاجُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
خرچ کیا ہے انہوں نے	اور	نہیں گناہ	اوپر تمہارے	یہ کہ	نکاح کر لو ان سے	جس وقت کہ	دو تم ان کو	مہر ان کے

دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اُن عورتوں کو مہر دے کر اُن سے نکاح کر لو۔

وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ

مَآ	وَلْيَسْـَٔلُوْا	اَنْفَقْتُمْ	مَآ	وَسْـَٔلُوْا	الْكَوَافِرِ	بِعِصَمِ	لَا تُمْسِكُوْا	وَ
جو کچھ	اور چاہیے کہ وہ طلب کریں	خرچ کیا ہے تم نے	جو کچھ کہ	اور مانگ لو	کافر عورتوں کا	نکاح	مت پکڑ رکھو	اور

اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہو تم اُن سے طلب کر لو اور جو کچھ اُنہوں نے

اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	بَيْنَكُمْ	يَحْكُمُ	اللّٰهِ	حُكْمُ	ذٰلِكُمْ	اَنْفَقُوْا
حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	درمیان تمہارے	حکم کرتا ہے	اللہ کا	حکم	یہ ہے	خرچ کیا ہے انہوں نے

(اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَىْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَاٰتُوا	فَعَاقَبْتُمْ	الْكُفَّارِ	اِلَى	اَزْوَاجِكُمْ	مِّنْ	شَىْءٌ	فَاتَكُمْ	اِنْ	وَ
ان لوگوں کو کہ	پس دو تم	پس تم عذاب کرو	کافروں کی	طرف	عورتوں تمہاری میں	سے	کچھ	ہاتھ سے نکل جائے تمہارے	اگر	اور

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم اُن سے جنگ کرو

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

بِهٖ	اَنْتُمْ	الَّذِىْٓ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	اَنْفَقُوْا	مَآ	مِّثْلَ	اَزْوَاجُهُمْ	ذَهَبَتْ
ساتھ اسکے	تم	وہ جو	اللہ سے	اور ڈرو	خرچ کیا ہے انہوں نے	اس چیز کے کہ	مانند	بیویاں ان کی	جاتی رہی ہیں

(اور اُن سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئیں ہیں ان کو (اُس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ

اَنْ	عَلٰٓى	يُبَايِعْنَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	جَآءَكَ	اِذَا	النَّبِىُّ	يٰٓاَيُّهَا	مُؤْمِنُوْنَ
اسکے کہ	اوپر	بیعت کرتی ہوئیں	ایمان والیاں	آئیں تیرے پاس	جس وقت کہ	نبی	اے	ایمان لائے ہو

جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

اَوْلَادَهُنَّ	يَقْتُلْنَ	لَا	وَ	يَزْنِيْنَ	لَا	وَ	يَسْرِقْنَ	لَا	وَّ	شَيْـًٔا	بِاللّٰهِ	يُشْرِكْنَ	لَّا
اولاد اپنی کو	مار ڈالیں گی	نہ	اور	زنا کریں گی	نہ	اور	چوری کریں گی	نہ	اور	کسی چیز کو	ساتھ اللہ کے	شریک لائیں گی	نہ

بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

وَ	لَا	يَأْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ
اور	نہ	لائیں گی	طوفان کہ	باندھ لیں	درمیان	ہاتھ اپنے کے	اور پاؤں اپنے کے	اور	نہ نافرمانی کریں گی تیری

نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فِيْ	مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بیچ	کسی شرعی حکم کے	پس بیعت قبول کر ان سے	اور بخشش مانگ	واسطے ان کے	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا

تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصہ ہوا	اللہ	ان پر

مہربان ہے﴿۱۲﴾ مومنو! اُن لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

ع ۲ ۸

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ	الْقُبُوْرِ
تحقیق	مایوس ہوگئے	سے	آخرت	جیسے کہ	ناامید ہوگئے	کافر	سے	اصحاب	قبر

مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی اُمید نہیں اسی طرح اُن لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں﴿۱۳﴾

اٰیاتہا ۱۴ ۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہ کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے﴿۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	وہ جو کہ	نہیں	کرتے	بڑی	بے زاری کی بات ہے

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ۝۲ اللہ اس بات سے

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ
نزدیک	اللہ کے	یہ کہ	کہو تم	وہ جو کہ	نہیں کرتے تم	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو کہ

سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ۝۳ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر)

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ	وَ	اِذْ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ اللہ کے	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جس وقت

پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ۝۴ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور	تحقیق	تم جانتے ہو	یہ کہ میں

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	پس جب	ٹیڑھے ہو گئے	ٹیڑھا کر دیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور	اللہ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب اُن لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ

لَا	يَهْدِی	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	اے بنی

نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۵ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے

اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	ماننے والا	واسطے اس چیز کے کہ	آگے میرے ہے	سے

بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی

اَلتَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

اَلتَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗۤ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا
توریت	اور	خوش خبری دینے والا	ساتھ رسول کے کہ	آئے گا	میرے بعد	نام اس کا	احمد ہے	پس جب

تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
آیا ان کے پاس	ساتھ ظاہر دلیلوں کے	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿٦﴾ اور اس سے ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ

افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰۤى	اِلَى	الْاِسْلَامِ	وَ	اللّٰهُ
باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	پکارا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور	اللہ

کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	چاہتے ہیں	بجھا دیں	نور	اللہ کا

کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٧﴾ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْۤ

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْۤ
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور اللہ	پورا کرنیوالا ہے	نور اپنے کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے

(پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿٨﴾ وہی تو ہے

اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ

اَرۡسَلَ	رَسُوۡلَهٗ	بِالۡهُدٰى	وَ	دِيۡنِ	الۡحَقِّ	لِيُظۡهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيۡنِ
بھیجا	رسول اپنا	ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ اوپر کرے اس کو	اوپر	دین

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ

كُلِّهٖ	وَ	لَوۡ	كَرِهَ	الۡمُشۡرِكُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	هَلۡ	اَدُلُّكُمۡ
سارے کے	اور	اگرچہ	برا لگے	مشرکوں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا	خبردار کروں میں تم کو

کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ﴿۹﴾ مومنو! میں تم کو ایسی

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنۡجِيۡكُمۡ	مِّنۡ	عَذَابٍ	اَلِيۡمٍ	تُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ
اوپر	تجارت کے کہ	نجات دے تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	ایمان لاؤ	اللہ پر

تجارت بتاؤں جو تمہیں عذابِ الیم سے مخلصی دے ﴿۱۰﴾ (وہ یہ کہ) اللہ پر

وَرَسُوۡلِهٖ وَتُجَاهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ

وَ	رَسُوۡلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوۡنَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	بِاَمۡوَالِكُمۡ	وَ	اَنۡفُسِكُمۡ
اور	اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	بیچ	راہ	اللہ کی کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ لا يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ

ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	يَغۡفِرۡ لَكُمۡ	ذُنُوۡبَكُمۡ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	بخشے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے

اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۱﴾ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ

وَ	يُدۡخِلۡكُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِىۡ
اور	داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	جگہ رہنے کی	پاکیزہ	بیچ

اور تم کو باغ ہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
بہشتوں	عدن کے	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	دوسری بات یہ کہ	چاہتے ہو تم اس کو

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نَصْرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مدد	طرف سے	اللہ کی	اور	فتح	نزدیک ہے	اور	خوش خبری دے	ایمان والوں کو	اے لوگو	جو کہ

اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۳﴾ مومنو!

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	مددگار	اللہ کے	جیسا کہ	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	واسطے حواریوں کے

اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف

مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
کون شخص	مدد دینے والا ہے میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کو

(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	بَنِيْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ
پس ایمان لایا	ایک فرقہ	سے	بنی	اسرائیل میں	اور	کفر کیا	ایک فرقے نے

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ
پس قوت دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے تھے	اوپر	ان کے دشمنوں کے	پس ہو گئے	غالب

ایمان لانے والوں کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ﴿۱۴﴾

ع ۲ / ۱۰

آیاتها ١١ ٦٢ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

یُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی	الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	بادشاہ ہے	بہت پاک

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝١ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا

الْعَزِیْزِ	الْحَكِیْمِ	هُوَ	الَّذِیْ	بَعَثَ	فِی	الْاُمِّیّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	یَتْلُوْا
غالب	حکمت والا	وہی ہے	جس نے	بھیجا	بیچ	امیوں کے	رسول	ان میں سے	پڑھتا ہے

حکمت والا ہے ۝١ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں اُنہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا

عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ

عَلَیْهِمْ	اٰیٰتِهٖ	وَ	یُزَكِّیْهِمْ	وَیُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ
اوپر ان کے	اس کی آیتیں	اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	سے

جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس

قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝٢ وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ

قَبْلُ	لَفِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	وَّ	اٰخَرِیْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	یَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَهُوَ
پہلے اس	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	دوسرے لوگوں کو	ان میں سے کہ	ابھی نہیں	ملے وہ	ساتھ انکے	اور وہی ہے

سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۝٢ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (اُن کو بھیجا ہے) جو ابھی اُن (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	یُؤْتِیْهِ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
غالب	حکمت والا	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ

وہ غالب حکمت والا ہے ۝٣ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوْهَا
صاحب فضل	بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	اٹھوائے گئے	توریت	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے اسکو

بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۴﴾ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اُس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اُٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
مانند مثال	گدھے کے ہیں	اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی کہ	جنہوں نے	جھٹلایا

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نشانیوں	اللہ کی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	کہہ	اے	لوگو جو

کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اے

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	لِلّٰهِ	مِنْ	دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہوئے	اگر	دعوٰی کرتے ہوتم	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سے	سوائے	اورلوگوں کے	پس آرزو کرو

یہود اگر تم کو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا)

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	ہوتم	سچے	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجی ہے

موت کی آرزو تو کرو ﴿۶﴾ اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ ظالموں کے	کہہ	بیشک	موت	وہ جو	بھاگتے ہوتم

نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۷﴾ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	پس بیشک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کی	اور	حاضر کی	پس خبر دے گا تم کو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

ع ٨ ١١

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	پکارا جائے	واسطے نماز کے	سے

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ﴿٨﴾ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

يَّوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
دن	جمعہ کے	پس جلدی کرو	طرف	ذکر	اللہ کی	اور	چھوڑ دو	سودا کرنا	یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے

کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِى	الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پس جب	پوری کر دی جائے	نماز	پس پھیل جاؤ	بیچ	زمین کے

حق میں بہتر ہے ﴿٩﴾ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا

وَابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا
اور ڈھونڈو	سے	فضل	اللہ کے	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور	جس وقت کہ

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ﴿١٠﴾ اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
دیکھتے ہیں	سوداگری	یا تماشا	دوڑے جاتے ہیں	طرف اس کی	اور	چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو	کھڑا	کہہ	جو	نزدیک	اللہ کے ہے

یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز

ع ۲/۱۲

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	اللّٰهُ	وَ	التِّجَارَةِ	مِنَ	وَ	اللَّهْوِ	مِّنَ	خَيْرٌ
رزق دینے والا ہے	بہتر	اللہ	اور	سوداگری	سے	اور	تماشے	سے	بہت بہتر ہے

اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے﴿۱۱﴾

رکوعاتها ۲ — ٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — اٰياتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	لَرَسُوْلُ	اِنَّكَ	نَشْهَدُ	قَالُوْا	الْمُنٰفِقُوْنَ	جَآءَكَ	اِذَا
جانتا ہے	اللہ	اور	اللہ کے	البتہ رسول ہو	بیشک تم	گواہی دیتے ہیں ہم کہ	کہتے ہیں	منافق	آتے ہیں تیرے پاس	جس وقت

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ ج اِتَّخَذُوْۤا

اِتَّخَذُوْۤا	لَكٰذِبُوْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	يَشْهَدُ	اللّٰهُ	وَ	لَرَسُوْلُهٗ	اِنَّكَ
پکڑا ہے انہوں نے	البتہ جھوٹے ہیں	منافق	بیشک	گواہی دیتا ہے کہ	اللہ	اور	البتہ بھیجا ہوا اس کا ہے	بیشک تو

جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں﴿۱﴾ انہوں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	فَصَدُّوْا	جُنَّةً	اَيْمَانَهُمْ
ہیں	جو کچھ	برا ہے	بیشک یہ لوگ	اللہ کی	راہ	سے	پس بند کرتے ہیں	ڈھال	قسموں اپنی کو

نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہِ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	فَطُبِعَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	يَعْمَلُوْنَ
پس وہ	ان کے دلوں کے	اوپر	پس مہر رکھی گئی	کافر ہوئے	پھر	ایمان لائے	بسبب اسکے کہ وہ	یہ	کرتے

کرتے ہیں برے ہیں﴿۲﴾ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا

يَّقُوْلُوْا	اِنْ	وَ	اَجْسَامُهُمْ	تُعْجِبُكَ	رَاَيْتَهُمْ	اِذَا	وَ	يَفْقَهُوْنَ	لَا
کہیں بات	اگر	اور	ڈیل ڈول ان کے	اچھے معلوم ہوتے ہیں تجھ کو	دیکھتا ہے توان کو	جب	اور	سمجھتے	نہیں

سواب یہ سمجھتے ہی نہیں (۳) اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

كُلَّ	يَحْسَبُوْنَ	مُّسَنَّدَةٌ	خُشُبٌ	كَاَنَّهُمْ	لِقَوْلِهِمْ	تَسْمَعْ
ہر	جانتے ہیں	تکیہ لگائی ہوئیں	لکڑیاں ہیں	گویا کہ وہ	ان کی بات کو	سنے تو

کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ)

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى

اَنّٰى	اللّٰهُ	قٰتَلَهُمُ	فَاحْذَرْهُمْ	الْعَدُوُّ	هُمُ	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةٍ
کہاں سے	اللہ	مارے ان کو	پس بچ ان سے	دشمن	وہی ہیں	اوپر ان کے ہے	ایک آواز بلند کو

ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

لَوَّوْا	اللّٰهِ	رَسُوْلُ	لَكُمْ	يَسْتَغْفِرْ	تَعَالَوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	اِذَا	وَ	يُؤْفَكُوْنَ
موڑتے ہیں	اللہ کے	رسول	واسطے تمہارے	بخشش مانگیں	آؤ	ان کو	کہا جاتا	جب	اور	پھیرے جاتے ہیں

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (۴) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے مغفرت مانگیں

رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَآءٌ

سَوَآءٌ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	رَاَيْتَهُمْ	وَ	رُءُوْسَهُمْ
برابر ہے	تکبر کرتے ہیں	اور وہ	باز رہتے ہیں	دیکھتا ہے توان کو	اور	سر اپنے

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (۵) تم ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

لَهُمْ	اللّٰهُ	يَّغْفِرَ	لَنْ	لَهُمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَمْ	اَمْ	لَهُمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	عَلَيْهِمْ
ان کو	اللہ	بخشے گا	ہرگز نہ	واسطے انکے	بخشش مانگے	نہ	یا	انکے واسطے	تو بخشش مانگے	اوپر ان کے

مغفرت مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں برابر ہے۔ اللہ اُن کو ہرگز نہ بخشے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
بیشک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۝۶ یہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے کہ	نزدیک	رسول	اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جائیں	اور	واسطے اللہ کے ہیں	خزانے

کہ جولوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں اُن پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ۝۷ کہتے ہیں

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

رَّجَعْنَآ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
پھر جائیں ہم	طرف	مدینہ کی	البتہ نکال دیں گے	عزت والے	اس میں سے	ذلت والوں کو	اور	واسطے اللہ کے ہے	عزت

کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ ع يٰۤاَيُّهَا

وَلِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اور واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے ایمان والوں کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے

اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے ۝۸ مومنو!

ع ۱۴/۱

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	سے	یاد	اللہ کی	اور	جو کوئی

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ

رَزَقۡنٰكُمۡ	مَّا	مِنۡ	اَنۡفِقُوۡا	وَ	الۡخٰسِرُوۡنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ	يَّفۡعَلۡ
کہ دیا ہم نے تم کو	اس چیز	سے	خرچ کرو	اور	ٹوٹا پانے والے	وہی ہیں	پس یہ لوگ	یہ	کرے کام

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ

اَخَّرۡتَنِىۡۤ	لَاۤ	لَوۡ	رَبِّ	فَيَقُوۡلَ	الۡمَوۡتُ	اَحَدَكُمُ	يَّاۡتِىَ	اَنۡ	قَبۡلِ	مِّنۡ
ڈھیل دی تو نے مجھ کو	نہ	کیوں	اے رب میرے	پس کہے	موت	تم میں سے کسی ایک کو	آئے تمہارے پاس	یہ کہ	پہلے اس	سے

پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنۡ

لَنۡ	وَ	الصّٰلِحِيۡنَ	مِّنَ	اَكُنۡ	وَ	فَاَصَّدَّقَ	قَرِيۡبٍ	اَجَلٍ	اِلٰٓى
ہرگز نہ	اور	نیکوں میں	سے	ہوتا میں	اور	پس خیرات دیتا میں	نزدیک	ایک وقت	تک

پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿۱۰﴾ اور جب کسی

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع

تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	خَبِيۡرٌۢ	وَاللّٰهُ	اَجَلُهَا	جَآءَ	اِذَا	نَفۡسًا	اللّٰهُ	يُّؤَخِّرَ
تم کرتے ہو	اس چیز سے کہ	خبردار ہے	اور اللہ	اجل اس کی	آئے گی	جس وقت	کسی جی کو	اللہ	ڈھیل دے گا

کی موت آجاتی ہے تو اللہ (اس کو) ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۱﴾

ع ۲ ۱۴

اٰیاتها ۱۸ — ۶۴ سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ — رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ لَهُ الۡمُلۡكُ

الۡمُلۡكُ	لَهُ	الۡاَرۡضِ	فِى	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِى	مَا	لِلّٰهِ	يُسَبِّحُ
بادشاہی	واسطے اسکے ہے	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ کہ	واسطے اللہ کے	پاکی بیان کرتے ہیں

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی

وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

فَمِنْكُمْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْحَمْدُ	لَهُ	وَ
پس بعضے تم میں سے	پیدا کیا تم کو	جس نے	وہی ہے	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	سب تعریف	واسطے اسکے ہے	اور

تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ① وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	وَ	مُّؤْمِنٌ	مِنْكُمْ	وَّ	كَافِرٌ
آسمانوں کو	پیدا کیا	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو	ساتھ اس چیز کے کہ	اللہ	اور	مسلمان ہیں	بعضے تم میں سے	اور	کافر ہیں

کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ② اُسی نے آسمانوں

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	وَ	صُوَرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صَوَّرَكُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	الْاَرْضَ	وَ
طرف اسی کی	اور	صورتیں تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں بنائیں تمہاری	اور	ساتھ حق کے	زمین کو	اور

اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

تُسِرُّوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	يَعْلَمُ	الْمَصِيْرُ
چھپاتے ہو تم	جو کچھ	جانتا ہے	اور	زمین کے ہے	اور	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ	جانتا ہے	پھر جانا ہے

لوٹ کر جانا ہے ③ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	نَبَؤُا	يَاْتِكُمْ	اَلَمْ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	تُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ
ان لوگوں کی کہ	خبر	آئی تمہارے پاس	کیا نہیں	سینے والی بات کو	جاننے والا ہے	اللہ	اور	ظاہر کرتے ہو تم	جو کچھ	اور

ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے ④ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	اَمْرِهِمْ	وَبَالَ	فَذَاقُوْا	قَبْلُ	مِنْ	كَفَرُوْا
درد دینے والا	عذاب ہے	واسطے ان کے	اور	کام اپنے کا	وبال	پس چکھا انہوں نے	پہلے اس	سے	کافر ہوئے

پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
یہ	بسبب اسکے کہ	آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	راہ دکھائیں گے ہم کو

یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو)

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ زَعَمَ الَّذِيْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
پس کافر ہو گئے	اور	منہ پھیر لیا	اور بے پرواہی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے (۶) جو لوگ کافر ہیں اُن کا اعتقاد ہے کہ وہ

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائے جائینگے وہ	کہہ	یوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	البتہ اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ خبر دیئے جاؤ گے	اس چیز کی کہ

(دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو

عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کی ہے تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور	اس نور کے کہ

وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے (۷) تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو کہ	نازل کیا ہے ہم نے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	واسطے دن

جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۸) جس دن وہ تم کو اکٹھا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	ہار جیت کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	بہشت میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں

وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہمیش رہنے والے	بیچ ان کے	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	جولوگ کہ	کافر ہوئے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۝۹ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور	بری ہے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہلِ دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

الْمَصِيْرُ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ
جگہ پھر جانے کی	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	جو کوئی	ایمان لائے

بری جگہ ہے ۝۱۰ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا
ساتھ اللہ کے	ہدایت دیتاہے	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز	جانتا ہے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝۱۱ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ
رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچا دینا ہے	ظاہر	اللہ

رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ۝۱۲ اللہ

ع ۲ ۱۵ الملکۃ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور	اوپر	اللہ ہی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(جو معبودِ برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	بعض	بیبیاں تمہاری	اور	اولاد تمہاری	دشمن ہیں	واسطے تمہارے	پس بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو اُن سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَآ
معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	فَاتَّقُوا
مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	آزمائش ہے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	ثواب	بڑا	پس ڈرو

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
اللہ سے	جتنا	ہوسکے تم سے	اور	سنو	اور	فرمانبرداری کرو	اور	خرچ کرو	بہتر ہوگا	واسطے جانوں تمہاری کے

سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنْ
اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اگر

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ

تُقۡرِضُوا	اللّٰهَ	قَرۡضًا	حَسَنًا	يُّضٰعِفۡهُ	لَكُمۡ	وَ	يَغۡفِرۡ	لَكُمۡ	وَ	اللّٰهُ
قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	دوگنا کرے گا اسکو	واسطے تمہارے	اور	بخشے گا	واسطے تمہارے	اور	اللہ

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اور اللہ

شَكُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۸﴾

شَكُوۡرٌ	حَلِيۡمٌ	عٰلِمُ	الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
قدردان ہے	تحمل والا	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	غالب	حکمت والا

قدرشناس اور بردبار ہے ﴿۱۷﴾ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ﴿۱۸﴾

ایاتها ۱۲ — ۶۵ سُوۡرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ — رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوۡهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَاَحۡصُوا
اے	نبی	جس وقت	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس طلاق دو تم ان کو	ان کی عدت کے وقت	اور گنو تم

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت

الۡعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡ بُيُوۡتِهِنَّ

الۡعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمۡ	لَا	تُخۡرِجُوۡهُنَّ	مِنۡ	بُيُوۡتِهِنَّ
عدت کو	اور ڈرو	اللہ	رب اپنے سے	مت	نکال دو ان کو	سے	گھروں ان کے

کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ (تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو

وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ

وَ	لَا	يَخۡرُجۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّاۡتِيۡنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلۡكَ	حُدُوۡدُ	اللّٰهِ
اور	نہ	نکل جائیں	مگر	یہ کہ	کریں	بے حیائی	ظاہر	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جوکوئی کہ	نکل جائے	حدوں	اللہ کی سے	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید کہ	اللہ

جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پیدا کردے	بعد	اس کے	کوئی بات	پس جس وقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس بند رکھو ان کو

اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کردے (۱) پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ
اچھی طرح	یا	جدا کردو ان کو	اچھی طرح	اور	گواہ کرلو	دو	صاحب عدل کو	تم میں سے

اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	درست کرو	گواہی	واسطے اللہ کے	یہ بات	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ اسکے	جوکوئی	کہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

اور (گواہو) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا	وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	دن آخرت کے	اور	جوکوئی	ڈرے	اللہ سے	کرے گا	واسطے اسکے	راہ نکلنے کی	اور	رزق دیگا اسکو	سے	اس جگہ کہ

ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا (۲) اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جوکوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پہنچنے والا ہے

گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا

اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَ الّٰٓیِٔ یَئِسْنَ مِنَ

اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَیْءٍ	قَدْرًا	وَ	الّٰٓیِٔ	یَئِسْنَ	مِنَ
ارادے اپنے کو	تحقیق	کیا ہے مقرر	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	اندازہ	اور	وہ عورتیں جو کہ	ناامید ہوگئی ہیں	سے

چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ﴿۳﴾ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓیِٔ لَمْ

الْمَحِیْضِ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّ	الّٰٓیِٔ	لَمْ
حیض	سے	تمہاری بیبیوں میں	اگر	شک میں ہو تم	پس عدت ان کی	تین	مہینے ہے	اور	وہ عورتیں جو	نہیں

جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو

یَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

یَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	یَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
حائض ہوئیں	اور	حمل والیاں	وقت ان کا	یہ کہ	جن لیں	حمل اپنا

ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

وَ	مَنْ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ	یَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ	اَمْرِهٖ	یُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اور	جو کوئی	ڈرا	اللہ سے	کر دے گا	واسطے اسکے	سے	کام اس کے	آسانی	یہ ہے	حکم	اللہ کا	اتارا ہے اسکو

اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ﴿۴﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو اللہ نے تم پر

اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾

اِلَیْكُمْ	وَ	مَنْ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ	یُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَ	یُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا
طرف تمہاری	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	بڑا دے گا	اس کو	ثواب

نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ﴿۵﴾

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ	حَیْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ	وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ
رکھو ان عورتوں کو	سے	جس طرح	رہتے ہو تم	سے	مقدور بھر اپنے	اور	مت	ایذا دو ان کو

(مطلقہ) عورتوں کو (ایامِ عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ	وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى
تاکہ تنگی کرو تم	اوپر ان کے	اور	اگر	ہوویں	حمل والیاں	پس خرچ کرو	اوپر ان کے	یہاں تک کہ

تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَاْتَمِرُوْا
جن لیں	حمل اپنا	پس اگر	دودھ پلائیں	تمہاری خاطر	پس دو ان کو	مزدوری ان کی	اور موافقت رکھو

خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اُجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ﴿٦﴾ لِيُنْفِقْ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَاِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗ	اُخْرٰى	لِيُنْفِقْ
آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	اور اگر	ایک دوسرے کے تنگی کرو	پس دودھ پلائے گی	اس کی خاطر	کوئی دوسری	چاہیے کہ خرچ کرے

سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ﴿٦﴾ صاحبِ وسعت

ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ

ذُوْسَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّاۤ	اٰتٰىهُ
وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور	جو کوئی کہ	تنگی کی گئی ہے	اوپر اسکے	رزق اسکے کی	پس چاہیے کہ خرچ کرے	اسکو اس چیز کے	دی ہے

کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾ ع

ع ١٧

اللّٰهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَاۤ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُّسْرًا
اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جتنا کہ	دیا ہے اسکو	جلد ہی کرے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی

کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ﴿٧﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

وَ	كَاَيِّنْ مِّنْ	قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا
اور	بہت	بستیاں ہیں کہ	نافرمانی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اسکے پیغمبروں سے	پس حساب لیا ہم نے ان سے	حساب

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت

شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيۡدًا	وَّ	عَذَّبۡنٰهَا	عَذَابًا	نُّكۡرًا	فَذَاقَتۡ	وَبَالَ	اَمۡرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	عذاب کیا ہم نے انکو	عذاب	ان دیکھا ان سنا	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	تھا	انجام

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا ہے جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ﴿۸﴾ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام

اَمۡرِهَا خُسۡرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى

اَمۡرِهَا	خُسۡرًا	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمۡ	عَذَابًا	شَدِيۡدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِى
ان کے کام کا	گھاٹا	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبان

نقصان ہی تو تھا ﴿۹﴾ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش

الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛؕ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۰﴾ رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا

الۡاَلۡبَابِ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	قَدۡ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيۡكُمۡ	ذِكۡرًا	رَّسُوۡلًا	يَّتۡلُوۡا
عقل	وہ جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہاری	ذکر	کہ پیغمبر ہے	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ﴿۱۰﴾ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ

عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخۡرِجَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اوپر تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	بیان کرنے والی	تا کہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے گا اور عمل نیک کرتے رہے ہیں

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوۡرِ	وَ	مَنۡ	يُّؤۡمِنۡ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعۡمَلۡ	صَالِحًا
سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے

ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا

يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ

يُّدۡخِلۡهُ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا	قَدۡ
داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ انکے	ہمیشہ	تحقیق

ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ
اچھا دیا	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اور	نیز

نے ان کو خوب رزق دیا ہے ﴿١١﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ویسی

الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی

الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	یَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَیْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی
زمین	مانند ان کی	اترتا ہے	حکم اس کا	درمیان ان کے	تا کہ جانو تم	یہ کہ	اللہ	اوپر

ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ جان لو کہ اللہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ۬ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع

ع ٢ ١٨

كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٢﴾

ایاتها ١٢ — ٦٦ سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ ١٠٧ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِیْ	مَرْضَاتَ
اے	نبی	کیوں	حرام کرتا ہے	اس چیز کو کہ	حلال کیا ہے	اللہ نے	واسطے تیرے	چاہتا ہے	تو رضامندی

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اُس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں

اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
بی بیوں اپنی کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق	مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	کھولنا

کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿١﴾ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں

اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَاللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی

اَیۡمَانِکُمۡ	وَ	اللّٰہُ	مَوۡلٰىکُمۡ	وَہُوَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡحَکِیۡمُ	وَ	اِذۡ	اَسَرَّ	النَّبِیُّ	اِلٰی
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا	اور وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جس وقت	چھپا کر کہا	نبی نے	طرف

کا کفارہ مقرر کردیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲﴾ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک

بَعۡضِ اَزۡوَاجِہٖ حَدِیۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِہٖ وَاَظۡہَرَہُ اللّٰہُ عَلَیۡہِ عَرَّفَ

بَعۡضِ	اَزۡوَاجِہٖ	حَدِیۡثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتۡ	بِہٖ	وَ	اَظۡہَرَہُ	اللّٰہُ	عَلَیۡہِ	عَرَّفَ
بعضے	بی بی اپنی کے	ایک بات	پس جب	خبر دی اس بی بی نے	اس بات کی	اور	ظاہر کردیا اسکو	اللہ نے	اوپر اسکے	جتادی

بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اُس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے پیغمبر) کو

بَعۡضَہٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَہَا بِہٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَکَ ہٰذَا ؕ

بَعۡضَہٗ	وَ	اَعۡرَضَ	عَنۡۢ	بَعۡضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَہَا	بِہٖ	قَالَتۡ	مَنۡ	اَنۡۢبَاَکَ	ہٰذَا
بعض بات اسکی	اور	منہ پھیرلیا	سے	بعض	پس جب	خبر کی اس بی بی کو	اس جتادینے کی	بولی	کس نے	خبر دی تجھ کو	یہ

آگاہ کردیا تو پیغمبر نے (اس بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ اس کو جتائی تو پوچھنے لگی کہ آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰہِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُکُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّاَنِیَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡخَبِیۡرُ	اِنۡ	تَتُوۡبَاۤ	اِلَی	اللّٰہِ	فَقَدۡ	صَغَتۡ	قُلُوۡبُکُمَا
کہا	خبر کی مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	توبہ کرتی ہو تم دونوں	طرف	اللہ کی	پس تحقیق	کج ہوگئے ہیں	دل تمہارے

اُنہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہوگئے ہیں۔

وَاِنۡ تَظٰہَرَا عَلَیۡہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوۡلٰىہُ وَجِبۡرِیۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ

وَاِنۡ	تَظٰہَرَا	عَلَیۡہِ	فَاِنَّ	اللّٰہَ	ہُوَ	مَوۡلٰىہُ	وَ	جِبۡرِیۡلُ	وَصَالِحُ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اور اگر	مدد کروگی ایک دوسری کی	اوپر اسکے	پس بیشک	اللہ	وہ ہے	دوست اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مسلمان

اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کروگی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار ہیں)

وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ بَعۡدَ ذٰلِکَ ظَہِیۡرٌ ﴿۴﴾ عَسٰی رَبُّہٗۤ اِنۡ طَلَّقَکُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَہٗۤ

وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ	بَعۡدَ	ذٰلِکَ	ظَہِیۡرٌ	عَسٰی	رَبُّہٗۤ	اِنۡ	طَلَّقَکُنَّ	اَنۡ	یُّبۡدِلَہٗۤ
اور فرشتے	بعد	اس کے	مددگار	جلد ہی	پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے وہ تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ﴿۴﴾ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

اَزۡوَاجًا خَيۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

اَزۡوَاجًا	خَيۡرًا	مِّنۡكُنَّ	مُسۡلِمٰتٍ	مُّؤۡمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ
بیویاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنیوالیاں	توبہ کرنیوالیاں	عبادت کرنیوالیاں

تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار،

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبۡكَارًا ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ

سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ	اَبۡكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	قُوۡٓا	اَنۡفُسَكُمۡ
روزہ رکھنے والیاں	خاوند دیکھی ہویاں	اور	کنواریاں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	جانوں اپنی کو

روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں ﴿۵﴾ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم)

وَاَهۡلِيۡكُمۡ نَارًا وَّقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَاَهۡلِيۡكُمۡ	نَارًا	وَّقُوۡدُهَا	النَّاسُ	وَالۡحِجَارَةُ	عَلَيۡهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن ہیں اسکا	لوگ	اور پتھر	اوپر اسکے مقرر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو

لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

لَّا	يَعۡصُوۡنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمۡ	وَيَفۡعَلُوۡنَ	مَا	يُؤۡمَرُوۡنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم کرے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیا جاتا ہے	اے لوگو	جو

فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں ﴿۶﴾ کافرو!

كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

ع ۱۹

كَفَرُوۡا	لَا	تَعۡتَذِرُوا	الۡيَوۡمَ	اِنَّمَا	تُجۡزَوۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	يٰٓاَيُّهَا
کافر ہوئے	مت	عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے تم	کرتے	اے لوگو

آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو اُنہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ﴿۷﴾ مومنو!

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡٓا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	تُوۡبُوۡٓا	اِلَى	اللّٰهِ	تَوۡبَةً	نَّصُوۡحًا	عَسٰى	رَبُّكُمۡ	اَنۡ	يُّكَفِّرَ
جو	ایمان لائے	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	جلد ہی	رب تمہارا	یہ کہ	دور کرے گا

اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے

عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ

عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَيُدۡخِلَكُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	يَوۡمَ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اس دن کہ

دُور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن

لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

لَا	يُخۡزِى	اللّٰهُ	النَّبِىَّ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	نُوۡرُهُمۡ	يَسۡعٰى	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	نور ان کا	دوڑے گا۔	آگے ان کے

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) اُن کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا)

وَبِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

وَبِاَيۡمَانِهِمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَاۤ	اَتۡمِمۡ	لَنَا	نُوۡرَنَا	وَ	اغۡفِرۡلَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ
اور دائیں ان کے	کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	واسطے ہمارے	نور ہمارا	اور	بخشش کر واسطے ہمارے	بیشک تو	اوپر	ہر

چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ

شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	جَاهِدِ	الۡكُفَّارَ	وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَاغۡلُظۡ
چیز کے	قادر ہے	اے	نبی	لڑائی کر	کفار سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۸﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

عَلَيۡهِمۡ	وَمَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ	وَبِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اوپر ان کے	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بیان کی	اللہ نے	مثال

سختی کرو۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۹﴾ اللہ نے کافروں کے لیے نوح

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّامۡرَاَتَ لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ

لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوا	امۡرَاَتَ	نُوۡحٍ	وَّ	امۡرَاَتَ	لُوۡطٍ	كَانَتَا	تَحۡتَ	عَبۡدَيۡنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	عورت	نوح کی	اور	عورت	لوط کی	تھیں دونوں	نیچے	دو بندوں کے

کی بیوی اور لُوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

شَيْـًٔا	مِنَ اللّٰهِ	عَنْهُمَا	يُغْنِيَا	فَلَمْ	فَخَانَتٰهُمَا	صَالِحَيْنِ	عِبَادِنَا	مِنْ
کچھ	اللہ کی طرف سے	ان دونوں عورتوں کی	ان دونوں نے	کفایت کی	پس نہ	پس خیانت کی ان دونوں نے انکی	نیک	ہمارے بندوں میں	سے

گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	لِّلَّذِيْنَ	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	وَ	الدّٰخِلِيْنَ	مَعَ	النَّارَ	ادْخُلَا	وَّقِيْلَ
ایمان لائے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	مثال ایک	اللہ نے	بیان کی	اور	داخل ہونیوالوں کے	ساتھ	آگ میں	داخل ہو جاؤ دونوں	اور کہا گیا

اوران کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ﴿۱۰﴾ اور مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو)

وقف لازم

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

الْجَنَّةِ	فِي	بَيْتًا	عِنْدَكَ	لِيْ	ابْنِ	رَبِّ	قَالَتْ	اِذْ	فِرْعَوْنَ	اِمْرَاَتَ
بہشت کے	بیچ	گھر	نزدیک اپنے	واسطے میرے	بنا	اے رب میرے	کہا اس عورت نے	جس وقت	فرعون کی	عورت

فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ

مَرْيَمَ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمِ	مِنَ	وَنَجِّنِيْ	وَعَمَلِهٖ	فِرْعَوْنَ	مِنْ	وَنَجِّنِيْ
مریم	اور	ظالم	قوم	سے	اور نجات دے مجھ کو	اور عمل اسکے سے	فرعون	سے	اور نجات دے مجھ کو

اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ﴿۱۱﴾ اور (دوسری)

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

رُّوْحِنَا	مِنْ	فِيْهِ	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا	اَحْصَنَتْ	الَّتِيْ	عِمْرٰنَ	ابْنَتَ
روح اپنی	سے	بیچ اس کے	پس پھونکا ہم نے	اپنے ناموس کی	حفاظت کی	جس نے	عمران کی	بیٹی

عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

الْقٰنِتِيْنَ	مِنَ	كَانَتْ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رَبِّهَا	بِكَلِمٰتِ	وَصَدَّقَتْ
فرمانبرداروں میں	سے	تھی	اور	اس کی کتابوں کو	اور	اپنے پروردگار کی	باتوں کو	اور مانتی تھی

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿۱۲﴾

ع ۲ ۵ ۲۰

ایاتھا ۳۰ ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىْ

تَبٰرَكَ	الَّذِىْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرُ	الَّذِىْ
بہت برکت والا ہے	وہ اللہ کہ	بیچ ہاتھ اسکے ہے	بادشاہی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس نے

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ اُسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	هُوَ
پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تا کہ آزمائے تم کو	کون سا تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	وہی ہے

موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِىْ

الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ	الَّذِىْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	مَا	تَرٰى	فِىْ
غالب	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر تلے	نہ	دیکھے گا تو	بیچ

زبردست (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ اُس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ)

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ

خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ	تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ
بنانے میں	اللہ کے	کچھ	فرق	پھر پھیر لے جا	نظر کو	کیا	دیکھتا ہے تو	کوئی

رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف

فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

فُطُوْرٍ	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
شگاف	پھر	پھیر لے جا	نظر کو	دوبارہ	پھر آئے گی	طرف تیری	نظر	ردھو کر

نظر آتا ہے؟ ﴿۳﴾ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

وَّ	هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اور	وہ	تھکی ہوئی ہے	اور	البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور	کیا ہم نے انکو

آئے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اُن

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ

رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ	وَ	لِلَّذِيْنَ
مارنا	واسطے شیطانوں کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے کا	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
کافر ہوئے	ساتھ اپنے رب کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	جب	ڈالے جائینگے	بیچ اسکے

نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۶﴾ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
سنیں گے	واسطے اسکے	چلّانا	اور	وہ	جوش کرتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	سے	غصہ	جب

تو اس کا چیخنا چلّانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ
ڈالی جائیگی	بیچ اسکے	کوئی جماعت	پوچھیں گے ان سے	داروغہ اس کے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں	تحقیق

اُس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ کہیں گے

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانے والا	پس جھٹلایا ہم نے	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ

فِیْ	ضَلٰلٍ	كَبِیْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا	فِیْۤ	اَصْحٰبِ
بیچ	گمراہی کے	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے ہم	نہ	ہوتے ہم	بیچ	رہنے والوں

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو﴿۹﴾ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں

السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

السَّعِیْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ	السَّعِیْرِ
دوزخ کے	پس اقرار کیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	پس دوری ہے	واسطے رہنے والوں	دوزخ کے

نہ ہوتے﴿۱۰﴾ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (رحمتِ اللہ سے) دوری ہے﴿۱۱﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِیْرٌ
بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے﴿۱۲﴾

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِاجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ تم	بات اپنی	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	کیا نہ

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے﴿۱۳﴾ بھلا جس

یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

ع ۱۴

یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے

نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے﴿۱۴﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَیْهِ
زمین کو	پست	پس چلو	بیچ	اس کی راہوں کے	اور	کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور	طرف اسکی ہے

لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے)

النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پس جب ناگاہ

نکل کر جانا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت

هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	پھٹ جائے گی	یا	نڈر ہوئے تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	بھیجے	اوپر تمہارے

کرنے لگے ﴿١٦﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا

حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
پتھروں کی بارش	پس البتہ جانو گے تم	کیوں کر تھا	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو کہ

چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ﴿١٧﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ان سے پہلے تھے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	جانوروں کے	اوپر ان کے	پر کھولے ہوئے

بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ﴿١٨﴾ کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں۔

وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾

وقف لازم / اختلاف / وقف غفران / وقف منزل

وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيْرٌ
اور	پر جھپکتے ہوئے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	اللہ رحمان	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھنے والا ہے

اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط اِنِ

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ
بھلا کون ہے	یہ	جو کہ	وہ	لشکر ہو واسطے تمہارے	مدد دے تم کو	سے	سوائے	اللہ رحمان کے	نہیں

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ	غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ	یَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ
کافر	مگر	بیچ	فریب کے	بھلا کون ہے وہ	یہ	جو	رزق دیتا ہے تم کو	اگر	بند کر لے

دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ	عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰی	وَجْهِهٖۤ
رزق اپنا	بلکہ	لگے جاتے ہیں	بیچ	سرکشی	اور	بدکنے کے	کیا پس وہ شخص کہ	چلتا ہے	گرا ہوا	اوپر	اپنے منہ کے

دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ﴿۲۱﴾ بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے

اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰۤی	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت راہ پانیوالا ہے	یا وہ جو کہ	چلتا ہے	برابر	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	وہ ہے

وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہی

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا	اور	دل	تھوڑا سا ہے

تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِیْ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
جو	شکر کرتے ہو تم	کہہ	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسکی

احسان مانتے ہو ﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہو گی؟ ﴿۲۵﴾

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً

قُلۡ	اِنَّمَا	الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِیۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	فَلَمَّا	رَاَوۡهُ	زُلۡفَةً
کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	پس جب	دیکھیں گے اسکو	نزدیک ہوئی

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿۲۶﴾ سو جب وہ دیکھ لیں گے

سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡهُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ هٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِهٖ

سِیۡٓـَٔتۡ	وُجُوۡهُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	وَ	قِیۡلَ	هٰذَا	الَّذِیۡ	کُنۡتُمۡ	بِهٖ
برے بن جائینگے	چہرے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو

کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔ اور (اُن سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس

تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَکَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ

تَدَّعُوۡنَ	قُلۡ	اَرَءَیۡتُمۡ	اِنۡ	اَهۡلَکَنِیَ	اللّٰهُ	وَ	مَنۡ	مَّعِیَ	اَوۡ	رَحِمَنَا
مانگتے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کرے مجھ کو	اللہ	اور	جو کہ	ساتھ میرے ہیں	یا	رحم کرے ہم کو

کے تم خواستگار تھے ﴿۲۷﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے

فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾ قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنۡ	یُّجِیۡرُ	الۡکٰفِرِیۡنَ	مِنۡ	عَذَابٍ	اَلِیۡمٍ	قُلۡ	هُوَ	الرَّحۡمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
پس کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	درد دینے والے	کہہ	وہی ہے	رحمان	ایمان لائے ہم	اس پر

تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ وہ (جو اللہ) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے

وَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ

وَ	عَلَیۡهِ	تَوَکَّلۡنَا	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ	هُوَ	فِیۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ	قُلۡ
اور	اس پر	توکل کیا ہم نے	پس جلدی جان لیں گے	کون ہے	وہ	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	کہہ

اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿۲۹﴾ کہو

اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع

اَرَءَیۡتُمۡ	اِنۡ	اَصۡبَحَ	مَآؤُکُمۡ	غَوۡرًا	فَمَنۡ	یَّاۡتِیۡکُمۡ	بِمَآءٍ	مَّعِیۡنٍ
کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو جائے	پانی تمہارا	خشک	پس کون ہے جو	لائیگا تمہارے پاس	پانی	جاری

کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ﴿۳۰﴾

اٰیاتها ۵۲ | ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ (۱) مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ (۲)

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور	اس چیز کی کہ	لکھتے ہیں	نہیں	تو	ساتھ نعمت	رب اپنے کے	دیوانہ

نٓ۔ قلم کی اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم (۱) کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو (۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ (۳) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (۴)

وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ
اور	بیشک	واسطے تیرے	البتہ اجر ہے	نہ	کاٹا گیا	اور	بیشک تو	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے ہے

اور تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے (۳) اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں (۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ (۵) بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ (۶) اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پس عنقریب دیکھے گا	اور	دیکھیں گے وہ	کون ہے تم میں سے	دیوانہ	بیشک	رب تیرا	وہی

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے (۵) کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے (۶) تمہارا پروردگار اس کو بھی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۷) فَلَا

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اپنی راہ	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت

خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں (۷) تو

تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ (۸) وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ (۹) وَلَا تُطِعْ كُلَّ

تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْتُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ
کہا مان	جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ اگر تو سستی کرے	پس وہ بھی سستی کریں	اور	مت	کہا مان	ہر ایک

تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا (۸) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں (۹) اور کسی ایسے شخص کے کہنے میں نہ آ جانا

حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍۙ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيۡمٍۙ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ

مُعۡتَدٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مَّنَّاعٍ	بِنَمِيۡمٍ	مَّشَّآءٍ	هَمَّازٍ	مَّهِيۡنٍ	حَلَّافٍ
حد سے نکل جانیوالا	بھلائی کا	منع کرنے والا	چغلیاں لیکر	چلنے والا	طعن آمیز اشارے کرنیوالا	ذلیل کا	قسم کھانیوالے

جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے ﴿۱۰﴾ طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لیے پھرنے والا ﴿۱۱﴾ مال میں بخل کرنے والا

اَثِيۡمٍۙ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍۙ ﴿۱۳﴾ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَؕ ﴿۱۴﴾

بَنِيۡنَ	وَّ	مَالٍ	ذَا	كَانَ	اَنۡ	زَنِيۡمٍ	ذٰلِكَ	بَعۡدَ	عُتُلٍّ	اَثِيۡمٍ
بیٹوں کا	اور	مال کا	صاحب	تھا	اس واسطے کہ	بدنام	ان سب کے	بعد	اجڈ	گنہگار

حد سے بڑھا ہوا بدکار ﴿۱۲﴾ سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے ﴿۱۳﴾ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ﴿۱۴﴾

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

عَلَى	سَنَسِمُهٗ	الۡاَوَّلِيۡنَ	اَسَاطِيۡرُ	قَالَ	اٰيٰتُنَا	عَلَيۡهِ	تُتۡلٰى	اِذَا
اوپر	عنقریب داغ دینگے ہم اسکو	پہلوں کی	کہانیاں ہیں	کہتا ہے	ہماری آیتیں	اوپر اس کے	پڑھی جاتی ہیں	جسوقت

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۵﴾ ہم عنقریب اس کی ناک

الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا

اَقۡسَمُوۡا	اِذۡ	الۡجَـنَّةِ	اَصۡحٰبَ	بَلَوۡنَاۤ	كَمَا	بَلَوۡنٰهُمۡ	اِنَّا	الۡخُرۡطُوۡمِ
قسم کھائی انہوں نے	جس وقت	باغ کو	رہنے والے	آزمایا ہم نے	جیسا کہ	آزمایا ہے ہم نے انکو	بیشک	ناک کے

پر داغ لگائیں گے ﴿۱۶﴾ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا

لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَۙ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيۡهَا

عَلَيۡهَا	فَطَافَ	يَسۡتَثۡنُوۡنَ	لَا	وَ	مُصۡبِحِيۡنَ	لَيَصۡرِمُنَّهَا
اوپر اس کے	پس پھر گیا	کہتے تھے ان شاء اللہ	نہ	اور	صبح ہوتے	البتہ کاٹیں گے اس کو

کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے ﴿۱۷﴾ اور انشاء اللہ نہ کہا ﴿۱۸﴾ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے

طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِۙ ﴿۲۰﴾

كَالصَّرِيۡمِ	فَاَصۡبَحَتۡ	نَآئِمُوۡنَ	هُمۡ	وَ	رَّبِّكَ	مِّنۡ	طَآئِفٌ
جیسے جڑ سے کٹا ہوا	پس صبح تک ہو گیا	سو رہے تھے	وہ	اور	پروردگار تیرے کی	طرف سے	ایک پھر جانیوالا

پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ﴿۱۹﴾ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
پس پکارنے لگے ایک دوسرے کو	صبح ہوتے	یہ کہ	سویرے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہو تم

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿٢١﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی

صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

صٰرِمِيْنَ	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ
کاٹنے والے	پس چل پڑے	اور	وہ تھے	چپکے چپکے باتیں کرتے آپس میں	یہ کہ	نہ	داخل ہو اس میں	آج

جا پہنچو ﴿٢٢﴾ تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿٢٣﴾ کہ آج یہاں تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
اوپر تمہارے	کوئی محتاج	اور	سویرے گئے	اوپر	تیزی کے	اندازہ کر کر	پس جب	دیکھا اس کو

کوئی فقیر نہ آنے پائے ﴿٢٤﴾ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ﴿٢٥﴾ جب باغ کو دیکھا تو

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	بیشک ہم	البتہ راہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کہا	ان کے بیچ والے نے

(ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿٢٦﴾ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ﴿٢٧﴾ ایک جو اُن میں فرزانہ تھا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا میں نے	تم کو	کیوں	نہیں	پاکی بولتے اللہ کی	کہا انہوں نے	پاکی ہے	پروردگار ہمارے کی	بیشک ہم	ہم تھے

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٢٨﴾ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	پس منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعضوں کے	ملامت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے

ہی قصور وار تھے ﴿٢٩﴾ پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے ﴿٣٠﴾ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ
اے وائے ہے ہم کو	بیشک ہم	تھے ہم	سرکش	عنقریب	رب ہمارا	یہ کہ	بدلہ دے ہم کو	بہتر	اس سے	تحقیق ہم

ہائے شامت ہماری ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿٣١﴾ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

وقف لازم

اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
طرف	اپنے پروردگار کی	رغبت کرنیوالے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿٣٢﴾ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

ع

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ
اگر	ہوتے	جانتے	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	نزدیک	ان کے رب کے	بہشتیں ہیں

کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٣٣﴾ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۥ وقفة كَيْفَ

النَّعِيْمِ	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ	مَالَكُمْ	كَيْفَ
نعمتوں کی	کیا پس کردیں ہم	مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیوں کر

کے باغ ہیں ﴿٣٤﴾ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے ﴿٣٥﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

تَحْكُمُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا
فیصلہ کرتے ہو	کیا	واسطے تمہارے	کتاب ہے کوئی	بیچ اسکے	پڑھتے ہو تم	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ اسکے ہے	جو

کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿٣٧﴾ کہ جو چیز تم پسند کرو گے

تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

تَخَيَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ
تم پسند کرو	کیا	واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ہمارے	پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت	بیشک	واسطے تمہارے

وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿٣٨﴾ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ ع ۵

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
جو کچھ	حکم کرو	پوچھ ان سے	کون سا ان میں سے	ساتھ اس کے	ضامن ہے	کیا	واسطے ان کے	شریک ہیں

گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی ﴿٣٩﴾ اُن سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ ﴿٤٠﴾ کیا (اس قول میں) اُن کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ
پس چاہیے کہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں	سچے	جس دن کہ	کھولا جائے گا	سے	پنڈلی

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں ﴿٤١﴾ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا

وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

وَّ	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
اور	بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	پس نہ	کرسکیں گے	نیچے ہوں گی	آنکھیں ان کی

اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے ﴿٤٢﴾ اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ
ڈھانکتی ہوگی	ان کو ذلت	اور	تحقیق	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	صحیح سالم تھے

اور اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے ﴿٤٣﴾

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ
پس چھوڑ مجھ کو	اور	ان کو جو کہ	جھٹلائیں	یہ	بات	عنقریب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو	سے

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو خبر

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ
اس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور	ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک	تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے

بھی نہ ہوگی ﴿٤٤﴾ اور میں اُن کو مہلت دیے جاتا ہوں۔ میری تدبیر قوی ہے ﴿٤٥﴾ کیا تم ان سے

اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ

فَهُمۡ	الۡغَيۡبُ	عِنۡدَهُمُ	اَمۡ	مُّثۡقَلُوۡنَ	مَّغۡرَمٍ	مِّنۡ	فَهُمۡ	اَجۡرًا
پس وہ	علم غیب ہے	ان کے پاس	کیا	بوجھل ہیں	تاوان	سے	پس وہ	کچھ بدلہ

کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۶﴾ یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے

يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ

اِذۡ	الۡحُوۡتِ	كَصَاحِبِ	تَكُنۡ	لَا	وَ	رَبِّكَ	لِحُكۡمِ	فَاصۡبِرۡ	يَكۡتُبُوۡنَ
جسوقت کہ	مچھلی کے	مانند صاحب	ہو	مت	اور	پروردگار اپنے کے	واسطے حکم	پس صبر کر	لکھ لیتے ہیں

جاتے ہیں ﴿۴۷﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو)

نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

لَنُبِذَ	رَّبِّهٖ	مِّنۡ	نِعۡمَةٌ	تَدٰرَكَهٗ	اَنۡ	لَاۤ	لَوۡ	مَكۡظُوۡمٌ	هُوَ	وَ	نَادٰى
البتہ ڈالا جاتا	اپنے رب	سے	نعمت نے	پالیا اس کو	یہ کہ	نہ ہوتا	اگر	غم سے بھرا تھا	وہ	اور	پکارا اس نے

پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے ﴿۴۸﴾ اگر اُن کے پروردگار کی مہربانی اُن کی یاوری نہ کرتی

بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ

مِنَ	فَجَعَلَهٗ	رَبُّهٗ	فَاجۡتَبٰهُ	مَذۡمُوۡمٌ	هُوَ	وَ	بِالۡعَرَآءِ
سے	پس کیا اس کو	اس کے رب نے	پس برگزیدہ کیا اس کو	ابتر حال میں ہوتا	وہ	اور	چٹیل میدان میں

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿۴۹﴾ پھر اُن کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں

الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا

لَمَّا	بِاَبۡصَارِهِمۡ	لَيُزۡلِقُوۡنَكَ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	يَّكَادُ	اِنۡ	وَ	الصّٰلِحِيۡنَ
جب	ساتھ نظروں اپنی کے	البتہ بچلا دیں گے تجھ کو	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	نزدیک ہیں	تحقیق	اور	صالحوں میں

میں کر لیا ﴿۵۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں

سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	ذِكۡرٌ	اِلَّا	هُوَ	مَا	وَ	لَمَجۡنُوۡنٌ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	الذِّكۡرَ	سَمِعُوا
واسطے جہانوں کے	نصیحت	مگر	یہ	نہیں	اور	البتہ دیوانہ ہے	بیشک وہ	کہتے ہیں	اور	ذکر	سنتے ہیں

سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

وقف لازم

وقف لازم ع ۲

اٰیاتھا ۵۲ | ۶۹ سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ ۷۸ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ۝۱ مَا الْحَآقَّةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳ كَذَّبَتْ

اَلْحَآقَّةُ	مَا	الْحَآقَّةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَآقَّةُ	كَذَّبَتْ
حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی	اور	کس چیز نے	جتایا تجھ کو	کیا ہے	حق ہونے والی	جھٹلایا تھا

سچ مچ ہونے والی ۝۱ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ۝۲ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ۝۳ (وہی) کھڑ کھڑانے

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵

ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ
ثمود نے	اور	عاد نے	کوٹ ڈالنے والی کو	پس جو	ثمود تھے	ہلاک کیے گئے	ساتھ کڑک کے

والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ۝۴ سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیے گئے ۝۵

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	جو تھے	عاد	ہلاک کر دیے گئے	ساتھ ہوا	تند و تیز کے	حد سے نکل جانیوالی	لگا دیا اس کو	اوپر ان کے

رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا ۝۶ اللہ نے اس کو سات رات

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے والی	پس دیکھتا تو	اس قوم کو	بیچ اس کے	گری ہوئی

اور آٹھ دن اُن پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور کے	کھوکھلے	پس کیا	دیکھتا ہے تو	ان کو	کوئی	باقی ہے

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ۝۷ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ۝۸

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جوکوئی	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والے	ساتھ خطاؤں کے	پس نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اُلٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨ اُنھوں نے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا ان کو	پکڑنا	بلند	بیشک	جس وقت	طغیانی کی	پانی نے

اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

حَمَلْنٰكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ
چڑھالیا ہم نے تم کو	بیچ	کشتی کے	تاکہ کریں ہم اس کو	واسطے تمہارے	یادگاری	اور یاد رکھے اس کو	کان

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا ⑪ تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان

وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ

وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَّ	حُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پس جسوقت	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے

اُسے یاد رکھیں ⑫ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ⑬ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	پس توڑ دیے جائینگے	توڑنا	ایک بار	پس اس دن	ہو پڑے گی

اور پہاڑ دونوں اُٹھالیے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کردیے جائیں گے ⑭ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت)

الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
ہو پڑنے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	سست ہوگا	اور فرشتے

ہو پڑے گی ⑮ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا ⑯ اور فرشتے

عَلٰۤى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

عَلٰۤى	اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اوپر	اس کے کناروں کے	اور	اٹھائیں گے	عرش تیرے	رب کا	اوپر اپنے	اس دن

اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے

ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا

ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا
آٹھ	اس دن	روبرو لائے جاؤ گے تم	نہ	چھپی رہے گی	تم میں سے	کوئی بات چھپی	پس لیکن

ہوں گے ﴿١٧﴾ اُس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ﴿١٨﴾ تو جس

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ ج اِنِّیْ

مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ	اِنِّیْ
جو کوئی	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس کہے گا	لو	پڑھ لو	عمل نامہ میرا	بیشک میں

کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجیے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ﴿١٩﴾ مجھے

ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ ج فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ لا فِیْ

ظَنَنْتُ	اَنِّیْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِیْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	فِیْ
جانتا تھا	یہ کہ میں	ملوں گا	حساب اپنے سے	پس وہ	بیچ	زندگانی	خوش کے ہے	بیچ

یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ﴿٢٠﴾ پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ﴿٢١﴾ (یعنی) اُونچے

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ لا قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ

جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًۢا	بِمَآ
بہشت	بلند کے	میوے اس کے	نزدیک ہیں	کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بدلے اسکے جو

(اونچے محلوں کے) باغ میں ﴿٢٢﴾ جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ﴿٢٣﴾ جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں

اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

اَسْلَفْتُمْ	فِی	الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ
پہلے کر چکے ہو تم	بیچ	دنوں	گزرے ہوؤں کے	اور	لیکن	جو کوئی کہ	دیا گیا	عمل نامہ اسکا	اسکے بائیں ہاتھ میں

آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿٢٤﴾ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ
پس کہے گا	اے کاش کہ	نہ	دیا جاتا	عمل نامہ میرا	اور نہ	جانتا میں	کیا ہے	حساب میرا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّيْ
اے کاش کہ یہ	ہوتی	تمام کرنے والی	نہ	کفایت کیا	مجھ کو	مال میرے نے	جاتی رہے	مجھ سے

اے کاش موت (ابدالآباد کے لیے میرا کام) تمام کرچکی ہوتی ﴿۲۷﴾ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ (ہائے) میری

سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

سُلْطٰنِيَهْ	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ
حکومت میری	پکڑو اس کو	پس طوق پہنا دو اسے	پھر	دوزخ میں	لے جاؤ اسے	پھر

سلطنت خاک میں مل گئی ﴿۲۹﴾ (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا ﴿۳۰﴾ پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ﴿۳۱﴾ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

فِيْ	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ
بیچ	زنجیر کے	پیمائش اس کی	ستر	ہاتھ ہے	پس جکڑ دو اس کو	بیشک وہ	تھا

زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ﴿۳۲﴾ یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾

لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ
نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظیم کے	اور	نہ	رغبت دلاتا تھا	اوپر	کھانا کھلانے	فقیر کے

پر ایمان لاتا تھا ﴿۳۳﴾ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ﴿۳۴﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
پس نہیں	واسطے اسکے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کھانا	مگر	سے	دھوون کے

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں۔ ﴿۳۵﴾ اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے ﴿۳۶﴾

لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَّا	يَأْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	کھائے گا اس کو	مگر	گنہگار	پس قسم کھاتا ہوں میں	اس چیز کی کہ	دیکھتے ہو تم	اور	اس چیز کی کہ

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾ تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿۳۸﴾ اور اُن

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں	دیکھتے ہو تم	بیشک وہ	البتہ کہنا ہے	پیغام پہنچانیوالے	بزرگ کا	اور	نہیں	وہ	کہنا	شاعر کا

کی جو نظر نہیں آتیں ﴿۳۹﴾ کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۴۰﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا تھوڑا	جو تم	ایمان لاتے ہو	اور	نہ	کہنا	کسی سیانے کا	بہت کم	جو	تم دھیان کرتے ہو

مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿۴۲﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا ہوا ہے	سے	پروردگار	عالموں کی طرف	اور اگر	باندھ لے	اوپر ہمارے	بعضی	باتیں

(یہ تو) پروردگارِ عالم کا اُتارا (ہوا) ہے ﴿۴۳﴾ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿۴۴﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
البتہ پکڑیں ہم	اس کو	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پھر	کاٹ ڈالیں	اس سے	رگ گردن کی	پس نہ ہو	تم میں سے

تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر اُن کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

مِّنْ	اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا
کوئی	ایک	اس سے	باز رکھنے والا	اور	بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور بیشک ہم

کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور ہم

لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾

لَنَعۡلَمُ	اَنَّ	مِنۡكُمۡ	مُّكَذِّبِيۡنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسۡرَةٌ	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ
البتہ جانتے ہیں	یہ کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور	بیشک وہ	البتہ پچھتاوا ہے	اوپر	کافروں کے

جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے ﴿۵۰﴾

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ ع

وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ	الۡيَقِيۡنِ	فَسَبِّحۡ	بِاسۡمِ	رَبِّكَ	الۡعَظِيۡمِ
اور	بیشک وہ	البتہ حق ہے	قابل یقین	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بڑے کے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ﴿۵۱﴾ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہ کرتے رہو ﴿۵۲﴾

ع ۱۵/۲

آیاتہا ۴۴ — ۷۰ سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	لَيۡسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
پوچھا	ایک پوچھنے والے نے	عذاب کو کہ	واقع ہونیوالا ہے	واسطے کافروں کے	نہیں ہے	واسطے اسکے	کوئی دفع کرنیوالا	کی طرف سے	اللہ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہوکر رہے گا ﴿۱﴾ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ (اور وہ)

ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ

ذِى الۡمَعَارِجِ	تَعۡرُجُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوۡحُ	اِلَيۡهِ	فِىۡ	يَوۡمٍ	كَانَ	مِقۡدَارُهٗ
جو چڑھتے درجوں والا ہے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	طرف اس کی	بیچ	اس دن کے	کہ ہے	مقدار اس کی

اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ﴿۳﴾ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز (نازل ہوگا)

خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ

خَمۡسِيۡنَ	اَلۡفَ	سَنَةٍ	فَاصۡبِرۡ	صَبۡرًا	جَمِيۡلًا	اِنَّهُمۡ	يَرَوۡنَهٗ
پچاس	ہزار	برس	پس صبر کر	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اس کو

جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ﴿۴﴾ تو تم (کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو ﴿۵﴾ وہ اُن لوگوں

بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ

بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	دیکھتے ہیں ہم اس کو	نزدیک	جس دن کہ	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند	اور	ہوں گے

کی نگاہ میں دور ہے ﴿۶﴾ اور ہماری نظر میں قریب ﴿۷﴾ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ﴿۸﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	جیسے اون رنگی ہوئی	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	دوست کو	دکھلائے جائیں گے انکو	دوست رکھے گا

(ایسے) جیسے (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون ﴿۹﴾ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ﴿۱۰﴾ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِىِٕذٍۢ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
گنہگار	کاش	بدلہ دے	سے	عذاب	اس دن کے	ساتھ اپنے بیٹوں کے	اور اپنی بی بی کے

ہوں گے۔ (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب) کچھ دے دے (یعنی) اپنے بیٹے ﴿۱۱﴾ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ

وَ	اَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنے کنبے کے	جو	جگہ دیتا ہے اس کو	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہے	سب	پھر

اور اپنے بھائی ﴿۱۲﴾ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ) دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے

يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
چھڑادے یہ بدلہ دینا اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	شعلے والی آگ ہے	ادھیڑنے والی ہے	منہ کی کھال کو	بلاتی ہے	اسکو کہ جس نے	پیٹھ پھیری

چھڑالے ﴿۱۴﴾ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۵﴾ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ﴿۱۶﴾ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے)

وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا
اور	منہ پھیر لیا	اور	جمع کیا	پس بند رکھا	بیشک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بے صبر	جب

اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ﴿۱۷﴾ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ﴿۱۸﴾ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا
لگتی ہے اس کو	برائی	گھبرالو ہے	اور جب	لگتی ہے اس کو	بھلائی	منع کرنے والا ہے	مگر

اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ﴿۲۰﴾ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ﴿۲۱﴾ مگر

الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ

الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ
نماز پڑھنے والے	وہ لوگ جو	وہ	اوپر	نماز اپنی کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بیچ

نماز گزار ﴿۲۲﴾ جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ﴿۲۳﴾ اور جن کے

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ

اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	الَّذِيْنَ
ان کے مالوں کے	حصہ ہے	معلوم	واسطے مانگنے والے کے	اور	بن مانگنے والے کے	اور	وہ لوگ کہ

مال میں حصہ مقرر ہے ﴿۲۴﴾ (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا ﴿۲۵﴾ اور جو روزِ

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	وہ لوگ کہ	وہ	سے	عذاب	اپنے رب کے

جزا کو سچ سمجھتے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

مُّشْفِقُوْنَ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کے سے	نہیں	کوئی نڈر کیا گیا	اور وہ لوگ کہ	وہ

خوف رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾ اور جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	جوروں اپنی کے	یا	جن کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (اُن کے پاس جانے پر)

اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اَیۡمَانُهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	غَیۡرُ	مَلُوۡمِیۡنَ	فَمَنِ	ابۡتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے ہیں	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے	پس یہ لوگ

نہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ

هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

هُمُ	الۡعٰدُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	لِاَمٰنٰتِهِمۡ	وَ	عَهۡدِهِمۡ	رٰعُوۡنَ
وہی ہیں	حد سے نکل جانیوالے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	واسطے امانتوں اپنی کے	اور	عہد اپنے کے	قائم رہنے والے ہیں

حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ

وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	بِشَهٰدٰتِهِمۡ	قَآئِمُوۡنَ	وَالَّذِیۡنَ	هُمۡ	عَلٰی	صَلَاتِهِمۡ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ شہادتوں اپنی کے	قائم رہنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی خبر

یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیۡنَ

ع ۳۵

یُحَافِظُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	فِیۡ	جَنّٰتٍ	مُّكۡرَمُوۡنَ	فَمَالِ	الَّذِیۡنَ
محافظت کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	بیچ	بہشتوں کے ہیں	عزت کیے گئے	پس کیا ہے واسطے	ان لوگوں کے کہ

رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں

كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوۡا	قِبَلَكَ	مُهۡطِعِیۡنَ	عَنِ	الۡیَمِیۡنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑتے ہیں	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ (اور) دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)

عِزِیۡنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾

عِزِیۡنَ	اَیَطۡمَعُ	كُلُّ	امۡرِیٴٍ	مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	یُّدۡخَلَ	جَنَّةَ	نَعِیۡمٍ
جماعت	کیا طمع رکھتا ہے	ہر ایک	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	بہشت	نعمت کی میں

جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے کہ	جانتے ہیں	پس قسم کھاتا ہوں میں	پروردگار کی	مشرقوں کے

ہرگز نہیں ۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿٣٩﴾ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓي	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کے	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	اوپر	اس کے کہ	بدل ڈالیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿٤٠﴾ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰي

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰي
ہم	عاجز کیے گئے	پس چھوڑ دے ان کو	جھگڑیں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿٤١﴾ تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ
ملاقات کریں	دن اپنے سے	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	جس دن	نکلیں گے	سے

تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو ﴿٤٢﴾ اُس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح)

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً

الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ	خَاشِعَةً
قبروں	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	استھانوں کے	دوڑتے ہیں	نیچے ہوں گی

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿٤٣﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ ع

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
آنکھیں ان کی	ڈھانکتی ہوگی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے جو	تھے	وعدہ دیئے جاتے

جھک رہی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿٤٤﴾

ع ٢ ٨

آیاتھا ۲۸ — ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ ۷۱ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَنْ	قَبْلِ	مِنْ	قَوْمَكَ	اَنْذِرْ	اَنْ	قَوْمِهٖٓ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	اِنَّآ
یہ کہ	پہلے اس	سے	قوم اپنی کو	ڈرا	یہ کہ	قوم اسکی کے	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	بیشک

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اَنِ

اَنِ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	يٰقَوْمِ	قَالَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	يَّاْتِيَهُمْ
یہ کہ	ظاہر	ڈرانے والا ہوں	واسطے تمہارے	بیشک کہ میں	اے میری قوم	کہا	درد دینے والا	عذاب	آئے ان پر

اپنی قوم کو ہدایت کر دو ۝١ اُنہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ۝٢ کہ اللہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

ذُنُوْبِكُمْ	مِّنْ	يَغْفِرْ لَكُمْ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	وَاتَّقُوْهُ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
تمہارے گناہوں	سے	بخشے گا تم کو	کہا مانو میرا	اور	اور ڈرو اس سے	اللہ کی	عبادت کرو

کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۝٣ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ

يُؤَخَّرُ	لَا	جَاۗءَ	اِذَا	اللّٰهِ	اَجَلَ	اِنَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	يُؤَخِّرْكُمْ	وَ
ڈھیل دیا جاتا	نہیں	آجاتا ہے	جب	اللہ کا	وعدہ	بیشک	مقرر کے	وقت	طرف	ڈھیل دے گا تم کو	اور

اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

وقف لازم

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ

فَلَمْ	نَهَارًا	وَّ	لَيْلًا	قَوْمِيْ	دَعَوْتُ	اِنِّيْ	رَبِّ	قَالَ	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	لَوْ
پس نہ	دن کو	اور	رات کو	اپنی قوم کو	بلایا میں نے	بیشک میں نے	اے میرے رب	کہا	جانتے	ہو تم	اگر

کاش تم جانتے ہوتے ۝٤ (جب لوگوں نے نہ مانا) تو (نوح نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ۝٥ لیکن

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	اِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
زیادہ کیا ان کو	میرے بلاوے نے	مگر	بھاگنا	اور	بیشک میں	جب	بلایا میں نے ان کو	تاکہ تو بخش دے	ان کو	کیں انہوں نے

میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ﴿۶﴾ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو اُن

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	اور	اوڑھ لیے	کپڑے اپنے	اور	ضد کی	اور	تکبر کیا

کو معاف فرمائے تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اَڑ گئے

اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بہت بڑا	پھر	بیشک میں نے	بلایا ان کو	برملا	پھر	بیشک میں نے	ظاہر کیا میں نے	واسطے انکے

اور اکڑ بیٹھے ﴿۷﴾ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا ﴿۸﴾ اور ظاہر اور پوشیدہ

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	چھپا کر کہا	واسطے ان کے	چھپا کر کہنا	پس کہا میں نے	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا ﴿۹﴾ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بہت بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	اوپر تمہارے	مینہ بہت برسنے والا	اور مدد دے گا تم کو	ساتھ مالوں کے

کرنے والا ہے ﴿۱۰﴾ وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ﴿۱۱﴾ اور مال اور بیٹوں سے

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں کے	اور	کرے گا	واسطے تمہارے	باغات	اور کرے گا	واسطے تمہارے	نہریں	کیا ہے	واسطے تمہارے کہ	نہیں	اعتقاد کرتے

مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا ﴿۱۲﴾ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے	بزرگی کا	اور	تحقیق	پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیوں کر	پیدا کیا	اللہ نے

کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے﴿۱۳﴾ حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے﴿۱۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ
سات	آسمانوں کو	اوپر تلے	اور	کیا	چاند کو	بیچ ان کے	روشن	اور	کیا

نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں﴿۱۵﴾ اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ

الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	سے	زمین	ایک طرح کا اگانا	پھر

سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے﴿۱۶﴾ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے﴿۱۷﴾ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
لوٹائے گا تم کو	بیچ اس کے	اور	نکالے گا تم کو	ایک طرح کا نکالنا	اور	اللہ نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو

اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا﴿۱۸﴾ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے

بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ

بِسَاطًا	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ
بچھونا	تا کہ چلو	اس میں	راہیں	کشادہ	کہا	نوح نے	اے رب میرے	بیشک انہوں نے

فرش بنایا﴿۱۹﴾ تا کہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو﴿۲۰﴾ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے

عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا

عَصَوْنِيْ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗٓ	اِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكَرُوْا
نافرمانی کی میری	اور	پیروی کی	اس کی جو	نہ	زیادہ کیا اسکو	مال اسکے نے	اور	اولاد اسکی نے	مگر	نقصان	اور	مکر کیا انہوں نے

پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا﴿۲۱﴾ اور وہ

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا

سُوَاعًا	لَا	وَّ	وَدًّا	تَذَرُنَّ	لَا	وَ	اٰلِهَتَكُمْ	تَذَرُنَّ	لَا	قَالُوا	وَ	كُبَّارًا	مَكْرًا
سُواع کو	نہ	اور	وَدّ کو	چھوڑو	نہ	اور	تم اپنے معبودوں کو	چھوڑو	نہ	کہا انہوں نے	اور	بہت بڑا	مکر

بڑی بڑی چالیں چلے ﴿۲۲﴾ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وَدّ اور سُواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

الظّٰلِمِيْنَ	تَزِدِ	لَا	وَ	كَثِيْرًا	اَضَلُّوْا	قَدْ	وَ	نَسْرًا	وَ	وَيَعُوْقَ	يَغُوْثَ	لَا	وَّ
ظالموں کو	زیادہ دے	مت	اور	بہتوں کو	گمراہ کیا انہوں نے	تحقیق	اور	نسر کو	اور	اور یعوق کو	یغوث کو	نہ	اور

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ﴿۲۳﴾ (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا

يَجِدُوْا	فَلَمْ	نَارًا	فَاُدْخِلُوْا	اُغْرِقُوْا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	مِمَّا	ضَلٰلًا	اِلَّا
انہوں نے	پس نہ پایا	آگ میں	پس داخل کیے گئے	ڈبائے گئے	گناہوں اپنے کے	بسبب	گمراہی	مگر

گمراہ کر دے ﴿۲۴﴾ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	عَلَى	تَذَرْ	لَا	رَّبِّ	نُوْحٌ	قَالَ	وَ	اَنْصَارًا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِّنْ	لَهُمْ
زمین کے	اوپر	چھوڑ	مت	اے رب میرے	نوح نے	کہا	اور	مدد دینے والا	اللہ کے	سوائے	سے	واسطے اپنے

کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ﴿۲۵﴾ اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

عِبَادَكَ	يُضِلُّوْا	تَذَرْهُمْ	اِنْ	اِنَّكَ	دَيَّارًا	الْكٰفِرِيْنَ	مِنَ
تیرے بندوں کو	گمراہ کریں گے	تو چھوڑ دے ان کو	اگر	بیشک تو	بسنے والا	کافروں میں	سے

کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ﴿۲۶﴾ اگر تو اُن کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

دَخَلَ	لِمَنْ	وَ	وَلِوَالِدَيَّ	اغْفِرْ لِيْ	رَبِّ	كَفَّارًا	فَاجِرًا	اِلَّا	يَلِدُوْٓا	لَا	وَ
داخل ہو	اس کو جو	اور	اور میرے ماں باپ کو	بخش دے مجھ کو	اے میرے رب	کفر کرنیوالے	بدکار	مگر	جنیں گے	نہ	اور

جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

تَبَارًا	اِلَّا	الظّٰلِمِيْنَ	تَزِدِ	لَا	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَّ	مُؤْمِنًا	بَيْتِيَ
ہلاک کرنا	مگر	ظالموں کو	زیادہ کرتو	مت	اور	ایمان والیاں	اور	ایمان والے	اور	ایمان والا	میرے گھر میں

میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا ﴿۲۸﴾

اٰیاتها ۲۸　۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰　رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُرْاٰنًا	سَمِعْنَا	اِنَّا	فَقَالُوْٓا	الْجِنِّ	مِّنَ	نَفَرٌ	اسْتَمَعَ	اَنَّهُ	اِلَيَّ	اُوْحِيَ	قُلْ
قرآن	سنا ہم نے	بیشک	پس کہا انہوں نے	جنوں میں	سے	ایک جماعت نے	سنا	یہ کہ وہ	طرف میری	وحی کی گئی ہے	کہہ

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

بِرَبِّنَآ	نُّشْرِكَ	وَلَنْ	بِهٖ	فَاٰمَنَّا	الرُّشْدِ	اِلَى	يَّهْدِيْٓ	عَجَبًا
ساتھ اپنے رب کے	شریک لائیں گے ہم	اور ہرگز نہیں	اس پر	پس ایمان لے آئے ہم	بھلائی کی	طرف	کہ راہ دکھاتا ہے	عجیب

عجیب قرآن سنا ﴿۱﴾ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

وَلَدًا	لَا	وَّ	صَاحِبَةً	اتَّخَذَ	مَا	رَبِّنَا	جَدُّ	تَعٰلٰى	اَنَّهُ	وَّ	اَحَدًا
اولاد	نہ	اور	بی بی	پکڑی اس نے	نہیں	ہمارے رب کی	شان	بہت بلند ہے	یہ کہ	اور	کسی کو

شریک نہیں بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ﴿۳﴾

وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

لَّنْ	اَنْ	ظَنَنَّآ	اَنَّا	وَّ	شَطَطًا	اللّٰهِ	عَلَى	سَفِيْهُنَا	كَانَ يَقُوْلُ	اَنَّهُ	وَّ
ہرگز نہ	یہ کہ	گمان کرتے تھے	یہ کہ ہم	اور	زیادتی	اللہ کے	اوپر	بیوقوف ہمارے	کہا کرتے تھے	یہ کہ	اور

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے ﴿۴﴾ اور ہمارا (یہ) خیال تھا

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

مِّنَ	رِجَالٌ	كَانَ	اَنَّهٗ	وَّ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	وَالْجِنُّ	الْاِنْسُ	تَقُوْلَ
سے	کئی مرد	تھے وہ	یہ کہ	اور	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	اور جن	آدمی	کہیں گے

کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے﴿۵﴾ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

وَّاَنَّهُمْ	رَهَقًا	فَزَادُوْهُمْ	الْجِنِّ	مِّنَ	بِرِجَالٍ	يَعُوْذُوْنَ	الْاِنْسِ
اور یہ کہ وہ	تکبر	پس زیادہ کیا ان کو	جنوں میں	سے	ساتھ مردوں کے	پناہ پکڑتے تھے	آدمیوں میں

جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) اُن کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی﴿۶﴾ اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

السَّمَآءَ	لَمَسْنَا	وَّاَنَّا	اَحَدًا	اللّٰهُ	يَّبْعَثَ	لَّنْ	اَنْ	ظَنَنْتُمْ	كَمَا	ظَنُّوْا
آسمان کو	ٹٹولا	اور یہ بیشک ہم نے	کسی کو	اللہ	بھیجے گا	ہرگز نہ	یہ کہ	گمان کیا تم نے	جیسا کہ	گمان کیا انہوں نے

اُن کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جِلائے گا﴿۷﴾ اور یہ کہ ہم نے آسمان

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

مِنْهَا	كُنَّا نَقْعُدُ	اَنَّا	وَّ	وَّشُهُبًا	شَدِيْدًا	حَرَسًا	مُلِئَتْ	فَوَجَدْنٰهَا
آسمانوں میں سے	ہم بیٹھا کرتے تھے	یہ کہ	اور	اور آگ کے شعلوں سے	سخت سے	چوکیداروں	بھرا ہوا	پس پایا اس کو

کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا﴿۸﴾ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

رَّصَدًا	شِهَابًا	يَجِدْ لَهٗ	الْاٰنَ	يَّسْتَمِعِ	فَمَنْ	لِلسَّمْعِ	مَقَاعِدَ
گھات میں	ایک شعلہ	پاتا ہے واسطے اپنے	اب	سنتا ہے	پس جو کوئی	واسطے سننے کے	ٹھکانوں میں

سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارا تیار پائے﴿۹﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	بِهِمْ	اَرَادَ	اَمْ	الْاَرْضِ	فِي	بِمَنْ	اُرِيْدَ	اَشَرٌّ	نَدْرِيْٓ	لَا	اَنَّا	وَّ
انکے رب نے	ساتھ انکے	ارادہ کیا ہے	یا	زمین کے ہیں	بیچ	ساتھ انکے جو کہ	ارادہ کی گئی ہے	برائی	جانتے کہ	نہیں	یہ کہ ہم	اور

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ

رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض نیک ہیں	اور	بعض ہم میں سے	سوائے	اس کے ہیں	ہم تھے	کئی راہ

فرمایا ہے ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے

قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

قِدَدًا	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ
پھٹے ہوئے	اور	یہ کہ	جانا ہم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	عاجز کریں گے	اللہ کو	بیچ	زمین کے	اور ہرگز نہ	عاجز کرینگے اسکو

مذہب ہیں ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو

هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا

هَرَبًا	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	اس پر	پس جو کوئی	ایمان لائے	اپنے رب پر	پس نہیں

تھکا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اُس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا

يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
ڈرتا	کم کردینے سے	اور نہ	زبردستی سے	اور	یہ کہ	بعضے ہم میں سے	مسلمان ہیں	اور	بعضے ہم میں سے

نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	پس جو کوئی	اسلام لایا	پس یہ لوگ	ارادہ کیا ہے انہوں نے	بھلائی کا	اور	لیکن جو

(نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ﴿۱۴﴾ اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى
ظالم ہیں	پس ہیں وہ	واسطے دوزخ کے	لکڑیاں	اور	یہ حکم آیا کہ	اگر	قائم رہتے ہیں یہ لوگ	اوپر

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ﴿۱۵﴾ اور (اے پیغمبر) یہ (بھی اُن سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ
راہ کے	البتہ پلاتے ہم ان کو	پانی	وافر	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور جو کوئی	روگردانی کرتا ہے

پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اس سے اُن کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
سے	یاد	اپنے رب کی	ڈال دے گا اسکو	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں	واسطے اللہ کے ہیں	پس مت

پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی کو	اور	یہ کہ	جس وقت	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	پکارتا ہے اسکو	نزدیک ہیں کہ

تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو ﴿۱۸﴾ اور جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

ع ۱۹ ۱۱

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
ہووے	اوپر اس کے	جھرمٹ	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک لاتا	ساتھ اسکے

تو کافر اُن کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی کو	کہہ	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے تمہارے	ضرر کو	اور	نہ	بھلائی کو	کہہ	بیشک	ہرگز نہ

شریک نہیں بناتا ﴿۲۰﴾ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ﴿۲۱﴾ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	کسی سے	اس کے سوا	جگہ پناہ کی	مگر	پہنچانا

(کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ﴿۲۲﴾ ہاں اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
طرف سے	اللہ کی	اور	پیغام لانے اسکے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	پس بیشک	واسطے اسکے	آگ ہے	دوزخ کی

(احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے)۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	پس البتہ جان لیں گے

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	ناتواں ہے	مددگار کر	اور	کم ہے	عدد میں	کہہ	نہیں	جانتا میں	کیا نزدیک ہے	جو کچھ

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یا	کرے	واسطے اسکے	رب میرا	مدت	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	پس نہیں	خبردار کرتا	اوپر

(آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ﴿۲۵﴾ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ

غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ	رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ
اپنے غیب کے	کسی کو	مگر	جس کو	پسند فرمائے	سے	پیغمبروں میں	پس بیشک وہ	چلاتا ہے	سے

اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اُس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ	خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ
آگے اس کے	اور	سے	پیچھے اس کے	نگہبان	تا کہ ظاہر کر دے	یہ کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغامات

اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿۲۷﴾ تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ	شَىْءٍ	عَدَدًا
اپنے پروردگار کے	اور	گھیر لیا ہے	اس چیز کو کہ	ان کے پاس ہے	اور گن لی ہے	ہر	چیز کی	گنتی

کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ﴿۲۸﴾

اٰیاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ لا قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ لا نِّصْفَهٗۤ اَوِانْقُصْ مِنْهُ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗۤ	اَوِانْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے	کھڑا رہا کر	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا کم کرلے	اس میں سے

اے (محمد ﷺ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات یا اس سے

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ لا اَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ ط اِنَّا سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ

قَلِيْلًا	اَوْزِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِىْ	عَلَيْكَ
تھوڑا سا	اور زیادہ کرلے	اوپر اس کے	اور	ٹھہر ٹھہر کر	قرآن پڑھ	آہستہ	بیشک	البتہ ڈالیں گے ہم	اوپر تیرے

کچھ کم ﴿۳﴾ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ﴿۴﴾ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ ط اِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِىَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	کچلنے میں	اور	بہت سیدھا کرنیوالا ہے	بات کو	بیشک

فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اُس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ﴿۶﴾ دن

لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ ط وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

لَكَ	فِى	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
واسطے تیرے	بیچ	دن کے	شغل ہے	بڑا	اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا	اور	چھوٹ کر چلا آ	طرف اسکی

کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی

تَبۡتِيۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ﴿۹﴾

تَبۡتِيۡلًا	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ	وَ	الۡمَغۡرِبِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذۡهُ	وَكِيۡلًا
سب سے الگ ہوکر	پروردگار ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پس پکڑ اس کو	کارساز

کی طرف متوجہ ہو جاؤ ﴿۸﴾ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ ﴿۹﴾

وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرۡنِىۡ

وَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَاهۡجُرۡهُمۡ	هَجۡرًا	جَمِيۡلًا	وَ	ذَرۡنِىۡ
اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں وہ	اور چھوڑ دے ان کو	چھوڑ دینا	اچھا	اور	چھوڑ دے مجھ کو

اور جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے اُن سے کنارہ کش رہو ﴿۱۰﴾ اور مجھے ان

وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا

وَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	اُولِى	النَّعۡمَةِ	وَمَهِّلۡهُمۡ	قَلِيۡلًا	اِنَّ	لَدَيۡنَاۤ	اَنۡكَالًا
اور	جھٹلانے والوں کو	صاحبانِ	آرام کے کو	اور مہلت دے ان کو	تھوڑی سی	بیشک	نزدیک ہمارے	بیڑیاں ہیں

جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو ﴿۱۱﴾ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَّجَحِيۡمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۳﴾ ق يَوۡمَ تَرۡجُفُ

وَّ	جَحِيۡمًا	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	يَوۡمَ	تَرۡجُفُ
اور	آگ ہے	اور	کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا	اور	عذاب ہے	درد دینے والا	اس دن کہ	کانپے گی

اور بھڑکتی آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ

الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

الۡاَرۡضُ	وَالۡجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الۡجِبَالُ	كَثِيۡبًا	مَّهِيۡلًا	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ
زمین	اور پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ٹیلے	بھربھرے	بیشک	ہم نے بھیجا ہے

کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھربھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ﴿۱۴﴾ (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ﴿۱۵﴾

اِلَيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا	شَاهِدًا	عَلَيۡكُمۡ	كَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا
طرف تمہاری	پیغمبر	گواہی دینے والا	اوپر تمہارے	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کی	پیغمبر

کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ﴿۱۵﴾

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

فَعَصٰی	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا	فَكَيْفَ
پس کہانہ مانا	فرعون نے	پیغمبر کا	پس پکڑا ہم نے اس کو	پکڑنا	بھاری	پس کیوں کر

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم بھی

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ
بچوگے تم	اگر	کفر کروگے تم	اس دن کہ	کردے گا	لڑکوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانیوالا ہے

(اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿۱۷﴾ (اور) جس سے آسمان پھٹ

بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
ساتھ اسکے	ہے	وعدہ اس کا	کیا گیا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑلے	طرف

جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

ع ۱۹/۱۳

رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ	ثُلُثَيِ	الَّيْلِ
اپنے پروردگار کی	راہ	بیشک	رب تیرا	جانتا ہے	یہ کہ تو	کھڑا رہتا ہے	نزدیک	سے	دو تہائی	رات کے

راستہ اختیار کرلے ﴿۱۹﴾ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
اور	آدھی اسکی کے	اور	تہائی اسکی کے	اور	ایک جماعت	سے	ان لوگوں میں	تیرے ساتھ ہے	اور اللہ	ناپتا ہے	رات کو

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور	دن کو	جانا اس نے	یہ کہ	ہرگز نہ	نباہ سکوگے تم اس کو	پس پھر آیا	اوپر تمہارے	پس پڑھو	جو	میسر ہو

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مِنَ	الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
سے	قرآن میں	جانا اس نے	یہ کہ	البتہ ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

(اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ
چلیں گے	بیچ	زمین کے	چاہتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور کتنے لوگ ہونگے کہ

اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ښ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا
لڑتے ہوں گے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس پڑھو	جو	میسر ہو	اس سے	اور	قائم رکھو

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اورخلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا
آگے بھیجو گے تم	واسطے اپنی جانوں کے	سے	بھلائی	پاؤ گے تم اس کو	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہتر ہے

عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع

ع ۲ / ۱۴

وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	بڑا	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۰)

ایاتها ۵۶ — ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَاَنْذِرْ (۲) وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ (۳) وَثِيَابَكَ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَثِيَابَكَ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	کھڑا ہو	پس ڈرا	اور	تیرے رب کی	پس بڑائی کر	اور اپنے کپڑوں کو

اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو(۱) اٹھو اور ہدایت کردو(۲) اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو(۳) اور اپنے کپڑوں

فَطَهِّرْ (۴) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۵) وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (۶) وَ لِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ	لِرَبِّكَ
پس پاک کر	اور پلیدی کو	پس چھوڑ دے	اور	ایسا نہ کر	کہ احسان کرے	اور بدلہ بہت چاہے	اور	واسطے پروردگار کے

کو پاک رکھو(۴) اور ناپاکی سے دور رہو(۵) اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو(۶) اور اپنے

فَاصْبِرْ (۷) فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (۸) فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ (۹)

فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي	النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ
پس صبر کر	پس جب	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	پس وہ	اس دن	دن	بھاری ہے

پروردگار کے لیے صبر کرو(۷) جب صور پھونکا جائے گا(۸) وہ دن مشکل کا دن ہوگا(۹)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ (۱۰) ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (۱۱)

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں	آسان	چھوڑ مجھ کو	اور	اس کو جس کو	پیدا کیا میں نے	اکیلا

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا(۱۰) ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا(۱۱)

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (۱۲) وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا (۱۳) وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ

وَّجَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا	وَّ	بَنِيْنَ	شُهُوْدًا	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ
اور کیا میں نے	واسطے اس کے	مال	پھیلا ہوا	اور	بیٹے	حاضر رہنے والے	اور بچھایا میں نے	واسطے اسکے

اور مال کثیر دیا(۱۲) اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیے)(۱۳) اور ہر طرح کے

تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾

تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا
بچھونا	پھر	طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	واسطے ہماری نشانیوں کے	عناد کرنیوالا

سامان میں وسعت دی ﴿١٤﴾ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ﴿١٥﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ﴿١٦﴾

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ

سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلد ہی چڑھاؤنگا میں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	فکر کی	اور	اندازہ کیا	پس مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر

ہم اُسے صعود پر چڑھائیں گے ﴿١٧﴾ اس نے فکر کیا اور تجویز کی ﴿١٨﴾ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿١٩﴾ پھر

قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	اَدْبَرَ
مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر	دیکھ لیا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑ لیا	پھر	پیٹھ پھیری

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿٢٠﴾ پھر تامل کیا ﴿٢١﴾ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ﴿٢٢﴾ پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ
اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو ہے	چلا آتا	نہیں	یہ	مگر	بات

اور (قبول حق سے) غرور کیا ﴿٢٣﴾ پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے ﴿٢٤﴾ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ)

الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ

الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ	لَا	تُبْقِيْ
آدمی کی	جلد داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھتی

بشر کا کلام ہے ﴿٢٥﴾ ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ﴿٢٦﴾ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے ﴿٢٧﴾ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی

وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وَ	لَا	تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ	وَ	مَا	جَعَلْنَآ
اور	نہ	چھوڑتی ہے	جھلس دینے والی ہے	چمڑے کو	اوپر اس کے ہیں	انیس	اور	نہیں	کیے ہم نے

رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿٢٨﴾ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کردے گی ﴿٢٩﴾ اُس پر انیس (داروغہ) ہیں ﴿٣٠﴾ اور ہم نے دوزخ کے

اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَہُمۡ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ

اَصۡحٰبَ	النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِکَۃً	وَّ	مَا	جَعَلۡنَا	عِدَّتَہُمۡ	اِلَّا	فِتۡنَۃً	لِّلَّذِیۡنَ
داروغے	دوزخ کے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر	گمراہی	واسطے ان لوگوں کے

(داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔

کَفَرُوۡا ۙ لِیَسۡتَیۡقِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ وَ یَزۡدَادَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

کَفَرُوۡا	لِیَسۡتَیۡقِنَ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	وَ	یَزۡدَادَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
کافر ہوئے	تا کہ یقین کریں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

(اور) اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب

اِیۡمَانًا وَّ لَا یَرۡتَابَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِیَقُوۡلَ

اِیۡمَانًا	وَّ	لَا	یَرۡتَابَ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	لِیَقُوۡلَ
ایمان میں	اور	نہ	شک لائیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے	اور	تا کہ کہیں

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے

الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡکٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِہٰذَا

الَّذِیۡنَ	فِیۡ	قُلُوۡبِہِمۡ	مَّرَضٌ	وَّالۡکٰفِرُوۡنَ	مَاذَاۤ	اَرَادَ	اللّٰہُ	بِہٰذَا
وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ

اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

مَثَلًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰہُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَا

مَثَلًا	کَذٰلِکَ	یُضِلُّ	اللّٰہُ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	یَہۡدِیۡ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	مَا
مثال کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں

اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

یَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّکَ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ مَا ہِیَ اِلَّا ذِکۡرٰی لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع کَلَّا

ع ۱۵

یَعۡلَمُ	جُنُوۡدَ	رَبِّکَ	اِلَّا	ہُوَ	وَ	مَا	ہِیَ	اِلَّا	ذِکۡرٰی	لِلۡبَشَرِ	کَلَّا
جانتا	لشکر	تیرے رب کا	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	یاد کرنے کو	واسطے لوگوں کے	تحقیق بات یہ ہے

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے ﴿۳۱﴾ ہاں

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

وَالْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	بیشک وہ

(ہاں ہمیں) چاند کی قسم ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب روشن ہو ﴿۳۴﴾ کہ وہ (آگ)

لَاِحْدَی الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

لَاِحْدَی	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
البتہ ایک	بڑی ہے	ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے

ایک بہت بڑی (آفت) ہے ﴿۳۵﴾ (اور) بنی آدم کے لیے موجب خوف ﴿۳۶﴾ جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ
یا	پیچھے ہٹے	ہر ایک	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا ہے	گروی ہے	مگر	اصحاب

پیچھے رہنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے ﴿۳۸﴾ مگر داہنی طرف والے

ع ۱۶

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

الْيَمِيْنِ	فِيْ	جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا
داہنی طرف کے	بیچ	بہشتوں کے ہوں گے	پوچھتے ہوں گے	سے	گنہگاروں	کیا چیز

(نیک لوگ) ﴿۳۹﴾ (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے ﴿۴۰﴾ (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ﴿۴۱﴾ کہ

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

سَلَكَكُمْ	فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
لے گئی تم کو	بیچ	دوزخ کے	کہیں گے	نہ	تھے ہم	سے	نماز پڑھنے والوں میں	اور	نہ	تھے ہم	کھانا کھلاتے

تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ﴿۴۳﴾ اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ

الْمِسْكِيْنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ
فقیروں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنے والوں کے	اور	تھے ہم	جھٹلاتے	دن

کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾ اور اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے ﴿۴۵﴾ اور روزِ جزا

الدِّیۡنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الۡیَقِیۡنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ

الدِّیۡنِ	حَتّٰۤی	اَتٰىنَا	الۡیَقِیۡنُ	فَمَا	تَنۡفَعُهُمۡ	شَفَاعَةُ
جزا کے کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہم کو	موت	پس نہیں	فائدہ دیتی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی ﴿۴۷﴾ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے

الشّٰفِعِیۡنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ

الشّٰفِعِیۡنَ	فَمَا	لَهُمۡ	عَنِ	التَّذۡكِرَةِ	مُعۡرِضِیۡنَ	كَاَنَّهُمۡ	حُمُرٌ
سفارش کرنیوالوں کی	پس کیا ہے	ان کو کہ	سے	اس نصیحت	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ﴿۴۸﴾ اُن کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا گدھے ہیں کہ

مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلۡ یُرِیۡدُ كُلُّ امۡرِیًٔ

مُّسۡتَنۡفِرَةٌ	فَرَّتۡ	مِنۡ	قَسۡوَرَةٍ	بَلۡ	یُرِیۡدُ	كُلُّ	امۡرِیًٔ
بدکے ہوئے	بھاگتے ہیں	سے	شیر	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	ہر ایک	شخص

بدک جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اصل یہ ہے کہ اُن میں سے

مِّنۡهُمۡ اَنۡ یُّؤۡتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ

مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	یُّؤۡتٰی	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلۡ	لَّا	یَخَافُوۡنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیئے جائیں گے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت

الۡاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا یَذۡكُرُوۡنَ

الۡاٰخِرَةَ	كَلَّاۤ	اِنَّهٗ	تَذۡكِرَةٌ	فَمَنۡ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	وَمَا	یَذۡكُرُوۡنَ
آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	اس کو یاد کرے	اور نہیں	یاد کرتے

کا خوف ہی نہیں ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿۵۵﴾ اور یاد بھی تبھی

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

ع ۲ ۲۵ ۱۶

اِلَّاۤ	اَنۡ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهۡلُ	التَّقۡوٰی	وَاَهۡلُ	الۡمَغۡفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ﴿۵۶﴾

ایاتها ۴۰ ٧٥ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ٣١ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝١ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝٢ اَيَحْسَبُ

اَيَحْسَبُ	اللَّوَّامَةِ	بِالنَّفْسِ	لَآ اُقْسِمُ	وَ	الْقِيٰمَةِ	بِيَوْمِ	لَآ اُقْسِمُ
کیاگمان کرتا ہے	ملامت کرنے والی کی	جان	قسم کھاتا ہوں میں	اور	قیامت کی	دن	قسم کھاتا ہوں میں

ہم کو روزِ قیامت کی قسم ۝١ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اُٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے) ۝٢ کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝٣ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

نُّسَوِّيَ	اَنْ	عَلٰٓى	قٰدِرِيْنَ	بَلٰى	عِظَامَهٗ	نَّجْمَعَ	اَلَّنْ	الْاِنْسَانُ
درست کردیں ہم	اس کے کہ	اوپر	قدرت رکھتے ہیں	یوں نہیں بلکہ	ہڈیاں اس کی	اکٹھی کریں گے ہم	کہ ہرگز نہ	آدمی

خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۝٣ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

بَنَانَهٗ ۝٤ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝٥ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

يَوْمُ	اَيَّانَ	يَسْـَٔلُ	اَمَامَهٗ	لِيَفْجُرَ	الْاِنْسَانُ	يُرِيْدُ	بَلْ	بَنَانَهٗ
دن	کب ہوگا	پوچھتا ہے	آگے اپنے	تاکہ گناہ کررکھے	آدمی	ارادہ کرتا ہے	بلکہ	پوریاں اس کی

اس کی پور پور درست کردیں ۝٤ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے ۝٥ پوچھتا ہے کہ قیامت کا

الْقِيٰمَةِ ۝٦ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الشَّمْسُ	وَجُمِعَ	الْقَمَرُ	وَخَسَفَ	الْبَصَرُ	بَرِقَ	فَاِذَا	الْقِيٰمَةِ
سورج	اور اکٹھا کیا جائے گا	چاند	اور گہنا جائے گا	نظریں	پتھرا جائینگی	پس جس وقت	قیامت کا

دن کب ہوگا؟ ۝٦ جب آنکھیں چندھیا جائیں ۝٧ اور چاند گہنا جائے ۝٨ اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ ۝٩ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١ اِلٰى

اِلٰى	لَا وَزَرَ	كَلَّا	الْمَفَرُّ	اَيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	الْاِنْسَانُ	يَقُوْلُ	وَالْقَمَرُ
طرف	کوئی نہیں	ہرگز نہیں	جگہ بھاگنے کی	کہاں ہے	اس دن	آدمی	کہے گا	اور چاند

جمع کردیے جائیں ۝٩ اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ۝١٠ بیشک کہیں پناہ نہیں ۝١١ اُس

رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذِنِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍۭ	بِمَا	قَدَّمَ
پروردگار تیرے کے	اس دن ہے	ٹھہرنا ہے	خبر دیا جائے گا	آدمی	اس دن	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے بھیجا

روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ﴿١٢﴾ اُس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے

وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾

وَ	اَخَّرَ	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَّ	لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	آدمی	اوپر	اپنی جان کے	دلیل ہے	اور	اگرچہ	لا ڈالے	عذر اپنے

سب بتا دیے جائیں گے ﴿١٣﴾ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ﴿١٤﴾ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ﴿١٥﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا

لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا
مت	ہلا	ساتھ اسکے	زبان اپنی کو	تاکہ جلدی کرے	ساتھ اسکے	بیشک	ہم پر ہے	اکٹھا کرنا اس کا	اور پڑھنا اسکا	پس جس وقت

اور (اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو ﴿١٦﴾ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ﴿١٧﴾ جب

قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
پڑھیں ہم اسکو	پس پیروی کر	پڑھنے ہمارے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اسکا	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	دوست رکھتے ہیں

ہم وحی پڑھا کریں (تو تم اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو ﴿١٨﴾ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ﴿١٩﴾ مگر (لوگو)

الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا
جلدی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے چہرے	اس دن	تازے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی

تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ﴿٢٠﴾ اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہیں ﴿٢١﴾ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ﴿٢٢﴾ (اور) اپنے

نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

نَاظِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍۭ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
دیکھنے والے ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	بگڑے ہیں	گمان کرتے ہیں	یہ کہ	کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی

پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ﴿٢٣﴾ اور بہت سے منہ اُس دن اُداس ہوں گے ﴿٢٤﴾ خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ﴿٢٥﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ہرگز نہیں یوں	جس وقت	پہنچتی ہے	جان ہانس کو	اور	کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور	جانا اس نے	کہ یہ ہے	جدائی

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ﴿۲۶﴾ اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اور اُس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ﴿۲۸﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمَسَاقُ	فَلَا
اور لپٹ جائے گی	ایک پنڈلی	ساتھ دوسری پنڈلی کے	طرف	تیرے رب کی	اس دن	چلنا ہے	پس نہ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ﴿۲۹﴾ اُس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے ﴿۳۰﴾ تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ
سچ مانا	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	جھٹلایا	اور	منہ پھیر لیا	پھر	گیا	طرف	اپنے لوگوں کی

(کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تجھ کو	پھر خرابی ہے	پھر	خرابی ہے	تجھ کو	پس خرابی ہے	کیا گمان کرتا ہے

ہوا چل دیا ﴿۳۳﴾ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿۳۴﴾ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ	مَّنِيٍّ
آدمی	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	بیکار	کیا نہیں	تھا تو	ایک بوند	سے	منی کی

کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
کہ ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا	پس تندرست کیا	پس کیے	اس میں سے	دو جوڑے

نہ تھا؟ ﴿۳۷﴾ پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰی ﴿۳۹﴾ اَلَیۡسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ﴿۴۰﴾ ع

الۡمَوۡتٰی	یُّحۡیِۦَ	اَنۡ	عَلٰۤی	بِقٰدِرٍ	ذٰلِکَ	اَلَیۡسَ	وَالۡاُنۡثٰی	الذَّکَرَ
مُردے کو	زندہ کرے	اس کے کہ	اوپر	قادر	یہ ذات	کیا نہیں	اور عورت	مرد

(ایک) مرد اور (ایک) عورت ﴿۳۹﴾ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا اُٹھائے ﴿۴۰﴾

۷۶ سُوۡرَۃُ الدَّھۡرِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۸

اٰیاتھا ۳۱ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ہَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّہۡرِ لَمۡ یَکُنۡ شَیۡئًا مَّذۡکُوۡرًا ﴿۱﴾

مَّذۡکُوۡرًا	شَیۡئًا	یَکُنۡ	لَمۡ	الدَّہۡرِ	مِّنَ	حِیۡنٌ	الۡاِنۡسَانِ	عَلَی	اَتٰی	ہَلۡ
ذکر کیا گیا	کچھ چیز	تھا وہ	نہ	زمانے	سے	ایک وقت ایسا بھی	آدمی کے	اوپر	آیا ہے	تحقیق

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھا ﴿۱﴾

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡہِ فَجَعَلۡنٰہُ سَمِیۡعًا

سَمِیۡعًا	فَجَعَلۡنٰہُ	نَّبۡتَلِیۡہِ	اَمۡشَاجٍ	نُّطۡفَۃٍ	مِنۡ	الۡاِنۡسَانَ	خَلَقۡنَا	اِنَّا
سننے والا	پس کر دیا ہم نے اسکو	آزمائش کریں اسکی	مخلوط کہ	ایک بوند	سے	آدمی کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِیۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا ہَدَیۡنٰہُ السَّبِیۡلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ

اِنَّاۤ	کَفُوۡرًا	اِمَّا	وَّ	شَاکِرًا	اِمَّا	السَّبِیۡلَ	ہَدَیۡنٰہُ	اِنَّا	بَصِیۡرًا
بیشک	کفر کرنے والا	یا	اور	شکرگزار ہوتا ہے	یا	راہ	راہ دکھلائی ہم نے اسکو	بیشک	دیکھنے والا

دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا ﴿۳﴾ ہم نے

اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِیۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ

الۡاَبۡرَارَ	اِنَّ	سَعِیۡرًا	وَّ	وَاَغۡلٰلًا	سَلٰسِلَا۠	لِلۡکٰفِرِیۡنَ	اَعۡتَدۡنَا
نیک کام والے	بیشک	آگ	اور	اور طوق	زنجیریں	واسطے کافروں کے	تیار کی ہیں ہم نے

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ جو نیکوکار ہیں

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝٥ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ	كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پئیں گے	سے	پیالہ	ہے	ملونی اس کی	کافور کی	چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	بندے

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ⑤ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝٦ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	چلاتے ہیں وہ اس کی	نالیاں	پوری کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ ہے

گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اس کی محبت کے	فقیروں کو	اور یتیموں کو

سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦ اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور

وَّاَسِيْرًا ۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

وَّ	اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اور	قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	کھلاتے ہیں ہم	واسطے رضامندی	اللہ کی کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں

وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠ فَوَقٰىهُمُ

وَّ	لَا	شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ
اور	نہ	شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنے رب	ایک دن	اداسی والے کی	سختی سے	بچالیا ان کو

نہ شکرگزاری کے (طلب گار) ⑨ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کردینے والا) ہے ⑩ تو

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور ملادی ان کو	تازگی	اور	خوشی	اور	بدلہ دیا ان کو	اس کا کہ

اللہ اُن کو اُس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ⑪ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِيْرًا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ
صبر کیا انہوں نے	بہشت	اور ریشم	تکیہ کیے ہوئے	بیچ اس کے	اوپر	تختوں کے	نہیں	دیکھیں گے

ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ﴿۱۲﴾ اُن میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ ۚ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
بیچ اس کے	دھوپ	اور	نہ	سردی	اور نزدیک ہوں گے	اوپر ان کے	سایے انکے	اور نزدیک کیے گئے ہیں

(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ﴿۱۳﴾ اُن سے (ثمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ	فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ
گچھے اس کے	لٹکا کر	اور پھرائے جاتے ہیں	اوپر ان کے	برتن	سے	چاندی کے	اور	آب خورے

جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ﴿۱۴﴾ (خدام) چاندی کے باسن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ ۙ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠	قَوَارِيْرَا۠	مِنْ	فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا
ہیں	شیشے کے	شیشے کے ہیں	سے	بنے چاندی	ماپ رکھا ہے ان کا	ماپ

اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ﴿۱۵﴾ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

قرءٓ حفص بغير الالف في الوصل فيهما ووقف على الاول بالالف وعلى الثاني بغير الالف ۱۲

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ ۚ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى
اور	پلائے جائیں گے	بیچ اس کے	پیالے سے	کہ ہے	ملونی اس کی	سونٹھ	چشمہ ہے	بیچ اس کے	نام رکھا جاتا ہے

اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ﴿۱۷﴾ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس

سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيْلًا	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
سلسبیل	اور پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے	ہمیش رہنے والے	جس وقت	دیکھے گا تو ان کو

کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا	وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا
گمان کرے گا تو انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا تو	نعمت	اور	بادشاہی

خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿١٩﴾ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اُٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم

كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز وَّحُلُّوْٓا

كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
بڑی	اوپر ان کے	کپڑے	لاہی کے	سبز	اور تافتے کے	اور پہنائے جائینگے

(الشان) سلطنت دیکھو گے ﴿٢٠﴾ اُن کے (بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَ	سَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا
کنگن	سے	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	رب ان کا	شربت	پاکیزہ	بیشک	یہ

کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿٢١﴾ یہ تمہارا اصلہ

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

ع ٢٢ ١٩

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	واسطے تمہارے	بدلہ	اور ہے	کوشش تمہاری	مقبول	بیشک	ہم نے	اتارا	اوپر تیرے

ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿٢٢﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا
قرآن	آہستہ آہستہ	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	کہا مان	ان میں سے	گنہگار کا

نازل کیا ہے ﴿٢٣﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور اُن لوگوں میں سے کسی بدعمل اور

اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ صلے وَمِنَ الَّيْلِ

اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَ	مِنَ	الَّيْلِ
یا	کفر کرنیوالے کا	اور	یاد کر	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	کچھ وقت	رات میں

ناشکرے کا کہا نہ مانو ﴿٢٤﴾ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿٢٥﴾ اور رات کو

فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
پس سجدہ کر	واسطے اسکے	اور	پاکی بیان کر اس کی	رات	بڑی تک	بیشک	یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں

بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ
جلدی کو	اور	چھوڑ دیتے ہیں	پیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اُن کو پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ
اور	مضبوط کیے ہم نے	بندھن ان کے	اور	جب	چاہیں گے ہم	بدل ڈالیں گے ہم	مانند ان کی	بدل ڈالنا	بیشک

اور اُن کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے بدلے اُنہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾ یہ

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	نہیں	چاہتے تم

تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ يُّدْخِلُ

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُّدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے

مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

ع ۲ / ۲۰

مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے	اور	ظالم	تیار کیا ہے واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا

اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

اٰیاتھا ۵۰ ۷۷ سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۳۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا
قسم ہے چلتی ہواؤں کی	دل کو خوش آتی	پھر زور کرنے والیوں کی	زور کرنے کر	اور بادل اٹھانے والیوں کی	بادل اٹھانے کر

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں (۱) پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں (۲) اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں (۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِیٰتِ	ذِکْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا	اِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیوں کی	جدا کرنے کر	پھر ان ڈالنے والیوں کی	ذکر کو	الزام دینے کو	یا	ڈرانے کو	بیشک جو کچھ

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں (۴) پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (۵) تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے (۶) کہ

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ وَ اِذَا السَّمَآءُ

تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم	البتہ ہونیوالا ہے	پس جس وقت	تارے	مٹائے جائینگے	اور	جس وقت	آسمان

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا (۷) جب تاروں کی چمک جاتی رہے (۸) اور جب آسمان

فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَیِّ

فُرِجَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَیِّ
کھولا جائے گا	اور	جس وقت	پہاڑ	اڑائے جائیں	اور	جس وقت	پیغمبر	وقت مقرر پر لائے جائینگے	واسطے کس

پھٹ جائے (۹) اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں (۱۰) اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں (۱۱) بھلا

یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ

یَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِیَوْمِ	الْفَصْلِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	یَوْمُ
دن کے	وعدہ دیئے گئے ہیں	واسطے دن	جدائی کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	دن

(ان امور میں) تاخیر کس لیے کی گئی؟ (۱۲) فیصلے کے دن کے لیے (۱۳) اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
جدائی کا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

کیا ہے ﴿۱۴﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ
پھر	پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ گنہگاروں کے	خرابی ہے

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	پانی	حقیر	پس کیا ہم نے اس کو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ﴿۲۰﴾ (پہلے) اس کو

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ

فِيْ	قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ
بیچ	ایک جگہ	مضبوط کے	تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم اسکو پورا کر سکے	پس ہم کیا خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک وقت معیّن تک ﴿۲۲﴾ پھر اندازہ مقرر کیا۔ اور ہم کیا ہی خوب

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
سکت والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو

اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی

كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ
سمیٹنے والی	زندوں کو	اور	مُردوں کو	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	پہاڑ	بلند

نہیں بنایا ﴿۲۵﴾ (یعنی) زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم

وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی

اِلٰی	اِنْطَلِقُوْۤا	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	یَّوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	فُرَاتًا	مَّآءً	اَسْقَیْنٰكُمْ	وَّ
طرف	چلو	جھٹلانے والوں کے لیے	اس دن	خرابی ہے	پیاس بجھانے والا	پانی	پلایا ہم نے تم کو	اور

لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ	ظِلٍّ	اِلٰی	اِنْطَلِقُوْۤا	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا
تین شاخوں والے کے	سائے	طرف	چلو	جھٹلاتے	اس کو	تھے تم	اس چیز کی کہ

کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ

كَاَنَّهٗ	كَالْقَصْرِ	بِشَرَرٍ	تَرْمِیْ	اِنَّهَا	اللَّهَبِ	مِنَ	یُغْنِیْ	لَا	وَّ	ظَلِیْلٍ	لَّا
گویا کہ وہ	مانند محلوں کے	چنگاریاں	پھینکتی ہے	بیشک وہ	شعلے	سے	کفایت کرنیوالا	نہ	اور	سایہ دینے والا	نہ

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ﴿۳۱﴾ اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوْمُ

یَوْمُ	هٰذَا	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	یَّوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	صُفْرٌ	جِمٰلَتٌ
دن ہے کہ	یہ	واسطے جھٹلانے والوں کے	اس دن	خرابی ہے	پیلے اونٹوں کی	قطاریں ہیں

زرد رنگ کے اُونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ

یَّوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	فَیَعْتَذِرُوْنَ	لَهُمْ	یُؤْذَنُ	لَا	وَ	یَنْطِقُوْنَ	لَا
اس دن	خرابی ہے	پس عذر لائیں	واسطے ان کے	اذن دیا جائے گا	نہ	اور	بولیں گے	نہیں

لب تک نہ ہلا سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ

كَانَ	فَاِنْ	وَالْاَوَّلِیْنَ	جَمَعْنٰكُمْ	الْفَصْلِ	یَوْمُ	هٰذَا	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ
ہو	پس اگر	اور پہلوں کو	اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو	فیصلہ کرنے کا	دن ہے	یہ	واسطے جھٹلانیوالوں کے

والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو

لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
واسطے تمہارے	مکر	پس مکر کرلو مجھ سے	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	بیشک	پرہیزگار	بیچ

کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۰﴾ بے شک پرہیزگار سایوں

ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا
سایوں کے ہیں	اور	چشموں کے	اور	میووں کے ہیں	جس چیز سے کہ	چاہیں	کھاؤ	اور پیو	سہتا

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو اُن کو مرغوب ہوں ﴿۴۲﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ
بدلے اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے

بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اس دن

يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم	گنہگار ہو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو ﴿۴۶﴾

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانیوالوں کے	اور	جس وقت	کہا جاتا ہے	ان کو	رکوع کرو	نہیں	رکوع کرتے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	پس ساتھ کس	بات کے	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

اٰياتها ۴۰ ۷۸ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز سے	سوال کرتے ہیں	سے	خبر	بڑی	کہ	وہ	بیچ اس کے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟(۱) (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟(۲) جس میں یہ اختلاف کر

مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	پھر	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	کیا نہیں	کیا ہم نے

رہے ہیں(۳) دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے(۴) پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے(۵) کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے تم کو	جوڑے

زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟(۶) اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)(۷) (بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا(۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	کیا ہم نے	نیند تمہاری کو	آرام	اور	کیا ہم نے	رات کو	پردہ	اور	کیا ہم نے	دن کو

اور نیند کو تمہارے لیے (موجبِ) آرام بنایا(۹) اور رات کو پردہ مقرر کیا(۱۰) اور دن کو معاش (کا وقت)

مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

مَعَاشًا	وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا
معاش	اور	بنائے ہم نے	اوپر تمہارے	سات آسمان	مضبوط	اور کیا ہم نے	چراغ

قرار دیا(۱۱) اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے(۱۲) اور (آفتاب کا) روشن

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

حَبًّا	بِهٖ	لِّنُخْرِجَ	ثَجَّاجًا	مَآءً	الْمُعْصِرٰتِ	مِنَ	اَنْزَلْنَا	وَّ	وَّهَّاجًا
اناج	ساتھ اسکے	تاکہ نکالیں ہم	موسلا دھار	پانی	نچوڑنے والی بدلیوں	سے	اتارا ہم نے	اور	روشن

چراغ بنایا ﴿۱۳﴾ اور نچڑتے بادلوں سے موسلادھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ

وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

يُنْفَخُ	يَّوْمَ	مِيْقَاتًا	كَانَ	الْفَصْلِ	يَوْمَ	اِنَّ	اَلْفَافًا	جَنّٰتٍ	وَّ	نَبَاتًا	وَّ
پھونکا جائیگا	جس دن	وقت مقرر	ہے	فیصلے کا	دن	بیشک	لپٹے ہوئے	باغات	اور	بوٹیاں	اور

پیدا کریں ﴿۱۵﴾ اور گھنے گھنے باغ ﴿۱۶﴾ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾ جس دن

فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

اَبْوَابًا	فَكَانَتْ	السَّمَآءُ	فُتِحَتِ	وَّ	اَفْوَاجًا	فَتَاْتُوْنَ	الصُّوْرِ	فِى
دروازے	پس ہو جائیں گے	آسمان	کھولا جائے گا	اور	فوج در فوج	پس آؤ گے تم	صور کے	بیچ

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے ﴿۱۸﴾ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ﴿۱۹﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

مِرْصَادًا	كَانَتْ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	سَرَابًا	فَكَانَتْ	الْجِبَالُ	سُيِّرَتِ	وَّ
گھات میں	ہے	دوزخ	بیشک	ریت	پس ہو جائیں گے	پہاڑ	چلائے جائیں گے	اور

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۰﴾ بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿۲۱﴾

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

بَرْدًا	فِيْهَا	يَذُوْقُوْنَ	لَا	اَحْقَابًا	فِيْهَآ	لّٰبِثِيْنَ	مَاٰبًا	لِّلطّٰغِيْنَ
ٹھنڈک	بیچ اس کے	چکھیں گے	نہ	قرنوں	بیچ اس کے	رہیں گے	جگہ ہے پھر جانیکی	واسطے سرکشوں کے

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾ اُس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

كَانُوْا	اِنَّهُمْ	وِّفَاقًا	جَزَآءً	غَسَّاقًا	وَّ	حَمِيْمًا	اِلَّا	شَرَابًا	لَا	وَّ
تھے	بیشک وہ	موافق	بدلہ دیئے جائینگے	پیپ	اور	گرم پانی	مگر	پینا	نہ	اور

نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿۲۴﴾ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿۲۵﴾ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿۲۶﴾ یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	جھٹلانے کر	اور	ہر	چیز کو	گن لیا ہے ہم نے

(آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۲۷﴾ اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا
لکھ کر	پس چکھو	پس ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے

کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿۳۰﴾ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے ﴿۳۱﴾

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا
باغات ہیں	اور	انگور ہیں	اور	نوجوان عورتیں	ایک عمر کی سب	اور	پیالے	بھرے ہوئے

(یعنی) باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور ہم عمر نوجوان عورتیں ﴿۳۳﴾ اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ﴿۳۴﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ	عَطَآءً
نہ	سنیں گے	بیچ اس کے	بیہودہ	اور	نہ	جھٹلانا	بدلہ ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بخشش کا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات) ﴿۳۵﴾ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
حساب سے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	درمیان ان کے ہے	بخشش کرنیوالا

انعام متعین ﴿۳۶﴾ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہیں	قدرت رکھیں گے وہ	اس سے	ایک بات کرنے کا	اس دن	کھڑی ہوگی	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر

کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ﴿۳۷﴾ جس دن روح (الامین) اور (اَور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے

ع ۱

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہیں	بولیں گے	مگر	جس کو	حکم دے	اس کو	اللہ تعالیٰ	اور	کہے وہ	بات ٹھیک	یہ	دن

تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمٰن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو ﴿۳۸﴾ یہ دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
برحق ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کے	جگہ پھر جانیکی	بیشک	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	نزدیک سے

برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے ﴿۳۹﴾ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِىْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اس دن کہ	دیکھ لے گا	ہر مرد	جو کچھ	آگے بھیجا ہے	اسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش کہ میں	ہوتا میں	مٹی

جس دن ہر شخص اُن (اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ﴿۴۰﴾

اٰیاتها ۴۶ — ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا
قسم ہے گھسیٹ لانیوالوں کی	غوطہ لگا کر	اور بند چھڑا دینے والوں کی	کھول کر	اور تیرنے والوں کی	تیزی سے

اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ﴿۱﴾ اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ﴿۲﴾ اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والوں کی	دوڑ کر	پھر کام بنانے والوں کی	حکم سے	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿۴﴾ پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ﴿۵﴾ (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ﴿۶﴾

ع ۲ — وقف لازم

وقف لازم

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

تَتۡبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوۡبٌ	یَّوۡمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ	اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
پیچھے آئے اسکے	دوسری	کتنے دل	اس دن	دھڑکتے ہیں	آنکھیں ان کی	جھک رہی ہیں

پھر اُس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ﴿۷﴾ اُس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ﴿۸﴾ (اور) آنکھیں جھکی ہوئی ﴿۹﴾

یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾

یَقُوۡلُوۡنَ	ءَاِنَّا	لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	فِی	الۡحَافِرَةِ	ءَاِذَا	کُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں لوگ	کیا ہم	البتہ پھر آئیں گے	بیچ	حالت پچھلی کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	گلی ہوئی

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ﴿۱۰﴾ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے) ﴿۱۱﴾

وقف لازم

قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمۡ

قَالُوۡا	تِلۡکَ	اِذًا	کَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِیَ	زَجۡرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمۡ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	پھر آنا ہے	ٹوٹے کا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس ناگہاں	وہ ہیں

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجبِ) زیاں ہے ﴿۱۲﴾ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾ اُس وقت وہ (سب)

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾ هَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلۡ	اَتٰىکَ	حَدِیۡثُ	مُوۡسٰی	اِذۡ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ
بیچ میدان کے	کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسٰی کی	جب	پکارا اس کو	اسکے رب نے	بیچ میدان

میدانِ (حشر) میں آ جمع ہوں گے ﴿۱۴﴾ بھلا تم کو موسٰی کی حکایت پہنچی ہے ﴿۱۵﴾ جب ان کے پروردگار نے ان کو

الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ﴿۱۶﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۖ﴿۱۷﴾ فَقُلۡ هَلۡ

الۡمُقَدَّسِ	طُوًی	اِذۡهَبۡ	اِلٰی	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	طَغٰی	فَقُلۡ	هَلۡ
پاک کے	طوٰی میں	جا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہے	پس کہہ	کیا

پاک میدان (یعنی) طوٰی میں پکارا ﴿۱۶﴾ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۱۷﴾ اور (اُس سے) کہو کیا

لَّکَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۸﴾ وَ اَهۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰی ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ

لَّکَ	اِلٰۤی	اَنۡ	تَزَکّٰی	وَ	اَهۡدِیَکَ	اِلٰی	رَبِّکَ	فَتَخۡشٰی	فَاَرٰىهُ
تو چاہتا ہے کہ	طرف	یہ کہ	تو سنور جائے	اور	راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو	طرف	رب تیرے کی	پس ڈرے تو	پس دکھادی اسکو

تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ﴿۱۸﴾ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو ﴿۱۹﴾ غرض اُنہوں

الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی ﴿۲۰﴾ فَکَذَّبَ وَعَصٰی ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

الْاٰیَةَ	الْکُبْرٰی	فَکَذَّبَ	وَ	عَصٰی	ثُمَّ	اَدْبَرَ	یَسْعٰی	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پس جھٹلایا اس نے	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیر لی	سعی کرتے ہوئے	پس اکٹھا کیا

نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ﴿۲۲﴾ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا

فَنَادٰی ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَکَالَ الْاٰخِرَةِ

فَنَادٰی	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّکُمُ	الْاَعْلٰی	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَکَالَ	الْاٰخِرَةِ
پس پکارا	پس کہا	میں ہوں	پروردگار تمہارا	سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت کے میں

اور پکارا ﴿۲۳﴾ کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ﴿۲۴﴾ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

ع ۲۶

وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

وَالْاُوْلٰی	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِکَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	یَّخْشٰی	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا کے میں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے اسکے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو	پیدائش میں

عذاب میں پکڑ لیا ﴿۲۵﴾ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿۲۶﴾ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْکَهَا فَسَوّٰهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰهَا	رَفَعَ	سَمْکَهَا	فَسَوّٰهَا	وَ	اَغْطَشَ	لَیْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے	موٹاپا اس کا	پس برابر کیا اس کو	اور	ڈھانک دیا	اس کی رات کو

یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اُس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا ﴿۲۸﴾ اور اُسی نے رات تاریک بنائی

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِکَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

وَاَخْرَجَ	ضُحٰهَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِکَ	دَحٰهَا	اَخْرَجَ
اور نکالی	اس کی دھوپ کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھا دیا اس کو	نکالا

اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿۲۹﴾ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿۳۰﴾ اُسی نے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّکُمْ

مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَّکُمْ
اس میں سے	پانی اس کا	اور	چارا اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا اس میں	فائدہ ہے	واسطے تمہارے

اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا ﴿۳۱﴾ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿۳۲﴾ یہ سب کچھ تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
اور	واسطے تمہارے چارپایوں کے	پس جب	آئے گی	آفت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	آدمی

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا) ﴿٣٣﴾ تو جب بڑی آفت آئے گی ﴿٣٤﴾ اُس دن انسان اپنے کاموں

مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾

مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى
جو	سعی کی تھی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	واسطے اسکے کہ	دیکھتا ہے	پس	جس نے	سرکشی کی

کو یاد کرے گا ﴿٣٥﴾ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی ﴿٣٦﴾ تو جس نے سرکشی کی ﴿٣٧﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَاَمَّا مَنْ

وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَاَمَّا مَنْ
اور اختیار کرلی	زندگانی	دنیا کی	پس بیشک	دوزخ	وہی ہے	جگہ رہنے کی	اور جو کوئی

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا ﴿٣٨﴾ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿٣٩﴾ اور جو اپنے پروردگار

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ
ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے آگے	اور	روکا	نفس کو	سے	جی کی خواہش	پس بیشک	بہشت	وہی ہے

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ﴿٤٠﴾ اُس کا ٹھکانا

الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ

الْمَاْوٰى	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ
جگہ رہنے کی	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	قیامت	کب ہے	واقع ہونا اس کا	بیچ کس بات کے ہے	تو	سے

بہشت ہے ﴿٤١﴾ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿٤٢﴾ سو تم اس کے ذکر سے کس

ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

ذِكْرٰىهَا	اِلٰى	رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ
یاد اس کی	طرف	تیرے رب کی	انتہا اس کی	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اس کو جو

فکر میں ہو؟ ﴿٤٣﴾ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿٤٤﴾ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو

يَخۡشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ ع

يَخۡشٰهَا	كَاَنَّهُمۡ	يَوۡمَ	يَرَوۡنَهَا	لَمۡ	يَلۡبَثُوۡۤا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوۡ ضُحٰهَا
ڈرتاہے اس گھڑی سے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے اس کو	نہ	رہے تھے	مگر	ایک شام	یا صبح اس کی

اُسی کو ڈرسنانے والے ہو﴿۴۵﴾ جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دُنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے﴿۴۶﴾

ایاتھا ۴۲ ۸۰ سُوۡرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰۤى	اَنۡ	جَآءَهُ	الۡاَعۡمٰى	وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّهٗ
تیوری چڑھائی	اور	منہ موڑلیا	اس سے کہ	آیا اس کے پاس	اندھا	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	شاید کہ وہ

(محمد مصطفےٰ ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے﴿۱﴾ کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا﴿۲﴾ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

يَزَّكّٰۤى ﴿۳﴾ اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰى ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ

يَزَّكّٰۤى	اَوۡ	يَذَّكَّرُ	فَتَنۡفَعَهُ	الذِّكۡرٰى	اَمَّا مَنِ	اسۡتَغۡنٰى	فَاَنۡتَ
پاک ہوجاتا	یا	نصیحت سنتا	پس فائدہ دیتی اس کو	نصیحت	وہ جو	بے پروائی کرتا ہے	پس تو

حاصل کرتا﴿۳﴾ یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا﴿۴﴾ جو پروا نہیں کرتا﴿۵﴾ اس کی طرف

لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ

لَهٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلَيۡكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا مَنۡ	جَآءَكَ
واسطے اسکے	فکر کرتا ہے	اور	نہیں	اوپر تیرے کچھ	اگر نہ	سنورے وہ	اور	وہ جو	آیا تیرے پاس

تو تم توجہ کرتے ہو﴿۶﴾ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں﴿۷﴾ اور جو تمہارے پاس دوڑتا

يَسۡعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخۡشٰى ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا

يَسۡعٰى	وَ	هُوَ	يَخۡشٰى	فَاَنۡتَ	عَنۡهُ	تَلَهّٰى	كَلَّاۤ	اِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	پس تو	اس سے	تغافل کرتا ہے	ہرگز نہیں یوں	بیشک یہ

ہوا آیا﴿۸﴾ اور (اللہ سے) ڈرتا ہے﴿۹﴾ اُس سے تم بے رخی کرتے ہو﴿۱۰﴾ دیکھو یہ (قرآن)

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اس کو	بیچ	صحیفوں	تعظیم کیے گیوں کے	بلند کیے گئے

نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ پس جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿۱۲﴾ قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ﴿۱۳﴾ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ
پاک کیے گئے	بیچ ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بزرگ	نیکوکاروں کے	مارا جائے	انسان

(اور) پاک ہیں ﴿۱۴﴾ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿۱۵﴾ جو سردار (اور) نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾ انسان ہلاک ہو جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

مَآ	اَكْفَرَهٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ
کیا ہی	ناشکرا ہے	سے	کس	چیز	پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پیدا کیا اس کو

کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ﴿۱۸﴾ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ

فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
پھر اندازے پر رکھا اسکو	پھر	راہ	آسان کی اس کی	پھر	مارا اس کو	پھر گاڑا اس کو	پھر	جب	چاہے گا

مقرر کیا ﴿۱۹﴾ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا ﴿۲۰﴾ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ﴿۲۱﴾ پھر جب چاہے گا

اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى
اٹھائے گا اسکو	ہرگز نہیں یوں	ابھی نہیں	ادا کی	وہ چیز کہ	حکم کیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	طرف

اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا ﴿۲۲﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ﴿۲۳﴾ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے

طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

طَعَامِهٖٓ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
کھانے اپنے کی	یہ کہ	ڈالا ہم نے	پانی	ڈالنے کر	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	پھاڑنے کر

کی طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ﴿۲۵﴾ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ﴿۲۶﴾

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا	وَّ	حَدَآئِقَ
پھر اگائے ہم نے	بیچ اس کے	اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغات

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھنے گھنے

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلْبًا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گنجان گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ	واسطے تمہارے	اور	تمہارے چارپایوں کے واسطے	پس جب	آئے گی وہ

باغ ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارا ﴿۳۱﴾ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا ﴿۳۲﴾ تو جب (قیامت کا)

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	اَخِيْهِ	وَاُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ
کان پھاڑنیوالی	اس دن	بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی اپنے	اور اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی سے

غل مچے گا ﴿۳۳﴾ اُس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

وَ	بَنِيْهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	اپنے بیٹوں سے	واسطے ہر	مرد کے	ان میں سے	اس دن	ایک حالت ہے کہ	کفایت کرتی ہے اسکو	اور کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے ﴿۳۶﴾ ہر شخص اُس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا ﴿۳۷﴾ اور کتنے منہ اس روز

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہیں	ہنستے	خوش وقت ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	اوپر ان کے

چمک رہے ہوں گے ﴿۳۸﴾ خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ﴿۳۹﴾ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

ع ۲ ۴۲ ۵

غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
غبار ہے	ڈھانپتی ہے ان کو	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	بدکار

پڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾ (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿۴۱﴾ یہ کفار بدکردار ہیں ﴿۴۲﴾

اٰیاتها ۲۹ ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جسوقت کہ	سورج	لپیٹا جائے	اور	جس وقت	تارے	گدلا جائیں	اور	جس وقت کہ	پہاڑ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ﴿۱﴾ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ﴿۲﴾ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَاِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جس وقت	بیاتی اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جس وقت	وحشی جانور

چلائے جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب بیانے والی اُونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ﴿۴﴾ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَاِذَا	النُّفُوْسُ
رل مل جائیں	اور	جس وقت	دریا	جھونکیں جائیں	اور جس وقت	جانیں

جمع کیے جائیں گے ﴿۵﴾ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ﴿۶﴾ اور جب روحیں (بدنوں سے)

زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِاَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَاِذَا
قسم قسم کی ملائی جائیں	اور	جس وقت کہ	جیتی گاڑی ہوئی	پوچھی جائے گی	ساتھ کس	گناہ کے	ماری گئی	اور جسوقت کہ

ملا دی جائیں گی ﴿۷﴾ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا ﴿۸﴾ کہ وہ کس گناہ پر مار دی گئی؟ ﴿۹﴾ اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جس وقت	آسمان کا	پوست اتار لیا جائے گا	اور	جس وقت کہ	دوزخ

(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ﴿۱۰﴾ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ﴿۱۱﴾ اور جب دوزخ (کی آگ)

سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

سُعِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ
دہکائی جائے گی	اور	جس وقت	بہشت	نزدیک کی جائے گی	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	حاضر کیا ہے

بھڑکائی جائے گی ﴿۱۲﴾ اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ﴿۱۳﴾ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿۱۴﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ
پس قسم کھاتا ہوں میں	پیچھے ہٹ جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	دبک جانے والوں کی	اور رات کی	جب	جانے لگے

ہم کو اُن ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ﴿۱۵﴾ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ﴿۱۷﴾

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ	قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لینے لگے	بیشک یہ	کہنا	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا ہے	صاحب	قوت

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ﴿۱۸﴾ کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۱۹﴾ جو صاحبِ قوت

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَ مَا

عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ	وَ	مَا
نزدیک	مالک	عرش کے	مرتبے والا	کہا مانا گیا	وہاں کا	معتبر ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿۲۰﴾ سردار (اور) امانت دار ہے ﴿۲۱﴾ اور (مکے والو)

صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَ مَا هُوَ

صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ
صاحب تمہارا	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق اس نے	دیکھا اس کو	بیچ کنارے	ظاہر کے	اور	نہیں	وہ

تمہارے رفیق (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیوانے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾ بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان) کے کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿۲۳﴾ اور

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ	فَاَيْنَ
اوپر	غیب کی بات کے	بخیل	اور	نہیں	وہ	کہنا	شیطان	راندے گئے کا	پس کہاں

وہ پوشیدہ باتوں کے (ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾ پھر تم

تَذۡهَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ

تَذۡهَبُوۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٌ	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	لِمَنۡ	شَآءَ	مِنۡكُمۡ	اَنۡ
جاتے ہوتم	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	واسطے اسکے جوکہ	چاہے	تم میں سے	یہ کہ

کدھر جارہے ہو؟ (۲۶) یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے (۲۷) (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال

یَسۡتَقِيۡمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

ع ۱ / ۲۹ / ۶

يَسۡتَقِيۡمَ	وَ	مَا	تَشَآءُوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
سیدھی راہ چلے	اور	نہیں	چاہتے تم	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا

چلنا چاہے (۲۸) اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے (۲۹)

اٰیاتها ۱۹ ۸۲ سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انۡفَطَرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡكَوَاكِبُ	انۡتَثَرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡبِحَارُ
جس وقت	آسمان	پھٹ جائے	اور	جس وقت	تارے	جھڑ جائیں	اور	جس وقت	دریا

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے (۲) اور جب دریا بہ (کر ایک

فُجِّرَتۡ ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

فُجِّرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡقُبُوۡرُ	بُعۡثِرَتۡ	عَلِمَتۡ	نَفۡسٌ	مَّا	قَدَّمَتۡ
چیرے جائیں	اور	جس وقت	قبریں	زیروزبر کردی جائیں	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	آگے بھیجا ہے

دوسرے سے مل) جائیں گے (۳) اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی (۴) تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا

وَاَخَّرَتۡ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ﴿۶﴾ الَّذِىۡ

وَ	اَخَّرَتۡ	يٰۤاَيُّهَا	الۡاِنۡسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الۡكَرِيۡمِ	الَّذِىۡ
اور	پیچھے چھوڑا ہے	اے	آدمی	کس چیز نے	فریب دیا تجھ کو	ساتھ پروردگار تیرے	کرم کرنیوالے کے	جس نے

اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (۵) اے انسان تجھ کو اپنے پروردگارِ کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (۶) (وہی تو ہے) جس

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِیْٓ	اَیِّ	صُوْرَةٍ	مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر تندرست کیا تجھ کو	پھر برابر کیا تجھ کو	بیچ	جون سی	صورت	جو کہ	چاہا اس نے	ترکیب دی تجھ کو

نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ۝۷ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۝۸

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا
ہرگز نہیں یوں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	قیامت کو	اور	بیشک	اوپر تمہارے	البتہ نگہبان ہیں	بزرگ

مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ۝۹ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ۝۱۰ عالی قدر (تمہاری)

كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَاِنَّ

كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
لکھنے والے	جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکوکار	البتہ بیچ	نعمتوں کے ہیں	اور	بیشک

باتوں کے) لکھنے والے ۝۱۱ جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۝۱۲ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ۝۱۳ اور

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا

الْفُجَّارَ	لَفِيْ	جَحِيْمٍ	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا هُمْ	عَنْهَا
بدکار	البتہ بیچ	دوزخ کے ہیں	داخل ہوں گے اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں وہ	اس سے

بدکردار دوزخ میں ۝۱۴ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ۝۱۵ اور اس سے

بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

بِغَآئِبِيْنَ	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
غائب ہونیوالے	اور	کیا خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن

چھپ نہیں سکیں گے ۝۱۶ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ۝۱۷ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا

الدِّيْنِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ ع

الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ
جزا کا	اس دن	نہیں	اختیار پائے گا	کوئی جی	کسی جی کا	کچھ	اور حکم	اس دن	واسطے اللہ کے ہے

کا دن کیسا ہے ۝۱۸ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا ۝۱۹

ایاتہا ۳۶ — ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
خرابی ہے	واسطے کم کردینے والوں کے	وہ لوگ کہ	جب	ماپ کریں	اوپر	لوگوں کے	پورا لیں

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ۝۱ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ۝۲

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ
اور جب	ماپ دیں	یا	تول دیں ان کو	کم کردیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	یہ کہ وہ

اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۝۳ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جائیں گے	واسطے ایک دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	واسطے پروردگار	عالموں کے

اُٹھائے بھی جائیں گے ۝۴ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ۝۵ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۝۶

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
ہرگز نہیں یوں	بیشک	عمل نامہ	بدکاروں کا	البتہ بیچ	سجین کے ہے	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سِجّیْن میں ہیں ۝۷ اور تم کیا جانتے ہو کہ سِجّیْن

سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ

سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
سجین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو

کیا چیز ہے ۝۸ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۝۹ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۝۱۰ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ لا اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖۤ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	نہیں	جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانیوالا	گنہگار	جس وقت

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ﴿۱۲﴾ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	آیتیں ہماری	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	زنگ لگا ہے	اوپر

اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۳﴾ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں یوں	بیشک وہ	سے	پروردگار اپنے	اس دن

اُن کا اُن کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ﴿۱۴﴾ بیشک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار (کے دیدار)

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
البتہ حجاب میں ہونگے	پھر	بیشک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ چیز کہ

سے اوٹ میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز یوں نہیں	بیشک	عمل نامہ	نیکوکاروں کا	البتہ بیچ	علیین کے ہے	اور	کس چیز نے

چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۱۷﴾ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال عِلِّیِّیْن میں ہیں ﴿۱۸﴾ اور تم کو

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ لا يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
معلوم کروایا تجھ کو	کیا ہے	علیون	دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب

کیا معلوم کہ عِلِّیِّیْن کیا چیز ہے ﴿۱۹﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ﴿۲۱﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِي

إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنْظُرُونَ	تَعْرِفُ	فِي
بیشک	نیکوکار	البتہ بیچ	نعمتوں کے ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	پہچانے گا	تو

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿۲۳﴾ تم اُن کے چہروں

وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿۲۵﴾

وُجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَحِيقٍ	مَخْتُومٍ
ان کے چہروں سے	تازگی	نعمت کی	پلائے جائیں گے	سے	شراب خالص	مہر لگی ہوئی

ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لوگے ﴿۲۴﴾ ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهُ

خِتَامُهُ	مِسْكٌ	وَ	فِي	ذَٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَ	مِزَاجُهُ
مہر اس کی	مشک ہے	اور	بیچ	اس کے	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور	ملونی اس کی ہے

جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں ﴿۲۶﴾ اور اس میں تسنیم (کے

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مِنْ	تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
سے	تسنیم	ایک چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	اللہ کے مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	گنہگار ہیں

پانی) کی آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ﴿۲۸﴾ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

كَانُوا	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يَضْحَكُونَ	وَ	إِذَا	مَرُّوا بِهِمْ
تھے وہ	سے جو	ان لوگوں	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	گزرتے تھے ساتھ انکے

وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو

يَتَغَامَزُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا

يَتَغَامَزُونَ	وَ	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوا	فَكِهِينَ	وَ	إِذَا
آنکھیں مارتے تھے	اور	جب	پھر جاتے تھے	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھر جاتے تھے	باتیں بناتے	اور	جب

حقارت سے اشارے کرتے ﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے ﴿۳۱﴾ اور جب

رَاَوۡهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّ هٰۤـؤُلَآءِ لَضَآلُّوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ

رَاَوۡهُمۡ	قَالُوۡۤا	اِنَّ	هٰۤـؤُلَآءِ	لَضَآلُّوۡنَ	وَ	مَاۤ	اُرۡسِلُوۡا	عَلَيۡهِمۡ
دیکھتے تھے ان کو	کہتے تھے	بیشک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور	نہیں	بھیجے گئے	اوپر ان کے

اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے

حٰفِظِيۡنَ ﴿۳۳﴾ فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حٰفِظِيۡنَ	فَالۡيَوۡمَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مِنَ	الۡكُفَّارِ	يَضۡحَكُوۡنَ	عَلَى
نگہبان	پس آج	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	سے	کافروں	ہنستے ہیں	اوپر

گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿۳۴﴾ (اور)

الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾

الۡاَرَآئِكِ	يَنۡظُرُوۡنَ	هَلۡ	ثُوِّبَ	الۡكُفَّارُ	مَا	كَانُوۡا	يَفۡعَلُوۡنَ
تختوں کے	دیکھتے ہیں	کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو کافروں کو اُن کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿۳۶﴾

ع ۳ / ۸

اٰیاتها ۲۵ — ۸۴ سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡاَرۡضُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انۡشَقَّتۡ	وَ	اَذِنَتۡ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتۡ	وَاِذَا	الۡاَرۡضُ
جسوقت کہ	آسمان	پھٹ جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ آسمان اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین ہموار کر

مُدَّتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَ تَخَلَّتۡ ۙ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتۡ ﴿۵﴾

مُدَّتۡ	وَ	اَلۡقَتۡ	مَا	فِيۡهَا	وَ	تَخَلَّتۡ	وَ	اَذِنَتۡ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتۡ
پھیلا دی جائے	اور	نکال ڈالے	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	اور	خالی ہوجائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ زمین اسی لائق ہے

دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	محنت کرنیوالا ہے	طرف	اپنے رب کی	خوب محنت کر	پس ملنے والا ہے اس سے	پس	جو کوئی

ہے (تو قیامت قائم ہوجائے گی) ﴿۵﴾ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿۶﴾ تو جس کا نامۂ (اعمال)

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس جلد	حساب کیا جائے گا	حساب	آسان

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾ اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰۤى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پھر آئے گا	طرف	اپنے گھروالوں کے	خوش خوش	اور	جس کو	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	پیچھے

اور وہ اپنے گھروالوں میں خوش خوش آئے گا ﴿۹﴾ اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْۤ
پیٹھ اس کے	پس جلد	پکارے گا	ہلاکت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	بیچ

دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ وہ موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾ اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ یہ اپنے اہل (وعیال)

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰۤى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے لوگوں کے	خوش	بیشک اس نے	گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پھر آئے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

میں مست رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو

بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	پس قسم کھاتا ہوں میں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جس چیز کو	اکٹھا کرتی ہے	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سرخی کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب

اِنَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	لَهُمۡ	فَمَا	طَبَقٍ	عَنۡ	طَبَقًا	لَتَرۡكَبُنَّ	اِنَّسَقَ
ایمان لاتے	نہیں	واسطے انکے	پس کیا ہے	ایک حالت	سے	ایک حالت پر	البتہ سوار ہوگے تم	پیچھے آئے

کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم درجہ درجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے ﴿۱۹﴾ تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ السجدة بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	بَلِ	يَسۡجُدُوۡنَ	لَا	الۡقُرۡاٰنُ	عَلَيۡهِمۡ	قُرِئَ	وَاِذَا
کافر ہوئے ہیں	وہ لوگ کہ	بلکہ	وہ سجدہ کرتے	نہیں	قرآن	اوپر ان کے	پڑھا جاتا ہے	اور جب

اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ کافر جھٹلاتے

يُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۴﴾

اَلِيۡمٍ	بِعَذَابٍ	فَبَشِّرۡهُمۡ	يُوۡعُوۡنَ	بِمَا	اَعۡلَمُ	وَاللّٰهُ	يُكَذِّبُوۡنَ
درد دینے والے کے	ساتھ عذاب	پس خوشخبری دے ان کو	دل میں رکھتے ہیں	اس چیز کو کہ	جانتا ہے	اور اللہ	جھٹلاتے ہیں

ہیں ﴿۲۲﴾ اور اللہ اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿۲۳﴾ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿۲۴﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾

مَمۡنُوۡنٍ	غَيۡرُ	اَجۡرٌ	لَهُمۡ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِلَّا
کاٹا گیا	نہ	اجر ہے	واسطے ان کے	اچھے	اور کام کیے	ایمان لائے	جو لوگ کہ	مگر

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾

اٰیاتها ۲۲ — ۸۵ سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿۱﴾ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

وَشَاهِدٍ	الۡمَوۡعُوۡدِ	وَالۡيَوۡمِ	ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ	وَالسَّمَآءِ
اور حاضر ہونے والی کی	وعدہ دیئے گئے کی	اور دن	آسمان برجوں والے کی	قسم ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ﴿۱﴾ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ﴿۲﴾ اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشۡهُوۡدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۝۵

وَّ	مَشۡهُوۡدٍ	قُتِلَ	اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ	النَّارِ	ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ
اور	دن حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھائیوں والے کہ	آگ تھی	بہت ایندھن والی

اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ۝۳ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیے گئے ۝۴ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا ۝۵

اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۝۶ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اِذۡ هُمۡ	عَلَيۡهَا	قُعُوۡدٌ	وَّهُمۡ	عَلٰى	مَا	يَفۡعَلُوۡنَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے تھے	ساتھ مسلمانوں کے

جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۝۶ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

شُهُوۡدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ

شُهُوۡدٌ	وَمَا	نَقَمُوۡا	مِنۡهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ
حاضر تھے	اور نہیں	بدلہ لیتے تھے	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے تھے	ساتھ اللہ کے	غالب

سامنے دیکھ رہے تھے ۝۷ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور

الۡحَمِيۡدِ ۝۸ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

الۡحَمِيۡدِ	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
تعریف کیے گئے کے	وہ جو	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر

قابلِ ستائش ہے ۝۸ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ

شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	فَتَنُوا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمۡ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	جنہوں نے	ایذا دی مومنوں کو	اور	ایمان والیوں کو	پھر	نہ

چیز سے واقف ہے ۝۹ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی

يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِيۡقِ ۝۱۰ اِنَّ

يَتُوۡبُوۡا	فَلَهُمۡ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابُ	الۡحَرِيۡقِ	اِنَّ
توبہ کی	پس واسطے انکے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا	بیشک

ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا ۝۱۰ (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
نیچے ان کے	سے	بہتی ہیں	بہشتیں ہیں	واسطے ان کے	اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	لَشَدِيْدٌ	رَبِّكَ	بَطْشَ	اِنَّ	الْكَبِيْرُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	الْاَنْهٰرُ
بیشک وہ	البتہ سخت ہے	رب تیرے کا	پکڑنا	بیشک	بڑا	مراد پانا	یہ ہے	نہریں

رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱﴾ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ﴿۱۲﴾ وہی

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ

ذُو الْعَرْشِ	الْوَدُوْدُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ	وَ	وَيُعِيْدُ	يُبْدِئُ	هُوَ
صاحب عرش	دوستی کرنے والا	بخشنے والا	وہی ہے	اور	اور دوسری مرتبہ	پہلی مرتبہ	وہی کرتا ہے

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ﴿۱۳﴾ اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ عرش کا مالک بڑی

الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿۱۷﴾

الْجُنُوْدِ	حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ	يُرِيْدُ	لِّمَا	فَعَّالٌ	الْمَجِيْدُ
لشکروں کی	بات	آئی ہے تیرے پاس	کیا	چاہے	جو کچھ	کرنے والا ہے	بزرگ کا

شان والا ﴿۱۵﴾ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ﴿۱۶﴾ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ﴿۱۷﴾

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ

مِنْ	اللّٰهُ	وَّ	تَكْذِيْبٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ	ثَمُوْدَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	اللہ	اور	جھٹلانے کے ہیں	بیچ	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بلکہ	ثمود کی	اور	فرعون کے

(یعنی) فرعون اور ثمود کا ﴿۱۸﴾ لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں ﴿۱۹﴾ اور اللہ (بھی) اُن کو

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

مَّحْفُوْظٍ	لَوْحٍ	فِيْ	مَّجِيْدٌ	قُرْاٰنٌ	هُوَ	بَلْ	مُّحِيْطٌ	وَّرَآئِهِمْ
محفوظ کے	لوح	بیچ	بزرگ	قرآن ہے	وہ	بلکہ	گھیر رہا ہے	پیچھے ان کے

گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے ﴿۲۰﴾ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے ﴿۲۱﴾ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ﴿۲۲﴾

آية حمصية ۱۲

ع ۱ / ۲۲ / ۱۰

ایاتها ۱۷ ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم ہے آسمان کی	اور اندھیرے میں آنیوالے کی	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	اندھیرے میں آنیوالا	تارہ ہے	چمکنے والا

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ﴿۱﴾ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ﴿۲﴾ وہ تارا ہے چمکنے والا ﴿۳﴾

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جی	مگر	اوپر اسکے ہے	نگہبان	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	کس چیز سے	پیدا کیا گیا ہے

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ﴿۴﴾ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ﴿۵﴾

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا ہے	سے	پانی	اچھلنے والے	نکلتا ہے	سے	بیچ	پیٹھ کے	اور	بیچ چھاتی کے	بیشک وہ

وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ﴿۶﴾ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ﴿۷﴾ بیشک اللہ اس کے

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	قُوَّةٍ
اوپر	اسکے پھیر لانے کے	البتہ قادر ہے	جس دن	آزمائی جائیں گی	چھپی باتیں	پس نہ ہوگی	واسطے اسکے	کوئی	قوت

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ﴿۸﴾ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ﴿۹﴾ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	چکر مارنیوالے کی	اور	زمین	پھوٹ نکلنے والی کی

اس کا مددگار ہوگا ﴿۱۰﴾ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ﴿۱۱﴾ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ﴿۱۲﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا
بیشک یہ	بات	فیصلہ کرنیوالی ہے	اور	نہیں	وہ ہے	بے فائدہ	بیشک وہ	مکر کرتے ہیں	ایک مکر

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ﴿۱۳﴾ اور بیہودہ بات نہیں ﴿۱۴﴾ یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ﴿۱۵﴾

وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

وَّ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں بھی تدبیر کررہا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دے	کافروں کو	ڈھیل دے ان کو	تھوڑے دنوں

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ﴿۱۶﴾ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ﴿۱۷﴾

اٰیاتها ۱۹ — ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى	وَالَّذِيْ
پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بہت بلند کے	جس نے	پیدا کیا	پس تندرست کیا	اور جس نے

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ﴿۱﴾ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿۲﴾ اور جس

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً
ٹھہرادیا	پھر راہ دکھائی	اور	جس نے	نکالا	چارہ	پس کردیا اس کو	کوڑا

نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ﴿۳﴾ اور جس نے چارا اُگایا ﴿۴﴾ پھر اُس کو سیاہ رنگ کا

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى	اِلَّا	مَاشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
سیاہ	عنقریب پڑھائیں گے ہم تجھ کو	پس نہ	بھولے گا تو	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

کوڑا کر دیا ﴿۵﴾ ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی

الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى (۷) وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (۸) فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
پکارنے کو	اور	جو	چھپاتا ہے	اور	سہج سہج پہنچائیں گے ہم تجھ کو	آسانی تک	پس نصیحت کر	اگر	نفع دے

جانتا ہے اور چھپی کو بھی (۷) ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۸) سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع

الذِّكْرٰى (۹) سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى (۱۰) وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (۱۱)

الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى
نصیحت تیری	البتہ نصیحت پکڑے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	پہلوتہی کریگا اس سے	بہت ہی بد بخت

(ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو (۹) جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (۱۰) اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا (۱۱)

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى (۱۲) ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى (۱۳)

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیئے گا

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا (۱۲) پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا (۱۳)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (۱۴) وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (۱۵) بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى	بَلْ
تحقیق	بامراد ہوا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	رب اپنے کا	پس نماز پڑھ	بلکہ

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (۱۴) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا (۱۵) مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۱۶) وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى (۱۷) اِنَّ هٰذَا

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اِنَّ	هٰذَا
اختیار کرتے ہو	زندگانی	دنیا کی کو	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	بہت باقی رہنے والی	بیشک	یہ

تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (۱۷) یہی بات

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (۱۸) صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى (۱۹)

لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
البتہ بیچ	صحیفوں	پہلوں کے ہے	صحیفے	ابراہیم کے	اور	موسیٰ کے

پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (۱۸) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

ع ۱ ۱۹ ۱۲

آیاتھا ۲۶ — ۸۸ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

خَاشِعَةٌ	يَّوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	الْغَاشِيَةِ	حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ
ذلیل ہونیوالے ہیں	اس دن	کتنے منہ	ڈھانک لینے والی کی	خبر	آئی ہے تیرے پاس	کیا

بھلاتم کوڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ ﴿۱﴾ اُس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ﴿۲﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾

اٰنِيَةٍ	عَيْنٍ	مِنْ	تُسْقٰى	حَامِيَةً	نَارًا	تَصْلٰى	نَّاصِبَةٌ	عَامِلَةٌ
کھولتے ہوئے	چشمے	سے	پلائے جائیں گے	جلتی میں	آگ	داخل ہونگے	محنت کرنیوالے	عمل کرنیوالے

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ﴿۳﴾ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ﴿۴﴾ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا اُن کو پانی پلایا جائے گا ﴿۵﴾

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ

مِنْ	يُغْنِيْ	لَا	وَ	يُسْمِنُ	لَّا	ضَرِيْعٍ	مِنْ	اِلَّا	طَعَامٌ	لَهُمْ	لَيْسَ
سے	کفایت کرتا ہے	نہ	اور	موٹا کرتا ہے	نہیں	کانٹوں	سے	مگر	کھانا	واسطے انکے	نہیں

اور خاردار جھاڑ کے سوا اُن کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہو گا) ﴿۶﴾ جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ

جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ

جَنَّةٍ	فِيْ	رَاضِيَةٌ	لِّسَعْيِهَا	نَّاعِمَةٌ	يَّوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	جُوْعٍ
بہشت	بیچ	راضی ہیں	سعی اپنی سے	نعمتوں میں ہوں گے	اس دن	کتنے منہ	بھوک

کام آئے ﴿۷﴾ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ﴿۸﴾ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ﴿۹﴾ بہشت بریں

عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

وقف لازم

سُرُرٌ	فِيْهَا	جَارِيَةٌ	عَيْنٌ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	تَسْمَعُ	لَّا	عَالِيَةٍ
تخت ہیں	بیچ اس کے	بہتا ہے	ایک چشمہ ہے	بیچ اس کے	بکواس	بیچ اس کے	سنتے	نہیں	بلند کے

میں ﴿۱۰﴾ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ﴿۱۱﴾ اُس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ﴿۱۲﴾ وہاں تخت ہوں گے

مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾

مَّرْفُوْعَةٌ	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	رکھے ہوئے	اور	غالیچے	برابر بچھے ہوئے

اُونچے بچھے ہوئے ﴿۱۳﴾ اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے ﴿۱۵﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة وَاِلَى

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	اِلَى
اور	مسندیں ہیں	بچھائی ہوئیں	کیا پس نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیوں کر	پیدا کیے گئے ہیں	اور	طرف

اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ﴿۱۶﴾ یہ لوگ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ اور آسمان

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَاِلَى

السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَاِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	اِلَى
آسمان کی	کیوں کر	بلند کیا گیا ہے	اور طرف	پہاڑوں کے	کیوں کر	نصب کیے گئے ہیں	اور	طرف

کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ﴿۱۸﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں ﴿۱۹﴾ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ ط لَسْتَ

الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ
زمین کے	کیوں کر	بچھائی گئی ہے	پس نصیحت کر	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	نصیحت کرنے والا ہے	نہیں تو

زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے ﴿۲۰﴾ تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿۲۱﴾ تم ان

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ
اوپر ان کے	داروغہ	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	پس عذاب کریگا اس کو	اللہ	عذاب

پر داروغہ نہیں ہو ﴿۲۲﴾ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿۲۳﴾ تو اللہ اس کو بڑا عذاب

الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع

الْاَكْبَرَ	اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بڑا	بیشک	طرف ہماری ہے	پھر آنا ان کا	پھر	بیشک	اوپر ہمارے ہے	حساب ان کا

دے گا ﴿۲۴﴾ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر ہم ہی کو اُن سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

ع ۲۶ ۱۳ النصف

ایاتھا ۳۰ — ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَّالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ	هَلْ
قسم ہے فجر کی	اور راتوں	دس کی	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلنے لگے	کیا

فجر کی قسم ﴿۱﴾ اور دس راتوں کی ﴿۲﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿۳﴾ اور رات کی جب جانے لگے ﴿۴﴾ (اور) بیشک

فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ

فِيْ	ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ	حِجْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	اِرَمَ
بیچ	اس کے	قسم ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا نہ	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ عاد	ارم

چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ﴿۵﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ﴿۶﴾

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
ستونوں والے کے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	مانند ان کے	بیچ	شہروں کے	اور	ثمود کے	جنہوں نے	تراشا تھا

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ﴿۷﴾ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ﴿۸﴾ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادیٔ (قریٰ) میں

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي	الْبِلَادِ
پتھروں کو	بیچ وادی کے	اور	فرعون	میخوں والے کے	یہ لوگ سب جنہوں نے	سرکشی کی	بیچ	شہروں کے

پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ﴿۹﴾ اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ﴿۱۰﴾ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ﴿۱۱﴾

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ

فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	اِنَّ
پس زیادہ کیا	بیچ ان کے	فساد	پس ڈالا	اوپر ان کے	پروردگار تیرے نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ﴿۱۲﴾ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ﴿۱۳﴾ بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ
پروردگار تیرا	البتہ بیچ گھات کے ہے	سو جو	انسان ہے	جب	آزماتا ہے اس کو	رب اس کا	پس عزت دیتا ہے اسکو

تمہارا پروردگار تاک میں ہے ﴿۱۴﴾ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے کہ اُسے عزت دیتا

وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَ	نَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ	وَ	اَمَّآ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	پس کہتا ہے	رب میرے نے	عزت دی مجھ کو	اور	سو	جب	آزماتا ہے اس کو	پس تنگ کر دیتا ہے	اوپر اسکے

اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ﴿۱۵﴾ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اُس پر

رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
رزق اس کا	پس کہتا ہے	رب میرے نے	ذلیل کیا مجھ کو	ہرگز یوں نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو

روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ﴿۱۶﴾ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ﴿۱۷﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا
اور	نہیں	رغبت کرتے تم	اوپر	کھلانے	فقیر کے	اور	کھاتے ہو تم	میراث کو	کھانا	پے در پے

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ﴿۱۸﴾ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ

وَّ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَّ	جَآءَ
اور	تم دوست رکھتے ہو	مال کو	دوست رکھنا	بہت	ہرگز نہیں یوں	جس وقت	توڑی جائیگی	زمین	ریزہ	ریزہ	اور	آئے گا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ﴿۲۱﴾ اور تمہارا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
پروردگار تیرا	اور	فرشتے	صف	باندھ کر	اور لائی جائے گی	اس دن	دوزخ	اس دن

پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے ﴿۲۲﴾ اور دوزخ اُس دن حاضر کی جائے گی تو انسان

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ

يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	قَدَّمْتُ
نصیحت پکڑے گا	آدمی	اور کہاں ہیں	اس کو	نصیحت پکڑنا	کہے گا	اے کاش کہ	میں پہلے بھیج لیتا

اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ (سے) اُسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟) ﴿٢٣﴾ کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے

لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

لِحَيَاتِىْ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ	وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ
واسطے زندگانی اپنی کے	پس اس دن	نہ	عذاب کرے گا	عذاب اس کا سا	کوئی	اور	نہ	قید کرے گا	قید کرنا اسکا سا

کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿٢٤﴾ تو اُس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا ﴿٢٥﴾ اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

اَحَدٌ	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	ارْجِعِىْٓ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
کوئی	اے	جان	آرام پکڑنے والی	پھرجا	طرف	اپنے رب کی	خوش ہے

جکڑے گا ﴿٢٦﴾ اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل ﴿٢٧﴾ تو اس سے راضی وہ تجھ

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾

مَّرْضِيَّةً	فَادْخُلِىْ	فِىْ	عِبٰدِىْ	وَادْخُلِىْ	جَنَّتِىْ
تو پسند کی گئی	پس داخل ہو	بیچ	بندوں میرے کے	اور داخل ہو	میری بہشت میں

سے راضی ﴿٢٨﴾ تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا ﴿٢٩﴾ اور میری بہشت میں داخل ہو جا ﴿٣٠﴾

ع ١٤

اٰیاتها ٢٠ — ٩٠ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ٣٥ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ	وَوَالِدٍ	وَّمَا	وَلَدَ
قسم کھاتا ہوں میں	اس	شہر کی	اور	تو	داخل ہونیوالا ہے	بیچ اس	شہر کے	اور قسم ہے جنانیوالے کی	اور جس کو	جنا

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم ﴿١﴾ اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو ﴿٢﴾ اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم ﴿٣﴾

وقف لازم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ
البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی	بیچ	محنت کے	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اوپر اس کے	کوئی

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ﴿۴﴾ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ﴿۵﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ

يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ	اَحَدٌ	اَلَمْ
کہتا ہے	خرچ کیا میں نے	مال	تہہ بہ تہہ	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہیں

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ﴿۶﴾ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ﴿۷﴾ بھلا

نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ	وَلِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ	وَ	هَدَيْنٰهُ	النَّجْدَيْنِ
کیں ہم نے	واسطے اسکے	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی ہم نے اس کو	دو راہیں

ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ﴿۸﴾ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیے) ﴿۹﴾ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیے ﴿۱۰﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ

فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوْ
پس نہیں	دھمک سکا وہ	گھاٹی پر	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	گھاٹی	چھڑا دینا	گردن کا	یا

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ﴿۱۱﴾ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿۱۲﴾ کسی (کی) گردن کا چھڑانا ﴿۱۳﴾ یا

اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا

اِطْعٰمٌ	فِيْ	يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	اَوْ	مِسْكِيْنًا
کھانا کھلانا	بیچ	دن	بھوک والے کے	یتیم	قرابت والے کو	یا	فقیر

بھوک کے دن کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾ یتیم رشتہ دار کو ﴿۱۵﴾ یا فقیر

ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

ذَا مَتْرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
خاک نشین کو	پھر	ہوا	سے	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

خاکسار کو ﴿۱۶﴾ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	الْمَيْمَنَةِ	اَصْحٰبُ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمَرْحَمَةِ	تَوَاصَوْا	وَ
جو لوگ کہ	اور	یمین کے	اصحاب	یہ لوگ ہیں	ساتھ رحم کرنے کے	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	اور

کرنے کی وصیت کرتے رہے ﴿۱۷﴾ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں ﴿۱۸﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

مُّؤْصَدَةٌ	نَارٌ	عَلَيْهِمْ	الْمَشْئَمَةِ	اَصْحٰبُ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا
بند کی ہوئی	آگ ہے	اوپر ان کے	شامت کے	لوگ	یہ ہیں	ساتھ نشانیوں ہماری کے	کافر ہوئے

ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے ﴿۲۰﴾

ایاتها ۱۵ — ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

اِذَا	النَّهَارِ	وَ	تَلٰهَا	اِذَا	الْقَمَرِ	وَ	ضُحٰهَا	وَ	وَالشَّمْسِ
جب	دن کی	اور	پیچھے آئے اس کے	جب	چاند کی	اور	اس کی دھوپ کی	اور	قسم ہے سورج کی

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ﴿۱﴾ اور چاند کی جب اُس کے پیچھے نکلے ﴿۲﴾ اور دن کی جب

جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾

بَنٰهَا	مَا	وَ	وَالسَّمَآءِ	يَغْشٰهَا	اِذَا	الَّيْلِ	وَ	جَلّٰهَا
بنایا اس کو	اس ذات کی کہ	اور	اور آسمان کی	ڈھانک لے اس کو	جب	رات کی	اور	ظاہر کرے اس کو

اُسے چمکا دے ﴿۳﴾ اور رات کی جب اسے چھپا لے ﴿۴﴾ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ﴿۵﴾

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا

فَاَلْهَمَهَا	سَوّٰهَا	مَا	وَّ	نَفْسٍ	وَ	طَحٰهَا	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ
پس جی میں ڈالی اسکے	تندرست کیا اسکو	جس نے	اور	جان کی	اور	پھیلایا ہے اسے	جس نے	اور	اور قسم ہے زمین کی

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ﴿۶﴾ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ﴿۷﴾ پھر اس کو بدکاری (سے

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ

فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ	قَدْ خَابَ	مَنْ
بدکاری اس کی	اور	پرہیزگاری اس کی	تحقیق	مراد کو پہنچا	جس نے	پاک کیا اس کو	اور	تحقیق نامراد ہوا	جس نے

بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۝۸ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ۝۹ اور جس نے اسے خاک میں

دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

دَسّٰىهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
گاڑ دیا اس کو	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب سرکشی اپنی کے	جب	اٹھا	بڑا بدبخت ان کا

ملایا وہ خسارے میں رہا ۝۱۰ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ۝۱۱ جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا ۝۱۲

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
پس کہا تھا	واسطے انکے	پیغمبر	اللہ کے نے	یہ اونٹنی	اللہ کی ہے	اور	اسکے پانی پلانے کو	پس جھٹلایا اس کو	پس کاٹے پاؤں اسکے

تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے اُن سے کہا کہ اللہ کی اُونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ۝۱۳ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اُونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

ع ۱ ۱۵ ۱۶

فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا
پس ہلاکی ڈالی	اوپر ان کے	انکے رب نے	انکے گناہوں کے بسبب	پس برابر کردیا انکو	اور	نہیں	ڈرا	پچھاڑی انکی سے

تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ۝۱۴ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ۝۱۵

ایاتها ۲۱ — ۹۲ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى	وَالنَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے رات کی	جب	ڈھانک لے	اور دن کی	جب	روشن ہو	اور	اسکی جس نے	پیدا کیا	مرد کو

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے ۝۱ اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے ۝۲ اور اُس (ذات) کی قسم جس نے نر

وَالْاُنْثٰۤی ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰی ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ﴿۵﴾

وَالْاُنْثٰۤی	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰی	فَاَمَّا مَنْ	اَعْطٰی	وَاتَّقٰی
اور عورت کو	بیشک	سعی تمہاری	البتہ مختلف ہے	سو جس نے	دیا	اور پرہیزگاری کی

اور مادہ پیدا کیے ﴿۳﴾ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ﴿۴﴾ تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

وَ	صَدَّقَ	بِالْحُسْنٰی	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰی	وَ	اَمَّا مَنْ	بَخِلَ
اور	سچ مانا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو	واسطے آسانی کے	اور	جس نے	بخیلی کی

اور نیک بات کو سچ جانا ﴿۶﴾ اُس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ﴿۷﴾ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰی ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ﴿۱۰﴾

وَاسْتَغْنٰی	وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنٰی	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰی
اور بے پروائی کی	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کریں ہم اس کو	واسطے سختی کے

اور بے پروا بنا رہا ﴿۸﴾ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ﴿۹﴾ اُسے سختی میں پہنچائیں گے ﴿۱۰﴾

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰی ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗۤ	اِذَا	تَرَدّٰی	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰی	وَ	اِنَّ	لَنَا
اور	نہ	کفایت کریگا	اس کو	مال اس کا	جب	گرے گا نیچے	بیشک	اوپر ہمارے ہے	البتہ راہ دکھانا	اور	بیشک	واسطے ہمارے ہے

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ﴿۱۲﴾ اور آخرت

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا

لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰی	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰی	لَا	يَصْلٰىهَاۤ	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	پس ڈرایا میں نے تم کو	آگ سے	شعلہ مارتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ﴿۱۳﴾ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ﴿۱۴﴾ اس میں وہی داخل ہوگا

الْاَشْقَی ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ﴿۱۷﴾

الْاَشْقَی	الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰی	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَی
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور البتہ ایک طرف کیا جائیگا اس سے	بڑا پرہیزگار

جو بڑا بدبخت ہے ﴿۱۵﴾ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا ﴿۱۷﴾

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

نِّعْمَةٍ	مِنْ	عِنْدَهٗ	لِاَحَدٍ	وَمَا	یَتَزَكّٰی	مَالَهٗ	یُؤْتِیْ	الَّذِیْ
نعمت	سے	نزدیک اس کے	واسطے کسی کے	اور نہیں	وہ پاک ہوتا ہے	مال اپنا	دیتا ہے	وہ جو

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ﴿۱۸﴾ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا

تُجْزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

یَرْضٰی	لَسَوْفَ	وَ	الْاَعْلٰی	رَبِّهٖ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُجْزٰۤی
راضی ہوگا	البتہ عنقریب	اور	بلند کے	پروردگار اپنے	رضامندی	واسطے چاہنے	مگر	بدلہ دیا جائے

وہ بدلہ اُتارتا ہے ﴿۱۹﴾ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ﴿۲۰﴾ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

آیاتها ۱۱ — ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّیَّةٌ ۱۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾

قَلٰی	مَا	وَ	رَبُّكَ	وَدَّعَكَ	مَا	سَجٰی	اِذَا	الَّیْلِ	وَ	وَالضُّحٰی
بیزار ہوا	نہ	اور	تیرے رب نے	چھوڑ دیا تجھ کو	نہیں	چھا جائے	جب	رات کی	اور	قسم ہے دن چڑھے کی

آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿۱﴾ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿۲﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	یُعْطِیْكَ	لَسَوْفَ	وَ	الْاُوْلٰی	مِنَ	لَّكَ	خَیْرٌ	لَلْاٰخِرَةُ	وَ
تیرا رب	دے گا تجھ کو	البتہ جلد	اور	پہلی حالت	سے	واسطے تیرے	بہتر ہے	البتہ پچھلی حالت	اور

اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

ضَآلًّا	وَوَجَدَكَ	فَاٰوٰی	یَتِیْمًا	یَجِدْكَ	اَلَمْ	فَتَرْضٰی
متلاشی	اور پایا تجھ کو	پس جگہ دی	یتیم	پایا تجھ کو	کیا نہیں	پس تو راضی ہوگا

کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی) ﴿۶﴾ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩

فَهَدٰى	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
پس راہ دکھائی	اور	پایا تجھ کو	بے مال	پس مالدار کر دیا	پس جو	یتیم ہو	پس مت	دبا

سیدھا رستہ دکھایا (۷) اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (۸) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (۹)

ع ۱۱ / ۱۸

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ	اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	جو	مانگنے والا ہو	پس مت	جھڑک	اور	جو	نعمت	تیرے پروردگار کی ہے	پس بیان کر

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (۱۰) اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (۱۱)

اٰیاتها ۸ — ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ
کیا نہ	کھول دیا ہم نے	واسطے تیرے	سینہ تیرا	اور	اتار رکھا ہم نے	تجھ سے	بوجھ تیرا	جس نے	توڑی تھی

(اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) (۱) اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا (۲) جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ

ظَهْرَكَ	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ
کمر تیری	اور	بلند کیا ہم نے	واسطے تیرے	ذکر تیرا	پس بیشک	ساتھ	سختی کے	آسانی ہے	بیشک	ساتھ

رکھی تھی (۳) اور تمہارا ذکر بلند کیا (۴) ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۵) (اور) بیشک

ع ۸ / ۱۹

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَاِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ	وَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
تنگی کے	آسانی ہے	پس جب	فارغ ہو تو	پس محنت کر	اور	طرف	اپنے پروردگار کے	رغبت کر

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۶) تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوجایا کرو (۸)

ایاتھا ۸ — ۹۵ سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ ۲۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَ الزَّیْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَ طُوْرِ سِیْنِیْنَ ﴿۲﴾ وَ ھٰذَا الْبَلَدِ

وَالتِّیْنِ	وَ	الزَّیْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ سِیْنِیْنَ	وَ	ھٰذَا	الْبَلَدِ
قسم ہے انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور سینین کی	اور	اس	شہر

انجیر کی قسم اور زیتون کی ﴿۱﴾ اور طور سینین کی ﴿۲﴾ اور اس امن والے

الْاَمِیْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾

الْاَمِیْنِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِیْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِیْمٍ
امن والے کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	بیچ	اچھی	ترکیب کے

شہر کی ﴿۳﴾ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ﴿۴﴾

ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ثُمَّ	رَدَدْنٰہُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِیْنَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پھر	پھیر دیا ہم نے اس کو	نیچے	سب نیچوں کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ﴿۵﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ

الصّٰلِحٰتِ	فَلَھُمْ	اَجْرٌ	غَیْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	یُکَذِّبُکَ
اچھے	پس واسطے ان کے	ثواب ہے	نہ	کاٹا گیا	پس کیا چیز	جھٹلاتی ہے تجھ کو

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۶﴾ تو (اے آدم زاد) پھر تو

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸﴾

بَعْدُ	بِالدِّیْنِ	اَلَیْسَ	اللّٰہُ	بِاَحْکَمِ	الْحٰکِمِیْنَ
پیچھے اس کے	بیچ جزا کے	کیا نہیں	اللہ	خوب حکم کرنے والا	سب حکم کرنے والوں سے

جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ﴿۷﴾ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ﴿۸﴾

ع ۸ / ۲۰

اٰیاتها ۱۹ — ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	آدمی کو	سے	جمے ہوئے لہو	پڑھ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ۝١ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۝٢ پڑھو

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥

وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ
اور	پروردگار تیرا	بہت کرم والا ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ قلم کے	سکھایا	آدمی کو	جو کچھ نہیں	جانتا تھا

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۝٣ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۝٤ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۝٥

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
ہرگز یوں نہیں	بیشک	آدمی	البتہ سرکشی کرتا ہے	اس سے کہ	دیکھتا ہے اپنے تئیں	بے پروا	بیشک	طرف	رب تیرے کی ہے

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ۝٦ جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے ۝٧ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف

الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠ اَرَءَيْتَ

الرُّجْعٰى	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ
پھر جانا	کیا دیکھا تو نے	اس کو جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	نماز پڑھتا ہے	کیا دیکھا تو نے

لوٹ کر جانا ہے ۝٨ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۝٩ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ۝١٠ بھلا دیکھو

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ
اگر	ہو وہ	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم کرے	ساتھ پرہیزگاری کے	کیا دیکھا تو نے	یہ کہ	جھٹلایا

تو اگر یہ راہ راست پر ہو ۝١١ یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ۝١٢ اور دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا

وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ ۵ لَنَسْفَعًا

وَ	تَوَلّٰی	اَلَمْ	یَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰہَ	یَرٰی	کَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	یَنْتَہِ	لَنَسْفَعًا
اور	منہ پھیرا	کیا نہیں	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ	دیکھتا ہے	ہرگز نہیں یوں	اگر	نہ	باز رہے گا	البتہ گھسیٹیں گے ہم اسکو

اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ﴿۱۳﴾ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر

بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ ﴿۱۷﴾

بِالنَّاصِیَۃِ	نَاصِیَۃٍ	کَاذِبَۃٍ	خَاطِئَۃٍ	فَلْیَدْعُ	نَادِیَہٗ
ساتھ پیشانی کے	وہ پیشانی کہ	جھوٹی ہے	خطاکار	پس چاہیے کہ بلائے	مجلس اپنی کو

گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال ﴿۱۶﴾ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ ﴿۱۸﴾ کَلَّا ؕ لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ السجدۃ

ع ۱۹/۲۱ السجدۃ ۱۳

سَنَدْعُ	الزَّبَانِیَۃَ	کَلَّا	لَا	تُطِعْہُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ
جلدی ہم بلائیں گے	پیادے سیاست کرنے کو	ہرگز یوں نہیں	مت	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور نزدیک ہو

ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ﴿۱۸﴾ دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قربِ (اللہ) حاصل کرتے رہنا ﴿۱۹﴾

اٰیاتہا ۵ ۹۷ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ ۲۵ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَیْلَۃُ

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰہُ	فِیْ	لَیْلَۃِ	الْقَدْرِ	وَ	مَآ	اَدْرٰکَ	مَا	لَیْلَۃُ	الْقَدْرِ	لَیْلَۃُ
بیشک	نازل کیا ہم نے اسکو	بیچ	رات	قدر کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی	رات

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾ شب قدر

الْقَدْرِ ۵ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْقَدْرِ	خَیْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَہْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِکَۃُ	وَ	الرُّوْحُ	فِیْہَا	بِاِذْنِ
قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	بیچ اس کے	ساتھ حکم

ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے

رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

الْفَجْرِ	مَطْلَعِ	حَتّٰى	هِيَ	سَلٰمٌ	اَمْرٍ	مِنْ كُلِّ	رَبِّهِمْ
فجر	طلوع ہو	یہاں تک کہ	وہ رات	امان ہے	کام پر	ہر	اپنے پروردگار کے

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں﴿۴﴾ یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے﴿۵﴾

ایاتها ۸ — ۹۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى

حَتّٰى	مُنْفَكِّيْنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْكِتٰبِ	اَهْلِ	مِنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَكُنِ	لَمْ
یہاں تک کہ	باز رہنے والے	مشرک	اور	کتاب	اہل	سے	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	تھے	نہ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ اُن کے پاس

تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيْهَا

فِيْهَا	مُّطَهَّرَةً	صُحُفًا	يَتْلُوْا	اللّٰهِ	مِّنَ	رَسُوْلٌ	الْبَيِّنَةُ	تَاْتِيَهُمُ
بیچ اس کے	پاکیزہ	صحیفہ	پڑھتا ہو	اللہ کی کہ	طرف سے	پیغمبر	دلیل روشن	آئے انکے پاس

کھلی دلیل (نہ) آتی﴿۱﴾ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں﴿۲﴾ جن میں مستحکم

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

مَا	مِنْ بَعْدِ	اِلَّا	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	تَفَرَّقَ	مَا	وَ	قَيِّمَةٌ	كُتُبٌ
کہ	پیچھے اس کے	مگر	کتاب	دیئے گئے تھے	وہ لوگ کہ	متفرق ہوئے	نہ	اور	ثابت رکھنے والی	کتابیں ہیں

(آیتیں) لکھی ہوئی ہیں﴿۳﴾ اور اہلِ کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیلِ واضح کے آنے

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	لِيَعْبُدُوا	اِلَّا	اُمِرُوْٓا	مَآ	وَ	الْبَيِّنَةُ	جَآءَتْهُمُ
واسطے اسکے	خالص کرکر	اللہ کی	یہ کہ عبادت کریں	مگر	حکم کیے گئے	نہیں	اور	دلیل ظاہر	آئی ان کے پاس

کے بعد (ہوئے ہیں)﴿۴﴾ اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت

الدِّیْنَ ۵ۙ حُنَفَآءَ وَ یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوا الزَّکٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِیْنُ

الدِّیْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	یُقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	یُؤْتُوا	الزَّکٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِیْنُ
دین کو	ابراہیم حنیف کی راہ پر	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ	اور یہ ہے	دین

کریں (اور یک سو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین

الْقَیِّمَةِ ۵ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ

الْقَیِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِیْنَ	فِیْ	نَارِ
قائم رہنے والے لوگوں کا	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور	مشرک ہیں	بیچ	آگ

ہے ۵ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور)

جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ۶ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِیَّةِ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
دوزخ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	بدتر	خلق کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ۶ اور جو لوگ ایمان

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۷ؕ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَیْرُ	الْبَرِیَّةِ	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ
اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	وہ ہیں	بہتر	خلق کے	بدلہ ان کا ہے	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۷ اُن کا صلہ اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ

رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اَبَدًا
انکے پروردگار کے	بہشتیں	ہمیش رہنے کی	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ

کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۸ؑ

ع ۸/۲۳

رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِیَ	رَبَّهٗ
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	یہ	واسطے اسکے ہے کہ	ڈرتا ہے	اپنے پروردگار سے

اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۸

اٰیاتھا ٨ ٩٩ سُوْرَۃُ الزَّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ٩٣ رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿١﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جس وقت	ہلائی جائے گی	زمین	بھونچال اپنے سے	اور	نکال ڈالے گی	زمین

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ﴿١﴾ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے

اَثْقَالَهَا ۙ﴿٢﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿٣﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَا لَهَا	یَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
بوجھ اپنے	اور	کہے گا	آدمی	کیا ہوا اس کو	اس دن	کہے گی زمین

گی ﴿٢﴾ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ﴿٣﴾ اس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَهَا ۙ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا ؕ﴿٥﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰی	لَهَا	یَوْمَئِذٍ	یَّصْدُرُ	النَّاسُ
باتیں اپنی	بسبب اسکے کہ	تیرے پروردگار نے	حکم بھیجا	اس کو	اس دن	پھر آویں	لوگ

بیان کردے گی ﴿٤﴾ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ﴿٥﴾ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

اَشْتَاتًا ۙ۵ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿٦﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اَشْتَاتًا	لِّیُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	یَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
متفرق	تا کہ دکھلائے جائیں	اعمال ان کے	پس جو کوئی	کرے گا	برابر	بھنگے کے

تا کہ اُن کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں ﴿٦﴾ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَیْرًا یَّرَهٗ ؕ﴿٧﴾ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع

خَیْرًا	یَّرَهٗ	وَ	مَنْ	یَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	یَّرَهٗ
بھلائی	دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	برابر	بھنگے کے	برائی	دیکھ لے گا اسکو

وہ اس کو دیکھ لے گا ﴿٧﴾ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ﴿٨﴾

ایاتھا ۱۱ — ۱۰۰ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِیْرٰتِ

وَالْعٰدِیٰتِ	ضَبْحًا	فَالْمُوْرِیٰتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِیْرٰتِ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر غارت ڈالنے والوں کی

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اُٹھتے ہیں ۝۱ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۝۲ پھر صبح کو

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ

صُبْحًا	فَاَثَرْنَ	بِہٖ	نَقْعًا	فَوَسَطْنَ	بِہٖ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کو	پس اٹھاتے ہیں	ساتھ اس کے	غبار	پس گھس جاتے ہیں	ساتھ اس کے	فوج میں	بیشک

چھاپا مارتے ہیں ۝۳ پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں ۝۴ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ۝۵ کہ انسان

الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَھِیْدٌ ۝۷ وَ اِنَّہٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّہٖ	لَکَنُوْدٌ	وَ	اِنَّہٗ	عَلٰی	ذٰلِکَ	لَشَھِیْدٌ	وَاِنَّہٗ
آدمی	واسطے اپنے رب کے	البتہ ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	البتہ شاہد ہے	اور وہ

اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۝۶ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۝۷ وہ تو مال کی

لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹

لِحُبِّ	الْخَیْرِ	لَشَدِیْدٌ	اَفَلَا	یَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِی	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	البتہ سخت ہے	کیا پس نہیں	جانتا	جب	اٹھایا جائے گا	جو کچھ	بیچ	قبروں کے ہے

سخت محبت کرنے والا ہے ۝۸ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے ۝۹

وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّھُمْ بِھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِی	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّھُمْ	بِھِمْ	یَوْمَئِذٍ	لَّخَبِیْرٌ
اور	حاصل کیا جائے گا	جو کچھ	بیچ	سینوں کے ہے	بیشک	ان کا پروردگار	ساتھ ان کے	اس دن	البتہ خبردار ہے

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیے جائیں گے ۝۱۰ بیشک اُن کا پروردگار اس روز اُن سے خوب واقف ہوگا ۝۱۱

ع ۱/۱۱ ۲۵

اٰیاتہا ۱۱ ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

الْقَارِعَةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	وَ	الْقَارِعَةُ	مَا	اَلْقَارِعَةُ
ٹھوکنے والی	کیا ہے	سمجھا تو	کیا	اور	ٹھوکنے والی	کیا ہے	ٹھوکنے والی

کھڑکھڑانے والی ۝۱ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۝۲ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۝۳

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ

الْجِبَالُ	تَكُوْنُ	وَ	الْمَبْثُوْثِ	كَالْفَرَاشِ	النَّاسُ	يَكُوْنُ	يَوْمَ
پہاڑ	ہو جائیں گے	اور	پراگندہ کے	مانند ٹڈیوں	آدمی	ہو جائیں گے	جس دن

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ۝۴ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ

فِيْ	فَهُوَ	مَوَازِيْنُهٗ	ثَقُلَتْ	فَاَمَّا مَنْ	الْمَنْفُوْشِ	كَالْعِهْنِ
بیچ	پس وہ	تول اس کی	بھاری ہوئی	جس کی	دھنی ہوئی کے	مانند پشم

جیسے دُھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون ۝۵ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ۝۶ وہ دل پسند

عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ

فَاُمُّهٗ	مَوَازِيْنُهٗ	خَفَّتْ	اَمَّا مَنْ	وَ	رَّاضِيَةٍ	عِيْشَةٍ
پس جگہ اس کی	تول اس کی	ہلکی ہوئی	جس کی	اور	خوش کے	زندگانی

عیش میں ہو گا ۝۷ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ۝۸ اس کا مرجع

هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱ ع ۱۱/۲۶

حَامِيَةٌ	نَارٌ	مَاهِيَهْ	اَدْرٰىكَ	وَمَآ	هَاوِيَةٌ
دہکتی ہوئی	آگ ہے	کیا ہے وہ	خبر ہے تجھ کو	اور کیا	ہاویہ ہے

ہاویہ ہے ۝۹ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ۝۱۰ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ۝۱۱

آیاتہا ۸ — ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا تم کو	چاہ بہتات کی نے	یہاں تک کہ	ملو تم	قبروں سے	ہرگز نہیں یوں	البتہ	جانو گے تم	پھر	ہرگز نہیں یوں

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ﴿۱﴾ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ﴿۲﴾ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ پھر

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ
عنقریب	جان لو گے تم	ہرگز نہیں یوں	کاش کہ	جانو تم	جاننا	یقین کا	البتہ دیکھو گے تم	دوزخ کو

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۴﴾ دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے) ﴿۵﴾ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ﴿۶﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

ع ۸ / ۲۷

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ	الْيَقِيْنِ	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيْمِ
پھر	البتہ دیکھو گے تم اس کو	دیکھنا	یقین کا	پھر	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس دن	سے	نعمتوں

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا) ﴿۷﴾ پھر اُس روز تم سے (شکرِ) نعمت کے بارے میں پُرسش ہوگی؟ ﴿۸﴾

آیاتہا ۳ — ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے عصر کی	بیشک	آدمی	البتہ بیچ	ٹوٹے کے ہے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

عصر کی قسم ﴿۱﴾ کہ انسان نقصان میں ہے ﴿۲﴾ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ ع

بِالصَّبْرِ	تَوَاصَوْا	وَ	بِالْحَقِّ	تَوَاصَوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ
ساتھ صبر کے	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	اور	ساتھ حق کے	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	اور	اچھے

کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ﴿٣﴾

ایاتھا ٩ — ١٠٤ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ٣٢ — رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ﴿١﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ﴿٢﴾

وَّعَدَّدَہٗ	مَالًا	جَمَعَ	الَّذِیْ	لُّمَزَۃِ	ھُمَزَۃٍ	لِّکُلِّ	وَیْلٌ
اور گنا اس کو	مال	اکٹھا کیا	جس نے	غیبت کرنیوالے کے	طعنہ دینے والے	واسطے ہر	خرابی ہے

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ﴿١﴾ جو مال جمع کرتا اور اُس کو گن گن کر رکھتا ہے ﴿٢﴾

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخْلَدَہٗ ﴿٣﴾ کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ ﴿٤﴾

الْحُطَمَۃِ	فِی	لَیُنْۢبَذَنَّ	کَلَّا	اَخْلَدَہٗ	مَالَہٗۤ	اَنَّ	یَحْسَبُ
حطمہ کے	بیچ	البتہ ڈالے جائیں گے	ہرگز نہیں یوں	ہمیشہ رہے گا	مال اس کا	یہ کہ	جانتا ہے

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ﴿٣﴾ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا ﴿٤﴾

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْحُطَمَۃُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ﴿٦﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

تَطَّلِعُ	الَّتِیْ	الْمُوْقَدَۃُ	اللّٰہِ	نَارُ	الْحُطَمَۃُ	مَا	اَدْرٰىکَ	وَمَآ
چڑھ آتی ہے	وہ جو	سلگائی ہوئی	اللہ کی	آگ ہے	حطمہ	کیا ہے	جانے تو	اور کیا

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ﴿٥﴾ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ﴿٦﴾ جو دلوں پر جا

عَلَی الْاَفْـِٕدَۃِ ﴿٧﴾ اِنَّھَا عَلَیْھِمْ مُّؤْصَدَۃٌ ﴿٨﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ﴿٩﴾ ع

مُّمَدَّدَۃٍ	عَمَدٍ	فِیْ	مُّؤْصَدَۃٌ	عَلَیْھِمْ	اِنَّھَا	الْاَفْـِٕدَۃِ	عَلَی
کھچے ہوؤں کے	ستونوں	بیچ	بند کردی گئی ہے	اوپر ان کے	بیشک وہ	دلوں کے	اوپر

لپٹے گی ﴿٧﴾ (اور) وہ اس میں بند کر دیے جائیں گے ﴿٨﴾ یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ﴿٩﴾

ایاتها ۵	۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹	رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ اصحاب	فیل کے	کیا نہیں	کر دیا	ان کے مکر کو

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۝۱ کیا اُن کا داؤں غلط

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ

فِيْ	تَضْلِيْلٍ	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْهِمْ
بیچ	گمراہی کے	اور	بھیجے	اوپر ان کے	پرند جانور	ٹکڑیاں ٹکڑیاں	پھینکتے تھے ان پر

نہیں کیا؟ ۝۲ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۝۳ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
پتھر	سے	کنکر کے	پس کر دیا ان کو	مانند بھس	کھائے ہوئے کے

پتھریاں پھینکتے تھے ۝۴ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۝۵

ایاتها ۴	۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ۲۹	رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	واسطے الفت دلانے انکے	آتے ہیں	بیچ جاڑوں کے	اور گرمی کے	پس چاہیے کہ عبادت کریں	پروردگار کی

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۝۱ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ۝۲ (لوگوں کو)

هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

خَوْفٍ	مِّنْ	اٰمَنَهُمْ	وَّ	جُوْعٍ	مِّنْ	اَطْعَمَهُمْ	الَّذِیْٓ	الْبَيْتِ	هٰذَا
ڈر	سے	امن دیا ان کو	اور	بھوک	سے	کھلایا ان کو	جس نے	گھر کے	اس

چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے اُن کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ﴿۴﴾

ایاتها ۷ — ۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾

الْيَتِيْمَ	يَدُعُّ	الَّذِیْ	فَذٰلِكَ	بِالدِّيْنِ	يُكَذِّبُ	الَّذِیْ	اَرَءَيْتَ
یتیم کو	دھکے دیتا ہے	وہ شخص ہے جو	پس یہ	جزا کے دن کو	جھٹلاتا ہے	اس کو جو کہ	کیا دیکھا تو نے

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾

لِّلْمُصَلِّيْنَ	فَوَيْلٌ	الْمِسْكِيْنِ	طَعَامِ	عَلٰى	يَحُضُّ	لَا	وَ
واسطے ان نمازیوں کے	پس خرابی ہے	فقیر کو	کھانا دینے	اوپر	رغبت دلاتا	نہیں	اور

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے ﴿۴﴾

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾

يُرَآءُوْنَ	هُمْ	الَّذِيْنَ	سَاهُوْنَ	صَلَاتِهِمْ	عَنْ	هُمْ	الَّذِيْنَ
دکھلاتے ہیں لوگوں کو	وہ	وہ جو	بے خبر ہیں	اپنی نمازوں	سے	وہ	وہ جو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ﴿۵﴾ جو ریاکاری کرتے ہیں ﴿۶﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

الْمَاعُوْنَ	وَيَمْنَعُوْنَ
برتنے کی چیز سے	اور منع کرتے ہیں

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ﴿۷﴾

ایاتھا ۳ — ۱۰۸ سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۵ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

اِنَّآ	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَکَ	ھُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ	واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا	وہی ہے	بے نسل

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ﴿۱﴾ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ﴿۲﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ﴿۳﴾

ایاتھا ۶ — ۱۰۹ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ۱۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَآ اَنْتُمْ

قُلْ	یٰٓاَیُّھَا	الْکٰفِرُوْنَ	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی کہ	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں	تم

(اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو ﴿۱﴾ جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ﴿۲﴾ اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ لَآ

عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	وَ	لَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ	وَ	لَآ
عبادت کرتے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کرنیوالا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ﴿۳﴾ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ﴿۴﴾ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	لَکُمْ	دِیْنُکُمْ	وَلِیَ	دِیْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ﴿۵﴾ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ﴿۶﴾

اٰیاتھا ۳ ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	دِيْنِ	فِيْ	يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	رَاَيْتَ	وَ	وَالْفَتْحُ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا
اللہ کے	دین	بیچ	داخل ہوتے ہیں	لوگوں کو	دیکھے تو	اور	اور فتح	اللہ کی	مدد	آئے	جب

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ۝۱ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ۝۲ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۝۳

اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	وَاسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	اَفْوَاجًا
پھر آنے والا	ہے	بیشک وہ	اور بخشش مانگ اس سے	اپنے پروردگار کے	ساتھ تعریف	پس پاکی بیان کر	فوج در فوج

اٰیاتھا ۵ ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

مَا	وَ	مَالُهٗ	عَنْهُ	اَغْنٰى	مَآ	تَبَّ	وَّ	لَهَبٍ	اَبِيْ	يَدَآ	تَبَّتْ
جو کچھ	اور	اس کے مال نے	اس کو	کفایت کیا	نہ	ہلاک ہو وہ	اور	لہب کے	ابو	ہاتھ	ہلاک ہوں

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ۝۱ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ

كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

وَّامْرَاَتُهٗ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰى	كَسَبَ
اور جورو اس کی	شعلہ والی میں	آگ	عنقریب داخل ہوگا	کمایا تھا

جو اس نے کمایا ۝۲ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ۝۳ اور اس کی جورو بھی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝۴ فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝۵

حَمَّالَةَ	الۡحَطَبِ	فِیۡ	جِیۡدِهَا	حَبۡلٌ	مِّنۡ	مَّسَدٍ
اٹھانے والی ہے	لکڑیوں کی	بیچ	اس کی گردن کے	رسی ہے	سے	پوست کھجور کی

جو ایندھن سر پر اُٹھائے پھرتی ہے ۝۴ اُس کے گلے میں مونج کی رسّی ہوگی ۝۵

آیاتها ۴ — ۱۱۲ سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳

قُلۡ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمۡ	یَلِدۡ	وَ	لَمۡ	یُوۡلَدۡ
کہہ	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے احتیاج ہے	نہیں	جنا اس نے	اور	نہ	وہ جنا گیا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۝۱ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ۝۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۝۳

وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

وَلَمۡ	یَكُنۡ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	واسطے اسکے	برابری کرنیوالا	کوئی

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۝۴

آیاتها ۵ — ۱۱۳ سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنۡ شَرِّ

قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ	الۡفَلَقِ	مِنۡ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنۡ	شَرِّ
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ پروردگار	صبح کے	سے	برائی	اس چیز کی کہ	پیدا کیا ہے	اور	سے	برائی

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۝۲ اور شب تاریک

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ

وَمِنْ	الْعُقَدِ	فِي	النَّفّٰثٰتِ	شَرِّ	مِنْ	وَ	وَقَبَ	اِذَا	غَاسِقٍ
اور سے	گرہوں کے	بیچ	پھونکنے والیوں کی	برائی	سے	اور	چھپ جائے	جس وقت	اندھیرا کرنے والی کی

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ۝۳ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۝۴ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

حَسَدَ	اِذَا	حَاسِدٍ	شَرِّ
حسد کرے	جب	حسد کرنے والی کی	برائی

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۝۵

ع ۵ / ۳۸

ایاتها ۶ ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ

مِنْ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	بِرَبِّ	اَعُوْذُ	قُلْ
سے	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	ساتھ پروردگار	میں پناہ پکڑتا ہوں	کہہ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۝۲ لوگوں کے معبود برحق کی ۝۳ (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

صُدُوْرِ	فِيْ	يُوَسْوِسُ	الَّذِيْ	الْخَنَّاسِ	الْوَسْوَاسِ	شَرِّ
سینوں	بیچ	وسوسہ ڈالتا ہے	وہ جو	پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے	وسوسہ ڈالنے والے کی	برائی

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ۝۴ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

وَالنَّاسِ	الْجِنَّةِ	مِنَ	النَّاسِ
اور انسانوں میں	جنوں میں	سے	لوگوں کے

ڈالتا ہے ۝۵ خواہ (وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۝۶

ع ۶ / ۳۹

دعاء ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا
وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ
وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اٰمِیْنَ

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ ○
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا بِکُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِکُلِّ جُزْءٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَکَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِیْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ
حِکْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَیْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِیْلًا وَّبِالذَّالِ ذَکَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَکٰوةً وَّبِالسِّیْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّیْنِ شِفَآءً
وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِیَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَیْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَیْنِ غِنًی وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ
قُرْبَةً وَّبِالْکَافِ کَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِیْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْھَآءِ ھِدَایَةً وَّبِالْیَآءِ یَقِیْنًا.
اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا
مَا کَانَ فِیْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْیَانٍ اَوْ تَحْرِیْفِ کَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِھَآ اَوْ تَقْدِیْمٍ اَوْ تَاْخِیْرٍ اَوْ زِیَادَةٍ اَوْ
نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِیْلٍ عَلٰی غَیْرِ مَآ اَنْزَلْتَہٗ عَلَیْہِ اَوْ رَیْبٍ اَوْ شَکٍّ اَوْ سَھْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِیْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ اَوْ کَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَیْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَیْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَیْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْھَارٍ بِغَیْرِ بَیَانٍ اَوْ مَدٍّ
اَوْ تَشْدِیْدٍ اَوْ ھَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَیْرِ مَا کَتَبَہٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَھْبَةٍ عِنْدَ اٰیٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰیٰتِ الْعَذَابِ
فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَیِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِی الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِی الدُّنْیَا قَرِیْنًا وَّفِی الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَی الصِّرَاطِ
نُوْرًا وَّفِی الْجَنَّةِ رَفِیْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَی الْخَیْرَاتِ کُلِّھَا دَلِیْلًا فَاکْتُبْنَا عَلَی التَّمَامِ وَارْزُقْنَآ اَدَآءً
بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَیْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْاِیْمَانِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ مَّظْھَرِ لُطْفِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○

رُمُوزِ اَوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

مـ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوّز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخّص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صِلْ قد یوصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قِفْ یہ لفظ قِف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ك کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

∴ ∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّوبدل کردینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کردیئے ہیں۔

نمبر شمار	مقام		صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحۃ		اِيَّاكَ نَعۡبُدُ	اِيَاكَ (بلاتشدید)
۲	سورۃ الفاتحۃ		اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ	اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡهِمۡ
۳	سورۃ البقرۃ	ع ۱۵	وَاِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبۡرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	سورۃ البقرۃ	ع ۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ	دَاوٗدَ جَالُوۡتُ
۵	سورۃ البقرۃ	ع ۳۴ آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اٰللّٰهُ (بالمد)
۶	سورۃ البقرۃ	ع ۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضٰعَفُ
۷	سورۃ النسآء	ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ	مُبَشَّرِيۡنَ وَمُنۡذَرِيۡنَ
۸	سورۃ التوبۃ	ع ۱	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ	رَسُوۡلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل	ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ	مُعَذَّبِيۡنَ
۱۰	سورۃ طٰهٰ	ع ۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ الانبیآء	ع ۶	اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	اِنِّىۡ كُنۡتَ
۱۲	سورۃ الشعرآء	ع ۱۱	لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ	الۡمُنۡذَرِيۡنَ
۱۳	سورۃ فاطر	ع ۴	يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمَآءَ
۱۴	سورۃ الصّٰفّٰت	ع ۲	فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ	مُنۡذَرِيۡنَ
۱۵	سورۃ الفتح	ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ	اَللّٰهَ رَسُوۡلُهٗ
۱۶	سورۃ الحشر	ع ۳	اَلۡمُصَوِّرُ	اَلۡمُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ الحآقۃ	ع ۱	اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ	اِلَّا الۡخَاطَـُٔوۡنَ
۱۸	سورۃ المزمل	ع ۱	فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ	فَعَصٰى فِرۡعَوۡنَ الرَّسُوۡلُ
۱۹	سورۃ المرسلٰت	ع ۲	فِىۡ ظِلٰلٍ	فِىۡ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت	ع ۲	اِنَّمَآ اَنۡتَ مُنۡذِرُ	مُنۡذَرُ

رسم الخط

عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرِىهَا وَمُرْسٰىهَا۔کو'' مجرے ہاومرسٰہا'' پڑھیں گے۔علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔مثلاً علامتِ جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوْا آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔نقشہ ذیل میں اس الف پر ٥ بنادیا گیا ہے۔

لن تنالوا ۴	ع ۶ ۔ اٰیة ۱۴۴	اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ
قال الملا ۹	ع ۳ ۔ اٰیة ۱۰۳	مَلَا۟ئِهٖ
واعلموٓا ۱۰	ع ۱۳ ۔ اٰیة ۴۷	لَا۟اَوْضَعُوْا
یعتذرون ۱۱	ع ۱۳ ۔ اٰیة ۷۵	مَلَا۟ئِهٖ
یعتذرون ۱۱	ع ۱۴ ۔ اٰیة ۸۳	مَلَا۟ئِهِمْ
ومامن دآبّة ۱۲	ع ۶ ۔ اٰیة ۶۸	ثَمُوْدَا۟
ومامن دآبّة ۱۲	ع ۹ ۔ اٰیة ۹۷	مَلَا۟ئِهٖ
وماابرئ ۱۳	ع ۱۰ ۔ اٰیة ۳۰	لِتَتْلُوَا۟
سبحٰن الذیٓ ۱۵	ع ۱۴ ۔ اٰیة ۱۴	لَنْ نَّدْعُوَا۟
سبحٰن الذیٓ ۱۵	ع ۱۷ ۔ اٰیة ۳۸	لٰكِنَّا۟
اقترب للناس ۱۷	ع ۳ ۔ اٰیة ۳۴	اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ
قد افلح ۱۸	ع ۳ ۔ اٰیة ۴۶	مَلَا۟ئِهٖ
وقال الذین ۱۹	ع ۲ ۔ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَا۟
امن خلق ۲۰	ع ۷ ۔ اٰیة ۳۲	مَلَا۟ئِهٖ
امن خلق ۲۰	ع ۱۶ ۔ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَا۟
اتل مآاوحی ۲۱	ع ۷ ۔ اٰیة ۳۹	مِنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟
ومالی ۲۳	ع ۲ ۔ اٰیة ۶۸	لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ
الیه یرد ۲۵	ع ۱۱ ۔ اٰیة ۴۶	مَلَا۟ئِهٖ
حٰمٓ ۲۶	ع ۵ ۔ اٰیة ۴	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟
حٰمٓ ۲۶	ع ۸ ۔ اٰیة ۳۱	نَبْلُوَا۟
قال فما خطبکم ۲۷	ع ۷ ۔ اٰیة ۵۱	ثَمُوْدَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۴	سَلٰسِلَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۱۶	قَوَارِيْرَا۟ مِنْ

قرآن مجید کی سُورتوں کی فہرست

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پاک کمپنی (رجسٹرڈ) نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہٰذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر، زبر، پیش، شد، نقطہ یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابلِ گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو قرآنِ پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن مجید کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

۱۔ مولانا حافظ محمد عادل ولبجہ مظاہری حافظ محمد عادل (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۲۔ قاری محمد یوسف (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۳۔ محمد مستمر خان محمد مستمر خان عفی عنہ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۴۔ حافظ قاری محمد الطاف حافظ محمد الطاف ۵۔ حافظ قاری محمد رضاء الحق نقشبندی

فَآئِقُ الْبَیَانِ فِیْ مَعَانِیْ کَلِمَاتِ الْقُرْاٰنِ

کے بارے میں مختلف علمائے کرام اور پروفیسر حضرات کی تقریظات

ASHRAFIA ISLAMIC UNIVERSITY
معہد ام القریٰ
UMMUL QURA INSTITUTE
الجامعۃ الاشرفیۃ
Jamia Ashrafia, Ferozepur Road, Lahore-54600 — الجامعۃ الأشرفیۃ شارع فیروزپور لاہور ۵۴۶۰۰ پاکستان
Tel. 042-7552772, 6114761 Fax 042-7552986 E-Mail: ummqura@brain.net.pk, muftionline@jamiaashrafia.org Web Page: http://www.jamiaashrafia.org

تاریخ: ۹ مئی ۲۰۰۹ء — آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ — حوالہ: ....

القرآن الکریم

فَآئِقُ الْبَیَانِ فی معانی کَلِمَات الْقُرْآن میری نظر میں

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمہ اللہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ کے تراجم سے ماخوذ اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ کا ہے۔

میں نے اس کا جستہ جستہ مطالعہ کیا ہے۔ الحمدللہ نسخہ ہذا جدید تراجم قرآن کی اشاعت میں کئی ایک لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دُعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ادارہ کی اس دینی وملی کاوش کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نفع بخش بنا دے۔ (آمین)

محتاج دعا
احقر فضل الرحیم
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
۹ مئی ۲۰۰۹

(مہر: حافظ فضل الرحیم — نائب مہتمم — جامعہ اشرفیہ لاہور)

جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان
فیڈرل شریعت کورٹ
مارگلہ روڈ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے جو حضور رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعے سے سب بنی نوع انسان کیلئے نازل فرمایا گیا ہے یہ عالم انسانیت کیلئے ہدایت کاملہ ہے جو انفرادی اور اجتماعی زندگی گذارنے کیلئے مکمل ضابطہ حیات پر مشتمل ہے

اس کے بے شمار تقاضے اور حقوق ہیں جن میں ایمان، تلاوت، فہم وتدبر، عمل اور تعلیم وتبلیغ سرفہرست ہیں۔ اس پر ایمان باعثِ نجات، اس کا فہم وتدبر موجب سعادت، اس پر عمل دنیا اور آخرت کی شاندار کامیابی اور اس کی تعلیم وتبلیغ عالمی امن کی ضمانت ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تم میں سے وہ لوگ بہترین مقام پر فائز ہیں جو قرآن مجید سیکھتے اور سکھاتے ہیں"

اس فرمان مبارک کے پیش نظر دنیا بھر میں مسلمان اس کی تلاوت بھی کرتے رہتے ہیں اور اس کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوششوں میں بھی مصروف رہتے ہیں علماء کرام نے اس مقصد کیلئے ہر دور میں مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کئے اور اس کی تفسیریں لکھیں تاکہ عربی زبان میں نازل شدہ یہ کلام پاک ہر ایک تک پہنچ سکے اور اپنی اپنی زبانوں میں اس کا مفہوم سمجھ سکیں۔

برصغیر ہند وپاک میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا ان کے بعد ان کے خانوادے کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ شاہ رفیع الدینؒ اور شاہ عبدالقادرؒ نے اس کا اردو ترجمہ فرمایا اور اس طرح یہ عظیم الشان کلام اردو میں لوگوں تک پہنچ سکا۔

مقام شکر ہے کہ مولانا حافظ محمد عادل ولیچہ مظاہری نے اب ایک اور منفرد انداز میں زیر نظر ترجمہ مرتب فرمایا ہے ہر لفظ کا الگ الگ ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدینؒ سے لیا ہے اور رواں سلیس ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے۔ یہ حسین امتزاج انشاءاللہ ان سب مسلمانوں کیلئے مفید رہیگا جو رواں ترجمے کے ساتھ ساتھ الگ الگ الفاظ کو بھی سمجھنا چاہتے ہیں یہ دونوں ترجمے مستند ہیں اور عوامی مقبولیت حاصل کر چکے ہیں

میں نے اس ترجمے کے کئی مقامات غور سے پڑھے اس خوبصورت علمی کاوش کی تکمیل پر بصمیم قلب دعاگو ہوں کہ محترم حافظ محمد عادل کی یہ محنت سب اُردو داں اصحاب تک پہنچے اور ان کیلئے نفع بخش ثابت ہو۔ (آمین)

فدا محمد مدنی
(۲۴ صفر ۱۴۳۰ مطابق ۲۰ فروری ۲۰۰۹ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Dr. Sher Ali Shah Almadani
P.H.D. (Gold Medalist) Madina University
Prof. of Hadith in Jamia Darul Uloom Haqqania
Akora Khattak, N.W.F.P. Pakistan
Ph: 0923-630731
Date:..............

الدکتور شیر علی شاہ المدنی
الدکتوراہ (بمرتبۃ الشرف الاولیٰ)
من الجامعۃ الإسلامیۃ بالمدینۃ المنورۃ و مبعوثھا
أستاذ الحدیث بجامعۃ دار العلوم الحقانیہ اکورہ خٹک
اقلیم سرحد ۔ پاکستان
التاریخ: ۱۴۳۰/۳/۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، أما بعد،

پاک کمپنی لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید مترجم کے پارۂ اول کے مطالعہ سے آنکھیں منور اور دل و دماغ معطر ہوئے ماشاء اللہ، پاک کمپنی صد ہزار تحسین و ستائش کی لائق ہے کہ اس نے توفیق خداوندی کی بدولت قرآن پاک کی نہایت مبارک عظیم الشان خدمت کے ذریعہ امت مسلمہ کو ایک وقیع گرانقدر تحفہ سے نوازا ہے یہ دینی کاوش عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے پیش نظر ایک امتیازی خدمت ہے۔ شائقین کتاب اللہ اس لفظی ترجمہ کے پڑھنے سے بہت جلد عربی زبان کی حلاوت سے لطف اندوز ہونگے اور قرآنی اعجاز و تاثیر سے ان کے دل و دماغ مذہب اسلام کی حقانیت سے روشن ہونگے۔ بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ وہ اپنے خصوصی فضل و کرم سے پاک کمپنی کو اس عظیم مذھبی، دینی خدمت کو شرف پذیرائی عطا فرمائے، پاک کمپنی کے جملہ مسئولین اور خدام اور بالخصوص محترم مولانا حافظ محمد عادل ولیجہ مظاہری حفظہ اللہ ورعاہ اور اس کے جملہ رفقاء کرام کیلئے یہ زرین خدمت باقیات الصالحات بنا کر تمام فرزندان اسلام کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ من وراء القصد وبفضلہ وکرمہ تتم الصالحات،

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ أشرف رسلہ وخاتم أنبیائہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ أجمعین،

۱۴۳۰/۳/۵ھ — کتبہ شیر علی شاہ کان اللہ لہ

خادم اھل العلم بجامعۃ دار العلوم الحقانیہ، اکورہ خٹک

MONTHLY
AL QASIM
NOWSHERA

ماہنامہ القاسم
خالق آباد نوشہرہ
زیر سرپرستی: مولانا عبد القیوم حقانی

حوالہ نمبر ....
تاریخ 30-11-08

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ذی الجلال والصلوٰۃ والسلام علیٰ خاتم الرسل، اما بعد

ہر دور میں مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور تفاسیر لکھے جاتے رہے ہیں اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ اردو زبان میں بھی بہت سارے [illegible] تفاسیر اور تراجم لکھے گئے ہیں۔ حال ہی میں مولانا مفتی محمد عادل ولیجہ مظاہری نے اکابر کے تراجم سے ایک نئے انداز میں ڈبل ترجمہ تیار کیا ہے جس میں لفظی ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ اور شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے بعض مقامات کا حسب ترجمہ [illegible] کیا جائے۔ انشاء اللہ یہ ہر لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔

علوم دینیہ کے طلباء و طالبات اور عوام الناس جو اردو پڑھ سکتے ہوں کے لئے نہایت مفید ہے اس میں تلاوت سے آدمی اگر معانی پر غور کرے تو ان شاء اللہ بہت جلد لفظی اور بامحاورہ ترجمہ سیکھ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ پاک کمپنی کی اس کاوش کو قبولیت سے نوازے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نافع بنائے

[illegible]

برائے رابطہ
ماہنامہ القاسم جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ سرحد پاکستان
فون/فیکس 0923-630237-630094 موبائل: 0333-9102770

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔
الحمدللہ نسخہ ھذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔
ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔
میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

محمد عبد الرحمٰن قمر لیثی
سابق سینئر ڈائریکٹر (تعلیم القرآن کریم)
وزارت مذہبی امور اسلام آباد
Res: 051 5510717
mobile 0311-5510919

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔
الحمدللہ نسخہ ھذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔
ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔
میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

حافظ محمد نعیم
اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ علوم اسلامیہ (عربی)
جی سی یونیورسٹی لاہور

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم کا ترجمہ ایک سعادت ہی نہیں، قرآن کی خدمت کا ایک اسلوب بھی ہے۔ متقدین کے ترجموں سے استفادہ کرتے ہوئے مولانا حافظ محمد عادل ویلجہ نے یہ ایک خوبصورت ترجمہ ترتیب دیا ہے۔ یقیناً یہ ترجمہ لسانی ارتقاء سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا اور مرتب کے لیے توشۂ آخرت۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

Humayun Abbas

ڈاکٹر ھمایوں عباس

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔

الحمد للہ نسخہ ھذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

محمد فاروق حیدر
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات
جی سی یونیورسٹی لاہور

TAJWEED-UL-QUR'AN ACADEMY
& International Qirat Council (Pakistan)

House No 286/B Street No 21 Sector G-6/1-2 Suddar Road Islamabad 051-2826251 Estd.1987

Qari Muhammad Ismail
Founder & Incharge.

۷۸۶

2826251-
03455094937

قرآن مجید (ڈبی والا)

بخدمت منیجر صاحب پاک کمپنی لاھور

پاک کمپنی ۱۷۔ اردو بازار لاھور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد صاحب جالندھری کا ہے کو بندہ نے اعزازی طور پر بغور پڑھا ہے

ماشاء اللہ اس نسخہ تراجم کی اشاعت میں ہر لحاظ سے بے مثال اور منفرد پایا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس نسخہ قرآن پاک کے پڑھنے والوں اور سمجھنے والوں کو بہت ہی آسانی ہوگی

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاک کمپنی کی اس کاوش کو اپنے حبیب علیہ السلام کے صدقے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے آمین ثم آمین

دعا گو قاری محمد اسمٰعیل خطیب اسلام آباد

17-6-2008

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Date 7-4-09

"فائق البیان"

پاک کمپنی کا شائع کردہ قرآن مجید کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا رفیع الدین محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن کے تراجم سے لیا گیا ہے۔ قابل تعریف ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے قرآن مجید کا ترجمہ آسان ہو گیا ہے۔ اور عام قاری اور محب تعلیم قرآن و مبلغ اسلام کے لیے نعمت اور رہنمائے قرآن ہے۔

مولانا فتح محمد جالندھری کے بامحاورہ ترجمہ نے اس کو چار چاند لگا دیے۔

میں نے لفظی اور بامحاورہ ترجمہ اعزازی طور پر پڑھا اور مستفید ہوا۔ اس سے طالب علم، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو بہت تعلیمی فائدہ ہوگا۔ ہم مسلمانوں کو قرآن سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ اور تعلیمات قرآنی کو فروغ ہوگا۔ ہر آدمی کے لیے یہ ترجمہ مشعل راہ ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین!

سید ذاکر شاہ بخاری
بی اے (آنرز)، ایم اے
صدارتی سیرت ایوارڈز
سند امتیاز

سید ذاکر شاہ بخاری
صدارتی سیرت ایوارڈز
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موجودہ مادیت کے دور میں جب عربی سیکھنے اور سکھانے والے ناپید ہوتے جا رہے ہیں ایک عام سادہ مگر مخلص مسلمان اپنے ایمانی اثاثے (قرآن) کو بہرصورت سیکھنا چاہتا ہے قرآن چونکہ عربی زبان میں ہے اور اس کے بے شمار تراجم شائع ہو چکے ہیں مگر پھر بھی عام قاری کو بامحاورہ ترجمہ پڑھنے کے ساتھ ہر لفظ کا معنیٰ سمجھنا ممکن نہیں ہوتا

پاک کمپنی ۱۷۔ اردو بازار لاہور نے "فائق البیان" شائع کر کے صرف اردو زبان پڑھنے اور سمجھنے والے عام قاری کی مشکل آسان کر دی ہے کلام قدس کے ہر لفظ کے نیچے اس کا لفظی ترجمہ بھی موجود ہے اور پھر اس کے نیچے بامحاورہ مفہوم بھی موجود ہے اور یہی اس ترجمے کی انفرادیت ہے "پاک کمپنی" نے ایک سادہ مسلمان کی قرآن فہمی کے لیے جو کوشش کی ہے وہ قابل صد ستائش ہے اللہ صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے "پاک کمپنی" کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کے ناشرین کے لیے اس صدقہ جاریہ کا اجر و ثواب تا قیام قیامت جاری فرمائے آمین

پروفیسر قاضی عبدالحق
ایم اے عربی، علوم اسلامیہ (فاضل درس نظامی، والشہادۃ العالمیہ)
سربراہ کالج برائے طلباء جی ۶/۳ اسلام آباد

دُنیا و آخرت کی فلاح

کیلئے

قرآن پاک کی تلاوت کیجیے

اسکی آیات پر غور کیجئے

اس کی تعلیمات پر عمل کیجئے

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷-اردو بازار لاہور

سن اشاعت: جون ۲۰۰۹ء تعداد: ۲۰۰۰ مطبع: احمد عثمان پرنٹرز، لاہور